رجسٹرڈ نمبر ایل ۸٦۱۴

Dieu et mon droit

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱] لاہور — ۷ جنوری (مطابق ۱۴ جنوری) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۵۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ دوم۔

۲۰۲۳ ...

پهلا حصه

اشتهارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه واضع آئین و قوانین

اشتهار نمبر ۴-ج

۲۹ دسمبر سنه ۱۹۲۰ ع

بنفاذ اختیارات عطیه از روئے تحتی قاعده (۱) قاعده ۱۷ منجمله قواعد انتخاب پنجاب - هز آنر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هین که وه میعاد جس کے اندر کوئی اُمیدوار افسر انتخاب کے پاس اخراجات انتخاب کا نقشه مطلوبه بروئے قاعده مذکور پیش کرائیگا اوس تاریخ سے ایک ماه هوگی جس پر منتخب شده اُمیدوار یا اُمیدوارون کے نام زیر قاعده ۱۲ (۸) منجمله قواعد مذکور گورنمنٹ گزٹ پنجاب مین شائع کیا جائے یا کئے جائین-

اشتهار نمبر ۵-ج

۳ جنوری سنه ۱۹۲۱ع

زیر احکام تحتی قاعده (۲) قاعده ۲۵ منجمله قواعد انتخاب پنجاب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که مندرجه ذیل اصحاب کو هز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بهادر پنجاب نے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبر نامزد فرمایا هے-یعنی :—

مسٹر ولیئم رو ڈرک نیکفوسن اور ڈاکٹر چارلس آرتهر اوون ایم- ڈی و ایف-آر-سی-ایس جو علے الترتیب یوروپین اور اینگلو انڈین آبادی کے نمائنده هونگے اور مسٹر کندن لال رلیا رام جو طبقه هندوستانی عیسائیان کے نمائنده هونگے-

دستخط—ٹی-پی ایلس
سیکریٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب-

صیغه هوم

گزٹ

تقررات-تعیناتیان اور تبدیلیان

۵ جنوری سنه ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۱۵—مندرجه ذیل تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان تاریخ هائے مصرحه سے عمل مین آئین :—

نام	رتبه	کس عهده پر مقرر هوا-	کهان تعینات یا تبدیل هوا	کس تاریخ سے	کیفیت
وله گلور برهان صاحب دردیچا-	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری-	...	ملتان ...	۸-اکتوبر سنه ۱۹۲۰ع-	خزانه اور رودیهل ٹریننگ کے لئے-
میجر ڈی-آر چیزنی صاحب-	...	قالمقام مجسٹریٹ چهاؤنی-	کسولی ...	۶ دسمبر سنه ۱۹۲۰ع-	لفٹنٹ جے بلیکبرن صاحب آر-ایف-اے کو سبکدوش کرکے-
وله رشن بهگوان صاحب	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری-	...	ملتان ..	۱۶ دسمبر سنه ۱۹۲۰ع-	خزانه اور جودیهل ٹریننگ کے لئے-

نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	
اي-جے سٹیفلز صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر میانوالی۔	سب ڈویژنل افسر بھکر۔	...	۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء۔	بھائی اقبال [illegible] اکسٹرا اس[illegible] میانوالی کو سب ڈویژنل [illegible] زائد کمقام سے سبکد[illegible] کرے۔
لفٹنٹ کرنل جی-بی-ینیفورڈ صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن کلر-ضلع کانگڑہ۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر	منٹگمری ...	ایضاً ...	رائے صاحب لالہ لبھو رام صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے۔
چودھری لال حسین صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہپور۔	...	سیالکوٹ ...	۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء۔ (بعد دوپہر)۔	بھائی اوتم سنگھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
لالہ بنواری لال صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ۔	...	کانگڑہ ...	ایضاً ...	لالہ نند گوپال صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے۔
پنڈت جانکی ناتھ صاحب اٹل۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر صاحب کمشنر اصلاحات صوبہ کے ماتحت خاص کام پر۔	ڈائرکٹر زراعت پنجاب لاہور کے ماتحت خاص کام پر۔	...	۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء (بعد دوپہر)۔	
بھائی اوتم سنگھ صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ۔	خاص انکم ٹیکس افسر۔	انبالہ ...	۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء (بعد دوپہر)۔	شیخ عبدالحمید صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
کپتان ڈي-اے-جي ڈالس صاحب۔	اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی انبالہ۔	قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی انبالہ۔	...	۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء (بعد دوپہر)۔	میجر ایف-ایس لنڈ سے صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے۔
ایل-فرنچ صاحب سی-آئي-اي-سی-بی-اي-	ایڈیشنل کمشنر قسمت لاہور۔	قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	...	۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء۔	جے-پی-ٹامسن صاحب-سي-ايس-آئی-تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
ڈي-جے-بائڈ صاحب...	ڈپٹی کمشنر میانوالی۔	ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	لاہور ...	۳ جنوری سنہ ۱۹۲۰ء۔	
اي-اے-اے-جوزف صاحب۔	ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	سیکرٹری تبدیل شدہ محکمہ جات۔	...	ایضاً ...	
شاہ اصغر علی صاحب سی-بی-اي۔	ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	سیکرٹری صیغہ ہوم۔	...	ایضاً۔	

۱۹۲۱ء آنریبل سر ہربرٹ جان
ار سند ر سنگھ صاحب مجیٹھیا
کونسل معلے القاب جناب

۱۹۱ ء - معلے القاب
کے نظم و نسق

نواب

رخصت

۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۱۶- مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ لبھو رام صاحب-	قائمقام ڈپٹی کمشنر منٹگمری-	۶ ماہ ...	رخصتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع-	۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع-	
لالہ نند گوپال صاحب-	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ-	۲ ماہ ...	ایضاً ...	۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع (بعد دوپہر)-	

دستخط- ایل فرینچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

اختیارات

۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع

نمبر ۲۹۸۵۱-الف- بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بھائی اوتم سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام ناظم و نسق انکم ٹیکس ضلع انبالہ کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) ۱۸ و ۱۹ (باستثناء شرط دوم) و ۲۰ و ۲۴ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں- اشتہار ھذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور اس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور ضلع انبالہ سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

دستخط- جے-پی-طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ دوم

عام

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۳- بحوالہ اشتہار صیغہ دوم-نمبری ۱۰-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع- آنریبل سر ایڈورڈ ڈگلس میکلیگن صاحب کے-سی-ایس-آئی و کے-سی-آئی-ای نے ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر صوبہ پنجاب کے عہدہ گورنری کا اہتمام لیا-

نمبر ۷۴—بحواله اشتهار صیغه هوم—نمبري ۱۱—مورخه ۳ جنوري سنه ۱۹۲۱ع آنريبل سر هربرٹ جان مينارڈ صاحب کے—سي-آئي-اي و سي-ايس-آئي اور آنريبل سردار بهادر سردار سندر سنگه صاحب مجيٹهيا سي-آئي-اي نے ۳ جنوري سنه ۱۹۲۱ع کو قبل دوپهر عهده هائے ممبران اگزکٹو کونسل معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر صوبه پنجاب کا اهتمام لیا۔

نمبر ۲۵—بنفاذ اختيارات عطيه ازروئے دفعه ۴ (۱) ايکٹ گورنمنٹ هند سنه ۱۹۱۹ع — معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر پنجاب مندرجه ذيل اصحاب کو پنجاب مين منتقل شده مضامين کے نظم و نسق کے لئے منسٹر مقرر فرماتے هين : —

۱—خان بهادر مياں فضل حسين صاحب بيرسٹر ايٹ لاء۔

۲—لاله هرکشن لال صاحب بيرسٹر ايٹ لاء۔

نمبر ۷۵—بنفاذ اختيارات عطيه ازروئے دفعه ۴۹ (۱) ايکٹ گورنمنٹ هند—معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر پنجاب مندرجه ذيل قواعد مرتب فرماتے هين :—

قواعد

۱—جائز هے که قواعد هذا قواعد تصديق احکام گورنمنٹ (پنجاب) کے نام سے موسوم کئے جائين۔

۲—محفوظ مضامين کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کے جمله احکام اور ديگر کارروائیاں جب که ایسے احکام اور دیگر کارروائیاں معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر باجلاس کونسل کي طرف سے مرتب کي گئي هون معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر باجلاس کونسل کے حکم سے مرتب شده بيان کي جائينگی اور اون پر پنجاب گورنمنٹ کے کسي ایک سيکريٹري کے دستخط هونگے۔

۳—منتقل شده مضامين کے متعلق پنجاب گورنمنٹ کے جمله احکام اور ديگر کارروائیاں جبکه ایسے احکام اور دیگر کارروائیاں معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر کي طرف سے بمشوره کسی منسٹر کے مرتب کي جائين—گورنمنٹ (منسٹري) کے حکم سے مرتب شده بيان کي جائينگی اور اون پرصاحب منسٹر باهتمام مضمون متعلقه احکام و کارروائي هائے مذکور اور پنجاب گورنمنٹ کے کسي ایک سيکريٹري کے دستخط هونگے—مگر شرط يهه هے که اون قواعد کے بموجب جو زير دفعه ۵۲ (۳) ايکٹ گورنمنٹ هند مرتب کئے گئے هين منتقل شده مضامين کے عارضي طور پر معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر کے زير انتظام هونے کے دوران مين ایسے احکام اور کارروائیون پر صرف پنجاب گورنمنٹ کا کوئی ایک سيکريٹري اکيلا دستخط کريگا۔

۴—جمله خط و کتابت مين جس کے ذريعه گورنمنٹ کے احکام کي ترسيل کيجائيگي يهه امر صريح طور پر واضح کيا جائيگا که آيا احکام مذکور معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر باجلاس کونسل کے هين يا معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر بشموره کسی منسٹر کے هين۔

۵—نمونه هائے مطبوعه ضميمه منسلکه قواعد هذا ايسي تبديليون کے ساتهه استعمال کي جائينگي جو لوکل گورنمنٹ کے احکام اور کارروائيون کي تصديق کے لئے مناسب هون۔

ضميمه

نمونه تصديق—

(الف) جب حکم معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر باجلاس کونسل کي طرف سے مرتب کيا گيا هو۔

" بحکم معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر باجلاس کونسل "

(دستخط) الف ب

سيکريٹري گورنمنٹ پنجاب۔

(ب) جب حکم معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر بمشورہ اسی منسٹر مرتب کیا گیا ہو۔

" حسب الحکم گورنمنٹ (منسٹری) "
(دستخط) الف۔ب
منسٹر۔
(دستخط) ج د
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

(ج) چٹھیوں کے لئے اسی قسم کے نمونے حسب ذیل ہونگے :—

(۱) " مجھے معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کی طرف سے ہدایت ہوئی ہے کہ میں پنجاب گورنمنٹ کے احکام سے اطلاع دوں "۔

(۲) " مجھے ہدایت ہوئی ہے کہ میں پنجاب گورنمنٹ (منسٹری) کے احکام کی اطلاع دوں "۔

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۱۲۔ ہرگاہ قواعد انتخاب پنجاب کے قواعد ۳۰ اور ۳۲ کے بموجب خان بہادر ملک محمد امین خان ولد ملک روشن دین خان ذات اوان رئیس شمس آباد۔تھانہ پولیس حضرو۔تحصیل و ضلع اٹک سائل کی طرف سے لفٹننٹ سکندر حیات خان ولد نواب محمد حیات خان متوفی ۔ ذات کھٹر رئیس واہ۔تھانہ پولیس حسن ابدال تحصیل و ضلع اٹک مدعاعلیہ کے برخلاف جو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے حلقہ نیابت اٹک (مسلمان) کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ایک درخواست انتخاب پیش کی گئی ہے اور خان بہادر ملک محمد امین خان نے اپنی درخواست میں غفور خان ولد آصف خان پٹھان۔ساکن ملک مالا۔تھانہ حضرو۔تحصیل و ضلع اٹک کو جو حلقہ نیابت مذکور کے انتخاب کے لئے ایک دیگر نامزد شدہ امیدوار تھے بطور مدعاعلیہ شامل کیا ہے اور ہرگاہ قواعد انتخاب مذکور کے قاعدہ ۳۳ کے احکام کی باقاعدہ تعمیل کی گئی ہے۔ لہذا معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب قواعد انتخاب مذکور کے قواعد ۳۴ اور ۳۶ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مندرجہ ذیل اصحاب۔یعنی :—

(۱) ایف۔ڈبلیو کینڈی صاحب آئی۔سی۔ایس و
(۲) خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء اور
(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

کو درخواست مذکور کی تجویز کے لئے بطور کمشنران مقرر فرماتے ہیں اور مزید براں ایف۔ڈبلیو کینڈی صاحب کو کمشنر مذکور کا ریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں اور لاہور کو وہ مقام مقرر فرماتے ہیں جہاں درخواست مذکور کے متعلق تحقیقات کی جائیگی۔

نمبر ۵۶۳۔ ہرگاہ قواعد انتخاب پنجاب کے قواعد ۳۰ اور ۳۲ کے بموجب خان دوران خان ولد محمد مراد بخش ذیلدار رئیس سانگلہ۔تحصیل خانقاہ ڈوگران۔ضلع شیخوپورہ سائل کی طرف سے ملک محبت خان ولد [illegible] ذیلدار کوکن۔تحصیل خانقاہ ڈوگران۔ضلع شیخوپورہ مدعاعلیہ کے برخلاف جو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے حلقہ نیابت شیخوپورہ (مسلم) کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ایک درخواست انتخاب پیش کی گئی ہے اور خان دوران خان نے اپنی درخواست میں مولوی انشاء اللہ خان آنریری مجسٹریٹ و ایڈیٹر " وطن " لاہور و سید مراتب علی شاہ آنریری مجسٹریٹ لاہور و چوہدری سر بلند ذیلدار پنڈی والا تحصیل شرقپور۔ضلع شیخوپورہ و چوہدری روشن دین ولد [illegible]۔ساکن مرہ بھٹگوان۔ذیلدار تحصیل شرقپور

ضلع شیخوپورہ کو حلقہ مذکور کے انتخاب کے لئے دیگر نامزد شدہ اُمیدوار نیز بطور مدعاعلیہم شامل کیا ہے اور ہرگاہ قواعد انتخاب کے قاعدہ ۳۳ کے احکام کی باقاعدہ تعمیل کی گئی ہے۔لہذا معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب قواعد انتخاب کے قواعد ۳۴ اور ۳۶ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مندرجہ ذیل اصحاب۔یعنی :—

(۱) ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب آئی۔سی۔ایس و

(۲) خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔اور

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء

کو درخواست مذکور کی تجویز کے لئے بطور کمشنران مقرر فرماتے ہیں اور مزید براں ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں اور لاہور کو وہ مقام مقرر فرماتے ہیں جہاں درخواست مذکور کے متعلق تحقیقات کی جائیگی۔

نمبر ۵۶۴۔ ہرگاہ قواعد انتخاب کے قاعدہ ۳۰ کے بموجب راج مل ذیلدار ولد گردھاری۔ذات جٹ ساکن کھانڈا کھیڑی۔تحصیل ہانسی۔ضلع حصار سائل کی طرف سے رائے صاحب چودھری لاجپت رائے وکیل حصار مدعاعلیہ کے برخلاف جو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے حلقہ نیابت حصار (غیر مسلم) کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ایک درخواست انتخاب پیش کی گئی ہے اور ہرگاہ قواعد انتخاب مذکور کے قاعدہ ۳۳ کے احکام کی باقاعدہ تعمیل کی گئی ہے۔لہذا معلی القاب گورنر بہادر پنجاب قواعد انتخاب مذکور کے قواعد ۳۴ اور ۳۶ کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل اصحاب یعنی :—

(۱) ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب آئی۔سی۔ایس و

(۲) خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔اور

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

کو درخواست مذکور کی تجویز کے لئے بطور کمشنران مقرر فرماتے ہیں اور مزید براں ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں اور لاہور کو وہ مقام مقرر فرماتے ہیں جہاں درخواست مذکور کے متعلق تحقیقات کی جائیگی۔

نمبر ۵۶۵۔ ہرگاہ قواعد انتخاب کے قاعدہ ۳۰ کے بموجب نواب زادہ محمد ارشاد علی خان پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی کرنال کی طرف سے خان بہادر میاں محمد خان وائس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی شملہ کے برخلاف جو پنجاب لیجسلیٹو کونسل حلقہ نیابت (مسلم) کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ایک درخواست انتخاب پیش کی گئی ہے اور ہرگاہ قواعد انتخاب مذکور کے قاعدہ ۳۳ کے احکام کی باقاعدہ تعمیل کی گئی ہے۔لہذا معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب قواعد انتخاب مذکور کے قواعد ۳۴ اور ۳۶ کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل اصحاب۔یعنی :—

(۱) ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب آئی۔سی۔ایس و

(۲) خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔اور

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

کو درخواست مذکور کی تجویز کے لئے کمشنران مقرر فرماتے ہیں اور مزید براں ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں اور لاہور کو وہ مقام مقرر فرماتے ہیں جہاں درخواست مذکور کے متعلق تحقیقات کی جائیگی۔

نمبر ۵۶۶۔ ہرگاہ قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے بموجب میاں برکت علی ایم۔اے و ایل۔ایل بی ولد میاں عبدالعزیز ذات ککے زئی۔ساکن محلہ ککے زئیاں لاہور سائل کی طرف سے مولوی محرم علی چشتی وکیل ہائی کورٹ۔ساکن کوچہ پیسہ اخبار لاہور مدعاعلیہ کے برخلاف جو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے حلقہ نیابت

شہر لاہور (مسلم) کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ایک درخواست انتخاب پیش کیگئی ہے اور ہرگاہ قواعد انتخاب مذکور کے قاعدہ ۳۳ کے احکام کی وا قاعدہ تعمیل کیگئی ہے۔لہذا معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر قواعد انتخاب مذکور کے قواعد ۳۴ اور ۳۶ کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل اصحاب یعنی :-

(۱) ایف۔ڈبلیو۔کینوے صاحب آئی۔سی۔ایس و

(۲) خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔اور

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء

کو درخواست مذکور کی تجویز کے لئے بطور کمشنران مقرر فرماتے ہیں اور مزید برآں کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں اور لاہور کو وہ مقام مقرر فرماتے ہیں جہاں درخواست مذکور کے متعلق تحقیقات کی جائیگی۔

نمبر ۵۷۷۔ہرگاہ قواعد انتخاب کے قاعدہ ۳۰ کے بموجب چودھری گوردھن داس ولد لالہ رام ذات جٹ ساکن موضع جسرانہ تحصیل گوہانہ ضلع رہتک سائل کی طرف سے راؤ بہادر چودھری لال چند او۔بی۔ای پلیڈر رہتک مدعاعلیہ کے برخلاف جو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے حلقہ دیہات شمال۔مغربی رہتک کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ایک درخواست انتخاب پیش کی گئی ہے اور ہرگاہ قواعد انتخاب مذکور کے قاعدہ ۳۳ کے احکام کی وا قاعدہ تعمیل کی گئی ہے۔لہذا معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب قواعد انتخاب مذکور کے قواعد ۳۴ اور ۳۶ کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل اصحاب۔یعنی :-

(۱) ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب آئی۔سی۔ایس و

(۲) خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔اور

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

کو درخواست مذکور کی تجویز کے لئے بطور کمشنران مقرر فرماتے ہیں اور مزید برآں ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں اور لاہور کو وہ مقام مقرر فرماتے ہیں جہاں درخواست مذکور کے متعلق تحقیقات کی جائیگی۔

دستخط۔ایل۔فرنچ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حفظان صحت

تصحیح

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۱۔بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۵۸۶۔ہوم۔حفظان صحت۔مورخہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء۔

قاعدہ ۲ (الف) کی پہلی سطر میں الفاظ "ادا کی جائیگی" کی بجائے الفاظ "مقرر کی جائیگی" پڑھو۔

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۷۸۔پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع رہتک۔تحصیل رہتک۔

ضلع راولپنڈی۔شہر اور تحصیل راولپنڈی۔

ضلع منٹگمری—تحصیل اوکاڑہ۔
ضلع ملتان—قصبہ ملتان۔

دستخط—جی-ٹی-گبسن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۴-ای-—لالہ امولک رام صاحب کہنہ لیکچرار انگریزی و تواریخ گورنمنٹ کالج لاہور اپنے عہدہ اور درجہ میں مستقل کئے گئے۔

دستخط—جی-انڈرسن
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ دوم (تعلیم)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵-ای—فوجی کام سے واپس آنے پر سب کنڈکٹر جی جونسن صاحب سب انجینئر نے ۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ سوئم کے دفتر میں اپنی حاضری کی رپورٹ کی۔

نمبر ۱۹-ای—رخصت سے واپس آنے پر جے-ایچ جانسٹن صاحب اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر ۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر پراونشل ڈویژن شملہ میں حاضر ہوا۔

دستخط—اے-ایس-منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹-ای-آئی—لالہ جےرام صاحب اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر ڈویژن بلو کی نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن شاہپور نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۱ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۱۱-ای-آئی-جے-ایل رائے صاحب اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر ڈویژن روپوئیر سرہند سے ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے—وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۲ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۰-ڈبلیو-آئی—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب وممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی آرام گاہ معا ذخیرہ آبپاشی اور مجوزہ شفا خانہ کے درمیان مجوزہ سڑک کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شاہپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
شاہپور	بھیرہ ...	قاہیہ ...	۰٫۰۳ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۰۰ فٹ لمبا اور ۱۲ فٹ چوڑا جو احاطہ آرام گاہ کے جانب مغربی کونہ سے ۳۰ فٹ پر شروع ہوتا ہے اور جو عام طور پر شمال سے جنوب کی سمت واقع ہے جیسا کہ داغ بیل سے زمین پر نشان لگائے گئے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر شاہپور ڈویژن نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا اور ڈپٹی کمشنر ضلع شاہپور۔

نمبر ۴۳ ڈبلیو۔آئی۔ — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی لوئر جہلم کی مین لائن لوئر کے اقل فاصلہ ۱۳۴۸۸ فٹ کے بالمقابل بھٹہ اینٹ واقعہ کوٹلی شاہانی کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات —	پھالیہ ...	کوٹلی شاہانی ..	۵٫۶۵	ایک قطعہ اراضی ۴۵۰ فٹ × ۵۳۶٫۸ فٹ اوس زمین کی توسیع میں جو بھٹہ کی ہے لوئر جہلم کی مین لائن لوئر کے اقل فاصلہ ۱۳۴۸۸ فٹ کے بالمقابل کوٹلی شاہانی میں واقعہ موجودہ بھٹہ اینٹ کے قبضہ میں ہے زمین کے شمال مغرب میں وہ زمین واقعہ ہے جو پہلے حاصل کی گئی اور باقی ہرسہ اطراف میں اراضیات مملوکہ ہیں۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر رسول ڈویژن نہر لوئر جہلم واقعہ رسول اور ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

دستخط — ایف۔ ڈبلیو ووڈز
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۱ ای۔آئی۔ — سی۔ای۔ — جیفریز صاحب اگزیکٹو انجینیئر ملحقہ اول ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۵ ماہ اور ۸ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کے ذیل میں ۳ ماہ اور ۲۲ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۹ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی۔ایس۔آر۔ مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

دستخط — ایف۔ ٹی ہومس
قائمقام سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری۔ شعبہ آبپاشی۔

۲۰۲۴ سی ایس — ۳۸۰ — ۱۳-۱-۱۹۲۱ء — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲] لاہور — ۱۴ جنوری (مجریہ ۲۱ جنوری) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۶۹

فہرست مضامین

۲۰۸۴ ڈی ۔ جی

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ واضع آئین و قوانین

اشتہار نمبر ج — ٦

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

زیر احکام قاعدہ ۲۵ (۲) اور قاعدہ ۳ (۳) (الف) منجملہ قواعد انتخاب پنجاب۔معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب مندرجہ ذیل اصحاب کو کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبر نامزد فرماتے ہیں :—

پی-جے نیگن صاحب سی-ایس-آئی و آئی-سی-ایس فنانشل کمشنر پنجاب۔

سی-جے ہیلیفیکس صاحب سی-بی-ای و آئی-سی-ایس فنانشل کمشنر پنجاب۔

ایم-ایس-ڈی بٹلر صاحب سی-بی و سی-آئی-ای و سی-بی-ای و سی-وی-او و آئی-سی-ایس۔

ایل فرنچ صاحب سی-آئی-ای و سی-بی-ای و آئی-سی-ایس قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

شیخ اصغر علی صاحب سی-بی-ای و آئی-سی-ایس ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

ٹی-پی ایلس صاحب او-بی-ای و آئی-سی-ایس لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب۔

ای-اے-اے جوزف صاحب آئی-سی-ایس سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب محکمہ جات تبدیل شدہ۔

بی-ٹی گبسن صاحب آئی-سی-ایس فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

ایچ-ڈبلیو-ایم آئیوز صاحب سی-آئی-ای و ایم-آئی-سی-ای سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

جی-اینڈرسن صاحب سی-آئی-ای ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب۔

سی-اے-ایچ ٹاؤنسنڈ صاحب آئی-سی-ایس ڈائرکٹر زراعت پنجاب۔

کرنل آر-سی میکرات صاحب سی-آئی-ای و ایم-بی و ایف-آر-سی-ایس و آئی-ایم-ایس انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے پنجاب۔

ٹی-جے بائیڈ صاحب آئی-سی-ایس ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

ای-اے سکاٹ صاحب او-بی-ای ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب۔

اشتہار نمبر ج—۷

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

ایکٹ گورنمنٹ ہند کی دفعہ ۷۲—ج کی تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ایم-ایس-ڈی بٹلر صاحب سی-بی و سی-آئی-ای و سی-بی-ای و سی-وی-او و آئی-سی-ایس کو ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع قبل دوپہر سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا پہلا پریذیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار نمبر ج — ۸

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۵ (۲) و قاعدہ ۳ (۳) (ب) (سوم) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کپتان سردار گوپال سنگھ صاحب او-بی-ای رئیس بھا گووال ضلع گورداسپور کو ملک معظم قیصر ہند کی ہندوستانی افواج کے پنجابی افسران اور سپاہیوں کی نمائندگی کے لئے لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں۔

اشتہار نمبر ج — ۹

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۵ (۲) و قاعدہ ۳ (۳) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب خان بہادر میاں عبد الحمید صاحب او بی-ای رئیس کپورتھلہ و سردار صاحب سردار گوپال سنگھ صاحب لوبانہ رئیس گوپال سنگھ والا ضلع لاہور کو لیجسلیٹو کونسل پنجاب کے ممبر نامزد فرماتے ہیں۔

دستخط — ٹی-بی ایلس
سیکریٹری لیجسلیٹو کونسل پنجاب۔

صیغہ سوم (اطلاعات)

اشتہار نمبر ۳۶

۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

ہرگاہ گنپت رائے صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور کو دو حلقہ ہائے نیابت یعنی شہر لاہور (غیر مسلم) اور لاہور فیروز پور و شیخو پورہ (غیر مسلم) نے علیحدہ علیحدہ لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا ممبر منتخب کیا ہے۔

اور ہرگاہ قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۱۴ (۲) کے مطابق گنپت رائے صاحب نے تحریری نوٹس بدین مضمون دیا ہے کہ وہ صرف حلقہ نیابت لاہور-فیروز پور - شیخو پورہ (غیر مسلم) کی طرف سے ہی کام کرنا پسند کرتے ہیں۔

اور ہرگاہ صاحب موصوف کے اس ارادہ کی وجہ سے حلقہ نیابت لاہور شہر (غیر مسلم) میں ایک عہدہ خالی ہو گیا ہے۔

لہذا قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۱۴ ذیلی قاعدہ (۳) کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر حلقہ نیابت شہر لاہور (غیر مسلم) کو ارشاد فرماتے ہیں کہ گنپت رائے صاحب مذکور کی بجائے لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا ایک ممبر ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع تک منتخب کرے۔

اشتہار نمبر ۳۷

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

ضوابط پنجاب برائے نامزدگی و انتخاب کے ضابطہ (۴) کے بموجب حلقہ نیابت شہر لاہور (غیر مسلم) کے لئے نامزدگیوں کی پڑتال کے واسطے روز سہ شنبہ مورخہ ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کا دن اور ۱۰ بجے قبل دوپہر کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

دستخط — ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ پولیٹیکل

عام

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۱۴ - اشتہار - پراونشل دربار کی مفصلہ ذیل رسم جو ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب نے ۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو لاہور میں منعقد فرمائی برائے اطلاع عام مشتہر کیجاتی ہے :—

ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب نے شاہزادگان و والیان ریاست اور پنجاب کے درباریوں اور گورنمنٹ کے ارن سول اور ملیٹری افسران کی عزت افزائی کے لئے جن کو دربار میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی بروز دو شنبہ مورخہ ۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء صبح کے ساڑھے گیارہ بجے یونیورسٹی ہال لاہور میں ایک پبلک دربار منعقد فرمایا۔

مفصلہ ذیل شاہزادگان اور والیان ریاست دربار میں موجود تھے :—

میجر جنرل ہز ہائینس فرزند خاص دولت انگلشیہ منصور زمان امیر الامرا مہاراج ادھیراج راجیشور سری مہاراجۂ راجگان سر بھوپندر سنگھ مہندر بہادر نائیٹ گرانڈ کمانڈر ممتاز ترین طبقہ نجم الہند نائیٹ گرانڈ کمانڈر اعلیٰ ترین طبقہ سلطنت ہند نائیٹ گرانڈ کراس معزز ترین طبقہ سلطنت برطانیہ مہاراجہ پٹیالہ۔

ہز ہائینس رکن الدولہ نصرت جنگ حافظ الملک مخلص الدولہ نواب صدیق محمد خان عباسی بہادر نواب بہاولپور۔

لفٹننٹ کرنل ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ راجۂ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ راجندر بہادر نائیٹ گرانڈ کمانڈر اعلیٰ ترین طبقہ سلطنت ہند نائیٹ کمانڈر ممتاز ترین طبقہ نجم الہند مہاراجہ جیند۔

لفٹننٹ کرنل ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ راجہ راجگان مہاراجہ سر جگت جیت سنگھ بہادر نائیٹ گرانڈ کمانڈر ممتاز ترین طبقہ نجم الہند نائیٹ گرانڈ کمانڈر اعلیٰ ترین طبقہ سلطنت ہند مہاراجہ کپورتھلہ۔

ہز ہائینس راجہ جوگندر سین بہادر چندر بنسی راجہ منڈی۔

میجر ہز ہائینس راجہ سر بجے چند بہادر نائیٹ کمانڈر اعلیٰ ترین طبقہ سلطنت ہند کمپینین ممتاز ترین طبقہ نجم الہند راجہ بلاسپور (کہلور)

لفٹننٹ کرنل ہز ہائینس نواب سر احمد علی خان بہادر نائیٹ کمانڈر ممتاز ترین طبقہ نجم الہند نائیٹ کمانڈر اعلیٰ ترین طبقہ سلطنت ہند نواب مالیر کوٹلہ۔

راجہ مہندر سین راجہ کیونتھل۔

ہز ہائینس راجہ لچھمن سین راجہ سکیت۔

کپتان نواب اعزاز الدین احمد خان بہادر فخر الدولہ نواب لوہارو۔

رانا درگا سنگھ رانا بگھاٹ۔

رانا ودیادھر سنگھ رانا کمہارسین۔

شاہزادگان و والیان ریاست اور نواب سر امیر الدین احمد خان کے - سی - آئی - ای سابق نواب لوہارو دربار میں آئے اور ان کا

مقدرجہ ترتیب میں استقبال کیا گیا - ۵۰ سپاہیوں کا گارڈ آف آنر اور ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ اور ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور کی صورت میں ۱۰۰ سپاہیوں کا گارڈ آف آنر دربار ہال کے سامنے استادہ کیا گیا اور گارڈ آف آنر مذکور نے ۱۱-اتواپ کی سلامی کے حقدار شہزادگان کو اونکی تشریف آوری کے موقع پر ہتھیار پیش کئے اور اتواپ کی سلامی جنکی تصریح ہر ایک کے نام کے مقابل کی گئی ہے اتاری گئی :—

بوقت ۱۰ بجکر ۲۰ منٹ صبح نواب سر امیر الدین احمد خان

کے-سی-آئی ای	۹-اتواپ	
بوقت ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ صبح رانا صاحب کمہار سین ...	کوئی سلامی سر نہیں کی گئی	
بوقت ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ صبح رانا صاحب بگہاٹ ...	ایضاً	ایضاً
بوقت ۱۰ بجکر ۳۵ منٹ صبح نواب صاحب لوہارو ...	۹-اتواپ	
بوقت ۱۰ بجکر ۴۰ منٹ صبح ہز ہائینس راجہ صاحب سکیت ...	۱۱-اتواپ	
بوقت ۱۰ بجکر ۴۵ منٹ صبح راجہ صاحب کپورتھل ...	کوئی سلامی سر نہیں کی گئی	
بوقت ۱۰ بجکر ۵۰ منٹ صبح ہز ہائینس نواب صاحب مالیر کوٹلہ	۱۱-اتواپ	
بوقت ۱۰ بجکر ۵۵ منٹ صبح ہز ہائینس راجہ صاحب بلاسپور ...	۱۱-اتواپ	
بوقت ۱۱ بجے صبح ہز ہائینس راجہ صاحب منڈی ...	۱۱-اتواپ	
بوقت ۱۱ بجکر ۵ منٹ صبح ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کپورتھلہ	۱۵-اتواپ	
بوقت ۱۱ بجکر ۱۰ منٹ صبح ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جیند ...	۱۵-اتواپ	

موسومہ بالا شہزادگان اور والیان ریاست کا صاحب انڈر سیکریٹری اور ہز ایکسیلینسی جناب نواب گورنر بہادر کے ایک اے-ڈی-کانگ نے دربار ہال کے دروازہ پر استقبال کیا اور اون کو اونکی نشستوں تک پہنچایا۔

شہزادگان اور والیان ریاست کے رشتہ داروں اور مصاحبوں کو پنجاب گورنمنٹ کے ایک عہدہ دار نے اونکی نشست گاہوں تک پہنچایا۔

بوقت ۱۱ بجکر ۱۵ منٹ صبح ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور ۱۷-اتواپ۔

بوقت ۱۱ بجکر ۲۰ منٹ صبح ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ ۱۹-اتواپ

نواب صاحب اور مہاراجہ صاحب کا صاحب چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب و انڈر سیکریٹری اور ہز ایکسیلینسی کے ایک اے-ڈی-کانگ نے سب سے اوپر کے زینہ سے دربار ہال کے دروازہ تک استقبال کیا اور اونکو اونکی نشست گاہوں تک پہنچا دیا - نواب صاحب اور مہاراجہ صاحب کے رشتہ داروں اور مصاحبوں کو پنجاب گورنمنٹ کے ایک عہدہ دار نے اونکو نشست گاہیں بتائیں- ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور کی آمد کے مقررشدہ وقت سے پیشتر دربار ہال کے راستہ پر دو طرفہ فوج استادہ کی گئی۔

دربار میں نشستگاہوں کا مندرجہ ذیل ترتیب میں انتظام کیا گیا تھا :—

جناب نواب گورنر بہادر کے دائیں اور بائیں بالترتیب—

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ۔

ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جیند۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کپورتھلہ۔

ہز ہائینس راجہ صاحب منڈی۔

ہز ہائینس راجہ صاحب بلاسپور۔

ہز ہائینس نواب صاحب مالیر کوٹلہ۔

راجہ صاحب کپورتھل۔

ہز ہائینس راجہ صاحب سکیت۔

نواب صاحب لوہارو۔

رانا صاحب بگہاٹ۔

رانا صاحب کمہار سین۔

مختلف والیان ریاست کے رفقاء کار اور مصاحب علی الترتیب اپنے اپنے والیان ریاست کے پیچھے بیٹھے—

جناب نواب گورنر بہادر کے دائیں طرف —

آنریبل مسٹر جسٹس سر شادی لال چیف جسٹس۔

آنریبل سر ایچ۔جے مینارڈ صاحب کے۔سی۔آئی۔ای و سی۔ایس۔آئی و آئی۔سی۔ایس ممبر خزانہ۔

آنریبل خان بہادر میاں فضل حسین صاحب منسٹر تعلیم۔

آنریبل لالہ ہرکشن لال صاحب منسٹر زراعت۔

دیگر درباری اپنے اپنے رتبہ کے مطابق معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر کے دائیں جانب شاہزادگان اور والیان ریاست کے نیچے بیٹھے۔

جناب نواب گورنر بہادر کے بائیں جانب —

جنرل سر ولیم۔آر۔ برڈووڈ بارٹ صاحب جی۔سی۔ایم۔جی و کے۔سی۔بی و کے۔سی۔ایس۔آئی و سی۔آئی۔ای و ڈی۔ایس۔او جنرل افسر کمانڈنگ انچیف ناردرن کمانڈ۔

میجر جنرل سر ایس۔ٹی۔بی لافرڈ صاحب کے۔سی۔بی جنرل افیسر کمانڈنگ ضلع لاہور۔

سی۔ایم کنگ صاحب سی۔آئی۔ای و آئی۔سی۔ایس کمشنر لاہور۔

ایل فرنچ صاحب سی۔آئی۔ای و سی۔وی۔او و آئی۔سی۔ایس قائمقام چیف سیکریٹری۔

سابق نواب صاحب لوہارو۔

جناب نواب گورنر بہادر کے ہر ایک طرف اور عقب میں صاحب انڈر سیکریٹری اور ہز ایکسیلنسی کا ذاتی عملہ۔

گورنمنٹ کے دیگر اعلے عہدہ دار اپنے اپنے رتبہ کے مطابق شاہزادگان و والیان ریاست کے نیچے۔جناب نواب گورنر بہادر کے دائیں جانب بیٹھے۔

جب تمام شاہزادگان اور والیان ریاست اور دربار میں شامل ہونے والے دیگر اصحاب جمع ہوگئے تو ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر دربار ہال میں داخل ہوئے اور مندرجہ ذیل ترتیب میں ایک جلوس بنایا گیا۔—

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔	صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور۔
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔	صاحب کمشنر لاہور۔
صاحب جنرل افسر کمانڈنگ انچیف ناردرن کمانڈ کے ایک ایڈیکانگ۔	صاحب جنرل آفیسر کمانڈنگ انچیف ناردرن کمانڈ کے ایک ایڈیکانگ۔

صاحب جنرل افسر کمانڈنگ انچیف ناردرن کمانڈ

ہز ایکسیلنسی کے ایک ایڈیکانگ۔	ہز ایکسیلنسی کے ایک ایڈیکانگ۔
ہز ایکسیلنسی کے ایک ایڈیکانگ۔	ہز ایکسیلنسی کے ایک ایڈیکانگ۔

صاحب پرائیویٹ سیکریٹری ہز ایکسیلنسی

ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر

جب معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر دربار ہال میں داخل ہوئے تو ۲۷-انڈین کی سلامی سر کی گئی - گارڈ آف آنر نے (جس میں ۱۰۰ سپاہی بمعہ رجمنٹ کے جھنڈا اور باجہ کے شامل تھے) ہتھیار پیش کئے اور باجہ بجایا گیا - تقریباً جملہ حاضرین کھڑے ہو گئے اور ہز ایکسیلنسی کے اپنی جگہہ پر بیٹھہ جانے تک کھڑے رہے -

جب تمام اصحاب بیٹھہ گئے تو صاحب چیف سیکریٹری نے ہز ایکسیلنسی کی اجازت سے دربار کے افتتاح کا اعلان کیا -

شاہزادگان اور والیان ریاست کے رشتہ داروں - مصاحبوں - پراونشل درباریوں کو صاحب چیف سیکریٹری نے ہز ایکسیلنسی کی خدمت میں پیش کیا - مذکورہ بالا اصحاب میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی مناسب نذر پیش کی جو چھو کر واپس کر دی گئی -

اس رسم کے ادا ہونے کے بعد جناب نواب گورنر بہادر نے حاضرین دربار کے سامنے مندرجہ ذیل ایک اسپیچ پڑھی - بعد ازیں اسپیچ مذکور کا اردو ترجمہ صاحب میر منشی گورنمنٹ پنجاب نے پڑھکر سنایا -

والیان ریاست و اہالیان پنجاب

ہم نے آج یہہ دربار اس غرض سے منعقد کیا ہے کہ ہم سب مکرر ملک معظم قیصر ہند دام ظلہ کی ذات شاہانہ سے اپنی مشترکہ وفاداری کا اظہار کریں اور اس عظیم الشان تبدیلی کا اعتراف کریں جو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہ کے حکم سے اس ملک کے طریق حکومت میں کی گئی ہے - اس تبدیلی کے خیال نے بتدریج شروع نما پائی ہے - لیکن اس کے عملی صورت اختیار کرنے کی ابتدا جناب محتشم الیہ لارڈ چیمز فورڈ بالقابہٗ کے ہندوستان میں تشریف آوری کے وقت سے ظہور میں آئی - آپ کو معلوم ہوگا کہ لارڈ ممدوح کو جن امورات کا سب سے پہلے خیال آیا اون میں سے ایک یہہ تھا کہ اوس نصب العین کی تصریح کی جائے جس کا حصول گورنمنٹ کو مد نظر رکھنا چاہئے - اور اگست سنہ ۱۹۱۷ ع کا اعلان اسی خیال کا نتیجہ تھا اس اعلان کے بعد جناب معلے القاب وائسرائے بہادر و وزیر ہند نے مشترکہ تحقیقات کرکے اپنی رپورٹ کی اس بنا پر سنہ ۱۹۱۹ ع کا ایکٹ پارلیمنٹ وجود میں آیا اور وہ تبدیلیاں جنکی افتتاحی رسوم ہم آج ادا کر رہے ہیں ایکٹ مذکور پر مبنی ہیں -

صوبہ پنجاب قریباً ستر سال سے یوامی گورنمنٹ کے ماتحت رہا ہے اور اس عرصہ میں اس کا نظم و نسق یوروپین اور ہندوستانی عہدہ داروں کی ایک نہایت قابل اور سر گرم جماعت کے ہاتھوں میں رہا ہے ان عہدہ داروں نے رعایا کے لئے دیانت داری اور تن دہی سے کام کرکے ایک ایسی مثال قائم کی ہے جسکی نظیر دنیا کے کسی اور ملک میں بمشکل ملیگی اور اب جبکہ ایک اہم تبدیلی کا آغاز ہو رہا ہے - یہہ صوبہ اس امر پر مبارک باد کا مستحق ہے کہ اس وقت بھی اوس کے پاس عہدہ داروں کی ایک ایسی جماعت موجود ہے جنکی خوشی اسی میں ہے کہ وہ اپنی بہترین ہمت اپنے کام میں صرف کرکے پنجاب میں دیانت داری اور معاملہ فہمی کا اعلے معیار قایم رکھیں اونہوں نے اور اون کے متقدمین نے ایک ایسا نظام سلطنت قائم کیا ہے جو آئندہ کی ترقی کے لئے بطور بنیاد کے ہمکو کام دیگا اور اوسی بنیاد پر ہم تبدیلیاں کر رہے ہیں یہہ تغیرات صرف وضع قوانین کونسل تک ہی محدود نہیں ہیں - ہمیں آج جدید لیجسلیٹو کونسل کے پہلے اجلاس کے افتتاح کا موقع حاصل ہوگا اور وہاں ہم اون تبدیلیوں کا ذکر کرینگے لیکن قطع نظر ان کے ان اصلاحات کا ہم سب پر بہت بھاری اثر ہوگا - ان اصلاحات نے ملک کی گورنمنٹ ہندوستانی عنصر اور ہندوستانی نقطہ خیال بمقابلہ سابق بہت زیادہ داخل کر دیا ہے اور ہمارے نظم و نسق کے اصولوں کو تبدیل کر دیا ہے -

اولاً اون اصلاحات نے ہمارے والیان ریاست کو مجموعی طور پر صلاح و مشورہ کرنے اور صوبہ کے باہر کے والیان ریاست سے باہمی میل جول کا موقع دیا ہے - والیان ریاست کونسل آف پرنسز میں بذات خود یا بذریعہ

اپنے قائمقاموں کے اس استحقاق کا استعمال کرینگے - صوبہ پنجاب کے سب سے بڑے والئی ریاست ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب پٹیالہ پہلے ہی سے اون کونسلوں کا جو انگلستان میں امپیریل معاملات کا تصفیہ کرتی ہیں تجربہ حاصل کر چکے ہیں کونسل آف پرنسز کا قیام اس کے سب ممبران کے لئے وسعت نظر کا باعث ہوگا اور انکا دائرہ عمل بہت وسیع ہو جائیگا اور ہمکو امید ہے کہ اس سے انکی رعایا کی آسائش اور سلطنت کے اتحاد میں معتدبہ ترقی ہوگی - اس امر کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا کہ ریاست ہائے پنجاب میں سے بعض کا اس صوبہ کے حاکم اعلے کے ساتھہ سابق کا سا تعلق ہی قائم رہیگا یا نہیں مگر اس انتظامی مسئلہ کا خواہ کچھہ ہی کیوں نہ فیصلہ ہو والیان ریاست ہائے پنجاب اور انکی رعایا کا صوبہ ہذا کے برطانوی علاقہ کے باشندگان سے اس قدر گہرا تعلق ہے کہ کسی سیاسی تبدیلی سے والیان ریاست اور گورنمنٹ پنجاب کے رابطہ اتحاد پر کوئی اثر نہیں ہو سکتا جو کہ اونکی گذشتہ تواریخ کا ایک نمایاں خاصہ رہا ہے -

ہماری طرز حکومت میں جو تبدیلی ہوئی ہے اوس سے پنجاب کے رؤسا اور درباریوں کے رتبہ اور نظام میں کوئی ایسی خاص تبدیلی واقعہ نہیں ہوئی جیسا کہ والیان ریاست کی صورت میں ہوئی ہے تاہم طرز حکومت کی اس تبدیلی سے اون کی حیثیت اور اون کے مشاغل میں ابھی ضرور تبدیلی ہوگی رئیس اور درباری صاحبان کا ملک میں اچھا وقار اور رسوخ ہے اور وہ اپنے ذاتی رسوخ کو ملک کے فائدے کے لئے استعمال کرتے رہے ہیں اور اس سے ان لوگوں میں جو اون کے زیر اثر تھے نیک خیالات اور امن قائم رکھتے رہے ہیں -

وہ لوگ جو پہلے رئیسوں کے زیر اثر رہے تھے اب رفتار زمانہ کے ساتھہ اپنے آپ پر بھروسہ کرنے لگ گئے ہیں اور دوسرے لوگوں کی طرح اب طبقہ رؤسا پر بھی نکتہ چینی ہونا شروع ہو گئی ہے اور ان کا خاندانی رسوخ لازمی طور پر کچھہ کمزور ہو گیا ہے - بااینہمہ جن رئیسوں نے اپنی حیثیت کو اچھی تعلیم اور عمدہ رویہ کے ذریعہ مستحکم کر لیا ہے وہ اب بھی بہت کچھہ بہتری کی طاقت رکھتے ہیں - انہیں لامحالہ اپنے بعض پرانے خیالات کو چھوڑنا پڑیگا - اور ہم یہہ دیکھکر بہت خوش ہیں کہ ان میں سے ایک خاص تعداد اصحاب نے اپنے پرانے خیالات کو اس حد تک بدل لیا ہے کہ کونسلوں کی انتخاب میں شریک ہوئے ہیں اور کامیابی سے شریک ہوئے ہیں چنانچہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ لیجسلیٹو کونسل کے منتخب شدہ ممبروں میں سے دس اصحاب لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبران میں سے تین اصحاب اور کونسل آف سٹیٹ کے ممبران میں سے دو اصحاب ایسے ہیں جو پنجاب چیفس کالج کے تعلیم یافتہ ہیں - ہر ملک میں جمہوریت کے خیالات کے ظہور ہونے پر رئیسوں کے طرز عمل میں معاملات ملک کے متعلق تبدیلی واقعہ ہوا کرتی ہے - لیکن انگلستان جیسے ممالک میں جہاں طبقہ اعلے زمانہ قدیم سے با رسوخ رہا ہے اور جس کی تواریخ بڑی شاندار ہے وہ اب بھی اپنے آپ کو موجودہ حالات کے مطابق بنا کر پبلک معاملات میں ایک بڑی حد تک اپنا رسوخ برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں - اسلئے کوئی وجہ نہیں ہے کہ کیوں ہندوستان کے رؤسا بھی انہی ذرائع سے اسی قسم کا نتیجہ حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہوں - ہمیں امید ہے کہ موجودہ دور میں وہ اپنی جگہہ قائم رکھینگے - اور یقین ہے کہ وہ ایسا نہ صرف ذاتی اغراض کے لئے بلکہ تمام صوبہ پنجاب کی بہتری کے لئے کرینگے -

کیونکہ اعلے نسب اور زمینداری کی حیثیت کا رسوخ اگر درست طور پر استعمال کیا جائے تو اوس سے لوگوں کے خیالات بلند ہو سکتے ہیں - اور ہماری پبلک زندگی کی اصلاح ہو کر اس سے وہ پست اور ناخوش کن اثرات جو آجکل ہر ملک کے سیاسی حلقوں اور محیط میں دور ہو سکتے ہیں - نئی کونسل کا ہندوستانی ممبر گورنمنٹ نے طبقہ رؤسا ہی سے منتخب کیا ہے ہمیں یقین ہے کہ سردار بہادر سردار سندر سنگھہ صاحب مجیٹھیہ صوبہ کے باشندگان کے حقوق کے ایسے اعلے محافظ ثابت ہونگے جو کہ اون کے اعلے اور روشن خیال خاندان کے شایان شان ہوگا اس نئے نظام حکومت کا اثر اس قدر والیان ریاست اور رؤسا پر نہیں ہوگا جسقدر کہ عوام پر ہوگا اس نظام سے عوام کو ملک کے انتظام میں بہت زیادہ دلچسپی اور شرکت کا موقعہ ملیگا - میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے کام میں بہت توسیع ہو جائیگی اور اگر گورنمنٹ کو سال گذشتہ میں اسقدر مصروفیت نہ ہوتی تو اس کام کے متعلق ہم اب تک ضروری قانون بنا سکتے - اس نئے نظام کے رو سے ملازمت کے اعلے درجوں میں ہندوستانیوں کا تناسب زیادہ ہو جائیگا - نئی مجلس واضع قوانین وجود میں آ جائیگی جسے سابق کی نسبت

زیادہ اختیارات حاصل ہونگے اور جس کے ممبروں کے کثیر حصہ کو ایسے حلقہ جمہور نے منتخب کیا ہے جسکی تعداد پانچ لاکھ سے متجاوز ہے اور گورنمنٹ کے اختیارات بحوالہ گورنر کے ایک کونسل کو تفویض ہونگے علاوہ بریں گورنمنٹ کے فرائض کا بہت سا حصہ ان منسٹروں کو سپرد ہوگا جو کہ لوگوں کے منتخب کردہ نمائندوں میں سے نامزد کئے گئے ہیں - یہہ ایک اہم تبدیلی ہے رعایا کا دخل اب ملکی معاملات میں اسقدر ہوجائیگا کہ وہ ایک انقلاب تصور ہو سکتا ہے -

آج ہمیں ایک ایسی کیفیت نظر آرہی ہے جس کا کہ سابقہ دربار میں مشاہدہ نہیں ہوا تھا ہمارے روبرو اس وقت اون اصحاب کی ایک جماعت موجود ہے جنکو عوام نے انتخاب کیا ہے جو کہ دیہات اور قصبات کے نمائندہ ہیں اگر اون لوگوں کے اوصاف خصوصی کا لحاظ کیا جائے جن کے وہ نمائندے ہیں تو یہہ اصحاب گویا ایشیا بہر کی نہایت مستعد شہری اور نہایت بہادر مردان میدان دیہاتی آبادی کا روح رواں ہیں -

آج ہم ایک اور نئی بات دیکھہ رہے ہیں جو کہ ہمارے درباروں میں اس سے پیشتر دیکھنے میں نہیں آئی ہے وہ یہہ ہے کہ دو منسٹر جو کہ عوام کے منتخب کردہ نمائندوں سے نامزد ہوئے ہیں اس وقت ہمارے پہلو میں موجود ہیں - خان بہادر میاں فضل حسین صاحب اور لالہ ہر کشن لعل صاحب ایسے اصحاب ہیں جنکو اس صوبہ کی پبلک بخوبی جانتی ہے - مجھے اعتماد ہے کہ اون کے ذریعہ سے ملک کا نظم و نسق حتی الامکان پبلک کی خواہشات کے مطابق ہوگا اور پبلک کے مفاد کو پورا کرنے میں مدد دیگا ہم میں سے ہر ایک کے لئے خواہ وہ والئے ریاست ہو یا رئیس ہو - وکیل ہو یا ڈاکٹر ہو - دوکاندار ہو یا زمیندار ہو ایک نیا دن طلوع ہو رہا ہے - آؤ ہم سب ملکر اس نئے دن کا خیر مقدم کریں جیسا کہ انسان نئے دور کے آغاز پر کیا کرتے ہیں - ہم محض نئے قواعد کے مطابق کارروائی نہیں کر رہے اور نہ ہی ہم کسی خاص جماعت یا قوم کے لئے کوئی نئے اختیارات لے رہے ہیں اور نہ ہی ہم ان تبدیلیوں کا اس وجہ سے خیر مقدم کر رہے ہیں کہ وہ بذات خود ہی ہمارا انعام ہیں بلکہ ہم اون کا اس لئے خیر مقدم کر رہے ہیں کہ ان کے ذریعہ سے اس صوبہ کے باشندوں کے لئے ایک ترقی پذیر اور اعلے زندگی بسر کرنیکا موقع نکل آئے - نظم و نسق کے قواعد کچھہ چیز نہیں اور نہ ہی سیاسی اختیارات بذات خود کچھہ چیز ہیں - اگر ان تبدیلیوں کا جو بہت ہی بڑی اور اہم ہیں ہم نے بے غرضی اور قوت ضبط سے خیر مقدم نہ کیا تو اون سے کوئی فائدہ مرتب نہ ہوگا خدا کرے کہ نظم و نسق کی یہہ تبدیلیاں جیسا کہ ان کا منشا ہے ایسی طرح ہم سب متعلقین کی رہنمائی کریں کہ ہمارے درمیان سے فرقہ بندی اور قابل اعتراض کام دور ہوجائیں اور اختیار - سر پرستی - تن آسانی حصول زر اور شہرت ہر دل عزیزی حاصل کرنے اور اپنے یا اپنی جماعت کے دشمنوں کو ذلیل کرنے یا شکست دینے کی خواہشات کو سب ترک کر دیں - اگر یہہ جذبات ہم پر غالب آگئے تو ہمارا مستقبل ہرگز اچھا نہ ہوگا خواہ پنجاب کتنا ہی آزاد کیوں نہ ہو جائے - اور اس کا نظام حکومت کتنا ہی جمہوری کیوں نہ ہوجاوے -

خدا کرے کہ نیا نظم و نسق ہم سب کو اس قابل بنائے کہ ان تمام باتوں کو الگ کر کے خدا کے اور کے تمام ہتھیار زیب تن کرکے بوے ایام کا مقابلہ کریں اور سب کاموں کو انجام دیکر اپنی ہستی کو قائم رکھیں اگر ان تبدیلیوں کے بعد جیسا کہ ان تبدیلیوں کا منشا ہے ہمارے صوبہ میں حب الوطنی اور صوبہ کی بہتری کے حصول کے لئے شوق سے مل کر کام کرنے کے جذبات پیدا ہو جائیں تو ہم بڑے وثوق کے ساتھہ زمانہ آئندہ میں بہتری کی امید کرسکتے ہیں - اس وقت ہم دیکھینگے کہ ایک بڑا صوبہ اور ایک بڑی قوم مشرقی اور مغربی تہذیب کے بہترین اثر سے نشو و نما پاکر تمام دنیا کے لئے روشنی اور فیض کا مرکز بن گیا ہے - میں دعا کرتا ہوں کہ وہ قادر مطلق جس کے دست قدرت میں قوموں کی قسمت ہے ہمارے پیارے صوبہ کی رہنمائی کریگا تا کہ وہ یہہ نئے راستے امن اور حفاظت سے طے کر لے -

ایک رپس مذکورہ کے خاتمہ پر صاحب چیف سیکریٹری نے ہز ایکسیلنسی کی اجازت سے دربار کے اختتام کا اعلان کیا -

جب هز ایکسیلنسی دربار هال سے روانہ هوئے تو ۱۷- اتواپ کی سلامی سر کی گئی اور نفیریاں بجیں - جناب نواب گورنر بہادر کے تشریف لے جانے پر شاهزادگان اور والیان ریاست اپنی اپنی مناسب ترتیب کے مطابق اونہیں رسوم کے ساتھہ جو اون کی تشریف آوری کے موقع پر ادا کی گئی تہین رخصت هوئے- باستثنا اس امر کے که توپون کی سلامی دوبارہ سر نه کی گئی-

دیگر جملہ اصحاب جو دربار مین حاضر تہے اپنی اپنی نشستگاهون مین بیٹھے رہے حتی که شاهزادگان اور والیان ریاست رخصت هوگئے-

دربار هال کے راستہ مین نواب صاحب بہاولپور کے تشریف لیجانے تک دو رویہ فوجین کہڑی رهین-

گارڈ آف آنر نے ۱۱- اتواپ کی سلامی کے متعلق هر ایک شاهزادہ کے سامنے هتهیار پیش کئے اور رانا صاحب کہارسین کے رخصت هونے پر واپس هوا - فل ڈریس یونیفارم پہنی هوئی تہی لیکن اون اصحاب نے جو یونیفارم پہننے کے مستحق نہ تہے مارننگ ڈریس پہنا هوا تہا - فوجی افسر حال ملازم پنشن یافتہ اور والنٹیر فل ڈریس کی عدم موجودگی مین فیلڈ سروس خاکی پہنے هوئے تہے-

مندرجہ ذیل فہرست اون والیان ریاست کے رشتہ داران اور مصاحبان اور درباریون کی ہے جو هز ایکسیلنسی کی خدمت مین پیش کئے گئے :-

شہزادگان و والیان ریاست کے لواحقین و مصاحبین کی فہرست

هز هائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ

مصاحبین

۱- دیوان بہادر سر دیا کشن صاحب کول کے-بی-ای- سی-آئی-ای- چیف سیکریٹری-
۲- سردار بہادر سردار نہال سنگہ صاحب ایم-اے- جوڈیشل سیکریٹری و چیف جسٹس هائی کورٹ پٹیالہ-
۳- سردار گوکل چند صاحب بی-اے- سیکریٹری خارجیہ-
۴- سردار من موهن صاحب ایم-اے- قائمقام هوم سیکریٹری -
۵- میجر سردار رام سنگہ صاحب- ملیٹری سیکریٹری-
۶- سردار بہادر جنرل چندا سنگہ صاحب- جنرل افسر کمانڈنگ کیولری بریگیڈ-
۷- میجر سردار کشن سنگہ صاحب سردار صاحب ڈپوٹی مال -
۸- کپتان آر-آر جگرجی صاحب-
۹- کرنل سردار جگندر سنگہ صاحب-

هز هائینس نواب صاحب بہاولپور

مصاحبان

۱- صاحبزادہ محمد حاجی خان صاحب- عباسی- خالو نواب صاحب-
۲- مولوی سر رحیم بخش صاحب کے-سی-آئی-ای پریزیڈنٹ کونسل آف ریجنسی-
۳- نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ سی-آئی-ای-او-بی-ای- ریوینیو ممبر کونسل آف ریجنسی-
۴- خان بہادر محمد عبد الرحمان خان صاحب ملیٹری ممبر کونسل آف ریجنسی-
۵- خانصاحب مولوی محمد دین صاحب بی-اے- فنانشل ممبر کونسل آف ریجنسی-
۶- سید محمد سراج الدین صاحب جج چیف کورٹ بہاولپور-
۷- خانصاحب مولوی عبد المالک صاحب مشیر مال -

۸- چودھری بہادر علی صاحب اکؤنٹنٹ جنرل و افسر توشہ خانہ۔

۹- مہتہ اودھو داس صاحب بی - اے - جج چیف کورٹ۔

۱۰- شیخ ارشاد نبی صاحب وکیل بہاولپور ریجنسی-

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جیند

مصاحبین

۱- ڈاکٹر بی-ایل دھینگرا صاحب ایم-ڈی و ایم-آر-سی-ایس-چیف منسٹر -

۲- سردار بہادر سردار دلیپ سنگھ صاحب-ہوم منسٹر-

۳- رائے بہادر منشی سورج رائے صاحب-جوڈیشل منسٹر-

۴- سردار بہادر جنرل لتھا سنگھ صاحب سی-آئی-ای- ملیٹری منسٹر-

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کپورتھلہ

مصاحبین

۱- کپتان کنور امر جیت سنگھ صاحب ہز ہائینس صاحب کے فرزند-

۲- خان بہادر عبد الحمید صاحب او-بی-ای- چیف منسٹر-

۳- میجر جنرل پورن سنگھ صاحب سی-آئی-ای بخشی-افواج ریاست-

۴- سردار مہابت رائے صاحب پرائیویٹ سیکریٹری ہز ہائینس صاحب-

۵- سردار اجودھیا داس صاحب ناظم-

۶- سردار ہرمغی داس صاحب ملیٹری سیکریٹری ہز ہائینس مہاراجہ صاحب

۷- کپتان شوچون داس صاحب ایڈی کانگ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب-

۸- سردار صاحب سردار ایشر سنگھ صاحب معتمد-

۹- مسٹر ایف-اے-موڈی ڈپٹی کانگرولر-

ہز ہائینس راجہ صاحب منڈی

مصاحبین

۱- پنڈت مہاراج کشن صاحب ایم-بی-ای-سپرنٹنڈنٹ۔

۲- لالہ ہری گوپال صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ-

۳- میاں گنگا سنگھ صاحب ممبر کونسل مشیر-

۴- لالہ شب داس صاحب افسر جنگلات-

۵- میاں رگھو ناتھ سنگھ صاحب کمانڈنٹ فوج ریاست-

ہز ہائینس راجہ صاحب بلاسپور

مصاحبین

۱- دیوان اندر سنگھ صاحب وزیر ہز ہائینس راجہ صاحب-

۲- سوڈی ہری سنگھ صاحب سیکریٹری ہز ہائینس راجہ صاحب-

۳- پنڈت ہرنام داس صاحب وکیل ریاست -

۴- پنڈت کچن رام صاحب میر منشی-

ہز ہائینس نواب صاحب مالیر کوٹلہ

مصاحبین

۱- خان بہادر سید عبد اللہ صاحب بی-اے-سینیئر ممبر اگزکٹو کونسل-

۲- شیخ محمد ظفر علی صاحب سیکریٹری صیغہ ہائے ہوم و خارجیہ-

۳—میجر جنرل سردار مہر محمد صاحب خان بہادر سی-آئی-ای-و او-بی-ای-جنرل افسر کمانڈنگ افواج ریاست-
۴—ڈاکٹر بھگت رام صاحب ساھنی چیف میڈیکل افسر ایم-بی-بی-ایس و ایل-آر-سی-پی-و ایم-آر-سی-ایس و ایل-ایم-ایس-
۵—لفٹننٹ کرنل قادر بخش صاحب خان بہادر سی-آئی-ای-
۶—لفٹننٹ کرنل سردار بہادر میت سنگھ صاحب-
۷—کپتان عبدالحمید صاحب-

راجہ صاحب کیتھل

مصاحبین

۱—کنور موھن سنگھ صاحب راجہ صاحب کے بابا-
۲—مہتہ شو رام وکیل ریاست-

ہز ہائینس راجہ صاحب سکیت

مصاحبین

۱—میاں شترودمن سنگھ صاحب وزیر ہز ہائینس راجہ صاحب-
۲—پنڈت برج بلب صاحب پرائیویٹ سیکریٹری ہز ہائینس راجہ صاحب-
۳—سردار گنجان سنگھ صاحب آنریری اے-ڈی-سی-صاحب ہز ہائینس راجہ صاحب-
۴—دلباغ رائے صاحب مشیر طب ہز ہائینس راجہ صاحب-

نواب صاحب لوھارو

مصاحبین

۱—مرزا شمس الدین احمد خان صاحب دیوان-
۲—قاسم علی خان صاحب پرائیویٹ سیکریٹری-
۳—مرزا نثار محمد بیگ صاحب اے-ڈی-سی-
۴—مرزا عبدالعلیم بیگ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس-
۵—میر محی الدین محمد صاحب معتمد-

رانا صاحب بھگاٹ

مصاحبین

۱—کنور دیوی سنگھ صاحب رانا صاحب کے رشتہ کے بھائی-
۲—سردار پرتاب سنگھ صاحب جوڈیشل سیکریٹری رانا صاحب-

رانا صاحب کمھار سین

مصاحبین

۱—پنڈت شانتی سروپ صاحب پرائیویٹ سیکریٹری رانا صاحب-
۲—مہتہ امر داس صاحب وکیل-

موقعہ کی خاص اہمیت کے لحاظ سے پروفیشنل لیجسلیٹو کونسل یعنی اے—

آنریبل ایم-ایس-ڈی بٹلر صاحب سی-بی و سی-آئی-ای و سی-وی-او و سی-بی-ای و آئی-سی-ایس-

کونسل کے ان ممبروں کے قائمقام کی حیثیت میں جو دربار ہال میں من حیث الجماعت بیٹھے ہوئے تھے-ہز ایکسیلنسی کی خدمت میں خاص طور پر پیش کئے گئے اور انکو ہز ایکسیلنسی کی طرف سے مبارکباد دی گئی-

---

فہرست پراونشل درباریان جو ہز ایکسیلنسی کے سامنے پیش کئے گئے

۱- راجہ بلدیو سنگھ صاحب- آف گولیر- ضلع کانگڑہ-
۲-راجہ نلم سنگھ صاحب ایم-بی-ای-آف شیخوپورہ-
۳-راجہ سرجے چند صاحب کے-سی-آئی-ای-سی-ایس-آئی آنریری لفٹننٹ کرنل ۳۷ ڈوگراز آف امپا گوارپن- ضلع کانگڑہ-
۴- سردار رگھبیر سنگھ صاحب او-بی-ای سندھاں والہ ساکن امرتسر-
۵-راجہ نرندر چند صاحب سی-ایس-آئی-آف نادون- ضلع کانگڑہ-
۶-لفٹننٹ سردار جسجیت سنگھ صاحب اھلووالیہ-ساکن کپورتھلہ-
۷- سردار جوانجیت سنگھ صاحب اھلووالیہ-
۸-راجہ رام پال صاحب سی-ایس-آئی- آف کٹلہر- ضلع کانگڑہ-
۹-راجہ گگن سنگھ صاحب پٹھانیہ آف نور پور-ضلع کانگڑہ-
۱۰- سردار بھگوان سنگھ صاحب-ساکن بہادور- ضلع لدھیانہ-
۱۱-نواب غلام قطب الدین خان صاحب آف ممدوٹ-ضلع فیروزپور-
۱۲-راجہ سر گور بخش سنگھ صاحب بیدی نائیٹ-سی آئی-ای-آف کلر- ضلع راولپنڈی-
۱۳-سردار گلزار سنگھ صاحب کلیانوالہ- ضلع امرتسر-
۱۴- سردار بہادر سردار لچھمن سنگھ صاحب ساکن بوریا- ضلع انبالہ-
۱۵- نواب ابراھیم علی خان صاحب آف کنج پورہ- ضلع کرنال-
۱۶- سوڈھی رام نرائن سنگھ صاحب ساکن انند پور- ضلع ھوشیارپور-
۱۷-نواب سجاد علی خان صاحب منڈل آف کرنال-
۱۸-خان احسان علی خان صاحب-ساکن مالیر کوٹلہ-
۱۹-سردار محمد طاھر مدوزئی-ساکن لدھیانہ-
۲۰-گورو جسونت سنگھ صاحب-ساکن گورو ھر سہائے-ضلع فیروزپور-
۲۱-ملک محمد شیر خان صاحب-ساکن ٹمہانوالہ-ضلع ھوشیارپور-
۲۲-ٹھاکر ھرکشن صاحب-ساکن کشن کوٹ-ضلع گورداسپور-
۲۳-ٹھاکر للیت چند صاحب-ساکن کشن کوٹ-ضلع گورداسپور-
۲۴-بھائی گوردت سنگھ صاحب-ساکن لاھور-
۲۵-بھائی گور بخش سنگھ صاحب ساکن امرتسر-
۲۶-دیوان بہادر راجہ نرندرا ناتھ صاحب ایم اے-ساکن لاھور-
۲۷-سردار دیواندر سنگھ صاحب-ساکن گھنولی-ضلع انبالہ-
۲۸-سردار بہادر سردار راجاندر سنگھ صاحب-ساکن پکھوکی- ضلع لدھیانہ-
۲۹-سردار جودھبیر سنگھ صاحب-ساکن گھنولی-ضلع انبالہ-
۳۰-سردار بہادر سردار بھگونت سنگھ صاحب-ساکن بہریلی-ضلع انبالہ-
۳۱-سردار بلونت سنگھ صاحب-ساکن موروں-ضلع جالندھر-
۳۲-خان بہادر مخدوم حسن بخش صاحب-ساکن ملتان-

۳۳—خان محمد یار خان صاحب-ساکن ملتان-
۳۴—سردار دوست محمد خان صاحب-ساکن رجہان-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۳۵—خان بہادر خان محمد عبد الکریم خان صاحب-ساکن عیسی خیل-ضلع میانوالی-
۳۶—خان بہادر نواب ملک عطا محمد خان صاحب-ساکن کالا باغ-ضلع میانوالی-
۳۷—سردار غلام حیدر خان صاحب تمندار-قوم کھوسہ بلوچ-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۳۸—خان بہادر سردار دریشی خان صاحب درشک تمندار - قوم درشک-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۳۹—سردار غلام حیدر خان صاحب تمندار گورچانی-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۴۰—خان بہادر سردار پیندا خان صاحب تمندار-قوم بوزدار-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۴۱—خان بہادر سردار غلام حسین خان صاحب تمندار قوم سوری لنڈ-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۴۲—سردار امام بخش خان صاحب تمندار-قوم کسرانی-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۴۳—خان محمد فیض اللہ خان صاحب-ساکن عیسی خیل-ضلع میانوالی-
۴۴- سردار چرنجیت سنگھ صاحب چہاچھی-ساکن وزیر آباد-ضلع گوجرانوالہ-
۴۵—سردار بہادر سردار نرائن سنگھ صاحب ٹلوہ-ساکن گوجرانوالہ-
۴۶—راؤ بلدیو سنگھ صاحب-ساکن رائے پور-ضلع انبالہ-
۴۷—رائے صاحب رانا اوپندرا چند صاحب-ساکن مانسوال-ضلع ہوشیار پور-
۴۸—سردار بہادر سردار اتواز سنگھ صاحب کے-سی-آئی-ای-ساکن نوشہرہ ننگل-ضلع امرتسر-
۴۹—دیوان کرشن کشور صاحب ڈھاڑی والا-ساکن لاہور-
۵۰—سردار شو دیو سنگھ صاحب-ساکن سوانوالی-ضلع سیالکوٹ-
۵۱- سردار گیان سنگھ صاحب لامبا-ساکن پنڈی لالہ-ضلع گجرات-
۵۲—راجہ محمد خان صاحب چب-ساکن پوٹھی-ضلع گجرات-
۵۳—راجہ کرم داد خان صاحب گکھڑ-ساکن بھونوالہ-ضلع راولپنڈی-
۵۴—سردار بہادر بھائی ارجن سنگھ صاحب او-بی-ای-ساکن باگڑیاں-ضلع لدھیانہ-
۵۵—خان محمد اسحاق خان صاحب-ساکن کوٹلہ نہانگ-ضلع انبالہ-
۵۶—خان بہادر میر دراز علی خان صاحب منڈل-ساکن کرنال-
۵۷—سردار بہادر سردار رگھبیر سنگھ صاحب-ساکن لدھران-ضلع لدھیانہ-
۵۸—سردار کشن سنگھ صاحب-ساکن تھول تھانکو-ضلع کرنال-
۵۹—سردار بہادر سردار جواہر سنگھ صاحب-ساکن مصطفی آباد-ضلع انبالہ-
۶۰—رائے عنایت خان صاحب-ساکن رائے کوٹ-لدھیانہ-
۶۱—سردار صاحب سردار شمشیر سنگھ صاحب-ساکن میانپور-ضلع انبالہ-
۶۲—سردار گوردت سنگھ صاحب-ساکن شام گڑھ-کرنال-
۶۳—خان صاحب فقیر سید ظفر الدین صاحب بخاری-ساکن لاہور-
۶۴—پنڈت امرناتھ صاحب-ساکن لاہور-
۶۵—دیوان بنسی لال صاحب-ساکن اکالگڑھ-ضلع گوجرانوالہ-
۶۶—سردار مسو خان صاحب تمندار-ساکن قوم لنڈ-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۶۷—خان بہادر سردار دین محمد خان صاحب لغاری سی-آئی-ای-ساکن ڈیرہ غازیخان-
۶۸—خان بہادر سردار حسن خان صاحب گورچانی-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۶۹—سردار میر محمد خان صاحب لغاری-ساکن چوٹی-ضلع ڈیرہ غازیخان-
۷۰—میاں نذیر محی الدین صاحب-ساکن بٹالہ-ضلع گورداسپور-
۷۱—سردار ایشر سنگھ صاحب-ساکن زیرا-ضلع فیروزپور-
۷۲—سودھی سادھو سنگھ صاحب-ساکن سلطان خانوالہ-ضلع فیروزپور-
۷۳—آنریری کپتان نواب ملک مبارز خان صاحب ٹوانہ او-بی-ای-ساکن جہان آباد-ضلع شاہپور-
۷۴—خان بہادر ملک شیر محمد خان صاحب نون-ساکن کوٹ حکیم خان-ضلع شاہپور-

۷۵—ملک محمد حیات خان صاحب نون—ساکن نور پور—ضلع شاہپور۔

۷۶—ملک مالک خان صاحب—ساکن مٹھا ٹوانہ—ضلع شاہپور۔

۷۷—ملک خان محمد خان صاحب ٹوانہ—ساکن مٹھا ٹوانہ—ضلع شاہپور۔

۷۸—نواب ملک طالب مہدی خان صاحب جنجوعہ—ساکن دارا پور—ضلع جہلم۔

۷۹—دیوان دیس راج صاحب—ساکن بھیرہ—ضلع شاہپور۔

۸۰—ملک مظفر خان صاحب—ساکن مظفر آباد۔

۸۱—رائے صاحب چودھری ملہا سنگھ صاحب—ساکن اندورا—ضلع کانگڑہ۔

۸۲—خان محمد اسلم حیات خان صاحب—ساکن واہ—ضلع اٹک۔

۸۳—رائے بہادر لالہ جوتی پرشاد صاحب—ساکن جگادھری—ضلع انبالہ۔

۸۴—خان بہادر مخدوم صدر الدین شاہ صاحب گیلانی—ساکن ملتان۔

۸۵—خان بہادر شیخ ریاض حسین صاحب سی-آئی-ای—ساکن ملتان۔

۸۶—خان بہادر نواب محمد سیف اللہ خان صاحب باہر—ساکن کھانگڑہ—ضلع مظفر گڑھ۔

۸۷—خان بہادر میاں شیخ احمد صاحب گورمانی—ساکن مظفر گڑھ۔

۸۸—خان عبدالقدیر خان صاحب—ساکن ملتان۔

۸۹—خان بہادر سید حسن بخش صاحب گردیزی—ساکن ملتان۔

۹۰—دیوان غلام رسول المعروف دیوان محمد غوث صاحب—ساکن ملتان۔

۹۱—سردار اوتار سنگھ صاحب—ساکن امرتسر۔

۹۲—خواجہ محمد غلام صادق صاحب—ساکن امرتسر۔

۹۳—میاں رگھوناتھ سنگھ صاحب—ساکن ریہہ—ضلع کانگڑہ۔

۹۴—خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب—ساکن امرتسر۔

۹۵—منشی رگھبیر سنگھ صاحب—ساکن سیالکوٹ۔

۹۶—خان مولا داد خان صاحب سیال—ساکن جھنگ۔

۹۷—خان محمد سعادت علی خان صاحب—ساکن کمالیہ—ضلع منٹگمری۔

۹۸—خان بہادر مہر اللہ باز خان صاحب—ساکن چوکی موہن—ضلع ملتان۔

۹۹—سردار صاحب بھائی تیجا سنگھ صاحب—ساکن ٹھیٹھر—ضلع لاہور۔

۱۰۰—خان بہادر سردار عبد الرحمن خان صاحب موکل—ساکن لاہور۔

۱۰۱—رائے بہادر لالہ گوپال داس صاحب بھنڈاری سی-آئی و آئی-ایم-ایس-ای—ساکن امرتسر۔

۱۰۲—خان بہادر رب نواز خان صاحب آئی-او-ایم—ساکن ملتان۔

۱۰۳—خان بہادر ملک پیندا خان صاحب—ساکن دارا پور—ضلع جہلم۔

۱۰۴—خان بہادر میاں محمد حیات صاحب—ساکن ساہیوال—ضلع شاہپور۔

۱۰۵—راؤ بہادر راؤ بلبیر سنگھ صاحب—ساکن ریواڑی—ضلع گوڑ گاؤں۔

۱۰۶—بابا بشودا نند صاحب سادھ—ساکن اوڈری—ضلع حصار۔

۱۰۷—دیوان سید محمد صاحب چشتی—ساکن پاکپٹن—ضلع منٹگمری۔

۱۰۸—مہنت پورن ناتھ صاحب—ساکن بوہر—ضلع رہتک۔

دستخط—ایل۔ فرینچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت زراعت

زراعت

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۰ ع

نمبر ۶۶۸—چونکہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ایک زراعتی فارم کے لئے زمین درکار ہے ۔ لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ

ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ملتان ...	ملتان ...	جھکر پور ..	۲۴۶٫۹۰	شمال—نہر سکندر آباد ...	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر ملتان۔
				مشرق—تھہ مسعود پور ...	
				جنوب—سڑک ملتان شیر شاہ ...	
		مظفر آباد ..	۱۱۰٫۵۹	مغرب—چوڑی والی اور راہیوالی کسی	
		میزان ...	۳۵۷٫۴۹		

تنبیہ—زمین مذکور پر آتھہ عبادت گاہیں اور ایک قبرستان ہے جس کے حصول کی تجویز نہیں کی گئی۔ ان کی حدود رقبہ جات اور اون کی طرف جانے والے راستے نقشہ میں دکھا دئے گئے ہیں۔

۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۳۳۳—ڈاکٹر پی۔بی لینڈر صاحب ۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع قبل دوپہر سے پنجاب میں ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت مقرر کئے گئے اور زراعتی کالج پنجاب لائل پور میں ٹریننگ کے لئے تعینات کئے گئے۔

نمبر ۱۳۳۴—ایچ۔آر سٹوارٹ صاحب ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع سے پنجاب میں ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت مقرر کئے گئے اور زراعتی کالج پنجاب لائل پور میں ٹریننگ کے لئے تعینات کئے گئے۔

دستخط—ہرکشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—ای—جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب بصیغہ جات منتقل شدہ۔

عام

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۳۱—بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۔الف ایکٹ نمبر ۱۷۔مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع (ایکٹ معابر ممالک شمالی ہند)۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ہدایت کرتی ہے کہ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ع سے مندرجہ ذیل معابر کا انتظام ایکٹ مذکور کے احکام (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع سے ہوئی) اور ایکٹ مذکور کی رو سے مرتبہ قواعد کے مطابق ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کریگا اور کہ معابر مذکور کی

آمدنی اوس ڈسٹرکٹ فنڈ میں جمع کی جائیگی جو بورڈ مذکور کے زیر اہتمام ہو :-

۱- چوہا وطنی-
۲- گہانی-
۳- مہر شاہانہ-
۴- عالم شاہ-
۵- قطب شاہانہ-
۶- حکیم کی کٹھیا-
۷- ککڑی شیر شاہ-
۸- نواب کی کٹھیا-
۹- حویلی تارا-
۱۰- جہالو دینا-
۱۱- کلا بھومن سنگھ-
۱۲- فرید آباد-
۱۳- مجہالی-
۱۴- جھنگڑ-
۱۵- پتوالی-
۱۶- ماڑی چھہا را-
۱۷- چودھو مہتم-
۱۸- موہنا فورق وار-
۱۹- بہولہ ملیکے-
۲۰- اہلوکے-
۲۱- ملکانہ-
۲۲- شہالوالی مرم کے-
۲۳- بہلو-
۲۴- بہکیے-
۲۵- مادھو-
۲۶- جملیرا-
۲۷- بلارا دلوار-
۲۸- نورا رتھے-

دستخط- ہرکشن لال
منسٹر زراعت-

دستخط- اے- جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب متعلق شدہ صیغہ جات-

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع

نمبر ۲۸۷۰۳- مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر باقتدار اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۳- ایکٹ شکار ماہی پنجاب نمبر ۲- مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع- دریائے ستلج نالہ گہگر اور اوسکے معاونین کے اون حصوں میں جو ضلع انبالہ کے اندر واقع ہیں شکار ماہی کے انصرام کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ مسودہ قواعد ہذا پر ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو یا اوس کے بعد غور کی جائیگی اور کہ اون اعتراضات یا تجاویز پر جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوں باضابطہ غور کی جائیگی-

مسودہ قواعد

۱- کوئی شخص مندرجہ بالا پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ ہوگا- بجز بروئے ایسے لائسنس کے جو صاحب ڈپٹی کمشنر انبالہ بہ نمونہ و- ا منسلکہ قواعد ہذا عطا کریں-

۲- لائسنس ہر سال یکم ستمبر سے ۳۰ جون سال آئندہ تک نافذ العمل رہیگے جولائی و اگست کے مہینے بلدش کا موسم تصور ہونگے جنمیں مچھلی پکڑنے کی اجازت نہیں ہوگی-

۳- لائسنسدار بروئے لائسنس مذکورہ بالا پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز ہوگا- باستثناء اوس بلدش کے موسم کے جو قاعدہ ۲ میں مقرر کیا گیا-

شرط۔ مگر شرط یہہ ہے کہ قواعد ہذا میں مندرجہ کوئی امر لائیسنسدار کو کسی ایسے پانی میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ کریگا جس میں بعد ازیں کسی قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶۔ ایکٹ ۴۔ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء کی رو سے مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی جائے۔

۴۔ قواعد ہذا کی رو سے عطا کردہ ہر ایک لائیسنس کی یہہ ایک شرط ہوگی کہ لائیسنسدار کو صرف مندرجہ ذیل قسم کے ساز و سامان کے ساتھہ مچھلی پکڑنے کی اجازت ہوگی :-

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ کی چھوٹی سے چھوٹی اکہرا ۱½ - انچ مربع یعنی گرہ سے گرہ تک ۱½ - انچ سے کم نہ ہو یا اوس کا گھیرا ۶ - انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لاھگ - یعنی لمبی ڈوری مع کنڈیوں کے)۔

(ج) بنسی ڈوری اور بڑھی۔

(د) بوجھی (بھالہ یا نوبی)۔

۵۔ لائیسنس کی فیس (رسوم) حسب ذیل ہوگی :-

		روپے
(۱)	جملہ اقسام شکار ماہی مندرجہ قاعدہ ۴ کے لئے ...	... ۳ فی موسم
(۲)	صرف بنسی ڈوری اور بڑھی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کے لئے ...	... ۲ ایضاً۔

سال سے کم عرصہ کے لئے پوری فیس لیجاویگی۔

۶۔ نیز ہر ایک لائیسنس کی یہہ بھی شرط ہوگی کہ لائیسنسدار اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اوس کو خبر ملے صاحب ڈپٹی کمشنر - تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو اطلاع دے۔

۷۔ لائیسنسدار کسی شخص کو (سوا کے اپنے ۱۶ برس سے کم عمر کے بچوں کے) جال کے ذریعہ مچھلی پکڑنے میں اپنے ساتھہ کام پر لگانے کا مجاز نہ ہوگا جبتک کہ شخص مذکور لائیسنس یافتہ نہ ہو۔

۸۔ لائیسنسدار کسی سامان کے گاڑنے (سوائے بادھے یا پنڈی جال کے جبکہ وہ صرف عارضی طور پر مہان جال یعنی جھٹہ جال کے ساتھہ استعمال کرنیکے لئے پانی میں گاڑا جائے) باڑ یا بند لگانے یا مچھلی پکڑنے کی غرض سے پانی کا رخ موڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۹۔ مچھلی پکڑنے کے ارادہ سے زہر یا چونا یا بارود یا دیگر ضرر رساں اشیاء یا بہک سے اڑ جانے والی اشیاء استعمال کرنے کی سخت ممانعت ہے۔

۱۰۔ کل ساز و سامان کو جو خلاف ورزی قاعدہ ہذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں کوئی ایسا شخص پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ میں لیجا سکتا ہے - جسکو زیر دفعہ ۶۔ ایکٹ مذکور جرائم زیر ایکٹ مذکور کے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو اور اس قسم کا جملہ سامان مجوزہ کے زیر دفعہ ۵۔ ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کیا جاسکتا ہے۔

۱۱۔ صاحب ڈپٹی کمشنر کسی ایسے شخص کا لائیسنس منسوخ کرسکتے ہیں جو قواعد ہذا کی خلاف ورزی کے لئے یا ایکٹ نمبر ۴ - مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء کی کسی دفعہ کی رو سے سزایاب ہو چکا ہو۔

نمونہ و—۱

مچھلی پکڑنیکا لائیسنس برائے ضلع

نمبر لائیسنس ____________________

عام لائیسنس

قسم لائیسنس ____________________

صرف بنسی ڈوری اور بوڑھی کا لائیسنس

تاریخ اجرا ____________

لائیسنسدار کا نام و پتہ ____________________

تاریخ ادائیگی ____________

تحریر ہذا کے ذریعہ لائسنسدار کو آج کی تاریخ سے ۳۰ جون سنہ ۱۹ ع تک شرائط مندرجہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر مورخہ کے تابع و مندرجہ ذیل پانیوں میں مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

مبلغ ۳/۲ — روپیہ سرکاری خزانہ میں جمع کرنے کیلئے وصول ہوا۔

پانی — دریائے ستلج اور نالہ گھگر بمعہ اون کے جملہ معاونوں واقعہ ضلع انبالہ۔

دستخط — ڈپٹی کمشنر انبالہ۔

شرائط جن کے تابع لائیسنس جاری کیا گیا

لائیسنسدار لائیسنس کے اجرا کی تاریخ سے ۳۰ جون سنہ ۱۹ ع تک مچھلی پکڑ سکتا ہے وہ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ____________ مورخہ ____________ کا پابند ہوگا اور مچھلی پکڑنے کے لئے صرف مندرجہ ذیل ذرائع استعمال کر سکتا ہے:—

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ کی آنکھ ۱-۱½ انچ مربع یعنی گرہ سے گرہ تک ۱-۱½ انچ سے کم نہ ہو یا اوس کا گھیرا ۲-۱ انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لاہنگ (لمبی ڈوری معہ کنڈیوں کے)۔

(ج) بنسی ڈوری اور بوڑھی۔

(د) بوچھی (بھالا یا اڑی)۔

ہر ایک ایسے شخص کے لئے جو جال کے استعمال کرنے میں مدد دے لازمی ہوگا کہ اوس کے پاس بھی لائسنس ہو یعنی اگر ۶ شخص مہاں جال کر مل کر استعمال کرین تو ہر ایک کو لائسنس لینا ہوگا۔

لائسنس ہذا ہر ایسے شخص کے طلب کرنے پر پیش کرنا چاہئے جو اوس کے طلب کرنے کا مجاز ہو۔

لائسنسدار پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اوس کو خبر ملے صاحب ڈپٹی کمشنر۔ تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو اطلاع دے۔

نوٹ۔ لائسنسدار بند شکار کے موسم میں یعنی یکم جولائی سنہ ۱۹ ع سے ۳۱- اگست سنہ ۱۹ ع تک اور کسی ایسے پانی میں جس میں قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶-ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع- کی رو سے مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی گئی ہو - مچھلی پکڑنے کا مجاز نہین ہوگا۔

دستخط- بی- ٹی- گبسن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۲۷۶- ڈبلیو-ایچ-ایبل صاحب نے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو قبل دوپہر ای-اے-سکاٹ صاحب ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب کو اون کے انسپکٹر کارخانجات کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے عہدہ انسپکٹر کارخانجات کا اہتمام لیا۔

دستخط- ڈبن-جے-باسٹڈ

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

تصحیح

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۱۲- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۲- مورخہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۴ ع کے خانہ ۴ "رقبہ بحساب ایکڑ" میں "۷۸۰۹۴" کی بجائے "۷۸۹۴" پڑھو۔

نمبر ۱۰۱۴- ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ ع کی دفعہ ۴ کے مطابق معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا اعلان فرماتے ہیں کہ رقبہ جات مصرحہ ذیل کو بطور محفوظ جنگل بنانے کی تجویز کی گئی ہے۔

موجودالوقت صاحب ڈپٹی کمشنر ملتان کو ایسی زمین اور اوسکی پیداوار اور جنگل کی بابت مبینہ حقوق کی موجودگی یا نوعیت یا وسعت کی بابت تحقیقات کرنے اور ایکٹ مذکور کے باب دوم کے احکام کے مطابق اون کا تصفیہ کرنے کی غرض سے مہتمم بندوبست جنگل مقرر کیا جاتا ہے۔

(۲) علاوہ ازین ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۶ کے بموجب حاصل ہیں موجودالوقت صاحب کمشنر قسمت ملتان کو مہتمم بندوبست جنگل مذکور کے احکام کے خلاف اپیلین سماعت کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ملتان...	کبیر والہ	اکیل ...	۱۰۳٬۲۵۶	شمال۔۔ڈی بی ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور ملتان۔ مشرق۔۔خانیوال۔شورکوٹ ریلوے لائین۔ جنوب۔۔خانیوال۔شور کوٹ ریلوے لائین۔ مغرب۔۔کچا کوہ کو جانے والی سڑک۔	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر ملتان اور ڈویژنل فارسٹ افسر ڈویژن جنگل ملتان۔

دستخط۔۔ڈی۔جے۔بائیگ

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

ضمیمہ سوم

گزٹ

تقررات۔تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۶۷۔۔مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
آنریبل ایم۔ایس۔ڈی بٹلر صاحب سی۔وی او ، سی۔بی و سی۔آئی۔ای و سی۔بی ای	ڈپٹی کمشنر پنجاب سول سیکریٹریٹ لاہور میں خاص کام پر۔	پریزیڈنٹ لیجسلیٹو کونسل گورنر بہادر پنجاب۔	...	۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء۔	
سی۔جے ہیلیفیکس صاحب سی۔بی۔ای۔	کمشنر اصلاحات صوبہ لاہور۔	قائمقام فنانشل کمشنر لاہور۔	...	ایضاً ...	آنریبل سر ایچ۔جے مینارڈ صاحب کے۔سی۔آئی۔ای و سی۔ایس۔آئی کو سبکدوش کرے۔
ملک اللہ بخش صاحب ٹوانہ ایم۔بی۔ای۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ کار خاص زیر صاحب کمشنر اصلاحات صوبہ لاہور۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	واللہور ...	ایضاً ...	شیخ نور محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ افسر متعین رہینگے سبکدوش کرے۔
لفٹننٹ کرنل ای۔ٹی کارٹون صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	انبالہ ...	۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء۔	کپتان ڈی۔اے۔جی ڈاس صاحب کو سبکدوش کرے۔

رخصت

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۶۶— مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ایل ڈگلاس صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج	۷ یوم ...	اوسط تنخواہ پر فرلو (بوجہ مشکلات سفر)۔	...	توسیع جو حضور ویسرائے و گورنر جنرل ہند نے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۱۰۳ - مورخہ ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کی گئی۔
ڈی-جے اینڈرسن صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	۳ ماہ ...	ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو	...	توسیع جو حضور ویسرائے و گورنر جنرل ہند نے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۹۷-ق-مورخہ ۵-اگست سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کی گئی۔
ایف-ایل براین صاحب۔	ایضاً ...	۷ یوم ...	فرلو (بوجہ مشکلات سفر)	...	توسیع جو حضور ویسرائے و گورنر جنرل ہند نے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۸۴ - مورخہ ۱۶-اگست سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کی گئی۔
ایچ-ڈبلیو سکیمپ صاحب۔	ایضاً ...	۱۳ یوم ...	تبدیل شدہ فرلو (بوجہ مشکلات سفر)۔	...	توسیع جو حضور ویسرائے و گورنر جنرل ہند نے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۸۳۶ مورخہ یکم جون سنہ ۱۹۲۰ع میں مشتہر کی گئی۔

اختیارات

۸-جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۲۹۵۵-و-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر لالہ کرم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر خاص انکم ٹیکس افسر برائے اضلاع لائل پور و شاہ پور کو اضلاع لائل پور و شاہ پور کی حدود کے اندر کالکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ ع استعمال کرنے کیلئے مقرر فرماتے ہیں-

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۹۵۵ - ای-مورخہ ۸-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۰۰-الف-ملک الہٰ بخش صاحب ٹوانہ ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لائل پور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۲۰۰-ب-ملک الہٰ بخش صاحب ٹوانہ ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ ع کی دفعہ ۲۸ ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لائل پور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ملک الہٰ بخش صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۲۰۰-ج-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں ملک الہٰ بخش صاحب ٹوانہ ایم-بی-ای کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جن کی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے-یہہ اختیارات اون اراضیات کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے جو اضلاع لائل پور و منٹگمری میں نہر چناب سے آبپاش ہوتی ہیں :-

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ ع کی دفعہ ۲ کی ماتحتی دفعات (۳) و (۴)-	جملہ اختیارات کلکٹری زیر ایکٹ مذکور (بجز باب ششم-ایکٹ مذکور) جنکے استعمال کرنے میں صاحب موصوف کلکٹر لائل پور کے زیر نگران نہ ہونگے-
ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع کی دفعہ ۳-	جملہ اختیارات کلکٹر بہ تبعیت نگرانی صاحب ڈپٹی کمشنر لائل پور-
ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۳ (ج)-	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے-

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴۔	خاص مجسٹریٹ :— اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول - جیسے کہ اون کی تعریف دفعہ ۳۶ اور تصریح ضمیمہ سوئم ضابطہ مذکور میں کی گئی ہے۔ مندرجہ بالا اختیارات اون مقدمات کی نسبت استعمال کئے جائینگے جو نو آبادی کی اغراض سے متعلق ہوں یا جنمیں آباد کاران کوئی فریق ہوں یا جو نو آبادی کے معبران اور ایسے عملہ قانون گویان اور پٹواریان کی جانب سے یا اوانکے برخلاف دائر کئے جائیں جو حدود مصرحہ اشتہار ہذا کے اندر ملازم ہوں۔

نمبر ۲۰۰-د—معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جوجناب ممدوح کوایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۲۷ کی ذیلی دفعات (۱) و (۲) اور ایکٹ دخل ریعایانہ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) و (۲) کے بموجب حاصل ہیں شیخ نور محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ سٹلمنٹ افسر لائلپور کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم ایکٹ اول الذکر) بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - یہہ اختیارات ضلع لائلپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے اور معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر یہہ بہی ہدایت فرماتے ہیں کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت شیخ نور محمد صاحب کلکٹر لائلپور کی زیر نگرانی ہونگے۔

نمبر ۲۰۰-ہ—پیر غیاث الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۰۰-و—پیر غیاث الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ پیر غیاث الدین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۸۱-الف—لفٹنٹ کرنل ای-ٹی کاروتھن صاحب مجسٹریٹ چھاونی مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاونی انبالہ کی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۷۸۱-ب—مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے مقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔
لفٹنٹ کرنل ای - ٹی کاروتھن صاحب مجسٹریٹ چھاونی انبالہ۔

نمبر ۷۸۱-ج—لفٹنٹ کرنل ای-ٹی کاروتھن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو چھاونی انبالہ کی حدود کے اندر اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے۔

نمبر ۷۸۱-ڈ—معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب لفٹننٹ کرنل ای-ٹی کاروتہرن صاحب مجسٹریٹ چھاونی انبالہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں-

نمبر ۷۸۱-ہ لفٹننٹ کرنل ای-ٹی کاروتہرن صاحب مجسٹریٹ چھاونی ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع) کی دفعہ ۲ اور ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ ع (ایکٹ چھاونی ہائے) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاونی انبالہ کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو-

نمبر ۷۸۱-و—بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ ع- معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر لفٹننٹ کرنل ای-ٹی- کاروتہرن صاحب مجسٹریٹ چھاونی انبالہ کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلق جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور یہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور مجسٹریٹ چھاونی انبالہ رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

دستخط- ایل- فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

عام

۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع

نمبر ۲۹۹۰۳—بنظائر اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۹ - ایکٹ مردم شماری ہند سنہ ۱۹۲۰ ع (ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۹۲۰ ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اشتہار ہذا کے ذریعہ سے اعلان فرماتے ہیں کہ وہ نقشہ جات جن کی اون تجارتی اور صنعتی کار خانوں کے مینیجروں یا عہدہ داروں کو خانہ پری کرنی پڑیگی جن میں ۱۴ مارچ ۱۹۲۱ ع اور ۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۱ ع کے درمیان کسی وقت کم از کم دس اشخاص کام کرتے رہے ہوں-اون نمونوں کے ہونگے جو اشتہار ہذا کے ساتھہ منسلک ہیں اور اون کے ہمراہ مندرجہ ذیل نمونہ کی ایک چٹھی ہوگی :—

مردم شماری ہند سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر شمار
مورخہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

بنام ________________

ایجنٹ	کان
مینیجر	کارخانہ
مالک	مل
	ورکس

جناب من—

زیر دفعہ ۴ و ۹-ایکٹ مردم شماری ہند (جس کا انتخاب لف ہذا ہے) میں التماس کرتا ہوں کہ آپ نقشہ جات منسلکہ کی خانہ پُری کردیں جن سے اون اشخاص کی تعداد ظاہر ہوتی ہے جو

کان
کارخانہ
مل
ورکس

———————— میں ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع اور ۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۱ع کے

کے درمیان کسی حسب معمول کام کرنے کے دن کام پر لگائے جاتے ہوں۔

۲—ان نقشہ جات میں مندرجہ مدارج محض مردم شماری کے کوائف دربارہ پیشہ مرتب کرنے کے لئے استعمال کئے جائینگے اور اس کے علاوہ کسی اور استعمال یا مصرف میں نہیں لائے جائینگے۔ یہہ نقشہ جات دفتر مردم شماری کے باہر کسی شخص کو نہیں دکھلائے جائینگے اور نقشہ جات مطلوبہ کے مرتب ہو جانے کے بعد اون کو فی الفور تلف کر دیا جائیگا۔

(۳) ان نقشہ جات کی ۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۱ع کے دوپہر سے پہلے خانہ پُری کرنی چاہئے (خاص شماری کنندہ مسٹر/بابو ———— ———— تاریخ مذکور کو دوپہر کے بعد ان نقشہ جات کو حاصل کرنے کے لئے آئیگا)۔

میں ہوں آپ کا
جناب من
نہایت تابعدار خادم

————————

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ

انتخاب از دفعات ۴ و ۹ و ۱۰-ایکٹ مردم شماری

۴—کسی ایسے تجارتی یا صنعتی کارخانہ کے ہر مینیجر یا عہدہ دار کا جو مردم شماری کے وقت کم از کم دس اشخاص اپنے ماتحت رکھتا ہو فرض ہوگا کہ اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حکم دے تو اشخاص مذکور کے متعلق عہدہ دار مردم شماری کے وہ فرائض انجام دیگا جن کی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بذریعہ تحریر ہدایت کرے—

۹ (۱) بہ تبعیت اون احکام کے جو لوکل گورنمنٹ اس بارہ میں جاری کرے کوئی عہدہ دار مردم شماری :—

* * * * * * * *

(ب) کسی ایسے تجارتی یا صنعتی کارخانہ کے مینیجر یا عہدہ دار کے پاس جو مردم شماری کے وقت کم از کم دس اشخاص اپنے ماتحت رکھتا ہو۔

ایک نقشہ اس غرض سے رکھہ سکتا ہے یا رکھوا سکتا ہے کہ مینیجر یا عہدہ دار مذکور اوس نقشہ میں اون اشخاص کے متعلق لوکل گورنمنٹ کے ہدایت کردہ مدارج درج کرے جو مردم شماری کے وقت مینیجر یا عہدہ دار مذکور کے ماتحت کام کرتے ہوں۔

(۲) جب کوئی ایسا نقشہ مینیجر یا عہدہ دار مذکور کے پاس اس طرح رکھا جائے تو اوس کا فرض ہوگا کہ جہاں تک کہ ان اشخاص کا تعلق ہے جو مذکورۃالصدر وقت پر اوس کے ماتحت کام کر رہے ہوں نقشہ جات مذکور کی اپنے بہترین علم و یقین کے مطابق خانہ پری کرے یا کروائے اور اوس پر اپنا دستخط کرے اور جب اس امر کا مطالبہ کیا جائے تو اوس کے لئے لازم ہوگا کہ نقشہ مذکور کو جس کی اس طرح خانہ پری کی گئی ہے اور جس پر دستخط کئے گئے ہیں عہدہ دار مردم شماری یا ایسے شخص کے جس کی عہدہ دار مذکور ہدایت کرے حوالہ کر دے۔

۱۰ (و) اگر کوئی شخص جس کے پاس ایک نقشہ زیر دفعہ ۹ رکھا گیا ہو دیدہ و دانستہ یا کافی وجہ کے بغیر دفعہ ۹ کے احکام کی تعمیل میں قاصر رہے یا زیر دفعہ مذکور کوئی غلط نقشہ پیش کرے تو وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

صنعتی کارخانہ کی تعریف

ان نقشہ جات کی اغراض کے لئے صنعتی کارخانہ سے مراد کوئی ایسا مقام ہے جس میں یا جس کی حدود کے اندر عام طور علیحدہ علیحدہ یا دس یا دس سے زیادہ اشخاص کسی شے یا حصہ شے کو بنانے مرمت کرنے سجانے مکمل کرنے یا دیگر طریق پر استعمال انتقال یا فروخت کے قابل بنانے کے لئے کوئی عمل کرنے پر ملازم ہوں اس میں کوئی ایسی دستکاری شامل نہیں ہے جو کسی گھر کے ممبر اپنے مشترکہ مفاد کے لئے دس سے کم اجرت دار مزدوروں کی امداد سے چلا رہے ہوں۔

خاص نقشہ ہائے مردم شماری جن کی کانوں - کارخانوں - ورکس ملوں اور دیگر ایسے صنعتی کارخانوں کے مالک - ایجنٹ یا مینیجر خانہ پری کرینگے جن میں کم از کم دس اشخاص کام پر لگے ہوں۔

نقشہ الف

تحصیل ______________

تھانہ ______________

قصبہ ______________

ضلع ______________

۱—کان یا کارخانہ یا دیگر صنعتی کارخانہ کی تفصیل ... ۱ ______________

۲—ساخت کردہ چیز کی نوعیت۔ اصل اشیاء ... ۲ ______________

۳—ساخت کردہ چیز کی نوعیت۔ ضمنی اشیاء ... ۳ ______________

۴—نوعیت ملکیت ... ... ۴ ______________

۵—مالکوں یا لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں ڈائرکٹروں کی تعداد - جنس (تذکیر و تانیث) نسل یا قومیت۔ ... ۵ ______________

۶—مینیجر کی نسل یا قومیت ... ... ۶ ______________

۷—عملہ نگران اور اصطلاحی ۷
(الف) یورپین اور اینگلو انڈین ______________
مرد ______ عورتیں ______
(ب) ہندوستانی اور دیگر ایشیائی ______________
مرد ______ عورتیں ______

۸—عملہ کلرکان ۸
(الف) یورپین اور اینگلو انڈین ______________
مرد ______ عورتیں ______
(ب) ہندوستانی اور دیگر ایشیائی ______________
مرد ______ عورتیں ______

۹ — انجنوں کی تعداد اور نوعیت اور اون کی طاقت گھوڑوں میں۔ ۹ ____________ ____________

۱۰ — دستکاری کی قسم دوامی یا موسمی — ۱۰ ____________

۱۱ — کارخانہ جات بافندگی یعنی ریشم سوتی اون اور جوٹ کے کارخانوں کی صورت میں اون کھڈیوں کی تعداد جو واقعی کام کرتی ہوں۔ ۱۱ {
(الف) جو طاقت سے چلائی جاتی ہیں —
تعداد ____________
(ب) جو ہاتھ سے چلائی جاتی ہوں ____________
جو فلائی شٹل والی ہیں ____________
جو بغیر فلائی شٹل کے ہیں ____________
}

هدایات برائے خانہ پری نقشہ الف

خانہ ۱ — کارخانہ کی نوعیت صاف صاف بیان کرو یعنی آیا وہ جوٹ (سنکٹرہ) پریس — جوٹ میل اونی قالین بنانے کا کارخانہ یا شیشہ وغیرہ کا کارخانہ ہے۔

خانہ ۲ — ساخت کردہ اصل اشیاء کی صرف ایک عام تفصیل کی ضرورت ہے — مثلاً کوئلہ — سوتی اسباب شیشہ کا اسباب نباتاتی تیل وغیرہ۔

خانہ ۳ — جہاں کسی کارخانہ میں کوئی ایسی اہم زائد شے ساختہ کی جاتی ہو جو صریحاً تجارتی اہمیت رکھتی ہو تو وہ اس خانہ میں درج کرنی چاہئے — مثلاً کوک یا کول گیس — اگر ایک ہی عملہ متعدد مختلف اقسام کی چیزیں بناتا ہو یا ایک موسم میں ایک قسم کی چیزیں اور دوسرے موسم میں دوسری قسم کی چیزیں بنائی جاتی ہوں تو سب سے زیادہ نفع بخش چیز خانہ ۲ میں اور باقی چیز یا چیزیں خانہ ۳ میں درج کرنی چاہئیں۔

خانہ ۴ — ملکیت — اس خانہ میں بیان کرو کہ آیا کارخانہ کے مالک (الف) گورنمنٹ (ب) حاکم مقامی (یعنی میونسپلٹی پورٹ ٹرسٹ وغیرہ) (ج) کوئی رجسٹری شدہ کمپنی یا (د) کوئی غیر سرکاری شخص ہے اگر رجسٹرڈ کمپنی مالک ہو تو وہ نام بیان کرو جس کی رجسٹری کرائی گئی ہے۔

خانہ ۵ — ڈائرکٹروں یا مالکوں کی تعداد جنس اور نسل یا قومیت بیان کرو۔

(الف) کارخانوں کے گورنمنٹ یا کسی مقامی حاکم کی ملکیت ہونے کی صورت میں یہ خانہ خالی رہیگا۔

(ب) مالکوں یا ڈائرکٹروں کی مجموعی تعداد درج کرو — برطانوی یا اینگلو انڈین کی تعداد درج کرو دیگر اشخاص کی صورت میں اہل یورپ اور غیر ملکی لوگوں کی قومیت درج کرو مثلاً اہل امریکہ — اہل سوئٹزرلینڈ — چینی وغیرہ ہندوستانیوں کی صورت میں بیان کرو کہ آیا وہ ہندو — سکھ — مسلمان یا "دیگر فرقہ" کے ہیں ایسے غیر ملکی اشخاص کی صورت میں جو رعایا برطانیہ ہوں قومیت کے بعد حرف (ب) خطوط وحدانی میں درج کرو — اگر کوئی عورتیں ہوں تو اون کی تعداد علیحدہ درج کرو۔

اندراج بطور نمونہ — ڈائرکٹران کل ۱۰ — ایک برطانوی — ایک اینگلو انڈین ایک باشندہ سوئٹزرلینڈ (ب) ایک باشندہ آرمینیا — ۲ مسلمان — ایک پارسی — ۳ ہندو —

خانہ ۶ — منیجر کی اصل یا قومیت — اندراج خانہ ۵ سابق کی طرح کرو — اگر عورت ہے تو یہ بھی درج کرو۔

خانہ ۷—عملۂ نگرانی و اصطلاحی کی تعداد بلحاظ جنس اور نسل—اس میں اسسٹنٹ منیجران ڈیپارٹمنٹوں اور سیکشنوں کے اعلیٰ افسر اسیکٹو انجینیئر خاص اصطلاحی ماہر اور مشیر وغیرہ شامل ہونگے اس میں فور مین میٹ یا مقدم شامل نہیں ہونے چاہئیں جو کام کرنے والوں کی عام جماعت میں داخل ہیں۔

خانہ ۸—عملہ کلرکاں۔ ان جملہ اشخاص کے مدارج درج کرو جو عملہ میں کلرکوں کے کام پر متعین ہوں مثلاً کلرک۔اکونٹنٹ نقل نویس وغیرہ۔

خانہ ۹—انجنوں کی تعداد اور نوعیت اور ان کی طاقت گھوڑوں میں :—

(۱) برقی جنریٹروں اور موٹروں کے علاوہ طاقت مہیا کرنے والے انجنوں کی صورت میں درج کرو کہ ہر قسم کے کتنے انجن (مثلاً سٹیم یا آئل انجن وغیرہ) استعمال میں ہیں اور ہر ایک کی طاقت گھوڑوں میں کتنی ہے مثلاً تین سٹیم انجن - ایک ۲۵ ہارس پاور کا اور دو ۲۰ ہارس پاور کے - ۴ آئیل انجن ۳ پندرہ ہارس پاور والے اور ایک ۱۰ ہارس پاور والا وغیرہ۔

(۲) برقی طاقت یا تو (الف) کارخانہ میں سٹیم پانی یا تیل کے محرک ہائے اولیٰ سے پیدا کی جاتی ہے یا (ب) معاہدہ کی رو سے باہر سے مہیا ہوتی ہے بصورت (الف) درج کرو کہ (۱) کتنے محرک ہائے اولیٰ (سٹیم آئل وغیرہ) استعمال میں ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی طاقت گھوڑوں میں کیا ہے اور (۲) کتنے برقی ڈائینمو استعمال میں ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی طاقت (کلوواٹوں میں) کیا ہے مثلاً طاقت سٹیم اور برقی ہے۔

(۱) دو سٹیم محرک ہائے اولیٰ - ایک ۳۵ ہارس پاور اور ایک ۴۰ ہارس پاور کا۔

(۲) دو ڈائینمو ہر ایک ۱۰ کلوواٹ کا۔

بصورت (ب) بیان کرو کہ کتنے برقی موٹر لگے ہوئے ہیں اور ان کی مجموعی طاقت گھوڑوں میں کتنی ہے۔

خانہ ۱۰—دستکاری کی قسم—بیان کرو کہ آیا کارخانہ :—

(الف) سال بھر کام کرتا ہے—یا

(ب) سال کے کچھ حصہ میں۔

بصورت (ب) وہ مہینے بیان کرو جس میں یا جن کے کسی حصہ میں کارخانہ کام کرتا ہو یا اوس کے سال مردم شماری میں کام کرنے کی امید ہو۔

خانہ ۱۱—کھڈیوں کی تعداد۔ یہہ خانہ صرف روئی—ریشم—اون یا جوٹ کے ملوں اور کارخانوں کی صورت میں پر کرنا چاہئے۔

نقشہ ب

ہنرمند اور غیر ہنرمند کام کرنے والوں کے لئے بشمول فورمینوں—میٹوں اور مقدموں کے جو ان کے ماتحت کام کرنے والوں کی عام جماعت میں شامل ہیں۔—

ضلع ____________ تھانہ ____________

تحصیل ____________ قصبہ ____________

عملہ کی تفصیل (نقشہ الف کے خانہ اول کی طرح)

نام	مرد یا عورت	بالغ یا بچہ	نسل یا ذات	ضلع پیدائش	ہنر مند یا غیر ہنر مند	ہنر مند کا پیشہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

ہدایات برائے خانہ پوری نقشہ ب

اس نقشہ کی باضابطہ خانہ پوری کرکے نقشہ الف کے ہمراہ اور اوس کے ساتھہ منسلک کرکے پیش کرنا چاہئے۔

خانہ ۱ — ہر ایک شخص کا نام درج کرو۔

خانہ ۲ — جنس یعنی تذکیر و تانیث درج کرو۔

خانہ ۳ — بالغ سے مراد ۱۴ سال یا اوس سے زائد عمر کے اشخاص سے ہے۔ بچہ سے مراد ۱۴ سال سے کم عمر کے بچہ سے ہے۔ بچوں کی صورت میں لفظ بچہ کے بعد اوس کی اصل عمر سالوں میں درج کرو۔

خانہ ۴ — ہر ایک شخص سے اوسکی ذات دریافت کرو اور اگر وہ معقول جواب دے تو وہ درج کردو۔ اگر وہ مسلمان پارسی یا سکھ بتلائے تو یہہ درج کردو۔ اگر وہ ہندو بتلائے تو اوس کی ذات (برہمن-کوشٹا-چمار وغیرہ) دریافت کرو اور درج کردو۔ اگر ہندوستان کا اصلی باشندہ ہو تو اوسے اپنے فرقہ کا نام (گونڈ-کول وغیرہ) بتلانا چاہئے۔ اگر وہ اینگلو انڈین یا ہندوستانی عیسائی ہو تو یہہ درج کردو۔ اگر وہ غیر ملکی باشندہ ہو تو اوسکی قومیت درج کرو — مثلاً چینی۔

خانہ ۵ — وہ ضلع یا ریاست درج کرو جہاں وہ پیدا ہوا ہو اور اگر ضلع یا ریاست مذکور صوبہ مردم شماری سے باہر ہو تو خطوط وحدانیوں کے اندر اوس صوبہ یا ایجنسی کا نام بھی درج کرو۔ اگر وہ غیر ملکی باشندہ ہو تو اوس کا ملک درج کرو — مثال جالندھر — لاہور — ہوڑہ (بنگال) مرزاپور (صوبجات متحدہ) جاں-ریاست جے پور (راجپوتانہ)۔

خانہ ۶ — هنرمند اون اشخاص کو لکہو جن سے ایسا کام لیا جاتا هو جس کے لئے خاص اصطلاحی واقفیت اور تربیت کی ضرورت هو اور جن کو غیر هنرمند مزدوروں سے زیادہ شرح پر تنخواہ دی جاتی هو باقی اشخاص کی صورت میں یہہ خانہ خالی چھوڑ دو۔

خانہ ۷ — صرف هنرمند کام کرنے والوں کی هی صورت میں اون کا وہ اصلی ذاتی کام درج کرو جو وہ عملہ میں اوس وقت کرتے هیں — مثلاً فٹر، روئی کا کپڑا بننے والا، انجن ڈرائیور، و ترکھان وغیرہ۔

دستخط — جے۔ پی۔ طامسن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۱۸ — بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۳۱۴ — مورخہ ۱۳ — اگست سنہ ۱۹۱۸ع و بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۹ — الف ایکٹ قوانین پنجاب سنہ ۱۸۷۲ع۔ جیسا کہ احکام مابعد سے ترمیم کی گئی معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر بہ ترمیم اشتہار نمبری ۴۰۵ — مورخہ ۶ — اپریل سنہ ۱۸۹۸ع یہہ هدایت فرماتے هیں کہ اون قواعد میں جو اشتہار مذکور کے همراہ شائع هوئے تھے مندرجہ ذیل ترمیم کی جائے :—

قاعدہ ۳۴ کی شرط اول میں " ۶ روپے " کی بجائے " ۸ روپیہ " ثبت کرو۔

دستخط — اصغر علی

هوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

حفظان صحت

۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۳۲۱ — پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع رهتک — تحصیل رهتک۔

ضلع راولپنڈی — شہر اور تحصیل راولپنڈی۔

ضلع اٹک — تحصیل تلاگنگ۔

ضلع ملتان — قصبہ ملتان۔

دستخط — فضل حسین

منسٹر تعلیم۔

دستخط — ای جوزف

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

بصیغہ جات منتقل شدہ۔

تعلیم

۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۹۴ ای۔ مندرجہ ذیل تقررات و تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں :—

نام	رتبہ	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مسز پولسونی صاحبہ	مسٹر کٹ اسپکٹرس مدارس راولپنڈی۔	اسسٹنٹ انسپکٹرس مدارس قسمت راولپنڈی (۲۰۰--۱۰--۲۵۰ روپیہ) ایک سال کے لئے امتحاناً۔	اون اہتمام لینے کی تاریخ سے۔	اون تعیناتیوں کے بابت جو یاد داشت گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۲۹۶ تعلیم - مورخہ ۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں منظور ہوئیں۔
مس ڈی اریل صاحبہ	قائمقام ہیڈ مسٹرس زنانہ نارمل سکول سیالکوٹ۔	اسسٹنٹ انسپکٹرس مدارس قسمت جالندھر (۲۰۰-۱۰-۲۵۰ روپیہ) عارضی طور پر۔	...	

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۰-جی—چونکہ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ... کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی گھوڑا گلی ضلع راولپنڈی میں ایک ... پتھر کی کان کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
راولپنڈی...	مری ...	گھوڑا گلی	۰.۹۰	شمال—اراضی ملکیتی محمد علی وغیرہ۔ جنوب—اراضی صیغہ تعمیرات سرکاری۔ مشرق—اراضی ملکیتی امیر علی مغرب—اراضی ملکیتی شیر زمان ولد نواب خان۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر راولپنڈی پراونشل ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی۔

۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۹۹-جی — چونکہ جناب معلی القاب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اوروٹ جیمل سنگھ میں ایک سول آرامگاہ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر گورداسپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گورداسپور	پٹھانکوٹ ...	اوروٹ جیمل سنگھ	۱٫۰۴	شمال — اراضی ملکیتی دمودری بیوہ۔ مشرق — اراضی ملکیتی جسونت سنگھ ولد لکھو۔ جنوب — اراضی ملکیتی جسونت سنگھ ولد لکھو۔ مغرب — اراضی ملکیتی جسونت سنگھ ولد لکھو اور پٹھانکوٹ روڈ۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر دوم لاہور پراونشل ڈویژن لاہور اور ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور۔

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۱۶-جی — چونکہ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی بادامی باغ ریلوے سٹیشن کے نزدیک مسٹر جے ستم جی اینڈ کمپنی کی فلور مل کے لئے ایک سائیڈنگ مہیا کرنے کے واسطے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کیلئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
لاہور ...	لاہور ...	بیلا بستی رام	۱۳۸ء	شمال—بے رسٹم جی اینڈ کمپنی کی فلور مل۔ جنوب—نارتھ ویسٹرن ریلوے گڈزیارڈ۔ مشرق—غیر سرکاری اراضی ... مغرب—غیر سرکاری اراضی ...	دفتر صاحب افسر حصول اراضی اور دفتر صاحب چیف انجینئر نارتھ ویسٹرن ریلوے۔

دستخط۔ اے۔ ایس۔ مانٹگمری
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۳۔ای۔آئی۔ڈبلیو۔جی کونگرن صاحب اگزکٹو انجینئر رخصت سے واپس آنے پر یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بعد دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ماہ مذکور کی ۶ تاریخ کو قبل دوپہر لالہ بہاری لال صاحب اویل اگزکٹو انجینئر سے ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دوآب کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۷۔ای۔آئی۔پنڈت شام سندر صاحب سپروائزر ملحقہ شیخوپورہ ڈویژن نہر اپر چناب کو ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع یا مابعد تاریخ سے ایک ماہ اور ۲۲ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۹ یوم کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر رخصت یا کلہم ۲ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۲۳۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوگی۔

نمبر ۱۴۴۔ای۔آئی۔جے۔او واٹرہاؤس صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر رخصت سے واپس آنے پر ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بعد دوپہر سیالکوٹ ڈویژن حلقہ لوئر چناب مغربی میں حاضر ہوئے۔

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۰۔ڈبلیو۔آئی۔ہرگاہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سلسلہ نکاس آب کو جو اس سے پہلے کھوڑیہ نالا واقعہ ضلع گوجرانوالہ کے نام سے موسوم تھا روکنے سے اراضیات اور عوام الناس کی صحت اور آسائش کو نقصان پہونچنے کا احتمال ہے۔لہذا معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۵۔ ایکٹ نمبر ۸۔مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع بذریعہ اشتہار ہذا مجرائے آب مصرحہ نقشہ ذیل کی حدود کے اندر کسی رکاوٹ کے پیدا کرنے کی ممانعت فرماتے ہیں۔اور موجودہ رکاوٹوں کو دور کرنے یا اون کی صورت تبدیل کرنے کا حکم

صادر فرماتے ہیں :—

سلسلہ نکاس آب کا نام	ضلع	تحصیل	مواضعات	سلسلہ نکاس آب کی کیفیت اور حدود بیان کی جائیگی۔ اقل فاصلہ سے۔	اقل فاصلہ تک۔	کیفیت	اوس موجودہ رکاوٹ کی کیفیت جسکو دور کیا جائیگا یا جس کی صورت تبدیل کیجائیگی۔	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
کہرنہ نالہ	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	ذولانوالی	۱۰۱۰۰	۲۰۵۰۰	نالی نکاس جو تقریباً شمال سے جنوب کو واقع ہے اور جو موضع خان پیارا کی حد ود دیہہ سے شروع ہوکر اضلاع گوجرانوالہ اور شیخوپورہ کی حدود ضلع تک جاتی ہے۔	مٹی کے بند مٹی کے کچے پل کہالوں کے کنارے اور دیگر ایسی رکاوٹیں جو نالی نکاس مذکور کے پانی کے بہاؤ میں حارج ہوں۔	دفاتر صاحبان اگزکٹوانجینیئر گوجرانوالہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ اور ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔
			صالح پور	۲۰۵۰۰	۲۲۰۰۰			
			قیام پور	۲۲۰۰۰	۲۳۱۰۰			
			قلعہ سکہاسنگہ۔	۲۳۱۰۰	۲۹۵۰۰			
			ملکے ...	۲۹۵۰۰	۳۱۵۰۰			
			ہرپوکے ...	۳۱۵۰۰	۳۹۰۰۰			
			کہومن ...	۳۹۰۰۰	۴۲۵۰۰			
			کرت دھنپت	۴۲۵۰۰	۴۵۰۰۰			
			درگا پور	۴۵۰۰۰	۵۱۹۰۰			
			قلعہ جہانگا	۵۱۹۰۰	۵۸۰۵۰			
			کوہ کہوبہوکر	۵۸۰۵۰	۶۳۳۰۰			
			کوٹلی گل محمد۔	۶۳۳۰۰	۶۸۹۰۰			
			زجہ پورہ	۶۸۹۰۰	۷۳۰۰۰			
			کامرکی ...	۷۳۰۰۰	۸۵۹۰۰			
			کہوتہہ ...	۸۵۹۰۰	۸۸۰۰۰			
			کوٹیرالے ...	۸۸۰۰۰	۸۹۰۰۰			
			پورن پور	۸۹۰۰۰	۹۶۰۰۰			
			کیرانوالی	۹۶۰۰۰	۹۹۵۰۰			
			خان پیارا	۹۹۵۰۰	۱۰۵۰۰			

نمبر ۱۷—ڈہاور-آبی — ہرگاہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اوس سلسلہ نکاس آب کو جو اس سے پہلے کہوتہہ نالہ واقع جدید ضلع شیخوپورہ کے نام سے موسوم تہا میں روکاوٹیں پیدا کرنے سے اراضیات اور عوام الناس کی صحت اور آسائش کو نقصان پہنچانیکا احتمال ہے۔ لہذا معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۵-ایکٹ نمبر ۸۔ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع-بذریعہ اشتہار ہذا مجرا کے آب مصرحہ نقشہ ذیل کی حدود کے اندر کسی رکاوٹ کے پیدا کرنے کی ممانعت فرماتے ہیں اور موجودہ رکاوٹوں کو دور کرنے یا ان کی صورت

تبدیل کرنے کا کام صادر فرمائے ہیں :—

سلسلہ نکاس آب کا نام۔	ضلع	تحصیل	مواضعات	اقل فاصلہ سے۔	اقل فاصلہ تک۔	کیفیت	اس موجودہ رکاوٹ کی کیفیت جس کو دور کیا جائیگا یا جس کی صورت تبدیل کی جائیگی۔	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
				سلسلہ نکاس آب کی کیفیت اور حدود بیان کی جائیگی۔				
کہنیا نالہ	شیخوپورہ	شرقپور	کہنیا لہ	...	۳۲۰۰	ایک نالی نکاس جو تقریباً شمال سے جنوب مشرق کو واقع ہے اور جو اضلاع شیخوپورہ اور گوجرانوالہ کی حدود ضلع سے شروع ہوکر نالہ ڈونگ واقع حدود موضع کٹہنالہ تک جاتی ہے۔	مٹی کے بند۔مٹی کا کچا پل کہالوں کے کنارے اور دیگر ایسی رکاوٹیں جو نالی نکاس مذکور کے پانی کے بہاؤ میں مانع ہوں۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ اور ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔
			سدھراں	۳۲۰۰	۳۰۵۰			
			بیداد پور	۳۰۵۰	۱۰۱۰۰			

دستخط—ایف۔ڈبلو وڈز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

—

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۹—اي—آئی—ایس—اے کاکس صاحب ایم۔بی۔ای اگزکٹو انجینیئر رخصت سے واپس آنے پر ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر آر۔ایف وڈز صاحب عارضی انجینیئر سے کرال ڈویژن نہر جمن غربی کا اگزکٹو اهتمام لیا۔

دستخط—ایف۔ٹي ہولمس
قائمقام سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری۔شعبہ آبپاشی۔

—

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۴۹—ني—آئی—کیپٹن اے مورفی صاحب اگزکٹو انجینیئر رخصت سے واپس آنے پر یکم جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر ماتحت انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری۔شعبہ آبپاشی کے فرائض کا اهتمام لیا۔

دستخط—ایچ۔ڈبلیو۔ایم آئورز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۲۰۸۲—سی ایس—۱۳۸۰—۲۲-۱-۱۹۲۱—ایس جي پي پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۰۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳] لاہور — ۲۱ جنوری (مجریہ ۲۸ جنوری) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۱۹

فہرست مضامین

۲۱۶۹ ڈی جی سی۔

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

ایزادي

۲۷ جنوري سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۶۹۷—نقشہ منسلکہ ریزولیوشن صیغہ خزانہ - نمبري ۲۸۷۶۸ مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں جو مواجب گھوڑا اور اونٹ اور سواري کے نظر ثانی کے متعلق ہے مندرجہ ذیل ایزاد کیا جاتا ہے :—

محکمہ	قسم افسر	موجودہ شرح	مرجوعہ شرح — جہاں افسر کا صدر مقام ہے — قصباتي رقبہ میں	مرجوعہ شرح — جہاں افسر کا صدر مقام ہے — ضلع کے صدر مقام میں یا میونسپلٹی یا رقبہ مشتہرہ میں
		روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
صیغہ تعمیرات سرکاري شعبہ عمارات و سڑکہائے-	اوورسیر ڈپٹی ..	۱۵ ۰ ۰	۲۲ ۸ ۰	۲۵ ۰ ۰

دستخط—بي- ٹي- گبسن

فنانشل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

وزارت زراعت

زراعت

۱۴ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۳۷۰—ایم طالب علي وٹیرنري انسپکٹر متعینہ دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول وٹیرنري نارتھ پنجاب - راولپنڈي اپنے فرائض کا اہتمام اپني کي تاریخ سے پنڈت جانکي ناتھہ صاحب قائمقام پروفیسر علم تشخیص امراض مویشیان و اسسٹنٹ سرجن پنجاب وٹیرنري کالج لاہور کي جگہ بطور قائمقام ڈپٹي سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول وٹیرنري سنٹرل پنجاب مقرر ہوئے-

دستخط—ہرکشن لال

منسٹر زراعت-

دستخط—اي- جوزف

سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ صیغہ جات-

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۵ جنوري سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۵۰۹—سي ٹرلو صاحب ڈپٹي سپرنٹنڈنٹ پنجاب گورنمنٹ پریس - ٹي ٹالیسن صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب کي غیر حاضري کے دوران میں ۱۰ جنوري سنہ ۱۹۲۱ ع قبل دوپہر سے

قائم مقام سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پریس مقرر ہوئے۔ مسٹر ڈالیسن جو سطابع جیل واقعہ نینی (صوبجات متحدہ) وگیا (بہار و اوڑیسہ) اور مطابع سنٹرل وجوونائل جیل واقعہ کلکتہ (بنگال) کا معائنہ کرنے کے لئے خاص کام پر لگائے گئے۔

دستخط۔ ہی-ڈی-کریمن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات۔ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۹۳۱ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب - نمبری ۲۸۷۲۳ - مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کے صفحہ ۲ میں آر-اے میتھیوز صاحب کے نام کے بالمقابل الفاظ "اپنے کام کے علاوہ" ثبت کرو۔

نمبر ۱۹۹۷ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
خان صاحب منشی میر علی خان صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ افسر سرسہ	قائم مقام سیٹلمنٹ افسر سرسہ	...	۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	اپنے کام کے علاوہ سی - ڈی - سالسبری صاحب کو سبکدوش کرکے۔
شیخ عبدالحمید صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر انبالہ	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	جھنگ ...	۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	خانصاحب حافظ غلام رسول صاحب کو سبکدوش کرکے۔
مولوی برکت علی خان صاحب۔	سب جج ...	...	گوجرانوالہ ...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آنے پر پنڈت سری کرشن صاحب کو جو ضلع مذکور میں بطور سب جج متعین رہینگے سبکدوش کرکے۔
لفٹننٹ کرنل سی-ایچ بک صاحب	ڈپٹی کمشنر ...	...	لدھیانہ ...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آنے پر ایچ-کے ٹریوسکس صاحب او-بی-ای تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
جی-سی ڈالٹن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر ...	قائم مقام ڈپٹی کمشنر	ایضاً ...	۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	رخصت سے واپس آنے پر لفٹننٹ کرنل سی-ایچ بک صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
اے-سی میکناب صاحب	پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور-	قائمقام ڈپٹی کمشنر	کرنال ...	۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع-	دیوان ٹیک چند صاحب او-بی-ای تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
پیر غیاث الدین صاحب	انسپکٹر بھٹی کشید شراب-	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ صاحب ڈویژنل افسر قصور-	...	ایضاً ...	
ایچ-کے ٹریوسکس صاحب-او-بی-ای-	قائمقام ڈپٹی کمشنر لدھیانہ-	...	میانوالی ..	۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع-	ای-جے سٹیفنسن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
سی-ایل کار فلاق صاحب	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور میں متعینہ بکار خاص-	...	۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع-	
سی-ایل کار فلاق صاحب	اسسٹنٹ کمشنر متعینہ کار خاص پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور-	پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور-	...	۱۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع-	
لالہ کیشو رام صاحب ...	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر-	...	کانگڑہ ...	۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع-	
لالہ مراری لال صاحب کپوسلہ-	ایکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ-	قائمقام ڈپٹی کمشنر کانگڑہ-	...	۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع- (بعد دوپہر)-	ملک زمان مہدی خان صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
ای-جے سٹیفنسن صاحب	سب ڈویژنل افسر بھکر-	قائمقام ڈپٹی کمشنر-	میانوالی ...	۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع-	ڈی-جے بائیڈ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

نمبر ۱۹۹۸—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۹۷ مورخہ ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کے خانہ ۳ میں سی-جے ہیلیفکس صاحب سی-بی-ای کے نام کے مقابل الفاظ "قائمقام فنانشل کمشنر لاہور" کی بجائے "فنانشل کمشنر لاہور" پڑھو-

---

رخصت

نمبر ۱۹۶۶ـــ مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :ـــ

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سر ـ ایف سڈرک لیاق صاحب	اسسٹنٹ کمشنر ...	۱۷ یوم	فرلو (بوجہ مشکلات سفر) بہ تاسیع اوس توسیع کے جو فہرست ـ مورخہ ۲۷ـ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع میں مشتہر کی گئی۔	...	توسیع جو ہز میجسٹی کے دبیر کبیر وزیر ہند نے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۳۸۹ـ مورخہ ۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں مشتہر کی گئی۔

اختیارات

یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع

نمبر ۲۷۳۸۱ـز ـ میجر ڈی ـ بی چیسنی صاحب قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی کسولی میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷۳۸۸ـش ـ میجر ڈی ـ بی چیسنی صاحب قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸ـ نعالی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت حدود چھاؤنی کسولی کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ـ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ میجر چیسنی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع

نمبر ۲۹۸۵۶ـ ب ـ بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بھائی ارتم سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر اضلاع انبالہ و شملہ کو اضلاع انبالہ و شملہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور یہ ارشاد وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۸۵۶ـ الف ـ مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع ـ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۰۰ـز ـ لفٹننٹ کرنل سی ـ ایچ بک صاحب ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لدھیانہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۰۰ـح ـ لفٹننٹ کرنل سی ـ ایچ بک صاحب ڈپٹی کمشنر مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۲۰۰-ط-بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲ (۹) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر لفٹنٹ کرنل سی-ایچ بک صاحب ڈپٹی کمشنر لدھیانہ کو عراض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع کی سماعت کرنے کے لئے ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-

نمبر ۲۰۰-ی-شیخ عبد الصمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جھنگ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۲۰۰-ک- شیخ عبد الصمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جھنگ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ شیخ عبد الصمد صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۲۰۰-ل- ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا شیخ عبد الصمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ ضلع جھنگ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۲۸-الف-جر-سی ہلٹن صاحب قائمقام ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لدھیانہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۱۰۲۸-ب-جی-سی ہلٹن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

نمبر ۱۰۲۸-ج-بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲ (۹) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر جی-سی ہلٹن صاحب قائمقام ڈپٹی کمشنر لدھیانہ کو عراض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع کی سماعت کرنے کے لئے ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-

نمبر ۱۰۴۵-الف-اے-سی میکناب صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۹۸-الف-ایچ-کے ٹریوسکس صاحب او-بی-ای مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

نمبر ۱۱۹۸-ب-بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲ (۹) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر ایچ-کے ٹریوسکس صاحب او-بی-ای قائمقام ڈپٹی کمشنر میانوالی کو عراض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع کی سماعت کرنے کے لئے ضلع میانوالی کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-

نمبر ۱۱۹۸-ج-ای-جے سٹیفنس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع میانوالی میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۱۱۹۸-د-ای-جے سٹیفنس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی میانوالی کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سٹیفنس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۱۱۹۸-ج—مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب ام-جے سٹیفنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع میانوالی کی سب ڈویژن بھکر کے اهتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۱۱۹۸-و—بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر ای-جے سٹیفنس سب ڈویژنل افسر بھکر کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار هذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذالعمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر بھکر رہے یا جبتک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۵۳۰—شیخ محبوب الہی صاحب سپرنٹنڈنٹ اپہار گرے فیروزپور مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے-اور وہ ان اختیارات کو اون مقامات میں استعمال کرینگے جو اضلاع فیروزپور لودھیانہ و جالندھر اور منٹگمری کی اپہار گرے کے علاقہ کے متعلق ہوں۔

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۹۱۳—سردار بلونت سنگھ صاحب اکروال مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع اٹک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کونیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۹۲۱—سید محمد رضا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۹۳۶—بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر منشی دهیان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع مظفرگڑھ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (بہ استثنائے شرط دوم) و ۲۰ و ۲۳ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار هذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذالعمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور ضلع مظفرگڑھ سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

دستخط—ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۲۳—هرگاہ قواعد رائے دهندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے مطابق ایم - محرم علی چشتی کے انتخاب پر اعتراض کرنے کے متعلق جو (مسلم) حلقہ انتخاب شہر لاہور کے منتخب شدہ اُمیدوار میں ایک درخواست ایم-برکت علی کی طرف سے معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کی خدمت میں پیش ہوئی ہے۔

اور هرگاہ قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) کے مطابق معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر نے بذریعہ اشتہار نمبری ۵۶۶-مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع مندرجہ ذیل اصحاب-یعنی :—

(۱) ایف-ڈبلیو کینوے صاحب آئی-سی-ایس-
(۲) خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لا-
(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لا-

کو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے کمشنر مقرر کیا ہے اور ایف-ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریذیڈنٹ مقرر کیا ہے-

لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کي ایک نقل مشمولہ اشتہار هذا بذریعہ اشتہار هذا مشتہر کي جاتي ہے-

دستخط-ایف-ڈبلیو کینوے

پریذیڈنٹ-

۱۰ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع

باجلاس صاحبان کمشنر مقرر شدہ برائے سماعت درخواست انتخاب هذا

ایم-برکت علي ایم-اے-ایل-ایل-بي ولد ایم-عبد العزیز - ذات ککے زئی-ساکن محلہ ککے زئیان-لاہور-سائل-

بنام

ایم-محرم علي چشتي وکیل ہائی کورٹ-ساکن پیسہ اخبار انار کلي لاہور-رسپانڈنٹ

درخواست متعلقہ انتخاب زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب

بخدمت—

هز آنر سر ایڈورڈ میکلیگن بہادر کے-سی-آئي-اي-سي-ایس-آئی و آئي-سي-ایس لفٹننٹ گورنر پنجاب و ممالک محروسہ لاہور-

درخواست انتخاب منجانب ایم-برکت علي

حضور والا-سائل نہایت ادب کے ساتھہ حسب ذیل گذارش کرتا ہے —

(۱) کہ سائل حال کے انتخابات مین زیر ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۹ع (سن جلوس ۹ و ۱۰ جارج خامس باب (۱۰۱) (مسلم) حلقہ انتخاب قصباتي شہر لاہور کي طرف سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے انتخاب کا اُمید وار تہا-

(۲) کہ سائل حلقہ انتخاب مذکور الصدر کے لئے بطور اُمید وار حسب ضابطہ نامزد کیا گیا تہا-

(۳) کہ رسپانڈنٹ بہي حلقہ انتخاب مذکور کي طرف سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے انتخاب کے لئے اُمید وار تہا اور بحیثیت اُمید وار با ضابطہ نامزد کیا گیا تہا-
اور کہ جلسہ انتخاب منعقدہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کے بعد رسپانڈنٹ کو افسر مہتمم انتخاب نے باضابطہ منتخب شدہ اُمیدوار قرار دیا-نتیجہ انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب-مورخہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع مین مشتہر ہو چکا ہے-

۴- کہ رسپانڈنٹ کا انتخاب زیر بحث اس وجہ سے کالعدم ہے کہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو کثیرالتعداد ووٹر في الواقع جسماني تشدد اور دہمکیون کی وجہ سے خود پولیس اور دیگر اہلکارون کي موجودگي مین بطور منتخب کنندگان اپنا حق انتخاب آزادانہ طور پر استعمال کرنے سے روکے گئے اور اون کے راستہ مین مشکلات حائل کی گئین-اس نا جائز کارروائی کا نتیجہ یہہ ہوا کہ قریباً ۷۵۰۰ ووٹرون مین سے بمشکل ۴۵۷ ووٹرون نے رائین دین اور جن لوگون نے رائین دین اون کا جزو غالب بہی صرف اس وجہ سے رائے دے سکا کہ مزاحمت کرنے والے بازاري اشخاص جلسہ انتخاب مین اوس وقت تک نمودار نہین ہوئے تھے - ۴۵۷ ووٹرون مین سے جنہون نے رائین دین تقریباً ۲۵۸ ووٹر مضافات مزنگ کے رہنے والے تھے- مزنگ کے رائے دینے والون کي کل تعداد ۶۰۰ تہي اور باقیماندہ ۱۴۷ ووٹر بقیہ حلقہ انتخاب (بشمول خاص شہر) سے متعلق تھے جس کے رائے دہندگان کی کل تعداد ۷۰۰۰ تہي-مزنگ کے ۲۵۸ ووٹرون مین سے جنہون نے رائین دین رسپانڈنٹ

کو قریباً ۲۰۱ رائیں ملیں اور سائل کے حق میں صرف ۵۰ رائیں دی گئیں - اس کی وجہ یہہ ہے کہ بازاری لوگ مزنگ میں قریباً دن کے ایک بجے پہنچے - جب کہ رسپانڈنٹ کے معاونین اپنی رائیں ڈال چکے تھے اور سائل کے حامیوں نے اپنی رائیں ابھی ڈالنی تھیں لیکن وہ اون بازاری لوگوں کی تشدد کی وجہ سے جو اوس وقت موقع پر پہنچ گئے اپنی رائیں نہ ڈال سکے-

۵—کہ ناجائز کارروائی متذکرہ فقرہ ۴ کا انتخاب کے نتیجہ پر دور رس اثر ہوا ہے کیونکہ خاص شہر کے بیشمار ووٹر جو سائل کے حق میں یا رسپانڈنٹ کے برخلاف ووٹ دینے پر آمادہ او رضامند تھے اور جن میں سے اکثر سائل کے حق میں رائیں دینے کا موقع حاصل کرنے کے لئے شہر کے مقامات انتخاب میں موجود بھی تھے اوس تشدد کی وجہ سے اپنی رائیں نہ دے سکے جو کھلم کھلا آزادانہ طور پر اور پولیس اور دیگر اہلکاروں کی طرف سے کسی قسم کی مزاحمت کے بغیر اون ووٹروں کے ساتھہ کیا گیا جن کی حفاظت کا حکام نے مطلقاً کوئی انتظام نہیں کیا ہوا تھا-شہر میں یہہ تشدد انگیز برتاؤ صبح کے قریباً ۹ بجے شروع ہوا اور شہر میں جو مضحکہ خیز طور پر نہایت ہی قلیل تعداد میں رائیں موصول ہوئیں تو اوس کی وجہ زیادہ تر یہی تشدد انگیز کارروائی تھی-

۶—کہ رسپانڈنٹ کا انتخاب زیر بحث اس بنا پر بھی کالعدم ہے کہ رسپانڈنٹ اور اوس کے کارندوں نے بعض روحانی پیروں کو اپنے مریدوں پر روحانی اثر استعمال کرنے کی ترغیب دیکر ناواجب رعب استعمال کرنے کی ناجائز کارروائی کی اور ان روحانی پیروں سے اون کے مریدوں کے نام اس امر کی ہدایات جاری کروا دیں کہ وہ رسپانڈنٹ کے حق میں رائیں دیں اس ملک کے لوگوں کے اعتقاد کے مطابق ایسی ہدایت کی عدول حکمی لوگوں کو غضب الہی اور روحانی عتاب کا مورد ٹھہراتی ہے - لہذا اس ناجائز کارروائی کے ارتکاب سے (رسپانڈنٹ اور اوس کے کارندوں نے) منتخب کنندگان کے حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں دست اندازی کی اور دست اندازی کرنے کا اقدام کیا-

(۷) کہ وجوہات بالا کی بنا پر سائل ملتجی ہے کہ رسپانڈنٹ کا انتخاب کالعدم قرار دیا جائے اور سائل کو انتخاب کے متعلق درخواست ہذا کا خرچہ عطا کیا جائے اور اوس کے ساتھہ سائل کی مزید ایسی دادرسی کی جائے جس کے حالات مقدمہ متقاضی ہوں- حسب منشا قواعد مذکور سائل انتخاب کے متعلق درخواست ہذا کے خرچہ کی ضمانت کے طور پر ۱۰۰۰ روپیہ کا سرکاری کرنسی نوٹ لف درخواست ہذا کرتا ہے-

سائل (دستخط) ایم-برکت علی

ایم-اے-ایل-ایل-بی پلیڈر لاہور

امید وار-

۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع

تصدیق—من مظہر ایم-برکت علی سائل حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ امور مصرحہ فقرات ا لغایت ۶ صدر میرے علم میں صحیح ہیں اور کہ یہہ تصدیق ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو بمقام لاہور کی گئی-

دستخط-ایم-برکت علی

سائل-

۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع

---

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۲۴—مرکاہ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے مطابق خان بہادر میر محمد خان ساکن شملہ کے انتخاب پر اعتراض کرنے کے متعلق جو (مسلم) حلقہ انتخاب قصبات جنوب مشرقی کے منتخب شدہ امید وار ہیں ایک درخواست نواب زادہ محمد ارشاد علی خان ساکن کرنال کی طرف سے معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کی خدمت میں پیش ہوئی ہے-

اور ہر گاہ قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) کے مطابق ہزایکسیلنسی معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر نے بذریعہ اشتہار نمبری ۵۹۵-مورخہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع مندرجہ ذیل اصحاب یعنی:-

۱- ایف-ڈبلیو کینوے صاحب آئی-سی-ایس-

۲-خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

۳-کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

کو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے کمشنر مقرر کیا ہے اور ایف-ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریذیڈنٹ مقرر کیا ہے

لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کی ایک نقل مشمولہ اشتہار ہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کی جاتی ہے-

دستخط-ایف-ڈبلیو کینوے
پریذیڈنٹ-

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع-

بخدمت-

ہزایکسیلنسی سر ایڈورڈ ڈوگلس مکلیگن بہادر کے سی-آئی-ای-سی-ایس آئی و آئی-سی-ایس گورنر پنجاب لاہور-

نواب زادہ محمد ارشاد علی خان پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی کرنال - اُمیدوار کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب پیش کنندہ درخواست انتخاب-

(مسلم قصباتی حلقہ جنوب مشرقی) ا

خان بہادر میر محمد خان وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی شملہ جنکو افسر مہتمم انتخاب گورنمنٹ گاؤں نے ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو حلقہ انتخاب مذکورۃ الصدر کے لئے باضابطہ منتخب شدہ ممبر قرار دیا-رسپانڈنٹ-

درخواست زیر قاعدہ ۳۰ حصہ ہفتم اشتہار صیغہ ہوم (اصلاحات) نمبر ۱ مورخہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۲۰ع- مشتہرہ ہمراہ " پنجاب گزٹ-غیر معمولی " مورخہ ۷-اگست سنہ ۱۹۲۰ع جس میں رسپانڈنٹ کے انتخاب کے جواز پر اعتراض کیا گیا ہے اور اس امر کی استدعا کی گئی ہے کہ سائل کے حق میں فیصلہ دیا جائے-

نہایت ادب کے ساتھہ گذارش ہے-

۱-کہ سائل اور رسپانڈنٹ ہی صرف حلقہ انتخاب مذکور الصدر کے لئے دو اُمیدوار تھے جنکو علے الترتیب ۱۹۷ اور ۱۹۸ ووٹ حاصل ہوئے جیسا کہ اون کو صاحب افسر مہتمم انتخاب نے جائز قرار دیا (دیکھو ضمیمہ الف منسلکہ درخواست ہذا)-

(۲) کہ مندرجہ ذیل صورتوں میں شملہ میونسپل آفس پولنگ سٹیشن میں رسپانڈنٹ کے ووٹ جعلی تھے اور وہ رسپانڈنٹ یا اوس کے کارندے اور دوستوں کی بالواسطہ یا بلا واسطہ چشم پوشی سے نا جائز کارروائیوں کے ذریعہ حاصل کئے گئے :-

(الف) ابراہیم سے بطور اوس کے باپ کے رائے دلائی گئی جس کا نام محمد اسمعیل ولد جیون سوداگر گوشت شملہ ہے اور جس کا نمبر فہرست رائے دہندگان میں ۱۲۴ درج ہے-

(ب) عبدالسمیع طالب علم عمر ۱۶ سال سے جو رسپانڈنٹ کے ایک ماتحت مسمی عبدالعزیز اوورسیئر میونسپل کمیٹی شملہ کا لڑکا ہے بطور نمبر ۱۶۸ عبدالسمیع ولد عبدالعزیز عمر ۳۰ سال کے رائے دلائی گئی-مزید برآں ووٹ مذکور دیگر وجوہات کی بناء پر بھی نا جائز ہے-

(ج) محمد اسمعیل ولد فضل حق کتب فروش لوئر بازار شملہ سے بطور محمد اسمعیل ولد نذیر خان کے رائے دلائی گئی-جس کا نمبر فہرست رائے دھندگان میں ۲۷۸ یا ۳۰۰ درج ہے-

(د) ایک شخص سے بطور محمد اعظم نمبر ۲۰۱ کے رائے دلائی گئی-یہہ شخص مشہور سرکاری ملازم ہے اور محمد اعظم نام کا صرف یہی ایک شخص ہے جس کا نام کل فہرست رائے دھندگان میں درج ہے-محمد اعظم مذکور سیکریٹری ایٹ آفس گورنمنٹ ہند کے شعبہ مصنوعات و مصالحہ حرب میں ملازم ہے-

(ہ) قاضی گھیسو بیضہ فروش سے بطور اوس کے لڑکے کے رائے دلائی گئی-جس کا نمبر شملہ کلان کی فہرست رائے دھندگان میں ۲۶۷ درج ہے اور جس کا نام محمد بخش ولد بیضہ فروش ہے-آخرالذکر نام بظاہر بیضہ فروش کی بجائے غلط چھپ گیا ہے-

(و) نمبر ۳۷۷ کا نام اور قابلیتیں جیسا کہ وہ شملہ کلان کی فہرست رائے دھندگان میں درج ہیں حسب ذیل ہیں :- حاتو عمر ۴۰ سال-پیشہ دوکانداری کرایہ گذار ۱۰۰ روپیہ-گذارش ہے کہ یہہ بالکل جعلی نام ہے اور رسپانڈنٹ یا اوس کے دوستون نے کسی نہ کسی شخص کو مجبور کیا ہے کہ وہ جلسہ انتخاب میں اپنے آپ کو اس نام کا شخص ظاہر کرکے ووٹ دے-تقاضائے انصاف یہہ ہے کہ رسپانڈنٹ کو حکم دیا جائے کہ وہ (حاتو) کو کمشنران کے سامنے پیش کرے-

(ز) محمد صدیق ولد امام بخش یا امام دین (کباڑی) سے بطور محمد صدیق ولد امیرالدین عمر ۲۶ سال-پیشہ ملازمت کے رائے دلائی گئی-اس شخص کا نمبر چھوٹا شملہ کی فہرست رائے دھندگان میں ۱۳ درج ہے-

(۳) اپلیس کی متذکرۃ الصدر مثالون سے رسپانڈنٹ کا انتخاب بالکل نا جائز ہوتا ہے-رسپانڈنٹ نے اس طریق سے جو رائیں حاصل کی ہیں-اون کو کم از کم نا جائز تصور کرنا چاہئے-

(۴) کہ رسپانڈنٹ کے ووٹون اور ووٹرون کے متعلق احتیاط و چھان بین کرنے اور ایسے ووٹرون کے پرچہ ہائے شناخت سے اس قسم کی اور بھی نا جائز کار روائیون کا انکشاف ہوجائیگا اور کہ رسپانڈنٹ کے انتخاب میں عام طور پر رسپانڈنٹ کے ماتحت اہلکارون یعنی میونسپل کمیٹی شملہ کے ملازمون نے منتخب کنندگان پر نا جائز رسوخ استعمال کیا ہے اور نا جائز ترغیب دی ہے-

(۵) کہ سائل کے ۹ ووٹرون کو صاحب مہتمم انتخاب نے غلط طور پر نا جائز قرار دیا-

(اول) کہ (جیسا کہ عہدہ دار مہتمم انتخاب نے ایک جگراؤن کی اور ایک سونی پت کے ووٹ کی صورت میں جو سائل کے حق میں دی گئی تھین قرار دیا) کسی پرچی پر اچھی طرح سے

پنچ کا نشان نہ کرنا یا بالکل پنچ نہ کرنا۔اس امر کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ ووٹ کو نا جائز قرار دیا جائے۔

(دوم) کہ کسی پرچی پر نیلی پنسل کے ساتھہ نشان لگانا اور نیلے رنگ کے خط (کراسنگ لائین) کے نیچے پنسل کا خفیف سا سرخ نشان ہو جانا بالکل درست ہے اور کہ صاحب مہتمم انتخاب ایسے نشان کو نا جائز قرار دینے میں غلطی پر ہے (جیسا کہ انہوں نے انبالہ چھاؤنی یا کسی دیگر پولنگ سٹیشن میں سائل کے ایک ووٹ کی صورت میں کیا ہے)۔

(سوم) باقیماندہ ۶ ووٹوں - یعنی (لدھیانہ ۱ - کرنال ۱ - شملہ ۲ - چھاؤنی انبالہ ۲) کے متعلق عہدہ داران انتخاب و جلیس نے قواعد کی تعمیل نہیں کی - انتخاب کنندگان کو " خراب شدہ " پرچیوں کی جگہہ اور پرچیاں دی جانی چاہئیں تہیں اور عہدہ دار مہتمم انتخاب کو ان ووٹوں کو جائز قرار دینا چاہئے تھا۔

۶- اگر رسپانڈنٹ کی حاصل کردہ جملہ ووٹوں کو جائز ہی تصور کیا جائے تو اعتراض مندرجہ فقرہ ۴ کے لحاظ سے سائل نے علانیہ رسپانڈنٹ کی نسبت ۹ ووٹ زیادہ حاصل کئے ہیں - لہذا رسپانڈنٹ نہیں بلکہ سائل اس بات کا مستحق ہے کہ اوسکو " باضابطہ منتخب شدہ " قرار دیا جائے۔

۷- کہ رسپانڈنٹ کے انتخاب پر متذکرۃ الصدر نا جائز کارروائیوں کا حقیقی اثر ہوا ہے اور کہ صاحب مہتمم انتخاب کا ووٹوں کو تسلیم کرنے سے نا مناسب طور پر انکار کرنا اور اون کا قواعد کی تعمیل نہ کرنا ایسا واقعہ ہے جس کا سائل کے انتخاب پر بہی دوررس اثر ہوا ہے۔لہذا سائل عرض گذار ہے کہ رسپانڈنٹ کا انتخاب کالعدم اور ساقط الاثر قرار دیا جائے اور کہ سائل کو باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا جائے۔

نوٹ- قواعد کے مطابق ضمانت داخل کر دی گئی ہے۔سائل مزید عرض پرداز ہے - کہ چونکہ رسپانڈنٹ شملہ میں بارسوخ آدمی ہے اسواسطے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے درخواست کی جائے کہ وہ شناخت کے پرچوں اور دیگر کاغذات متعلقہ کو کسی نہایت ہی محتاط عہدہ دار کی تحویل میں رکھیں۔

سائل- نواب زادہ
محمد ارشاد علی خان
پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی
کرنال-

درخواست مذکور کا مضمون میرے بہترین علم میں صحیح ہے۔

محمد ارشاد علی خان- ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع-

ضمیمہ الف

جس سے ہر دو اُمیدواروں کے متعلق جائز۔ناجائز او ر سادہ ووٹوں کي تفصیل ظاہر ہوتي ہے۔

پولنگ سٹیشن	ووٹوں کي کل تعداد۔	سائل کے جائز ووٹوں کي تعداد۔	رسپانڈنٹ کے جائز ووٹوں کي تعداد۔	ناجائز ووٹ		
				سائل	رسپانڈنٹ	سادہ
۱۔لدھیانہ	۳۴	۲۳	۱۰	۱	...	...
۲۔جگراؤں	۲۹	۱۷	۱۰	۱	...	۱
۳۔بہراني	...	...	...	...	...	...
۴۔ھالسی	۲	۲	...	...	...	...
۵۔حصار	۸	۶	۲	...	...	...
۶۔سرسہ	۲	۲	...	...	...	...
۷۔سوني پت	۵۲	۴۸	۳	۱	...	...
۸۔جھجر	۶	۵	۱	...	...	...
۹۔روھتک	۵	۴	۱	...	...	...
۱۰۔پاني پت	۲	۲	...	...	...	...
۱۱۔کرنال	۴۳	۴۰	...	۲	...	۱
۱۲۔کیتھل	۲۳	۲۳	...	...	...	...
۱۳۔شاہ آباد	۲	۱	۱	...	...	...
۱۴۔ھدایت پور (گڑگانوں)	۳	۱	۲	...	...	...
۱۵۔ریواڑي	۱	...	۱	...	...	...
۱۶۔کسولی	۲	۱	۱	...	...	...
۱۷۔جگادھري	۲	۲	...	...	...	...
۱۸۔چھاؤني انبالہ	۱۹	۱۵	...	۲	...	۲
۱۹۔شہر انبالہ	۹	۳	۶	...	...	...
۲۰۔جتوگھ	۱	...	۱	...	...	...
۲۱۔شملہ خورد	۳	...	۳	...	...	...
۲۲۔میونسپل آفس شملہ	۱۵۰	۲	۱۴۴	۲	۲	...
۲۳۔بالوگنج	۱۲	...	۱۲	...	...	...
میزان	۴۱۰	۱۹۷	۱۹۸	۹	۲	۴

محمد ارشاد علي خان۔

۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع۔

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۲۵ - ھر گاہ قواعد رائے دھندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے مطابق رائے صاحب چوھدری لاجپت رائے ساکن حصار کے انتخاب پر جو حلقہ انتخاب (غیر مسلم) حصار کے منتخب شدہ امید وار ھیں اعتراض کرنے کے متعلق ایک درخواست چوھدری راجمل ساکن کھنڈا کھیڑي ضلع حصار کي طرف سے ھز ایکسیلنسي جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کي خدمت میں پیش ھوئي ھے۔

اور ھرگاہ قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۰ (۲) (الف) کے مطابق ھز ایکسیلنسي جناب نواب گورنر بہادر نے بذریعہ اشتہار نمبري ۵۰۴ مورخہ ۶ جنوري سنہ ۱۹۲۱ ع مندرجہ ذیل اصحاب یعني :—

(۱) ایف-ڈبلیو کینوے صاحب آئي-سي-ایس-

(۲) خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

(۳) کلور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

کو درخواست مذکور کي سماعت کے لئے بطور کمشنر مقرر کیا ھے اور ایف-ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر کیا ھے۔

لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کي ایک نقل مشمولہ اشتہار ھذا بذریعہ اشتہار ھذا مشتہر کي جاتي ھے۔

۱۰ جنوري سنہ ۱۹۲۱ ع- دستخط - ایف-ڈبلیو کینوے

پریزیڈنٹ-

بخدمت صاحب ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-لاھور-

درخواست متعلق انتخاب زیر قاعدہ ۲۸ منجملہ قواعد رائے دھندگان پنجاب زیر ایکٹ گورنمنٹ ھند-

راجمل ذیلدار کھنڈا کھیڑي - تحصیل ھانسي- ضلع حصار ولد گودھالا-ذات جاٹ— منتخب کنندہ-سائل-

بنام

رائے صاحب چوھدري لاجپت رائے وکیل حصار-رسپانڈنٹ-

سائل نہایت ادب کے ساتھہ عرض پرداز ھے :—

۱- کہ سائل غیر مسلم حلقہ ضلع حصار میں منتخب کنندہ ھے اور ڈاکٹر رامجي لال-ایل-ایم-ایس امید وار ممبري کا کارندہ تھا-

۲- کہ چوھدري لاجپت رائے-رائے صاحب وکیل رسپانڈنٹ بتاریخ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع منتخب شدہ امید وار قرار دیا گیا-لیکن اوسکا انتخاب مندرجہ ذیل وجوھات کي بناء پر ناجائز ھے :—

(الف) کہ بمقام نرنوند-ھانسي-توشم-بہونہ-فتح آباد-سرسہ-بہواني-بالا سمند-حصار اور رنیہ لڈو حلوا گھی-چیني-آبالے ھوئے چاولوں کي بدین مطلب مفت دعوتین دي گئین تا کہ منتخب کنندگان کو رسپانڈنٹ مذکور کے حق مین رائے دینے کي ترغیب ملے-

(ب) کہ رسپانڈنٹ مذکور کے ووٹروں کي واری کے لئے بدین مطلب مفت گاریان اور اونٹ مہیا کئے گئے تا کہ اونکو رسپانڈنٹ کے حق مین ووٹ دینے کی ترغیب ملے-

(ج) کہ رسپانڈنٹ اور اوس کے ایجنٹوں نے دیگر ناجائز افعال کا ارتکاب کیا-

۳- کہ جن ناجائز افعال کا ذکر درخواست ھذا کے فقرہ ۲ مین کیا گیا ھے اون کا ارتکاب رسپانڈنٹ

یا اوس کے ایجنٹون نے یا دیگر اشخاص نے رسپانڈنٹ یا اوس کے ایجنٹون کي چشم پوشي سے اس غرض سے کیا تا کہ منتخب کنندگان کو ووٹ دینے کی ترغیب ملے۔

۴۔۔کہ سائل کي مودبانہ گذارش ھے کہ ھزایکسیلنسي جناب گورنر بہادر رسپانڈنٹ کے انتخاب کو منسوخ قرار دین۔

کہ واقعات مندرجہ فقرات ۱ و ۳ اور فقرہ ۲ (الف) نرلوند ۔ ھانسی اور توشم کے متعلق سائل کے ناحد علم اور بہوانہ۔فتح آباد۔سرسہ بالا سمند ۔حصار۔بہوانی اور رنیہ کے متعلق سائل کے تا حد یقین صحیح هین ۔ اس کي تصدیق راج مل ذیلدار سائل نے بمقام لاهور بتاریخ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع با قرار صالح کی۔

سائل۔۔(دستخط) راج مل
ذیلدار کھنڈا کھیڑي ولدگر گھالہجٹ۔

---

۱۱ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۲۹۔۔ھرگاہ قواعد رائے دھندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے مطابق لفٹنٹ سکندر حیات خان ایم۔بی۔اي ساکن واہ کے انتخاب پر جو حلقہ (مسلم) اٹک کے منتخب شدہ اُمید وار ھین اعتراض کرنے کے متعلق ایک درخواست خان بہادر ملک محمد امین ساکن شمس آباد کی طرف سے ھزا یکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کي خدمت مین پیش ھوئي ھے۔

اور ھرگاہ قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) کے مطابق ھزایکسیلنسي جناب نواب گورنر بہادر نے بذریعہ اشتہار نمبري ۵۹۲۔مورخہ ۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع مندرجہ ذیل اصحاب۔یعني:۔

(۱) ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب آئي۔سي۔ایس۔

(۲) خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

(۳) کنور دلیپ سنگہ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

کو درخواست مذکور کي سماعت مذکور کے لئے بطور کمشنر مقرر کیا ھے اور ایف۔ ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریذیڈنٹ مقرر کیا ھے۔

لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کي ایک نقل مشمولہ اشتہار ھذا بذریعہ اشتہار ھذا مشتہر کي جاتي ھے۔

دستخط۔۔ایف۔ڈبلیو کینوے
پریذیڈنٹ۔

۱۰ جنوري سنہ ۱۹۲۱ ع۔

بعدالت صاحبان کمشنر مقرر شدہ برائے سماعت درخواست انتخاب ھذا۔

خان بہادر ملک محمد امین خان ولد ملک روشن دین خان ۔ ذات اوان ساکن موضع شمس آباد تھانہ حضرو ۔ تحصیل و ضلع اٹک۔۔سائل۔

بنام

(۱) لفٹنٹ سکندر حیات خان ولد نواب محمد حیات خان مرحوم ذات کھٹر ساکن ۔ موضع واہ تھانہ حسن ابدال ۔ تحصیل و ضلع اٹک۔۔۔رسپانڈنٹ۔

(۲) غفور خان ولد آصف خان پٹھان ۔ ساکن ملک مالا ۔ تھانہ حضرو ۔ تحصیل و ضلع اٹک رسپانڈنٹ۔

درخواست متعلقہ انتخاب زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب

بخدمت—

جناب معلے القاب نواب سر ایڈورڈ ڈوگلس میکلیگن بہادر کے-سی-آئی-ای-سی-ایس-آئی و آئی-سی-ایس لفٹنٹ گورنر پنجاب و ممالک محروسہ لاہور۔

درخواست انتخاب خان بہادر ملک محمد امین خان

نہایت ادب سے التماس ہے—

( ) کہ سائل حلقہ نیابت مسلم دیہاتی اٹک کی طرف سے حال ہی کے انتخاب زیر ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۹ع (سن جلوس ۹ و ۱۰ جارج پنجم باب ۱۰۱) مین لیجسلیٹو کونسل پنجاب کے انتخاب کے لئے اُمیدوار تھا۔

(۲) کہ سائل مندرجہ ذیل تاریخون پر حلقہ نیابت متذکرۃ الصدر کے لئے باضابطہ اُمیدوار نامزد کیا گیا تھا:—

۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع-اور

۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع-

ملاحظہ ہون کاغذات نامزدگی اگزیبٹ پی-۱ (جو مصدقہ نقل ہے) اور پی-۲ اور پی-۳ اور پی-۴ اور پی ۵ (ہرچہار اصل کاغذات ہین) جو منسلک کی جاتی ہین اور نیز ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۶ جو ایجنٹ انتخاب کے متعلق اعلان کی ایک مصدقہ نقل ہے۔

(۳) کہ کاغذ نامزدگی مورخہ ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع جسکی اگزیبٹ پی ایک مصدقہ نقل ہے۔ صاحب مہتمم انتخاب حلقہ نیابت مذکور یعنی خان بہادر چوھدری سلطان احمد صاحب ڈپٹی کمشنر اٹک-ضلع اٹک کو بمقام کیمبل پور-بتاریخ ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع بوقت ۲ بجے دوپہر حوالے کر دیا گیا تھا-لیکن -اَئل کے دیگر کاغذات نامزدگی-مورخہ ۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع جو بطور اگزیبٹ ہا پی-۲-پی-۳ پی-۴-پی-۵ ظاہر کئے گئے ہین صاحب مہتمم انتخاب کو ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع قبل دوپہر جو تاریخ اور وقت کاغذات نامزدگی کی حوالگی کیلئے مقرر تھے حوالہ نہین کئے جا سکے-بدین وجہ کہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو صاحب مہتمم انتخاب صدر مقام سے غیر حاضر تھے اور ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو دس بجے صبح کیمبل پور سے راولپنڈی کو روانہ ہوئے اور ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کی شام کو کسی وقت وہ راولپنڈی سے کیمبل پور کو واپس آئے اور یہہ یقینی امر ہے کہ وہ اس دن کے بارہ بجے سے کئی گہنٹے بعد واپس آئے-ان کاغذات نامزدگی-یعنی پی-۲-پی-۳-پی-۴-پی-۵-کی حوالگی سے تعلق رکہنے والے اشخاص صاحب مہتمم انتخاب کے دفتر مین ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو عین دس بجے حاضر ہوئے اور بارہ بجے دوپہر تک انتظار کرتے رہے اور صاحب مہتمم انتخاب مذکور کے کاغذات نامزدگی موصول کرنے کے لئے حاضر نہ ہونیکی وجہ سے وقت متذکرہ کے بعد اپنے کاغذات مذکور حوالہ کرنے کے بغیر دفتر سے واپس آ گئے۔

(۴) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ لفٹنٹ سکندر حیات خان نے بہی جو حلقہ نیابت مسلم دیہاتی اٹک مین سائل کے بالمقابل اُمیدوار تھے اپنے کاغذات نامزدگی صاحب مہتمم انتخاب چوھدری سلطان احمد صاحب ڈپٹی کمشنر اٹک کو ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو حوالہ کئے-ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی ۷ جو اس کے کاغذ نامزدگی کی مصدقہ نقل ہے اور اگزیبٹ پی-۸ جو سکے اعلان دربارہ ایجنٹ انتخاب کی مصدقہ نقل ہے۔

(۵) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کی یہہ نامزدگی ناجائز خلاف قانون اور بے اثر ہے۔

(۶) کہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو غفور خان مدعاعلیہ نمبر ۲ نے چوھدری علی اکبر خان افسر مال اٹک کو جو حلقہ نیابت متعلقہ کا مہتمم انتخاب نہ تھا ایک کاغذ نامزدگی حوالہ کیا جسکی اگزیبٹ پی-۹-ایک

مصدقہ نقل ہے۔کاغذ مذکور میں مدعاعلیہ نمبر ۲ کی نسبت ظاہر کیا گیا ہے کہ اسکی بطور اُمیدوار غلام حسن نمبردار نے تائید کی ہے جو وہی شخص ہے جس نے ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو سائل کو بطور اُمیدوار تجویز کیا تھا۔دیکھو اگزیبٹ پی-۱-

(۷) کہ کاغذ نامزدگی پر جسکی اگزیبٹ پی-۹-ایک مصدقہ نقل ہے-غلام حسن نمبردار مذکور کے دستخط ایک فریب آمیز غلط بیانی کے ذریعہ حاصل کئے گئے تھے جسکا منتخب شدہ اُمیدوار مدعاعلیہ نمبر ۱ کے ایجنٹ انتخاب کے حقیقی بھائی نے ارتکاب کیا- کاغذ نامزدگی زیر بحث بالکل سفید تھا-اسپر نہ تو حلقہ بت کا عنوان درج تھا اور نہ اُمیدوار کا نام اور نہ تجویز کنندہ کے دستخط تھے-اس کاغذ پر غلام حسن نمبردار کے دستخط بطور تائید کنندہ اس فریب آمیز غلط بیانی کے ذریعہ دستخط کرائے گئے کہ جس کاغذنامزدگی پر وہ بطور تائید کنندہ دستخط کر رہا ہے ایک اور حلقہ نیابت کے متعلق ہے جس میں نہ تو سائل اور نہ مدعاعلیہ نمبر ۱ اُمیدوار تھے - کاغذ نامزدگی کا عنوان دربارہ حلقہ انتخاب اور اُمیدوار کا نام اور تجویز کنندہ کے دستخط بعد میں لکھے اور کرائے گئے اور اس طرح پر تیار کیا ہوا کاغذ نامزدگی ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بوقت ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ قبل دوپہر چوہدری علی اکبر خان افسر مال کیمبل پور کو جو حلقہ نیابت زیر بحث کا مہتمم انتخاب تھے حوالہ کیا گیا۔

(۸) کہ ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بوقت ساڑھے ۹ بجے بعد دوپہر خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب مہتمم انتخاب حلقہ نیابت نے مدعاعلیہ کی طرف سے یہہ اعتراض کئے جانے پر یہہ قرار دیا کہ سائل کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۱-اور مدعاعلیہ نمبر ۲ کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۹ ناجائز ہے اور مدعاعلیہ نمبر ۱ کو حسب ضابطہ منتخب شدہ قرار دیا-اگزیبٹ پی-۱۰ مہتمم انتخاب کے اس فیصلہ کی ایک مصدقہ نقل ہے۔

(۹) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کے انتخاب کا یہہ اعلان پنجاب گزٹ-غیر معمولی مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کیا گیا ہے۔

(۱۰) منتخب شدہ اُمیدوار مدعاعلیہ نمبر ۱ کا انتخاب وجوہات ذیل کی بناء پر کالعدم ہے :-

(الف) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی ۷ ناجائز اور بالکل بے اثر ہے۔

(ب) کہ اگر مدعاعلیہ نمبر ۱ کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۷ جائز بھی تصور کی جائے تو سائل کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۱ جائز تھی اور غفور خان کی مبینہ نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۹ کا اسپر کوئی اثر نہیں ہوسکتا- کیونکہ اولاً غفور خان کی مبینہ نامزدگی ہرگز کوئی نامزدگی نہیں-دوئم وہ حلقہ انتخاب کے مہتمم انتخاب کو ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو دوپہر سے پہلے حوالے نہیں کی گئی بلکہ وہ ایک اور اسرکو افسر مال کیمبل پور کو جو مہتمم انتخاب نہ تھا حوالہ کی گئی تھی اور سوئم اگر وہ نامزدگی جائز اور جائز طور پر پیش کردہ بھی سمجھی جائے تو وہ منتخب شدہ اُمیدوار مدعاعلیہ نمبر ۱ کے ایک رشتہ دار کے فریب کے ذریعہ حاصل کی گئی تھی-

(ج) کہ بلا لحاظ (الف) و (ب) متذکرہ صدر انتخاب زیر بحث کے نتیجہ پر اس بیضابطگی کا بہت اثر ہوا ہے کہ سائل کے دیگر کاغذات نامزدگی اگزیبٹہا (پی-۲-پی-۳پی-۴پی-۵) جو ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو دوپہر سے پہلے مہتمم انتخاب کے حوالہ کرنے کے لئے تیار تھے ان سے تعلق رکھنے والے اشخاص کی طرف سے مہتمم انتخاب کو مقررہ وقت پر اور اس سے پہلے مہتمم انتخاب کے حوالہ بدین وجہ نہ کئے جا سکے کہ مہتمم انتخاب ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ۱۲ بجے دوپہر تک صدر مقام سے غیر حاضر تھا اگر مہتمم انتخاب ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو دس بجے قبل دوپہر سے ۱۲ بجے دوپہر تک سائل کے ان کاغذات نامزدگی کو موصول کرنے کے لئے کیمبل پور میں حاضر ہوتا تو اگزیبٹ پی-۱ کے خلاف جملہ اعتراضات کے باوجود سائل حسب ضابطہ نامزد ہوجاتا- اور انتخاب زیر بحث کے نتیجہ کا انحصار حلقہ رائے دھندگان کے اظہار رائے پر ہوتا- جو اس صورت میں نہیں لیا گیا اور یہہ اظہار رائے یقینی طور پر سائل کے حق میں ہوتا-

(۱۱) کہ متذکرہ صدر اُمور واقع اور وجوہات کي بناء پر استدعا ہے کہ منتخب شدہ اُميد وار مدعاعليہ نمبر ۱ کا حلقہ انتخاب مسلم ديہاتي اٹک ميں انتخاب منسوخ کيا جائے اور کالعدم قرار ديا جائے اور مزيد برآں سائل کو حلقہ انتخاب مذکورہ بالا ميں حسب ضابطہ منتخب شدہ قرار ديا جائے اور سائل کو اس تحقيقات کا خرچ عطا کيا جائے اور سائل کي ايسي مزيد داد رسي کي جائے جو حالات مقدمہ کے مطابق ضروري معلوم ہو - حسب قرار داد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۳ کے مطابق سائل نے خزانہ سرکاري واقع لاہور ميں اس درخواست انتخاب کے خرچہ کي ضمانت کے طور پر ايک ہزار روپيہ نقد جمع کرا ديا ہے - ملاحظہ ہو رسيد اگزيبٹ پي—۱۱-

سائل—ملک محمد امين خان ولد ملک روشن دين خان - ذات آوان - ساکن شمس آباد - تحصيل و ضلع اٹک - اُميدوار حلقہ نيابت مسلم ديہاتي اٹک (بذريعہ ملک برکت علي ايم-اے - ايل-ايل-بي پليڈر)-

دستخط—ملک برکت علي
پليڈر
مورخہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع-

تصديق—منکہ ملک محمد امين خان حلفيہ بيان کرتا ہوں کہ جو اُمور فقرات ۱ و ۲ ماسبق ميں بيان کئے گئے ہيں ميرے علم کے مطابق صحيح ہيں اور جو اُمور فقرات ۳ لغايت ۱۱ ميں بيان کئے گئے ہيں اس اطلاع سے اخذ کئے گئے ہيں جنکو ميں صحيح باور کرتا ہوں-

تصديق بمقام لاہور—بتاريخ ۸ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع کيگئي-

دستخط—ملک محمد امين
(دستخط سائل)-

ياد داشت—اگزيبٹ ہائے متسلکہ درخواست ہذا چھاپي نہيں گئيں - ليکن وہ بمقام لاہور عدالت کمشنران واقع عدالت سشن لاہور ميں معائنہ کے لئے موجود ہيں-

۱۱ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۲۷—ہرگاہ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے بموجب ايک درخواست جس ميں ملک محبت خان ساکن کترکن جو حلقہ نيابت (مسلم) شيخوپورہ کيلئے منتخب شدہ اُميدوار ہيں کے انتخاب کے خلاف اعتراض کيا گيا ہے - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کے روبرو خان دوران خان ساکن سانگلہ کي طرف سے پيش کيگئي ہے اور ہرگاہ زير قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) قواعد مذکور معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر نے اشتہار نمبر ۵۶۳ مورخہ ۶ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع درخواست مذکور کي تجويز کے لئے :—

(۱) ايف - ڈبليو کينوے صاحب آئي-سي-ايس-

(۲) خان بہادر شيخ عبد القادر صاحب بيرسٹر ايٹ لاء-

(۳) کنور دليپ سنگھ صاحب بيرسٹر ايٹ لاء-

کو کمشنر مقرر فرمايا ہے اور ايف - ڈبليو کينوے صاحب کو کمشن مذکور کا پريزيڈنٹ مقرر فرمايا ہے - لہذا قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) منجملہ قواعد مذکور درخواست مذکور کي ايک نقل ذيل ميں شائع کيجاتي ہے -

دستخط—ايف - ڈبليو کينوے
پريزيڈنٹ -

۱۰ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع-

بعدالت صاحبان کمشنر متعینہ برائے تجویز درخواست انتخاب هذا

خان دوران خان ولد محمد مراد بخش ذیلدار سانگلہ - تحصیل خانقاہ ڈوگران - ضلع شیخو پورہ
سائل۔

بنام

۱۔ ملک محبت خان ولد ملا ذیلدار کوکی - تحصیل خانقاہ ڈوگران - ضلع شیخو پورہ مدعاعلیہ نمبر ۱ و منتخب شدہ اُمیدوار۔

۲۔ ایم - انشا الهہ خان آنریری مجسٹریٹ و ایڈیٹر وطن لاهور - مدعاعلیہ نمبر ۲ -

۳۔ سید مراتب علی شاہ آنریری مجسٹریٹ لاهور - مدعاعلیہ نمبر ۳ -

۴۔ چوهدری سربلند ذیلدار پیری والہ - تحصیل شرقپور - ضلع شیخو پورہ - مدعاعلیہ نمبر ۴ -

۵۔ چوهدری روشن دین ولد سجن - ساکن موضع بهنگران - ذیلدار تحصیل شرقپور - ضلع شیخو پورہ مدعاعلیہ نمبر ۵ -

درخواست انتخاب زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد رائے دهندگان پنجاب

بخدمت

جناب نواب سر ایڈ ورڈ ڈوگلاس میکلیگن صاحب کے - سی - آئی - ای - سی - ایس - آئی و آئی - سی - ایس گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ لاهور -

درخواست انتخاب منجانب خان دوران خان — سائل

نہایت ادب سے التماس ہے —

(۱) کہ سائل پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے انتخاب کا حال کے انتخابات زیر ایکٹ گورنمنٹ هند سنہ ۱۹۱۹ ع (سنہ جلوس ۹ و ۱۰ جارج خامس باب ۱۰۱) حلقۂ انتخاب دیہاتی (مسلم) شیخو پورہ کی طرف سے اُمیدوار تھا۔

(۲) کہ سائل حلقۂ انتخاب متذکرہ صدر کیلئے باضابطہ اُمیدوار نامزد کیا گیا تھا۔

(۳) کہ مدعاعلیهم ۱ لغایت ۵ بھی اُمیدوار تھے جو حلقۂ انتخاب متذکرہ صدر کی طرف سے پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے انتخاب کے لئے بطور اُمیدوار باضابطہ نامزد کئے گئے تھے۔

(۴) کہ جو رائے شماری ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع و ۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع و ۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع و ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو ہوئی اس کی روسے مہتمم انتخابات نے مدعاعلیہ نمبر ۱ کو حلقۂ انتخاب متذکرہ صدر کا منتخب شدہ اُمیدوار قرار دیا۔

مدعاعلیہ نمبر ۱ اور سائل کے حق میں علے الترتیب حسب ذیل آرائے دی گئیں :—

	پیش شدہ آرائے کی تعداد
مدعاعلیہ نمبر ۱	۱۱۹۹
سائل	۱۱۶۸
تفاوت ...	صرف ۳۱ آرائے

(۵) کہ حلقۂ انتخاب متذکرہ صدر میں مدعاعلیہ نمبر ۱ کے انتخاب کا یہ نتیجہ پنجاب گورنمنٹ گزٹ غیر معمولی - مورخہ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع میں شایع ہوا ہے۔

(۲) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کا انتخاب زیر بحث بوجوہات ذیل کالعدم ہے :—

(الف) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ نے اور اس کے ایجنٹون اور دیگر اشخاص نے مدعاعلیہ نمبر ۱ کے اغماض سے بہت سے رائے دھندگان کو مدعاعلیہ نمبر ۱ کے حق مین رائے دینے کی ترغیب کے طور پر مابہ الاحتظاظ بشکل زر واقعی دیا اور اس فعل کے ذریعہ رشوت ستانی کے اس ناجائز فعل کا ارتکاب کیا ہے جسکی تشریح قواعد رائے دھندگان پنجاب کے ضمیمہ چہارم کے حصہ اول مین کی گئی ہے۔

(ب) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ نے اور اس کے ایجنٹون اور دیگر اشخاص نے مدعاعلیہ نمبر ۱ کے اغماض سے بہت ووٹرون کو یہہ دھمکی دی کہ اگر وہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کے حق مین اپنی رائے نہ دینگے تو ان کے مویشیون اور جائداد منقولہ کو نقصان پہنچایا جائیگا مدعاعلیہ نمبر ۱ قوم واگہ کا سرگروہ اور ایڈر ہے جو اپنے خوفناک چوری کے رحجان کے لئے مشہور ہے اور جس سے ضلع شیخوپورہ کی دیہاتی آبادی کے دیگر افراد خوف زدہ ہین۔یہہ فعل بہی اوس ناجائز رعب کی قسم کے ناجائز فعل کی حد تک پہونچتا ہے جیسا کہ اوس کی تشریح حصہ اول ضمیمہ چہارم متذکرہ صدر مین کیگئی ہے۔

(ج) کہ بروز ۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع جبکہ تہانہ سانگلا مین رائے شماری ہوئی مدعاعلیہ نمبر ۱ نے اور اوس کے ایجنٹون اور دیگر اشخاص نے مدعاعلیہ نمبر ۱ کے اغماض سے یہہ دیکہکر کہ اون کی نا جائز حرکات متذکرہ (الف) و (ب) کے باوجود تہانہ سانگلا مین آرائے کثرت سے سائل کے حق مین دیجا رہی ہین اور کہ اگر تہانہ سانگلا مین اسی رفتار سے سائل کے حق مین آرائے گزرتی رہین تو مدعاعلہ نمبر ۱ کی کامیابی کی بالکل کوئی صورت نہین رہیگی سانگلا کے گردو نواح کے چوراستون پر سوار روانہ کرنیکی تجویز نکالی اور اوس پر عمل کیا۔ان سوارون نے اون آرائے دھندگان کے اندر جو مقام سانگلہ کو سائل کے حق مین رائے گذارنے کے لئے آرہے تہے یہہ قطعی غلط اور بے بنیاد خبر مشہور کردی کہ سائل اور مدعاعلیہ نمبر ۱ ہردو انتخاب سے دست بردار ہو گئے ہین اور اس لئے رائے شماری کا کام ختم اور بند ہو گیا ہے ۔ اس بالکل بے بنیاد اور غلط خبر کا جو مدعاعلیہ نمبر ۱ اور اوس کے ایجنٹون کے علم اور اغماض سے کینہ اور فریب سے پہلائی گئی تہی یہہ نتیجہ ہوا کہ سینکڑون رائے دھندگان جو مقام رائے شماری کو آرہے تہے سائل کے حق مین رائے دینے کا موقع پائیکے بغیر ہی گہرون کو واپس چلے گئے۔اس وجہ سے سائل کو راؤن کا جو نقصان ہوا اوسکا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سٹیشن رائے شماری سانگلا پر اگر متذکرہ صدر فریب نہ کیا جاتا تو قریباً ۱۲۶۵ رائے دھندگان رائے دیتے اور ان مین سے قریباً ۹۵ فیصدی آرائے سائل کے حق مین ہوتین کیونکہ علاقہ سانگلا سائل کا آبائی علاقہ ہے جہان وہ بڑا مشہور ہے اور لوگون مین نہایت ہردلعزیز ہے اور کہ ان ۱۲۶۵ آرائے مین سے صرف ۶۹۲ اشخاص نے آرائے دین جن مین سے ۶۴۸ سائل کے حق مین تہین اور صرف ۴۴ یا پانچ فیصدی مدعاعلہ نمبر ۱ کے حق مین تہین ۳۱ راؤن کا جو فرق سائل کے مقابلہ مین مدعاعلیہ نمبر ۱ کے حق مین ہے آسانی سے پورا ہو جاتا اگر مدعاعلیہ نمبر ۱ اور اس کے ایجنٹ اور دیگر اشخاص مدعاعلیہ نمبر ۱ کے اغماض سے اس فریب کا ارتکاب نہ کرتے جسکی تفصیل اوپر بیان کیگئی ہے اور جو ناجائز رعب کی قسم کے ناجائز فعل کی حد تک پہنچتا ہے جسکی تشریح قواعد رائے دھندگان پنجاب

کے ضمیمہ چہارم کے حصہ اول میں کیگئی ھے یا حصہ دوم میں کیگئی ھے یہہ امر ظاہر ھے کہ انتخاب کے نتیجہ پر کسطرح اثر ڈالا گیا ھے اور اس کے ذریعہ کس وسیلہ سے مدعاعلیہ نمبر ۱ کو منتخب کرایا گیا ھے۔

(۷) بوجوہات بالا سائل مستدعی ھے۔کہ —

(الف) مدعاعلیہ نمبر ۱ کا انتخاب کالعدم قرار دیا جائے۔

(ب) سائل کو منتخب شدہ قرار دیا جائے۔اور

(ج) سائل کی ایسی مزید داد رسی کیجائے جو حالات مقدمہ کے مطابق ضروری ھو اور سائل کو تحقیقات کا خرچہ دلایا جائے۔

حسب منشاء قواعد سائل درخواست ہذا کے ذریعہ ایک ہزار روپیہ نقد تحقیقات کے خرچہ کی ضمانت کے طور پر جمع کراتا ھے۔

خان دوران خان—سائل

اُمیدوار بذریعہ ملک برکت علی ایم-اے و ایل-ایل-بی پلیڈر لاھور۔

مقام لاھور

مورخہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع۔

دستخط—ملک برکت علی پلیڈر۔

تصدیق—منکہ خان دوران خان حلفیہ بیان کرتا ھوں کہ جو امور فقرات ۱ لغایت ۶ میں بیان کئے گئے ھیں میرے علم کے مطابق صحیح ھیں اور کہ یہہ تصدیق بمقام لاھور - بتاریخ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کی گئی۔

دستخط—خان دوران خان

ایم-برکت علی پلیڈر۔

مورخہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع۔

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۲۸—ھرگاہ زیر قاعدہ ۳۰ قواعد رائے دھندگان پنجاب چوھدری گوردھن داس ساکن جھرانہ ضلع رھتک نے معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کے روبرو ایک درخواست پیش کی ھے جس میں راؤ بہادر چوھدری لال چاند او-بی-ای ساکن رھتک کے جو حلقہ نیابت (غیر مسلم) شمال مغربی رھتک کیلئے منتخب شدہ اُمیدوار ھیں انتخاب کے خلاف اعتراض کیا گیا ھے۔

اور ھرگاہ زیر قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) قواعد مذکور معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر نے اشتہار نمبر ۵۹۷-مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع کے ذریعہ درخواست مذکور کی تجویز کے لئے :—

(۱) ایف-ڈبلیو کینوے صاحب آئی سی-ایس-

(۲) خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

کو کمشنر مقرر فرمایا ھے اور ایف-ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریذیڈنٹ مقرر فرمایا ھے۔

لہذا قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) منجملہ قواعد مذکور درخواست مذکور کی ایک نقل اشتہار ہذا کے ذریعہ شائع کیجاتی ھے۔

دستخط—ایف-ڈبلیو کینوے

پریذیڈنٹ۔

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔

بخدمت۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ لاہور

اعتراضات برخلاف انتخاب راؤ بہادر چوہدری لال چند او - بی - ای پلیڈر رہتک منتخب شدہ اُمیدوار جنکا نام بطور منتخب شدہ اُمیدوار گورنمنٹ گزٹ مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع میں (زیر قاعدہ ۳۰ حصہ ہفتم) شائع ہوا ہے۔

چوہدری گوردھن داس ولد دالے رام-ذات جٹ کرسی نشین-سکنہ موضع جسوانہ تحصیل گوہانہ ضلع رہتک—سائل۔

بنام

راؤ بہادر چوہدری لال چند او-بی-ای پلیڈر-رہتک—رسپانڈنٹ۔

(۱) فاضل ڈپٹی کمشنر رہتک نے سائل کا کاغذ نامزدگی غلطی سے نامنظور فرمایا ۔

(الف) نامزدگی پر مسمی شلوتی ولد صاحب سنگھ جٹ جسرانہ تائید کنندہ کے باضابطہ دستخط ہیں-ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۲-مصدقہ نقل رول نامزدگی-

(ب) اعلان کی رول نامزدگی کے ساتھہ ضرورت نہیں بلکہ وہ نامزدگی پر پیش ہونا چاہئے-ملاحظہ ہو قاعدہ ۱۱ (۲)-

(ج) کاغذ نامزدگی-مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع تیار تہا اور سائل کے قبضہ میں تہا ملاحظہ ہواگزیبٹ پی-۳-

(د) خود کاغذ نامزدگی میں سائل کا یہہ بیان جس پر اس کے باضابطہ دستخط تہے کہ اسنے اپنا ایجنٹ انتخاب مقرر کردیا ہے ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۲ -

(ہ) فاضل ڈپٹی کمشنر کو چاہئے تہا کہ اگر وہ نامزدگی کی صحت کا فیصلہ کرنے کا اختیار نہ رکہتا تہا تو کاغذ نامزدگی کو مناسب مہتمم انتخاب کے پاس بہیج دیتا۔

(و) صاحب ڈپٹی کمشنر کل کاغذات نامزدگی کو لیکر فیصلہ کے لئے مناسب مہتمم انتخاب کے پاس بہیج سکتے تہے کیونکہ اُمیدوار ۶ نومبر سے پہلے جس تاریخ پر کہ مہتمم انتخاب کے تقرر کے متعلق گزٹ جاری ہوا تہا کاغذ نامزدگی پیش کرسکتا تہا۔ -

(ز) اگر صاحب ڈپٹی کمشنر کو رول نامزدگی کے وصول کرنیکا اختیار نہ تہا تو بہی انہیں چاہئے تہا کہ رول مذکور کو اوسی وقت واپس کر دیتے اور انہیں اگلے دن مدعا علیہ کے حق میں حکم صادر نہیں کرنا چاہئے تہا۔

۲ (الف) مسٹر مودار علی مہتمم انتخاب حلقہ مذکور نے کاغذ انتخاب کو دیدہ دانستہ رسپانڈنٹ کی امداد کرنے کے لئے واپس کردیا حکم مذکور کی نوعیت سے اس کی راستی اور مناسبت عیاں ہے ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۴-

(ب) جملہ عدالتیں ایک ہی احاطہ کے اندر واقع ہیں اور عدالت ڈپٹی کمشنر سے عدالت افسر مال تک جانے میں ۲۲ منٹ صرف نہیں ہوسکتے کیونکہ ہر دو عدالتیں ایک دوسرے کے قریب ہیں اور ان کا درمیانی فاصلہ بمشکل ایک منٹ کا راستہ ہے۔

(۳) سائل کی ہوشیاری اور سرگرمی کا مندرجہ ذیل حالات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے - جن سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ سائل ضرور وقت پر پہنچ گیا ہوگا۔

(الف) سائل نے ۴۔اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو ایک تحریری درخواست اپنی اُمیدواری کے متعلق صاحب ڈپٹی کمشنر کو دی جو بغایو نیصلہ اسی تاریخ کو لالہ نند لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے پاس بہیجی گئی۔

(ب) درخواست مذکور کا افسر مذکور نے ۲۷ روز بعد یکم نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو سائل کی غیر حاضری میں نیصلہ کیا اور گو حکم مذکور سائل کے نقطہ خیال سے نہایت ضروری تھا لیکن وہ سائل کو بذریعہ ڈاک بہیجا گیا۔

(ج) جس موضع میں سائل سکونت پذیر ہے اس میں ڈاکخانہ کی کوئی شاخ نہیں ہے اور حکم مذکور اس کو رہتک سے ۱۱ میل کے فاصلہ پر ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کی رات کو ملا۔

بیان مندرجہ (الف) و (ب) کی تصدیق ان احکام سے ہوسکتی ہے جو لالہ نند لال صاحب نے اصل درخواستوں پر صادر کئے۔اگزیبٹہا ئے پی۔ ۵ و پی۔۶۔

(د) سائل ۵ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو رول نامزدگی لیکر لالہ نند لال صاحب کی عدالت میں آیا۔ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی۔۷ لیکن عہدہ دار مذکور نے زبانی حکم دیا کہ کاغذ نامزدگی ۸ تاریخ کو لئے جائینگے اور کہ وہ ۸ تاریخ ہی کو لئے جائینگے اور ۵ تاریخ کو نہیں۔

(ج) ۸ تاریخ کو سائل پہلے لالہ نند لال صاحب کی عدالت میں گیا جنہوں نے اس کی پہلی درخواستوں کی سماعت کی تھی اور صاحب موصوف نے مجہے ہدایت کی کہ اس قسم کی درخواستیں افسر مال کے روبرو پیش کروں۔

(و) سائل فی الفور مسٹر سردار علی افسر مال کی عدالت میں گیا جنہوں نے میری درخواست نہ لی اور اپنے اردلی کو اس لئے سخت سست کہا کہ اس نے سائل کو اپنی درخواست اس بکس میں ڈالنے کے لئے راہنمائی کی جو عدالت کے باہر رکہا تہا۔یہہ بکس پہر اپنی معمولی جگہ سے اُٹہا لیا گیا اور اس کے کمرہ عدالت کے اندر رکہنے کا حکم دیا گیا۔

(ز) سائل نے صاحب ڈپٹی کمشنر کے پاس جاکر رسپانڈنٹ کی موجودگی میں (جو وہاں یا تو اتفاقیہ موجود تہا یا کل معاملہ کو دیکہنے کے لئے ارادتاً وہاں گیا ہوا تہا) کل ماجرہ بیان کیا۔

(ح) صاحب ڈپٹی کمشنر نے ایک کاغذ نامزدگی لے لیا اور دوسرا سائل کو افسر مال کے پاس پیش کرنے کا مشورہ دیا۔

(ط) افسر مال نے اس دفعہ کاغذ لے لیا اور مذکورہ بالا غیر منصفانہ حکم صادر کو دیا۔

۴۔افسران انتخاب نے مذکورہ بالا طرفداری محض رسپانڈنٹ کے ساتھہ رعایت کرنیکی خاطر کی افسران مذکور رسپانڈنٹ کو گورنمنٹ کا حصہ اور جزو سمجہتے ہیں۔

۵۔افسران انتخاب کے مذکورہ صدر فعل نے انہیں رائے شماری کی تکلیف سے بچایا اور نیز رسپانڈنٹ کی خوشنودی حاصل کرائی جس سے وہ موقع پر فائدہ اُٹہائینگے۔

۶۔اُمیدوار رسپانڈنٹ سائل کو شکست دینے کی نیت سے مذکورہ بالا اور دیگر ناجائز وسائل سے کام لیتا رہا۔مثلاً۔

(الف) اسکے دو منشی اردھان سنگھ اور نیکی رام احاطہ عدالت کے اندر سائل کو درخواست اُمیدواری دینے سے باز رکہنے کی ترغیب دیکر تنگ کرتے رہے ہیں۔

(ب) چوہدری کنہیا لال ساکن متن ہیل کو جو جہجر کے آنریری مجسٹریٹ اور رسپانڈنٹ کے پکے دوست ہیں ان دنوں میں رہتک میں بلایا گیا تہا اور وہ سائل کے لئے موجب تکلیف ہوئے۔خاصکر اس موقع پر جب کہ سائل نان جوڈیشل اسٹامپ خرید رہا تہا۔

(هفتم) رسپانڈنٹ کو بوجوهات ذیل کامیاب هونے کي بهت کم اُمید تهي-لهذا اوس نے یهه هلاک آمیز رسائل اختیار کئے :—

(الف) جنگ کے دوران میں اوس کو فوج اور میدان کارزار مین اپنا کوئي رشته دار بهیجنے کے بغیر اپني خیالي خدمات جنگ کا صله عطا کیا گیا اور ان خدمات کي تعریف کي گئی-

(ب) گذشته کونسل مین اپنے عهده ممبری کے دوران مین وه غیر جاٹون کو نقصان پهنچاتا رها-

(ج) رهتک اور گرد ونواح کے دیگر اضلاع کے هر ایک موضع مین جو اوس کے دائرہ اثر اور کوشش مین آسکتے تهے وه جاٹون اور غیر جاٹون کے درمیان اختلاف کا بیج همیشه بوتا رها جن مین سے بعض کا خمیازه لوگ قبل ازین بهگت چکے هین-

(د) اوس کے انتخاب سے غیر جاٹون اور معزز اشخاص کے مفاد کو لازمي طور پر بهت نقصان پهنچیگا-

(هشتم) متذکرۂ الصدر صورت مین انتخاب کي کل کار روائي یکطرفه فریب آمیز اور ناجائز هے-لهذا اوس کو منسوخ قرار دینا چاهئے-

(نهم) سائل کو بوجوهات ذیل ممبر مقرر کیا جائے —

(الف) سائل رسپانڈنٹ کی نسبت روهتک مین زیاده مالیه قریباً دوگنا عطا کرتا هے-

(ب) اوس کے خود اپنے رشته دار جنگ کے دوران مین بهت سي رزمگاهون مین في الواقع خدمات جنگ انجام دے چکے هین-

(ج) اوس کے بهت سے عهده دار اور قریبي رشته دار بطور رسالدار اور جمعدار فوجي ملازمت مین هین-

(د) موجوده سکیم کے فائدہ سے اون اشخاص کو بهي مستفید کرنا چاهئے جو پلیڈر نهین هین اور عوام الناس کے قائم‌مقام هین-

(ه) اوس کے پاس صرف یوروپین عهده دارون کے ۵۷ سارٹیفکیٹ هین-

(دهم) هزار روپیه کا کرنسي نوٹ نمبر ۵۵۵۳۳ $\frac{E.C.}{20}$ —— الف درخواست هذا هے-

تصدیق- فقرات اول-(الف)-(ج)-(و)-دوم (ب) سوم-ششم-نهم-دهم میرے علم کے مطابق اور فقرات اول (ب) (ه) (ز) دوم (الف) چهارم-پنجم-هفتم-هشتم میرے یقین کے مطابق درست اور صحیح هین-

مقام لاهور
مورخه ۹ دسمبر سنه ۱۹۲۰ع-

درخواست گوردهن داس
بذریعه روپ رام بي- اے وکیل هائي کورٹ لاهور-

دستخط -روپ رام
وکیل هائي کورٹ-
۹ دسمبر سنه ۱۹۲۰ع

نوٹ—دستاویزات (Exhibits) مشموله درخواست هذا چهپے هوئے نهین هین-لیکن وه بمقام لاهور عدالت کمشنران واقعه عمارت سشن لاهور مین ملاحظه هوسکتے هین-

دستخط- ایل فرنچ
قائم‌مقام چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۱۸۲.-حسب ذیل بواسطے اطلاع عام مکرر شائع کیا جاتا ہے:—

دستخط—ایل۔ فرینچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب—

شہنشاہ جارج—

صوبہ پنجاب کے موجود الوقت گورنر یا قائمقام گورنر کے لئے ہدایت نامہ۔

ہرگاہ کہ ایکٹ گورنمنٹ آف انڈیا کی رو سے برٹش انڈیا میں سیلف گورنمنٹ کے انسٹی ٹیوشنوں کو بتدریج ترقی دینے کا بدین غرض انتظام کیا گیا ہے۔ کہ اس ملک میں ہماری سلطنت کے جزو لاینفک کی حیثیت سے ترقی کنان ذمہ وار گورنمنٹ قائم ہو۔

اور چونکہ ما بدولت کی یہہ مرضی اور خوشی ہے کہ اس صوبہ پنجاب میں منصب گورنر کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے آپ قانون مذکور کے مقاصد کو اس غرض سے ترقی دینگے کہ جو انسٹی ٹیوشن اور طریقہ ہائے انتظام قرار دئے گئے ہیں وہ بہترین اور یقینی بنیادوں پر قائم کئے جائینگے۔ اور صوبہ مذکور کے باشندے سیاسی معاملات کے ایسے عادی ہو جائینگے اور قرار دادوں کا احترام کرینگے۔جس سے وہ بہت جلد سیلف گورنمنٹ کے اہل ہو جائیں اور ما بدولت کا اور ہمارے گورنر جنرل کا اقتدار با ضابطہ بحال رہے۔

لہذا ما بدولت حکم دیتے ہیں اور آپ کو ہدایت کرتے ہیں۔ کہ ما بدولت کی مرضی اور خوشی یہہ ہے:—

(۱) جہاں تک آپکے امکان میں ہو۔آپ خوش انتظامی کے معیار کو قائم رکہیں۔اور تمام جماعتوں اور تمام مذاہب کے لوگوں کے مابین مذہبی رواداری کی حوصلہ افزائی کریں محاصل عامہ کے متعلق دیانتداری کو ملحوظ رکہتے ہوئے احاطہ یا صوبہ کی سا کہہ قائم رکہیں۔اور جن تدابیر سے لوگوں کی اخلاقی مجلسی اور صنعتی بہبودی کی اُمید ہو۔اور جن سے آبادی کی تمام جماعتوں کو بلا تفریق پبلک زندگی میں اور انتظام ملک میں مناسب حصہ لینے کا موقع حاصل ہو عمل میں لائیں۔

(۲) یہہ امر ہمیشہ ذہن میں رکہئے۔کہ یہہ بات ضروری ہے کہ جن لوگوں کو اب یا آئندہ حق ووٹ دیا جائے۔وہ ان فرائض اور ذمہ واریوں اور فوائد کی قدر کریں۔جو حق ووٹ سے پیدا ہوتے ہیں۔یعنی جو لوگ لیجسلیٹو کونسلوں میں اپنے نمائندے منتخب کرنے کے حق کو کام میں لائیں۔ وہ اپنے انتخاب کے نتائج پر غور کرنے کے قابل ہوں۔اور جو لوگ کونسلوں کے لئے منتخب کئے جائیں۔وہ بھی کونسلوں میں اچہے ووٹ کے نتائج معلوم کرنے کے اہل ہوں۔تا کہ ووٹ دینے والے لوگ اپنی شکایات کی تلافی اور حالات کی ترقی کیلئے انسٹی ٹیوشنوں پر تکیہ کر سکیں۔

(۳) چونکہ بعض معاملات از روئے قانون گورنر باجلاس کونسل کے زیر انتظام محفوظ رکہے گئے ہیں جن کے متعلق ہمارے گورنر جنرل باجلاس کونسل کو بدستور قطعی اختیار حاصل ہوگا۔ اور بعض دیگر معاملات منتقل کئے گئے ہیں۔ جن کا انتظام گورنر وزیر کے ساتہہ ملکر کریگا۔لہذا یہہ آپ کا فرض ہوگا۔ کہ احاطہ یا صوبہ کی گورنمنٹ کا کام اس طریقہ سے کریں کہ حتے الامکان ہر دو قسم کے معاملات کے متعلق ذمہ واری صاف طور پر جدا گانہ رہے۔

(۴) آپ اپنے اُمور اپنے مشیروں اور وزیروں کے مابین مشترکہ مشاورت کی عادت ڈالیں تاکہ آپ کے سرکاری مشیروں کے تجربہ سے آپ کے وزراء فائدہ اُٹہا سکیں اور رعایا کی خواہشات کے متعلق وزراء کا علم آپ کے مشیروں کوحاصل ہوسکے۔

(٥) امور متعلقہ کے انتظام میں ہر ممکن ذرائع سے اپنے وزراء کو مدد دیتے رہیں اور لیجسلیٹو کونسل کے ساتھ ان کے تعلقات کے متعلق مشورہ دیں۔

(٦) وزیر کے مشورہ پر غور کرتے ہوئے کہ آیا اسکی رائے سے اختلاف کرنے کی معقول وجہ ہے یا نہیں آپ کونسل اور وزیر کے باہمی تعلق کو اور ان خواہشات کو ملحوظ خاطر رکھیں جو صوبہ کے باشندے اپنے نمائندوں کے ذریعہ ظاہر کریں۔

(٧) ایسے ان عام فرائض کے علاوہ جو آپ پر از روئے قانون یا ایکٹ ہذا عائد ہوں ہم بدو است خاص طور پر ہدایت کرتے ہیں (۱) کہ جو تدابیر آپ کی رائے میں آپ کے صوبہ کے تمام حصوں میں بقائے امن یا مذہبی اور نسلی تنازعات کے باز رکھنے کے لئے ضروری ہوں وہ باضابطہ عمل میں لائی جائیں اور ہمارے سیکریٹری آف سٹیٹ یا ہمارے گورنر جنرل سے جو احکامات ہائیدولت کی جانب سے کسی معاملہ کے متعلق شامل ہوں انکی تعمیل پورے طور پر کی جائے (۲) اس بات کا مناسب لحاظ رکھا جائے کہ ان جماعتوں کی ترقی اور سوشل بہبودی کے لئے خاص تدابیر عمل میں لائی جائیں جو آپکے زیر حکومت ہوں جو خواہ اپنی قلت تعداد کے اعتبار سے یا اپنی تعلیمی اور مادی پستی کے لحاظ سے یا کسی اور وجہ سے ہماری حفاظت پر بھروسہ رکھتے ہیں اور ابھی تک مشترکہ سیاسی کارروائی پر اپنی بہبودی کیلئے پورے طور پر بھروسہ نہیں رکھتے اس قسم کی جماعتوں کو نقصان نہ پہنچے یا انکی نسبت تغافل نہ ہونا جائے اور ظلم نہ ہونے پائے۔ اس امر کا لحاظ رکھنا چاہئے کہ آپکی گورنمنٹ کا کوئی حکم یا لیجسلیٹو کونسل کی کوئی کارروائی ایسی نہ ہو کہ کسی خاص امر کے نسلی مذہبی یا تعلیمی یا مجلسی یا امیرانہ یا دیگر مفاد کو نامناسب فائدہ حاصل ہو اور ملکوں ایسے مفاد حاصل ہیں۔ وہ انکو حسب طور پر ان حقوق اور مفاد سے محروم رہیں جو ایک انکو حاصل تھے یا ان فوائد سے متمتع نہ ہو سکیں جو انکو عام لوگو ں کو دئے جائیں (۳) ملازمان سرکار کے مفاد کے لئے ملازمت کے تمام ممبروں کی جو صوبہ مذکور میں تعینات ہوں اور انکے فرائض کے جائز عمادر اور تمام مسلمہ حقوق و مراعات سے مستفید ہونیکا خیال رکھیں اور دیکھتے رہیں کہ آپکی گورنمنٹ انکے متعلق ہر معاملہ میں عادلانہ اور نامناسب لحاظ نکر جانے کا حکم سے اور تمام منصفانہ اور مناسب احکام کی تعمیل کی جائے اور ان کی تعمیل میں ہوشیاری سے کام لیا جائے (٥) یہ بھی خیال رکھنا چاہئے صوبہ مذکور کے باشندے جملہ تجارتی او رصنعتی کاموں کی ترقی میں ہر ایک آسانی سے مستفید ہوں کسی خاص جماعت یا افراد کو خاص حقوق یا خاص مراعات نہ دیجائیں جو مفاد مشترک کے خلاف ہو اور تجارتی اور صنعتی مفاد کی بابت کوئی نامناسب تخصیص نہ ہو۔

(٨) ہائیدولت حکم دیتے ہیں کہ ہماری ان ہدایتوں کو اپنی کار کن کونسل کے ممبران اور وزراء تک پہنچادیں اور اپنے صوبہ میں ایسے طریق پر جیساکہ مناسب سمجھیں انہیں شائع کریں۔

وزارت تعلیم

تعلیم

۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۳۴۴۔ ای۔ آنریبل ڈبلیو۔ ٹی رائیٹ صاحب ایم۔ اے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ آئی۔ ایس ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب کو ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع قبل دوپہر سے سرکاری ملازمت سے پنشن یاب ہونے کی اجازت دی گئی۔

نمبر ۱۳۴۵۔ ای۔ مسٹر جی اینڈرسن صاحب ایم اے سی۔ آئی ای قائمقام ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب زیر احکام دفعہ ۸۹ مجموعہ قواعد ملازمت سول ڈبلیو ٹی رائیٹ صاحب پنشن یافتہ کی جگہ ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع سے بطور ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب مستقل ہو گئے۔

دستخط۔ فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط۔ ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ۔

ضمیمہ سوم

جوڈیشل

۱۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۳۵۶—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع ۔ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر خان بہادر محمد عبدالکریم خان صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تھانہ عیسی خیل۔ ضلع میانوالی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۱۳۵۷—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع ۔ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ۔

(۱) ہدایت فرماتے ہیں کہ اون میں سے کوئی دو اصحاب ملکر عیسی خیل میں ایک بنچ قائم کرینگے۔

(۲) اس طرح قائم شدہ بنچ کو وہ تمام اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض ہوتے ہیں۔

(۳) ہدایت فرماتے ہیں کہ بنچ مذکور اپنے اختیارات تھانہ عیسی خیل۔ ضلع میانوالی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کریگی۔

۱—محمد عبدالرحمن خان صاحب۔

۲—محمد فیض اللہ خان صاحب۔

۳—خان صاحب خدا داد خان صاحب ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ پولیس پنشن یافتہ۔

دستخط—ایل۔ فرنچ

قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۵۸۰—بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۳۵۴ و ۱۹۳۵۵ اور ۱۹۳۵۶ - جوڈیشل مورخہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۲۰ ع - بانکی داس صاحب سیروال گورنمنٹ پلیڈر و پیروکار سرکار منٹگمری کو ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع قبل دوپہر سے ایک ماہ کی رخصت کی توسیع عطا ہوئی۔ گور دیال سنگھ صاحب سلاریا اون کی جگہ بدستور کام کرتے رہینگے۔

۱۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۸۳۰—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۲—تحتی دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ ع)۔ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایک اردو اور گورمکھی رسالہ موسومہ علی الترتیب "انقلاب ہند" اور "ہندوستان وچ غدر" جلکو "یوگنتر آشرم" مقیم سن فرانسسکو نے شائع کیا کی جملہ کاپیوں کو جہاں کہیں وہ پائی جاوین اور جملہ دستاویزات کی کل نقول کو جن میں رسالہ مذکور کا نفس مضمون کلاً یا جزواً درج ہو بحق اعلی حضرت حضور ملک معظم ضبط فرماتے ہیں کیونکہ اس میں ایسے الفاظ درج ہیں جن سے برٹش ہند میں بروئے قانون قائم شدہ گورنمنٹ کو معرض حقارت و نفرت میں لانے کا رجحان پایا جاتا ہے اور جن سے بغاوت کا اشتعال مقصود ہے۔ لہذا اوس کے الفاظ گورنمنٹ کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۔ تحتی دفعہ (۱) ضمن ہائے (ج) اور (ہ) میں کیا گیا ہے۔

دستخط—اصغر علی

ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۹۱۵—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع ـ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب لالہ بشن نرائن صاحب ولد رائے بہادر لالہ ہوی چند صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع ملتان کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۱۹۱۸—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع ـ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب محمد شاہ زمان خان صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل جالندھر ـ ضلع جالندھر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۱۹۷۸—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع ـ معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر پنجاب میاں حسام الدین صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ اپنے والد خانصاحب میاں نظام دین صاحب متوفی کی بجائے امرتسر میں مجسٹریٹوں کے اس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جسکو بذریعہ اشتہار نمبری ۹۱۲ـ مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۸۷۳ ع شہر امرتسر کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

دستخط ـ ایل ـ فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت زراعت

رجسٹری

۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۲۱۰—بمطابق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶ ـ ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ ع جناب نواب گورنر بہادر لالہ رام لال ساکن موضع فتح گڑھ پنجتور کو لالہ جوالا پرشاد متوفی کی بجائے تحصیل زیرہ ـ ضلع فیروزپور کا سب رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط ـ ہرکشن لال
منسٹر زراعت

دستخط ـ اے ـ جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب بصیغہ جات منتقل شدہ۔

وزارت تعلیم

حفظان صحت

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۷۱۲ـ بحوالہ ضابطہ ۱ منجملہ ضوابط مشتہرہ ہمراہ ریزولیوشن گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۸۸۴ (ہوم ـ حفظان صحت) مورخہ ۲۵ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل اصحاب کو اشتہار ہذا کی تاریخ سے پنجاب میں سٹیٹ فیکلٹی آف پبلک ہیلتھ کے ممبر نامزد کرتی ہے:—

۱—ڈاکٹر اے ـ بی اروڑا صاحب ہیلتھ افسر لاہور۔
۲—ڈاکٹر ایس ـ این روزدی صاحب ہیلتھ افسر امرتسر۔
۳—ڈاکٹر جے ـ ای مہگل صاحب ہیلتھ افسر جالندھر۔
۴—ڈاکٹر ایم ـ جے ٹھاکر صاحب ہیلتھ افسر ضلع گوڑگاوں۔
۵—ڈاکٹر ایچ ـ جوایا صاحب میڈیکل پریکٹشنر لاہور۔
۶—رائے بہادر ڈاکٹر ہیرا لعل صاحب میڈیکل پریکٹشنر لاہور۔

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۱۵۱ — پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع رہتک — تحصیل رہتک۔

ضلع راولپنڈی — شہر اور تحصیل راولپنڈی۔

ضلع اٹک — تحصیل تلاگنگ۔

ضلع منٹگمری — تحصیل اوکاڑہ۔

ضلع ملتان — قصبہ ملتان۔

دستخط — فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط — اي جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

تعلیم

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۹۱-بی — مندرجہ ذیل تقرر و تعیناتی مشتہر کی جاتی ہے :—

نام	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
برکت اللہ صاحب ...	لکچرار انگریزی و فلاسفی ۲۵۰ روپے ماہوار ایک سال کے لئے (عارضی) عاضاً۔	گورنمنٹ کالج لاہور ...	۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	ایم-غلام رسول صاحب شرق مستعفی کی جگہ۔

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۷۳-اي — حسب الحکم گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ریزولیوشن گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۷۱-اي-ايس-مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ع کے فقرہ ۳ (ج) کی شرائط لالہ چرنجیت لال صاحب پرنسپل ٹریننگ کالج لائل پور اور لالہ چیتن آنند صاحب لکچرار فزکس گورنمنٹ کالج لاہور کی صورت میں بذریعہ اشتہار ہذا نرم کی جاتی ہیں۔

۲— لہذا مذکورہ بالا افسران مندرجہ ذیل شرح تنخواہ حاصل کرینگے :—

(الف) لالہ چرنجیت لال صاحب — ۶۰۰ روپیہ ماہوار یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ع سے۔

(ب) لالہ چیتن آنند صاحب — ۵۷۵ روپیہ ماہوار یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ع سے اور ۶۰۰ روپیہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع سے۔

دستخط — فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط — جی اینڈرسن
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

محکمہ پولیس

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۵۶-۴-۱۵-۲۰-ای-جے گلوسن صاحب او بی - ای سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازی خاں کو آنریبل ایجنٹ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل بہادر کے آنریبل ایجنٹ مقیم بلوچستان کی طرف سے مجتمع رخصت عطا ہونے کے باعث ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے مندرجہ ذیل قائم مقام ترقیاں کی جاتی ہیں :—

نام		کس درجہ سے		کس درجہ کو
ڈبلیو - اہل شاہ صاحب	...	عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کوئٹہ	...	قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازی خاں اور لورالائی۔
ایم اقبال دین صاحب	...	انسپکٹر پولیس درجہ دوم بلوچستان	...	عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بلوچستان۔

نمبر ب-۵۷-۲-۱۴-الف-۲۱—مندرجہ ذیل امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس زیر ٹریننگ پولیس ٹریننگ سکول پھلور کی خدمات آنریبل صاحب چیف کمشنر شمال مغربی سرحدی صوبہ کے سپرد کی گئیں :—

او-جی گریس صاحب

ایف-ایچ ڈی- ہوم صاحب۔

نمبر ب-۵۹-۲-۱۴-الف-۲۱—رخصت سے واپس آنے پر ایف-ڈبلیو ٹوم صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ مقرر ہوئے جہاں انہوں نے یکم جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر جی-ڈبلیو پرائیسر صاحب قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو اپنے اصلی عہدہ بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے اور ضلع انبالہ میں ہی متعین رہے سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۶۱-۲-۱۴-الف-۲۱—پی-آر-جے مورگن صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس - ضلع لاہور سے پولیس ٹریننگ سکول پھلور کو تبدیل ہوئے۔

نمبر ب-۶۳-۲-۱۴-الف-۲۱—رخصت سے واپس آنے پر ایچ-وسٹاو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس-ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کانگڑہ مقرر ہوئے جہاں انہوں نے ۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈبلیو-اے-ی کوار صاحب قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو اپنے اصلی عہدہ بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۶۳½-۲-۱۴-الف-۲۱—ڈبلیو-سی کوفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کانگڑہ سے - ضلع شیخوپورہ کو تبدیل ہوئے۔

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۷۶-۲-۱۴-الف-۲۱—مندرجہ ذیل امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس - پولیس

ٹوینڈنگ سکول پھلور سے اُن اضلاع کو تبدیل ہوئے جو اونکے ناموں کے مقابل درج کئے گئے ہیں :—

جے-ٹی-ایم بینٹ صاحب	ریلوے پولیس لاہور
ٹی-آر بیسٹ صاحب	ڈیرہ غازیخاں (کمانڈنٹ سرحدی فوجی پولیس حصہ پیدل)—
جے-سی-ایل اونیل شا صاحب	ملتان
جے-سی لاب صاحب	شاہپور
ای-آر ٹیلر صاحب	گوجرانوالہ
سی-ای جائلس صاحب	سیالکوٹ
ایچ-ایم ڈی سکاٹ صاحب	لاہور
ڈی گینسفورڈ صاحب	جالندھر
خان عبدالقیوم خان صاحب	راولپنڈی
سردار سمت پرکاش سنگھ صاحب	ملتان
نواب زادہ اعزاز الدین احمد خاں صاحب	انبالہ

۱۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر د—۹۱-۱۲-۱۸ الف-۲۰—اوس رعایتی رخصت میں جو لالہ جوالی لال صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بحکم گورنمنٹ پنجاب-نمبری ۴۰۱-ایس ۱۲-۸-الف-۲۰-مورخہ ۱۵ جون سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی ۳ یوم کی توسیع کی گئی—

نمبر ب—۹۸-۵۲-۱۷-۱۹—اوس مجتمع رخصت میں جو جی-ایچ-آر ہالینڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بحکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸۷۸-۵۲-۱۷-۱۹-مورخہ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع میں عطا ہوئی حضور دیور کبیر وزیر ہند نے بوجہ مشکلات سفر ۳۵ دن کی فرلو کی مزید توسیع فرمائی—

دستخط—سی-جی-ڈی فوکرھو
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم پولیس)—

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات وسڑکہائے

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۳-ای—سی-سی-ایم اینڈرسن صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر ڈویژن خاص تعمیرات وزیر آباد نے امتحان اول سٹینڈرڈ بزبان اُردو مجوزہ بروئے اشتہار محکمہ ھذا-نمبری ۵۲۰ ای-ایس مورخہ ۲۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع-۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو پاس کیا—

نمبر ۱۰۵-ای—بحوالہ تار گورنمنٹ ہند صیغہ تعمیرات سرکاری-نمبری ۷۱۳-ای-اے-مورخہ ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع-ایچ-اے فیرس صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر جو یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے ۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر دوم لاہور پراونشل ڈویژن میں حاضر ہوئے—

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۳۷-ای—سب کنڈکٹر جی-جیکسن صاحب سب انجینئر دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ سوم سے [illegible] تبدیل ہوکر اول الذکر دفتر سے ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بعد دوپہر علیحدہ

هوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۸ دسمبر سنه ۱۹۲۰ ع کو قبل دوپهر حاضر هوئے اور ۱۶ دسمبر سنه ۱۹۲۰ ع کو بعد دو پهر سب ڈویژن ملتان کا اهتمام لیا۔

۱۷ جنوري سنه ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۳۰-اي-بحواله چٹهي گورنمنٹ هند صیغه تعمیرات سرکاري نمبري ۶۵۳ - اي - اے مورخه ۱۹-اکتوبر سنه ۱۹۲۰ ع - لاله جمنا لال صاحب اسیدوار انجنیئر نے ۲۳ نومبر سنه ۱۹۲۰ ع کو قبل دوپهر دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر حلقه دوم میں اپني حاضري کي رپورٹ کی اور ڈویژن خاص وزیرآباد میں تعینات کئے جانے پر ۲۶ نومبر سنه ۱۹۲۰ ع کو بعد دو پهر ڈویژن مذکور میں حاضر هوئے۔

نمبر ۱۳۲-اي - بحواله چٹهي گورنمنٹ هند صیغه تعمیرات سرکاري نمبري ۶۵۳ - اي-اے مورخه ۱۹ -اکتوبر سنه ۱۹۲۰ ع - لاله مراري لال صاحب اسیدوار انجنیئر دوم لاهور پراونشل ڈویژن میں ٹریننگ کے لئے تعینات کئے گئے۔جهاں وه ۲۲ نومبر سنه ۱۹۲۰ ع کو بعد دوپهر حاضر هوئے۔

۱۸ جنوري سنه ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۵۶-اي- مطابع رخصت سے واپس آنے پر اي-ڈي کاکبرن صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر نے جو ۲ دسمبر سنه ۱۹۲۰ ع کو بعد دوپهر بمبئي میں جهاز سے اترے - اي . ایل کرافورڈ صاحب قائمقام سپرنٹنڈنگ انجنیئر کو تبدیل شده سے ۲۷ دسمبر سنه ۱۹۲۰ع کو قبل دوپهر حلقه دوم سپرنٹنڈنسي کا اهتمام لیا۔

نمبر ۳۱۲-جي - چونکه گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاري مطلب - یعني بمبئي-بڑوده و سنٹرل انڈیا ریلوے کے کناروں کو اونچا کرنے کے لئے زمین درکار هے - لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب هے۔

یه اشتهار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کي دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کي جاتي هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ-	حدود	وه جگهیں جهاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے-
فیروزپور	مکتسر ...	مکتسر ...	۰۹۲ ۰	شمال—کناره یا لائن ریلوے ... جنوب—کاشت شده اور بنجر اراضي - مغرب—سٹیشن مکتسر ... مشرق—کاشت شده اور بنجر اراضي -	صاحب اسسٹنٹ انجنیئر باهتمام بمبئي-بڑوده و سنٹرل انڈیا ریلوے سرسه ضلع حصار اور ڈپٹي کمشنر ضلع فیروزپور کے دفتر میں-

دستخط—هر کشن لال
منسٹر زراعت-

دستخط—اے-ایس-منٹگمري
سیکرٹري گورنمنٹ پنجاب صیغه تعمیرات سرکاري
شعبه عمارات و سڑکهائے-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۷۶—ای-آئی-جے-ڈی جونسن صاحب اگزکٹو انجینیئر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو حضور دبیر کبیر وزیر ہند نے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر ۳ ماہ کی فرلو اوس رخصت کی توسیع میں عطا فرمائی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۰۱۵۰۵-ای-آئی-مورخہ ۱۱-اگست سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی تھی۔

نمبر ۲۸۸—ای-آئی—مندرجہ ذیل انجینیئر افسران نے محکمانہ امتحان پیشہ مقررہ بروئے دفعہ ۱۱-احکام دستور العمل آبپاشی اون تاریخوں کو پاس کر لیا ہے جو ہر ایک کے محاذی درج ہیں:—

ڈبلیو-آر موریس صاحب اسسٹنٹ انجینیئر	...	...	۲۴-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع
لالہ سندر داس صاحب چوپڑا عارضی انجینیئر	...	...	۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع
لالہ شوقی چند صاحب عارضی انجینیئر ...	...	...	۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع
لالہ آگیا رام صاحب سیٹھی عارضی انجینیئر	...	...	۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع
لالہ گلاب رائے صاحب سب انجینیئر ...	...	...	۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۰۹—ای-آئی—ٹی-اے-ڈبلیو فائے صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیئر جن کو ہز مجسٹی کے وزیر ہند نے مقرر کیا یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو بعد دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ماہ مذکور کی ۷ تاریخ کو بعد دوپہر ڈویژن دادوپور نہر جمن غربی میں حاضر ہوئے۔

۱۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۳۷—ای-آئی—ایف-آر گرنڈل صاحب کپتان اے مرفی صاحب اگزکٹو انجینیئر سے عہدہ انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی سے سبکدوش ہونے پر ۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع قبل دوپہر سیکریٹریٹ شعبہ آبپاشی پنجاب میں خاص کام پر لگائے گئے۔

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۶۶-ڈبلیو-آئی—چونکہ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی بیکانیر بورڈر و نہر گھگر شمالی میں ایک قابل پنسال نویسوں کی جھونپڑی کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کیلئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر حصار کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
حصار ...	سرسہ ...	بنی ...	۰٫۲۳	نہر گہگر شمالی کی دائین طرف ۵۰ فٹ مربع بالمقابل اقل فاصلہ ۱۲۰۰۰ فٹ پر واقعہ ایک قطعہ زمین جو سیٹلمنٹ فیلڈ نمبری ۵۵۵ کا ایک حصہ ہے۔ اس کے جنوب مین اراضی نہر۔ شمال مشرق اور مغرب مین قابل کاشت اراضی جو سیٹلمنٹ فیلڈ مذکور نمبر ۵۵ کے حصون پر مشتمل ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر حصار ڈویژن نہر جمن غربی واقعہ حصار اور ڈپٹی کمشنر ضلع حصار۔

دستخط — ایچ۔ ڈبلیو۔ ایم آئیوز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۵۱ ڈبلیو۔ آئی — چونکہ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب۔ یعنی نہر سدھنائی کے رکھو ریگولیٹر پر سگنیلر کے کوارٹرون کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کرین۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ملتان ...	کبیر والہ ...	کوٹلہ سہن کبیر	۰٫۰۵	ایک مثلث قطعہ اراضی $\frac{100 \times 40}{2}$ جس کی دو اطراف مین اراضی نہر اور تیسری جانب قابل زراعت اراضی ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر ڈویژن انہار ملتان واقعہ ملتان اور ڈپٹی کمشنر ملتان۔

۱۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۲۳ — ار۔ آئی — ڈبلیو ایس۔ میکلوڈ صاحب اگزکٹو انجینیئر ملحقہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو حضور دبیور گبیور وزیر ہند کی طرف سے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر (بوجہ مشکلات سفر) ایک ماہ اور ۶ ماہ کی رخصت اوس رخصت کی توسیع مین عطا ہوئی جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۰۲۸۲۹ ای۔ آئی مورخہ ۱۵۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ ع مین عطا ہوئی۔

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۷۸-ای-آئی—لالہ خوشی رام صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دو اب سے ڈویژن حافظ آباد حلقہ لوئر چناب غربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہو گئے۔

نمبر ۲۸۰-ای-آئی—لالہ بہاری لال صاحب اوپل اگزکٹو انجینیئر ڈویژن منٹگمری نہرلوئر باری دواب سے ڈویژن اپر جہلم حلقہ اپر چناب مشرقی کو تبدیل ہوئے۔انہوں نے اول الذکرڈویژن سے ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۴ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہو کر لالہ حکم چند صاحب اگزکٹو انجینیئر سے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۲۸۴-ای-آئی—مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئیں:—

نام	رتبہ	کس مقام سے	اہتمام ترک کرنے کی تاریخ۔	کس مقام کو	حاضر ہونے کی تاریخ	کیفیت
عطر چندصاحب(۱)	اوور سیئر درجہ اول	خانیوال ڈویژن نہر لوئر باری دواب۔	۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع قبل دوپہر۔	منٹگمری ڈویژن نہر لوئر باری دواب۔	۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع قبل دوپہر۔	
ٹھاکر داس صاحب	سب اوورسیئر درجہ دوم	ارگاڑہ ڈویژن نہر لوئر باری دواب۔	۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع بعد دوپہر۔	ایضاً ...	۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع قبل دوپہر۔	

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۹۵-ڈبلیو-آئی—چونکہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی ڈسٹریبیوٹری نمبر ۳ جو نہر سرہند کی ابوہر برانچ کے بستلج نیویگیشن چینل کے بائیں کنارہ کے اقل فاصلہ ۱۰۶۸۲۰ فٹ پر باہر نکلتا ہے کے واسطے اینڈھن کے بہانے کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروز پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
فیروز پور...	فیروز پور...	بکن خانوالہ	۰۰۵ ء ۰	ایک مستطیل شکل کا قطعہ اراضی ۴۸۴ × ۴۵۰ فٹ بشمول کھیت ہائے نمبر ۵۸۲ و ۵۸۳ ، ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۵۸۱ و ۵۸۰ و ۵۷۸ و ۵۷۷ و ۵۷۶ و ۵۷۴ و ۵۷۵ اور ۲۷۳ (تمام یا کچھ حصہ) اس کے مشرق میں ایک نالہ اور شمال-مغرب اور جنوب میں قابل زراعت اراضی ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر فیروز پور ڈویژن نہر سرہند و ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور۔

دستخط-ایف.پی.ینگ
قائمقام سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

۲۱۵۹ سی ایس ۴۸۰-۳۱-۱-۱۹۲۱—سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴] لاہور — ۲۸ جنوری (مجریہ ۴ فروری) سنہ ۱۹۲۱ء — یوم جمعہ [جلد ۵۹

فہرست مضامین

۲۲۱۰ پی جی جی۔

پہلا حصہ

پروگرام دورہ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ جنوری-فروری سنہ ۱۹۲۱ع :-

ماہ و تاریخ		ایام ہفتہ	مقامات	وقت: قبل دوپہر	وقت: بعد دوپہر	کیفیت
جنوری	۳۱	دو شنبہ...	روانگی از لاہور ...	۸ بجکر ۳۰ منٹ ...	...	بذریعہ موٹر-ملازمین وغیرہ بوقت ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ قبل دوپہر لاہور سے بذریعہ خاص ریل گاڑی روانہ ہونگے اور بوقت ۲ بجکر ۳۵ منٹ بعد دوپہر سیالکوٹ میں پہنچینگے-
			مرالہ میں آمد ...	۱۲ بجے (دوپہر) ...	...	
			روانگی از مرالہ ...	...	۲ بجکر ۳۰ منٹ ...	تقریباً-
			سیالکوٹ میں آمد...	...	۳ بجکر ۳۰ منٹ ...	ایضاً-
فروری	یکم	سہ شنبہ...	مقام-			
	۲	چہار شنبہ				
	۳	پنجشنبہ ...	روانگی از سیالکوٹ ...	...	۲ بجکر ۳۰ منٹ ...	بذریعہ خاص ریل گاڑی-
			نارووال میں آمد...	...	۴ بجکر ۵۰ منٹ-	
	۴	جمعہ ...	مقام ...	...	...	کپورتھلہ میں تشریف لیجاکر واپس آئینگے-
	۵	شنبہ ...	روانگی از نارووال ...	۱۰ بجکر ۳۰ منٹ ...	...	بذریعہ خاص ریل گاڑی-
			پسرور میں آمد ...	۱۱ بجکر ۳۰ منٹ ...		
	۶	یکشنبہ ...	روانگی از پسرور ...	۱ بجکر ۵۵ منٹ ...	...	بذریعہ خاص ریل گاڑی-
			لاہور میں آمد ...	۹ بجے ...		

ہز ایکسیلنسی کی روانگی و آمد پرائیویٹ ہوگی-

نوٹ ۱ :- ہز ایکسیلنسی کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے-

میجر جی-سی-ایس بلیک صاحب او-بی-ای پرائیویٹ سیکریٹری-

کپتان ایچ-ای ولتھروپ صاحب ایڈیکانگ-

سی-ایم کنگ صاحب سی-آئی-ای و آئی-سی-ایس کمشنر قسمت لاہور-

ایل فرنچ صاحب سی-بی-ای و سی-آئی-ای و آئی-سی-ایس چیف سیکریٹری-

عملہ

لالہ جگت موہن لال سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب پرائیویٹ سیکریٹری۔
لالہ شودیال محافظ نویس دفتر صاحب پرائیویٹ سیکریٹری۔
لالہ خزان چند کلارک دفتر صاحب پرائیویٹ سیکریٹری۔
سٹینو ٹائیپسٹ دفتر صاحب چیف سیکریٹری۔
پنڈت دولت رام کیمپ پوسٹماسٹر۔
صوبیدار میجر ایس۔بی سید علی نقی خان صاحب آرڈری اسسٹنٹ سرجن۔
تقریباً ۳۰ ملازمین۔

نوٹ ۲ :۔ خطوط وغیرہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجنے چاہئیں۔

پنجاب گورنمنٹ کیمپ

(کسی ڈاکخانہ وغیرہ کا نام نہ لکھنا چاہئے)۔

دفتر پرائیویٹ سیکریٹری
لاہور
مورخہ ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

دستخط۔ میجر جی۔سی۔ایس بلیک
پرائیویٹ سیکریٹری ہزایکسیلنسی معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب۔

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ وضع آئین و قوانین

اشتہار نمبر ج۔۱۰

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۔ج۔صیغہ وضع آئین و قوانین۔مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع اور بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے تحتی قاعدہ (۱) قاعدہ ۱۷۔منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ میعاد جس کے اندر کوئی اُمیدوار افسر انتخاب کے پاس اخراجات انتخاب کا نقشہ مطلوبہ بروئے قاعدہ مذکور پیش کرائیگا اوس تاریخ سے ۲۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع تک بڑھادی گئی ہے جس پر منتخب شدہ اُمیدوار یا اُمیدواروں کے نام زیر قاعدہ ۱۲ (۸) منجملہ قواعد مذکور گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شائع کیا جائے یا کئے جاویں۔

اشتہار نمبر ج۔۱۱

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

زیر احکام تحتی قاعدہ ۸) قاعدہ ۱۲ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل شخص خانہ اول میں مذکورہ حلقہ انتخاب کے لئے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا ممبر منتخب ہوا :۔

خانہ اول	خانہ دوم
حلقہ انتخاب	ممبر
شہر لاہور (غیر مسلم)	لالہ اوتم چند صاحب

دستخط۔ٹی۔پی ایلس
سیکریٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب۔

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات۔تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۰۰۰۔ جی۔ ایچ سپانس صاحب آئی۔سی۔ایس پنجاب کی خدمات ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع سے صیغہ واضع آئین و قوانین پنجاب میں بطور عارضی ایڈیشنل ڈپٹی سیکریٹری ملازمت کے لئے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند صیغہ واضع آئین و قوانین کے سپرد کی گئیں۔

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹ ۲– مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آ گئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	معتمد کار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور-	...	۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء	رخصت سے واپس بلائے جانے پر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۲۳۲ مورخہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کا اوسقدر حصہ جتنا کہ وہ اون کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-
مولوی محمد شفیع	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ-	...	ملتان ...	۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لالہ ہری چند صاحب کو سبکدوش کرکے-
دیوان ٹیک چند صاحب او-بی-ای-	ڈپٹی کمشنر کرنال	قائمقام کمشنر ...	انبالہ ...	۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	آنریبل ایچ-اے-کیسن صاحب سی-ایس-آئی تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
لفٹننٹ کرنل سی-ایچ بک صاحب-	ڈپٹی کمشنر لدھیانہ	...	جالندھر ...	۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء-	بی-جے اینگرسن صاحب آئی-سی-ایس تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
ایم-ایس لی صاحب او-بی-ای-	اسسٹنٹ کمشنر و انڈر ٹیوٹر نواب بہاولپور-	جونیئر سیکرٹری صاحبان فائنانشل کمشنر بہادر پنجاب لاہور-	لاہور ...	۱۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	ایچ-ایس ولیمسن صاحب کو سبکدوش کرکے-
ایچ-ایس ولیمسن صاحب	سینیئر سیکرٹری صاحبان فائنانشل کمشنران بہادر پنجاب لاہور-	معتمد کار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور-	...	۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء-	
ملک زمان مہدی خان صاحب-	قائمقام ڈپٹی کمشنر کانگڑہ-	قائمقام جونیئر سیکرٹری صاحبان فائنانشل کمشنر بہادر پنجاب-	لاہور ...	۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء-	خان صاحب میاں عبدالعزیز صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے-
لالہ ارجن داس صاحب وادھوا-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہپور-	پرسنل اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کام مردم شماری پنجاب لاہور-	...	۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء-	
لالہ رام لال صاحب ..	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	...	لاہور ...	۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر-

امتحان

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۳۱ — صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی پنجاب کے مندرجہ ذیل افسران و سبارڈینیٹان نے امتحان اختیارات میجسٹریٹی جو صیغہ مذکور کے افسروں کے لئے اشتہار نمبری ۳۲۸ — مورخہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء میں مقرر ہوا ۲ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو پاس کیا۔

سی-ای جیفریز صاحب اگزکٹو انجینئر	...	...	باتعریف پاس کیا۔
لالہ گیتا رام صاحب گوک اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر		...	ایضاً۔
آ-ماگیلز صاحب عارضی انجینئر	...	...	ایضاً۔
لالہ راج بنسی لال صاحب عارضی انجینئر	...	...	ایضاً۔
پنڈت چرنجیو لال صاحب شرما عارضی انجینئر	...	...	ایضاً۔
لالہ مانیشور چند صاحب عارضی انجینئر	...	...	ایضاً۔
میر عزیزالدین (۲) ضلعدار	...	... ...	......
لالہ سادر سنگھ صاحب ضلعدار	...	... ...	......
منشی ہنس سنگھ صاحب ضلعدار	...	...	باتعریف پاس کیا۔
شیخ عمرالدین صاحب ضلعدار	...	... ...	
پنڈت مکند لال صاحب ضلعدار	...	... ...	باتعریف پاس کیا۔
منشی قطب الدین خان صاحب ضلعدار	...	...	......
مرزا حسین علی صاحب ضلعدار	...	... ...	باالتعریف پاس کیا۔
لالہ جے شنکر صاحب ضلعدار	...	... ...	......

دستخط — ایل - فرنچ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

اختیارات

۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۸۳۲ - ج — لالہ کنور بہان صاحب دودیجا اضافی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ملتان میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷۸۳۲ — د — لالہ کنور بہان صاحب دودیجا اضافی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تھلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ملتان کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ کنور بہان صاحب دودیجا ایکٹ ھذ کور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۸۳۲ الف و ۲۷۸۳۲ - ب — مورخہ ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کا اوسقدر حصہ جتنا کہ وہ لالہ کنور بہان صاحب دودیجا سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط — جے - بی طامس

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۹۲۸-الف — مولوی محمد شفیع صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر مجموعہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

دستخط — ایل۔ فرنچ
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع

نمبر ۲۴۱۵ — بانفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۱ ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع هز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل آر۔ کے جارم صاحب ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات کو جب کہ وہ ڈویژن جنگل بشہر کے اہتمام پر ہوں مجموعہ ضابطہ فوجداری کے بموجب وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں۔

دستخط — ڈی۔ جے۔ بائڈ
ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۵۷۸ — لالہ امر ناتھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع امرتسر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۱۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۶۲۸ — بانفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۲) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر (۱) ای۔ ایچ ڈابسن صاحب ڈپٹی کمشنر لائلپور (۲) جی۔ ورسلی صاحب ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازیخان کو علاوہ ازیں ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع کی سماعت کے لئے علی الترتیب اضلاع لائلپور اور ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۷۰۷-الف — لالہ رام لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷۰۷-ب — لالہ رام لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸ ۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲— جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ رام لال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

دستخط — ایل۔ فرنچ
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۳۹۷ — پنجاب کے ایسے رقبہ جات مشتہرہ میں جن کی تصریح ضمیمہ منسلکہ ذیل میں کی گئی ہے ۔ مردم شماری کے کام کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل زیر دفعہ ۱۴ ایکٹ مردم شماری سنہ ۱۹۱۴ع حسب ذیل ہدایت فرماتے ہیں یعنی :—

(۱) گورنمنٹ ایسے رقبہ جات مشتہرہ کو ضمیمہ ھاے اور کتب شمار مفت مہیا کریگی اور چھاپہ خانہ سے بار برداری کا خرچ بھی نہیں لیا جائیگا۔

(۲) ایسے رقبہ جات مشتہرہ شمار کے کام کے لئے جملہ ضروری وسائل اپنے خرچ پر بہم پہنچائینگے اور ان کی ایسے طریق میں مدد کی جائیگی جیسا کہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سرکاری عہدہ داران کو بطور افسران مردم شماری کام کرنے کے لئے عارضاً دیگر ہدایت فرماویں - رقبہ جات مشتہرہ اتفاقیہ اخراجات علاوہ بھی ادا کرینگے۔

(۳) انتظام کو نقشہ کی صورت میں لانے کا کام گورنمنٹ کے ملازمین کرینگے -رقبہ جات مذکور اس کام کے خرچ میں سے آبادی کے فی سو افراد کے لئے ایک روپیہ کے حساب سے ادا کرینگے بجز اس کے کہ لوکل گورنمنٹ کسی خاص صورت میں بعد ازیں اس کے خلاف ہدایت کرے۔

ضمیمہ

ہدایت پور چھاونی۔
مہم۔
سوھنا۔
کرنال سول لائینز۔
انبالہ سول لائینز۔
کالکا۔
ھریانہ۔
نوا شہر۔
دھرم کوٹ۔
جلال آباد۔
ابوہر۔
باغبانپورہ۔
اچھرہ۔
پکی۔
مجیٹھہ۔
جنڈیالہ۔
ترن تارن۔
سوجان پور۔

سبزیال۔
(ھردو) ڈسکہ۔
رام نگر۔
حافظ آباد۔
شیخو پورہ۔
مٹھہ ٹوانہ۔
نور پور۔
بہلوان۔
پہلر وان۔
سان والی۔
چکوال۔
کیمبل پور سول لائینز۔
تلہ گنگ۔
ٹوبا ٹیک سنگھ۔
شور کوٹ۔
احمد پور (سیال)۔
خانیوال۔

دستخط — ڈی - جے - بائڈ
ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۳۷--زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر بابا ہرا سنگھ صاحب بیدی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع منٹگمری کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۵۷--زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر سردار حاکم سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط--ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۶۰--بانفاذ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۱۲-تعلقی دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ھند (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء) جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایک اردو اور گورمکھی رسالہ موسومہ ملے القرتیب "یکم نومبر غدر پارٹی کی سالگرہ" اور "پہلی نومبر غدر پارٹی دا جنم دن" جسکو "یوگانتر آشرم" مقیم فرانسسکو نے شائع کیا کی جملہ کاپیوں کو جہاں کہیں وہ پائی جاویں اور جملہ دستاویزات کی کل نقول کو جن میں رسالہ مذکور کا نفس مضمون کلاً یا جزواً درج ہو بحق اعلے حضرت حضور ملک معظم ضبط فرماتے ہیں کیونکہ اس میں ایسے الفاظ درج ہیں جن سے برٹش ھند میں بروئے قانون قائم شدہ گورنمنٹ کو معرض حقارت و نفرت میں لانے کا رجحان پایا جاتا ہے اور جس سے لوگوں کو بغاوت کے لئے برانگیختہ کیا گیا ہے - لہذا اوس کے الفاظ گورنمنٹ پنجاب کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴-تعلقی دفعہ (۱) ضمن ھائے (ج) اور (د) میں کیا گیا ہے -

۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۷۵--زیر احکام دفعہ ۲ (۱) ایکٹ امتناع مجالس باغیانہ سنہ ۱۹۱۱ء-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل-ضلع جالندھر واقعہ صوبہ پنجاب کو اشتہاری رقبہ قرار دیتے ہیں۔

دستخط--اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۲۳--زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء-جناب نواب معلے القاب گورنر بہادر پنڈت نوا لن چند صاحب ایم-بی-ای ذیلدار کہتہ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو مندرجہ ذیل مواضعات واقع تحصیل اونہ-ضلع ہوشیارپور کی مقامی

حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے :—

۱—منڈواڑا۔
۲—گنڈوں۔
۳—مرواڑی۔
۴—ببیہڑ۔
۵—دولت پور۔
۶—چلیٹ۔
۷—موا کہولاں۔
۸—امبوٹہ۔
۹—مروال۔
۱۰—ننگل جریالاں۔
۱۱—کھناری۔
۱۲—دیولی۔
۱۳—سنگھنئی۔
۱۴—انبوٹہ۔
۱۵—گگریٹ۔
۱۶—کلوہ۔
۱۷—پمسوالہ۔
۱۸—بڈوہ۔
۱۹—اوئیل۔
۲۰—تلیہرا۔
۲۱—موا سیداں۔
۲۲—کوٹلہ ہوڑہ جسوالاں۔
۲۳—لوہارلی۔
۲۴—جاڈلا کوٹڑی۔
۲۵—بڈھیڑا۔
۲۶—گگلیہڑ۔
۲۷—نانگلولی۔
۲۸—پنجور۔
۲۹—دولت پور۔
۳۰—کہڈ۔
۳۱—پنڈوگہ۔
۳۲—ازپور۔
۳۳—بہد سالی۔
۳۴—ملوہ۔
۳۵—بگڈیوا۔
۳۶—کانگڑ۔
۳۷—دھرم پور۔
۳۸—سینڈھو وال۔
۳۹—روڑا دا لہوال۔
۴۰—سوہنا۔
۴۱—ہرولی۔
۴۲—پنڈوری۔
۴۳—ڈالکوالہ۔
۴۴—للیہوی۔
۴۵—ننگل خورد۔
۴۶—ننگل کلاں۔
۴۷—بٹ کلاں۔
۴۸—بٹ خورد۔
۴۹—باتھو۔
۵۰—باتھری۔
۵۱—بہنگل۔
۵۲—میدن پور۔
۵۳—سلگہا المشہور سور کلاں۔
۵۴—کنگوبٹ۔
۵۵—پوبو وال۔
۵۶—کوٹھار۔
۵۷—پولیاں۔
۵۸—دولیہڑ۔
۵۹—گوند پور طرف بولا۔
۶۰—گوند پور طرف چند۔
۶۱—بیگن۔

دستخط—ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۰۱۸ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۶۹۶ - مورخہ ۲۶ - اپریل سنہ ۱۹۱۸ع جیسا کہ وہ اشتہارات نمبری ۲۱۴۳ - ق - مورخہ ۱۲ - اگست سنہ ۱۹۱۹ع و ۲۰۴۱۴ - و - مورخہ ۴ - اگست سنہ ۱۹۲۰ع اور ۲۵۲۳۷ - مورخہ ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کے ذریعہ سے ترمیم کیا گیا - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع حلقہ مشرقی کی ڈویژن ہائے کانگڑہ و کلو اور ہوشیار پور کے اگزیکٹو اہتمام جنگل حسب ذیل ہونگے : —

۱	۲	۳	۳	۵
		جو اس میں شامل ہیں		
اگزیکٹو اہتمام جنگل	صدر مقام	اضلاع مال	دریا	کمشنری مال جس سے متعلق ہیں۔
(۲) ہوشیار پور ...	ہوشیار پور	ہوشیار پور اور کانگڑہ (تحصیل ہمیر پور اور تحصیل ڈیرہ کا اوس قدر حصہ جتنا کہ وہ بیاس کے بائیں کنارہ پر واقعہ ہے۔	...	جالندھر۔
(۳) کانگڑہ ...	دھرمسالہ ...	کانگڑہ (باستثناء سب ڈویژن کلو و تحصیل ہمیر پور اور تحصیل ڈیرہ کا اوس قدر حصہ جتنا کہ وہ بیاس کے بائیں کنارہ پر واقع ہے) اور تحصیل پٹھان کوٹ واقع گورداسپور۔	...	ایضاً۔
(۴) کلو ...	نگر ...	کانگڑہ و ہوشیارپور و گورداسپور اور امرتسر۔	بیاس — اوس کے منبع سے اوس کے سطح کے ساتھ مقام اتصال تک۔	ایضاً۔

نمبر ۲۰۱۹ — معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بھائی جگت جیت سنگھ صاحب فارسٹ رینجر کو جب کہ وہ ڈویژن جنگل نگر میں بطور افسر دریا (River Officer) کام کر رہے ہیں عہدہ دار جنگل باہتمام ڈویژن جنگل کے جملہ اختیارات متعلقہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہارات نمبری ۳۳۰ اور ۳۳۱ — مورخہ ۱۹ - اگست سنہ ۱۸۷۹ع — جیسا کہ وہ اشتہارات نمبری ۱۵۸ — مورخہ ۷ - اپریل سنہ ۱۸۹۰ع و نمبری ۸۰ — مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۰۳ع و نمبری ۹۷ — مورخہ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۰۳ع اور نمبری ۳۷۲ - مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۱۶ع سے ترمیم کئے گئے عطا فرماتے ہیں۔

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۴۲۱ — معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل زیر دفعہ ۳۵ - ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع - مندرجہ ذیل افعال کی مصرحہ ذیل رقبہ میں اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ پانچ سال کے لئے ممانعت فرماتے ہیں : -

افعال جن کی ممانعت کی گئی

(الف) کاشت کے لئے اراضی کو توڑنا یا صاف کرنا۔

(ب) مویشیوں کا چرانا۔

(ج) پودا دار جنگل کا جلانا یا صاف کرنا۔

ضلع	تحصیل	موضع	ٹکا	رقبہ معہ نوعیت	کیفیت
				کنال	
کانگڑہ ...	پالم پور ..	بندلہ ...	شاملات دیہہ	۲۰۰-بنجر قدیم-	
				۱۰۰-کھڑپتر-	
			میزان	۳۰۰	
				کنال مرلے	
			ساھن	۶ ۸-بنجر قدیم-	
				۱ ۱۲-کھڑپتر-	
			میزان	۸ ۰	
			بھٹیارکہ	۲۲۷ ۲-بنجر قدیم-	
			بندلہ خاص	۱ ۱۳-بنجر قدیم-	
				۱۹ ۷-کھڑپتر-	
			میزان	۲۱ ۰	
			ھر	۱۷ ۱۳-بنجر قدیم-	
			سگرکوہ	۷ ۱۱-کھڑپتر-	
			کل میزان ...	۶۸۱ ۷	

نمبر ۲۳۳۵-۰ مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ امر ناتھ صاحب ...	اکسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر جنگلات متعینہ ڈویژن جنگل بشہر-	۳ ماہ اور ۲۵ دن-	رعائتی رخصت زیر دفعات ۱۹۹ (الف) اور ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند- صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس آر-مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ء-	۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء- (قبل دوپہر)	

دستخط-ڈی-جے-بائڈ

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

حکم گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

ڈاکٹری

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۲۴۳ـ مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :ـ

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
ڈاکٹر ڈبلیو۔ ایس رابرٹسن صاحب۔	عارضی سول سرجن	۵ ماہ اور ۳ دن۔	۲ ماہ اور ۲۸ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۲ ماہ اور ۲۷ دن کی غیر معمولی رخصت بلا مواجب زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۹۰ اور ۳۳۹ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۰ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع (بعد دوپہر)۔	

دستخط ـ فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط ـ اے جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ۔

حفظان صحت

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۹۳۹ـ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :ـ

ضلع رہتک ـ تحصیل رہتک۔
ضلع اٹک ـ تحصیل تلاگنگ۔
ضلع منٹگمری ـ تحصیل اوکاڑہ۔
ضلع ملتان ـ قصبہ ملتان۔
ریاستہائے دیسی ـ ریاست جیند۔

دستخط ـ فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط ـ اے جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

تعلیم

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۹۸ـ اے ـ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر رخصت سے واپس آنے پر جو اون کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۷۰۲۳ـ اے ـ مورخہ ۳۰ جون سنہ ۱۹۲۰ ع ۱۰ دن عطا ہوئی اور جس ۱۰ دن

بذریعہ اشتہار نمبری ۱۲۸۳۸-ای - مورخہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع توضیح کی گئی مس - ایف - آر - کرمزی صاحبہ دویم معلمہ کوئین میری کالج لاہور نے یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اهتمام لیا-

اون کی رخصت کا غیر منقضی المیعاد حصہ (یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع سے ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع تک) بذریعہ اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا ہے-

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۴۴-ای-اے-ایس ڈیوی صاحب پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور کو ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع سے تعطیلات کالج کے تسلسل میں ۵ ماہ اور ۷ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو عطا ہوئی-

نمبر ۱۰۴۵-ای-ایچ-ایل-اوکوٹ صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور ڈیوی صاحب کی جگہہ جن کو رخصت عطا کی گئی اوس تاریخ سے بطور قائمقام پرنسپل کالج مذکور مقرر ہوئے-

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم-

دستخط—جی اینڈرسن
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

رجسٹری

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۱۰۴—اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۶ اور ۷- ایکٹ رجسٹری هند سنہ ۱۹۰۸ ع حاصل هیں اور بہ تنسیخ ضمن (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳ مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۰۹ ع گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اعلان کرتی ہے کہ اون اضلاع کے جملہ عہدہ داران باهتمام انتظام جن کا انضباط مال اور انتظام کے اغراض کے لئے یکساں ہے خواہ وہ بطور قائمقام یا مستقل ڈپٹی کمشنران هوں رجسٹری کے اغراض کے لئے رجسٹرار ان اضلاع باعتبار عہدہ هونگے اور کہ ایسے رجسٹراران کے دفاتر اضلاع کے صدر مقامات میں قائم کئے گئے هیں-

دستخط—فضل حسین-
منسٹر تعلیم

دستخط—ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ

حکم گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکهائے

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۰۴-جی—چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم هوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی گلابی دروازہ سے مقبرہ دائی انگا واقعہ بیگم پورہ لاہور تک پیدل راستہ بنانے کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کیلئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
لاہور ...	لاہور ...	بیگم پورہ ...	۰۱۰ ۰	شمال—مقبرہ دائی انگا ... جنوب—گلابی دروازہ ... مشرق—کاشت شدہ اراضی ملکیتی ڈاکٹر اللہ جوایا۔ مغرب—کاشت شدہ اراضی ملکیتی ڈاکٹر اللہ جوایا۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر دوم لاہور پراونشل ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور۔

دستخط—ہرکشن لال
مفسٹر زراعت۔

دستخط—اے—ایس—منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

زراعت

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۲۳۷—کیپٹن ہو ڈیلیو-ایف واکر صاحب آر-سی-وی-ڈی پروفیسر علم جراحی پنجاب وٹیرنری کالج لاہور ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع قبل دوپہر سے کیپٹن کے-جے-ایس ڈولیلڈ صاحب پروفیسر سینیٹری سائنس کو جو ٹریننگ کے لئے صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ کیٹل فارم حصار کے ماتحت تعینات کئے گئے سبکدوش کرکے اپنے کام کے علاوہ پروفیسر سینیٹری سائنس مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۲۳۸—کیپٹن اے ہول صاحب ایم-آر-سی-وی-ڈی پوسٹ گریجوایٹ پروفیسر پنجاب وٹیرنری کالج لاہور ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع قبل دوپہر سے ٹریننگ کے لئے دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول وٹیرنری پنجاب لاہور میں متعین کئے گئے۔

دستخط—ہرکشن لال
مفسٹر زراعت۔

دستخط—ای—جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب بصیغہ جات منتقل شدہ۔

صیغۂ تجارت و صنعت و حرفت

۲۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع

نمبر ۲۹۹۰۲ ـ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بتفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۳ ـ ایکٹ شکار ماہی پنجاب نمبر ۲ ـ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع ـ دریائے ستلج اور اوسکے معاونوں کے اون حصوں میں جو ضلع فیروز پور کے اندر واقع ہیں شکار ماہی کے انصرام کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں اطلاع عام کےلئے مشتہر کئے جاتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ مسودہ قواعد ہذا پر ۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو یا اوس کے بعد غور کی جائیگی اور کہ اون اعتراضات یا تجاویز پر جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوں باضابطہ غور کی جائیگی۔

مسودۂ قواعد

۱ ـ کوئی شخص مندرجہ بالا پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ ہوگا ـ بجز بروئے ایسے لائسنس کے جو صاحب ڈپٹی کمشنر فیروزپور بہ نمونہ و ا منسلکہ قواعد ہذا عطا کریں۔

۲ ـ لائیسنس ہر سال یکم ستمبر سے ۳۰ جون سال آئندہ تک نافذ العمل رہینگے ـ جولائی و اگست کے مہینے بلدش کا موسم تصور ہونگے جن میں مچھلی پکڑنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۳ ـ لائسینسدار بروئے لائیسنس مذکورہ بالا پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز ہوگا ـ باستثناء اوس بلدش کے موسم کے جو قاعدہ ۲ میں مقرر کیا گیا۔

شرط ـ مگر شرط یہہ ہے کہ قواعد ہذا میں مندرجہ کوئی امر لائیسنسدار کو کسی ایسے پانی میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ کریگا جس میں بعد ازین کسی قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶ ـ ایکٹ ۴ ـ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع کی رو سے مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی جائے۔

۴ ـ قواعد ہذا کی رو سے عطا کردہ ہر ایک لائیسنس کی یہہ ایک شرط ہوگی کہ لائیسنسدار کو صرف مندرجہ ذیل قسم کے ساز و سامان کے ساتھہ مچھلی پکڑنے کی اجازت ہوگی :ـ

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ کی چھوٹی سے چھوٹی آنکھہ ۱½ ـ انچ مربع یعنی گرہ سے گرہ تک ۱½ ـ انچ سے کم نہ ہو یا اوس کا گھیرہ ۶ ـ انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لاھنگ ـ (لمبی ڈوری معہ کنڈیوں کے)۔

(ج) بنسی ڈوری اور برچھی۔

(د) برچھی (بھالا یا تری)۔

۵ ـ لائیسنس کی فیس (رسوم) حسب ذیل ہوگی :ـ

	روپے
(۱) جملہ اقسام کے شکار ماہی مندرجہ قاعدہ ۴ کے لئے	۳ فی موسم
(۲) صرف بنسی ڈوری اور برچھی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کے لئے ...	۲ ایضاً۔

کسی کم تر عرصہ کے لئے پوری فیس لیجائیگی۔

۶ ـ نیز ہر ایک لائیسنس کی یہہ بہی شرط ہوگی کہ لائیسنسدار اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اوس کو خبر ملے صاحب ڈپٹی کمشنر ـ تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو اطلاع دے۔

۷—لائیسنسدار کسی شخص کو (سوائے اپنے ۱۶ برس سے کم عمر کے بچوں کے) جال کے ذریعہ مچھلی پکڑنے میں اپنے ساتھہ کام پر لگانے کا مجاز نہ ہوگا جبتک کہ شخص مذکور لائیسنس یافتہ نہ ہو۔

۸۔ لائیسنسدار کسی سامان کے گاڑنے (سوائے بانس یا پتلی جال کے جبکہ وہ صرف عارضی طور پر مہان جال یعنی چھتہ جال کے ساتھہ استعمال کرنیکے لئے پانی میں گاڑا جائے) باڑ یا بند لگانے یا مچھلی پکڑنے کی غرض سے پانی کا رخ موڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۹—مچھلی پکڑنے کے ارادہ سے زہر یا چونا یا بارود یا دیگر ضرر رساں یا بھک سے اُڑ جانے والی اشیاء استعمال کرنے کی سخت ممانعت ہے۔

۱۰—کل ساز و سامان کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ہذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں کوئی ایسا شخص باز کر نزدیک ترین تھانہ میں لیجا سکتا ہے۔ دسکر زیر دفعہ ۶۔ ایکٹ مذکور جرائم زیر ایکٹ مذکور کیلئے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو اور اس قسم کا جملہ سامان مجرم کے زیر دفعہ ۵۔ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کیا جاسکتا ہے۔

۱۱—صاحب ڈپٹی کمشنر کسی ایسے شخص کا لائیسنس منسوخ کرسکتے ہیں جو قواعد ہذا کی خلاف ورزی کے لئے یا ایکٹ نمبر ۴—صدرہ سنہ ۱۸۹۷ء کی کسی دفعہ کی رو سے سزایاب ہو۔

نمونہ و—!

مچھلی پکڑنیکا لائیسنس برائے ضلع فیروز پور

نمبر لائیسنس ____________________

عام لائیسنس

قسم لائیسنس ____________________

صرف بنسی ڈوری اور بڑھی کا لائیسنس

تاریخ اجرا ____________

لائیسنسدار کا نام و پتہ ____________________

تاریخ ادائیگی ____________________

تحریر ہذا کے ذریعہ لائیسنسدار کو آج کی تاریخ سے ۳۰ جون سنہ ۱۹ ء تک شرائط مندرجہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر مورخہ کے تابع مندرجہ ذیل پانیوں میں مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

مبلغ $\frac{\text{۳ روپیہ}}{\text{۲ روپیہ}}$ سرکاری خزانہ میں جمع کرنے کیلئے وصول ہوا

پانی—سرکاری سلسلہ بہتہ اوس کے معاونین واقعہ ضلع فیروز پور۔

دستخط—ڈپٹی کمشنر فیروز پور۔

شرائط جن کے تابع لائیسنس جاری کیا گیا

۱—لائیسنسدار لائیسنس کے اجرا کی تاریخ سے ۳۰ جون سنہ ۱۹ ع تک مچھلی پکڑ سکتا ہے وہ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ______ مورخہ ______ کا پابند ہوگا اور مچھلی پکڑنے کے لئے صرف مندرجہ ذیل ذرائع استعمال کر سکتا ہے :—

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ کی انکھ ۱-۱½ انچ مربع یعنی گرہ سے گرہ تک ۱-½ انچ سے کم نہ ہو یا اوس کا گھیرہ ۶-۱ انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لاھنگ (لمبی ڈوری معہ کنڈیوں کے)۔

(ج) بنسی ڈوری اور بوھی۔

(د) بوچھی (بھالا یا تری)۔

۲—ہر ایک ایسے شخص کے لئے جو جال کے استعمال کرنے میں مدد دے لازمی ہوگا کہ اوس کے پاس ایک لائیسنس ہو یعنی اگر ۲ شخص ایک جال کو ملکر استعمال کریں تو ہر ایک کو لائیسنس لینا ہوگا۔

۳—لائیسنس ہذا ہر ایسے شخص کے طلب کرنے پر پیش کرنا چاہئے جو اوس کے طلب کرنے کا مجاز ہو۔

۴—لائیسنسدار پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اوس کو اطلاع ملے صاحب ڈپٹی کمشنر۔ تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو اطلاع دے۔

نوٹ—لائیسنسدار بند شی کے موسم میں یعنی یکم جولائی سنہ ۱۹ ع سے ۳۱ - اگست سنہ ۱۹ ع تک اور کسی ایسے پانی میں جس میں قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶-ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ ع- کی رو سے مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی گئی ہو - مچھلی پکڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

دستخط—پی-ٹی-گبسن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۳۳۳—بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶-ایکٹ مچھلی ھند سنہ ۱۸۹۷ ع اور بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۳۳۳ مورخہ ۱۸ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ ع گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ضلع گورداسپور کے پانیوں میں مچھلیوں کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب کرتی ہے :—

قواعد

مسودہ قواعد مذکور پر اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھ ہفتہ بعد غور کی جائیگی اور اگر کوئی اعتراض یا تجویز تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوئی اوس کو بھی زیر غور لایا جائیگا۔

۱—دریائے راوی میں مادھو پور ھیڈ ورکس کے پل سے نیچے ایک میل تک عرصہ دو سال کے لئے کسی قسم کی مچھلی پکڑنے کی ممانعت ہے۔

۲—مذکورہ بالا قاعدہ کی خلاف ورزی کی پاداش میں ایسی سزا کے جرمانہ دی جائیگی جو ۱۰۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر خلاف ورزی بدستور جاری رہے تو مزید ایسی سزا کے جرمانہ دی جائیگی جو پہلی سزایابی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ۱۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

۳—مچھلی پکڑنے کے کسی گاڑے ہوئے سامان یا جال یا کسی دیگر آلہ کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱ استعمال کیا جائے کوئی پولیس افسر یا کوئی شخص جسے خاص طور پر (بلحاظ نام یا بلحاظ عہدہ) لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو گرفتار کر سکتا ہے۔

۴—کوئی گاڑا ہوا سامان جو لگایا جائے یا مچھلی پکڑنے کا جال یا کوئی دیگر آلہ جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱۔ استعمال کیا جاوے۔ اور کوئی مچھلی جو کسی ایسے گاڑے ہوئے سامان یا جال یا دیگر آلے کے ذریعہ پکڑی جائے—وہ حسب الحکم مجسٹریٹ قابل ضبطی ہوگی۔

نمبر ۲۳۴۵—بحوالہ قاعدہ ۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۴۳ مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) زیر دفعہ ۷—ایکٹ مچھلی ہند۔ نمبر ۴—مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع—اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ضمیمہ منسلکہ ذیل کے خانہ اول میں مذکورہ اشخاص کو حدود مصرحہ خانہ ۲ ضمیمہ مذکور کے اندر کسی گاڑے ہوئے سامان کو جو لگایا جائے یا مچھلی پکڑنے کے جال یا کسی دیگر آلہ کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱—استعمال کیا جاوے پکڑنے کا اختیار تفویض کرتی ہے ۔—

۱	۲
اشخاص جن کو بلحاظ عہدہ اختیار تفویض ہوا	مقامی حدود جنکے اندر اختیارات استعمال کئے جائینگے
۱—جملہ عہدہ داران نہر جو رتبہ میں سب اوورسیئر کے برابر یا اوس سے بالا تر ہوں اور موجودالوقت کے لئے مادھو پور میں مقیم ہوں۔	دریائے راوی گذر آب واقعہ مادھو پور کے نیچے کی طرف ایک میل کے فاصلہ تک۔
۲—ذیلدار- سفید پوش-نمبردار-چوکیداران موضع مادھو پور۔	
۳—سپروائیزر و چوکیداران تالاب ہائے مچھلی مادھو پور۔	
۴—جملہ افسران محکمہ مچھلی۔	

دستخط—ہرکشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ صیغہ جات۔

صیغہ پولیس

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب—۱۳۷-۲-۱۴-الف-۲۱—رخصت سے واپس آنے پر جی-ایچ-آر ہالینڈ صاحب او-بی-ای سپرنٹنڈنٹ پولیس پراونشیل پولیس ٹریننگ سکول پھلور مقرر ہوئے جہاں انہوں نے ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر بی-بی ہاول صاحب کو سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب—۱۳۸-۲-۱۴-الف-۲۱— ہالینڈ سے سبکدوش ہونے پر بی-بی ہاول صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس-پراونس ٹریننگ سکول پھلور سے محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور کو تبدیل ہوئے جہاں انہوں نے ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط—سی-جی-ڈی فورڈہم
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۳۹ ای۔ آئی۔ـ لالہ جوتی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انجینیئر متعینہ سوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے ایک ماہ اور ۲۷ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۱ ماہ اور ۴ دن کی فرلو یا کلہم ۳ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۹۰ و ۲۳۲ اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول (جدید قواعد رخصت) عطا ہوئی۔

نمبر ۴۶۴ ای۔ آئی۔ـ او۔ڈبلیو ہنگلے صاحب اگزکٹو انجینیئر متعینہ پٹیالہ ڈویژن نہر سرہند کو ۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ۲۰ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۷ ماہ اور ۸ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۴ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۲ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۹۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ و ۳۱۰ و ۳۱۶۔الف مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

نمبر ۴۷۶۔ ای۔ آئی۔ـ بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ نہر اپر باری دوآب کی ڈرینج ڈویژن یکم جنوری سنہ ۱۹۲۱ء سے بند کی گئی تھی۔

نمبر ۴۷۸۔ای۔آئی۔ـ بہالی سروپ سنگھ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیئر ڈویژن چہارم نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن دوم نہر اپر باری دوآب کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر آخرالذکر ڈویژن میں اسی تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۴۔ای۔آئی۔ـ لالہ امرت رائے صاحب سب انجینیئر ڈویژن بھٹنڈا نہر سرہند سے ڈویژن ڈیرہ غازیخان انہار طغیانی دریائے سندھ کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۳۰ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۹۶۔ای۔آئی۔ـ ڈبلیو۔آر بالیز صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیئر متعینہ اول ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۹۶۔ای۔آئی۔ـ ایچ۔ایف ایشلی صاحب اگزکٹو انجینیئر ڈویژن ڈرینج نہر اپر باری دوآب سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقہ نہر اپر باری دوآب کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر مقام میں یکم جنوری سنہ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۴۳۶۔ڈبلیو۔آئی۔ـ چونکہ معلےالقاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب۔یعنی ملوال مائنر کے لئے جو نہر سرہند کی ابوہر برانچ کے متعلق ابوہر جوائنٹ ڈسٹریبیوٹری نمبر ۳ کے دائیں کنارہ کے اقل فاصلہ ۲۰۱۲۴ فٹ پر باہر نکلتا ہے کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
فیروزپور	فیروزپور	بدھلی گلاب سنگھ۔	۳ ، ۱۹	ایک تنگ قطعہ اراضی ۷۵۳۹ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا جو ڈسٹری بیوٹری نمبری ۳ سے عام طور پر شمال۔مغربی سمت کو واقع ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر فیروزپور ڈویژن نہر سرہند واقعہ فیروزپور اور ڈپٹی کمشنر ضلع فیروزپور۔
		ڈھلنی سا ...	۱۵ ، ۰۵		
		اوکوکی ...	۳ ، ۹۳		
		ماچھیوارہ (کمگر)۔	۱۲ ، ۰۷		
		میزان ...	۳۴ ، ۲۵		

نمبر ۳۹۳۔ڈبلیو۔آئی۔۔اشتہار شعبۂ آبپاشی۔ نمبری ۲۳ ڈبلیو۔آئی۔مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع جس میں جدید عمارات واقعہ لدھیانہ کے لئے ۱۸ ، ۱۵۔ایکڑ زمین حاصل کی گئی تھی بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ م

نمبر ۵۰۳۔ڈبلیو۔آئی۔۔چونکہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب۔یعنی ڈسٹری بیوٹری نمبر ۳۔از اقل فاصلہ ۲۱۹۰۳ فٹ تا اقل فاصلہ ۴۹۶۳۰ فٹ کے لئے جو نہر سرہند کی ابوہر برانچ کے ستلج نیویگیشن چینل کے بائیں کنارہ کے اقل فاصلہ ۱۵۶۲۵۰ فٹ پر باہر نکلتا ہے کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحۂ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
فیروزپور	فیروزپور	رتن کھیڑہ ...	۱۵ ، ۳۴	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۷۷۴۷ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا جو عام طور پر ستلج نیویگیشن چینل کے ڈسٹری بیوٹری نمبری ۳ کے اقل فاصلہ ۲۱۹۰۳ سے مغربی سمت کو واقع ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر فیروزپور ڈویژن نہر سرہند واقعہ فیروزپور اور ڈپٹی کمشنر ضلع فیروزپور۔
		جیمل والا یا پیارانا۔	۹ ، ۶۰		
		ملوال ...	۹ ، ۸۷		
		یزید پور ...	۲۹ ، ۷۷		
		میزان...	۹۳ ، ۰۸		

دستخط۔۔ایچ۔ڈبلیو۔ایم آئیوز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ ابپاشی۔

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۳۷—ای-آئی-جے-او واٹر ھاؤس صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو حضور ڈیوک اعظم و زیر ھند کی طرف سے بوجہ امورات خانگی اور مشکلات سفر ۲۰ یوم کی رخصت کی توسیع اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی - نمبری ۵۸۸۶ ای-آئی-مورخہ ۷ جولائی سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی تھی-

۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۵۶۷—ای-آئی-سی-کولن ینگ صاحب اگزکٹو انجینئر صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی پنجاب کو حضور ڈیوک اعظم و زیر ھند کی طرف سے فرلو کی بجائے ۴ ماہ کی تبدیل شدہ فرلو عطا ہوئی -

تبدیل شدہ فرلو جو اشتہار شعبہ آبپاشی-نمبری ۲۰۳۵۰-ای-آئی - مورخہ ۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں منظور ہوئی تھی-بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کی جاتی ہے-

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۶۰۰—ای-آئی-سی-ایچ ویک لینڈ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر جن کو حضور ڈیوک اعظم و زیر ھند نے مقرر فرمایا یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور خانکی ڈویژن حلقہ لوئر چناب غربی میں حاضر ہوئے جہاں وہ ماہ مذکور کی ۹ تاریخ کو بعد دوپہر تعینات کئے گئے-

دستخط-ایف-ٹی بونس
قائمقام سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۲۲۱۰ —سی-اس—۵۰۰—۷-۲-۱۹۲۱—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵] لاہور — ۴ فروری (مجریہ ۱۱ فروری) سنہ ۱۹۲۱ء — یوم جمعہ [جلد ۵۹

فہرست مضامین

۲۳۰۴ پی جی جی۔

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیٹیکل

ریاستہائے دیسی

۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۳۸۶ — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ — ایکٹ گاڑیہائے موٹر ہند نمبر ۸ — مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع — جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا اعلان فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۰ کے احکام پنجاب کے اندر کسی ایسی گاڑیہائے موٹر پر اطلاق پذیر نہیں ہونگے جو رجسٹریشن گاڑیہائے موٹر ریاست جموں و کشمیر (نمبر ۱ — مصدرہ سنہ ۱۸۷۵ع) کے احکام کے مطابق رجسٹر شدہ ہوں۔

نمبر ۳۳۸۷ — مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ جس کو جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ — ایکٹ گاڑیہائے موٹر ہند — نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع — قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۲ — مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ع میں ایزاد کرنا تجویز فرماتے ہیں — برائے اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے اور بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ مسودہ قاعدہ مذکور پر ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو یا اوس کے بعد غور کیا جائیگا اور کہ اون اعتراضات یا تجاویز پر جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگی باضابطہ غور کیجائیگی :—

مسودہ قاعدہ

۱۴ — د — کوئی شخص جو موٹرکاری چلانے کا ایک ایسا جائز لائیسنس رکھتا ہو جو رجسٹریشن گاڑیہائے موٹر ریاست جموں و کشمیر (نمبر ۱ ۔ مصدرہ سنہ ۱۸۷۵ع) کے احکام کے مطابق عطا کیا گیا ہو اوسکی نسبت متصور ہوگا کہ اوسکو ایکٹ گاڑیہائے موٹر ہند سنہ ۱۹۱۴ع کے معنوں میں مجوزہ طریق کے مطابق لائیسنس عطا کیا گیا ہے۔

دستخط — ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات — تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۱۵۴ — خان بہادر خان مظفر خان صاحب ملازمت سول صوبہ کی خدمات ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع بعد دوپہر سے گورنمنٹ ہند صیغہ خارجہ و پولیٹیکل کے سپرد کی گئیں۔

نمبر ۳۱۵۶ — ام — ای — ایچ — لنکن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی خدمات ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع بعد دوپہر سے چیف کمشنر دہلی کے سپرد کی گئیں۔

۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۲۰۷ — مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے

عمل میں آگئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
واہ ہر نرائن صاحب ..	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر صاحب کمشنر اصلاحات صوبہ لاہور کے ماتحت متعینہ بکار خاص۔	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین لاہور۔	...	۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع۔	
لفٹنٹ جی-ری فولسز صاحب۔	...	اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی انبالہ۔	...	۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	انکی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ فوج سے گورنمنٹ پنجاب کے سپرد ہونے پر ڈی-اے-جی ڈاس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
پی-جے اینڈرسن صاحب ایم-بی-ای-	قائمقام ڈپٹی کمشنر جالندھر۔	پرسنل اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر فیروزپور۔	...	۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع	
ایچ-اے کیسن صاحب سی-ایس-آئی-	کمشنر قسمت انبالہ	فنانشل کمشنر پنجاب	لاہور ...	۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	سی-جے-ہیلیفیکس صاحب سی-بی-ای کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے۔
جے-اے-راس صاحب...	ڈسٹرکٹ و سشن جج۔	...	جالندھر ... اٹک ...	۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	رخصت سے واپس آنے پر خانبہادر مرزا ظفر علی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

رخصت

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۹۹۵—مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
خانصاحب میاں عبدالعزیز صاحب۔	جونیئر سیکریٹری صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب۔	۳ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند-صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ ؛ سی-ایس-آر-مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ع-	۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	
خانبہادر چودھری سلطان احمد صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ کار خاص پنجاب سول سیکرٹری ایٹ لاہور۔	۵ ماہ اور ۱۸ دن۔	ایضاً ...	۲۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	
پی-وڈ کولنز صاحب...	سینئر اسسٹنٹ سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	۱۰ دن ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	اس رخصت کے تسلسل میں جو اوس کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷۲۲ - مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی۔

امتحان

یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع

* نمبر ۳۲۴۶—جن صاحبان کے نام مندرجہ ذیل نقشہ میں درج ھیں اون کی نسبت صدر کمیٹی امتحان نے قرار دیا ھے کہ اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و اُمیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا جو امتحان سرشتہ بمقام لاھور یکم نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو اور اوس سے اگلے ایام میں ھوا تھا اوس میں وہ شق ھا ء و درجہ ھائے مندرجہ ذیل میں پاس ھوئے :—

تنبیہ—جن کے نام پر نشان * کیا گیا ہے اونکو سرٹیفکیٹ تعلیم خزانہ پیش کرنا ھو گا جسکا قاعدہ ۱۳ ملحوظہ قواعد مشتہرہ ھمراہ اشتہار نمبری ۳۳—مورخہ ۹—اگست سنہ ۱۹۱۵ع کی رو سے پیش کیا جانا ضروری ھے—

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
اسسٹنٹ کمشنران					
قاضی—جی بی ٹی فورڈ صاحب ...	...	معیار اعلیٰ ...	معیار اعلیٰ* ...	...	...
آر-جے-ایس ڈاڈ صاحب ...	معیار ادنیٰ ...	...	معیار ادنیٰ ...	...	...
ایم-آر و ااا صاحب ...	...	...	...	معیار اعلیٰ	...
پی-ایل کر فیلک صاحب ...	معیار ادنیٰ ...	معیار ادنیٰ ...	معیار ادنیٰ* ...	معیار اعلیٰ	...
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران					
بی-اوجاگر سنگھ صاحب ...	...	...	معیار اعلیٰ* ..	...	...
ٹی-پرتھوی چند صاحب ...	...	...	خزانہ میں معیار ادنیٰ*-	...	...
خان عبدالحمید خان صاحب ...	معیار ادنیٰ ...	معیار اعلیٰ ...	...	...	...
لالہ روشن بھگوان صاحب ...	...	معیار اعلیٰ .. (با تعریف)	معیار اعلیٰ* ... (با تعریف)		
اُمیدواران برائے عہدہ اسسٹنٹ کمشنری					
(الف) تحصیلداران و نائب تحصیلداران—					
ایم-مہر محمد صاحب ...	معیار ادنیٰ ...	معیار اعلیٰ ...	...	...	...
ایم-ولی محمد صاحب ...	معیار اعلیٰ ...	...	...	...	...
ایم-ریاض الدین صاحب ...	...	معیار ادنیٰ ...	...	...	...
ایم-نصیرالدین صاحب ...	معیار ادنیٰ ...	معیار اعلیٰ ...	معیار اعلیٰ* ...	...	...
رائے صاحب کالی چرن کھور صاحب	معیار ادنیٰ ...	...	معیار اعلیٰ* ...	...	...
بی-ھرمیال سنگھ صاحب ...	...	معیار اعلیٰ ...	معیار اعلیٰ* ...	...	...
بی-سمپورن صاحب ...	...	...	خزانہ میں معیار ادنیٰ*	...	...

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
لالہ خان چند صاحب	جیلخانجات میں معیار ادنےٰ۔	معیار اعلےٰ ...	خزانہ میں معیار اعلےٰ*۔	...	...
ایم۔ اودھے چند صاحب	...	...	معیار اعلےٰ* ...	...	...
بی۔ امر سنگھ صاحب	...	...	معیار اعلےٰ* ...	...	...
ایم۔ محمد حسین صاحب	معیار ادنےٰ ...	معیار ادنےٰ ...	معیار ادنےٰ* ...	...	...
پیر حیدر شاہ صاحب	معیار ادنےٰ ...	...	معیار ادنےٰ* ...	...	...
ایم۔ گل نواز خان صاحب	جیلخانجات میں معیار ادنےٰ۔	...	خزانہ میں معیار اعلےٰ*۔	...	...
ایم۔ محمد احسان اللہ خان صاحب ...	معیار اعلےٰ ...	...	...	...	...
لالہ لدھا رام صاحب	...	معیار اعلےٰ ...	معیار ادنےٰ* ...	...	...
(ب) منصفان۔					
ایم۔ غلام حیدر خان صاحب ...	معیار اعلےٰ باتعریف	...	معیار اعلےٰ* ...	...	...
لالہ برج لال صاحب	معیار ادنےٰ ...	...	معیار اعلےٰ* ...	...	...
بی۔ جھنڈا سنگھ صاحب	...	معیار اعلےٰ ...	معیار اعلےٰ* ... (باتعریف)	...	...
(ج) متفرق۔					
سردار جے سنگھ صاحب	...	معیار اعلےٰ ...	...	...	...
چودھری جے نرائن سنگھ صاحب ...	...	معیار اعلےٰ ...	...	...	...
ایچ۔ جے پیرسن صاحب	...	معیار اعلےٰ ...	معیار ادنےٰ* ...	...	...
ایف میہن صاحب	...	معیار ادنےٰ ...	...	...	...
شیخ اصغر علی صاحب	...	معیار ادنےٰ ...	معیار اعلےٰ* ...	...	...
لالہ الفت رام صاحب	...	معیار اعلےٰ ...	معیار اعلےٰ* ... (باتعریف)	...	...
سردار دلباغ سنگھ صاحب	...	...	معیار اعلےٰ* ...	...	...
لالہ رامجی لال صاحب	معیار اعلےٰ باتعریف	...	خزانہ میں معیار اعلےٰ*۔	...	...
ایم۔ عبد الفتاح صاحب	معیار اعلےٰ ...	...	معیار اعلےٰ* ...	...	...
ٹی۔ ایف۔ سی لورس صاحب ...	معیار اعلےٰ ...	معیار اعلےٰ ...	...	...	...
بی۔ سندر سنگھ صاحب	...	معیار اعلےٰ ...	معیار اعلےٰ* ... (باتعریف)	...	...

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
پنڈت ورت چند صاحب... ...	معیار ادنی ...	معیار اعلی	معیار اعلی* ...	...	...
		باتعریف			
چودھری ذکاؤ اللہ صاحب ...	...	معیار اعلی ...	معیار اعلی * ...	...	...
		باتعریف			
لالہ رگھبیر سنگھ صاحب	...	جیلخانجات میں معیار اعلی۔	...	...	...
ایم۔ چراغ الدین صاحب... ...	معیار اعلی ...	...	...	...	...
بی۔ جھنڈا سنگھ صاحب	...	معیار اعلی ...	...	...	...
کنور ایشوری سنگھ صاحب ...	معیار ادنی ...	...	...	...	...
ایم۔ محمد خورشید حق صاحب ...	...	معیار اعلی ...	معیار اعلی * ...	...	...
چودھری دیا رام صاحب	...	معیار ادنی ...	معیار اعلی* ...	...	...
آنریری مجسٹریٹ					
سیٹھ پورن چند صاحب	قانون فوجداری میں معیار اعلی۔	...	...	...	...
مجسٹریٹ چھاؤنی					
میجر بی۔ ایم مارٹن صاحب ...	معیار ادنی ..	معیار اعلی ...	معیار اعلی ...	...	...

اختیارات

۲۳ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع

نمبر ۲۶۶۳۹۔الف۔ بتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر آر۔بی بیکٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع راولپنڈی کو تاریخ اشتہار ھذا سے عرصہ ۶ ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ھیں بیکٹ صاحب کو بذریعہ اشتہار ھذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ھیں جنکی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع میں کی گئی ہے بجز ان کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۹) اور (۲۷) درج ھیں۔

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۰۰۔م۔بہ تفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر شیخ عبدالصمد صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام نظم و نسق ضلع جھنگ کو ضلع جھنگ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (بہ استثناء شرط دوم) و ۲۰ و ۲۳ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ھیں۔

اشتہار ھذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور ضلع جھنگ سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۷۰۷-ج- ای-جے-ایڈکرسن صاحب ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروز پور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷۰۷-د-پی-جے-ایڈکرسن صاحب ایم-بی-ای- اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروز پور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ ایڈکرسن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۲۷۰۷-ہ-پی-جے-ایڈکرسن صاحب ایم-بی-ای مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع فیروز پور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۹۷۸-الف-جے-اے-راس صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن اٹک کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۹۷۸-ب-جے-اے-راس صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی اٹک کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۹۷۸-ج-خان صاحب مرزا ظفر علی صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت سشن جالندھر کی حدود کے اندر ایڈیشنل سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۹۷۸-د-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان صاحب مرزا ظفر علی صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۱ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی فیروز پور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج مقرر فرماتے ہیں۔

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۰۹۱-میجر ٹی-بی جیسنی صاحب قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی چھاؤنی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ میجر جیسنی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

دستخط-ایل-فرینچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

عام

یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۳۳-بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۹۲-۵۶۷-مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع-ایف-ڈبلیو کیلرے صاحب آئی-سی-ایس نے ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر قواعد انتخاب پنجاب کے بموجب مقرر شدہ کمشنر کے عہدہ کمشنر و پریذیڈنٹ کا اہتمام لیا۔

نمبر ۳۲۳۵—بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۶۴—۵۶۷—مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء اور کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء نے ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر قواعد انتخاب پنجاب کے بموجب مقرر شدہ کمشناوان کے عہدہ کا اہتمام لیا۔

دستخط—ایل۔فرانچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۰۹۳—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع۔معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب لفٹننٹ سردار جسجیت سنگھ صاحب آہلو والیہ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع جالندھر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط—ایل۔فرانچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

فوج

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۲۱۴—آگزیلیری فورس ایکٹ (ایکٹ امدادی فوج) کی دفعہ ۲۸ (۱) کے بموجب معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجوزہ فوجی رقبہ جات انبالہ و لاہور اور راولپنڈی کے لئے مشیری کمیٹیاں منضبط فرماتے ہیں اور مندرجہ ذیل اصحاب کو علی الترتیب رقبہ جات مذکور کے ممبر مقرر فرماتے ہیں۔یعنی —

ممبران کمیٹی ہائے	فوجی رقبہ جات۔
۱—ڈپٹی کمشنر شملہ	رقبہ انبالہ۔
۲—اے۔کلارک صاحب ڈرایر شملہ	رقبہ انبالہ۔
۱—سی۔ایم کنگ صاحب سی۔آئی۔ای و آئی۔سی۔ایس ...	رقبہ لاہور۔
۲—ایچ۔ایس جولی صاحب	رقبہ لاہور۔
۳—ای۔اے سمیڈلی صاحب	رقبہ لاہور۔
۱—ایچ۔پی ٹالنٹن صاحب سی۔آئی۔ای و آئی۔سی۔ایس ...	رقبہ راولپنڈی۔
۲—میجر ڈبلیو ولسن صاحب پنجاب لائیٹ ہارس ...	رقبہ راولپنڈی۔

دستخط—اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

ڈاکٹری

حکم گورنمنٹ پنجاب (وزارت۔تعلیم)

ریزولیوشن

نمبر ۳۲۰۷—(ہوم۔ڈاکٹری) مورخہ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع۔ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب۔سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کی منظوری سے اور میڈیکل سروس کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق احکام کے

صادر ہونے تک گورنمنٹ پنجاب (وزارت-تعلیم) سول اسسٹنٹ سرجنان پنجاب کے لئے وہ مرمتہ شرح ہائے تنخواہ منظور فرماتی ہے جس کی مفصلہ ذیل فقرہ جات میں تفصیل درج ہے۔

جدید معیار یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ع سے نافذ العمل ہوگا

	تنخواہ ماہوار روپیہ
اسسٹنٹ سرجنان	۲۲۵—۱۵—۳۵۰
پانچویں اور دسویں سال کے بعد معیار مذکور میں ترقی اس شرط کے تابع ہوگی کہ اسسٹنٹ سرجنان ۵ اور ۱۰ سال کے پورا ہونے پر پوسٹ گریجوایٹ کورسوں میں امتحانات پاس کریں—	
سول سرجنان	۶۰۰—۴۰—۸۰۰—۵۰—۹۰۰
سول سرجنوں کا درجہ انتخاب (جو ان عہدہ ہائے سول سرجن کے ۲۵ فیصدی تک محدود ہوگا جو فوجی اور سول اسسٹنٹ سرجنوں کے لئے محفوظ ہوں) ...	۱۰۰۰

۲—اون افسروں پر جو اس وقت ملازمت میں ہیں. مرمتہ شرح تنخواہ کو اطلاق پذیر کرنے وقت مجموعہ قواعد ملازمت سول کی دفعات ۱۵۶ لغایت ۱۵۸ کے احکام کو نرم کر دیا گیا ہے تا کہ موجودہ عہدہ داران اپنی سابقہ ملازمت کو اس طرح شمار کر سکیں-گویا کہ وہ موجودہ معیار کے بموجب سر انجام دیتی ہے-موجودہ عہدہ داران کو کسی ایسے فوری نقصان تنخواہ سے محفوظ رکھا جائیگا جو مرمتہ شرح تنخواہ کے نافذ العمل ہونے کے باعث عاید ہوتا ہو-

حکم—حکم ہوا کہ ریزولیوشن ہذا کی ایک نقل گورنمنٹ ہند-محکمہ صحت اور صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتالہای پنجاب کی خدمت میں برائے اطلاع ارسال کیجائے۔

نیز حکم ہوا کہ ریزولیوشن مذکور پنجاب گزٹ میں برائے اطلاع عام شایع کیا جائے۔

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—اي جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ۔

حفظان صحت

تصحیح

نمبر ۳۲۰۵—مورخہ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۱۲-حفظان صحت-مورخہ ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع "جے-اي سہگل صاحب" کی بجائے "جی-سی سہگل صاحب" پڑھو-

۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۹۳۵—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع رہتک—تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ۔
ضلع اٹک—تحصیل تلاگنگ۔

ضلع منٹگمری—تحصیل اوکاڑہ۔
ضلع ملتان—قصبه ملتان۔
ریاستہائے دیسی—ریاست جیند۔

دستخط—افضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغه جات منتقل شده۔

تعلیم

۲۸ جنوری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۸۹-ای—مندرجه ذیل تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں:—

نام	رتبه	کس جگه مقرر یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لاله شو سرن داس صاحب	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس جہلم۔	ہوشیار پور اوسی حیثیت میں۔	تاریخ حاضری سے۔	بضرورت کار سرکار۔
لاله لہال چند صاحب ...	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ہوشیار پور۔	جہلم اوسی حیثیت میں۔	ایضاً ...	

یکم فروری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۳۷۰-ای—مندرجه ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں:—

نام	رتبه	ترقی دی گئی		کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
		کس درجه سے	کس درجه میں			
چوہدری گیان سنگه صاحب۔	قائمقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس سرگودھا۔	...	...	گوجرانواله اوسی حیثیت میں۔	تاریخ حاضری سے۔	بھائی موہن سنگه کی جگه جن کو رخصت عطا ہوئی اور به تعینات حق لاله پرکھ رام صاحب کھوسله جو سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں کام کر رہے ہیں۔
پنڈت بھگوان داس صاحب۔	ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول گجرات۔	جماعت اول (۱۵۰—۲۰۰ روپیه) ماتحت ملازمت تعلیم اینگلو ورنیکولر سیکشن۔	ملازمت صوبه تعلیم میں قائمقام۔	قائمقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس سرگودھا۔	بھائی موہن سنگه صاحب کے رخصت پر جانے کی تاریخ سے۔	به تعینات حق بھائی موہن سنگه صاحب۔

دستخط—افضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—جی اینڈرسن
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حکم گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۳۷-ای—جی-ٹی پارٹرک صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر ۲-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بعد دوپہر پراونشل ڈویژن شیخوپورہ کے اہتمام سے سبکدوش ہونے پر ۳-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر عہدہ گوجری انجینئر کے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۴۰-ای—کپتان جے-اے-آر برومیچ صاحب جو حضور دیہر کبیر و زابو ہند کیطرف سے انگلستان میں بطور اسسٹنٹ انجینئر حفظان صحت پنجاب مقرر ہوئے تھے ۲۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۲۸ دسمبر ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر اپنے عہدہ کے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۴۲-ای—ڈی-اے ہاویل صاحب جو حضور دیہر کبیر و زابو ہند کی طرف سے انگلستان میں بطور اسسٹنٹ انجینئر حفظان صحت پنجاب مقرر ہوئے تھے ۲۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۲۸ دسمبر ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر اپنے عہدہ کے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۴۴-ای—۷ ماہ اور ۱۳ یوم کی مجتمع رخصت جو ٹی میکفارلین صاحب اگزکٹو انجینئر کو اشتہار محکمہ ہذا۔ نمبری ۸۰۵-ای-مورخہ ۸-اپریل سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی اوس میں بذریعہ اشتہار ہذا ۷ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی جاتی ہے۔

دستخط—ہر کشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—اے-ایس-منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

صنعت و حرفت

۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۳۸۸—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳-ایکٹ شکار ماہی پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع-۱ور بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷۰۳—مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) مندرجہ ذیل قواعد دریائے ستلج و نالہ گھگر اور اونکے معاونین کے اون حصوں میں جو ضلع انبالہ کے اندر واقع ہیں شکار ماہی کے انصرام کے لئے مرتب فرماتے ہیں۔

قواعد

۱—کوئی شخص مندرجہ بالا پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ ہوگا۔بجز بروئے ایسے لائسنس کے جو صاحب ڈپٹی کمشنر انبالہ بہ نمونہ و۔۱ منسلکہ قواعد ہذا عطا کریں۔

۲—لائسنس ہر سال یکم ستمبر سے ۳۰ جون سال آئندہ تک نافذ العمل رہینگے۔جولائی و اگست کے مہینے بلدش کا موسم تصور ہونگے جن میں مچھلی پکڑنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۳—لائسنسدار بروئے لائسنس مذکورہ بالا پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز ہوگا - باستثناء اوس بلدش کے موسم کے جو قاعدہ ۲ میں مقرر کیا گیا۔

شرط—مگر شرط یہہ ہے کہ قواعد ہذا میں مندرجہ کوئی امر لائسنسدار کو کسی ایسے پانی میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ کریگا جس میں بعد ازیں کسی قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶-ایکٹ شکار ماہی نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع کی رو سے مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی جائے۔

۴۔قواعد ہذا کی رو سے عطا کردہ ہر ایک لائسنس کی یہ ایک شرط ہوگی کہ لائسنسدار کو صرف مندرجہ ذیل قسم کے ساز و سامان کے ساتھ مچھلی پکڑنے کی اجازت ہوگی :۔

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ کی چوڑائی سے چھوٹی آنکھ ۱ ۱/۴ = انچ مربع یعنی گرہ سے گرہ تک ۱ ۱/۲-انچ سے کم نہ ہو یا اس کا گھیرہ ۶-انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لا ہنگ۔(یعنی لمبی ڈوری معہ کنڈیوں کے)۔

(ج) بنسی ڈوری اور بڑھی۔

(د) برچھی (بھالا یا ترہی)۔

۵۔لائسنس کی فیس (رسوم) حسب ذیل ہوگی :۔

		روپیہ
(۱) جملہ اقسام شکار ماہی مندرجہ قاعدہ ۴ کے لئے	...	... ۳ فی موسم
(۲) صرف بنسی ڈوری اور بڑھی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کے لئے	...	... ۲ ایضاً۔

کمتر عرصہ کے لئے پوری فیس لی جائیگی۔

۶۔نیز ہر ایک لائسنس کی یہ بھی شرط ہوگی کہ لائسنسدار اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اس کو خبر ملے صاحب ڈپٹی کمشنر۔ تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو اطلاع دے۔

۷۔لائسنسدار کسی شخص کو (سوائے اپنے ۱۶ برس سے کم عمر کے بچوں کے) جال کے ذریعہ مچھلی پکڑنے میں اپنے ساتھ کام پر لگانے کا مجاز نہ ہوگا جبتک کہ شخص مذکور لائسنس یافتہ نہ ہو۔

۸۔لائسنسدار کسی سامان کے گاڑنے (سوائے باندھنے یا پنی جال کے جبکہ وہ صرف عارضی طور پر مہاں جال یعنی جھٹہ جال کے ساتھ استعمال کرنیکے لئے پانی میں گاڑا جائے) باڑ یا باند لگانے یا مچھلی پکڑنے کی غرض سے پانی کا رخ موڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۹۔مچھلی پکڑنے کے ارادہ سے زہر یا چونا یا بارود یا دیگر ضرر رساں یا بھک سے اڑ جانے والی اشیاء استعمال کرنے کی سخت ممانعت ہے۔

۱۰۔کل ساز و سامان کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ہذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں کوئی ایسا شخص پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ میں لیجا سکتا ہے۔ جسکو زیر دفعہ ۶۔ ایکٹ مذکور جرائم زیر ایکٹ مذکور کیلئے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو اور اس قسم کا جملہ سامان مجوزہ کے زیر دفعہ ۵-ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کیا جاسکتا ہے۔

۱۱۔صاحب ڈپٹی کمشنر کسی ایسے شخص کا لائسنس منسوخ کرسکتے ہیں جو قواعد ہذا کی خلاف ورزی کے لئے یا ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع کی کسی دفعہ کی رو سے سزایاب ہوچکا ہو۔

نمونہ و—۱

مچھلی پکڑنیکا لائسنس برائے ضلع انبالہ

نمبر لائسنس________________

نام لائسنس

قسم لائسنس________________

صرف بنسی ڈوری اور بڑھی کا لائسنس

تاریخ اجرا ______________

لائیسنسدار کا نام و پتہ ______________________________

تاریخ ادائیگی ______________________

تحریر ہذا کے ذریعہ لائیسنسدار کو آج کی تاریخ سے ۳۰ جون سنہ   ۱۹ ع تک شرائط مندرجہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر   مورخہ   کے تابع مندرجہ ذیل پانیوں میں مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

مبلغ $\frac{۳}{۲}$ روپیہ سرکاری خزانہ میں جمع کرنے کیلئے وصول ہوا۔

پانی — دریائے ستلج اور نالہ گھگر بمعہ اون کے جملہ معاونین واقعہ ضلع انبالہ۔

دستخط — ڈپٹی کمشنر انبالہ۔

شرائط جن کے تابع لائیسنس جاري کیا گیا

۱ — لائیسنسدار لائیسنس کے اجرا کی تاریخ سے ۳۰ جون سنہ   ۱۹ ع تک مچھلی پکڑ سکتا ہے وہ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ________ مورخہ ________________ کا پابند ہوگا اور مچھلی پکڑنے کے لئے صرف مندرجہ ذیل ذرائع استعمال کر سکتا ہے :—

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ کی آنکھ ۱$\frac{۱}{۲}$-۱ انچ مربع یعنی گرہ سے گرہ تک ۱$\frac{۱}{۲}$-۱ انچ سے کم نہ ہو یا اوس کا گھیرا ۶-۱ انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لاہنگ (لمبی ڈوری معہ کنڈیوں کے)۔

(ج) بنسی ڈوری اور ریڑھی۔

(د) برچھی (بھالا یا تری)۔

ہر ایک ایسے شخص کے لئے جو جال کے استعمال کرنے میں مدد دے لازمی ہوگا کہ اوس کے پاس الگ لائیسنس ہو یعنی اگر ۹ شخص مہاں جال کو ملکر استعمال کریں تو ہر ایک کو لائیسنس لینا ہوگا۔

لائیسنس ہذا ہر ایسے شخص کے طلب کرنے پر پیش کرنا چاہئے جو اوس کے طلب کرنے کا مجاز ہو۔

لائیسنسدار پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اوس کو اطلاع ملے صاحب ڈپٹی کمشنر۔ تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو اطلاع دے۔

نوٹ — لائیسنسدار بند ہی کے موسم میں یعنی یکم جولائی سنہ   ۱۹ ع سے ۳۱ - اگست سنہ   ۱۹ ع تک اور کسی ایسے پانی میں جس میں کسی قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶-۱ یکٹ نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع - کی رو سے مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی گئی ہو - مچھلی پکڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۳۹۰ — بتفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶-ایکٹ شکار ماہی سنہ ۱۹۱۴ع گورنمنٹ پنجاب (وزارت-زراعت) مندرجہ ذیل اشخاص کو اون اختیارات کے استعمال کا اختیار دیتی ہے جو دفعہ مذکور کے بموجب پولیس افسران کو عطا ہیں کہ وہ اوس شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کریں جو قواعد مرتبہ بروئے اشتہار نمبری ۳۳۸۸-مورخہ ۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کی خلاف ورزی اون کے روبرو کر رہا ہو :—

(الف) اگر اون کو شخص مذکور کا نام و پتہ معلوم نہ ہو۔

(ب) اگر شخص مذکور اپنا نام و پتہ دینے سے انکار کرے۔

(ج) اگر شخص مذکور کے دئے ہوئے نام و پتہ کی صحت کے متعلق شک کرنے کی وجہ ہو۔

اور کہ اوس کو اوس وقت تک روک رکھیں جب تک کہ اوس کا صحیح نام و پتہ معلوم نہ ہو جائے یا جب تک کہ وہ کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہ کیا جائے۔

جملہ مجسٹریٹ جسٹس آف دی پیس افسران پولیس- افسران جنگل- افسران محکمہ مچھلی اور ماتحت ملازمان محکمہ مچھلی جو محکمہ مذکور کا بلہ پہنے ہوئے ہوں اور عہدہ داران دیہہ جن میں گرداور۔ قانون گو و ذیلدار و سفید پوش و نمبردار و پٹواری اور چوکیدار دیہہ شامل ہیں۔

دستخط۔ ہرکشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط۔ ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ صیغہ جات۔

صیغہ پولیس

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۱۰۳-۵۲-۱۷-۱۹-اوس فرلو اور اوس کی ذیل میں رعائتی رخصت میں جو جی-ا-آر ہالینڈ صاحب او-بی-ای سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بذریعہ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷۸-۵۲-۱۷-۱۹ مورخہ ۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع میں عطا ہوئی صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ کی طرف سے بوجہ مشکلات سفر ۲۶ یوم کی مزید توسیع کی گئی۔

نمبر ب-۱۶۵-۲-۱۵-۲۱-لالہ لیکھ رام صاحب انسپکٹر پولیس درجہ اول عارضی بالا ستقلال متعینہ بلوچستان پولیس فورس ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع بعد دوپہر سے خانصاحب ایم-سید حسن صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم عارضی بالا ستقلال متعینہ بلوچستان کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی بطور قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم مقرر ہوئے۔

نمبر ب-۱۶۷-۱۱-۱۸-الف-۲۰-اوس فرلو اور اوس کی ذیل میں رعائتی رخصت میں جو ایچ-ڈبلیو وسٹلر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بذریعہ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب-۶۶۲-۱۱-۱۸-الف-۲۰-مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی-صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ کی طرف سے بوجہ مشکلات سفر ۷ دن کی مزید توسیع کی گئی۔

نمبر ب-۱۶۹-۴۸-۱۷-۱۹-اوس فرلو اور اوس کی ذیل میں رعائتی رخصت میں جو ایف ڈبلیو ٹومس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بذریعہ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۰۴-۴۸-۱۷-۱۹-مورخہ ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع میں عطا ہوئی-صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ کی طرف سے بوجہ مشکلات سفر ۲۳ دن کی مزید توسیع کی گئی۔

دستخط- سی-جی-ڈی فوکرہر
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۹۶-ای-آئی-لالہ جوتی پرشاد صاحب عارضی انجینیئر ڈویژن روہتک نہر جمن غربی سے ڈویژن حصار نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے-انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر حاضر ہو کر سی-سی رسہ ونہ صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۷۹۸-ای-آئی-جی-گیمل صاحب اگزکٹو انجینئر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو حضور دبیر کبیر وزیر ہند کی طرف سے ۲۱ یوم کی فرلو کی توسیع (بوجہ مشکلات سفر) عطا ہوئی-

۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۲۶-ڈبلیو-آئی-چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی سنہ ۲۰ ۱۹۱۹ع کے لئے نہر محمد واہ (اقل فاصلہ ۵۳۰۰۰ فٹ سے ۶۳۹۰۰ فٹ تک) کی ہیڈ ڈائیورشن کے احداث کے لئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
ملتان ...	لودھراں ...	راناواہن ...	۴۶ ، ۸۴	ایک تنگ قطعہ اراضی اقل فاصلہ ۵۳۰۰۰ سے ۶۳۹۰۰ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائی کا جو محمد واہ کی ہیڈ ڈائیورشن کے احداث کے لئے درکار ہے اور جو عام طور پر مشرق سے مغرب کو واقع ہے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینئر ڈویژن لوئر ستلج انہار متعلقہ واقعہ ملتان اور ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان-
		مشرف واہان	۳۲ ، ۱۰		
		ٹاہرکےواہان ..	۱۳ ، ۳۷		
		میزان ...	۹۲ ، ۳۱		

دستخط- ایچ-ڈبلیو-ایم آئورز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

---

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۱۴-ای-آئی-آر کیفل صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر متعینہ حلقہ نہر لوئر باری دوآب کو ۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوسط کی ذیل میں ۱ ماہ اور ۲۵ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۷ ماہ اور ۲۵ دن کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند-صیغہ خزانہ نمبری ۱۲۸-سی-ایس-آر اور ۲۰۹۹-سی-ایس-آر علی الترتیب مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع اور ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع عطا ہوئی-

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۵۴-ای-آئی-اے او مورٹن مونکریف صاحب اگزکٹو انجینئر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری

پنجاب-شعبہ آبپاشی کو حضور دبیر کبیر و زیر ہند کی طرف سے ۶ ماہ کی رخصت (۲ ماہ کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر تبدیل شدہ فرلو اور ۴ ماہ کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو) اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۷۲۰-ای-آئی-مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی تھی-

یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۰۸-ای-آئی-ڈبلیو-جی کوٹلن صاحب ایگزیکٹو انجینیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو حضور دبیر کبیر و زیر ہند کی طرف سے ۱۲ دن کی تبدیل شدہ فرلو بوجہ مشکلات سفر اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی-نمبری ۱۷۹۰-ای-آئی-مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۹۲۰ع عطا ہوئی-

دستخط-ایف-ٹی ہینس
قائمقام سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۵

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۶] لاہور — ۱۱ فروری (مطابق ۱۸ فروری) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۵۹

فہرست مضامین

۲۳۵۲ ... جی ...

پہلا حصه

پروگرام دوره هز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بهادر پنجاب بدوران ماه فروری سنه ۱۹۲۱ع

ماه و تاریخ		ایام هفته	مقامات		وقت: قبل دوپہر	وقت: بعد دوپہر	کیفیت
فروري	۱۳	یکشنبه ...	روانگی از لاهور	...	...	۱۰ بجکر ۳۰ منٹ ...	بذریعه خاص ریل گاڑي-
"	۱۴	دو شنبه ..	راولپنڈي میں آمد	...	۹ بجے ...	...	
"	۱۵	سه شنبه ...	مقام (۱۵ تا ۲۰)				
		تا					
"	۲۰	یکشنبه ...					
"	۲۱	دو شنبه ...	روانگی از راولپنڈي	...	...	۱۰ بجکر ۱۵ منٹ ...	بذریعه خاص ریل گاڑي-
"	۲۲	سه شنبه ...	لاهور میں آمد	....	۹ بجے ...	...	

هز ایکسیلنسي کي روانگي و آمد پرائیویٹ هوگي-

نوٹ ۱ :—هز ایکسیلنسي کے همراه مندرجه ذیل اصحاب هونگے :—

لیڈي میکلیگن صاحبه-

مس یا میله میکلیگن صاحبه-

میجر جی-سی-ایس بلیک صاحب او-بي-اي پرائیویٹ سیکریٹری-

کیپٹن ایچ-اي ونثروپ صاحب ایڈیکانگ-

صوبیدار سیفا ٹیپر کرانگ بهادر ایڈیکانگ-

صوبیدار میجر فیروز خان بهادر ایڈیکانگ-

آنریري لفٹنٹ (رسالدار میجر) امر سنگه بهادر ایڈیکانگ-

ایل-فرنچ صاحب سي-بي-اي و سي-آئی-اي و آئي-سي-ایس قائمقام چیف سیکریٹري-

عمله

سات هندوستاني کلرک-

کیمپ سب پوسٹماسٹر-

آنریری اسسٹنٹ سرجن-

تقریباً ۵۰ ملازمان-

نوٹ ۲ :—خطوط وغیره مندرجه ذیل پته پر بهیجنے چاهئیں :—

پنجاب گورنمنٹ کیمپ

(کسي ڈاکخانه وغیره کا نام نه لکهنا چاهئے)-

دفتر صاحب پرائیویٹ سیکریٹري لاهور
مورخه ۳ فروری سنه ۱۹۲۱ع

دستخط—میجر جی-سي-ایس بلیک
پرائیویٹ سیکریٹري معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر پنجاب-

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ وضع آئین و قوانین

اشتہار نمبر ج—۱۲

۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب سی-جے ہیلیفیکس سی-بی-ای و آئی-سی-ایس فنانشل کمشنر پنجاب کا اون کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب سے استعفیٰ منظور فرماتے ہیں-

اشتہار نمبر ج—۱۳

قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۴ (۲) کے احکام کے بموجب معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر ایچ-اے کیسن صاحب سی-ایس-آئی و آئی-سی-ایس فنانشل کمشنر پنجاب کو اوس خالی جگہہ میں جو سی-جے ہیلیفیکس صاحب سی-بی-ای و آئی-سی-ایس کے استعفیٰ کے باعث خالی ہوئی کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبر نامزد فرماتے ہیں-

دستخط—ٹی-پی ایلس
سیکریٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب-

صیغۂ ہوم

وضع آئین و قوانین

۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۲۲۰—بلحاظ اختیارات عطیہ از رو کے دفعہ ۷۲-ب (۲) ایکٹ گورنمنٹ ہند - معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے دوسرے اجلاس کے منعقد کرنے کے لئے چہار شنبہ-مورخہ ۲۳ فروری بوقت ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ صبح کو بطور وقت اور کونسل چیمبر لاہور کو بطور جگہہ مقرر فرماتے ہوں -

دستخط—ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۲۶۷—مسٹر جی-ایم ینگ آئی-سی-ایس کی خدمات رخصت سے واپس آنے پر ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع قبل دوپہر سے گورنمنٹ ہند صیغۂ ہوم کے سپرد کی گئیں -

نمبر ۴۲۹۶ـ مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آگئی ہیں ـ

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر سی-ایل ڈنڈاس	ڈسٹرکٹ و سشن جج	...	سیالکوٹ ...	یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء ـ	رخصت سے واپس آنے پر اور مسٹر اے-ڈی-سی بارنس کو سبکدوش کرے ـ
مسٹر اے-ڈی-سی بارنس ـ	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج سیالکوٹ ـ	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج سیالکوٹ ـ	...	ایضاً ـ	
مسٹر ایچ-ڈی کریک ...	ڈپٹی کمشنر ...	...	امرتسر ...	یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر) ـ	آپکی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم سے پنجاب گورنمنٹ کو مکرر سپرد ہونیکی امید پر اور مسٹر ایف-ایچ برنٹن کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے ـ
لالہ رادھا کشن ...	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مہتمم سب ڈویژن سرسہ ضلع حصار ـ	سب ڈویژنل افسر کیتھل ـ	...	یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء ـ	سردار صاحب کور پرتاب سنگھ تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے ـ
بھائی گیان سنگھ ...	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ـ	...	کانگڑہ ...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آنے پر اور لالہ کیشو رام تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے ـ
مسٹر آر-ٹی کلارک ...	ڈپٹی کمشنر ...	...	ایضاً ...	۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء ـ	رخصت سے واپس آنے پر اور لالہ مرارجی لال کھوسلہ سب جج کانگڑہ کو مقلر صاحب ڈپٹی کمشنر کے زاید اختیارات سے سبکدوش کرے ـ
چودھری سردار خان ...	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک ـ	سب ڈویژنل افسر سرسہ ـ	...	۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر) ـ	لالہ رادھا کشن تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے ـ

رخصت

۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۴۲۹۵ — مفصلہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :—

نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر سی - ایف سٹرکلینڈ۔	اسسٹنٹ کمشنر متعینہ کار خاص پنجاب سول سیکریٹیریٹ لاہور۔	۹ یوم ...	نصف اوسط تنخواہ پر فرلو	...	اس رخصت کے تسلسل میں جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۶۶-مورخہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع میں عطا ہوئی۔
مسٹر آر-ٹی کلارک	ڈپٹی کمشنر ...	۱۶ یوم ...	فرلو بوجہ مشکلات سفر	...	توسیع جو ملک معظم کے سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۳ - مورخہ ۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کی گئی۔

امتحان

۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۴۰۰۵ — بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب - نمبری ۳۳۴۲ — ایس - مورخہ ۱۷ - اگست سنہ ۱۹۲۰ ع لالہ کنور بہان [illegible] جو امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہیں نے سارٹیفکیٹ "تعلیم" خزانہ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب - نمبری ۳۳ - سی - مورخہ ۹ - اگست سنہ ۱۹۱۶ ع پیش کردیا ہے۔

اطلاعات

یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۳۸۵ - الف - مسٹر ایل ڈگلاس مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن سیالکوٹ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۳۸۵ - ب — مسٹر سی ایل ڈگلاس ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی سیالکوٹ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۳۸۵ - ج — مسٹر اے - ڈی - سی بارنس مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت سشن سیالکوٹ کی حدود کے اندر ایڈیشنل سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۳۸۵-د- هز ایکسیلینسی جناب گورنر بهادر باجلاس کونسل مسٹر اے-سی-ڈی بارنس کو ایکٹ عدالتهاے پنجاب سنه ۱۹۱۸ع کی دفعه ۲۱ (۱) کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی سیالکوٹ کا ڈسٹرکٹ جج مقرر فرماتے هیں-

نمبر ۳۳۸۵-ر-مسٹر ایچ-ڈی کریک ڈپٹی کمشنر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجه اول مقرر هوئے-

نمبر ۳۳۸۵-و-مسٹر ایچ-ڈی کریک مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع امرتسر کی حدود کے اندر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض هوا جنکی سزا موت نهیں-

یکم فروری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۴۲۷۲-بہ نفاذ اختیارات عطیه از روے دفعه ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدره سنه ۱۹۱۸ع هز ایکسیلنسی جناب گورنر بهادر باجلاس کونسل مسٹر ایچ-ڈی کریک ڈپٹی کمشنر امرتسر کو فرائض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدره سنه ۱۹۱۸ع کی سماعت کرنے کے لئے ضلع امرتسر کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے هیں-

۲ فروری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۵۲۹-الف-مسٹر آر-ٹی کلارک ڈپٹی کمشنر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کانگڑه میں مجسٹریٹ درجه اول مقرر هوئے-

نمبر ۳۵۲۹-ب-مسٹر آر-ٹی کلارک صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع کانگڑه کی حدود کے اندر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض هوا جنکی سزا موت نهیں-

۴ فروری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۷۲۳-ایس-کرار حسین نائب تحصیلدار توهانه مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع حصار میں مجسٹریٹ درجه دوم مقرر هوئے-

نمبر ۳۷۲۵-لاله هودیال صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع سیالکوٹ کی حدود کے اندر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض هوا جنکی سزا موت نهیں-

---

تصحیح

۷ فروری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۴۰۵۹-اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۷۸-مورخه ۲۷ جنوری سنه ۱۹۲۱ع میں " فیروز پور" کی بجائے " جالندهر " پڑهو-

دستخط-ایل-فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

پولیس

۸ فروری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۱۵۱-بانفاذ اختیارات عطیه از روے دفعه ۳ ایکٹ اقوام جرائم پیشه نمبر ۳ مصدره ۱

سنہ ۱۹۱۱ء—معلی القاب جناب گورنر بہادر اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اسوقت اوس موضع یا تہانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اوس موضع یا تہانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے۔—

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہا کے معہ نام فرقہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں: موضع یا تہانہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں: ضلع	اسوقت جہاں نظر بند ہیں: بلحاظ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	حدود تہانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کی گئی: موضع یا تہانہ	حدود تہانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کی گئی: ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱—سپاہورا ولد لیکھہ راج اھیری	تہانہ سسنگ ...	کرنال ...	نمبر ۲۵-پولیس-۹-مورخہ ۵ جنوری سنہ ۱۹۱۷ء	تہانہ اقرا ...	کرنال—
۲—اندر ولد لیکھہ راج اھیری ...	ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً—
۳—مرو ولد بھوانی سانسی ...	موضع ثتانہ—تہانہ سبھلکا—	ایضاً ...	نمبر ۸۳۰۲—مورخہ ۳-اپریل سنہ ۱۹۱۷ء	موضع شیخو پورہ تہانہ گوہرانا—	ایضاً—

نمبر ۳۱۵۲—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ—نمبر ۳—مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء—معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل راجا ولد مولو سانسی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲—مورخہ ۳-اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع چچوان—تہانہ صدر گجرات ضلع گجرات کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع ڈھکرا اوالی تہانہ ڈنگہ ضلع گجرات کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

دستخط—ڈی—جے—بائیک
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۹۳۸—مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے سنٹرل جیل منٹگمری کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر ہوئے:—

لالہ رادھا کشن صاحب ایم—اے پلیڈر و وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی منٹگمری۔
مسٹر کوڈولی—کوڈولی پور—منٹگمری۔

۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۷۳۱—مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے اون جیلخانجات کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر ہوئے جو اون کے ناموں کے بالمقابل درج ہیں:—

(۱) خان بہادر میاں محمد حیات صاحب قریشی آنریری مجسٹریٹ شاہ پور—ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور—

(۳) صوبیدار شیر سنگھ آنریری مجسٹریٹ سرگودھا۔ تعلق جیل سرگودھا۔

نمبر ۳۷۵۳۔ مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل گورداسپور کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر ہوئے۔

(۱) سردار صاحب بھائی جواہر سنگھ گورداسپور۔

(۲) شیخ محمد پلیڈر۔

۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۶۵م۔ مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل آر ایم۔ ڈازیل صاحب آئی۔ایم۔ایس۔	...	ایک ماہ...	فرلو	۲۸ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ع۔	رخصت کی توسیع صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ سے آس ۸ ماہ کی مجامع رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۷۲۸۔ مورخہ ۱۳۔ اپریل سنہ ۱۹۲۰ع میں منظور کی گئی۔

دستخط۔ ڈی۔جے۔ بائڈ

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ خزانہ

۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۲۵۵م۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۴۳۔ ایکٹ انکم ٹیکس ہند نمبر ۷۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع اور اون اختیارات کی رو سے جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۷۷۸۔ مورخہ ۲۸ مارچ سنہ ۱۹۱۸ع تفویض ہوئے۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل قاعدہ ۱۹ (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۰۶۹۔ مورخہ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۸ع میں مندرجہ ذیل ترمیم مرتب فرماتے ہیں :—

۱۔ دوسری سطر میں الفاظ " حکم دیا جا سکتا ہے " کے بعد الفاظ " شہری ٹیکس گذاروں کے لئے " ایزاد کرو۔

۲۔ چوتھی سطر میں الفاظ " کی جائیگی " کے بعد فقرہ " دیہاتی ٹیکس گذاروں کے لئے یہہ مقرر کیا گیا ہے کہ آمدنی کا نقشہ فارم نمبر ۱۶ (الف) منسلکہ قواعد ہذا کے مطابق ہوگا " ایزاد کرو۔ اور

۳- فارم نمبر ۱۲ منجملہ فارم ہائے منسلکہ قواعد مذکور کے بعد فارم نمبر ۱۶ (الف) جیسا کہ وہ ذیل میں دکھائی گئی ہے ایزاد کی جائیگی :-

نام بمعہ پورا پتہ کے

تنبیہ- مشترکہ ہند و خاندانوں کے جملہ ممبران کی آمدنی فارم ذیل میں درج ہونی چاہئے-

فارم نمبر ۱۶- الف

(خفیہ)

نقشہ آمدنی

(صرف دیہاتی رقبہ جات کے لئے)

زیر دفعہ ۱۷ (۲) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷- مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲ ع-

نمبر شمار	مد آمدنی	رقم			رقم جسپر ٹیکس ادا کیا گیا ہے یا ٹیکس معاف ہے-	رقوم جنکی منہائی مطلوب ہے بمعہ تفصیل-	خالص قابل ٹیکس آمدنی-			کیفیت
		روپیہ	آنہ	پائی			روپیہ	آنہ	پائی	
۱	تنخواہ									
۲	کفالت نامجات پر سود									
۳	آمدنی از جائداد سکنی									
۴	آمدنی از بیوپار یا تجارت									
۵	پیشہ									
۶	دیگر ذرائع									
	میزان ...									

میں ________ بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں کہ میرے بہترین علم اور یقین کے مطابق-

اول- امور مندرجہ گوشوارہ ہذا درست ہیں-

دوم- آمدنی مندرجہ گوشوارہ ہذا کا تخمینہ ہر ایک ذریعہ آمدنی مذکورہ بالا کے لحاظ سے ٹھیک طور پر کیا گیا ہے-

سوم- آمدنی مندرجہ فی الواقع اوس عرصہ کے اندر حاصل ہوئی ہے جس عرصہ کی بابت وہ درج کی گئی ہے-

یعنی سال مختتمہ ۱۹۲ ع کے اندر حاصل ہوئی ہے- اور

چہارم- سوا کوئی اور ذریعہ آمدنی کا نہیں ہے-

دستخط ________

عہدہ

مقام ________

تاریخ ________

دستخط- بی- ٹی- گبسن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

آبپاشی

۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۶۸۳۔ رخصت سے واپس ہونے پر مسٹر ایم۔ ایل اوسن نے ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو قبل دوپہر بطور عارضی اگزکٹو انجینیئر لہر نمل اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائیڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۵۰۔ ہز ایکسیلنسی جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ تحفظ یادگارہائے قدیمہ سنہ ۱۹۰۴ء کی دفعہ ۳ (۱) کے بموجب تفویض کئے گئے اعلان فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل یادگار ایکٹ مذکور کے معنوں میں یادگار محفوظ ہے:۔

ضلع	جائے وقوع یادگار	نام و پتہ یادگار
گجرات ...	گجرات	میدان جنگ میں کام آئے ہوئے سپاہیوں کا قبرستان۔
	کہاریاں	باؤلی اورنگ زیب۔
	گجرات	اکبری باؤلی واقع قلعہ۔

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائیڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۴۹۴۔ ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۶ کے احکام کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ رقبہ مصرحہ ذیل جو بذریعہ اشتہار نمبری ۶۷۱۔ مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۸۹۷ء زیر دفعہ ۱۹۔ ایکٹ مذکور محفوظ جنگل قرار دیا گیا تھا۔ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے جنگل محفوظ نہیں رہیگا۔

چند زمین جو جنگل نہیں

نام محفوظ جنگل یا حصہ محفوظ جنگل جو جنگل نہیں رہا۔	ضلع	پرگنہ (تحصیل)	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود: شمال	حدود: مشرق	حدود: جنوب	حدود: مغرب	مختصر	جنگل نہ رہنے کی وجوہات۔
(۱) رکھہ ہڈالی	شاہ پور	خوشاب ..	رکھہ ہڈالی	۳۵۳۰	موضع ہڈالی۔	رکھہ ہالی کرپالکا محمد شاہ۔ جلالپور و نہٹی کہائیرا	رکھہ منہانوالہ	رکھہ بوتالہ	جس میں کہیں کہیں کوہر اور دانہ کی جہاڑ پائے ہیں۔	نو آبادی کی اغراض کے لئے۔
(۲) رکھہ بوتالہ	ایضاً ..	ایضاً ...	رکھہ بوتالہ	۲۳۰۹	موضع بوتالہ و ہڈالی۔	رکھہ ہڈالی	ایضاً ...	موضع بوتالہ و منہانوالہ۔	ایضاً۔	
(۳) رکھہ منہانوالہ	ایضاً ..	ایضاً ...	رکھہ منہانوالہ	۲۰۴۷۸	رکھہ بوتالہ و موضع بہار۔	رکھہ ہالی نہٹی کلیرا ہڈالی۔ موضعات میلہ پیر بخش و مہاب پور۔	رکھہ رنگپور کڈھی اور موضع پلو ریتر۔	رکھہ ہالی اوکہلی موہلا و شیکلو اور موضع شیکلو	ایضاً۔	

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائیڈ
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

حفظان صحت

۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۵۰۴۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع رہتک — تحصیل ہائے رہتک و جہجر و گوہانہ۔
ضلع منٹگمری — تحصیل اوکاڑہ۔
ضلع ملتان — قصبہ ملتان۔
ریاستہائے دیسی —
ریاست پٹیالہ۔
ریاست جیند۔

دستخط۔ افضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط۔ اے جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

تعلیم

نمبر ۱۵۵۸-ای-مسٹر اے-ایس هیمی پرنسپل گورنمنٹ کالج لاهور کو موسمی تعطیلات کالج کے تسلسل میں ۲۷ جنوری سنه ۱۹۲۱ع سے ۵ ماه اور ۷ یوم کی فرولو بوسط تنخواه پر عطا هوئی-

نمبر ۱۵۵۹-ای-مسٹر ایچ-ایل-او گیرٹ-پروفیسر گورنمنٹ کالج لاهور تاریخ مذکور سے مسٹر هیمی کی جگهه جنکو رخصت عطا هوئی کالج کے قائمقام پرنسپل مقرر هوئے-

دستخط-فضل حسین

منسٹر تعلیم-

دستخط-جی اینڈرسن

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

وزارت زراعت

صیغه تعمیرات سرکاری

شعبه عمارات وسڑکهائے

۸ فروری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۴۳-جی-چونکه گورنمنٹ پنجاب (وزارت-زراعت) کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی لیه-ضلع مظفر گڑه میں سب ڈویژنل افسر کی جائے رهائش کی تعمیر کے لئے زمین درکار هے-لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کیلئے مطلوب هے-

یهه اشتهار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑه کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کی جاتی هے که زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ-	حدود	وه جگهیں جهاں نقشه ملاحظه هوسکتا هے-
مظفر گڑه...	لیه ...	لوهنیے تهل جنڈی	۰٫۹۳	شمال-سول آرام گاه .. جنوب-سرکاری اراضی ... مشرق-کچی سڑک ... مغرب-اراضی ملکیتی نور محمد ولد محمود-ساکن لیه-	دفتر صاحب اگزیکٹو انجینئر افسر پراونشل ڈویژن ملتان اور صاحب ڈپٹی کمشنر مظفر گڑه-

دستخط-در کشن لال

منسٹر زراعت-

دستخط-اے-ایس-منٹگمری

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغه تعمیرات سرکاری

شعبه عمارات و سڑکهائے-

زراعت

۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۹۰۷ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :-

نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی -	کس تاریخ سے	کیفیت
ٹی-اے ملر براؤن لس صاحب-	زراعتی انجینیئر پنجاب-	۶ ماہ ...	ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر فرلو	۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع-	ترسیع جو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جوارلکو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۷۴ - ق - مورخہ ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۲۰ع میں منظور کی گئی-

دستخط- ہرکشن لال
منسٹر زراعت-

دستخط- اي- جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ صیغہ جات-

صنعت و حرفت

۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۶۰۳- لالہ مدن گوپال صاحب ہیڈ ماسٹر ریلوے ٹیکنیکل سکول لاہور کو ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ع سے دو ماہ اور چودہ یوم کی نصف تنخواہ پر رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۷۱ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی-

دستخط- ہرکشن لال
منسٹر زراعت-

دستخط- اي- جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب بصیغہ جات منتقل شدہ-

صیغہ پولیس

۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر الف-/ ۱۹- ۷-۱۲-۲۱- موسومہ ذیل عہدہ دار کو بورڈ ممتحنان کلکتہ نے اردو زبان کے عالی پرافیشینسی امتحان میں جو ۳ و ۴ و ۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو کلکتہ میں منعقد ہوا کامیاب اُمیدوار قرار دیا ہے :-

اي- ڈبلیو- سی ویسن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گورنمنٹ ریلوے پولیس پنجاب-

۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب- ۲۰۶- ۰- ۱۴- الف- ۲۱- رخصت سے واپس آنے پر جے سلیٹری صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس پرسنل اسسٹنٹ صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب لاہور مقرر ہوئے- جہاں انہوں نے ایچ- ڈبلیو ویک صاحب کو سبکدوش کرکے ۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

دستخط- سی- جي- ڈی فونٹرہو
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۶۶-ای-آئی--ڈبلیو-آر بائیز صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیر متعینہ اول ڈویژن نہر اپر باری دواب نے ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر سے -ای جیفریز صاحب اگزکٹو انجینیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۴۱-ای-آئی-- بہائی سروپ سنگھ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیر ڈویژن دوم نہر اپر باری دواب سے ڈویژن شاہپور نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۸ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۵۴-ڈبلیو-آر-- چونکہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر میلسی کی لکڑ ڈاگوریشن کی ایسکیپ چینل کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ملتان ...	میلسی ..	کرنلی محمد حسین	۳۰ و ۳۲	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۲۲۵ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا نہر میلسی کی لکڑ ڈاگوریشن کے اقل فاصلہ ۴۰۰۰ فٹ سے نہر میلسی کے اقل فاصلہ ۹۷۰۰ فٹ تک جو عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغرب کو واقع ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیر ڈویژن لوئر ستلج انہار طغیانی واقعہ ملتان اور ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان۔

۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۷۲-ای-آئی-- سی-سی کون صاحب اگزکٹو انجینیر متعینہ روہتک ڈویژن نہر جمن غربی کو ۲۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ۳ ماہ اور ۲۰ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۲ ماہ اور ۱۱ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۶ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع عطا ہوئی۔

دستخط-- ایچ-ڈبلیو-ایم آئیوز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۳ فروري سنه ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۷۳-ڈبلیو-آئي—چونکه هز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بهادر پنجاب کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاري مطلب-یعني چوغطه مائینر (ا-آر—۸-آر) جو نهر لوئر باري دوآب کے تولمبا ڈسٹري بیوٹري (۸-آر) کے اقل فاصله ۱۲۶۰ فٹ پر باهر نکلتا هے کے لئے زمین درکار هے - لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب هے-

یهه اشتهار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کي دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کي جاتي هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا رقبه

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ-	سمت	وه جگهیں جهاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے-
ملتان ...	خانیوال	چوغطه پانجرآنه-	۹٫۴۶	ایک تنگ قطعه اراضي ۱۲۳۹۲ فٹ لمبا اور ۶۰ فٹ چوڑا جو تولمبا ڈسٹري بیوٹري کے اقل فاصله ۱۲۶۰ فٹ سے عام طور پر جنوب مشرق سے شمال مغرب کو واقع هے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینئر خانیوال ڈویژن نهر لوئر باری دوآب واقعه منٹگمري اور ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان-
		تولمبا ...	۷٫۷۵		
		میزان ...	۱۷٫۲۱		

نمبر ۸۹۳-ام-آئي-ا-ا-آر مرے صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر کو ۱۵ مارچ سنه ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ۵ ماه اور ۱ یوم کي رعایتي رخصت اور اوس کي ذیل میں ۲ ماه اور ۲۹ یوم کي اوسط تنخواه پر فرلو یا کل ۸ ماه کي رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶ - الف مجموعه قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ هند محکمه خزانه نمبری ۱۹۸-سي-ایس-آر- مورخه ۲۴ فروري سنه ۱۹۱۹ع عطا هوئي-

۴ فروري سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۶۳ اي-آئي- سي-ایچ میک کینا صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر ڈویژن خانکي حلقه لوئر چناب غربي سے ڈویژن رسول حلقه لوئر جهلم کو تبدیل هوئے وه اول الذکر ڈویژن سے ۴ جنوري سنه ۱۹۲۱ع کو بعد دوپهر علیحده هوکر آخري ڈویژن میں تاریخ مذکوره کو بعد دوپهر حاضر هوئے-

۷ فروري سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۳۳-اي-آئي-ڈبلیو-ایس بورے بک صاحب اسسٹنٹ انجینئر ڈویژن سرگودها نهر لوئر جهلم سے ڈویژن رعیه اپر چناب کو تبدیل هوئے-وه اول الذکر ڈویژن سے ۷ جنوري سنه ۱۹۲۱ع کو بعد دوپهر علیحده هوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماه مذکور کي ۱۰ تاریخ کو بعد دوپهر حاضر هوئے-

نمبر ۱۰۳۵-اي-آئي—واه گرو رائے صاحب سب انجینئر متعینه حافظ آباد ڈویژن حلقه لوئر چناب غربي کو زیر دفعه ۳۳۸ مجموعه قواعد ملازمت سول ۷ ماه کی فرلو اوس رخصت کے تسلسل میں عطا هوئي جو اون کو اشتهار شعبه آبپاشي نمبري ۱۰۵۳۰-اي-آئي-جے-مورخه ۱۷ جولائي سنه ۱۹۲۰ع میں عطا هوئي تهي-

نمبر ۱۰۳۸-ای-آئی-جے-ایچ-سلیون صاحب اگزکٹو انجینئر متعینہ صیغہ آبپاشی پنجاب کو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے ۳ ماہ کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر رخصت اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۳۵۸ ی-آئی-مورخہ ۳ مارچ سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی تھی-

۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۴۸-ای-آئی-ڈبلیو-این میکلیوڈ صاحب اگزکٹو انجینئر رخصت سے واپس آنے پر ۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر جی-ایس ڈ باؤ کنگ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر سے ڈویژن میرالہ نہر اپر چناب کا اگزکٹو اہتمام لیا-

نمبر ۱۰۷۰-ای-آئی-رائے صاحب لالہ منشی رام صاحب اسسٹنٹ انجینئر ڈویژن میرالہ نہر اپر چناب سے ڈویژن لوئر گوگیرہ حلقہ لوئر چناب مشرقی کو تبدیل ہوئے-یہ اول الذکر ڈویژن سے ۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۸ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

دستخط-ایف-ڈی بینگس

قائمقام سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۲۳۵۲ سی ایس-۵۰۰-۲۱-۲-۱۹۲۱-ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۷] لاہور — ۱۸ فروری (مطابق ۲۸ فروری) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۵۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات۔ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۱۵۔ مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مندرجہ سے عمل میں آئیں:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
صوبیدار میجر فتح سنگھ صاحب۔	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص دفتر صاحب کمشنر قسمت لاہور۔	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	انبالہ ...	۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء۔	
منشی محمد القاسم صاحب	تحصیلدار ...	ایضاً ...	فیروز پور ...	۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	
خانصاحب مرزا ظفر علی صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سیشن جج اٹک۔	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سیشن جج جالندھر۔	...	۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	
شیخ فضل الہی صاحب	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	...	راولپنڈی ...	۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	رخصت سے واپس آنے پر۔
مرزا مہدی حسین صاحب	...	عارضی ایڈیشنل ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ۔	گوجرانوالہ ...	۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔ (بعد دوپہر)۔	
سردار صاحب کنور پرتاپ سنگھ صاحب۔	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مہتمم کیتھل سب ڈویژن ضلع کرنال۔	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	گوڑ گانوں ...	۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	
مسٹر بی ڈی کولنز ...	...	سیٹلمنٹ اسسٹنٹ سیکرٹری ٹو گورنمنٹ پنجاب۔	...	۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	رخصت سے واپس آنے پر۔
سردار بہادر خانصاحب (ایم-بی-ای-)	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان۔	...	منٹگمری ...	ایضاً۔	
منشی غلام حسین صاحب	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر۔	...	شیخو پورہ ...	۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔ (بعد دوپہر)۔	بابا نانک سنگھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
لالہ کھیم رام صاحب ...	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ۔	...	میانوالی ...	۱۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ء	خواجہ محمد عبد المجید صاحب ایم بی ای کو جو رخصت پر جاتے ہیں سبکدوش کرے۔

رخصت

۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۵۱۱۲—مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
آنریبل مسٹر ایم ایس - ڈي بٹلر سی-ایس و سی آئی-ای و سی وی-او و سی بی-ای-	ی. ہز یکٹ کونسل واضع آئین و قوانین گورنر پنجاب-	۱۵ یوم ...	فرلو	۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع-	
مسٹر جے-آر-ایس پارسانز-	اسسٹنٹ کمشنر ...	۲ ماہ ...	ایضاً	...	توسیع جو ملک معظم کے سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائي جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۹۹۴ مورخہ ۱۱ - اگست سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کیگئی-
مسٹر جی - ایچ ہوریس-	سب جج ...	۴ ماہ ...	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبري ۱۹۸—سي ایس - آر - مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ع-	...	اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۹۳۳ مورخہ ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کیگئي-

نمبر ۵۱۱۶—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۵۰۸—مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۲۰ع میں مسٹر ایم-ایل ڈارلنگ کے نام کے بالمقابل "۱۱-اپریل سنہ ۱۹۲۰ ع (بعد دوپہر)" کی جگہہ "۱۳-اپریل سنہ ۱۹۲۰ ع" پڑھو-

اختیارات

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۷۰۷—و—باتفاق اختیارات عطیہ از رو‌ئے دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع ہز ایکسیلنسی جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل مسٹر بی-جے-ایلگزنڈر ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلین سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں یہہ اختیارات ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

نمبر ۲۷۰۷-ز-بہ لحاظ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۲ (۲) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع هز ایکسیلنسی جناب گورنر بہادر با جلاس کونسل مسٹر پی-جے-اینڈرسن ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو مرافعہ زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع کی سماعت کرنے کے لئے ضلع فیروز پور کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-

نمبر ۲۷۰۷-ح-هز ایکسیلنسی جناب گورنر بہادر با جلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ ع کی دفعہ ۲۷ کی ذیلی دفعات (۱) و (الف) کے بموجب حاصل ہیں مسٹر پی-جے-انڈرسن ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی اپیلوں سماعت و فیصل کرنے کیلئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار هذا تفویض فرماتے ہیں (مسٹر اینڈرسن صاحب مذکور ان اختیارات کو ضلع فیروز پور کی حدود کے اندر استعمال کرینگے)-

نمبر ۲۷۰۷-ط-هز ایکسیلنسی جناب گورنر بہادر با جلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ محال رعایاتہ پنجاب نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں مسٹر پی-جے-انڈرسن ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے فیصلوں و ڈگریوں کی اپیلوں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار هذا تفویض فرماتے ہیں (اینڈرسن صاحب مذکور ان اختیارات کو) - ضلع فیروز پور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے -

نمبر ۲۷۰۷-ی-بہ لحاظ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع معلی القاب جناب گورنر بہادر با جلاس کونسل مسٹر پی-جے-اینڈرسن ایم-ای - اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع فیروز پور کو تاریخ اشتہار هذا سے عرصہ ۶ ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں مسٹر پی-جے-اینڈرسن کو بذریعہ اشتہار هذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جن کی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع میں کی گئی ہے - بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں-

۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۰۸۸-الف-صوبیدار میجر فتح سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے-

نمبر ۳۰۸۸-ب-صوبیدار میجر فتح سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ صوبیدار میجر فتح سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۲۵۴-الف-مرزا مہدی حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب اضلاع گوجرانوالہ و شیخو پورہ میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے-

نمبر ۳۲۵۴-ب-مرزا مہدی حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ ع کی دفعہ ۲۸-ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شیخو پورہ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے اور مقدمات شیخو پورہ کو فیصل کرنیکے لئے گوجرانوالہ بیٹھ سکتے ہیں-

نمبر ۳۲۵۴-ج-مرزا مہدی حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شیخو پورہ کی

حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے اور مقدمات شیخوپورہ کو فیصل کرنیکے لئے گوجرانوالہ بیٹھ سکتے ہیں-

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مرزا مہدی حسین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۴۵۷۵-الف - بابا نانک سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع فیروز پور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

نمبر ۴۵۷۵-ب- مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب بابا نانک سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ درجہ اول ضلع فیروز پور کی سب ڈویژن موگا کے اہتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر ۴۵۷۵-ج—بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل بابا نانک سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلوں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں یہہ اختیارات بابا نانک سنگھ صاحب مذکور ضلع فیروز پور کی موگا سب ڈویژن کی حدود کے اندر استعمال کرینگے-

نمبر ۴۵۷۵-د—معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب نمبر ۱۷-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع کی دفعہ ۲۷ کی تعلقی دفعات (۱) و (الف) کے بموجب حاصل ہیں بابا نانک سنگھ صاحب سب ڈویژنل افسر موگا ضلع فیروز پور کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریون کی اپیلوں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - بابا نانک سنگھ صاحب مذکور ان اختیارات کو ضلع فیروز پور کی موگا سب ڈویژن کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے-

نمبر ۴۵۷۵ ﮦ—معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) و (الف) کے بموجب حاصل ہیں بابا نانک سنگھ سب ڈویژنل افسر موگا - ضلع فیروز پور کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے فیصلوں و ڈگریون کی اپیلوں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - بابا نانک صاحب مذکور کو ان اختیارات کو ضلع فیروز پور کی موگا سب ڈویژن کی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

نمبر ۴۵۷۵-و—بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تعلقی دفعہ ۴ دفعہ ۷۷-ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ع - معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل بابا نانک سنگھ صاحب سب ڈویژنل افسر موگا و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول - تعلقی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷-ایکٹ مذکور کو سب ڈویژن موگا - ضلع فیروز پور کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنیکا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں-

نمبر ۴۵۷۵-ز—ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا بابا نانک سنگھ صاحب سب ڈویژنل افسر موگا کو ضلع فیروز پور کی موگا سب ڈویژن کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

نمبر ۴۵۷۵-ح- بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل بابا نانک سنگھ صاحب سب ڈویژنل افسر موگا کو ضلع فیروز پور کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کیلئے مقرر فرماتے ہیں-

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر الکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذالعمل رہیگا جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر رہیگا یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

امبر ۳۵۷۵-ط-ماہی غلام حسین صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع شیخوپورہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

تصحیح

۱۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۱۱۳-اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ہائے ۲۷۳۸۸ ٹر-و ۳۰۹۱-مر رقمہ علی‌الترتیب یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع و ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع میں "جھاولی کسولی" کوٹھگہ" جھاولی ہالی کسولی ڈگشائی و سبائھو اور سولن پڑھو"۔

نمبر ۵۱۱۵-اشتہار گورنمنٹ پنجاب - نمبری ۲۷۱۲۷-مورخہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع میں الفاظ "اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے تمام اختیارات" کی بجاے "اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے فیصلوں کی اپیلیں سماعت کرنے کے لئے کلکٹر کے اختیارات" پڑھو۔

دستخط—ایل-فرنچ
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۹۹۰—مندرجہ ذیل برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے :-

ایکٹ گورنمنٹ ہند کی دفعہ ۷۲-و ضمن (۷) کے مطابق معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے لئے مندرجہ ذیل پہلے اسٹینڈنگ آرڈرز (مستقل احکام) ملاحظہ فرماتے ہیں :-

مختصر نام۔

۱—یہ اسٹینڈنگ آرڈرز کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے اسٹینڈنگ آرڈرز کے نام سے موسوم ہونگے۔

تعریفات۔

۲—اسٹینڈنگ آرڈرز (مستقل احکام) ہذا میں تاوقتیکہ سیاق عبارت سے کچھ اور مراد نہ ہو تعریفات مندرجہ قواعد کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب اطلاق پذیر [illegible] وانگی—

اول—کونسل کا اجلاس-کار روائی کونسل کی ترتیب اور نوٹسوں کا دینا۔

کونسل کی طلبی۔

۳-(۱) جب معلی القاب صاحب گورنر بہادر کونسل کے کسی اجلاس (سشن) کے لئے وقت اور مقام مقرر کردیں تو (تاوقتیکہ گورنر بہادر کسی اور نہج پر ہدایت صادر نہ کریں) سیکریٹری اس طرح مقرر کردہ وقت سے پورے سات دن پہلے اس طرح مقرر شدہ وقت اور مقام کی اطلاع ہر ایک ممبر کو دیگا۔

(۲) کسی اجلاس کونسل کے آغاز کے بعد اگر گورنر بہادر اجلاس کے ایسے اوقات مقرر کریں جو مسلسل نہ ہوں تو سیکریٹری اس طرح مقرر شدہ وقت کا نوٹس ہر ایک ممبر کو دیگا۔

اجلاس کا اختتام۔

۴—کسی اجلاس کے اختتام پر :-

(۱) جملہ زیر تجویز نوٹس منقضی ہوجاوینگے۔

(۲) کوئی مسودہ قانون جو پیش ہوچکا ہو اور مستقل احکام کی ترمیم کے لئے کوئی تحریک جس کے متعلق کونسل کی اجازت حاصل ہوچکی ہو آئندہ اجلاس کی فہرست کار روائی زیر تجویز میں درج کردی جاویگی۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر کسی مسودہ قانون کا ممبر باهتمام آئندہ اجلاس کے دوران میں مسودہ کے متعلق کوئی تحریک نہ کرے تو مسودہ مذکور منقضی ہوجائیگا۔بجز اس کے کہ کونسل اپنے آئندہ اجلاس میں ممبر مذکور کی طرف سے تحریک پیش ہونے پر مسودہ کو جاری رکھنے کا خاص حکم صادر کرے۔

۵—(۱) ڈپٹی پریذیڈنٹ کا انتخاب اجلاس (سشن) کے شروع ہونے پر ممبروں کے حلف لینے اور دیگر ابتدائی کارروائی کے بعد معمولی کارروائی کے شروع ہونے سے پیشتر حسب سہولیت عمل میں آئیگا اور اوس کے بعد حسب سہولیت جگہہ خالی ہونے پر عمل میں آئیگا۔

(۲) ہر ایک ممبر جو کسی ممبر کو انتخاب کے لئے تجویز کرنا چاہے اوس کو لازم ہوگا۔کہ :—

(الف) پہلے یہہ تحقیق کرلے کہ ممبر مذکور منتخب ہونے پر کام کرنے کے لئے رضامند ہے۔اور

(ب) صاحب پریذیڈنٹ کے ایک ایسا تحریری نوٹس حوالہ کرے جس میں اوس ممبر کا نام درج ہو جسکو وہ تجویز کرنا چاہتا ہو۔نوٹس مذکور پر خود ممبر مجوز اور بحیثیت موید کسی دیگر ممبر کے دستخط ہونے چاہئیں۔

(۳) صاحب پریذیڈنٹ کونسل کو اُمیدوار اور ہر ایک مجوز و موید کے نام پڑھکر سنائینگے اور اور اگر انتخاب کے لئے صرف ایک ہی شخص تجویز کیا گیا ہو تو صاحب پریذیڈنٹ اوس شخص کو باضابطہ منتخب شدہ قرار دینگے۔اگر ایک سے زیادہ اشخاص تجویز کئے جائیں تو اوس صورت میں کونسل ووٹوں کے ذریعہ رائے دیگی اور صاحب پریذیڈنٹ اوس شخص کو باضابطہ منتخب شدہ قرار دینگے جسے سب سے زیادہ رائیں ملی ہوں—ووٹیں ایسے طریق میں ڈالی جائینگی جو صاحب پریذیڈنٹ تجویز کریں۔

(۴) اگر کسی کونسل کے قیام کے دوران میں ڈپٹی پریذیڈنٹ کا عہدہ خالی ہوجائے۔یا اگر جناب نواب گورنر اس انتخاب کو نامنظور کردیں۔تو ضابطہ ما مذکورہ صدر کے مطابق از سرنو انتخاب کیا جائیگا۔ مگر شرط یہہ ہے کہ جس ممبر کا انتخاب نواب گورنر بہادر نے منظور نہ کیا ہو وہ کونسل مذکور کے قیام کے دوران میں بطور اُمیدوار تجویز نہیں کیا جائیگا۔

جلسے کا وقت۔	۶—کونسل کا جلسہ (نواب گورنر بہادر کی ہدایت کے تابع) عام طور پر ساڑھے دس بجے قبل دوپہر شروع ہوگا اور عام طور پر ۳ بجے بعد دوپہر ختم ہوگا۔

کام کی ترتیب۔	۷—(۱) جس صورت میں سرکاری کام کو ترجیح دی جاتی ہو سیکرٹری کام مذکور کے تصفیہ کا انتظام ایسی ترتیب میں کریگا جیسا کہ نواب گورنر بہادر ہدایت کریں۔

(۲) غیر سرکاری ممبروں کی طرف سے مسودات قانون اور ریزولیوشنوں کے نوٹسوں کی تقدیم و تاخیر کا تعین طریق مجوزہ ضابطہ اول کے مطابق بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائیگا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ صاحب پریذیڈنٹ طریق مذکور میں وقتاً فوقتاً ایسی تبدیلیاں کرسکتے ہیں جو وہ ضروری یا سہولت بخش خیال کریں۔

(۳) غیر سرکاری ممبروں کے پیش کردہ مسودات قانون کو ایسی ترتیب میں مرتب کیا جائیگا کہ جس سے اون مسودات کو پہلے پیش کیا جاسکے جن کے متعلق سب سے زیادہ کارروائی ہوچکی ہو۔یعنی حسب ذیل ترتیب میں۔یعنی :—

(اول) وہ مسودات قانون جو ایسی منزل پر پہونچ چکے ہوں جہاں اگلی تحریک یہہ پیش ہونے والی ہو کہ مسودہ پاس کردیا جائے۔

(دوم) وہ مسودات قانون جو ایسے مرحلہ پر پہونچ چکے ہوں جہاں اگلی تحریک یہہ پیش ہونے والی ہو کہ مسودہ مذکور پر غور کی جائے۔

(سوم) وہ مسودات قانون جن کے متعلق آئندہ کارروائی منتخب کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کے متعلق ہو۔

مگر شرط یہہ ہے کہ ایسی تحریکات کو ایسی ترتیب میں رکھا جائیگا کہ جس سے وہ تحریک جو بلحاظ تاریخ پہلے پیش کی گئی ہو پہلے پیش ہوسکے۔

(۳) دیگر ایسے غیر سرکاری مسودات قانون کی جو پیش ہوچکے ہوں۔لیکن جنکے متعلق کارروائی اون مرحلوں تک نہ پہونچی ہو جنکا اوپر ذکر کیا گیا ہے تقدیم و تاخیر کا تعین بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائیگا جو ایسے وقت اور ایسے طریق میں عمل میں آئیگی جو صاحب پریزیڈنٹ تجویز کریں۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اون مسودات پر جو گذشتہ سشن (اجلاس) کے بچے ہوئے ہوں اوکے پیش کئے جانیکی تاریخوں کی تقدیم و تاخیر کے لحاظ سے غور کیا جائیگا۔

فہرست کارروائی۔

۸—(۱) دن بہر میں جو کام انجام پانا ہو اوس کی فہرست سیکریٹری تیار کریگا اور اوسکی ایک کاپی ہر ایک ممبر کے استفادہ کے لئے مہیا کی جائیگی۔

(۲) سوائے اُس صورت کے جسکا ذکر قواعد مذکور یا مستقل احکام ہذا میں کیا گیا ہے دن بہر کا کام اوس ترتیب میں انجام دیا جائیگا جس میں وہ فہرست کارروائی میں درج ہو اور کوئی کام جو کسی دن کی فہرست کارروائی میں درج نہو کسی جلسہ میں صاحب پریزیڈنٹ کی اجازت کے بغیر سرانجام نہیں پائیگا۔

(۳) کوئی ایسا کام جس کے متعلق نوٹس کا دینا ضروری ہو اوس نوعیت کے کام کے لئے مطلوبہ نوٹس کی میعاد کے اختتام کے دن کے مابعد دن سے پیشتر کسی دن پر غور کے لئے نہیں رکھا جائیگا۔

کام جو دن کے اختتام پر باقی رہے۔

۹—جملہ کام جو کسی دن کے لئے مقرر کیا گیا ہو اور اوس دن فیصلہ نہو سکا ہو اجلاس کے اوس آئندہ دن تک ملتوی رہیگا جو اوس قسم کے کام کے تصفیہ کے لئے قابل استفادہ ہو جس سے کام مذکور کا تعلق ہو یا حسب منشاء ممبر باهتمام کام مذکور کو اجلاس مذکور کے کسی ایسے دوسرے دن تک ملتوی رکھا جائیگا جو حسب مذکورہ بالا قابل استفادہ ہو۔لیکن اسطرح باقی رہا ہوا غیر سرکاری کام کو ایسے دن کوئی فوقیت نہیں دی جائیگی الا اوس صورت میں کہ اوسکو شروع کردیا گیا ہو۔اور اس صورت میں اس کو صرف اوس غیر سرکاری کام پر فوقیت دی جائیگی جو اوس دن کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

سوالات کا وقت۔

۱۰—ہر ایک جلسہ کا پہلا گھنٹہ سوالات کے پوچھنے اور اونکے جوابات دینے پر صرف کیا جائیگا۔

ممبروں کی طرف سے نوٹس کا دینا۔

۱۱—قواعد مذکور یا مستقل احکام ہذا کے مطابق مطلوبہ ہر ایک نوٹس سیکریٹری کے نام تحریری دیا جائیگا۔نوٹس سیکریٹری کے دفتر میں حوالہ کیا جائیگا۔نوٹس کسی طریق میں اور کسی وقت حوالہ کیا جاسکتا ہے۔نوٹس مذکور اگر اوس دن جبکہ دفتر کھلا ہو ۱۱ بجے قبل دوپہر اور ۳ بجے بعد دوپہر کے درمیان حوالہ کیا جائے تو اوسکی نسبت یہہ متصور ہوگا کہ وہ اوس دن حوالہ کیا گیا ہے۔اگر نوٹس مذکور کسی مابعد وقت پر حوالہ کیا جائے تو اسکی نسبت یہہ متصور ہوگا کہ وہ اوس دن حوالہ کیا گیا ہے جس دن دفتر دوبارہ کھلے۔

ممبروں کو نوٹس کا دینا۔

۱۲—مستقل احکام ہذا کی رو سے جن نوٹسوں یا دیگر دستاویزات کو ممبروں کے استفادہ کے لئے مہیا کرنا ضروری ہے سیکریٹری اون میں سے ہر ایک کی ایک ایک نقل ہر ایک ممبر کے پاس بہیجنے کی پوری کوشش کریگا۔

(۲) اگر کسی نوٹس یا دیگر دستاویز کی ایک کاپی ایسے طریق میں اور ایسے مقام پر جو صاحب پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً تجویز کریں رکہہ دی گئی ہو تو اوسکی نسبت یہہ متصور ہوگا کہ وہ ہر ایک ممبر کے استفادہ کے لئے مہیا کردی گئی ہے۔

دوم—سوالات

۱۳—تاوقتیکہ صاحب پریزیڈنٹ گورنمنٹ کے اوس ممبر کی رضامندی سے جسکے محکمہ کا تعلق ہو

سوالوں کا نوٹس۔

کسی اور امر پر ہدایت نہ کریں کسی سوال کو فہرست کار روائی میں درج کرنے سے پیشتر اوسکے متعلق کم از کم پورے پندرہ دن کا نوٹس دینا لازمی ہوگا۔

وہ معاملات جن سے سوالات کا لازمی طور پر تعلق ہونا چاہئے۔

۱۴—(۱) جو سوال گورنمنٹ کے کسی ممبر سے کیا جائے اوسکا تعلق اون معاملات میں سے ہونا لازمی ہے جن کے ساتھہ ممبر مذکور کا سرکاری طور پر تعلق ہو یا اوس انتظامیہ معاملہ سے تعلق ہونا لازمی ہے جس کا وہ ذمہ وار ہو۔

(۲) جو سوال کسی غیر سرکاری ممبر سے کیا جائے اوس کا تعلق کسی مسودہ ریزولیوشن یا کسی دیگر ایسے معاملہ سے ہونا لازمی ہے جس کا تعلق کونسل کے اوس کام سے ہو جس کا ممبر مذکور ذمہ وار ہو۔

سوالات کی صورت اور مضمون۔

۱۵—کسی سوال کے قابل سماعت ہونے کے لئے لازمی ہے کہ اوس میں مندرجہ ذیل شرائط کی تعمیل کیجائے یعنی :—

(۱) اوس میں کسی ایسے نام یا بیان کا ذکر نہیں ہوگا جسکا ذکر اوس سوال کو واضح کرنے کیلئے بدرجہ غایت ضروری نہ ہو۔

(۲) اگر اوس میں خود ممبر کا کوئی بیان درج ہو تو وہ اسکی صحت کا آپ ذمہ وار ٹھہریگا۔

(۳) اوس میں کوئی استدلال، استنباط، طنز انگیز اظہار یا ہتک آمیز بیان درج نہیں ہوگا۔

(۴) اس میں کسی رائے کے اظہار یا کسی قیاسی دعوی کے حل کی خواہش نہیں کیجائیگی۔

(۵) اوس میں کسی شخص کے چال چلن یا طرز عمل کے متعلق کوئی امر دریافت نہیں کیا جائیگا بجز اوس امر کے جو شخص مذکور کی سرکاری یا پبلک حیثیت سے تعلق رکھتا ہو۔

اور

(۶) سوال مذکور حد سے زیادہ طویل نہیں ہونا چاہئے۔

سوالوں کے قابل سماعت ہونے کا فیصلہ صاحب پریذیڈنٹ کرینگے۔

۱۶—اس امر کا فیصلہ صاحب پریذیڈنٹ کرینگے کہ آیا کوئی سوال مستقل احکام ہذا کی رو سے قابل سماعت ہے یا نہیں اور صاحب موصوف کسی ایسے سوال کو نامنظور کرسکتے ہیں جب اون کی رائے میں وہ حق سوال کا ناجائز استعمال ہو کرتا ہو یا اوس سے کونسل کی کار روائی میں رکاوٹ پیدا ہونے یا اوسپر مخالف اثر پڑنے کا احتمال ہو یا جب کہ وہ اون کی رائے میں مستقل احکام ہذا کے خلاف ہو۔ اور صاحب پریذیڈنٹ کسی ایسے سوال کو نامنظور کردیں گے اگر نواب گورنر بہادر نے زیر قاعدہ ۸ (۲) منجملہ قواعد کونسل واضع آئین و قوانین یہہ فیصلہ کیا ہو کہ سوال مذکور اون قیود کی زد میں آتا ہے جو قواعد مذکور کے قاعدہ ۸ کے متعلقہ قاعدہ ۱ کی رو سے عائد ہوتی ہیں۔

سوالوں کی فہرست۔

۱۷—جن سوالوں کو نامنظور نہ کیا گیا ہو اون کو جلسہ کے دن کے سوالوں کی فہرست میں درج کیا جائیگا اور اگر سوالوں کے لئے مقررہ وقت اجازت دے تو جلسہ مذکور میں کسی دوسرے کام کو شروع کرنے سے پہلے سوالات مذکور کو اوس ترتیب میں پیش کرنے کی اجازت دی جائیگی جس میں وہ فہرست مذکور میں درج ہوں۔

سوال کس طرح کئے جائینگے۔

۱۸—سوالات اوس طریق میں کئے جائینگے اور اون کے جوابات اوس طریق میں دئے جائینگے جو صاحب پریذیڈنٹ حسب اقتضائے رائے خود تعین کریں۔

١٩—اگر کسی سوال کے پیش کرنے کی اجازت دیدی ہو وہ پیش نہ کیا جائے یا اگر وہ ممبر جس کے نام پر وہ درج ہو غیر حاضر ہو تو صاحب پریزیڈنٹ اوس ممبر کی درخواست پر جس سے وہ سوال کیا گیا ہو یہہ ہدایت کر سکتے ہیں کہ مفاد عامہ کی بناء پر سوال مذکور کا جواب سنا دیا جائے۔

واپس لئے ہوئے سوالوں کا جواب۔

٢٠—کسی سوال یا کسی سوال کے جواب کے متعلق کسی بحث کی اجازت نہیں ہوگی۔

سوالات یا جوابات پر بحث کرنے کی ممانعت۔

٢١—صاحب پریزیڈنٹ کسی ایسے ازالہ سوال کی اجازت نہیں دینگے جس سے اون کی رائے میں مستقل احکام مذکور الصدر کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

سوم—بحث کی اغراض کے لئے التوائے کارروائی کی تحریکات

٢٢—کسی ایسے خاص معاملہ پر جو پبلک اہمیت رکھتا ہو اور ضروری ہو بحث کرنے کی غرض سے کونسل کے کاروبار کے التوائے کی تحریک کرنے کی اجازت سوالات کے بعد اور جلسہ کے دن کی کارروائی کو شروع کرنے سے پہلے حاصل کرنی لازمی ہے۔

التوائے کے متعلق تحریکات کے لئے اجازت طلب کرنے کا وقت۔

٢٣—اجازت طلب کرنے والے ممبر کو لازم ہوگا کہ کسی دن کے اجلاس کے آغاز سے پہلے اوس معاملہ کا ایک تحریری بیان سیکرٹری کے حوالہ کرے جس پر بحث مقصود ہو۔

اجازت حاصل کرنے کا طریق۔

٢۴—اگر صاحب پریزیڈنٹ کی رائے میں وہ معاملہ جس پر بحث مقصود ہو ضابطہ کے مطابق ہو تو وہ بیان مذکور کو کونسل کے روبرو پڑھکر سنا دینگے اور دریافت کرینگے کہ آیا ممبر مجوز کو کونسل کی طرف سے التوا کی تحریک کرنے کی اجازت ہے۔اگر اجازت کے متعلق اعتراض کیا جائے تو صاحب پریزیڈنٹ اون ممبران سے جو اجازت دئے جانے کے حق میں ہوں یہہ درخواست کرینگے کہ وہ اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائیں اور اگر ایسی درخواست پر کم از کم چالیس ممبر کھڑے ہو جائینگے تو صاحب پریزیڈنٹ اعلان کرینگے کہ اجازت عطا کی جاتی ہے اور کہ تحریک پر جلسہ کے دن کی کارروائی کے اختتام پر یا ۴ بجے بعد دوپہر (دونوں میں سے جو پہلے ہو) غور کی جائیگی۔ اگر چالیس سے کم ممبر کھڑے ہونگے تو صاحب پریزیڈنٹ ممبر محرک کو مطلع کردینگے کہ اون کو کونسل اجازت نہیں دیتی۔

ضابطہ جس پر عمل کیا جائیگا۔

٢٥—(١) کسی ایسے خاص معاملہ پر جو پبلک اہمیت رکھتا ہو اور ضروری ہو بحث کرنے کی غرض سے التواء کی تحریک پر صرف یہی ایک سوال پیش ہوسکیگا "کہ کونسل اب ملتوی ہوجائے" مگر شرط یہہ ہے کہ اگر بحث شام کے ٦ بجے تک ختم نہ ہو تو یہہ خود بخود ختم ہوجائیگی اور کوئی سوال پیش نہیں کیا جائیگا۔

بحث کے وقت کی حد۔

(٢) بحث کے دوران میں کوئی تقریر ١٥ منٹ سے زیادہ عرصہ تک جاری نہیں رکھی جائیگی۔

چہارم—عام قواعد ضابطہ

٢٦—اگر صاحب پریزیڈنٹ جلسہ کے دوران میں سے کسی وقت شمار کے بعد دیکھیں کہ پندرہ ممبران موجود نہیں ہیں تو وہ کونسل کو اوس اگلے دن پر ملتوی کر دینگے جبکہ کونسل کے عام طور پر اجلاس کرنا ہو۔

کورم (تعداد معدبہ) کی عدم موجودگی میں التوا۔

٢٧—ممبر صاحبان اوس ترتیب میں بیٹھینگے جو صاحب پریزیڈنٹ مقرر کریں۔

ممبروں کی نشست۔

٢٨—ہر ایک ممبر جو کونسل کے روبرو کسی معاملہ پر اظہار رائے کرنا چاہتا ہو یا امر ضابطہ کے

ممبر تقریر کرتے وقت کھڑے ہونگے۔

متعلق کوئی اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنی جگہہ پر ہی تقریر کرے اور کھڑے ہو کر تقریر کرے اور صاحب پریزیڈنٹ کو خطاب کرے۔اگر کسی وقت صاحب پریزیڈنٹ کھڑے ہو جاویں تو تقریر کرنے والا ممبر اپنی جگہہ پر بیٹھہ جائیگا۔

تشریحات۔

۲۹—اگر بحث کے دوران میں تشریح کی اغراض کے لئے یا کسی دیگر کافی وجہ کی بناء پر کسی ممبر کو کسی ایسے معاملہ کے متعلق کسی دوسرے ممبر سے سوال کرنے کی ضرورت ہو جو اوسوقت کونسل کے زیر غور ہو وہ سوال مذکور صاحب پریزیڈنٹ کی وساطت سے کریگا۔

بحث پر قیود۔

۳۰—ہر ایک تقریر کا مضمون اوس معاملہ کے پوری طرح متعلق ہوگا جو کونسل کے روبرو پیش ہو۔

(۲) کوئی ممبر تقریر کرتے وقت :—

(۱) اعلیٰ حضرت ملک معظم قیصر ہند پر طعن نہیں کریگا۔

(۲) گورنر جنرل یا کسی گورنر (جس سے اوسکی گورنمنٹ علحدہ ہے) پر طعن نہیں کریگا۔

(۳) کسی عدالت انصاف باستعمال فرائض جوڈیشل کے طرز عمل پر طعن نہیں کریگا۔

(۴) اپنے حق تقریر کو عمداً اور بار بار کونسل کی کارروائی میں رخنہ اندازی کی غرض سے استعمال نہیں کریگا۔

(۵) باغیانہ یا فساد انگیز یا ہتک انگیز الفاظ استعمال نہیں کریگا۔

(۶) کسی ممبر پر کوئی ذاتی الزام نہیں لگائیگا۔

(۷) نازیبا الفاظ استعمال نہیں کریگا۔

(۸) کسی ایسے امر واقعہ کا ذکر نہیں کریگا جس پر فیصلہ ابھی عدالت میں زیر تجویز ہو۔

(۳) صاحب پریزیڈنٹ کی رضامندی کے بغیر ضابطہ کے کسی امر پر کسی بحث کی اجازت نہیں ہوگی۔

تحریک۔

۳۱—(۱) جس معاملہ کے متعلق کونسل کے فیصلہ کی ضرورت ہو وہ ایک ایسے سوال کے ذریعہ کونسل کے روبرو پیش کیا جائیگا جو کسی ممبر کی مجوزہ تحریک پر صاحب پریزیڈنٹ کرینگے۔

(۲) ووٹ (رائیں) آواز دن یا تقسیم (ڈویژن) کے ذریعہ لی جاسکتی ہیں اور لازم ہوگا کہ اگر کوئی ممبر چاہے تو رائیں تقسیم کے ذریعہ لی جاویں—تقسیم کے ذریعہ رائیں لینے کے طریق کا فیصلہ صاحب پریزیڈنٹ کرینگے۔

(۳) آواز دن یا تقسیم کے ذریعہ رائے شماری کے نتیجہ کا اعلان صاحب پریزیڈنٹ کرینگے۔

(۴) تقسیم کے ذریعہ رائے شماری کے نتیجہ کے اعلان منجانب صاحب پریزیڈنٹ پر اعتراض نہیں ہو سکیگا۔

تحریکات کا اعادہ۔

۳۲—صاحب پریزیڈنٹ کی اجازت کے بغیر کسی تحریک کے ذریعہ کوئی ایسا سوال نہیں اوٹھایا جائیگا جو اوس سوال سے بہت حد تک منطبق ہو جسپر کونسل اسی اجلاس میں فیصلہ صادر کر چکی ہے۔

تقریروں کی ترتیب اور جواب کا حق۔

۳۳—(۱) ممبر محرک کی تقریر کے بعد دوسرے ممبر تحریک مذکور کے متعلق ایسی ترتیب میں تقریر کر سکتے ہیں جس ترتیب میں صاحب پریزیڈنٹ اونکو تقریر کرنے کیلئے کہیں—اگر کوئی ممبر جسکو اس طرح تقریر کرنے کیلئے کہا جائے تقریر نہ کرے تو وہ صاحب پریزیڈنٹ کی اجازت کے بغیر بحث کے کسی مابعد مرحلہ پر تحریک مذکور پر تقریر کرنے کا مستحق نہیں ہوگا۔

(۲) حق جواب کے استعمال کے سوائے یا کسی اور امر پر جسکا قواعد مذکور یا مستقل قواعد میں

میں انتظام کیا گیا ہے کسی تحریک کے متعلق ایک دفعہ سے زیادہ تقریر نہیں کریگا الا باجازت صاحب پریزیڈنٹ کسی ذاتی تشریح کیلئے لیکن اوس صورت میں بھی کسی بحث طلب معاملہ کا ذکر نہیں کیا جا سکیگا۔

(۳) جس ممبر نے کوئی تحریک پیش کی ہو وہ جواب کے طور پر دوبارہ تقریر کر سکتا ہے اور اگر تحریک مذکور کسی غیر سرکاری ممبر نے پیش کی ہو تو گورنمنٹ کے اوس ممبر کو جس کے محکمہ سے وہ معاملہ متعلق ہو محرک کے جواب دینے کے بعد تقریر کا حق حاصل ہوگا (بلا لحاظ اس امر کے کہ وہ بحث کے دوران میں قبل ازیں تقریر کر چکا ہو یا نہ)۔

(۴) صاحب پریزیڈنٹ کی اقتضاء کے لحاظ سے کسی تقریر کے ہو چکنے کے بعد فوراً سرکاری مترجم تقریر مذکور کا مختصر ترجمہ انگریزی سے اردو میں اور اردو سے انگریزی میں کریگا۔

(۵) صاحب پریزیڈنٹ سے جو ارکان مخاطب ہونگے کہ جملہ ممبران میں کسی سوال کے متعلق ووٹ لینے سے پیشتر کونسل کو مخاطب کریں۔

ترمیمات کے متعلق قواعد۔

۳۴ (۱) ہر ایک ترمیم لازمی طور پر اوس تحریک کے متعلق اور اوس کے حیطہ اثر کے اندر ہونی چاہئے جس کے متعلق وہ تجویز کی جائے۔

(۲) کوئی ایسی ترمیم پیش نہیں ہو سکتی جس کا اثر محض منفی رائے کا ہو۔

(۳) کسی سوال کے متعلقہ ترمیم اوس سابقہ فیصلہ کے مخالف نہیں ہونا چاہئے جو اوسی سوال کے بارہ میں کسی مسودہ قانون یا کسی دیگر معاملہ کے اوس مرحلہ پر صادر کیا گیا ہو۔

(۴) صاحب پریزیڈنٹ کسی ایسی ترمیم کو پیش کرنے سے انکار کر سکتے ہیں جو اون کی رائے میں بے وقعت ہو۔

بندش۔

۳۵ (۱) کسی تحریک کے پیش ہو چکنے کے بعد کسی وقت کوئی ممبر یہہ تحریک کر سکتا ہے "کہ سوال اب پیش کیا جائے" اور بجز اس کے کہ صاحب پریزیڈنٹ کو یہہ معلوم ہو کہ تحریک مذکور سے قواعد مذکور یا مستقل احکام ہذا کا ناجائز استعمال ہوتا ہے یا معقول بحث کے حق کی خلاف ورزی ہوتی ہے صاحب پریزیڈنٹ یہہ تحریک پیش کرینگے "کہ سوال اب پیش کیا جائے"۔

(۲) کسی ایسے مسودہ قانون کے متعلق جو کسی سرکاری ممبر نے پیش کیا ہو کوئی تحریک پیش ہو چکنے کے بعد کسی وقت ممبر مذکور صاحب پریزیڈنٹ سے درخواست کر سکتا ہے کہ سوال مذکور کو پیش کر دیا جائے اور بجز اس کے کہ صاحب پریزیڈنٹ کو یہہ معلوم ہو کہ درخواست مذکور کے ایسے قواعد مذکور یا مستقل احکام ہذا کا غلط استعمال ہوتا ہے یا معقول بحث کے حق کی خلاف ورزی ہوتی ہے صاحب پریزیڈنٹ تب سوال مذکور کو پیش کر دینگے۔

(۳) جب کوئی تحریک زیر تحتی قاعدہ (۱) یا کوئی درخواست زیر تحتی قاعدہ (۲) کی جائے تو تحریک یا سوال مذکور (جیسی کہ صورت ہو) بلا ترمیم یا بحث پیش کر دیا جا ئیگا۔

اجنبی اشخاص۔

۳۶—کونسل کے جلسوں کے دوران میں اجنبی اشخاص اور اخباروں کے قائم مقاموں کے ایوان کونسل میں داخلہ کا انتظام اون احکام کے مطابق کیا جائیگا جو صاحب پریزیڈنٹ نے نواب گورنر بہادر کی منظوری سے مرتب کئے ہوں۔

اجنبی اشخاص کو ایوان کونسل سے نکل جانیکا حکم دینے کا اختیار۔

۳۷—جس وقت بھی صاحب پریزیڈنٹ مناسب خیال کریں اجنبی اشخاص یا اخباروں کے اہلکاروں کو ایوان کونسل سے نکل جانے کا حکم دے سکتے ہیں۔

پانچم—مسودات قانون کا پیش کرنا

مسودات پیش کرنے کی اجازت کے لئے تحریک۔

۳۸—اگر کسی مسودہ قانون کو پیش کرنے کے لئے اجازت کی تحریک کی مخالفت کی جائے تو صاحب پریزیڈنٹ ممبر محرک اور ممبر مخالفت کنندہ تحریک کو (اگر وہ مناسب خیال کریں) مختصر تشریح کرنے کی اجازت دینے کے بعد سوال کو مزید بحث کے بغیر پیش کر سکتے ہیں۔

(۲) دیگر ممبران کمیٹی کونسل اوس وقت مقرر کریگی جب یہہ تحریک پیش ہو کہ مسودہ منتخب کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ ایزادیان یا تبدیلیان کسی ما بعد جلسہ مین کی جا سکتی ہین۔

نیز شرط یہہ ہے کہ اگر لیگل ریممبرنسر کونسل کا ممبر نہ ہو تو ڈپٹی پریزیڈنٹ یا کونسل کا کوئی ایک میر مجلس (چیرمین) کمیٹی کا ممبر مقرر کیا جائیگا۔

(۳) وہ سرکاری ممبر جو اوس محکمہ کے اہتمام پر ہو جس سے مسودہ مذکور کا تعلق ہو منتخب کمیٹی کا میر مجلس ہوگا یا اوسکی عدم موجودگی مین کمیٹی کا رکن میر مجلس ہوگا جسکو وہ نامزد کرے رائے کے مساوی ہونے کی صورت مین میر مجلس کی دوسری یا فیصلہ کن رائے ہوگی۔

(۴) منتخب کمیٹی کسی تجربہ کار شخص یا اون خاص مفاد کے نمائندون کی شہادت سماعت کر سکتی ہے جن پر اوس رپورٹ پیش شدہ مسودہ کا اثر پڑتا ہو۔

منتخب کمیٹی کی رپورٹین۔

۴۲ - (۱) حسب منشاء قواعد کسی مسودہ کے گزٹ مین مشتہر ہو چکنے کے بعد وہ منتخب کمیٹی جسکے سپرد مسودہ کیا گیا ہو مسودہ کے متعلق رپورٹ پیش کریگی۔

(۲) ایسی رپورٹ مسودہ کے گزٹ مین پہلی مرتبہ شایع ہونے کی تاریخ سے دو ماہ سے پہلے پیش نہ کی جائیگی۔بجز اس کے کہ کونسل رپورٹ کے اس سے پہلے پیش کرنے کا حکم دے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ میعاد کی قید معمولی قاعدہ یعنی اون مسودات کی صورت مین عاید نہین ہوگی جنکی رو سے ٹیکس عاید کیا جاتا ہو۔

(۳) رپورٹین ابتدائی یا قطعی ہو سکتی ہین۔

(۴) منتخب کمیٹی اپنی رپورٹ مین یہہ بیان کریگی کہ آیا اوسکی رائے مین مسودہ مین اس حد تک تبدیلیان ہوئی ہین یا نہین کہ جن سے اوسکی مکرر اشاعت کی ضرورت ہو اور کہ آیا حسب منشا قواعد مذکور مسودہ کی اشاعت ہو چکی ہے وہ تاریخ جس پر اشاعت مذکور عمل مین آئی۔

(۵) اگر کسی منتخب کمیٹی کا کوئی ممبر کسی امر کے متعلق اپنی اختلافی رائے قلمبند کرنا چاہے تو اوسکو لازم ہوگا کہ وہ رپورٹ پر دستخط کرتے وقت یہہ تحریر کرے کہ وہ اپنی اختلافی رائے کے تابع دستخط کرتا ہے اور اوس کو لازم ہوگا کہ رپورٹ کی تاریخ سے تین دن کے اندر اپنی رائے مشعر باختلاف رائے حوالہ کر دے۔

رپورٹ کا پیش کرنا۔

۴۳ (۱) کسی مسودہ کے متعلق منتخب کمیٹی کی رپورٹ کو ممبر باہتمام کونسل مین پیش کریگا۔

(۲) رپورٹ پیش کرتے وقت اگر ممبر باہتمام کسی رائے کا اظہار کرے تو وہ اپنی تقریر کو امر واقعہ کی مختصر تشریح تک محدود رکھیگا لیکن اوس موقع پر کوئی بحث نہین ہو سکیگی۔

رپورٹون کی چھپائی اور اشاعت۔

۴۴—(۱) سیکریٹری منتخب کمیٹی کی ہر ایک رپورٹ کو چھپوا دیگا اور رپورٹ کی ایک ایک نقل کونسل کے ہر ایک ممبر کے استعمال کیلئے قابل استفادہ کی جائیگی رپورٹ ترمیم شدہ مسودہ کے ہمراہ گزٹ مین شایع کی جائیگی۔

(۲) اگر کوئی ممبر انگریزی سے نابلد ہو تو سیکریٹری بشرط درخواست رپورٹ کو اردو مین ترجمہ کر دیگا۔

رپورٹ کے پیش ہونیکے بعد ضابطہ کارروائی۔

۴۵ (۱) کسی مسودہ کے متعلق منتخب کمیٹی کی آخری رپورٹ کے پیش ہونے کے بعد ممبر باہتمام یہہ تحریک کر سکتا ہے۔

(الف) کہ مسودہ پر جیسا کہ اوسکی منتخب کمیٹی نے رپورٹ کی ہے غور کیا جائے۔ مگر شرط یہہ ہے کہ اگر رپورٹ کی نقول سات دنوں پیشتر ممبرون کے استعمال کیلئے قابل استفادہ نہ کی جا چکی ہو تو کونسل کا کوئی ممبر مسودہ پر غور کرنے کی تجویز کے خلاف اعتراض کر سکتا ہے اور اوس کا اعتراض قابل پذیرائی ہوگا بجز اسکے کہ صاحب پریزیڈنٹ

اپنے اوس اختیار کے نفاذ میں جو اوسکو اس مستقل حکم کے معطل کرنے کے متعلق حاصل ہے۔ رپورٹ پر غور کئے جانے کی اجازت دے۔یا

(ب) کہ مسودہ کو جیسا کہ اوس کی منتخب کمیٹی نے رپورٹ کی ہے یا تو :—

(اول) محض کسی خاص دفعات یا ترمیمات کے متعلق۔یا

(دوم) ان ہدایات کے ساتھہ کہ منتخب کمیٹی مسودہ میں کوئی خاص یا زائد حکم درج کرے۔

اوسی منتخب کمیٹی کے مکرر سپرد کیا جائے۔یا

(ج) کہ مسودہ کو جیسا کہ اوس کی منتخب کمیٹی نے رپورٹ کی ہے مزید اظہار رائے کی غرض سے مکرر متداول کیا جائے۔

(۲) اگر ممبر باضابطہ یہہ تحریک کرے کہ مسودہ پر غور کی جائے تو کوئی ممبر بطور ترمیم یہہ تحریک کرسکتا ہے کہ مسودہ کو مکرر منتخب کمیٹی کے سپرد کیا جائے یا مزید اظہار رائے کی غرض سے مکرر متداول کیا جائے۔

حصہ ۵ — مسودات پر غور — اونکی ترمیم اور اونکا پاس کرنا

ترمیمات کی تجویز۔

۳۶— جب کسی مسودہ پر غور کرنے کی تحریک منظور ہو جائے تو کوئی ممبر مسودہ کے متعلق کوئی ترمیم تجویز کرسکتا ہے۔

ترمیمات کا نوٹس۔

۳۷—(۱) اگر کسی مجوزہ ترمیم کا نوٹس مسودہ پر غور ہونے کے دن سے کامل دو روز پہلے نہ دیا گیا ہو تو کوئی ممبر ترمیم کے پیش کئے جانے کے خلاف اعتراض کر سکتا ہے اور ایسا اعتراض قابل پذیرائی بجز اس کے کہ صاحب پریزیڈنٹ اپنے اوس اختیار کے استعمال میں جو اونکو اس مستقل حکم کے معطل کرنے کے متعلق حاصل ہو ترمیم کے پیش کئے جانیکی اجازت دے دیں۔

(۲) بشرط گنجائش وقت سیکریٹری کسی مجوزہ ترمیم کے ہر ایک نوٹس کو چھپوائیگا اور اوسکی ایک ایک نقل ہر ایک ممبر کے استعمال کے لئے قابل استفادہ کریگا۔

(۳) اگر کوئی ممبر انگریزی سے نابلد ہو تو سیکریٹری بشرط درخواست ہر ایک ایسے نوٹس کو اردو میں ترجمہ کرا دیگا۔

ترمیمات کی ترتیب۔

۳۸—ترمیمات پر عام طور پر مسودہ کی اون دفعات کی ترتیب کے مطابق غور کی جائیگی جس سے اون کا علی الترتیب تعلق ہو اور کسی ایسی دفعہ کی صورت میں یہہ متصور ہوگا کہ اوس کے بارہ میں یہہ تحریک کی گئی ہے " کہ دفعہ ہذا مسودہ کا جزو سمجھی جائے "۔

مسودات کا دفعہ وار پیش کرنا۔

۳۹—مستقل احکام ہذا میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود صاحب پریزیڈنٹ کو اختیار ہوگا کہ اوس تحریک کے منظور ہو جانے پر کہ کسی مسودہ پر غور کی جائے وہ مسودہ یا مسودہ کے کسی حصہ کو دفعہ وار کونسل میں پیش کریں۔ اس طریق عمل کو اختیار کرنے کی صورت میں صاحب پریزیڈنٹ ہر ایک دفعہ کو علیحدہ علیحدہ پیش کرینگے اور جب کسی دفعہ کے متعلقہ ترمیمات کا تصفیہ ہوجائے تو یہہ سوال پیش کرینگے " کہ دفعہ ہذا یا دفعہ ہذا جیسا کہ اوسکی ترمیم کی گئی ہے -(دیکھو مستقل حکم ۳۸) مسودہ کا جزو سمجھا جائے "۔

مسودات کا پاس کرنا۔

۵۰ (۱)—جب کہ یہ تحریک کہ کسی مسودہ پر غور کی جائے منظور ہو جائے اور مسودہ کی کوئی ترمیم نہ کی گئی ہو تو ممبر با اختیار فوراً یہ تحریک کرسکتا ہے کہ مسودہ پاس کردیا جائے۔

(۲) اگر مسودہ کی کوئی ترمیم کی گئی ہو تو مسودہ مذکور کے پاس کئے جانیکی کسی تحریک کے اوسی دن پیش کئے جانیکے خلاف کوئی ممبر اعتراض کرسکتا ہے بجز اس کے کہ صاحب پریذیڈنٹ اپنے اوس اختیار کے استعمال میں جو اون کو اس مستقل حکم کے معطل کرنے کے متعلق حاصل ہے تحریک مذکور کے پیش کرنے کی اجازت دیدیں۔

(۳) اعتراض مذکور کے قائم رہنیکی صورت میں یہ تحریک کہ مسودہ پاس کیا جائے آئندہ کسی دن پیش کی جاسکتی ہے۔

(۴) کسی ایسی تحریک کی کوئی ایسی ترمیم پیش نہیں کی جا سکیگی جو اصطلاحی نہ ہو یا جو اوس ترمیم کی بنا پر پیدا ہوتی ہو جو مسودہ پر غور کئے جانیکے بعد کی گئی ہو۔

مسودات کا واپس لینا۔

۵۱—وہ ممبر جس نے کوئی مسودہ پیش کیا ہو وہ مسودہ کو بحث کے کسی مرحلہ پر ہو واپس لینے کے لئے اجازت کی تحریک کرسکتا ہے — اور اگر ایسی اجازت مل جائے تو مسودہ کے متعلق کوئی مزید تحریک پیش نہیں کی جائیگی۔

مسودہ کی تصدیق۔

۵۲—جب کسی مسودہ کو کونسل پاس کردے تو اس کی ایک نقل پر صاحب پریذیڈنٹ دستخط کرینگے۔

مسودات کا نواب گورنر بہادر کی خدمت میں ارسال کرنا۔

۵۳—جب کسی مسودہ کو کونسل منظور کرلے تو اوس کی ایک نقل کو جس پر صاحب پریذیڈنٹ کے دستخط ہونگے سکریٹری نواب گورنر بہادر کی خدمت میں ارسال کریگا۔

اون مسودات پر کونسل کا مکرر غور کرنا جنکو نواب گورنر بہادر نے واپس کیا ہو۔

۵۴—جب کسی منظور شدہ مسودہ کو نواب گورنر بہادر کونسل کی مکرر غور کے لئے واپس کریں تو صاحب پریذیڈنٹ اوس امر یا امور کو جن پر مکرر غور کی خواہش کی گئی ہو کونسل کے روبرو پیش کرینگے اور امر یا امور مذکور پر اوس طریق میں بحث کی جائیگی اور رائیں لی جائینگی جس طریق میں کہ کسی مسودہ کی ترمیمات پر بحث ہوتی ہے اور رائیں لی جاتی ہیں یا کسی ایسے دیگر طریق میں بحث کی جائیگی اور رائیں لی جائینگی جو صاحب پریذیڈنٹ کے خیال میں امر یا امور مذکور کی غور کے لئے کونسل کے واسطے سہل ترین ہو۔

۲۳—ضمیمہ—مستقل احکام کی ترمیم

مستقل احکام کی ترمیم کی تجویز کا نوٹس۔

۵۵—(۱) تا وقتیکہ صاحب پریذیڈنٹ کسی اور امر پر ہدایت نہ کریں مستقل احکام کی ترمیم کی اجازت حاصل کرنے کے متعلق کسی تحریک کیلئے کم از کم کامل پندرہ دن کا نوٹس دیا جائیگا اور نوٹس کے ہمراہ کسی مجوزہ ترمیم کا مسودہ بھی شامل ہوگا۔

(۲) تحریک مذکور پر غور کے لئے کوئی ایسا دن مقرر کیا جائیگا جسکی صاحب پریذیڈنٹ ہدایت کریں۔

طریق عمل۔

۵۶—تحریک مذکور کے منظور ہونے پر صاحب پریذیڈنٹ تجویز کردہ ترمیم کا مسودہ پڑھینگے اور یہہ دریافت کرینگے کہ آیا ممبر محرک کو کونسل کی اجازت دیتی ہے اگر اعتراض کیا جائے تو صاحب پریذیڈنٹ اون ممبروں سے جو اجازت

عطا کئے جانے کے حق میں ہوں یہہ درخواست کرینگے کہ وہ اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائیں اور اگر کم از کم چالیس ممبر کھڑے ہو جائینگے تو صاحب پریذیڈنٹ اعلان کر دینگے کہ ممبر محرک کو کونسل کی طرف سے اجازت ہے اگر چالیس سے کم ممبر کھڑے ہونگے تو صاحب پریذیڈنٹ ممبر مذکور کو مطلع کر دینگے کہ اوس کو کونسل کی طرف سے اجازت نہیں ہے۔

مسودہ کو منتخب کمیٹی کے روبرو پیش کرنا۔

۵۷ (۱) جب کسی ممبر کو تحریک مذکور کے پیش کرنے کی اجازت مل جائے تو وہ تحریک کریگا کہ مسودہ مذکور منتخب کمیٹی سپرد کیا جائے۔

(۲) اگر تحریک مذکور منظور ہو جائے تو مسودہ ایک ایسی منتخب کمیٹی کے سپرد کیا جائیگا جسکے صاحب پریذیڈنٹ میر مجلس (چیئرمین) ہونگے - اور کمیٹی پر پنی یک لسٹ ممبر ہونگے باقی ماندہ ممبروں کو چونکی تعداد ساٹت ہوگی کونسل اون ضوابط کے مطابق جو صاحب پریذیڈنٹ نے اسبارہ میں مرتب کئے ہوں ایک واحد قابل انتقال رائے کے ذریعہ منتخب کریگی۔

بعد کا طریق عمل۔

۵۸۔ کسی مسودہ کو منتخب کمیٹی کے سپرد کر دیئے بعد حتے الامکان منتخب کمیٹی کے اسی طرح سپرد کردہ مسودات قانون کے متعلقہ ضابطہ عمل کی ایسی تبدیلیوں کے ساتھہ پیروی کی جائیگی جو صاحب پریذیڈنٹ ضروری یا مناسب تصور کریں۔

نہم—ریزولیوشن

ریزولیوشن کا نوٹس۔

۵۹—اگر کوئی ممبر ریزولیوشن پیش کرنا چاہے تو وہ اپنے ارادہ کی اطلاع کا مل پندرہ روز پیشتر دیگا اور نوٹس کے همراہ اوس ریزولیوشن کی ایک نقل ارسال کریگا جسکو پیش کرنا چاہتا ہو۔

مگر شرط یہہ ہے کہ صاحب پریذیڈنٹ سرکاری ممبر کی رضامندی سے جسکے محکمہ سے ریزولیوشن مذکور کا تعلق ہو ۱۵ دن سے کم تر عرصہ کے نوٹس پر بھی ریزولیوشن مذکور کو کارروائی کی فہرست میں درج کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔

ریزولیوشن کی صورت اور مضمون۔

۶۰—قیود مندرجہ قواعد مذکور بطور مستقل احکام هذا کے تابع کوئی ممبر مفاد عام کے کسی معاملہ کے متعلق ریزولیوشن پیش کر سکتا ہے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی ایسا ریزولیوشن مسموع نہیں ہوگا جس میں ۲۶ مندرجہ ذیل شرائط کی تعمیل نہ کیگئی ہو یعنی :—

(الف) ریزولیوشن صاف اور ٹھیک الفاظ میں مرتب ہو اور اس میں کوئی خاص مسئلہ پیش کیا جائے۔

(ب) اس میں کوئی استدلال - استخراج - طعن آمیز الفاظ یا هتک آمیز بیانات درج نہوں اور نہ ہی اوس میں کسی شخص کے ایسے طرز عمل یا چلن کا ذکر ہو جسکا اوس شخص کی سرکاری یا پبلک حیثیت سے تعلق ہو۔

(ج) ریزولیوشن میں کسی ایسے معاملہ کا ذکر نہو جو خاص طور پر لوکل گورنمنٹ سے تعلق نہ رکھتا ہو۔

ریزولیوشن کا جواز۔

۶۱—(۱) صاحب پریذیڈنٹ کسی ریزولیوشن کی قابلیت سماعت کا فیصلہ کرینگے اور وہ مجاز ہونگے کہ کسی ایسے ریزولیوشن کو جو اونکی رائے میں مستقل قواعد هذا کی تعمیل نہ کرتا ہو نامنظور کریں نیز صاحب پریذیڈنٹ اوس ریزولیوشن کو نامنظور کردینگے جس سے ریزولیوشن کے اوس مضمون کے متعلقہ قواعد کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

(۲) سیکریٹری ممبر کو جیسی کہ صورت ہو اطلاع دیگا کہ یا اوسکے ریزولیوشن کو پیش کرنے کی اجازت دی گئی یا ایسی اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا ہے۔

ریزو لیوشنوں کی تحریک اور واپس لینا

٦٢—(١) جس ممبر کے نام پر کوئی ریزو لیوشن فہرست کار روائی میں درج ہو وہ اوسکو پیش کر نیکے لئے مدعو ہونے پر یا تو۔

(الف) ریزو لیوشن کو واپس لے لیگا اور ایسی صورت میں وہ اپنی تقریر کو صرف ریزو لیوشن کی واپسی کے متعلق بیان تک محدود رکھیگا۔

(ب) ریزو لیوشن کو پیش کریگا اور اوس صورت میں وہ اپنی تقریر کو ایک با قاعدہ تحریک بالفاظ مندرجہ فہرست کار روائی شروع کریگا۔

(٢) جب کوئی ریزو لیوشن پیش کرنیکے مدعو ہونے پر غیر حاضر پایا جائے تو جو ریزو لیوشن اوسکے نام پر درج ہوگا اسکی نسبت متصور ہوگا کہ اوس کو واپس لے لیا گیا ہے۔

تقاریر کا وقت۔

٦٣—صاحب پریذیڈنٹ کی اجازت کے بغیر کسی ریزو لیوشن کے متعلق تقریر پندرہ منٹ سے زیادہ عرصہ تک نہیں کی جائیگی۔

مگر شرط یہہ ہے کہ کسی ریزولیوشن کا محرک رزولیوشن کو پیش کرتے وقت اور وہ سرکاری ممبر جس کے محکمہ سے ریزولیوشن مذکور کا تعلق ہو پہلی دفعہ تقریر کرتے وقت تیس منٹ تک تقریر کرسکتے ہیں۔

بحث کی حد۔

٦٤—کسی رزولیوشن کی بحث میں اوس رزولیوشن کے نفس مضمون تک محدود رکھی جائیگی۔

ترمیمات۔

٦٥—کسی ریزولیوشن کے پیش ہوچکنے کے بعد کوئی ممبر مجاز ہوگا کہ ریزولیشنوں کے متعلقہ قواعد اور مستقل احکام کے تابع ریزولیوشن کے متعلق کوئی ترمیم پیش کرسکتا ہے۔

ترمیمات کا نوٹس۔

٦٦—(١) اگر ایسی ترمیم کا نوٹس ریزولیوشن کے متعلق تحریک کئے جانے کے دن سے دو کامل روز پیشتر نہ دیا گیا ہو تو کوئی ممبر ترمیم کے پیش کئے جانے کے خلاف اعتراض کرسکتا ہے اور ایسا اعتراض قابل پذیرائی ہوگا بجز اسکے کہ صاحب پریزیڈنٹ اپنے اوس اختیار کے استعمال میں جو اونکو مستقل حکم ھذا کے معطل کرنے کے متعلق حاصل ہے ترمیم کو پیش کرنے کی اجازت دے دیں۔

(٢) اگر وہ اجازت دے تو سیکریٹری ہر ایک ترمیم کو چھپوائیگا اور اوس کی ایک ایک نقل ہر ایک ممبر کے استعمال کیلئے مہیا کریگا۔

رزولیوشنوں کا واپس لینا۔

٦٧—(١) جس ممبر نے کوئی رزولیوشن یا کسی رزولیوشن کے متعلق کوئی ترمیم پیش کی ہو وہ اوسکو کونسل کی اجازت کے بغیر واپس نہیں لیگا۔

(٢) صاحب پریزیڈنٹ کی اجازت کے بغیر (رزولیوشن یا ترمیم کو) واپس لینے کی اجازت کے متعلق کسی تحریک پر بحث کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

ترمیمات کی ترتیب۔

٦٨—(١) جب کسی رزولیوشن کے متعلق کسی ترمیم کی تحریک کی جائے یا جب ایسی دو یا زیادہ ترمیمات کی تحریکیں کی جائیں تو صاحب پریزیڈنٹ اونکے متعلق کونسل کا عندیہ معلوم کرنے سے پیشتر کونسل کو اصلی تحریک اور ترمیم یا ترمیمات مجوزہ کے مضمون سے مطلع کرینگے یا پڑھکر سنائینگے۔

(٢) یہہ امر صاحب پریزیڈنٹ کی اقتضائے رائے پر منحصر ہوگا کہ خواہ وہ اصلی تحریک کو یا کسی ایسی ترمیم کو جو پیش کی گئی ہو ووٹ لینے کے لئے پہلے پیش کردیں۔

٦٩—جب کسی ایسے رزولیوشن پر جو کئی ایک امور پر مشتمل ہوتو یہہ امر صاحب پریزیڈنٹ کی

رزولیوشنوں کی تقسیم۔ اقتضاء رائے پر منحصر ہوگا کہ وہ رزولیوشن کو حصوں میں تقسیم کردیں اور ہر ایک یا کسی امر کو جیسا کہ وہ مناسب خیال کریں ووٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ پیش کریں۔

۷۰—اگر کسی ایسے رزولیوشن پر جس کو پیش کرنے کی اجازت دے دی گئی ہو اجلاس کے دوران میں بحث نہ کی گئی ہو تو اوس کی نسبت متصور ہوگا کہ واپس لے لیا گیا ہے۔

رزولیوشن جاپر بحث نہ ہوئی ہو۔

۷۱—(۱) جب کسی ریزولیوشن کی تحریک کردی گئی ہو اور اوسکو کونسل کی اجازت سے واپس نہ لیا گیا ہو تو کوئی ایسا ریزولیوشن یا ترمیم جس سے مادی طور پر وہی سوال پیدا ہوتا ہو ایک سال کے اندر پیش نہیں کیا جائیگا۔

ریزولیوشن کی تحریک اور اوسکو پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کا اثر۔

(۲) جب کسی ریزولیوشن کی بروئے قواعد مذکور یا بروئے مستقل قواعد مذا تحریک کی اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا ہو یا ارسکو کونسل کی اجازت سے واپس لیلیا گیا ہو تو کوئی ایسا ریزولیوشن جس سے مادی طور پر وہی سوال پیدا ہوتا ہو کونسل کے اوسی اجلاس (سشن) کے دوران میں تحریک نہیں کی جائیگی۔

یاز دہم ــ بجٹ

بجٹ پر بحث نہیں ہوگی۔ ۷۲—بجٹ کے کونسل میں پیش ہونے کے دن اوس پر کوئی بحث نہیں کی جائیگی۔

۷۳—کسی عطیہ کو حذف یا تخفیف کرنے کی تحریک کا نوٹس اوس عطیہ پر بحث کرنے کے لئے مقرر کردہ دن سے دو دن پیشتر دیا جائیگا۔

تحریک کا نوٹس۔

۷۴—اگر نواب گورنر بہادر یہ تصدیق کردیں کہ کوئی ایسا مطالبہ جو کسی محفوظ مضمون سے متعلق ہو اور جسکو کونسل نے نامنظور کر دیا ہو یا اوس میں تخفیف کردی ہو اوس مضمون کے متعلق اونکی ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے لازم و الزم ہے یا اگر نواب گورنر بہادر اشد ضرورت کی صورت میں ایسے خرچ کی اجازت دیں جو اونکی رائے میں صوبہ کے امن و سکون یا کسی محکمہ کا کام سرانجام دینے کے لئے ضروری ہو تو مبحوزہ اوس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو کونسل کی میز پر ایک تحریری بیان رکھیگا جس سے وہ کارروائی ظاہر ہو جو نواب گورنر بہادر اس طرح عمل میں لائے ہوں۔ لیکن کارروائی مذکور کے متعلق کوئی تحریک نہیں کی جائیگی اور نہ ہی تحریری بیان مذکور پر بحث ہوسکیگی۔

مطالبات کی بحالی۔

دواز دہم ــ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر اور کونسل کے مابین خط و کتابت اور کونسل کی کارروائی کی رپورٹ

۷۵—کونسل کی طرف سے جو خط و کتابت نواب گورنر بہادر کی خدمت میں ارسال کی جائیگی وہ کونسل میں تحریک ہوکر منظور ہوچکنے کے بعد باضابطہ خطاب سالم صاحب پریذیڈنٹ کی وساطت سے بھیجی جائیگی۔

گورنر کے نام خط و کتابت۔

۷۶—سیکریٹری کونسل کے ہر ایک جلسہ کی کارروائی کی ایک مکمل رپورٹ تیار کرے اور اوس کو جس قدر جلد ممکن ہو ایسی صورت اور ایسے طریق میں شائع کریگا جنکی بہادر گورنر وقتاً فوقتاً ہدایت کریں۔

کارروائی کی رپورٹ۔

ضمیمہ ا

(دیکھو مستقل حکم نمبر ۷ (۲))

غیر سرکاری ممبروں کے مسودات قانون اور رزولیوشنوں کی تقدیم و تاخیر کا تعین کرنے کے متعلق طریق قرعہ اندازی۔

۱۔ اجلاس (سشن) کے پہلے دو دن تک (خواہ کونسل فی الواقع اجلاس کرے یا نہ) کونسل کے دفتر میں سیکریٹری کی زیر نگرانی ایک فہرست رکھی جائیگی جسپر نمبر درج ہونگے۔ اس فہرست میں اور اون ایام کے دوران میں ایسے اوقات جبکہ دفتر کھلا ہو کوئی ممبر جو اجلاس (سشن) رواں میں کسی مسودہ قانون یا رزولیوشن کا نوٹس دینا چاہے یا ایسا نوٹس دے چکا ہو فہرست مذکور میں کسی نمبر کے مقابل میں صرف ایک دفعہ اپنا نام درج کرا سکتا ہے۔

۲۔ تیسرے دن سیکریٹری کے روبرو کمیٹی کے کمرہ میں قرعہ اندازی کی جائیگی جس میں اگر کوئی ممبر چاہے تو شریک ہو سکتا ہے۔

۳۔ ایسے پرچے جن پر اون نمبروں کے مطابق نمبر درج ہونگے جنکے بالمقابل نمبر والی فہرست میں اندراجات کئے گئے ہوں ایک صندوق میں ڈالدئے جائینگے۔

۴۔ ایک کلرک بکس مذکور میں سے ایک کاغذ بنا دیکھے سے نکالیگا اور سیکریٹری فہرست میں سے کاغذ مذکور پر مندرجہ نمبر کے بالمقابل مندرجہ نام پڑھیگا جو تقدیم و تاخیر کی فہرست میں درج کیا جائیگا یہی عمل اوسوقت تک جاری رکھا جائیگا جب تک کہ کل نمبر نہ نکل آئیں۔

۵۔ فہرست تقدیم و تاخیر میں نام درج ہونے سے ممبر کو یہ استحقاق حاصل ہو جائیگا کہ وہ کسی مسودہ قانون یا رزولیوشن کو (لیکن ہر دو کو نہیں) جسکا اوس نے نوٹس دیا ہو یا جسکا وہ قرعہ اندازی کے اگلے دن نوٹس دے اوس ترتیب کے مطابق جس میں اوسکا نام فہرست تقدیم و تاخیر میں درج ہو۔ مسودہ قانون یا رزولیوشن (جیسی کہ صورت ہو) کیلئے مطلوبہ نوٹس کی میعاد کے منقضی ہونے کے بعد کسی ایسے دن کے لئے درج فہرست کروالے جو اوس ماہ کے اندر جس میں کونسل کے اجلاس کی ابتداء ہوئی ہو غیر سرکاری کاروبار کیلئے قابل استفادہ ہو۔

۶۔ کوئی ممبر فہرست و تقدیم تاخیر میں درج لحاظ رکھکر غیر سرکاری کا رروائی شدہ کے تصفیہ کے لئے مخصوص کردہ کوئی دن منتخب کر سکتا ہے۔ لیکن ممبر مذکور کو یا کسی دوسرے ممبر کو جسے اوس نے اختیار دیا ہو لازم ہوگا کہ قرعہ اندازی کے عین موقع پر اوس مسودہ قانون یا رزولیوشن کو مخصوص کر دے نام سے جسکو وہ درج فہرست کروانا چاہتا ہو اور نیز وہ تاریخ بیان کردے جسپر وہ مسودہ قانون یا رزولیوشن مذکور کو درج کروانا چاہتا ہو اور اگر اوس نے اوس سے پہلے نوٹس نہ دیا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اوس سے اگلے دن نوٹس پیش کر دے ورنہ اوسکا حق تقدیم ضائع ہو جائیگا۔

۷۔ سشن (اجلاس) کے باقی ماندہ عرصہ کیلئے غیر سرکاری کام کی تقدیم و تاخیر کا فیصلہ کرنیکی غرض سے قرعہ اندازی کا کام اون ایام کے متعلق اور ایسے مواقع پر عمل میں لایا جائیگا جو صاحب پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کریں اور کسی مجوزہ قرعہ اندازی کے انعقاد کی مناسب اطلاع ممبران کو دی جائیگی بعد میں جو قرعہ اندازی عمل میں لائی جائیگی اوس میں ضابطہ مندرجہ قواعد صدر پر عمل کیا جائیگا۔

۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۰۸۳۔ ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا بابو چمبل داس متعلقہ امریکن مشن ظفروال (ضلع سیالکوٹ) کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم از دواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائیسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط۔ فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط۔ ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ۔

جوڈیشل

۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۵۵۵۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار سادھو سنگھ سکنہ [illegible] کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۱۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۷۱۵۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بابا کرتار سنگھ بیدی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع منٹگمری کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۳۷۱۸۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مسٹر ایس ڈیوڈ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع لائلپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

مجموعہ ضابطہ مذکور سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ (۱) کی رو سے اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم جو مسٹر ایس ڈیوڈ کو بطور ممبر بنچ آنریری مجسٹریٹان واقع لائلپور بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۲۲۲ مورخہ ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۷ع عطا ہوئے تھے بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے گئے ہیں۔

نمبر ۳۷۲۲۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے بہادر لالہ تلوک چند صاحب آئی۔ایس۔او کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع مظفر گڑھ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

جیلخانجات

۱۰ فروری ۱۹۲۱ع

نمبر ۴۴۴۴۔ مندرجہ ذیل شخص عرصہ دو سال کے مزید عرصہ کے لئے جیلخانجات لاہور کے غیر سرکاری معائنہ کنندہ مکرر مقرر ہوئے۔

منشی انشاء اللہ آنریری مجسٹریٹ لاہور۔

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائڈ

ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

فوج

نمبر ۴۸۸۴۔ بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۶ ضمن (ب) ایکٹ چھاؤنی سنہ ۱۹۱۰ع معلےالقاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ چھاؤنی سنہ ۱۹۱۲ع کی مندرجہ ذیل دفعات کو موضع چوہڑ۔ ضلع راولپنڈی اور رقبہ واقع حدود موضع مذکور (جو کہ ضمیمہ منسلکہ میں

تشریح کی گئی) پر توسیع فرماتے ہیں۔

باب ششم—دفعہ ۶۷ (۱) (الف) (۳)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (الف) (۹)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (الف) (۱۵)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ج)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (د)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ص)۔
ایضاً ایضاً ۶۹ (۵)۔
ایضاً ایضاً ۷۱۔
ایضاً ایضاً ۷۳۔
ایضاً ایضاً ۷۴۔
ایضاً ایضاً ۷۵۔
ایضاً ایضاً ۷۶۔
ایضاً ایضاً ۷۷ (الف) (ب) (و)۔
ایضاً ایضاً ۷۸ (ج) (د)۔
ایضاً ایضاً ۸۰۔
ایضاً ایضاً ۸۶۔
ایضاً ایضاً ۸۷۔
باب نہم—دفعہ ۱۶۸۔
ایضاً ایضاً ۱۶۹۔
باب یازدہم—دفعہ ۱۸۲۔
ایضاً ایضاً ۱۸۳۔

ایضاً ایضاً ۱۹۱۔
ایضاً ایضاً ۱۹۵۔
ایضاً ایضاً ۱۹۶۔
ایضاً ایضاً ۱۹۷۔
ایضاً ایضاً ۱۹۸۔
ایضاً ایضاً ۱۹۹۔
باب ہفتدہم—دفعہ ۲۳۴*
ایضاً ایضاً ۲۳۵*
ایضاً ایضاً ۲۳۶*
ایضاً ایضاً ۲۳۸
ایضاً ایضاً ۲۳۹*
ایضاً ایضاً ۲۴۰۔
ایضاً ایضاً ۲۴۱۔
باب ہشتدہم دفعہ ۲۸۴
ایضاً ایضاً ۲۸۵۔
ایضاً ایضاً ۲۸۶۔
ایضاً ایضاً ۲۸۷۔
ایضاً ایضاً ۲۸۸۔
ایضاً ایضاً ۲۹۸۔
ایضاً ایضاً ۲۹۰۔

اختیارات تلاشی زیر دفعات ہذا اوس حد تک قابل استعمال ہیں جس حد تک کہ ایسے اختیارات اون اُمورات کے متعلق ہوں جو اطلاق پذیر کردہ دفعات کی تحت میں آتے ہوں۔

گوشوارہ

موضع چوہڑ واقعہ قرب و جوار چھاؤنی راولپنڈی — رقبہ ہذا کو خط مستقیم گھوڑا گلی جو برجی حد بست چھاؤنی نمبر ۲۰ سے شروع ہوکر جنوبی سمت میں مسریال ریکروٹ روڈ کے مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ ۵۰۰ فٹ کے فاصلہ تک جاتا ہے وہاں سے خط مستقیم میں مغربی سمت میں ۱۲۰۰ فٹ تک۔ وہاں سے خط مستقیم میں شمال مغربی سمت میں ۱۱۵۰ فٹ تک۔ وہاں سے خط مستقیم میں شمالی سمت میں ۳۰۰ فٹ تک۔ وہاں سے خط مستقیم میں شمال مشرقی سمت میں ۷۰۰ فٹ تک۔ وہاں سے مشرقی سمت میں ۱۰۰۰ فٹ جاتا ہے تک جہاں یہ حدود چھاؤنی سے جا ملتا ہے اور حدود مذکور کے ساتھ ساتھ برجی نمبر ۱۰ تک جا ملتی ہے۔

دستخط—اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت

۱۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۶۲۰—مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ٹی۔ ٹالیسن ..	سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب۔	...	...	۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	کار خاص کے ختم ہونے پر مسٹر سی۔ ڈسنی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پنجاب گورنمنٹ پریس کو چارج دیکر کے سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب کے فرائض کا اقدام لیا۔

دستخط—بی۔ ٹی۔ گبس

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ مال

آبپاشی

۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۹۰—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳—(مال۔ آبپاشی) مورخہ ۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۵ء کے ضمن دوم میں "ضمن ۹ و ضمن ۱۰" کی بجائے "ضمن ۸ و ضمن ۹" پڑھو۔

نمبر ۴۹۸۸—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۶۹۵ (مال۔ عام) مورخہ ۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء میں "ضمن ۵" کو خارج کرو۔

دستخط—ڈی۔ جے۔ بائڈ

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۰۷۷—بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۔ ایکٹ انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۰ء جیسا کہ اوسکی ترمیم دفعہ ۲۔ ترمیمی ایکٹ انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۷ء سے ہوئی اور بہ تسلسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۱۷۷—مورخہ ۲۱ جون سنہ ۱۹۱۹ء—معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے:—

(الف) جملہ وہ اشخاص جو تحصیل کوٹ کہائی۔ ضلع شملہ کے علاقہ کوٹ گڑھ میں مالکان اراضی ہیں یا جو وہاں معمولی طور پر رہائش رکھتے ہیں اور جو بوہرا قوم کے افراد ہیں اون کی بابت یہ متصور ہوگا کہ وہ علاقہ مذکور کے اندر "زراعت پیشہ قوم" ہے۔

(ب) بوہرا قوم کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ تحصیل کوٹ کہائی ضلع شملہ کے علاقہ کوٹ گڑھ کی زراعت پیشہ اقوام کے گروہ سے متعلق ہیں۔ جیسا کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۱۷۷—مورخہ ۲۱ جون سنہ ۱۹۱۹ء میں مشتہر کیا گیا۔

دستخط—ڈی۔ جے۔ بائڈ

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ جنگل

۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۵۶ — یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سال رواں میں ملازمت جنگل ہند کے لئے ہندوستان اور برما کی اُمیدواران کی ایک معین تعداد کا منتخب کیا جائے - درخواست کنندگان کے لئے جن کی عمر ۳۰ جون سنہ ۱۹۲۱ع کو ۲۳ سال سے زیادہ اور ۱۹ سال سے کم نہ ہونی چاہئے لازمی ہے کہ پیدائش ہند میں ہوئی ہو انہوں اکریڈیٹ شدہ کسی یونیورسٹی کے کسی مضمون میں آنرز یا اول درجہ کی ڈگری رکھتے ہوں ضوابط کی نقول اور درخواست کے فارم ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب لاہور کو تحریری درخواست کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں اون اُمیدواران کو جو نامزد ہونے کے خواہشمند ہوں مطلع کیا جاتا ہے کہ اون کی درخواستیں ریونیو سیکریٹری کے پاس ۲۹ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع تک پہنچ جانی چاہئیں اور کہ اون کو ملاقات کے لئے عمارات کونسل واقع آئین و قوانین لاہور میں ۶ مئی سنہ ۱۹۲۱ع کو ۱۱ بجے صبح حاضر ہونا ہوگا۔

دستخط — ڈی۔ جے۔ بائڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

تعلیم

۱۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۸۱۴ - الف — جناب چانسلر بہادر پنجاب یونیورسٹی اُن اختیارات کی رو سے جو اُنکو ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند سنہ ۱۹۰۴ع کی دفعہ ۶ (۲) (ج) کے ذریعہ حاصل ہیں۔ مندرجہ ذیل اصحاب کو ۱۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع سے یونیورسٹی مذکور کے معمولی فیلو مکرر نامزد فرماتے ہیں :—

۱ — ایم - حق نواز خان بی - اے بیرسٹر ایٹ لاء

۲ — مسٹر منوہر لال ایم - اے بیرسٹر ایٹ لاء - اور

۳ — کنور دلیپ سنگھ بیرسٹر ایٹ لاء -

اور نیز مذکور سے مندرجہ ذیل اصحاب کو یونیورسٹی کے معمولی فیلو مقرر فرماتے ہیں :—

مسٹر ڈی - ملن بی - ایس سی و ٹی اے - ایس - بجائے مسٹر ڈبلیو - رونوس بی - ایس - سی مستعفی۔

مسٹر ڈبلیو - ایچ مائیلز پرنسپل پروفیسر آف اکنامکس لاہور - بجائے مسٹر اے - ایس ہیمی بی - اے و ایم - ایس - سی -

مسٹر سی - وی - ایچ رائٹ پروفیسر ریاضی یونیورسٹی - بجائے لفٹننٹ کرنل ڈبلیو - ایچ - سی فارسٹر ایم - بی و آئی - ایم - ایس -

دستخط — فضل حسین -
منسٹر تعلیم

دستخط — ای - جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغۂ جات منتقل شدہ -

ڈاکٹری

۱۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۴۷۳۸—مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر آر-اي مر بے آئي-ایم-ڈی-	سول سرجن پنجاب	چار ماہ کی فرلو-	...	...	توسیع جو ملک معظم کے سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اُس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائي جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۳۱۵ ڈاکٹری - مورخہ ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کیگئی-

۱۵ فروري سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۴۹۹۰—مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کیگئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل جی میکلیو سمتھ سی ایم-جی و آئی-ایم ایس-	سول سرجن ...	ایکسال ...	رعائتي رخصت ۲ ماہ اور ۴ یوم اور اسکے تسلسل میں ۵ ماہ اور ۲۶ یوم کی فرلو مجموعي تنخواہ پر اور ۴ ماہ کي فرلو نصف مجموعي تنخواہ پر زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع (قبل دوپہر)-	...

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم

دستخط—اي جوزف
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ-

حفظان صحت

۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۵۳۳۲—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع رہتک — تحصیل ہائے رہتک و جہجر و گوہانہ-

ضلع شیخوپورہ — تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔
ضلع اٹک — تحصیل تلہ گنگ۔
ضلع منٹگمری — تحصیل اوکاڑہ۔
ضلع ملتان — قصبہ ملتان۔
ریاست بہاولپور —
ریاست پٹیالہ۔
ریاست جیند۔

دستخط — فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط — ای۔ جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

رجسٹری

۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۰۷۹ — جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو آن کو ایکٹ رجسٹری بابت سنہ ۱۹۰۸ ع کی دفعہ ۶ کے بموجب حاصل ہیں، صوبیدار میجر فضل حسین صاحب کو ملک محمد وزیر خان متوفی کی جگہ تحصیل ضلع حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ کا سب رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط — فضل حسین
وزیر تعلیم۔

دستخط — ای۔ جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

---

۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۸۸ — ایم۔ سی۔ ۶۴ — قواعد مرتبہ گورنمنٹ پنجاب زیر دفعہ ۲۴ ایکٹ رجسٹری طب پنجاب نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۶ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغہ ہوم (میڈیکل) نمبر ۱۰۱۱۵ — مورخہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے قاعدہ ۲۷ کے احکام کے بموجب اور بحوالہ اشتہارات نمبری ۷۸۸ — ایم۔ سی۔ ۳۲۷ اور ۷۸۸ — ایم۔ سی۔ ۲۷ مورخہ علی الترتیب ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء اور ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء اس امیدوار کا نام جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵ (۱) کی ذیلی دفعہ (ج) کی رو سے منضبط شدہ حلقہ انتخاب کی طرف سے منتخب کیا گیا ہے بغرض اطلاع مشتہر کیا جاتا ہے:—

(لفٹننٹ کرنل گوڈفری ڈیوٹ ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی (ڈبلن یو) آئی۔ ایم۔ ایس پروفیسر مڈوائیفری کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور۔

دستخط — ایس۔ ایچ۔ ڈارجی
پرسنل اسسٹنٹ صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے پنجاب
عہدہ دار انتخاب۔

وزارت زراعت

شعبہ عمارات وسڑکہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۲۶ — جی — چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی لوکو شاف واقع لائل پور کے کوارٹروں کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کیلئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لائل پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
لائل پور ...	لائل پور ...	چک نمبر ۲۰۷ رکھ برانچ۔	۸٫۲۷	شمال۔۔ڈسٹرکٹ بورڈ کی کچی سڑک۔ مغرب۔۔کچی سڑک جوالوالہ تا سرہالا جیانوالہ سڑک۔ جنوب۔۔اراضی ملکیتی ایم۔ قائم دین۔ مشرق۔۔اراضی ملکیتی ایم۔ قائم دین۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر نارتھ ویسٹرن ریلوے لائل پور و ڈپٹی کمشنر لائل پور اور چیف انجینیئر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور۔

نمبر ۹۷۲۔ جی۔۔چونکہ جناب گورنمنٹ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب۔یعنی صیغہ تعمیرات سرکاری رہتک کی آرامگاہ کی شمال اور مغربی اطراف پر احاطہ کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر رہتک کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
رہتک ...	رہتک ...	رہتک ...	٫۶۹ ...	شمال۔۔اراضی ملکیتی شیخ بشارت علی وغیرہ اور دیوہ بدری پرشاد۔ مغرب۔۔اراضی ملکیتی لالہ بدری پرشاد۔ مشرق۔۔پولو گراؤنڈ آرام گاہ ... جنوب۔۔آرامگاہ۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع رہتک و گیریژن انجینیئر دہلی کنٹونمنٹ۔

دستخط۔۔ہرکشن لال
مہتمم زراعت۔

دستخط۔۔اے۔ ایس۔ منٹگمری
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

زراعت

۱۲ فروری سنہ ۱۹۲۱

نمبر ۷۶۳ع۔ ایم طالب علی صاحب ویٹرنری اسپکٹر نے ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر بطور قائممقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول ویٹرنری پنجاب اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط۔۔ہرکشن لال
مہتمم زراعت۔

دستخط۔۔اے۔ جوزف
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ صیغہ جات۔

صیغہ پولیس

۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۲۲۶-۱۵-۱۴-الف-۲۱-خانصاحب شیخ عبد العزیز صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور میں تعینات کئے گئے جہاں انہوں نے یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا -

نمبر ب-۲۶۵-۲-۱۴-الف-۲۱-چونکہ مسٹر ڈبلیو-ایچ-چڈوک سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمات آنریبل صاحب چیف کمشنر شمال مغربی سرحدی صوبہ سے پنجاب گورنمنٹ کو مکرر سپرد کی گئیں اس لئے وہ محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور میں کار خاص پر لگائے گئے جہاں انہوں نے یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

۱۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر الف-۲۶۲-۸-۱۲-۲۱-منجملہ ذیل امیدواران اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اس محکمانہ امتحان میں جو بمقام پھلور دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو منعقد ہوا تھا مندرجہ ذیل مضامین میں کامیاب قرار دئے گئے۔

قانون

مسٹر ٹی-آر-بیٹ	باتعریف۔
مسٹر جے-ٹی-ایم بینٹ ایم-سی	ایضاً۔
سردار سامی پرکاش سنگھ	ایضاً۔
مسٹر ای-آر ٹیلر	ایضاً۔
مسٹر ایف-ایچ ڈیڈھیم	ایضاً۔
مسٹر او-جی گریس	ایضاً۔
نواب زادہ اعزاز الدین احمد صاحب	ایضاً۔
مسٹر جی-کینز فورڈ	ایضاً

مسٹر سی-ای جونس۔
سردار سندر سنگھ (کپور تھلہ)۔
مسٹر جے-سی-ایل-اونیل شاہ۔
مسٹر ایل-ڈبرک۔
مسٹر جے-سی لور۔
مسٹر ڈبلیو ای-پی جانکن۔
خان عبد القیوم خان۔
مسٹر ایچ-ڈی-ایم سکاٹ۔
مسٹر جی-سی-آر-بروکی۔
میاں رنجیت سنگھ (سوہو ر)۔

قواعد پولیس

مسٹر جے-ٹی-ایم بینٹ ایم-سی	با تعریف

مسٹر او-جی گریس۔
مسٹر سی-ای جونس۔
مسٹر ٹی-آر بیٹ۔
مسٹر جی کینز فورڈ۔
مسٹر ایچ-ایم-ڈی سکاٹ۔

نواب زادہ اعزاز الدین احمد صاحب۔
مسٹر ای-آر ٹیلر۔
مسٹر ایف-ایچ ڈیو هیوم۔
مسٹر جے-سی-ایل ارنیل شاہ۔
سردار سنت پرکاش سنگھ صاحب۔
مسٹر ڈبلیو این-پی جنکر۔
خان عبد القیوم خان صاحب۔
مسٹر جے-سی اوپ
مسٹر ایل ڈیوک۔
سردار سندر سنگھ صاحب (کپورتھلہ)۔
میاں رندیپ سنگھ صاحب (سرمور)۔
مسٹر جی-سی-آر هرڈن۔

۱۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۲۶۹-۲-۱۴-الف-۲۱- پرسنل اسسٹنٹ صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب لاهور کے فرائض کا اهتمام ترک کرنے پر مسٹر ایچ-ڈبلیو و یلف ڈ سٹر کٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم مقرر هوئے جہاں انہوں نے مسٹر جے-اے سکروگی قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو اپنے اصلی عہدہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس هوئے سبکدوش کرکے ۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر آپنے فرائض کا اهتمام لیا۔

نمبر ب-۲۷۰-مسٹر-جے-اے- سکروگی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب مقرر کئے جانیکی لئے ضلع جہلم سے محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاهور کو تبدیل هوئے۔

دستخط-سی-جی-ڈی فوکرم
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ دوم (پولیس)۔

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۱۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۹۳-ای-آئی-ئی-ایم برسٹک صاحب اگزیکٹو انجینئر ڈویژن فیروز پور نہر سرهند سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ نہر سرهند کو تبدیل هوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ هوکر آخر الذکر دفتر میں یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر حاضر هوئے-برسٹک صاحب نے یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع بعد دوپہر سپرنٹنڈنگ نس حلقہ نہر سرهند کا اهتمام لیا جس تاریخ سے دہ وہ ای- آر فال صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر کی جگہ جو رخصت پر روانہ هوئے بطور قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینئر مقرر هوئے۔

نمبر ۱۱۹۰- ای- آئی-چوهدری گوردتہ رام صاحب اسسٹنٹ انجینئر متعینہ سب ڈویژن گورداسپور اول ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ۳ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ هند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس- آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع عطا هوئی۔

نمبر ۱۱۹۴-ای-آئی-جی-آشفورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ متعینہ سنٹرل ورکشاپ ڈویژن کو یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع یا ما بعد تاریخ سے ۳ ماہ اور ۱۱ دن کی شش ماہی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۴ ماہ اور ۱۹ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۸ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۴۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ و ۳۱۶ الف مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع عطا ہوئی-

۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۱۲-ڈبلیو-آئی-چونکہ جناب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی ڈسٹری بیوٹری نمبر ۳-اقل فاصلہ ۴۹۹۳۰ سے اقل فاصلہ ۸۶۷۴۸ فٹ تک جو نہر سرہند کی ابوہر برانچ کے ستلج نیویگیشن چینل کے بائیں کنارہ کے اقل فاصلہ ۱۵۶۲۵۰ فٹ پر باہر نکالتا ہے کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروز پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا نقشہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	پتہ جگہوں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
فیروز پور ...	فیروز پور	لودھی پور ...	۱۹٫۰۷	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۸/۳۷۱ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا جو ڈسٹری بیوٹری نمبر ۳ ستلج نیویگیشن چینل کے اقل فاصلہ ۴۹۶۳۰ فٹ سے عام طور پر جنوب مغربی سمت کو واقع ہے-	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر فیروز پور ڈویژن نہر سرہند واقعہ فیروز پور اور ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور-
		چوہرک ہری ہر	۲۵٫۲۷		
		بستی خانوالہ...	۳٫۶۳		
		دھیرا پتوا...	۱۵٫۵۴		
		نصیرا خلجی	۱۷٫۹۵		
		میزان ...	۸۲٫۱۷		

۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۲۲-ڈبلیو-آئی-چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی کوم گڑھ میجر ڈسٹری بیوٹری کی جدید ہیڈ ریچ جو نہر سرہند کی ابوہر برانچ کے بائیں کنارہ کے اقل فاصلہ ۵۳۷۳۰۰ فٹ پر باہر نکالتا ہے کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروز پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
فیروز پور	فاضلکا ...	جھورا ...	۲۵ ء ۱	ایک مثلث شکل کا قطعہ اراضی جس کے شمال مغرب میں ابوھر برانچ - جنوب - مغرب میں کرم گوٹہ ڈسٹری بیوٹری اور مشرق میں قابل کاشت اراضی ہے۔	دفاتر صاحبان اکزکٹو انجینیئر فیروز پور ڈویژن نہر واقعہ فیروز پور اور ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور۔

دستخط — ایچ - ڈبلیو - ایم آئیرز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۰۷ - ای - آئی - بہائی صروپ سنگھ صاحب اسسٹنٹ اکزکٹو انجینیئر ڈویژن شاہپور نہر لوئر جہلم سے ڈویژن کرانہ نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۳ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۸۶ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی نہر اپر چناب کی مین لائین لوئر کے منگٹا والہ ڈسٹری بیوٹری کے کانچ پور ماہینو کے ہیڈ پر ایک پنسال ہاؤس کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شیخو پورہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
شیخو پورہ	شرقپور ...	تھٹی سورن رس	۵۰ ء ۰	ایک مربع شکل کا قطعہ اراضی ۱۴۸ × ۱۴۸ فٹ جس کے مشرق میں منگٹاوالہ ڈسٹری بیوٹری اور باقی ہر سہ اطراف میں اراضیات دیہہ واقعہ کھیت نمبر ۳۲۵ اور ۳۲۴ میں۔	دفاتر صاحبان اکزکٹو انجینیئر شیخو پورہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ لاہور اور ڈپٹی کمشنر ضلع شیخو پورہ واقعہ گوجرانوالہ۔

دستخط — ایف - ڈی - بونس
قائمقام سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی۔

۲۴۰۹ سی ایس — ۵۰۰ — ۵ - ۳ - ۱۹۲۱ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۸] لاہور — ۲۵ فروری ([illegible] ۴ مارچ) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۵۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۲۳۸۲ پی جی جی۔

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

وضع آئین و قوانین

۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ج-۱۴—معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب-ایل فرنچ صاحب سی-آئی-ای و سی بی-ای و آئی-سی-ایس قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کا اون کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب سے استعفے منظور فرماتے ہیں-

نمبر ج-۱۵- قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۴ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب-سی-ایم-کنگ صاحب-سی-آئی-ای و آئی-سی-ایس جائنٹ چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کو اوس خالی جگہہ کے لئے جو ایل-فرنچ صاحب-سی-آئی-ای و سی-بی-ای و آئی سی-ایس کے استعفے کے باعث خالی ہوئی کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں-

دستخط—ٹی-پی-ایلس

سیکریٹری کونسل واضع آئین و قوانین-

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۳۹۱—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۹۷-مورخہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کے خانہ ۳ میں لالہ مراری لال صاحب کہوسلہ کے نام کے مقابل "قائمقام ڈپٹی کمشنر کانگڑہ" کی بجائے "قائمقام ڈپٹی کمشنر اپنے کام کے علاوہ" پڑھو-

۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۶۸۷ - کپتان اے-جی ڈالس صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی انبالہ کی خدمات ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع قبل دوپہر سے گورنمنٹ ہند صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں-

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۸۰۳—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
آر-جے-اوس ڈاڈ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر امرتسر-	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور-	...	۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)-	سی-ایل کارفیلڈ صاحب کرجو ضلع مذکور میں بطور اسسٹنٹ کمشنر متعین رہینگے سبکدوش کرکے-
اے-ڈی-سی بارنس صاحب-	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج سیالکوٹ-	سینیر سب جج سیالکوٹ-	...	۱۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)-	پنڈت گندن لال صاحب بفست کوجو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار صاحب منشی امر سنگھ صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری۔	...	گورداسپور ...	۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	ملک عبد الحق صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے۔
خان بہادر چودھری سلطان احمد صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر	منٹگمری ...	۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	لفٹننٹ کرنل جی۔ ڈی۔ رتھفورڈ صاحب ایم۔بی ای کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے۔
سی۔ وی سالسبری صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	مہتمم بندوبست سرحد۔	...	۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	اونکی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ خارجہ و پولیٹیکل سے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہونے کی امید پر خان صاحب منشی شیر علی خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ افسر سرحد کو اون کے عہدہ سیٹلمنٹ افسر کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرے۔
ملا فضل الہی صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔	...	گجرات ...	ایضاً ...	لالہ ودیا دھر صاحب کو جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہینگے سبکدوش کرے۔
شیخ عطاء الہی صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ متعینہ گوجرانوالہ۔	...	ڈیرہ غازیخان ..	۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔ (بعد دوپہر)۔	منشی ہربھجن سنگھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔

رخصت

۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۳۶۶-ای۔ فرلو جو آنریبل مسٹر جسٹس چیوس صاحب جج ہائی کورٹ لاہور کو ضروری امورات خانگی کے باعث اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۷۰۱-مورخہ ۱۴ مئی سنہ ۱۹۱۹ع میں عطا ہوئی تھی زیر دفعہ ۲۳۲ مجموعہ قواعد ملازمت سول معمولی فرلو میں تبدیل کی گئی۔

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۸۰۲—مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
پنڈت کندن لال صاحب بشیشٹ۔	سب جج سیالکوٹ	۳ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۲۸-سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع۔	۱۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	
خان صاحب خواجہ محمد عبد المجید صاحب ایم بی-اے-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر میانوالی۔	۳ ماہ ...	ایضاً ایضاً ...	۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	
ملک عبد الحق صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔	۴ ماہ ...	ایضاً ایضاً ...	۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)	
لفٹننٹ کرنل جی-ای-لیفورڈ صاحب۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر منٹگمری۔	۸ ماہ ...	۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۲ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۲۴ و ۲۹۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۹ الف مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۲۸-سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع۔	۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)	
لالہ امرناتھ صاحب مفر۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر روہتک۔	۲۰ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔	
جے-آر-ایس پارسنز صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر...	۲ ماہ ...	تبدیل شدہ فرلو ...	...	توسیع جو حضور ویسرائے وزیر ہند نے ارس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۱۲-مورخہ ۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ع میں عطا ہوئی۔

پنشنیابی

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۵۷۸۷—معززت — سے پنشن یاب ہونے پر لالہ ہری چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان نے ۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام ترک کیا۔

اختیارات

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۷۷۲ الف—اقلنٹ جی ڈی فولر صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے۔

۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۰۸۸-ج—چوہدری سردار خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع حصار کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۰۸۸-د—مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب چوہدری سردار خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع حصار کی سب ڈویژن سرسہ کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۳۰۸۸-ہ—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تعلقی دفعہ ۳ ـ دفعہ ۷۷ ـ ایکٹ دخل ریلانہ پنجاب سنہ ۱۸۸۷ ع ـ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل چوہدری سردار خان صاحب سب ڈویژنل افسر سرسہ و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول ـ تعلقی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ ایکٹ مذکور کو سب ڈویژن سرسہ ـ ضلع حصار کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۰۸۸-و—ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مجریہ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا چوہدری سردار خان صاحب سب ڈویژنل افسر سرسہ کو سب ڈویژنل سرسہ ـ ضلع حصار کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۰۸۸-ز—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل چوہدری سردار خان صاحب سب ڈویژنل افسر سرسہ کو ضلع حصار کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوسوقت تک نافذالعمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر سرسہ رہے یا جبتک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۵۲۹-ج—اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۰ کے بموجب تفویض ہوئے ہیں معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل آر۔ ٹی کلارک صاحب ڈپٹی کمشنر کانگڑہ کو ڈسٹرکٹ جج کلو مقرر فرماتے ہیں۔

۱۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۷۰۲-الف—اے۔ ڈی۔ سی بارنس صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع سیالکوٹ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۷۰۲-ب۔ اے۔ ڈی۔ سی بارنس صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ بارنس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

نمبر ۴۷۰۲-ج۔ مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اون کے نام کے مقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔

اے۔ ڈی۔ سی۔ بارنس صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر۔ سیالکوٹ۔

۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۴۹۴۰-الف۔ ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱- مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا سردار صاحب منشی امر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۴۹۴۰-ب۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۴- دفعہ ۷۷- ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع- معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار صاحب منشی امر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول- تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷- ایکٹ مذکور کو ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں۔

۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۱۹۶-الف۔ خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب قائمقام ڈپٹی کمشنر منٹگمری مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع منٹگمری میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۵۱۹۶-ب۔ خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۳۴۴-الف۔ سی۔ وی۔ سالسبری صاحب مہتمم بندوبست سرسہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع حصار میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۵۳۴۴-ب۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) اور ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب- مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) و (۲) کے بموجب حاصل ہیں- سی- وی- سالسبری صاحب مہتمم بندوبست سرسہ کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹہائے مذکور (بجز باب ششم- ایکٹ اول الذکر) بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں- یہ اختیارات ضلع حصار کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے اور معلے القاب جناب گورنر بہادر یہ بھی ہدایت فرماتے ہیں کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت عہدہ دار موصوف صاحب کلکٹر ضلع حصار کی زیر نگرانی نہ ہوگا۔

دستخط- ایل فرنچ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۳۵۹—خانصاحب شیخ عبد العزیز صاحب جائنٹ سیکریٹری پنجاب پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ لاہور کو تاریخ استفادہ سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

دستخط—اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۸۱ د—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خواجہ شمس الدین صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ لدھیانہ میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۹۶۷ مورخہ ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ء میونسپلٹی لدھیانہ کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

دستخط—ایل-فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۵۹—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں محمد عبداللہ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو—یہہ اختیارات تحصیل قصور ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں۔

دستخط—اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۶۳۱-ز—بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۸ ع-ایکٹ گورنمنٹ ہند-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب آنریبل سر ایچ جان مینارڈ صاحب کے-سی-آئی-ای و سی-ایس آئی ممبر اگزکٹو کونسل گورنر بہادر کو کونسل مذکور کا وائس پریذیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط—ایل-فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۷۹۳—معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں۔ لالہ برج لال صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو—یہہ اختیارات تحصیل ہائے میانوالی اور عیسی خیل ضلع دیوانی میانوالی (باستثناء مواضعات مندرجہ ذیل) کی حدود کے اندر

وس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اهتمام لیں :—

تحصیل میانوالی۔مواضعات بلی-اکی و ممی-تحصیل عیسی خیل۔مواضعات۔

۱—کالا باغ۔
۲—پوس بہنگی خیل۔
۳—لنڈے بہنگی خیل۔
۴—کوٹ چندنا۔
۵—کش تندر خیل۔
۶—جلال پور۔
۷—عیسی خیل۔
۸—شیخ محمود۔
۹—اٹکی پانیالا کچا۔
۱۰—اٹکی پانیالا پکا۔
۱۱—کنڈل پکا۔
۱۲—کنڈل کچا۔
۱۳—بھور۔
۱۴—سرکپل۔
۱۵—کس عمر خان پکا۔
۱۶—کس عمر خان کچا۔
۱۷—کانوانوالہ۔
۱۸—چندیا پورا۔
۱۹—مہان بالی شاہوالا۔
۲۰—کالو خیل۔
۲۱—چھور والا۔
۲۲—مہوت۔
۲۳—دیال شیخ بہادر۔
۲۴—کچا نور زمان شاہ۔
۲۵—قاضی والا۔
۲۶—کلور۔
۲۷—متہا کھٹی۔
۲۸—خانز نوالا۔
۲۹—گدرانوالہ۔
۳۰—بھوت۔
۳۱—تراگ شرقی۔
۳۲—تراگ غربی۔
۳۳—مہر شاہوالی۔
۳۴—عادل شاہوالا۔
۳۵—گوجوانوالہ۔
۳۶—خانگلانوالہ۔
۳۷—سرور خیل۔
۳۸—ڈھلیانوالہ۔

دستخط۔ اصغر علی
هوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۷۹۵—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع۔جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار رندھیر سنگھ رئیس کلس والا کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط۔ ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۳۵۳ — بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اسوقت اوس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اوس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے :—

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ معہ نام فرقہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — تھانہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — ضلع	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — نمبر معہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کیگئی — تھانہ	حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کیگئی — ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱ — بھگلو ولد کھیرن سانسی ...	موضع کنجر رک تھانہ شاہ غریب۔	گورداسپور ...	نمبر ۳۰۲ / ۔ مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء۔	موضع فرید پور تھانہ شاہ غریب۔	گورداسپور۔
۲ — قطب الدین ولد روڑا بلوچ	موضع تہل تھانہ ٹھسکہ میرانجی۔	کرنال ...	نمبر ۸۳۰۴ — مورخہ ۳ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء۔	موضع بابک پور تھانہ ٹھسکہ میرانجی۔	کرنال۔
۳ — بہادرا ولد کاکیہی عرف مراد بخش بلوچ۔	موضع کلو رستوالہ پنڈوہ۔	ایضاً ...	ایضاً ...	موضع شاہ پور تھانہ پہیوہ۔	ایضاً۔

نمبر ۵۳۵۴ — بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اسوقت اوس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اوس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے :—

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — موضع یا تھانہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — ضلع	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — نمبر معہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کیگئی — موضع یا تھانہ	حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کیگئی — ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱ — نہالا ولد روپا ...					
۲ — سالو ولد نہالا ...					
۳ — کالو ولد نہالا ...	موضع ماہی والہ تھانہ حافظ آباد	گوجرانوالہ ...	نمبر ۸۳۰۲ — مورخہ ۴ - اپریل سنہ ۱۹۱۷ء۔	موضع دھونکی تھانہ حافظ آباد۔	گوجرانوالہ۔
۴ — سالو ولد نہالا ...					
۵ — ابو ولد نہالا ...					
۶ — للو ولد نہالا ...					

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۵۷۵۸—بلحاظ اختیارات عطاء از روائے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ-نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اسوقت اوس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اوس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے :—

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ۔	اس وقت جہاں نظر بند ہیں۔ تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب۔	حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی گئی۔ تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱—چھوٹا ولد فتو سانسی ...	موضع کھیڑی۔تھانہ ردور۔	کرنال ...	نمبر ۸۳۰۲۔مورخہ ۴۔اپریل سنہ ۱۹۱۷ ع۔	موضع تیوڑی تھانہ شاہ آباد۔	کرنال۔
۲—شاکر ولد رزاہرا سانسی ...	موضع و تھانہ سنگھور۔	ایضاً ...	ایضاً ...	موضع سیول۔تھانہ چنہر۔	ایضاً۔
۳—مہلتی ولد موکا سانسی ...	موضع چلو ر تھانہ فتح گڑھ۔	گورداسپور ...	ایضاً ...	موضع تھتھ۔تھانہ فتح گڑھ۔	گورداسپور۔

دستخط—ڈی-جے-بائڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

حفظان صحت

۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۵۹۸۵—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع رہتک—تحصیل ہائے رہتک و جھجر و گوہانہ۔
ضلع شیخوپورہ—تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔
ضلع راولپنڈی—شہر راولپنڈی۔
ضلع اٹک—تحصیل تلا گنگ۔
ضلع منٹگمری—تحصیل و قصبہ اوکاڑہ۔
ضلع لائل پور—تحصیل جڑانوالہ۔
ضلع ملتان—قصبہ ملتان۔
ریاستہائے دیسی—
ریاست پٹیالہ۔

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبۂ عمارات وسڑکہائے

۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۰۸-جی—چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی لاہور کے ہائی سکولوں کے لئے زراعتی مرکز کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
لاہور ...	لاہور ...	شہش محل قطعہ الف-ب-ج-د-	۵٬۷۳۷	شمال—باغ متعلقہ اقبال ناتھ ... جنوب—مہرالی آب ... مغرب—عنایت بیگم ... مشرق—تکیہ سردار شاہ ...	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور و اگزیکٹو انجینیئر اول لاہور ڈویژن لاہور۔

۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۷۹-اي—۹ ماہ کی اوسط رعایتی رخصت میں جو بی-ایم سائرن کاسلمنگ - آر کوئیکٹ گورنمنٹ پنجاب کو اشتہار محکمہ ہذا- نمبری ۹۳۷-ای-مورخہ ۱۷-اپریل سنہ ۱۹۲۰ء میں عطا ہوائی تھی بذریعہ اشتہار ہذا-۱۱ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی گئی۔

۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۹۷-ای—بہائی بلونت سنگھ صاحب شہن اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیئر اول حلقہ سپرنٹنڈنٹس سے ڈویژن پراونشل جالندھر کو تبدیل ہوئے - انہوں نے اول الذکر مقام سے ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر حاضر ہوکر لالہ شوسرن داس صاحب عارضی اپر سبآرڈینیٹ سے جن کے عارضی عہدہ کی میعاد تاریخ مذکور کو ختم ہوئی ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر اعلی ڈویژن جالندھر کا اہتمام لیا۔

نمبر ۳۹۹-ای—جے-بی ویسوکر صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیئر دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقہ اول سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقہ سوم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر دفتر میں ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۴۰۱-ای—ای-ایل کرافرڈ صاحب قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینیئر نے ۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کو قبل دوپہر سوم حلقہ سپرنٹنڈنٹس کے اہتمام سے سبکدوش ہونے پر لالہ سنت رام صاحب اگزکٹو انجینیئر سے جو پراونشل ڈویژن انبالہ کے اہتمام پر واپس ہوئے ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر دوم حلقہ سپرنٹنڈنٹس کا اہتمام لیا۔

۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۸۴۷-جی—چونکہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی یارڈ سٹیشن نوانشہر دوآبہ میں مجوزہ کچی سڑک کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
جالندھر ...	نوانشہر ...	نوانشہر ...	۰٫۳۰	شمال و مشرق—سٹیشن یارڈ و بنگلہ صاحب اسٹیشن ماسٹر و راستہ عام- جنوب و مغرب—غیر سرکاری اراضی-	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر جالندھر و چیف انجینئر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور-

۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۴۸-ای- لالہ جوہری مل صاحب اسسٹنٹ انجینئر تعلقی ڈویژن انبالہ پراونشل ڈویژن انبالہ سے ڈویژن پراونشل گوڑ گانوہ کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے اور ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع کو بعد دوپہر ڈرینج سب ڈویژن روہتک کا اہتمام لیا-

دستخط- ہرکشن لال
مفسٹر زراعت-

دستخط-اے-ایس-منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے-

آبکاری

۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۵۵۷۲-ای—جے-پی برڈی صاحب سابق اسسٹنٹ کمشنر آبکاری بہار و اوڑیسہ و صوبجات متوسط نے دو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے اوس حلقہ کے لئے جس میں پنجاب و دہلی و شمال-مغربی سرحدی صوبہ اور اجمیر مارواڑا شامل ہوں بطور ماہر بھٹی کشید شراب ٹی-کیپ کی جگہہ عرصہ پانچ سال کے لئے مکرر ملازم رکھے گئے ہیں-۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو قبل دوپہر لاہور میں اپنی حاضری کی رپورٹ کی -

دستخط- ہرکشن لال
منسٹر زراعت-

دستخط-ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ صیغہ جات-

صیغہ پولیس

۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۳۰۸—۲-۱۴-الف-۲۱—رخصت سے واپس آنے پر پی-ایل-آر-ڈی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمات آنریبل چیف کمشنر دہلی کے سپرد کی گئیں جہاں انہوں نے ۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

نمبر ب-۳۱۰-۲۲-۱۸-الف-۲۰-بہ تنسیخ اشتہار گزٹ پنجاب نمبری ب-۴۴۲۲-۲۲-۱۸-۲۰-الف مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء ایچ-او-ڈی گیل صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے ۳ ماہ اور ۲۵ دن کی رعائتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۳ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۹ ماہ اور ۵ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء عطا ہوئی-

ڈی گیل صاحب کو رعائتی رخصت کے عرصہ کے دوران میں اپنے قائمقامی عہدہ بطور سپرنٹنڈنٹ پولیس پر استحقاق رکھنے کی اجازت ہے-

دستخط-سی-جی-ڈی-فوکاھم
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۹۱-ای-آئی-ایس-لیمنٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ متعینہ سنٹرل ورکشاپ ڈویژن کو حضور دیبور کبیر وزیر ہند کی طرف سے ۱۷ یوم کی فرلو (بوجہ مشکلات سفر) اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۴۵۱۱ ای-آئی-مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی تھی-

نمبر ۱۲۹۳-ای-آئی-اے اورم صاحب اگزکٹو انجینئر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری- شعبہ آبپاشی پنجاب کو حضور دیبور کبیر وزیر ہند کی طرف سے ۶ ماہ کی فرلو اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو ان کو بذریعہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۰۱۵۰۷-ای-آئی-مورخہ ۱۱-اگست سنہ ۱۹۲۰ع عطا ہوئی تھی-

نمبر ۱۲۹۷-ای-آئی-ای-او-کاکس صاحب ایم-بی-ای اگزکٹو انجینئر متعینہ شعبہ آبپاشی پنجاب کو ۶ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۳۰۸ (ب) و ۲۳۷ (ج) مجموعہ قواعد ملازمت سول اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۹۹۴-ای-آئی-مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی تھی-

۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۳۸۲-ای-آئی-ایس بی-این ہرڈن صاحب عارضی انجینئر متعینہ فیروزپور ڈویژن نہر سرہند نے ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر ٹی-ایم بوسنگ صاحب اگزکٹو انجینئر سے ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا-

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبری ۱۴۳۳-ای آئی-آر-ایف روز صاحب عارضی انجینئر متعینہ کرنال ڈویژن نہر جمن غربی کو ۱۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ۲ ماہ کی رعائتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۲ ماہ کی فرلو یا کلہم ایک سال کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ و ۳۳۸ پورانے قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع عطا ہوئی-

دستخط-ایچ-ڈبلیو-ایم آئیوز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

۱۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۳۴۶-ای-آئی—ای-ایس انڈ لے صاحب اگزکٹو انجینئر متعینہ جھنگ ڈویژن حلقہ لوئر چناب غربی کو ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ایک ماہ اور ۲۹ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۴ ماہ اور ایک دن کی فرلو یا کل ۶ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۳۲۸-ای-آئی—سی گوڈن ینگ صاحب اگزکٹو انجینئر رخصت سے واپس آئے پر ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اترے اور یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر لالہ بہاری لال صاحب اوپل اگزکٹو انجینئر سے پرو جیکٹ ڈویژن حلقہ لوئر چناب مشرقی کا اگزکٹو اهتمام لیا۔

نمبر ۱۳۲۱-ای-آئی—ای-ایل پروتھیرو صاحب اگزکٹو انجینئر ڈویژن ہلو کی نہر لوئر باری دواب سے ڈویژن سرگودھا نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط—ایف-ٹی-ڈینس
قائمقام چیف انجینئر تعمیرات آبپاشی پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۹] لاہور — ۴ مارچ (مطابق ۱۱ مارچ) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۶۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

پیدائش و اموات کا نقشہ وار نقشہ۔

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم

گزٹ

تقررات۔تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۳۹۹—رخصت سے واپس بلائے جانے پر ڈبلیو سی-ریڈوف صاحب آئی-سی-ایس کی خدمات ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر) سے یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء تک گورنمنٹ ہند صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں—

۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۳۹۷—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
پنڈت امر ناتھ صاحب ہنڈو۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	رہتک ...	۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آئے ہیں۔
ڈبلیو-سی ریڈوف صاحب	ڈپٹی کمشنر ...	ممبر لیجسلیٹو اسمبلی دہلی۔	...	یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	ان کی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ فوج سے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہونے کی امید ہے۔
لالہ روشن لال صاحب کہاہ	...	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	مظفر گڑھ ...	۱۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء	بندوبست کی ٹریننگ کے لئے۔
ایچ-ایم کورن صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ریاستہائے کوہستانی شملہ۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر شملہ۔	...	۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	اپنے کام کے علاوہ اسے لینگلے صاحب سی-آئی-ای تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
بابا نانک سنگھ صاحب ...	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ۔	سب ڈویژنل افسر موگا۔	...	۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	پی-ایل چاندر ول صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
اوسٹے کیرو صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	...	امرتسر ...	۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	زراعتی ٹریننگ کے لئے۔
ایف-سی بورن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر شاہپور۔	...	لائلپور ...	ایضاً ...	
لالہ کنور دیوان صاحب دوربھاجا۔	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان۔	...	ایضاً ...	ایضاً ...	
ملک خالق داد خان صاحب	...	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایضاً ...	ایضاً ...	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	جہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
منشی ہربیل سنگھ صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخاں۔	...	امرتسر ...	۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	
اے لینگلے صاحب سی-آئی-ای۔	ڈپٹی کمشنر شملہ ...	قایمقام کمشنر ...	لاہور ...	۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	سی-ایم-کنگ صاحب سی-آئی-ای تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
سی-ایم-کنگ صاحب سی-آئی-ای۔	کمشنر قسمت لاہور	جائنٹ چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	...	۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	
لفٹننٹ آر-سینٹ ای-اسمٹ صاحب۔	۳۹ گورکھا رائیفلز ...	ایڈیکانگ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب۔	لاہور ...	۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	کیپٹن ایچ-ای ولئوروبی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
ایچ-ایل-فیلڈوس صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	...	امرتسر ...	۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	
لالہ وشن بھگوان صاحب	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان۔	...	لائلپور ...	ایضاً ...	زراعتی ٹریننگ کے لئے۔
بی-ایل-چاندو لال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن موگا - ضلع فیروزپور۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	جالندھر ...	۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	
مسٹر گورمکھ سنگھ صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لدھیانہ۔	...	ڈیرہ غازیخاں	ایضاً۔	
لالہ نند گوپال صاحب..	عارضی ۲ ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	مامور بکار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور۔	...	۲۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	رخصت سے واپس آنے پر۔
اے-اے-ڈیک سی-میچل صاحب۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ۔	...	ایضاً ...	اپنے کام کے علاوہ۔

رخصت

۲ فروري سنه ۱۹۲۱ ع

نمبر ۶۶۲۲ — مندرجه ذیل افسران کو رخصت عطا کي گئي :—

نام	رتبه	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا هوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
پنڈت امرناتھ صاحب منٹو	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رهتک	۷ دن ...	رعالتی رخصت زیر دفعه ۲۶۰ مجموعه قواعد ملازمت سول۔	۲۰ جنوري سنه ۱۹۲۱ع۔	اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۵۸۰۲-مورخه ۲۳ فروري سنه ۱۹۲۱ع کا اوس قدر حصه جتنا که وه پنڈت امرناتھ صاحب منٹو سے متعلق هے بذریعه اشتهار هذا منسوخ کیا جاتا هے۔
ڈبلیو۔آر۔ولسن صاحب	مهتمم بندوبست ڈیره غازیخان۔	۱ سال ...	۶ ماه کی رعالتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۳ ماه کی اوسط تنخواه پر فرلو اور باقي نصف اوسط تنخواه پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۶ (الف) مجموعه قواعد ملازمت سول و چٹھي گورنمنٹ هند صیغه خزانه نمبري ۱۶۸ سي - ایس- آر-مورخه ۲۳ فروري سنه ۱۹۱۹ع	۱۹ فروري سنه ۱۹۲۱ع (بعد دوپهر)۔	
خان صاحب مرزا ظفرعلي صاحب۔	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج جالندهر۔	۱ ماه اور ۷ دن۔	رعالتی رخصت زیر دفعه ۲۶۰ مجموعه قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ هند صیغه خزانه نمبری ۱۶۸ سي-ایس آر-مورخه ۲۳ فروری سنه ۱۹۱۹ع۔	۲۸ فروري سنه ۱۹۲۱ع (بعد دوپهر)۔	

اختیارات

۲۳ فروري سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۹۱۳-الف—ایچ-ایل ڈیلیوس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجه اول مقرر هوئے۔

۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۳۱۱—بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل منشی غلام حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شیخو پورہ و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں - یہ اختیارات ضلع شیخو پورہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے -

نمبر ۶۳۸۶— اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۰۷-ج-و ۲۷۰۷-ی-مورخہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع میں " اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم " کی بجائے " اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول و دوم " پڑھو -

۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۶۲۴— بخشی هری رام صاحب ویٹ عارضی انجینیئر متعینہ ادارہ قوانین لہور لوکل باری دوآب کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب میں اوس قوانین لہور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں -

نمبر ۶۶۲۶— بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تھتی دفعہ ۴-دفعہ ۷۷-ایکٹ دخل ریعتانہ پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے صاحب لالہ سری رام صاحب سود سب ڈویژنل افسر پلول-ضلع گوڑگاؤں اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول-تھتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷-ایکٹ مذکور و ضلع گوڑگاؤں کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنیکا اختیار بذریعہ اشتہار هذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں -

دستخط— ایل-فرنچ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب -

جوڈیشل

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۸۷۰— زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سید ولایت حسین شاہ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع لائل پور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے -

۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۹۲۵— زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بابو آفریدی مجسٹریٹان واقع پٹی ضلع لاہور کو مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل قصور-ضلع لاہور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے -

نمبر ۵۹۲۹— زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے صاحب لالہ چھجو رام صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ جالندھر میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۹۱۲-مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۸۷۳ع شہر جالندھر کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے -

دستخط— ایل فرنچ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب -

۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۰۴۵—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں لالہ اقبال رائے صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل شکرگڑھ ضلع دیوانی گورداسپور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۶۰۵۷—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں لالہ رام رنگ صاحب کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو-یہہ اختیارات تحصیل ہائے شجاع آباد و لودھراں-ضلع دیوانی ملتان کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائینگے۔

۲—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۲۴۸-جوڈیشل-مورخہ ۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۳—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۷۰۸—جوڈیشل-مورخہ ۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ع کا اوس قدر حصہ جسکی رو سے لالہ منشی رام صاحب منصف عدالت مطالبہ خفیفہ کو تحصیل لودھراں - ضلع دیوانی ملتان میں ۱۰۰ روپیہ تک اختیارات تفویض کئے گئے تھے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۶۰۵۸—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں لالہ ساون مل صاحب کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو-یہہ اختیارات تحصیل ہائے خانیوال و کبیر والہ-ضلع دیوانی ملتان کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائینگے۔

۲—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۷۰۸—جوڈیشل-مورخہ ۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ع کا اوس قدر حصہ جسکی رو سے لالہ منشی رام صاحب منصف عدالت مطالبہ خفیفہ کو تحصیل خانیوال ضلع دیوانی ملتان میں ۱۰۰ روپیہ تک اختیارات تفویض کئے گئے تھے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط—اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۳۵۸—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان بہادر بشیر حسین رئیس کھرڑ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل ہائے روپڑ و کھرڑ - ضلع انبالہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۴۵۳—زیر احکام دفعہ ۱۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل شیخ محمد صدیق صاحب میونسپل کمشنر سونی پت کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ سونی پت میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۲۰۹۶ مورخہ ۳ جون سنہ ۱۹۱۸ع تحصیل سونی پت کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

نمبر ۶۳۸۷ــــ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل انبالہ - ضلع انبالہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے -

نمبر ۶۳۹۱ــــ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل آنریری کپتان رسالدار میجر سردار بہادر شیر سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل چونیاں - ضلع لاہور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے -

نمبر ۶۳۹۵ــــ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ رتن چند صاحب او - بی - ای کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ امرتسر میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبروں کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ فقرہ ۳ اشتہار نمبری ۹۱۲ - مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۸۷۳ع شہر امرتسر کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے -

نمبر ۶۵۲۲ــــ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان صاحب ایم - فرید خان رئیس خانیوال کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل ہائے خانیوال و کبیر والہ - ضلع ملتان کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے -

دستخط ــــ ایل - فرنچ
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب -

عام

۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۹۱۹ــــ بحوالہ اندراج نمبر ۵ فقرہ دوم منجملہ ضمیمہ دوم قواعد اسلحہ ہند سنہ ۱۹۲۰ع مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم - نمبر ۱ - مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۹۲۰ع اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ پنجاب کے جملہ اضلاع بجز ضلع ڈیرہ غازیخان میں گنڈھے کی ایسی مقدار جو دس سیر سے زائد ہو ایکٹ اسلحہ ہند - نمبر ۱۱ - مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع میں مندرجہ جملہ ممانعتوں اور ہدایتوں سے مستثنی ہوگی -

نمبر ۴۰۰۳ــــ مندرجہ ذیل تار برقی - مورخہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع منجانب ڈیوک کبیر وزیر ہند ملک معظم قیصر ہند اسمی جناب معلے القاب نواب وائسرائے و گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل (اصلاحات) اطلاع عام کے لئے شایع کی جاتی ہے -

نمبر ۲۳۶ــــ انتخابات - میں اوس محنت طلب کام کا پورا اعتراف کرتا ہوں جو انتخابات کے انتظامات کے متعلق لوکل گورنمنٹوں اور اونکے افسران اضلاع نے سر انجام دیا ہے - میں نہایت خوش ہونگا اگر آپ میری طرف سے لوکل گورنمنٹوں کو اونکی کامیابی پر مبارک باد دینگے اور اوس سرگرمی اور خیر خواہی کا اعتراف فرماوینگے جو لوکل گورنمنٹ ہائے موصوف کے افسروں کی طرف سے ظہور میں آئی ہے -

۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۳۲۹ ــ مندرجہ ذیل اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے -

دستخط ــــ ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب -

انڈیا اوفس-لنڈن
مورخہ ۶ جنوري سنہ ۱۹۲۱ ع

پبلک

نمبر ۲

بخدمت هز ایکسیلنسی وائسرائے آنریبل نواب گورنر جنرل هند باجلاس کونسل

مائي لارڈ

> ریزولیوشن منجانب صاحب سیکریٹري آف سٹیٹ باجلاس کونسل جسکي روسے بعض قواعد زیر دفعہ ۹۶ ب (۲) ایکٹ گورنمنٹ هند مرتب هوئے۔

بحوالہ میرے تار برقي-مورخہ ۲۲ دسمبر میں یور ایکسیلنسی کی گورنمنٹ اور مختلف صوبجات کے گورنروں کی لوکل گورنمنٹوں کی اطلاع کے لئے اوس ریزولیوشن کی ایک نقل تحریر هذا کے همراہ ارسال کرتا هون جو میں نے باجلاس کونسل اختیار کیا هے اور جسکي رو سے بعض قواعد زیر دفعہ ۹۶ ب-(۲) ایکٹ گورنمنٹ هند مرتب کئے گئے هیں - اس طرح مرتب شدہ قواعد کي ایک نقل بهی الف منسلکہ هے- ایک ٹیلیگرام - مورخہ ۲۱ دسمبر میں مندرجہ مشورہ کے مطابق ضمیمہ منسلکہ قواعد مذکور میں تصحیح کردیگئی هے-

۲- سول سروس کے ممبران کے طرز عمل اور اونکی طرف سے اپیلوں کے انصرام اور ملازمت ها صوبہ و ماتحت ملازموں کے متعلق قواعد مرتب کرانیکے اختیارات لوکل گورنمنٹوں کو تفویض کرنیکے متعلقہ مسودہ قواعد تا حال میرے زیرغور هیں اور میں ان امور کے متعلق اپنے فیصلہ سے جناب والا کو بعد میں مطلع کرونگا-

میں هوں
مائی لارڈ
جناب والا کا صادق خادم
دستخط-ایڈون ایس منٹیگو-

ملفوفہ

ریزولیوشن منجانب جناب سیکریٹري آف سٹیٹ هند باجلاس کونسل بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۹۶ (ب) (۲) ایکٹ گورنمنٹ هند جناب سیکریٹری اوف سٹیٹ باجلاس کونسل اپنی کونسل کے اجلاس منعقدہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں موجودہ ممبران کے حاضر و غالب کی اتفاق رائے سے تحریر هذا کی رو سے مندرجہ ذیل قواعد زیر دفعہ مذکور مرتب فرماتے هیں جو بعض صوبجات گورنر صاحبان پر اطلاق پذیر هونگے اور وہ اون تاریخوں سے نافذالعمل هونگے جو دفعہ مذکور کے اون صوبجات میں نفاذ پذیر هونے کے لئے مقرر کي گئي هیں-

قواعد زیر دفعہ ۹۶ ب (۲) ایکٹ گورنمنٹ هند لوکل گورنمنٹوں کی انتظامی نگرانی کے تابع افسران کي جماعت بندي لوکل گورنمنٹوں کی انتظام نگرانی کے تابع افسران کي بجز اون افسروں کے جو مرکزي مضامین کے نظم و نسق پر مامور هوں اور جو جناب سیکریٹري اوف سٹیٹ یا گورنمنٹ هند کے مقرر کردہ هوں حسب ذیل حصوں میں جماعت بندي کیجائیگی-یعنی-

(۱) ملازمت هائے متعلقہ ملک هند-
(۲) ملازمت هائے صوبہ-
(۳) ملازمت هائے ماتحت-
(۴) افسران جو خاص عهدوں پر مامور هوں

ملازمت هائے متعلقہ ملک هند کي تعریف

۲- ملازمت هائے متعلقہ ملک هند مندرجہ ذیل پر مشتمل هونگی :-

(الف) لوکل گورنمنٹوں کے ماتحت کام کرنے والے جملہ ایسے افسران جو ملازمت هائے ذیل کے ممبر هوں :-

(۱) ملازمت سول هند (انڈین سول سروس)-
(۲) ملازمت پولیس هند-

(۳) ملازمت جنگل ہند
(۴) ملازمت تعلیم ہند۔
(۵) ملازمت زراعت ہند۔
(۶) ملازمت انجنیئران ہند۔
(۷) محکمہ سول وٹیرینری کی شاخ امپیریل۔
(۸) ملازمت طب ہند کے وہ افسران جو محکمہ سول میں کام کرتے ہوں۔

اور دیگر ایسی ملازمتیں جنہیں صاحب سیکریٹری اوف سٹیٹ باجلاس کونسل ملازمت ہائے متعلقہ ملک ہند مقرر کریں۔

(ب) فوجی افسران اور دیگر ایسے افسران جو ملازمت ہائے مذکورۃ الصدر کی فہرست ہائے صوبہ میں درج ہوں۔

ملازمت صوبہ کی تعریف

۳—(۱) ملازمت ہائے صوبہ ان ملازمتوں پر مشتمل ہونگی جو ضمیمہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہیں اور ان میں ایسی دیگر ملازمت بھی شامل ہوگی جس کی لوکل گورنمنٹ نے ملازمت صوبہ ہونیکا اعلان کیا ہو۔

(۲) ضمیمہ مذکورہ میں مندرجہ ملازمتوں میں جملہ وہ تقررات شامل ہونگے جو اسوقت ان ملازمتوں میں شامل ہیں اور ان میں وہ تقررات بھی شامل ہونگے جو کوئی لوکل گورنمنٹ ان میں ایزاد کریں۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی یہی ملازمت کی نسبت جو ضمیمہ منسلکہ قواعد ہذا میں شامل ہو یہ اعلان کیا جائے کہ وہ ملازمت صوبہ ہے یا کسی دیسی قسم یا جماعت کا تقرر جو اسوقت کسی ملازمت صوبہ میں شامل ہیں اوس ملازمت میں ایزاد کیا جائے تو ایسا اعلان یا ایزادی کا اوسکے زیر اثر آمدہ ملازمت ہائے صوبہ کے اون ممبروں کے حقوق اور آئندہ اُمید ترقی پر کوئی اثر نہیں ہوگا جو ان قواعد کے مرتب ہونے سے پہلے مقرر کئے گئے ہوں۔

ملازمت ماتحت کی تعریف

۴—ملازمت ہائے ماتحت جملہ ایسے ادنے انتظامی و اگزکٹو و منسٹریل عہدوں پر مشتمل ہونگی جنکا تقرر لوکل گورنمنٹ یا لوکل گورنمنٹ کے ماتحت کسی حاکم کی طرف سے کیا جاتا ہو۔

خاص عہدے

۵—خاص عہدوں میں جملہ ایسے عہدے شامل ہونگے جو خاص یا اصطلاحی نوعیت کے ہوں اور جو کسی ملازمت متعلقہ ملک ہند یا ملازمت صوبہ میں شامل نہوں اور جن پر تقررات لوکل گورنمنٹ یا لوکل کی بجائے کوئی دیگر حاکم کرتا ہو اور جنکی نسبت لوکل گورنمنٹ نے اعلان کیا ہو کہ وہ خاص عہدے ہیں۔

ملازمت ہائے متعلقہ ملک ہند کے تقررات

۶—ملازمت متعلقہ ملک ہند کے جملہ ابتدائی تقررات بجز اون تقررات کے جو کسی دیگر ملازمت سے تعلق رکھنے والے عہدہ داران کو ترقی دیکر اس ملازمت میں مقرر کرکے عمل میں آئیں یا ایسے قانون پیشہ اصحاب کے تقررات کے جو اون عہدوں پر مامور کئے گئے ہوں جن پر عام طور پر ملازمت سول ہند کے ممبران مامور رہتے ہیں صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ باجلاس کونسل عمل میں لائینگے۔

۷—بجز اس صورت کے جس کے متعلق اون قواعد و احکام میں حکم وضع کیا گیا ہے جو ملازمت ہائے متعلقہ ملک ہند کی بھرتی پر حاوی ہیں کوئی شخص صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند باجلاس کونسل کی منظوری کے بغیر اوس آسامی پر مقرر نہیں کیا جائیگا جو ایسی ملازمت کے پراونشل عملہ پر داخل ہو سوائے اوس شخص کے جو یا تو ایسی ملازمت کا رکن یا قبل ازیں ایسی آسامی پر فائز ہو جو ایسی ملازمت کی فہرست عملہ پر موجود ہو۔

مگر شرط یہہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ انڈین سول سروس کے کسی رکن کو انسپکٹر جنرل پولیس یا ڈائرکٹر زراعت کی اسامی پر مقرر کرسکتی ہے۔

ملازمت ہائے متعلقہ ملک ہند کے عہدہ داروں کی ترقی

ہشتم۔لوکل گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی ملازمت متعلقہ ملک ہند کے عہدہ داروں کو کسی ایسی آسامی پر مقرر کردے جو ایسی ملازمت کے پراونشل عملہ کی فہرست میں درج ہو۔

مگر شرط یہہ ہے۔کہ :—

(۱) علی الترتیب ۲۵ و ۱۸ سال سے کم عمر کے عہدہ داروں کو صوبہ آسام میں چیف و سپرنٹنڈنگ انجینیئروں کی آسامیوں پر مقرر کرنے - اور

(۲) صوبہ مدراس و بمبئی کے سوائے :—

(الف) چیف کنسرویٹر جنگلات۔اور

(ب) کنسرویٹران جنگل۔

کی آسامیوں پر تقررات عمل میں لانے کے لئے معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی پیشگی منظوری حاصل کرنی لازمی ہوگی۔

ملازمت ہائے متعلقہ ملک ہند کے عہدہ داروں کی تبدیلی

نہم۔کسی ملازمت متعلقہ ملک ہند کے عہدہ داروں کو ایسی ملازمت کے عملہ کی کسی ایک آسامی سے دوسری آسامی پر یا صوبہ کے کسی ایک حصہ سے کسی دوسرے حصہ میں تبدیل کرنے کا اختیار لوکل گورنمنٹ کو حاصل ہوگا لیکن لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ اون شرائط کے تابع جو وہ تجویز کرے اس اختیار کو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو تفویض کردے یا اون عہدہ داروں کی صورت میں جو جوڈیشل آسامیوں پر فائز ہوں کسی ہائی کورٹ یا چیف کورٹ کسی جوڈیشل کمشنر کی عدالت کو تفویض کردے۔

ملازمت ہائے متعلقہ ملک ہند کے عہدہ داروں پر لوکل گورنمنٹ کو اختیار۔

دہم۔کوئی لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ معقول و کافی وجوہات کی بناء پر کسی ملازمت متعلقہ ملک ہند کے کسی عہدہ دار کو :—

(۱) عتاب کرے۔

(۲) کسی کمتر آسامی پر تنزل کردے۔

(۳) اوسکے عہدہ کی ترقی کو روک لے۔یا

(۴) اوسکے عہدہ سے معطل کردے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ کسی افسر سرشتہ کو جو معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری سے مقرر کیا گیا ہو جناب معظم الیہ کی منظوری کے بغیر کسی کمتر آسامی پر تنزل نہیں کیا جائیگا۔

فوجی عہدہ دار جو سول ملازمت میں ہو

یازدہم۔کسی فوجی عہدہ دار کو معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے احکام کے بغیر اوسکی ملازمت سول سے واپس نہیں کیا جائیگا۔

خاص معاہدے

دوازدہم۔کسی خاص معاہدے کی اون شرائط کے متعلق صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ بہادر باجلاس کونسل کی منظوری حاصل کرنی ضروری ہوگی جنکی رو سے کوئی ایسا حق و رعایت یا استحقاق جو قواعد ہذا کی رو سے نہ مل سکتا ہو کسی عہدہ دار کو عطا کیا گیا ہو۔

پراونشل و ماتحت ملازمت کے عہدہ داروں اور خاص عہدوں پر فائز عہدہ داروں پر لوکل گورنمنٹ کو اختیار۔

سیزدہم۔ کسی نافذ الوقت قانون کے احکام کو نقصان پہنچانے کے بغیر لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ معقول اور کافی وجوہات کی بناء پر کسی ایسے عہدہ دار کو جو کسی پراونشل یا ماتحت ملازمت میں کسی آسامی پر یا کسی خاص عہدہ پر فائز ہو۔

(۱) عتاب کرے۔

(۲) اوس کی ترقی روک لے۔

(۳) اوس کا کسی کمتر آسامی پر تنزل کر دے۔

(۴) اوس کو معطل کر دے۔

(۵) اوس کو علیحدہ کر دے یا

(۶) اوس کو موقوف کر دے۔

موقوفی یا علیحدہ یا تنزل کی صورت میں ضابطہ کارروائی

چہاردہم۔ ایکٹ تحقیقات ملازمان سرکاری سنہ ۱۸۵۰ء کے احکام پر بخلاف اثر ڈالے بغیر جملہ صورتوں میں جن میں کسی عہدہ دار کی موقوفی یا علیحدگی یا تنزل کا حکم دیا جائے ایسے حکم سے پہلے مناسب طور پر قلمبند شدہ محکمانہ تحقیقات کی جائیگی سوائے اوس صورت کے جب حکم مذکور اون واقعات یا امور پر مبنی ہو جو کسی جوڈیشل تجویز میں ثابت ہوچکے ہوں جب عہدہ دار متعلقہ روپوش ہوگیا ہو وہ الزام اوس کے ذمہ باقی ہو۔ایسی تحقیقات کرتے وقت ہر ایک جرم کے متعلق ملزم پر ایک فرد جرم تحریراً واضح طور پر لگایا جائیگا اور ملزم کو سمجھا دیا جائیگا اس الزام کی تائید میں جو شہادت ہو اور نیز وہ شہادت جو ملزم اپنی صفائی میں پیش کرے اوس کی موجودگی میں قلمبند کی جائیگی اور اوس کی صفائی کو تحریر میں لایا جائیگا کہ جو الزامات ملزم پر لگائے جائیں اون میں سے ہر ایک الزام پر بحث کی جائیگی اور ہر ایک الزام کے متعلق تحقیقات قلمبند کی جائیگی۔

تفویضگی اختیارات

پانزدہم۔ کوئی لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ وہ ماتحت ملازمون کے عہدہ داروں کے متعلق بروئے قاعدہ سیزدہم تفویض شدہ اختیارات میں سے کسی اختیار کو اون شرائط کے تابع (اگر کوئی ہو) جو وہ تجویز کرے کسی ماتحت حاکم کو تفویض کر دے۔

مگر شرط یہ کہ ہر ایک ایسا عہدہ دار جس کو کوئی سزا دی گئی ہو اس بات کا مستحق ہوگا کہ ایسے حکم کے برخلاف کم از کم ایک اپیل ایسے حاکم کے روبرو پیش کرے جسکو لوکل گورنمنٹ مقرر کرے۔

ملازمت ہائے صوبہ کا گوشوارہ

قواعد

پنجاب

(۱) پنجاب سول سروس۔

(۲) ملازمت تعلیم پنجاب۔

(۳) پنجاب سول میڈیکل سروس (طبی ملازمت سول پنجاب)۔

(۴) ملازمت پولیس پنجاب۔

(۵) زرعی ملازمت پنجاب۔

(۶) ملازمت انجینئران پنجاب۔

(۷) ملازمت جنگل پنجاب۔

(۸) وٹرنیری ملازمت پنجاب۔

(۹) ڈپٹی سینیٹری کمشنران جو طبی ملازمت ہند (انڈین میڈیکل سروس سے) تعلق نہ رکھتے ہوں۔

دستخط—ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۳۶۹۔ بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳—مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اوس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل حرکت کو اوس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے:—

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ۔	اسوقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بندکی گئی۔	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب۔	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱—یوسف ولد شیرا .. ۲—محمدا ولد شیرا ... ۳—نور محمد ولد بگا ... ۴—علی حسن ولد محمد، بلوچ	موضع کسرانی تھانہ گوہلہ۔	کرنال ...	نمبر ۸۳۰۴—مورخہ ۴ اپریل سنہ ۱۹۱۷ع۔	موضع سرکلہ نمبر تھانہ گوہلہ۔	کرنال۔

نمبر ۶۳۷۰—بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳— صدرہ سنہ ۱۹۱۱ع—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اوس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اوس

تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے :—

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کیگئی۔	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب۔	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱—جیون سنگھ ولد نہال سنگھ بو ریا۔	موضع کوٹ خوشحال سنگھ تھانہ چونیاں۔	لاہور ...	نمبر ۸۳۰۳—مورخہ ۳—اپریل سنہ ۱۹۱۷ع۔	موضع نول اوتر تھانہ رائے ونڈ۔	لاہور۔
۲—دھیانہ ولد نہالا بو ریا ...	موضع سوہالی کلاں—تھانہ للیانی۔	ایضاً ...	ایضاً ...	موضع دفتو—تھانہ للیانی۔	ایضاً۔
۳—پیمن ولد فضلا سانسی ...	موضع پچوکے تھانہ للیانی۔	ایضاً ...	نمبر ۸۳۰۲—مورخہ ۳—اپریل سنہ ۱۹۱۷ع۔	موضع جیا بگا تھانہ کاہنا کاچھا۔	ایضاً۔

دستخط—ڈی-جے-بائڈ
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ خزانہ

۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۹۳۷—مجموعہ قواعد ملازمت سول کی دفعہ ۱۱۳۸ کے احکام کے بموجب معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایسے سفر خرچ اور روزانہ مواجب کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے جو کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبران کو مل سکینگے :—

۱—لیجسلیٹو کونسل کے وہ ممبر صاحبان جن کو کونسل کے جلسوں میں شامل ہونے یا بحیثیت ممبر کونسل اپنے فرائض کے متعلقہ کام کو سرانجام دینے کی غرض سے اپنے سرکاری صدر مقام (ہیڈ کوارٹر) یا سکونت کی معمولی جگہوں کو چھوڑنا پڑے میعار ذیل کے مطابق مواجب کے مستحق ہونگے:—

(۱) سفر خرچ جو کسی افسر سررشتہ کو اوس مقام کو جانے اور وہاں سے آنے کے لئے مل سکیگا جس مقام میں کہ کونسل کا اجلاس ہو۔ یا جہاں کام انجام دیا جاتا ہو—اور

(۲) اوس مقام میں جہاں کونسل کا اجلاس ہونے والا ہو یا جہاں کام انجام دیے جانے والا ہو سشن (اجلاس بہم) کے اختتام تک یا کام کی تکمیل تک سکونت کے ہر ایک دن کے لئے بشرح دس روپیہ یومیہ ایک روزانہ مواجب (الاؤنس)۔

(۳) اگر کسی سرکاری ممبر کو مقررہ مقدار میں ماہانہ سفر خرچ ملتا ہو تو وہ زیر قاعدہ ہذا کسی الاؤنس (مواجب) کا مستحق نہیں ہوگا—الا اوس صورت میں کہ وہ کونسل میں شریک ہونے یا بحیثیت ممبر کونسل اپنے فرائض کے متعلقہ کام کو سرانجام دینے کی غرض سے اپنے علاقہ کی حدود سے باہر جائے۔ اس صورت میں ممبر مذکور اوسی قدر سفر خرچ اور روزانہ مواجب (الاؤنس) کا مستحق ہوگا

جس قدر الاؤنس کے دیگر ممبر مستحق ہونگے ۔ مگر یہ الاؤنس اوس کو اوس شرط کے تابع ملیگا کہ اس قدر رقم جو اوس کے مقررہ ماہانہ الاؤنس (مواجب) کی رقم کے برابر ہو۔ ایک مناسب روزانہ شرح پر محسوب کرکے اوس کے سفر خرچ اور روزانہ مواجب میں کاٹ لی جائیگی۔

۲۔ کوئی ممبر سفر خرچ یا الاؤنس (مواجب) رہائش حاصل کرنے کا مجاز نہیں ہوگا الا اوس صورت میں کہ اوس کو کونسل کے جلسوں میں شریک ہونے یا بحیثیت ممبر کونسل اپنے فرائض کے متعلقہ کام کو سر انجام دینے کی غرض سے اپنے سرکاری صدر مقام یا معمولی جائے سکونت کو چھوڑنا پڑے۔

۳۔ کونسل کے ممبر صاحبان کونسل یا اوس کمیٹی کا جلسہ ہونے کی صورت میں جس کے وہ ممبر ہوں لاہور یا ایسے دیگر مقام کو جو گورنمنٹ نے غرض مذکور کے لئے مقرر کیا ہو ہر دفعہ جا سکتے اور وہاں سے آ سکتے ہیں۔

۴۔ سفر خرچ اور مواجب اور رہائش کسی ممبر کو اُس صورت میں مل سکتا ہے جب ممبر مذکور کو لاہور یا ایسے دیگر مقام میں جو گورنمنٹ نے مقرر کیا ہو حسب ذیل اغراض کے واسطے طلب کیا جائے:—

(الف) سشن (اجلاس یومیہ) کے دوران میں کونسل مذکور یا کسی کمیٹی کے جلسے کے واسطے۔

(ب) سشن (اجلاس یومیہ) کے علاوہ کسی کمیٹی کے جلسہ کے واسطے۔ یا

(ج) غیر سرکاری ممبروں کے ایسے جلسے کے واسطے جو کسی غرض کے لئے خاص طور پر منعقد کیا جائے۔

۵۔ کوئی ممبر ایک ہی دن کے لئے سفر خرچ اور مواجب (الاؤنس) رہائش ہر دو وصول نہیں کر سکیگا۔

۶۔ اگر کوئی ممبر کونسل یا کسی کمیٹی کے کسی خاص جلسہ کے لئے لاہور یا ایسے دیگر مقام میں آئے جو گورنمنٹ نے اس غرض کے واسطے مقرر کیا ہو اور جلسہ کے دن ہی وہاں پہنچے یا وہاں سے روزانہ ہو تو وہ سفر خرچ لے سکیگا مگر مواجب رہائش لینے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۷۔ اگر کوئی ممبر جلسہ کے دن نہ پہنچے یا روانہ نہ ہو تو اوس کی نسبت یہہ متصور ہوگا کہ وہ جلسہ سے ایک دن پہلے پہنچا ہے اور جلسہ کے بعد دوسرے دن روانہ ہوا ہے خواہ فی اصل وہ جلسہ کے دن سے کچھہ روز پہلے پہنچا ہو اور کچھہ روز بعد وہاں سے روانہ ہوا ہو۔ لہذا وہ سفر خرچ کا صرف جلسہ کے دن سے پہلے اور بعد کے دن کے لئے اور مواجب رہائش کا صرف جلسہ کے دن کے لئے مستحق ہوگا۔ اور وہ اون دوسرے دنوں کے لئے مواجب مذکور حاصل کرنے کا مستحق نہیں ہوگا جن کے دوران میں وہ جلسہ سے پہلے یا بعد لاہور یا اوس دیگر مقام میں سکونت پذیر رہا ہو جو گورنمنٹ نے اس غرض کے واسطے مقرر کیا ہو۔

۸۔ مواجب سفر جو کسی افسر موشلہ کو فی الحال مل سکتے ہیں ذیل میں درج ہیں:—

(الف) ریل کے سفر کے واسطے اول درجہ کا ریلوے کا کرایہ ڈیوڑھ شرح پر۔

(ب) سڑک کے سفر کی صورت میں آٹھہ آنہ فی میل بشرطیکہ سفر ۲۰ میل سے زیادہ ہو۔

(ج) اگر سفر بذریعہ سڑک ۲۰ میل سے کم ہو لیکن ریل کے سفر کے سلسلہ میں جو اوسی دن کیا جائے تو سفر بذریعہ سڑک کا الاؤنس بحساب میل روزانہ الاؤنس (مواجب) کی حد تک مل سکتا ہے۔

۹۔ (الف) سفر خرچ کو محسوب کرنے کی غرض سے دو مقامات کے درمیانی سفر کی نسبت یہہ متصور ہوگا کہ وہ دو یا زیادہ قابل سفر راستوں سے سب سے چھوٹے راستہ کے ذریعہ یا ایسے راستوں میں سے جو اوسی قدر چھوٹے ہوں ایسے راستہ کے ذریعہ کیا گیا ہے جس کا خرچ باقی راستوں سے کم ہو۔

(ب) سب سے چھوٹا راستہ وہ ہوگا جس سے سفر کرنے والا شخص معمولی طریق سفر سے اپنی منزل مقصود پر نہایت سرعت کے ساتھہ پہنچ سکے۔

۱۰— کسی مقام میں وہ جگہہ جہاں سے سفر کا آغاز متصور ہوگا اور جہاں اسکا اختتام متصور ہوگا علی الترتیب ایسے مقام میں واقع اعلی سرکاری دفتر اور وہ جگہہ ہوگی جہاں کونسل کا کام سر انجام دیا جاتا ہے۔

۱۱— بل مطبوعہ فارموں پر جو بذریعہ درخواست صاحب سیکرٹری کونسل مذکور سے مل سکینگے دو پرت میں تیار کئے جائینگے۔بلوں کو صاحب سیکریٹری کونسل مذکور کے پاس بھیجنا چاہئے۔ایک کاپی (پرت) پر ٹکٹ لگاکر دستخط کرنا چاہئے۔

۱۲— روانگی و آمد کا وقت اون خانوں میں درج کرنا چاہئے جو اس غرض کے واسطے ہوں۔کسی خاص سفر کے بل کے میزان میں میل کی کسر کا سفر خرچ محسوب نہیں کرنا چاہئے۔

۱۳— ممبر کا ہیڈ کوارٹر یا سکونت کی معمولی جگہہ اور خزانہ کا نام بغرض فارم کے اختتام پر خالی جگہ میں قلمی لکھہ دینا چاہئے۔

۱۴— مستقل ماہانہ الاؤنس کے سوائے کوئی سفر خرچ اور کوئی رہائشی الاؤنس کسی دن کے لئے نہیں مل سکتا۔الا اوس صورت میں کہ کوئی ممبر اپنے سرکاری صدر مقام سے یا سکونت کی معمولی جگہہ سے ۵ میل سے زیادہ فاصلہ پر جاتا ہے۔

دستخط — بی۔ٹی گبسن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

آبکاری

یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۴۳۴— اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷۶۹ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ ع و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۱-ایکٹ آبکاری پنجاب (نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ ع) پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) ہدایت فرماتی ہے کہ یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع سے اوس محصول کی شرحیں حسب ذیل ہونگی جو اون شراب ہائے کے متعلق قابل اخذ ہیں جو پنجاب میں لائیسنس یافتہ بھٹی ہائے کشید شراب سے باہر لیجائی جائیں۔یہہ محصول لنڈن پروف کی طاقت کے فی امپیریئل گیلن کے حساب سے لیا جائیگا اور اس کو شراب مذکور کے لنڈن پروف کی طاقت کے کم و بیش ہونے کے ساتھہ ساتھہ بڑھایا اور گھٹایا جائیگا :—

	روپیہ	آنہ	پائی
(الف) اوس شراب پر جو نیشکر یا مہوا سے کشید کی جائے خواہ وہ سادہ ہو یا خاص ہندوستانی مذاق کے مطابق خوشبو دار یا رنگ دار بنائی گئی ہو بشرطیکہ ایسی شراب کو کسی درآمد شدہ شراب کے نام سے مشہور نہ کیا جائے یا ایسے طریق میں تیار نہ کیا جائے کہ جس سے یہہ خیال پیدا ہو جائے کہ وہ نوعیت میں کسی درآمد شدہ شراب کے ساتھہ ملتی جلتی ہے	۷	۸	۰
(ب) رکھتے فائیڈ سپرٹ جو مفرد ادویہ یا ادویات یا مرکبات کیمیائی میں استعمال کی غرض سے جاری کیجائے	۱۱	۴	۰
(ج) جملہ دیگر اقسام کی شرابیں سوائے اوس نا قابل مصرف انسان شراب کے جو مقامی طور پر تیار کی جائے	محصول درآمد کی وہ شرحیں جو ان شرابوں کیلئے اوس صورت میں مقرر کیگئی ہیں جبکہ وہ ہندوستان میں درآمد کیجائیں۔		

مگر شرط یہہ ہے کہ اوس رم کا محصول (خواہ وہ رنگ دار ہو یا نہ) جو افواج کے استعمال کیلئے (جس مین رجمنٹون کے فالور شامل نہین ہین) جاری کی جائے ۷ روپیہ ۸ آنے فی گیلن لنڈن پروف کی یکسان شرح سے اخذ کیا جائیگا۔

دستخط—ہرکشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب بصیغہ جات منتقل شدہ۔

جیلخانجات

۲۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۱۸۸—شیخ فیروز الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن نے ۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ جیل دق وسل واقعہ شاہپور کے فرائض کا اہتمام خان صاحب منشی محمد شریف صاحب اسسٹنٹ سرجن کے سپرد کیا۔

دستخط—ڈی-جے-بائیڈ
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

حفظان صحت

۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۸۰۷—پنجاب مین مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:—

ضلع رہتک—تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ۔

ضلع شیخوپورہ—تحصیل خانقاہ ڈوگران۔

ضلع راولپنڈی—شہر راولپنڈی۔

ضلع اٹک—تحصیل تلہ گنگ۔

ضلع منٹگمری—تحصیل و قصبہ اوکاڑہ۔

ضلع لائل پور—تحصیل جڑانوالہ۔

ضلع ملتان—قصبہ ملتان۔

ریاستہائے دیسی—
ریاست پٹیالہ۔

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

نمبر ۲۵۳۳-ای—بھائی موہن سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس گورداسپور کو ۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع سے ۴ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۲۷ و ۲۷۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

تعلیم۔

۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۳۷-ای۔۔مندرجہ ذیل تقرر مشتہر کیا جاتا ہے :۔

نام	رتبہ	ترقی دی گئی — کس درجہ سے	ترقی دی گئی — کس درجہ میں	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
مسز اے نفس	...	...	...	قائمقام زنانہ انسپکٹر مدارس قسمت انبالہ (۳۰۰-۲۰-۵۰۰ روپیہ)۔	۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء۔	مس سرکار کی جگہہ جو بطور زنانہ انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر کام کر رہی ہیں۔

۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۳۸-ای۔۔مندرجہ ذیل تقررات۔تعیناتیاں اور تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں :۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
مس جی۔ای لٹل وڈ صاحبہ۔	پرنسپل زنانہ نارمل سکول لاہور (شمال مغربی سرحدی صوبہ میں ڈیپوٹیشن پر)۔	...	زنانہ انسپکٹر مدارس قسمت ملتان۔	یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	ایف۔ایل سٹوارٹ کی جگہہ۔
مس ڈی لیوی صاحبہ	زنانہ انسپکٹر مدارس قسمت ملتان (۳۰۰-۲۰-۵۰۰ روپیہ) امتحاناً۔	زنانہ انسپکٹر مدارس (۳۰۰-۲۰-۵۰۰ روپیہ) عارضی بالاستقلال۔	قسمت ملتان...	ایضاً ...	بہ تبعیت حق مس جی۔ای۔ای لٹل وڈ شمال مغربی سرحدی صوبہ میں ڈیپوٹیشن پر۔

۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۵۰-خ۔۔بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بلوچی زبان کا آئندہ سالانہ امتحان بروز دوشنبہ مورخہ ۴-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو ڈیرہ غازیخان میں منعقدہ ہوگا۔اون امیدواران کو جو امتحان میں شریک ہونا چاہتے ہوں چاہئے کہ وہ اپنے اعلےٰ افسروں کی وساطت سے درخواستیں ارسال کریں تا کہ درخواستہائے مذکور ۱۵ مارچ تک صاحب کمشنر قسمت ملتان کے پاس پہنچ جائیں اور امیدواران مذکور کو اپنی درخواستوں میں وہ معیار بھی بیان کرنا چاہئے جس میں وہ امتحان دینا چاہتے ہوں۔

دستخط۔فضل حسین

منسٹر تعلیم۔

دستخط۔جی اینڈرسن

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۰۰—جی—چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نارمل سکول واقعہ رہتک کے لئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر رہتک کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کیجاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
رہتک ...	رہتک ...	رہتک ...	۳۰،۰	شمال و مشرق—نارمل سکول و بورڈنگ ہاؤس۔ جنوب—کاشت شدہ اراضی ملکیتی تلا مالی۔ مغرب—کاشت شدہ اراضی ملکیتی رام جی لال مالی۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع رہتک واگزکٹو انجینئر پراونشل ڈویژن گوڑگاؤں۔

۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۸۷—ای—رخصت سے واپس آنے پر اے۔ کے کارگل صاحب اگزکٹو انجینئر نے جو ۳۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے۔ ۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر لالہ سنت رام صاحب اگزکٹو انجینئر تبدیل شدہ سے پراونشل ڈویژن انبالہ کا اھتمام لیا۔

نمبر ۱۳۹۰—ای—لالہ سنت رام صاحب اگزکٹو انجینئر ڈویژن پراونشل انبالہ سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ سوئم کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر دفتر میں ۱۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط—ہرکشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—اے—ایس—منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

زراعت

۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۰۳۹—بہائی گوردیال سنگہ صاحب جو بذریعہ اشتہار جوائنٹ سیکریٹری صاحبان فنانشل کمشنر بہادر نمبری ۷۲۰–۱۷۳–کے–ڈبلیو–مورخہ ۷ جنوری سنہ ۱۹۲۰ء بطور اکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر زراعت (ایک سال کے لئے امتحاناً) مقرر کئے گئے تھے عہدہ مذکور میں مستقل کئے جاتے ہیں۔

دستخط—ہرکشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—ای—جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ صیغہ جات

۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۳۹۸- ۵۲-۱۷-۱۹—فولیو اور اوس کی ذیل میں اوس رعایتی رخصت میں جو جی-ایچ-آر ہالینگ صاحب او-بی-ای سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸۷۸-۵۲-۱۷-۱۹-مورخہ ۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع میں عطا ہوئی تھی صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ کی طرف سے ۱۴ یوم کی توسیع کی جاتی ہے-

یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۳۹۲—۵۳-۱۸-الف-۲۰-آر- ایچ فکس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۲۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع سے ۳ ماہ اور ۲۳ دن کی رعایتی رخصت اور اسکے ذیل میں ۴ ماہ اور ۸ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۹۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع عطا ہوئی-فکس صاحب کو اونکی مجموعی رخصت کے عرصہ رعایتی رخصت کے دوران میں عہدہ اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب پر استحقاق رکھنے کی اجازت ہے-

نمبر ب-۳۹۳-۲-۱۴-الف ۲۱—محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور میں اپنے خاص کام کا اہتمام ترک کرنے پر ڈبلیو-ایچ کریکوک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور مقرر ہوئے جہاں انہوں نے ۱۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر آر- ایم فکس صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

دستخط—سی-جی-ڈی فوکرم
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ بہاشی

۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۵۰۲—ای-آئی—جی-ڈبلیو ڈوتھی صاحب اگزکٹو انجینئر رخصت سے واپس آنے پر یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر ای-سی-ایلن ہرڈن صاحب عارضی انجینئر سے ڈویژن نہر سرہند کا اگزکٹو اہتمام لیا-

دستخط—ایچ-ڈبلیو-ایم ائیرز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

---

۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۴۷—ڈبلیو-آئی—چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی لحمہ والا مائینر جو نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کے سکھانوالا ڈسٹریبیوٹری کے اٹل فاصلہ ۵۸۰۱۴ فٹ پر باہر نکلتا ہے کے ہیڈ میں ایک پٹواری نویس کی جھونپڑی کے لئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شیخوپورہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
شیخوپورہ ...	شرقپور ...	بہابادشکہو ...	۰٫۲۳	ایک مربع شکل کا قطعہ اراضی ۱۰۰ × ۱۰۰ فٹ جس کے شمال مغرب میں احمد والا مائینر اور دیگر دو طرف میں اراضیات دیہہ واقعہ کھیت نمبر ۶۳۸۔	دفتر صاحبان اگزکٹو انجنیئر شیخوپورہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ لاہور اور ڈپٹی کمشنر ضلع شیخوپورہ واقعہ گوجرانوالہ۔

۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۷۹-ڈبلیو آر — چونکہ جناب نواب گورنر بہادر کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کے سکھانوالہ ڈسٹری بیوٹری (اول فاصلہ ۳۵ فٹ سے اول فاصلہ ۴۵۰۷۲ فٹ تک) کے منیانوالہ مائنر کے ساتھ ساتھ سڑک حد بست کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شیخوپورہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
شیخوپورہ ...	شرقپور ...	جواہرپور ...	۰٫۴۴	ایک تنگ قطعہ اراضی مختلف چوڑائیوں کا جو منیانوالہ مائنر (اول فاصلہ ۳۵ سے ۴۵۰۷۲ فٹ تک) کے دائیں طرف کے ساتھ ساتھ عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغرب کو واقع ہے جیسا کہ زمین پر نشان لگائے گئے ہیں۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجنیئر شیخوپورہ ڈویژن نہر اپر چناب واقع لاہور اور ڈپٹی کمشنر ضلع شیخوپورہ۔
		راہن والا ...	۱٫۰۸		
		موغلانوالہ ...	۰٫۶۷		
		منیانوالہ ...	۱٫۱۱		
		چہ کے گل ...	۱٫۲۱		
		کہپڑ کے ...	۰٫۶۲		
		جمال پور ارائیاں۔	۰٫۹۲		
		ناوری اللہ یار	۱٫۱۴		
		ناوری قاسم	۰٫۲۰		
		میزان ...	۷٫۳۹		

۲۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۶۰۶-اي-آئی — لالہ هنس راج صاحب آنند اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر ریزرو نہر اپر چناب سے کو ڈویژن گوجرانوالہ حلقہ لوئر چناب مشرقی کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۸ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۱۶۰۸-اي-آئی — جے-ڈی ایک صاحب قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینئر شمال مغربی سرحدی صوبہ سے حلقہ اوپر جہلم کو تبدیل ہوئے - انہوں نے اول الذکر صوبہ سے ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخرالذکر حلقہ میں ماہ مذکور کی ۲۹ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہو کر آئی-ڈي-ای هیوکسٹر صاحب قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینئر سے جو کہ اپنے رتبہ پر واپس ہوئے حلقہ مذکور کا اهتمام لیا-

اشتہار شعبہ آبپاشي نمبري ۵۰۲۴ - اي - آئی - مورخہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع بذریعہ اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا ہے-

دستخط - ایف - ٹی - ڈیگس
قائمقام چیف انجینئر تعمیرات آبپاشي پنجاب-

۷۵۰۵ سی ای سی-۵۰۰ - ۱۶-۳-۱۹۲۱ ع - ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۰] لاہور ــ ۱۱ مارچ (مجریہ ۱۸ مارچ) سنہ ۱۹۲۱ع ــ یوم جمعہ [جلد ۵۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۳۴۷—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ایل کرر فیلڈ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	...	لائل پور ...	۲ فروری سنہ ۱۹۲ م-	زراعتی ٹریننگ کے لئے-
ای-ایم جینکنس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور-	...	ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ایضاً-
ایچ-ایس ولیمسن صاحب	ڈپٹی کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور-	ڈپٹی کمشنر ...	شملہ ...	یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱م	ایچ-ایم کوورس صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ریاستہائے کوہستانی شملہ کو عہدہ ڈپٹی کمشنر کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے-
مرزا محمد شفیع صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان-	قائم مقام ڈپٹی کمشنر ملتان-	...	۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱م (بعد دوپہر)-	اپنے کام کے علاوہ جے-ایم ڈنیٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
لفٹننٹ کرنل ایف سی نکولس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج جالندھر	...	۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱م-	رخصت سے واپس آنے پر-
آر-بی بیکٹ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی-	قائم مقام انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-	لاہور ...	۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱م-	سی-ای واٹسن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

رخصت

۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۴۴۸ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
جے-ایم ڈفٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر ملتان	۱۱ ماہ ...	۵ ماہ اور ۱۰ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۳ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸ -سی- ایس-آر- مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ ع-	۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۹ ع (بعد دوپہر)-	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۹۳۵-مورخہ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ ع کا اسقدر حصہ جتنا کہ وہ ڈفٹ صاحب سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے-

اختیارات

۱۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۹۱۲- الف—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایف-اے کولو صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ-کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول-ضلع امرتسر کو تاریخ اشتہار ھذا سے عرصہ ایک ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں -کولو صاحب کو بذریعہ اشتہار ھذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم -ضمیمہ سوم - مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع میں کی گئی ہے-بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں-

یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۶۵۸۳-الف—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان صاحب عبدالمجید خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع راولپنڈی کو تاریخ اشتہار ھذا سے عرصہ ۲ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں خان عبدالمجید خان کو بذریعہ اشتہار ھذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم -ضمیمہ سوم-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع میں کی گئی ہے-بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں-

نمبر ۶۵۸۳-ب—ایچ-ایس ولیمسن صاحب ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۶۵۸۳- جے-ایچ-ایس- وایمسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع شملہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین-

۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۰۹۵-الف- لفٹنٹ کرنل ایف- سی- نکولس صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت سشن جالندھر کی حدود کے اندر ایڈیشنل سشن جج مقرر ہوئے-

نمبر ۷۰۹۵-ب- لفٹنٹ کرنل ایف-سی نکولس صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ ع کی دفعہ ۲۱ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی جالندھر کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے-

۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۳۱۳- ز- میجر ایم - ایل فیور صاحب او - بی - ای ڈپٹی کمشنر لاہور مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شیخوپورہ مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

دستخط- ایل- فرنچ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۶۶۵۰- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع -جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ متھرا داس چودری کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہین جو ضلع لاہور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

مجموعہ ضابطہ مذکور سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۱ (۱) کی رو سے اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم جو لالہ متھرا داس چودری کو بطور ممبر بنچ آنریری مجسٹریٹان واقع شہر لاہور بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۴۱۹- مورخہ ۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۸ ع عطا ہوئے تھے بذریعہ اشتہار ہذا واپس لیتے ہین-

دستخط- ایل فرنچ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۶۷۴۹- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ ع کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہین پنڈت دولت رام صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہا ئے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو - یہہ اختیارات تحصیل دسوہہ-ضلع دیوانی ہوشیارپور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائینگے-

دستخط- اصغر علی

دوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۲۷۵- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہین جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوم کو تفویض کئے جاتے ہین اور زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ مذکور-جناب ممدوح --

(۱) ہدایت فرماتے ہیں کہ اون میں سے کوئی تین اصحاب (تعداد متذکرہ دو اصحاب کی ہوگی) پانی پت میں ایک بنچ قائم کرینگے۔

(۲) اسطرح قائم شدہ بنچ کو وہ تمام اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوم کو تفویض ہوتے ہیں۔

(۳) ہدایت فرماتے ہیں کہ بنچ مذکور اپنے اختیارات شہر و صدر تھانہ ہائے پانی پت ضلع کرنال کی مقامی حدود کے اندر استعمال کریگی ــ

۱ــ سید رفیق شاہ سب رجسٹرار۔

۲ــ رائے بہادر لالہ لکھشمی چند جینی میونسپل کمشنر۔

۳ــ خواجہ سجاد حسین بی۔اے وائس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی پانی پت۔

۴ــ لالہ پھول چند وشنو میونسپل کمشنر۔

۵ــ میر امیر احمد میونسپل کمشنر۔

دستخط ــ ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ء

نمبر ۷۳۸۰ ــ کپتان ایچ۔ وی۔ ڈیلیو کا کس صاحب آئی۔ایم۔ڈی نے ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع کو قبل دو پہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل واقعہ ملتان کے فرائض کا اہتمام لفٹننٹ کرنل آر۔ایم ڈیلزیل صاحب آئی۔ایم۔ایس کے سپرد کیا ۔

نمبر ۷۳۸۲ ــ میجر پی۔ ٹومی صاحب آئی۔ایم۔ڈی (فہرست پنشن یافتگان) نے ۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع کو بعد دو پہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ کیمبل پور کے فرائض کا اہتمام میجر آر۔ٹی ویلز صاحب آئی۔ایم۔ایس کے سپرد کیا۔

دستخط ــ ڈی۔ جے۔ بائیڈ
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

فوج

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۲۷۰ ــ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۲۹۲ ــ مورخہ ۲۵ مئی سنہ ۱۹۲۰ع جس کے ذریعہ زیر دفعہ ۱۱ (د) ایکٹ رہائش مکان چھاؤنی نمبر ۲ ــ مصدرہ سنہ ۱۹۰۲ع جنرل آفیسر کمانڈنگ ناردرن کمانڈ کے استعمال کے لئے مکان نمبر ۱۹۹ (فلیگ سٹاف ہاؤس) واقعہ سرکلر مال راولپنڈی کو تصرف میں لایا گیا تھا بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط ــ اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۲۷۳ ــ مندرجہ ذیل برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے :ــ

اشتہار آنریبل صاحب ایجنٹ معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر و چیف کمشنر شمال۔مغربی سرحدی صوبہ نمبری ۲۱۳۶ ــ الف ــ مورخہ ۲۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع۔

پشتو زبان کا آئندہ ششماہی امتحان ۴-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء اور اوس کے اگلے ایام کو پشاور، ڈیرہ اسمعیل خان و چترال و گلگت اور چھاونی لاہور میں منعقد ہوگا۔

تحصیلداران و نائب تحصیلداران و ماتحت عہدہ داران و پولیس و میڈیکل و وٹرنری و صیغہ تعمیرات سرکاری کا امتحان ۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو بمقام پشاور منعقد ہوگا۔

دستخط — فضل حسین۔
منسٹر تعلیم

دستخط — ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

ڈاکٹری

۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۸۳۹ — فوجی کام سے واپس آنے پر میجر آر-ٹی ویلز صاحب آئی-ایم-ایس نے ۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر میجر بی-ٹومی صاحب آئی-ایم-ڈی (پنشن یافتہ) کو جو گجرات کو تبدیل ہوئے سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن کیمبل پور کا اهتمام لیا۔

۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۳۲۸ — کیمبل پور سے تبدیل ہونے پر میجر بی-ٹومی صاحب آئی-ایم-ڈی (فہرست پنشن یافتگان) نے ۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر کیپٹن ایچ-ڈبلیو-وی کاکس صاحب آئی-ایم-ڈی تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن گجرات کا اهتمام لیا۔

نمبر ۷۳۲۹ — گجرات سے تبدیل ہونے پر کیپٹن ایچ-ڈبلیو-وی کاکس صاحب آئی-ایم-ڈی نے ۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو میجر جے-ایف فلیمنگ صاحب آئی-ایم-ڈی کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوئے عہدہ سپرانٹنڈنٹ پاگل خانہ پنجاب لاہور کا اهتمام لیا۔

رخصت

نمبر ۷۳۱۲ — مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا کی گئی:—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل سی-اے گل صاحب آئی-ایم-ایس۔	چیف ماہرہا میڈیکل افسر پنجاب۔	۱۰ دن ...	۶ دن کی وسط تنخواہ پر فرلو اور ۴ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو۔	۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔	ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب-نمبر ۳۷۱۳ ایس (ہوم-حفظان صحت)- مورخہ ۲-اگست سنہ ۱۹۲۰ء میں مشتہر کی گئی۔

دستخط — فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ۔

حفظانِ صحت

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۶۹۷۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :۔

ضلع رہتک — تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ۔
ضلع گوجرانوالہ — قصبہ وزیر آباد۔
ضلع شیخو پورہ — تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔
ضلع جہلم — تحصیل چکوال۔
ضلع راولپنڈی — شہر راولپنڈی۔
ضلع اٹک — تحصیل تلہ گنگ۔
ضلع منٹگمری — تحصیل و قصبہ اوکاڑہ۔
ضلع لائل پور — تحصیل جڑانوالہ۔
ضلع ملتان — قصبہ ملتان۔
ریاستہائے دیسی —
ریاست پٹیالہ۔
ریاست جیند۔

دستخط — فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط — ای - جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

تعلیم

۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۷۹ - ای — مندرجہ ذیل تقررات و تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہوں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
ایس - مقبول شاہ صاحب	انسپکٹر مدارس قسمت ملتان۔	انسپکٹر ورنیکولر تعلیم۔	لاہور ..	۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	بضرورت کار سرکار۔
شیخ نور الہی صاحب	انسپکٹر ورنیکولر تعلیم حال ایڈیشنل انسپکٹر مدارس قسمت لاہور۔	انسپکٹر مدارس ..	قسمت ملتان ..	ایضاً ..	بضرورت کار سرکار۔

دستخط — فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط — جی اینڈرسن
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (تعلیم)۔

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات سڑکہائے

۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۹۹۳ - جی — چونکہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا ہے کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی کالکا ریلوے سٹیشن میں پتھر کی ٹریفک کے لئے ایک سائیڈنگ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
انبالہ ...	کھرڑ ...	کراری ...	۰٫۱۱	شمال ... مشرق ... مغرب ... } اراضی ریلوے؛ جنوب — اراضی دیہہ ...	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر انبالہ۔

نمبر ۹۹۸—جی—چونکہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی مریدکی میں اینگلوں کے کھیت کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شیخوپورہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
شیخوپورہ	شرقپور ...	مریدکی ...	قطعہ الف ۱۰٫۳۳	شمال — غیر سرکاری اراضی ...؛ جنوب — غیر سرکاری اراضی و اراضی ریلوے؛ مشرق — غیر سرکاری اراضی ...؛ مغرب — اراضی ریلوے ...	دفاتر صاحبان چیف انجینیئر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ واقعہ گوجرانوالہ۔
			قطعہ ب ۱۳٫۷۷	شمال — غیر سرکاری اراضی ...؛ جنوب — غیر سرکاری اراضی و اراضی ریلوے؛ مشرق — غیر سرکاری اراضی ...؛ مغرب — اراضی ریلوے ...	
		میزان ...	۲۴٫۱۰		

نمبر ۹۹۹—جی—چونکہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی کالا شاہ کاکو میں اینگلوں کے کھیت کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور

کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شیخو پورہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
شیخو پورہ	شرقپور ...	رکھہ باؤلی لہنا سنگھ	قطعہ الف ۱۱٫۳۸	شمال—غیر سرکاری اراضی .. جنوب— ایضاً ... مشرق—اراضی ریلوے ... مغرب—غیر سرکاری اراضی ..	دفاتر صاحبان چیف انجینئر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و ڈپٹی کمشنر شیخو پورہ واقعہ گوجرانوالہ۔

۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع۔

نمبر ۵۱۹-ای—آر-ٹی جونز صاحب ایم-سی اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر باہتمام پراونشل ڈویژن لائل پور کو ۲۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوس کے ذیل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۲ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۲ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸ سی-ایس-آر-مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ع عطا ہوئی۔

نمبر ۵۲۳—ای—ڈبلیو جی برلنگ صاحب ڈی-ایف-سی اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر پراونشل ڈویژن انبالہ سے پراونشل ڈویژن لائل پور کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۶ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۵۲۷-ای-ایف-ایل مائیلان صاحب ایم-آئی-ای-ای نے جن کا تقرر بذریعہ چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۲۳۳-ای-بی-مورخہ ۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع منظور ہوا ۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر عہدہ ایڈیشنل الیکٹریکل انجینئر و الیکٹریکل انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب لاہور کے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۵۳۱-ای—ڈبلیو-سی اورم صاحب ایگزیکٹو انجینئر کو ۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۳ ماہ اور ۲۱ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۴ ماہ اور ۱۰ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۴ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ فرلو یا کلہم ۱۲ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۸ مجموعہ قواعد ملازمت سول (پرانا) اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۲۰۹۹—سی-ایس-آر-مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع عطا ہوئی۔

نمبر ۱۰۳۵—جی—چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی رسول میں اینٹوں کی بھٹہ کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	پورا ...	۳،۵۶ ...	اینٹوں کا بھٹہ شمال—اراضی ملکیتی گاما و احمد و رحمت۔ مغرب—اراضی ملکیتی پھولا ولد گوہر۔ جنوب—اراضی ملکیتی پھولا و احمد و رحمت۔ مشرق—اراضی ملکیتی پھولا و احمد و رحمت۔	(۱) دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر پراونشل ڈویژن لاہور واقع لاہور۔ (۲) ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات واقع گجرات۔ (۳) پرنسپل انجینیئرنگ کول رسول واقع رسول۔
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰،۲۴ ...	راستہ شمال—اراضی ملکیتی راجا .. مغرب—اراضی ملکیتی گاما ... جنوب—اراضی ملکیتی پھولا ... مشرق—اراضی ملکیتی نور و وباجو و محمدا اور رحمت۔	
		میزان ...	۳،۸۰ ...		

دستخط—ہر کشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—اے—ایس—منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

صنعت و حرفت

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۴۷۸—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳—ایکٹ شکار ماہی پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع—و بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۱۰۲—مورخہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) دریائے ستلج اور اوسکے معاونین کے اون حصوں میں جو ضلع فیروزپور کے اندر واقع ہیں شکار ماہی کے انصرام کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے۔

قواعد

۱—کوئی شخص مندرجہ بالا پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ ہوگا۔بجز بروئے ایسے لائیسنس کے جو صاحب ڈپٹی کمشنر فیروزپور بہ نمونہ و—ا منسلکہ قواعد ہذا عطا کریں۔

۲—لائیسنس ہر سال یکم ستمبر سے ۳۰ جون سال آئندہ تک نافذ العمل رہیگے۔جولائی و اگست کے مہینے بلحاظ موسم اصور ہونیکے دوران مچھلی پکڑنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۳—لائسنسدار بروئے لائسنس مذکورہ بالا پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز ہوگا۔ بااستثناء اوس بندش کے موسم کے جو قاعدہ ۲ میں مقرر کیا گیا۔

شرط—مگر شرط یہہ ہے کہ قواعد ہذا میں مندرجہ کوئی امر لائسنسدار کو کسی ایسے پانی میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ کریگا جس میں بعد ازین کسی قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶—ایکٹ شکار ماہی نمبر ۴—مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء کی رو سے مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی جائے۔

۴—قواعد ہذا کی رو سے عطا کردہ ہر ایک لائسنس کی یہہ ایک شرط ہوگی کہ لائسنسدار کو صرف مندرجہ ذیل قسم کے ساز و سامان کے ساتھہ مچھلی پکڑنے کی اجازت ہوگی :—

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ کی چھوٹی سے چھوٹی آنکھ ۱½-انچ مربع یعنی گرہ سے گرہ تک ۱¾-انچ سے کم نہ ہو یا اوس کا گھیرا ۶-انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لاھنگ—یعنی لمبی ڈوری معہ کنڈیوں کے)۔

(ج) بنسی ڈوری اور بوھی۔

(د) برچھی (بھالا یا ترنی)۔

۵—لائسنس کی فیس (رسوم) حسب ذیل ہوگی :—

		روپے
(۱)	جملہ اقسام شکار ماہی مندرجہ قاعدہ ۴ کے لئے ...	... ۳ فی موسم
(۲)	صرف بنسی ڈوری اور برچھی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کے لئے ...	۲ ایضاً۔

کسی کمتر عرصہ کے لئے پوری فیس لیجائیگی۔

۶—نیز ہر ایک لائسنس کی یہہ بھی شرط ہوگی کہ لائسنسدار اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اوس کو خبر ملے صاحب ڈپٹی کمشنر۔ تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو اطلاع دے۔

۷—لائسنسدار کسی شخص کو (سوائے اپنے ۱۶ برس سے کم عمر کے بچوں کے) جال کے ذریعہ مچھلی پکڑنے میں اپنے ساتھہ کام پر لگانے کا مجاز نہ ہوگا جبتک کہ شخص مذکور لائسنس یافتہ نہ ہو۔

۸—لائسنسدار کسی سامان کے گاڑنے (سوائے باندھنے یا پنڈی جال کے جبکہ وہ صرف عارضی طور پر مہان جال یعنی چھٹہ جال کے ساتھہ استعمال کرنیکے لئے پانی میں گاڑا جائے) باڑ یا باند لگانے یا مچھلی پکڑنے کی غرض سے پانی کا رخ موڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۹—مچھلی پکڑنے کے ارادہ سے زہر یا چونا یا بارود یا دیگر ضرر رسان یا بھک سے اڑ جانے والی اشیاء استعمال کرنے کی سخت ممانعت ہے۔

۱۰—کل ساز و سامان کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ہذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں کوئی ایسا شخص پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ میں لیجا سکتا ہے۔ جسکو زیر دفعہ ۶—ایکٹ مذکور جرائم زیر ایکٹ مذکور کے ملزم بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو اور اس قسم کا جملہ سامان مجرم کے زیر دفعہ ۵—ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کیا جاسکتا ہے۔

۱۱—صاحب ڈپٹی کمشنر کسی ایسے شخص کا لائسنس منسوخ کرسکتے ہیں جو قواعد ہذا کی خلاف ورزی کے لئے یا ایکٹ نمبر ۴—مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء کی کسی دفعہ کی رو سے سزایاب ہوچکا ہو۔

نمونہ و—۱

مچھلی پکڑنیکا لائیسنس برائے ضلع انبالہ

نمبر لائیسنس ____________________

عام لائیسنس

قسم لائیسنس ____________________

صرف بنسی ڈوری اور بزھی کا لائیسنس

تاریخ اجرا ____________

لائیسنسدار کا نام و پتہ ____________________

تاریخ ادائیگی ____________

تحریر ہذا کے ذریعہ لائیسنسدار کو آج کی تاریخ سے ۳۰ جون سنہ ۱۹ ع تک شرائط مندرجہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر مورخہ کے تابع مندرجہ ذیل پانیوں میں مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

مبلغ $\frac{۳}{۲}$ روپیہ سرکاری خزانہ میں جمع کرنے کیلئے وصول ہوا۔

پانی—دریائے ستلج اور نالہ گھگر بمعہ اون کے جملہ معاونین واقعہ ضلع فیروز پور۔

دستخط—ڈپٹی کمشنر فیروز پور۔

شرائط جن کے تابع لائیسنس جاری کیا گیا

۱—لائیسنسدار لائیسنس کے اجرا کی تاریخ سے ۳۰ جون سنہ ۱۹ ع تک مچھلی پکڑ سکتا ہے وہ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ________ مورخہ ________ کا پابند ہوگا اور مچھلی پکڑنے کے لئے صرف مندرجہ ذیل ذرائع استعمال کر سکتا ہے:—

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ کی اکہرا ۱-$\frac{۱}{۲}$۱ انچ مربع یعنی گرہ سے گرہ تک ۱-$\frac{۱}{۲}$۱ انچ سے کم نہ ہو یا اوس کا گھیرہ ۶-۱ انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لاھنگ (لمبی ڈوری معہ کنڈیوں کے)۔

(ج) بنسی ڈوری اور بزھی۔

(د) بوچھی (بھالا یا ڈری)

۲—ہر ایک ایسے شخص کے لئے جو جال کے استعمال کرنے میں مدد دے لازمی ہوگا کہ اوس کے پاس ایک لائیسنس ہو یعنی اگر ۲ شخص ۲ جال کو ملکر استعمال کریں تو ہر ایک کو لائیسنس لینا ہوگا۔

۳—لائیسنس ہذا ہر ایسے شخص کے طلب کرنے پر پیش کرنا چاہئے جو اوس کے طلب کرنے کا مجاز ہو۔

۴—لائیسنسدار پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اوس کو اطلاع ملے صاحب ڈپٹی کمشنر۔ تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو اطلاع دے۔

نوٹ—لائیسنسدار بند ش کے موسم میں یعنی یکم جولائی سنہ ۱۹ ع سے ۳۱۔اگست سنہ ۱۹ ع تک اور کسی ایسے پانی میں جس میں کسی قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶-۱ ایکٹ نمبر ۴۔مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع۔کی رو سے مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی گئی ہو۔مچھلی پکڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

نمبر ۷۲۷۹ــ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۹ـ ایکٹ شکار ماہی سنہ ۱۹۱۴ع گورنمنٹ پنجاب (وزارت ـ زراعت) منظور ہ ذیل اشخاص کو اون اختیارات کے استعمال کا اختیار دیتی ہے جو دفعہ مذکور کے بموجب پولیس افسوان کو عطا ہیں کہ وہ اوس شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرین جو قواعد مرتبہ بروئے اشتہار نمبری ۷۲۷۸ـ مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کی خلاف ورزی اون کے روبرو کر رہا ہو: ـ

(الف) اگر اون کو شخص مذکور کا نام و پتہ معلوم نہ ہو ـ

(ب) اگر شخص مذکور اپنا نام و پتہ دینے سے انکار کرے ـ

(ج) اگر شخص مذکور کے دئے ہوئے نام و پتہ کی صحت کے متعلق شک کرنے کی وجہ ہو ـ

اور کہ اوس کو اوس وقت تک روک رکھین جب تک کہ اوس کا صحیح نام و پتہ معلوم نہ ہو جائے ـ یا جب تک کہ وہ کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہ کیا جائے ـ

جملہ مجسٹریٹ جسٹس آف دی پیس افسران پولیس ـ افسران جنگل ـ افسران محکمہ مچھلی اور ماتحت ملازمان محکمہ مچھلی جو محکمہ مذکور کا بلہ پہنے ہو ئے ہون اور عہدہ داران دیہہ جن مین گوداور ـ قانگو و ذیلدار و سفید پوش و نمبردار و پٹواری اور چوکیدار دیہہ شامل ہین ـ

دستخط ـ ہرکشن لال
منسٹر زراعت ـ

دستخط ـ ای ـ جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ صیغہ جات ـ

آبکاری

۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۹۹۱ــ اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷۹۹ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ ع و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۱ـ ایکٹ آبکاری پنجاب (نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ ع) پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) ہدایت فرماتی ہے کہ یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع سے اوس محصول کی شرحین حسب ذیل ہونگی جو اون شراب ہائے کے متعلق قابل اخذ ہین جو پنجاب مین لائیسنس یافتہ بھٹی ہائے کشید شراب سے باہر لیجائی جائین ـ یہہ محصول لنڈن پروف کی طاقت کے فی امپیریل گیلن کے حساب سے لیا جائیگا اور اس کو شراب مذکور کے لنڈن پروف کی طاقت کے کم و بیش ہونے کے ساتھہ ساتھہ بڑھایا اور گھٹایا جائیگا : ـ

	روپیہ	آنہ	پائی
(الف) اوس شراب پر جو نیشکر یا مہوا سے کشید کی جا ئے خواہ وہ سادہ ہو یا خاص ہندوستانی مذاق کے مطابق خوشبو دار یا رنگ دار بنائی گئی ہو بشرطیکہ ایسی شراب کو کسی درآمد شدہ شراب کے نام سے مشہور نہ کیا جا ئے یا ایسے طریق مین تیار نہ کیا جا ئے کہ جس سے یہہ خیال پیدا ہو جا ئے کہ وہ نوعیت مین کسی درآمد شدہ شراب کے ساتھہ ملتی جلتی ہے	۷	۸	۰
(ب) رکٹیفائیڈ سپرٹ جو مفرد ادویہ یا ادویات یا مرکبات کیمیائی مین استعمال کی غرض سے جاری کیجا ئے	۱۸	۱۲	۰
(ج) جملہ دیگر اقسام کی شرابین سوا ئے اوس نا قابل مصرف انسان شراب کے جو مقامی طور پر تیار کی جا ئے	محصول درآمد کی وہ شرحین جو ان شرابون کیلئے اوس صورت مین مقرر کیگئی ہین جبکہ وہ ہندوستان مین درآمد کیجائین ـ		

مگر شرط یہہ ہے کہ اوس رم کا محصول (خواہ وہ رنگ دار ہو یا نہ) جو افواج کے استعمال کیلئے (جس مین رجمنٹون کے فالور شامل نہین ہین) جاری کی جائے ۷ روپیہ ۸ آنے فی گیلن لنڈن پروف کی یکسان شرح سے اخذ کیا جائیگا۔

اشتہار نمبری ۶۴۳۴—مورخہ یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ء منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط—ہرکشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب بصیغہ جات منتقل شدہ۔

صیغہ پولیس

۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب ۴۰۳—۲-۱۴-الف-۲۱—رخصت سے واپس آنے پر اے-وی ایسکوئتھ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے اصلی عہدہ ضلع لاہور مین تعینات کئے گئے جہان اونہون نے یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۴۲۰—۲-۲-۴-الف-۲۱—آنریبل چیف کمشنر دہلی سے اون کی خدمات پنجاب گورنمنٹ کے سپرد ہونے پر بی-ایل اورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اڈیشنل ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس شیخوپورہ مقرر ہوئے۔

نمبر ب-۴۲۱—۲-۱۳-الف-۲۱—بی-سی-آر ہرکن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور سے ضلع شیخوپورہ کو تبدیل ہوئے۔

نمبر ب-۴۲۴-۷۹-۱۷-۱۹—۲۷ سے ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء تک کا زائد عرصہ رخصت جو جے-سلیگری صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۰-ایس-۷۹-۱۷-۱۹-مورخہ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء مین عطا ہوئی ریزولیوشن گورنمنٹ ہند نمبر ۵ سی-ایس-آر-مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۰ء کے احکام کے بموجب بطور پیشگی رعایتی رخصت کر دیا گیا ہے۔

نمبر ب-۴۲۶—۲-۱۴-الف-۲۱—کیپٹن پی-آر-جے مورگن صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس زیر ٹریننگ متعینہ پولیس ٹریننگ سکول پھلور کی خدمات صوبہ دہلی مین ملازمت کے لئے آنریبل صاحب چیف کمشنر دہلی کے سپرد کی گئین۔

نمبر ب-۴۲۸—۲-۱۴-الف-۲۱—رخصت سے واپس آنے پر سید محمد عزیز الدین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع گوڑگاؤن مین تعینات کئے گئے جہان انہون نے ۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۴۴۴-۳۶-۱۸-الف-۲۰—اوس مجتمع رخصت مین جو اے-ایل مارشل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی کو صاحب چیف کمشنر دہلی کی طرف سے اشتہار نمبری ۲۵۱۰-ہوم-مورخہ ۲۹-اپریل سنہ ۱۹۱۹ء مین عطا ہوئی تھی صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ کی طرف سے ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر ۳ ماہ کی مزید توسیع کی گئی۔

دستخط—سی-جی-ڈی فوکوہر
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۷۶۹-اي-آئي—ایس لویٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ رخصت سے واپس آنے پر ۲۸ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۳۱ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر سنٹرل ورکشاپ ڈویژن میں حاضر ہوئے۔

۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۷۸۲-اي-آئي—لالہ جوالی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انجینئر متعینہ سوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو ۲ ماہ اور ۱۵ یوم کی فرلو زیر دفعہ ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول اوس رخصت کی توسیع میں عطا ہوئی جو اون کو بذریعہ اشتہار شعبہ آبپاشي نمبري ۴۳۹-اي-آئي-مورخہ ۲۰ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع عطا ہوئی تھی۔

نمبر ۱۷۹۲-اي-آئي-ایف-جے ولیز صاحب ایگزیکٹو انجینئر رخصت سے واپس آنے پر ۲۰ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۳۱ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر ڈبلیو-آر بالرز صاحب اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر سے ال ڈویژن نہر اوار باري دوآب کا اهتمام لیا۔

۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

۱۸۰۵-اي-آئي—چودھری گور دتہ رام صاحب اسسٹنٹ انجینئر ڈویژن اول نہر اپر باري دو آب سے ڈویژن سوم نہر اپر باري دو آب کو تبدیل ہوکے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۷ فروري سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۱۸۰۷-اي-آئي—اشتہار شعبہ آبپاشي نمبري ۳۱۹۳-اي-آئي-مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۲۰ع جو اي-او کاکس صاحب ایم-اي-ایگزیکٹو انجینئر کي رخصت کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۸۵۰-اي-آئي—سي-بي ولیمز صاحب ایگزیکٹو انجینئر متعینہ ڈیرہ غازیخان ڈویژن انہار و طغیاني دریا ئے سندھ کو ۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ۳ ماہ اور ۱۲ دن کی رعایتي رخصت اور اوس کي ذیل میں ۱۹ ماہ اور ۸ دن کي رخصت اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم دو سال کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ اور ۳۱۵ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئي۔

نمبر ۱۸۵۳-اي-آئي—آر-ایل کولبورن صاحب ایگزیکٹو انجینئر متعینہ روپڑ ڈویژن نہر سرہند کو ۱۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ۴ ماہ اور بارہ دن کي رعایتي رخصت اور اوس کي ذیل میں ۱۳ ماہ اور ۲۹ یوم کي نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۸ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ اور ۳۱۵ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھي گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبري ۱۹۸ سي-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروري سنہ ۱۹۱۹ع عطا ہوئي۔

دستخط—ایچ-ڈبلیو-ایم آئیوز
سکریٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشي۔

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۸۲۹-ای-آئی—رائے بہادر باوا نتھا سنگھ صاحب اگزکٹو انجینیئر گوجرانوالہ ڈویژن نہر اپر چناب نے ۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دو پہر لالہ منگل سین صاحب ڈھوڈی اگزکٹو انجینیئر سے رعیہ ڈویژن نہر اپر چناب کا اگزکٹو اہتمام اپنے کام کے علاوہ لیا۔

۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۸۳۰-ای-آئی—ایس والکر صاحب اگزکٹو انجینیئر متعینہ خانکی ڈویژن حلقہ لوئر چناب غربی کو ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع سے ۱۱ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ایک ماہ کی اوسط تنخواہ پر فولو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (الف) اور ۳۱۶-الف مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

نمبر ۱۸۴۳-ای-آئی— جے-او وائر ہاؤس صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیئر متعینہ خانکی ڈویژن حلقہ لوئر چناب غربی نے ۲۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر ایس والکر صاحب اگزکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۸۵۶-ای-آئی—لالہ منگل سین صاحب ڈھوڈی اگزکٹو انجینیئر ڈویژن رعیہ نہر اپر چناب سے حلقہ نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔ لالہ منگل سین صاحب ڈھوڈی آر-کینل صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوئے ۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع بعد دوپہر سے بطور قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینیئر مقرر ہوئے۔

دستخط—ایف-ٹی بینس
قائمقام سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

۲۹۰۹ سی ایس—۵۰۰—۲۱-۳-۱۹۲۱ع—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۵

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۱] لاہور—۱۱ مارچ (مجریہ ۲۵ مارچ) سنہ ۱۹۲۱ع—یوم جمعہ [جلد ۶۹

فہرست مضامین

۲۶۳۳ پی—جی—پی۔

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۳۸۱—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-ایف سٹرکلینڈ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر ...	ماتعینہ بکار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور۔	...	۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس آنے پر۔
آر-اے میتھوز صاحب ...	قائمقام سپرنٹنڈنٹ/اسسٹنٹ سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	سپرنٹنڈنٹ پنجاب سول سیکرٹریٹ پر لیٹرل برانچ۔	...	۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	
ایچ-بی واس صاحب ...	قائمقام ڈپٹی کمشنر مظفرگڑھ۔	قائمقام مہتمم بندوبست۔	مظفرگڑھ ...	۱۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	اپنے کام کے علاوہ ڈبلیو-آر واسن صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے۔
شیخ عبد المجید صاحب	پلیڈر ...	عارضی ایڈیشنل ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مردم شماری ماتعینہ لاہور۔	...	یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔	
سید عبد الحق صاحب	منصف ...	ایضاً ...	...	یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔	
جی-ای ولسن صاحب	قائمقام انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	ماتعینہ بکار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور۔	...	۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
خان بہادر خان محمد ظفر خان صاحب آئی-او-ایم-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص دفتر صاحب کمشنر قسمت راولپنڈی-	سب ڈویژنل افسر لیہ-	...	۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	شیخ سراج الدین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
شیخ سراج الدین صاحب	سب ڈویژنل افسر لیہ	قائمقام ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ-	...	۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء-	ایف-ایچ ڈاس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
لالہ نند گوپال صاحب...	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور-	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	فیروزپور ..	۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	خواجہ سراج الدین صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے-
ای-اے-ایچ مکرجی صاحب-	ملحق ...	ایضاً ...	امرتسر ..	۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء-	
سی-ایم کنگ صاحب سی-آئی-ای-	جائنٹ چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-	قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-	...	۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	ایل-فرنچ صاحب سی-آئی-ای و سی-بی-ای کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے-

رخصت

۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۳۸۰ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
خان غلام حسن خان صاحب قزلباش-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ-	۱½ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند - صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸--سی ایس - آر - مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء-	۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
ایل-فرنچ صاحب سی آئی-ای و سی-ای-ای-	قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب	۸ ماہ ...	ایک ماہ اور ۱۳ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل مین ۹ ماہ اور ۱۷ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۹ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸ سی-ایس-آر- مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع-	۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع-	

پنشن یابی

۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۲-۸-- رائے بہادر لالہ دمودر داس صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج ۱۶-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع سے ملازمت سے پنشن یاب ہوگئے-

دستخط--سی-ایم-کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

امتحان

۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۷۲۷--بحوالہ قاعدہ ۳۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۱۸۲-مورخہ ۳ جون سنہ ۱۹۰۸ع-عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کے بذریعہ مقابلہ منظور شدہ اُمیدواران کو جو اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ع مین منعقد ہونے والے امتحان مین شریک ہونا چاہتے ہون مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بروز شنبہ - مورخہ ۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کو ۱۱ بجے صبح صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے کے دفتر مین سٹینڈنگ میڈیکل بورڈ لاہور کے سامنے پیش ہون-

اون اُمیدواران کو جو مجوزہ سرٹیفکیٹ حاصل کرلین کسی مزید طبی ملاحظہ کے بغیر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ع مین منعقد ہونے والے امتحان مین شریک ہونے کی اجازت ہوگی-

اختیارات

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۰۱۳-الف-- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲ (۲) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لفٹنٹ کرنل سی-ایچ بک، صاحب ڈپٹی کمشنر جالندھر کو فرائض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع کی سرانجام کرنے کے لئے ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہین-

۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۱۴۰-الف — پی-ایل چندو لال صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین-

۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۲۶۰-الف— خان بہادر خان محمد ظفر خان صاحب آئی-او-ایم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع مظفر گڑھ مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۷۲۶۰-ب—خان بہادر خان محمد ظفر خان صاحب آئی-او-ایم-سی-آئی-ای کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی مظفر گڑھ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہین کہ خان بہادر خان محمد ظفر خان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

نمبر ۷۲۶۰-ج—مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب خان بہادر خان محمد ظفر خان صاحب آئی-او-ایم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر، مجسٹریٹ درجہ اول ضلع مظفر گڑھ کی سب ڈویژن لیہ کے اہتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر ۷۲۶۰-د—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان بہادر خان محمد ظفر خان صاحب آئی-او-ایم سب ڈویژنل افسر لیہ کو ضلع مظفر گڑھ کی حدود کے اندر مذکور کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہین-

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذالعمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر لیہ رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۵۵۰-ج—لالہ نند گوپال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۷۵۵۰-د— لالہ نند گوپال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہین کہ لالہ نند گوپال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۷۱۴-الف— مسٹر ای-اے-این مکرجی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۷۷۱۴-ب—مسٹر ای-اے-این مکرجی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر جج منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ مسٹر مکوجی ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۰۰۵۔ ایکٹ حصول اراضی ۔ نمبر ۱۔ مصدرہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا ۔ ایم ۔ فدیان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ کو ضلع مظفر گڑھ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کےلئے مقرر فرماتے ہیں۔

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۴۰۲۔ جے ۔ سی گھوش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لدھیانہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

دستخط ۔ ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۶۰۵۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب ۔ نمبری ۸۳ ۔ ہوم ۔ مورخہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع و باختیار اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ ۔ ایکٹ نمبر ۱۵ ۔ مصدرہ سنہ ۱۸۶۴ع (یہ ترمیم ایکٹ نمبر ۸ ۔ مصدرہ سنہ ۱۸۵۱ع جس کے ذریعہ گورنمنٹ عام سڑکوں اور پلوں پر محصول راہداری لگا سکتی ہے) معلےالقاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایکٹ نمبر ۸ ۔ مصدرہ سنہ ۱۸۵۱ع اور ایکٹ نمبر ۱۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۴ع کے احکام کی توسیع سڑک بنگلہ علیوال ۔ ضلع گورداسپور پر فرماتے ہیں اور یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ع سے سڑک مذکور پر بحساب شرح مذکورہ گوشوارہ منسلکہ ہذا محصول لگانے کا اختیار دیتے ہیں ۔ معلےالقاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نیز ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کو گورنمنٹ کی طرف سے تحصیل آمدنی کا اختیار دیتے ہیں :—

گوشوارہ

	روپیہ	آنہ	پائی
۴ نشستوں والی ہر ایک موٹر گاڑی پر ... } دوہرے سفر کیلئے	۰	۴	۰
۴ نشستوں سے زیادہ والی ہر ایک موٹر گاڑی پر } دوہرے سفر کیلئے ...	۰	۸	۰
ہر ایک پہیہ دار گاڑی ۔ یکہ ۔ چھکڑہ ۔ اور تھیلہ جس کو بیل بھینسے گھوڑے ۔ ٹٹو ۔ گدھے یا خچر کھینچتے ہوں ۔ بشرطیکہ لدا ہوا ہو ...	۰	۱	۰ (فی جانور)

دستخط ۔ سی ۔ ایم ۔ کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۵۵۴۔ زیر احکام دفعہ ۱۳ ۔ ایکٹ اسلحہ ہند سنہ ۱۸۷۸ع ۔ معلےالقاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا ہند رجہ ذیل اصحاب کو یعنی :—

(۱) کپتان جی ۔ ایم ۔ کے ینگ صاحب۔
(۲) کپتان جے ۔ ایف میکس ویل صاحب۔
(۳) لفٹیننٹ جے لاسن صاحب۔
(۴) لفٹننٹ وی ۔ پی رابرٹ سن صاحب۔
(۵) رسالدار رگھبیر سنگھ صاحب۔

کو کسی ایسے شخص سے اسلحہ چھیننے کا اختیار دیتے ہیں جس کو وہ کسی لائیسنس کے بغیر یا ایسے شخص کو عطا شدہ کسی ایسے لائیسنس کے احکام کی خلاف ورزی کرکے کسی اسلحہ سے مسلح ہوکر جاتا ہوا پائیں جو ایسے شخص کو ضلع شیخوپورہ کی حدود کے اندر عطا کیا گیا ہو۔

دستخط ۔ سی ۔ ایم کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

تصحیح

نمبر ۸۶۴۳—گزشتہ منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۸۴۶ مورخہ ۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء میں جس میں اون تعطیلات کی فہرست مشتہر کی گئی تھی جو سال سنہ ۱۹۲۱ء کے دوران میں گورنمنٹ پنجاب کے ماتحت دفاتر میں منائی جائینگی ہولی کے تہوار کے لئے مقررہ تاریخ کی بجائے "چہار شنبہ۔مورخہ ۲۳ مارچ" پڑھو۔

۲—اشتہار مذکور کے فقرہ ۲ میں اون اضلاع کی فہرست میں جہاں ہولا موحلا بطور تعطیل منایا جائیگا "شیخوپورہ" ایزاد کرو اور ہولا موحلا کے لئے مقررہ تاریخ کی بجائے "پنجشنبہ۔ مورخہ ۲۴ مارچ" پڑھو۔

دستخط—اصغر علی
هوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۹۳۷—زیر احکام دفعہ ۲-ایکٹ قمار بازی عام سنہ ۱۸۶۷ء- معلےالقاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایکٹ مذکور کے تمام احکام کی قصبہ اوکاڑہ – ضلع منٹگمری پر توسیع فرماتے ہیں -ایکٹ متذکرۃ الصدر کی اغراض کے لئے قصبہ اوکاڑہ کی حدود وہی ہونگی جو رقبہ مشتہرہ اوکاڑہ کی ہیں-

پہلی

!قبا رهذا دوسری دفعہ شائع کیا جاتا ہے۔

تیسری

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ء

نمبر ۸۲۰۱—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۲- تحتی دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ ء)-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ماہانہ میگزین موسومہ "آزاد هندوستان" کی جلد اول کے دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ء والے پرچہ نمبر ۳ جو هندوستان غدر پارٹی سان فرینسسکو کیلیفورنیا نے شائع کیا کی جملہ کاپیوں کو جہاں کہیں وہ پائی جائیں اور جملہ دستاویزات کی کل نقول کو جن میں رسالہ مذکور کا نفس مضمون کلاً یا جزواً درج ہو بحق اعلے حضرت حضور ملک معظم ضبط فرماتے ہیں کیونکہ اس میں ایسے الفاظ درج ہیں جن سے برٹش ہند میں بروئے قانون قائم شدہ گورنمنٹ کو معرض حقارت و نفرت میں لانے کا رجحان پایا جاتا ہے -لہذا اوس کے الفاظ گورنمنٹ پنجاب کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ تحتی دفعہ (۱) ضمن (ج) میں کیا گیا ہے۔

نمبر ۸۲۰۲—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۲ - تحتی دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ ء)-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُردو اشتہار موسومہ "پردیسی هندوستانیوں کی بہبوت نواسیوں کے نام پر کھلی چٹھی" جس کو ایگزیکٹو هندوستان غدر پارٹی ۵ وڈ سگر یٹ سن فرینسسکو کیلیفورنیا نے شائع کیا کی جملہ کاپیوں کو جہاں کہیں وہ پائی جاں اور جملہ دستاویزات کی کل نقول کو جن میں رسالہ مذکور کا نفس مضمون کلاً یا جزواً درج ہو بحق اعلے حضرت حضور ملک معظم ضبط فرماتے ہیں-کیونکہ اس میں ایسے الفاظ درج ہیں جن سے برٹش ہند میں بروئے قانون قائم شدہ گورنمنٹ کو معرض حقارت و نفرت میں لانے کا رجحان پایا جاتا ہے -لہذا اوس کے الفاظ گورنمنٹ پنجاب کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴-تحتی دفعہ (۱) ضمن (ج) میں کیا گیا ہے۔

نمبر ۸۲۰۳ — بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۲ - تحتی دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ا مصدرہ ۵ سنہ ۱۹۲۰ ع) — جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایک ہندی رسالہ یا اوس کے ترجمہ موسومہ "اسار یوگ چنا" (Non-co-operation gram) جو ایک شخص موسومہ سوامی پراپانندہ ساکن بیوار - ضلع مینپوری نے لکھا ہے اور ادرش پریس کانپور میں چھاپا گیا اور جس کو گنیش نندیا تری المعروف بکھا راج حکیم سکنہ اجیت مت ضلع اٹاوہ نے شائع کیا کی جملہ کاپیوں کو جہاں کہیں وہ پائی جاویں اور جملہ دستاویزات کی کل نقول کو جن میں رسالہ مذکور کا نفس مضمون کلاً یا جزواً درج ہو بحق اعلیٰ حضرت حضور ملک معظم ضبط فرماتے ہیں۔ کیونکہ اس میں ایسے الفاظ درج ہیں جن سے برٹش ہند میں بروئے قانون قائم شدہ گورنمنٹ کو معرض حقارت و نفرت میں لانے کا رجحان پایا جاتا ہے - لہٰذا اوس کے الفاظ گورنمنٹ پنجاب کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ - تحتی دفعہ (۱) ضمن (ج) میں کیا گیا ہے۔

دستخط - اصغر علی

ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۸۳۴۸ - مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :-

نام	عہدہ	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے۔ جے۔ گبسن صاحب ..	قائم مقام کنزرویٹر جنگلات ..	سرکل یوٹیلائیزیشن پنجاب کے اہتمام پر۔	۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع	رخصت سے واپس آنے پر۔

دستخط - ڈی - جے - بالیک

ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

تعلیم

۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۵۵۰ - الف - بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ (۶) (۲) (ج) ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند سنہ ۱۹۰۴ ع جناب چانسلر یونیورسٹی پنجاب رائے بہادر لالہ سندر داس صاحب سوری ایم - اے لاہور کو ۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع سے یونیورسٹی مذکور کا معمولی فیلو مکرر نامزد فرماتے ہیں۔

دستخط - فضل حسین۔

منسٹر تعلیم

دستخط - ای جوزف

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

بصیغہ جات منتقل شدہ۔

ڈاکٹری

۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۸۵۷—سنٹرل جیل ملتان سے تبدیل ہونے پر کیپٹن ایچ-و ی-ڈبلیو کاکس صاحب آئی-ایم-ڈی نے یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر لچھمن داس صاحب سینیئر اسسٹنٹ سرجن کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن گجرات کا اہتمام لیا۔

نمبر ۷۸۵۸—عہدہ سول سرجن گجرات سے سبکدوش ہونے پر لچھمن داس صاحب سینیئر اسسٹنٹ سرجن نے خان صاحب محمد شریف صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سول سرجن مظفر گڑھ کا اہتمام لیا۔

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—ای- جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل

حفظان صحت

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۹۱۶—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے ہیں:—

ضلع رہتک—تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ۔
ضلع گوجرانوالہ—قصبہ وزیر آباد و تحصیل حافظ آباد۔
ضلع شیخو پورہ—تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔
ضلع جہلم—تحصیل چکوال۔
ضلع راولپنڈی—شہر راولپنڈی۔
ضلع اٹک—تحصیل تلہ گنگ۔
ضلع منٹگمری—تحصیل و قصبہ اوکاڑہ۔
ضلع لائل پور—تحصیل جڑانوالہ۔
ضلع ملتان—قصبہ ملتان۔

ریاستہائے دیسی—
ریاست پٹیالہ۔
ریاست جیند۔

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ۔

رجسٹری

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۶۳۶—ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعات ۷ اور ۹ کی رو سے تفویض ہوئے گورنمنٹ پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا اس لائسنس کو منسوخ فرماتی ہے جو پادری جے-جے پورٹر متعلقہ بپٹیسٹ مشنری سوسائٹی کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۰۹- مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۸۹۹ء کے ذریعہ ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کرانے اور ازدواج کے سرٹیفکیٹ عطا کرنے کے لئے عطا ہوا تھا۔

نمبر ۷۶۳۹—ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ پیدائش و اموات و رجسٹری ازدواج سنہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۵ کے رو سے تفویض ہوئے گورنمنٹ پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا پادری جے-جے

پاٹر صاحب متعلقہ یونیورسٹی مشنری سوسائیٹی کا اون کے عہدہ رجسٹرار پیدائش و اموات سے استعفی منظور فرماتی ہے جسپر وہ بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۵۷ – مورخہ ۳ دسمبر سنہ ۱۹۰۳ع مقرر کئے گئے تھے۔

دستخط—فضل حسین
وزیر تعلیم۔

دستخط—ای- بروف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۵۹۸–ای—میجر سی- ایچ- آر چینی صاحب ڈی- ایس- او و آر- ای اگزکٹو انجینیئر راولپنڈی پراونشل ڈویژن کو ۱۵- اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کی یا بعد تاریخ استفادہ سے ۵ ماہ اور ۱۶ دن کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۲ ماہ اور ۱۴ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۲ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶ الف مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ- ای- ۱۶۸- سی- ایس- آر- مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع عطا ہوئی۔

دستخط—ہر کشن لال
منسٹر زراعت۔

دستخط—اے- ایس- منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

زراعت

۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۹۵۷—ہرگاہ بر طبق درخواست برائے امداد مسٹر جیمز میکینا صاحب سابق مشیر زراعت گورنمنٹ ہند ہیورسڈن صاحب مرحوم متعلقہ ملازمت زراعت ہند (جو جنگ میں کام آئے تھے) کی یادگار میں کچھ روپیہ بطور چندہ جمع ہوا تھا۔ مسٹر جیمز میکینا مذکور کی درخواست پر گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) بہ نفاذ اختیارات عطیہ پروئے دفعہ ۴ (۲) ایکٹ اوقات خیراتی سنہ ۱۸۹۰ع ہدایت فرماتی ہے کہ جائداد مصرحہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا خزانچی اوقات خیراتی پنجاب کی تحویل میں رہے اور اوسکی آمدنی خیراتی غرض مشروحہ دفعہ ۳- ایکٹ مذکور پر یعنی پہلے سال زرعی کالج پنجاب لائلپور کی لائیبریری میں قالبہ کی ایک تختی مہیا کرنے پر اور پہلے سال کے اختتام پر مندرجہ ذیل انعامات کا خرچ پورا کرنے پر صرف کیجائیگی جو ہر سال سکول کے امتحانات کے نتائج کی بنا پر کالج مذکور کے بہترین طلباء کو دئے جائینگے :—

پندرہ پندرہ روپیہ کے تین انعامات بائیالوجی کیمسٹری اور باٹنی کے بہترین طلبا کے لئے۔
۲۵ روپیہ کا ایک انعام زراعت کے بہترین طالب علم کے لئے۔

گوشوارہ

سرکاری پرامیسری نوٹ نمبر ۰۰۴۲۳۹ و ۰۰۴۲۹۱ اور ۰۰۵۲۰۹۔ جنکی کل مالیت ۱۴۰۰ روپیہ منجملہ قرضہ سنہ ۵۵—۱۹۴۵ع سود بشرح ۵ فیصدی ہے۔

نمبر ۶۹۴۸—بہ تسلسل اشتہار نمبری ۶۹۴۷- مورخہ ۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع مسٹر جیمز میکینا سابق مشیر زراعت گورنمنٹ ہند کی درخواست پر گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ (۱) ایکٹ اوقات خیراتی سنہ ۱۸۹۰ع اور مسٹر جیمز میکینا مذکور کے اتفاق رائے سے اشتہار متذکرۃ الصدر میں مندرجہ جائداد کے انتظام کے لئے مندرجہ ذیل سکیم مرتب فرماتی ہے :—

سکیم

(۱) صاحب پرنسپل زراعتی کالج پنجاب لائل پور بذریعہ اشتہار ہذا جائداد مذکور کا انتظام کرنے کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔

(۲) جائداد مذکور کا سود بعد ایسی منہائیوں کے جو ایکٹ مذکور کے بموجب مرتبہ قواعد کے مطابق جائز ہوں خزانچی اوقات خیراتی کی طرف سے صاحب پرنسپل زراعتی کالج پنجاب لائل پور کے مطالبہ کرنے پر اون کو قابل ادا ہوگا۔

(۳) جائداد مذکور کی آمدنی پہلے سال کالج لائبریری میں تاریخ کی ایک تختی لگانے پر صرف کیجائیگی اور مابعد سالوں میں مندرجہ ذیل انعامات مہیا کرنے پر صرف کیجائیگی جو زراعتی کالج پنجاب واقعہ لائل پور کے طلبا کو پہلے سال کے اختتام پر سکول کے امتحانات کے نتائج کی بنا پر ہر سال عطا کئے جائینگے :—

(الف) پندرہ پندرہ روپیہ کے تین انعامات اون طلبا کو دئے جائینگے جو باٹنی آلوجی کیمسٹری اور بولیٹکنی میں اول رہیں۔

(ب) پچیس روپیہ کا ایک انعام اوس طالب علم کو دیا جائیگا جو زراعت میں اول رہے۔

(۴) انعامات تمغوں کی شکل میں دئے جائینگے اور "ہیوصدرن میموریل پرائیز" کے نام سے موسوم کئے جائینگے۔

آبکاری

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۶۱۰— بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵—ایکٹ افیون (ایکٹ نمبر ۱۔ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ء) جیسا کہ اوس کی ترمیم ڈیسنٹرلیزیشن ایکٹ سنہ ۱۹۲۰ء سے ہوئی گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ہدایت فرماتی ہے کہ آیار شدہ جنس مصرحہ ذیل فہرست مستثنی کردہ تیار شدہ اشیا مندرجہ ضمیمہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۹ تجارت و صنعت و حرفت مورخہ ۶ مارچ سنہ ۱۹۱۹ء میں ایزاد کی جائیگی—یعنی —

" سیرپ کو سیلانہ کمپونڈ " " Gyrup Cocillana Compond "—

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۳۳۴— بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵—ایکٹ افیون سنہ ۱۸۷۸ء جیسا کہ وہ ایکٹ ڈیوولیوشن سنہ ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا—گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) قاعدہ افیون مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۴ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۱۶۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتے ہیں :—

قواعد

قواعد ۴، (۳) (ج) اور ۱۶ (۷) کی پہلی سطر میں اور قواعد ۱۶ (۳) اور ۲۶ کی پہلی سطر میں اور قاعدہ ۳۹ (ا) (د) کی پہلی سطر میں الفاظ " پنجاب میں " کی بجائے الفاظ " پنجاب کی قسمت جالندھر کے اضلاع میں " ثبت کرو۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۳۸۔ مورخہ ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۷ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

د ستخط—ہرکشن لال
منسٹر زراعت—

دستخط—ای—جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب / بصیغہ جات منتقل شدہ۔

صیغہ پولیس

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۴۵۰-۲-۱۴-الف-۲۱-رخصت سے واپس آنے پر ایف-سی آئیس مونکو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سولیکر ڈ-گوکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور مقرر ہوئے-جہاں اونہوں نے یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر جی-سی-بی آلیور صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اهتمام لیا-

نمبر ب-۴۵۲-۵۰-۱۸-الف-۲۰-جے-ایف ریہل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع سے (پنشن پر جانے سے پہلے) ایک ماہ رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۷ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۹ ماہ کی رخصت اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۹ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی-

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۴۹۲-۳۲-۱۷-۱۹-بہ تنسیخ احکام گورنمنٹ پنجاب نمبری ب-۳۳۰۲-۳۲-۱۷-۱۹ اور ب-۲۳۰۳-۳۲-۱۷-۱۹-مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع اور نمبری ب-۳۲۵۳-۳۲-۱۷-۱۹-مورخہ ۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع ایچ-ایل کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۱ جون سنہ ۱۹۱۹ع سے ۳ ماہ اور ۲۸ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۴ ماہ اور اون کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۸ ماہ اور ۱۵ دن کی رخصت اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۳ و ۲۶۰ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۸۶-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع بذریعہ ریزولیوشن نمبری ۲۱۵۱۴ سی-ایس-آر-مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۱۹ع عطا ہوئی-

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۴۹۵-۲-۱۵-۲۱-خان صاحب میاں سید حسن صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس متعینہ بلوچستان کو ۲۴ دسمبر ۱۹۲۰ع سے ۳۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع تک ۵ ہفتہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی نمبر ب-۵۰۵-۲-۱۴-الف ۲۱-ڈبلیو-سی کرار صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس شیخوپورہ بطور قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس شیخوپورہ مقرر کئے گئے جہاں انہوں نے ایف-آر-ایل کرافورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو ضلع شملہ کو تبدیل ہوئے سبکدوش کرکے ۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اهتمام لیا-

دستخط — سی-جی-ڈی فوکرهر
قائمقام انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ دوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۲ع

نمبر ۱۸۹۱-ای-آئی-ایچ-ڈبلیو-بی چیفی صاحب عارضی انجینئر رخصت سے واپس آنے پر ۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور او-ڈبلیو ہنگسی صاحب اگزیکٹو انجینئر سے ۱۴ رخصت پر روانہ ہونے ماہ مذکور کی ۱۵ تاریخ کو بعد دوپہر ڈویژن پٹیالہ نہر سرہند کا اگزیکٹو اهتمام لیا-

نمبر ۱۸۹۹-ای-آئی-ایچ-ایف ایشلی اگزیکٹو انجینئر دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ اپر باری دوآب سے ڈویژن دوم نہر اپر باری دوآب کو تبدیل ہوا-وہ اول الذکر دفتر سے ۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں تاریخ مذکور کو بعد دوپہر حاضر ہوکر بی کلیکسٹن صاحب عارضی انجینئر سے ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اهتمام لیا-

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۹۵۰-ای-آئی — معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء سے قاضی ... سنگھ صاحب ... -آر-ای ... ڈرائنگ انجینئر کی رتبہ چیف انجینئر مستقل پر ترقی کا حکم فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۹۵۶-ای-آئی — معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء سے ... صاحب کو عہدہ ... ڈرائنگ انجینئر عارضی رتبہ سے عہدہ ... ڈرائنگ انجینئر مستقل پر ترقی کا حکم فرماتے ہیں۔

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۹-آر-آئی — باتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵-ایکٹ انہار شمالی ہند و ناکی اکاس سنہ ۱۸۷۳ء (ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء) جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ ہا ئے نمبر ۱۶ و ۳-مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ء و سنہ ۱۹۱۴ء سے ہوئی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ قاعدہ ۲۰ (اول) منجملہ اون قواعد کے جو انہار طغیانی گوگیرہ پر اطلاق پذیر ہیں اور جو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۷۹۰-آر-آئی - مورخہ ۲۱ جولائی سنہ ۱۹۱۳ء کے ہمراہ مشتہر کئے گئے کے آخری فقرہ (جو الفاظ " معافیات صرف اس صورت میں دیجا سکتی ہیں " سے شروع ہوکر الفاظ " تو جنس کو مکمل سمجھا جائیگا " پر ختم ہوتا ہے) کے اگر مندرجہ ذیل ثبت کیا جائیگا :-

" معافیات مال رجہ ذیل معیار کے مطابق دیجاسکتی ہیں :—

(۱) اون اجناس کے لئے جو ۴-آنہ والی جنس سے کمتر ہوں بالکل معاف۔

(۲) اون اجناس کے لئے جو ۴-آنہ والی جنس کے برابر ہوں یا اون سے بہتر ہوں لیکن ۸-آنہ والی جنس سے کمتر ہوں اصف معافی۔

(۳) اون اجناس کے لئے جو ۸-آنہ والی جنس کے برابر ہوں یا اون سے بہتر ہوں کوئی معافی نہیں "۔

دستخط — ایچ-ڈبلیو-ایم آئیز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

---

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۲۲۹-ڈبلیو-آئی — چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائین لوانو کے اقل فاصلہ ۳۱۵۰۰ فٹ کے بالمقابل پہلہ مچھلوں کے ذخیرہ کی اصلاح اور استفادہ کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جا تا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ پانے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	کھاریاں	ٹوپی ٹن ...	٥٫٠٩	ایک قطعہ اراضی جو اقل فاصلہ ۲۵۰۰-۱ فٹ کے بالمقابل نہر کے دائیں کنارے کی شمالمغربی سمت اور جہاں سائفونگ اور نہر کے درمیان واقع ہے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر ڈویژن جہلم اپر چناب واقع جہلم اور ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		جودہ ...	۱٫۸۱		
		میزان ...	٦٫٩٠		

نمبر ۱۸۹۷ -- ای - آئی - لالہ گیتا رام صاحب کوک اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیئر ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ٦ فروری سنہ ۱۹۲۱ م کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۴ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ م

نمبر ۱۹۲۸ - ای - آئی - ای - ایس لنکاسٹر صاحب اگزیکٹو انجینیئر متعینہ جھنگ ڈویژن حلقہ لوئر چناب غربی کو ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ م یا مابعد تاریخ سے ایک ماہ اور ۲۹ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ٥ ماہ اور اون کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۷ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲٦۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۲۱٦ - الف مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۳۴٦-ای-آئی-مورخہ ۱۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۰۲۹ - ای - آئی - ڈبلیو - جی کواٹن صاحب اگزیکٹو انجینیئر متعینہ منٹگمری ڈویژن نہر لوئر باری دوآب کو ٥ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو (یکم سے ٥ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع تک بشمول ہر دو یوم) زیر دفعہ ۳۱٦ مجموعہ قواعد ملازمت سول اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۸۰۸ ای-آئی-مورخہ یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ع میں عطا ہوئی تھی۔

دستخط - ایف. ٹی بینکس
قائمقام سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی -

۲۹۳۳ سی اس - ۵۰۰ - ۲۹ - ۳ - ۱۹۲۱ - ایس جی ایس پی، لاہور

Dieu et mon droit

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۲] لاہور — ۲۵ مارچ (مجریہ یکم اپریل) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

۲۹۸۸ پی جی پی۔

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات۔ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۲۳۶ — مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
شیخ سراج الدین صاحب	قائمقام ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ۔	قائمقام مہتمم بندوبست مظفر گڑھ	...	۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	اپنے کام کے علاوہ۔
جے۔ ایم۔ ڈنٹ صاحب...	ڈپٹی کمشنر ملتان	...	شیخوپورہ ...	۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔	اے۔ اے۔ میکمچل صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ کو اوسکے عہدہ ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے۔
منشی امیر الدین صاحب	تحصیلدار ...	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	قصور ...	۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	پیر غیاث الدین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
ملک چراغ الدین صاحب	انسپکٹر پولیس ...	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مردم شماری لاہور۔	...	۱۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔	
ایس۔ ایل۔ سیل صاحب	اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن روپڑ ضلع انبالہ۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ۔	...	۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	اے۔ اے۔ میکمچل صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے۔
پیر غیاث الدین صاحب	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور۔	...	لاہور ...	۱۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔	

رخصت

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۲۳۷ ۔ مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم-ایم-ایل کری صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ۔	۸ ماہ ...	۳ ماہ اور ۸ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸-سی-ایس آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء۔	۲۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ء	
اے-اے-میوی مچل صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ	۱ سال ...	۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۳ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۰۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء۔	۱۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	

دستخط — سی-ایم کنگ
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

[طبع اول]

امتحان

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۰۹۹ — بر تنسیخ ضمیمہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۱۶۷۳-مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء مندرجہ ذیل ضمیمہ شائع کیا جاتا ہے ایزادیاں اور تبدیلیاں جو اخیر اشاعت کے بعد عمل میں آئی ہیں دائرہ اور خط دکھائی گئی ہیں۔

ضمیمہ مضامین امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و اُمیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پنجاب۔

[تنبیہ — ایکٹ ہائے کے جن طبع ہائے کا قواعد میں ذکر ہے وہ زبان انگریزی میں ہیں - وہ ایکٹ جو گورنمنٹ ہائے کے محکمہ وضع آئین و قوانین کی طرف سے شائع ہوتے ہیں وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ہندوستان کلکتہ و مطبع مفید عام لاہور اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور و میسرز اے چند اینڈ کو امپیریل بک ڈپو آفس دہلی سے مل سکتے ہیں۔ ایکٹ ہائے پنجاب و اشتہارات مفید عام پریس لاہور اور مینیجر پنجاب بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور و میسرز اے چند اینڈ کو امپیریل بک ڈپو آفس دہلی سے مل سکتے ہیں] ۔

۱ — قانون فوجداری

پہلا پرچہ

مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء (طبع یکم جون سنہ ۱۹۱۰ء) جیسے کہ اس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ء سے ہوئی ہے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء معہ ضمائم (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء)۔

ایکٹ شہادت ہند نمبر ۱ — مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ء) جہاں تک کہ وہ مقدمات فوجداری پر اثر پذیر ہے۔

ایکٹ عبارت عامہ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ء (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ء)۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ پولیس نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ء (طبع ۷ مارچ سنہ ۱۹۰۳ء)۔

ایکٹ تازیانہ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ء۔

ایکٹ قمار بازی نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ء (طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۰۵ء)۔

ایکٹ مداخلت بیجا مویشی نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ء (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۰ء) جیسا کہ وہ دفعہ ۳۱- ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ء سے ترمیم کیا گیا۔

ایکٹ اسلحہ جات ہند نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ء (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ء) جیسا کہ وہ ایکٹ نمبر ۲۰ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۹ء سے ترمیم کیا گیا۔

* قواعد اور احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنہ ۱۹۱۱ء) احکام ہائے نمبر ۴ و ۸ و ۹ اور ۲۴ یا اگر جلد مذکور دستیاب نہ ہوسکے تو "ہدایات بنام جوڈیشل افسران (طبع دوم سنہ ۱۹۰۱ء)" کی دفعات ۲۷ ۲۹—۳۰ اور ۴۴ متعلقہ صرف ان حصوں میں سے سوال دیگا جو قدیم و جدید دونوں طبع ہائے میں موجود ہوں۔

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۴ء جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۰ء سے ترمیم ہوا۔

ایکٹ قیدیان نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۰ء (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ء)۔

† دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۰۶ء) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ قید خانجات جنکو دستور العمل میں حاشیہ پر سیاہ خط کھینچکر ممیز کیا گیا ہے۔

۲ — قانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ء معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہند نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۰۹ء کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ ۱ سنہ ۱۹۱۳ء سے ترمیم ہوا اور * سرکلر میمو چیف کورٹ نمبر ۷— ۴۴۳۱— جوڈیشل مورخہ ۲۰ — اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ء۔

---

* انگریزی میں طبع سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور و اُردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

† بزبان انگریزی و اُردو مفید عام پریس لاہور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور اور اے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

ایکٹ شہادت ہند نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع)۔
ایکٹ معاہدہ ہند نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۸ع)۔
ایکٹ میعاد سماعت ہند نمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸ع معہ ضمائم۔
ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۴ع۔
ایکٹ عبارات عامہ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ع۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۵ع) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ع کی رو سے نافذ العمل ہیں۔

ایکٹ رجسٹری ہند نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ع حصہ اول کی دفعہ ۲ و حصص ۳ لغایت ۶ و ۱۰ اور ۱۱۔
ایکٹ حلف ہائے ہند نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ع)۔

ایکٹ عدالت ہائے پنجاب نمبر ۶ سنہ ۱۹۱۸ع جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۹ع سے ہوئی * اور ایکٹ ہند نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۹۱۹ع سے اسکی ایزادی کیگئی *۔

* قواعد و احکام چیف کورٹ جلد اول (ہدایات عدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ع فصل دوم دفعات ۲ و ۴ و ۷ و ۸ و ۱۴ و ۱۶ اور ۲۱۔

۳—مال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل رعیانہ پنجاب نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ع - جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ع و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ع و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ع کی دفعہ ۲۲ سے اور ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۷ع و نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آن۔

ایکٹ معاملہ زمین پنجاب نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۶ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۹ع و ایکٹ پنجاب نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ع و ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۷ع اور پنجاب ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع اور ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آں۔

ایکٹ انتقال اراضی نمبر ۱۳-مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ع جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۷ع سے ہوئی۔

دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱ و ۲ و ۴ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۳۔

دوسرا پرچہ

* ڈوئی صاحب کا دستور العمل بندوبست سنہ ۱۹۱۵ع۔
باب اول—کل۔
باب دوم—فصل ہائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ اور ۱۴۔
باب سوم—فصل ہائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸۔
دستور العمل انتظام اراضی پنجاب- فصل ہائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰۔

ایکٹ نہر و نالی ہائے نکاس نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع-جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ع کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۷۴ع کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع کی دفعہ ۲ (۲) و ضمیمہ دوم اور ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۹۹ع سے ہوئی۔

† دستور العمل آبکاری—جلد اول۔
باب اول—ایکٹ آبکاری۔

---

† طبع انگریزی مفید عام لاہور سپرنٹنڈنٹ پنجاب لاجک ڈپو لاہور اور میسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

* بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور-سپرنٹنڈنٹ پنجاب بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور اور اسے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

باب دوم—عام اصول۔
باب سوم—عملہ اور فرائض۔
باب چہارم—محصول آبکاری۔
باب پنجم—مواخذات وغیرہ۔
باب ششم—اپیلیں اور نگرانیاں۔
باب یازدہم—شراب کے لائیسنس (باستثناء کے فقرہ ہاے ۲۱۷ لغایت ۳۵۴)۔
باب دوازدہم—شراب کی منتقلی (باستثناء کے فقرہ ہاے ۳۸۹ لغایت ۴۰۶)۔
باب سیزدہم—بھٹی ہاے شراب (باستثناء کے فقرہ ہاے ۴۳۰ لغایت ۵۶۱ اور ۵۷۸ لغایت ۵۸۵)۔
باب چہار دہم—بوزہ خانجات (صرف فقرہ ۵۸۹)۔
باب پانزدہم—چرس (باستثناء کے فقرہ ہاے ۶۶۱ لغایت ۶۶۴ و ۶۱۰ لغایت ۶۷۷)۔
باب شانزدہم—بھنگ (باستثناء کے فقرہ ہاے ۷۰۸ لغایت ۷۲۵)۔
باب ہفتدہم—بھنگ اور چرس کی فروخت۔
باب ہشتدہم—کوکین (باستثناء کے فقرہ ہاے ۷۴۸ لغایت ۷۸۰)۔
† دستور العمل آبکاری - جلد دوم۔
باب اول—ایکٹ افیون۔
باب دوم—نظم و نسق کے عام اصول۔

ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع۔

ایکٹ سپر ٹیکس نمبر ۱۹۔ مصدرہ سنہ ۱۹۲۰ ع۔

۴—خزانہ

( ) کانگلایٹڈ صاحب کی انگروق کشر تو انکیڈن گورنمنٹ آڈٹ فصل ہاے ۳ , ۴ و ۵ (باستثناء کے فقرہ جات ۳ لغایت ۳۵ اور ٹیریسٹ آف دی آڈٹ ریزولیوشن) ۲ و ۸ و ۱۱ اور ۱۲ باستثناء کے فقرہ جات ۱۱۱ لغایت ۱۱۸) و ۱۴ و ۱۵ (باستثناء کے فقرہ جات ۱۲۰ لغایت ۱۳۹) ۱۶۰ (باستثناء کے فقرہ جات ۱۴۸ اور ۱۴۳) و ۱۹ (باستثناء کے فقرہ ۲۰۴ تا آخیر)۔

(۲) پریچرڈ صاحب کی انڈورق کشن تو انڈیئن گورنمنٹ اکاؤنٹس—کل

۵—لوکل فنڈ

(تنبیہ) سوالات عموماً صرف مقامی جماعتوں کے طریقہ حسابات اور مالی اختیارات اور ذمہ واریوں کے متعلق کئے جاوینگے۔

پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳—مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع جیسے کہ وہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع تک ترمیم ہوا۔

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہاے پنجاب نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع جیسا کہ اوس کی ترمیم ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ ع تک ہوئی۔

† قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہاے پنجاب کے بموجب نافذ ہیں یعنی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۸۱ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۱۸ ع جیسا کہ اوس کی ترمیم بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۲۴۰ مورخہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۸ ع سے ہوئی اور ‡ مجموعہ حسابات میونسپل پنجاب (طبع سنہ ۱۹۰۵ ع † مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب (طبع سنہ ۱۹۱۵ ع)۔

۶ و ۷—زبان

پنجابی زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے قواعد محکمانہ امتحان کے ضمیمہ ا کو دیکھو۔

† مطبع مفید عام لاہور و منیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور سے خرید سے جا سکتے ہیں۔

* بزبان انگریزی و اردو مطبع مفید عام لاہور و منیجر پنجاب بک ڈپو لاہور و میسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور اور دیگر چند ایک کو دھاں سے خریدے جا سکتے ہیں۔

‡ انگریزی میں سول اینڈ ملٹری گزٹ پریس لاہور اور اردو میں مفید عام پریس لاہور سے خرید سے جا سکتے ہیں۔

اختیارات

۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۷۵۵۰-ج-شیخ سراج الدین صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع مظفر گڑھ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۸۲۳۵-الف-ایس-ایل-سیل صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۳۷۱-الف-ایف-بی ویس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

دستخط-ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۵۶۵-الف-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل منشی محمد فضل اللہ صاحب سب ڈویژنل افسر سونی پت کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر سونی پت رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۸۵۶۵-ب-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب منشی محمد فضل اللہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع رہتک کی سب ڈویژن سونی پت کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۸۵۶۵-ج-منشی امیر الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۸۵۶۵-د-منشی امیر الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ منشی امیر الدین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۷۵۴-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع (نمبر ۱۷ - مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۲۷ (۱)

(ب) ۲۷ (۲) کے بموجب حاصل ہیں لالہ شوہن لال صاحب و سردار گوردت سنگھ صاحب اُمیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری شمال مغربی سرحدی صوبہ جو ضلع منٹگمری کی تحصیل ہائے دیپالپور اور پاکپٹن میں زراعتی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں کلکٹر درجہ دوم کے جملہ اختیارات زیر باب چہارم ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ھذا تفویض فرماتے ہیں یہہ اختیارات لالہ شوسن لال اور سردار اور سردار گوردت سنگھ صاحب کی طرف سے ضلع منٹگمری کو تحصیل ہائے دیپالپور و پاکپٹن کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۹۵۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایف۔ایل بوین صاحب ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں کو عرائض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع کی سماعت کرنے کے لئے ضلع گوڑگاؤں کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔

دستخط۔سی ایم۔کنگ
قائمقام چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۰۶۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لکھو ولد مکھو سانسی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲۔مورخہ ۳۔اپریل سنہ ۱۹۱۷ع کے ذریعہ موضع بہالہ تھانہ لاڈوا ضلع کرنال کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع روپاڑ ہی تھانہ سنگھور ضلع کرنال کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

نمبر ۹۰۷۰۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع۔جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اُس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے:۔

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — تھانہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — ضلع	اسوقت جہاں نظر بند ہیں — بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب۔	حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کی گئی۔ — تھانہ	حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کی گئی۔ — ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۔چہجو ولد جسا سانسی ...	موضع انیقری تھانہ لاڈوا۔	کرنال ...	نمبر ۸۳۰۲۔مورخہ ۳۔اپریل سنہ ۱۹۱۷ع۔	موضع خیری تھانہ لاڈوا۔	کرنال۔
۲۔لیکھو ولد کالو سانسی ...					

نمبر ۹۰۷۱۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بالیا ولد بگھیا بوریا کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۳۔مورخہ ۳۔اپریل سنہ ۱۹۱۷ع کے ذریعہ موضع پدھوی تھانہ ریواڑی صدر ضلع گوڑگاؤں کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع دھولا کا تھانہ ریواڑی صدر ضلع گوڑگاؤں کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

نمبر ۹۰۷۲ـــ بذریعہ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳- مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اوس تہانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اوس تہانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے :-

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تہانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کیگئی-	
	تہانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب-	تہانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱- خواجہ ولد کالو ... ۲- مولی ولد روشی ... ۳- رمضان ولد خواجہ ... ۴- کرم دین ولد خواجہ ... ۵- شیرا ولد خواجہ بلوچ ...	موضع چھپا اکاریاں تہانہ گوہانہ-	کرنال ...	نمبر ۸۳۰۴ مورخہ ۳-اپریل سنہ ۱۹۱۷ ع-	موضع بدھن پور تہانہ گوہانہ-	کرنال-

دستخط- ڈی-جے-بائڈ

ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

چالانجات

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۹۱۴۷ - لفٹننٹ کرنل آر-ایم- ڈینزیل صاحب آئی-ایم-ایس نے عہدہ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل واقعہ ملتان کے فرائض کا اہتمام ۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع کو قبل دوپہر خانصاحب شیخ ولایت حسین صاحب متعلقہ ملازمت سول صوبہ کے سپرد کیا-

دستخط- ڈی- جے- بائڈ

ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

فوج

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۸۹۰۴ـــ بذریعہ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۶ - ضمن (ب) ایکٹ چھاؤنی سنہ ۱۹۱۰ ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ چھاؤنی سنہ ۱۹۱۲ ع کی مندرجہ ذیل دفعات کو رقبہ واقع نواح موضع ڈانچ ضلع راولپنڈی پر (جیسا کہ اوس کی گوشوارہ ملحقہ میں تصریح کیگئی

ہے ترمیم) فرمائے ہیں —

باب ششم — دفعہ ۶۷ (۱) (الف) (۳)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (الف) (۷)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ ( ) (الف) (۹)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (الف) (۱۲)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (الف) (۱۳)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (الف) (۱۴)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (الف) (۱۵)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ج)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (د)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ہ)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (و)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ز)۔
ایضاً ایضاً۔
باب ششم — دفعہ ۶۷ (۱) (ک)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (م)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ن)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (س)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ع)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ف)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۱) (ص)۔
ایضاً ایضاً ۶۷ (۲)۔
ایضاً ایضاً ۶۹ (ہ)۔
باب ششم — دفعات ۷۱ لغایت ۸۷ (بشمول ہر دو دفعات)۔
باب ہفتم — دفعہ ۸۸۔
ایضاً ایضاً ۹۲۔
ایضاً ایضاً ۹۶۔
ایضاً ایضاً ۹۷۔
ایضاً ایضاً ۹۸۔
ایضاً ایضاً ۱۰۴۔
ایضاً ایضاً ۱۰۵۔
ایضاً ایضاً ۱۰۷۔
ایضاً ایضاً ۱۰۷-الف
باب ہفتم - دفعات ۱۰۸ لغایت ۱۱۶ (بشمول ہر دو دفعات)۔
ایضاً دفعہ ۱۲۴۔
ایضاً ایضاً ۱۲۵۔
باب ہفتم — دفعات ۱۲۸ لغایت ۱۳۵ (بشمول ہر دو دفعات)۔
ایضاً ایضاً ۱۳۷ لغایت ۱۵۵ (بشمول ہر دو دفعات)۔
باب نہم — دفعات ۱۵۷ لغایت ۱۶۱ (بشمول ہر دو دفعات)۔
ایضاً ایضاً ۱۶۸ لغایت ۱۷۱ (بشمول ہر دو دفعات)۔
ایضاً دفعہ ۱۷۲ (۱)۔

باب دہم — تمام۔
باب یازدہم — دفعات ۱۸۲ لغایت ۲۰۰ (بشمول ہر دو دفعات)۔
ایضاً دفعہ ۲۰۸۔
ایضاً دفعہ ۲۰۹۔
باب دوازدہم دفعات ۲۱۴ لغایت ۲۱۷ (بشمول ہر دو دفعات)۔
باب سیزدہم — دفعہ ۲۱۸۔
باب پانزدہم — تمام۔
باب شانزدہم — تمام۔
باب ہفتدہم — تمام۔
باب نوزدہم — تمام۔
باب بست و سوم — دفعات ۲۸۳ لغایت ۲۹۰ (بشمول ہر دو دفعات)۔
ایضاً ایضاً ۲۹۲ لغایت ۲۹۸ (بشمول ہر دو دفعات)۔

گوشوارہ

اراضی و عمارات ملحقہ چھاؤنی راولپنڈی واقع نواح موضع ٹالیہ جن کو ایک ایسا خط مستقیم گھیرتا ہے جو جنوبی سمت میں برجی حد بست چھاؤنی نمبر ۱۲۷ سے قبل الذین تعمیر کردہ برجی تک (جو اول الذکر برجی سے ۷۰۰ فٹ کے فاصلہ پر ہے) جاتا ہے۔ وہاں سے خط مستقیم میں برجی والنگلو والہفل رینج نمبر ۱۱۰ تک۔

برجی مذکورہ خط حد بست چھاؤنی کی موجودہ حد کے ساتھ ساتھ پھیر برجی نمبر ۱۱۱ تک جاتا ہے وہاں سے خط مستقیم میں موجودہ حد چھاؤنی کے ساتھ ساتھ برجی نمبر ۱۲۱ تک اور وہاں سے موجودہ حد چھاؤنی کے ساتھ ساتھ برجی نمبر ۱۲۷ تک۔

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۲۹۴ — معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اطلاع گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۸۸۴۔ مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو جس کے ذریعہ موضع چوھو واقع ضلع راولپنڈی اور رقبہ واقع نواح موضع مذکور پر مجموعہ ضابطہ چھاؤنی سنہ ۱۹۲۱ء کی بعض دفعات کی توسیع کی گئی تھی منسوخ فرماتے ہیں۔

دستخط — اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ خزانہ

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۱۹۱ — جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ متعلقہ پنجاب موتی سنہ ۱۸۷۱ء (جیسی کہ وہ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۱ء سے ترمیم ہوا) کی دفعہ ۳۱ (الف) کے بموجب حاصل ہیں رقبہ مشہورہ میاں چنوں۔ ضلع ملتان کی کمیٹی کے پاس پہاٹک ہائے مویشی میاں چنوں کی نسبت وہ تمام فرائض منتقل فرماتے ہیں جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۵ و ۶ و ۱۲ و ۱۴ اور ۱۷ کے بموجب مجسٹریٹ ضلع کو مفوض ہیں اور دفعہ ۳۱ (ب) ایکٹ مذکور کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ جو زائد آمدنی زیر دفعہ ۱۸ حاصل ہو وہ رقبہ مشہورہ میاں چنوں کے حساب میں جمع کیجا کرے۔

دستخط — ڈی۔ جے۔ بائڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ جنگل

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۱۳۶—مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :—

نام	رتبہ	کہاں تبدیل ہوا	کس تاریخ	کیفیت
مسٹر ایچ-ایم گلوور ...	ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات متعینہ ڈویژن جنگل رکھ۔	ڈویژن جنگل پور شہر کے انتظام پر۔	۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	مسٹر ایم-آر-کے چارج ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات کو سپرد کرکے۔

دستخط—ڈی-جے-والیڈ

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

ڈاکٹری

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۲۳۸—مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل سی اے گل آئی-ایم ایس۔	چیف ملیریا میڈیکل افسر پنجاب۔	۲ یوم ...	۲ یوم کی قرار امف اوسط تنخواہ پر (بوجہ مشکلات سفر)۔	...	اس رخصت کے تسلسل میں جو ہز میجسٹی کے سیکریٹری آف سٹیٹ نے عطا کی اور جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۱۲-ڈاکٹری مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی تھی۔

دستخط—فضل حسین۔
منسٹر تعلیم

دستخط—اے جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

دفتر صحت

۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۳۷۷—چونکہ رقبہ مشتہرہ کہو رضلع ملتان کی کمیٹی کے ایک جلسہ میں جو ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے التماس

لینڈ ایکوزیشن ایکٹ سنہ ۱۸۸۰ ع (جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۱۸ ع سے ہوئی) کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ مذکور مین کرنے کے لئے درخواست کیجاتی ہے اور اس کے مطابق ایسی درخواست کیگئی ہے۔لہذا پنجاب گورنمنٹ (وزارت-تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتی ہے-رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسی توسیع کی نسبت اعتراض ہو لازم ہے کہ اشتہار ھذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقل شدہ کی خدمت مین ارسال کرے اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت-تعلیم) اعتراض مذکور پر غور فرمائیگی۔

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۹۳۸۰- پنجاب مین مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع رہتک -- تحصیل ڈاکے رہتک و گوہانہ و قصبہ رہتک۔

ضلع گوجرانوالہ -- قصبات وزیر آباد و گوجرانوالہ و تحصیل حافظ آباد۔

ضلع شیخوپورہ -- تحصیل مالے خانقاہ ڈوگران شرقپور۔

ضلع جہلم- تحصیل چکوال۔

ضلع راولپنڈی -- شہر راولپنڈی۔

ضلع اٹک -- تحصیل تلا گنگ۔

ضلع منٹگمری -- تحصیل و قصبہ اوکاڑہ۔

ضلع لائلپور -- تحصیل جڑانوالہ۔

ضلع ملتان -- قصبہ ملتان تحصیل خانیوال

ریاستہائے دیسی --

ریاست پٹیالہ۔

ریاست جیند۔

دستخط - فضل حسین

منسٹر تعلیم۔

دستخط - اي جوزف

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جات منتقل شدہ۔

تعلیم

۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۵۶۵-اي- اس مجموعہ رخصت سے واپس آنے پر جو اون کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۲۳۰۴۶-ای-ایس- مورخہ ۲۰ اگست سنہ ۱۹۱۹ع بابت عطا ہوئی اور جس کی بعد ازاں اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم(تعلیم)نمبری ۹۱۰۱-ای و۱۲۳۰۲-ای مورخہ علی الترتیب ۳ ستمبر و ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع مین توسیع کیگئی مسٹر آئي-اے انگرام ڈپٹی انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر نے مس-ایل-ایف سرکار کو سبکدوش کرکے یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اهتمام لیا اور اونکو رخصت کا غیر منقضی حصہ (یکم مارچ سے ۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع تک) بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۸۶۰ - اي- پادری ایچ-ٹی- ایچ والش وک پرنسپل لارنس سکول گھوڑا گلی کو ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل مین ۳ ماہ کی فرلو اوسط تنخواہ پر اور ۷ ماہ اور ۲۳ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۳۸۶۱-اي - مسٹر ڈبلیو- آئر واکر ہیڈ ماسٹر لارنس سکول گھوڑا گلی پادری مسٹر والش وک کو جنکو رخصت عطا ہوئی تاریخ مذکور سے سکول کے قائممقام پرنسپل مقرر ہوئے۔

دستخط - فضل حسین

منسٹر تعلیم۔

دستخط - جی اینڈرسن

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (تعلیم)

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکہائے

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۳۸-ای- مسٹر سی-سی-ڈی-ایسٹ گوٹ ایگزیکٹو انجینئر گورنمنٹ پنجاب کو ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ۳ ماہ اور ۲۳ یوم کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۳ ماہ اور ۷ یوم کی فول اوسط تنخواہ پر یعنی کل ۸ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۹۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸-سی-ایس-آر- مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء عطا کیگئی-

دستخط- ہرکشن لال
منسٹر زراعت-

دستخط- اے-ایس-منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری

زراعت

۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۷۵۶- مسٹر ڈی-ملن نے جو ۳ جون سنہ ۱۹۲۰ع بعد دوپہر سے ۸ ماہ کی مجتمع رخصت پر روانہ ہوئے (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۰۳-مال مورخہ ۳-اگست سنہ ۱۹۲۰ع) ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر بطور ڈائرکٹر زراعت گورنمنٹ پنجاب اپنے فرائض کا اہتمام لیا- انکی رخصت کا غیر منقضی حصہ یعنی ۸ یوم کی فرلو منسوخ کیجاتی ہے-

لالہ جے چند، مسٹر ملن کیجگہ قائمقام مقرر ہوئے اور ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر بطور اسسٹنٹ پروفیسر بوٹنی اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۲۸۷- کپتان کے-جے-ایس ڈوارنٹ پروفیسر سیلیکوی سائنس ویٹرنری کالج پنجاب لاہور ۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع قبل دوپہر سے دفتر صاحب چیف سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول ویٹرنری پنجاب میں ٹریننگ کے لئے تعینات کئے گئے-

نمبر ۹۲۸۳- کپتان ای-سیول صاحب آئی-سی-وی-ڈی نے مسٹر ڈبلیو ٹیلر آئی-سی-وی-ڈی پروفیسر پیتھالوجی و بیکٹیریالوجی کو پروفیسر پوسٹ گریجویٹ کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے ۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر بطور پروفیسر پوسٹ گریجویٹ ویٹرنری کالج پنجاب لاہور اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

دستخط- ہرکشن لال
منسٹر زراعت

دستخط- اے- جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب متعلقہ صیغہ جات

صیغہ پولیس

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۵۲۹-۲-۱۴-الف-۲۱ مسٹر ایچ میکنز ایم-بی-ای ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ عارضی بالاستقلال مسٹر جے ایف ریپل کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر مقرر ہوئے اور جہاں انہوں نے ۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۵۳۱-۲-۱۴-الف-۲۱-خان صاحب سید لال شاہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اٹک مسٹر جے اے سکوٹ کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ مقرر ہوئے جہاں انہوں نے ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۵۳۳-۲۱-۱۴-الف-۲۰-مسٹر ڈبلیو-ڈی-روو سلیسر سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمات رخصت سے واپس آنے پر آنریبل صاحب ایجنٹ معلے القاب جناب گورنر جنرل بہادر و چیف کمشنر بلوچستان کے سپرد کی گئیں جہاں وہ مسٹر ایف-ایم-اے-بھٹی-آر-ڈی-ای کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کوئٹہ-پشین و سبی مقرر ہوئے اور ۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۵۳۵-۷-۱۸-الف-۲۱-مسٹر جے اے سکوٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء سے زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء ۵ ماہ اور ۲۳ یوم کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۵۳۷-۲۷۵-۱۸-الف-۲۰-مسٹر ای-ڈبلیو-سی-ویس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ریلوے پولیس کو یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء یا کسی بعد تاریخ استفادہ سے زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۹۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء ۳ ماہ اور یوم کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۲ ماہ اور ۱۳ یوم کی فرلو اوسط تنخواہ پر عطا ہوئی۔

مسٹر ویس رعایتی رخصت کے دوران میں اپنے عہدہ پر استحقاق رکھینگے۔

۲۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۶۹۸-۱۷-۱۸-الف-۲۱-ڈگلس ڈونلڈ صاحب سی-ایس-آئی-سی-آئی-ای ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کو جو فی الحال شمال مغربی سرحدی صوبہ میں ڈیپوٹیشن پر ہیں یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء سے پنشن پانے کی تیاری میں ۹ ماہ کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۲ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء اور نمبری ۱۶-سی-ایس-آر مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

نمبر ب-۷۰-۸۹-ج-۲۱-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر مسٹر ڈگلس ڈونلڈ سی-ایس-آئی-سی-آئی-ای ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کو جو فی الحال شمال مغربی سرحدی صوبہ میں ڈیپوٹیشن پر ہیں ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء تک زیر دفعہ ۴۵۹ مجموعہ قواعد ملازمت سول توسیع ملازمت عطا فرماتے ہیں۔

دستخط—سی-جی-ڈی فوکرہو
قائمقام انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبۂ آبپاشی

۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۳۳۵ - ڈبلیو - آئی — چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر سرہند کی ابوہر برانچ کے دائیں کنارے کے اقل فاصلہ ۱۳۰۷۹۰ فٹ پر واقعہ چیف ڈسٹری بیوٹری پر موضع چوتیانہ میں ایڈگون کے بنانے کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکورہ کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروز پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
فیروز پور	مکتسر ...	چوتیانہ ...	۳ ۳۴	ایک قطعہ اراضی ۴۸۵ فٹ × ۳۰۰ فٹ جو چیف ڈسٹری بیوٹری مابین اقل فاصلہ ۱۳۰۶۴۰ و ۱۳۰۹۴۰ فٹ (بشمول کھیت ہائے نمبر ۳۲۰ و ۳۱۸ و ۳۱۴ و ۳۱۳ اور ۲۲۱) کے دائیں کنارے کے ساتھ ملحق ہے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر فیروز پور ڈویژن نہر سرہند واقع فیروز پور و ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور

دستخط — ایچ - ڈبلیو - ایم آئیز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغۂ تعمیرات سرکاری شعبۂ آبپاشی۔

---

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۱۰۸ - ای - آئی — آئی - ڈی - ای میور صاحب اگزیکٹو انجینیئر متعینہ شاہ پور ڈویژن نہر لوئر جہلم کو ۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع یا مابعد تاریخ سے ۱ ماہ اور ۱۳ دن کی رعایتی رخصت اور اسکی ذیل میں ۳ ماہ اور ۱۷ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۶ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۵ مجموعۂ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

نمبر ۲۱۱۲ - ای - آئی — لالہ بہاری لال صاحب اوبل اگزیکٹو انجینیئر ڈویژن پروجیکٹ حلقہ لوئر چناب مشرقی سے ڈویژن رہتک نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۱۳۹ - ای - آئی — لالہ جگوپال صاحب جونیئر اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن جہلم نہر اپر جہلم سے ڈویژن پہالیہ نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط — ایف - ڈی - بولس
قائمقام سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغۂ تعمیرات سرکاری - شعبۂ آبپاشی

۲۶۸۸ سی ایس — ۵۰۰ — ۵ - ۴ - ۱۹۲۱ — سپرنٹنڈنٹ جی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۳] لاہور—یکم اپریل (مجریہ ۸۔ اپریل) سنہ ۱۹۲۱ع—یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۴۱ پ۔ ج۔ ج

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم

گزٹ

تقرراتـ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۴۱۳ــ سی-ایف سٹرک لینڈ صاحب آئی-سی-ایس کی خدمات ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع بعد سے گورنمنٹ ہند محکمہ صنعت و حرفت کے سپرد کی گئیں ہے۔

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۸۳۲ــ مندرجہ ذیل تقرراتـ تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئی

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
شیخ نور محمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ولی پور۔	اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست ولی پور۔	...	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ع۔	اندراج متعلقہ نور محمد مندرجہ خانہ ۹ اشتہار گ پنجاب نمبر مورخہ ۱۲ سنہ ۱۹۲۱ع کیا جاتا ہے۔
کیپٹن اوبرائین ہارڈنگ صاحب او-بی-ای۔	لیفٹیننٹ کرنل رجمنٹ نمبر ۱۳۔	ایڈیکانگ ہز ایکسیلنسی گورنر بہادر پنجاب۔	...	۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع۔	...
چوہدری صورت سنگھ صاحب۔	...	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	منٹگمری ...	۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع۔	بندوبست کی کے لئے۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
...ان ایلڈرسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر ...	قائمقام مہتمم بندوبست مظفرگڑھ	...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آنے پر شیخ سراج الدین صاحب قائمقام ڈپٹی مظفر گڑھ کو اُس کے عہدہ مہتمم بندوبست کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرے۔
...ری حسین علی صاحب	منصف ...	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	شیخوپورہ ...	۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔	...
...ملک محمد فداء الله صاحب	سب جج رہتک ...	سب ڈویژنل افسر سونی پت۔	..	۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	خان صاحب خواجہ رحیم بخش صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔

نمبر ۹۸۳۳—لفٹننٹ آر۔ سیفٹ بی المیٹ صاحب گورکھا رائفلز نمبر ۳/۶ جنکی خدمات ہز ایکسیلنسی ...کمانڈر ان چیف ہند کی طرف سے گورنمنٹ پنجاب کے سپرد کی گئیں—۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ...القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کے ذاتی عملہ پر اکسٹرا ایڈیکانگ مقرر کئے گئے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۳۹۷—مورخہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کا اوس قدر حصہ جتنا کہ وہ ...ننٹ بی المیٹ صاحب سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۹۸۴۳—معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بھائی جوت سنگھ صاحب کو ...کرو...ان بطور آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر فرماتے ہیں۔

رخصت

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۹۸۳۳ — مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
جے-او نیل شاہ صاحب ...	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور-	ایکسال اور ۸ ماہ-	۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ اور ۳۲۳ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھیات گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی-ایس-آر و نمبر ۲۰۹۹ سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع و ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع-	۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع-	

[طبع دوئم]

امتحان

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۰۹۹ — بہ تنسیخ ضمیمہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۱۶۷۴-مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ع مندرجہ ذیل ضمیمہ شائع کیا جاتا ہے-ایزادیاں اور تبدیلیاں جو اخیر اشاعت کے بعد عمل میں آئی ہیں وہ زیر خط دکھائی گئی ہیں-

ضمیمہ مضامین امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پنجاب۔

[تنبیہ — ایکٹ ہائے جن طبع ہائے کا قواعد میں ذکر ہے وہ زبان انگریزی میں ہیں — وہ ایکٹ جو گورنمنٹ ہند کے محکمہ وضع آئین و قوانین کی طرف سے شائع ہوئے ہیں وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ہند- کلکتہ و مطبع مفید عام لاہور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور و میسرز ایس چند اینڈ کو امپیریل بک ڈپو آفس دہلی سے مل سکتے ہیں- ایکٹ ہائے پنجاب و اشتہارات مفید عام پریس لاہور او مینیجر پنجاب بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور و میسرز ایس چند اینڈ کو امپیریل بک ڈپو آفس دہلی سے مل سکتے ہیں]۔

۱— قانون فوجداری

پہلا پرچہ

مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع (طبع یکم جون سنہ ۱۹۱۰ع) جیسے کہ اوس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ع سے ہوئی ہے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ع معہ ضمائم (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۲۰ع)۔

ایکٹ شہادت ہند نمبر ۱ — مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع) جہاں تک کہ وہ مقدمات فوجداری پر اثر پذیر ہے۔

ایکٹ عبارات عامہ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ع)۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ پولیس نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ع (طبع ۷ مارچ سنہ ۱۹۰۳ع)۔

ایکٹ تازیانہ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ع۔

ایکٹ قمار بازی نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ع (طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۰۵ع)۔

ایکٹ مداخلت بیجا مویشی نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ع (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۰ع) جیسا کہ وہ دفعہ ۳۱- ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم کیا گیا۔

ایکٹ اسلحہ جات ہند نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ع (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ع) جیسا کہ وہ ایکٹ نمبر ۲۰- مصدرہ سنہ ۱۹۱۹ع سے ترمیم کیا گیا۔

* قواعد اور احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنہ ۱۹۱۱ع) احکام ہائے نمبر ۲ و ۸ و ۹ اور ۲۴ یا اگر جلد مذکور دستیاب نہ ہوسکے تو "ہدایات بنام جوڈیشل افسران (طبع دوم سنہ ۱۹۰۱ع)" کی دفعات ۲۷ ۲۹-۳۰ اور ۴۴- متعلق صرف اون حصوں میں سے سوال دیگا جو قدیم و جدید دونوں طبع ہائے میں موجود ہوں۔

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۸۹۴ع جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوا۔

ایکٹ قیدیان- نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۰ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ع)۔

† دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۱۶ع) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ قید خانجات جنکو دستور العمل میں حاشیہ پر سیاہ خط کھینچکر ممیز کیا گیا ہے۔

۲— قانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ع معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہند نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۰۹ع کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ ۱ سنہ ۱۹۱۳ع سے ترمیم ہوا اور * سرکلر میمو چیف کورٹ نمبر ۷-۱۳۳۱-۴-جی- مورخہ ۲۰- اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ع-

---

* انگریزی میں مطبع سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور و اُردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

† بزبان انگریزی و اُردو مفید عام پریس لاہور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور و ایس چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

ایکٹ شہادت ہند نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ء)-

ایکٹ معاہدہ ہند نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ء (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۸ء)-

ایکٹ میعاد سماعت ہند نمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸ء معہ ضمائم-

ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۴ء-

ایکٹ عبارات عامہ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ء (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ء-

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۵ء) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ء سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء کی رو سے نافذ العمل ہیں-

ایکٹ رجسٹری ہند نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ء حصہ اول کی دفعہ ۲ و حصص ۳ لغایت ۶ و ۱۰ اور ۱۱-

ایکٹ حلف ہائے ہند نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ء)-

ایکٹ عدالت ہائے پنجاب نمبر ۶ سنہ ۱۹۱۸ء جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۹ء سے ہوئی * اور ایکٹ ہند نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۹۱۹ء سے اسکی ایزادی کیگئی *-

* قواعد و احکام چیف کورٹ جلد اول (ہدایات عدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ء فصل دوم دفعات ۲ و ۴ و ۷ و ۸ و ۱۴ و ۱۶ اور ۲۱-

۳—مال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل رعیانہ پنجاب نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ء - جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ء و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ء و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ء و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۲۲ سے اور ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۷ء و نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ء سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آن-

ایکٹ معاملہ زمین پنجاب نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ء جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ء و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۶ء و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۹ء و ایکٹ پنجاب نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۹۰۳ء و ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۷ء اور پنجاب ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ء و پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ء اور ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ء سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آں-

ایکٹ انتقال اراضی نمبر ۱۳-مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۷ء سے ہوئی-

دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱ و ۲ و ۴ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۲-

دوسرا پرچہ

* ڈولی صاحب کا دستور العمل بندوبست سنہ ۱۹۱۵ء-

باب اول—کل-

باب دوم—فصل ہائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ اور ۱۴-

باب سوم—فصل ہائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸-

دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰-

ایکٹ نہر و نالی ہائے نکاس نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ء-جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ء کی دفعہ ۲ (۲) و ضمیمہ دوم اور ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۹۹ء سے ہوئی-

† دستور العمل آبکاری—جلد اول-

باب اول—ایکٹ آبکاری-

---

† طبع انگریزی مفید عام لاہور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور اور میسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں-

* بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور - مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور اور اسے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں-

باب دوم—عام اصول-
باب سوم—عملہ اور فرائض-
باب چہارم—محصول آبکاری-
باب پنجم—مواخذات وغیرہ-
باب ششم—اپیلیں اور نگرانیاں-
باب یازدہم—شراب کے لائسنس (باستثنا کے فقرہ ہا ئے ۲۱۷ لغایت ۳۵۳)-
باب دوازدہم—شراب کی منتقلی (باستثنا کے فقرہ ہا ئے ۳۸۹ لغایت ۴۰۶)-
باب سیزدہم—بھٹی ہا ئے شراب (باستثنا کے فقرہ ہا ئے ۴۳۰ لغایت ۵۶۱ اور ۵۷۸ لغایت ۵۸۵)-
باب چہار دہم—بوزہ خانجات (صرف فقرہ ۵۸۹)-
باب پانزدہم—چرس (باستثنا کے فقرہ ہا ئے ۶۶۱ لغایت ۶۶۴ و ۶۱۰ لغایت ۶۷۷)-
باب شانزدہم—بھنگ (باستثنا کے فقرہ ہائے ۷۰۸ لغایت ۷۲۵)-
باب ہفتدہم—بھنگ اور چرس کی فروخت-
باب ہشتدہم—کوکین (باستثنا کے فقرہ ہا ئے ۷۳۸ لغایت ۷۸۰)-
† دستور العمل آبکاری - جلد دوم-
باب اول—ایکٹ افیون-
باب دوم—نظم و نسق کے عام اصول-

ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع-

ایکٹ سپر ٹیکس نمبر ۱۹-مصدرہ سنہ ۱۹۲۰ ع-

۴—خزانہ

(۱) کانگلایٹ صاحب کی انڈورڈ کشن تو انڈین گورنمنٹ آڈٹ فصل ہا ئے ۳ و ۴ و ۵ (باستثنا ئے فقرہ جات ۳۳ لغایت ۳۵ اور ٹیوریسٹ آف دی آڈٹ ریزو لیوشن) ۶ و ۸ و ۱۱ اور ۱۳، باستثنا ئے فقرہ جات ۱۱۱ لغایت ۱۱۸) و ۱۴ و ۱۵ (باستثنا ئے فقرہ جات ۱۳۰ لغایت ۱۳۹) ۱۶۰ (باستثنا ئے فقرہ جات ۱۴۸ اور ۱۴۹) و ۱۹ (باستثنا ئے فقرہ ۲۰۴ تا آخیر)-

(۲) پریچرڈ صاحب کی انڈورڈ کشن تو انڈین گورنمنٹ اکاؤنٹس—کل

۵—لوکل فنڈ

(تنبیہ) سوالات عموماً صرف مقامی جماعتوں کے طریقہ حسابات اور مالی اختیارات اور ذمہ واریوں کے متعلق کئے جائینگے-

پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع جیسے کہ وہ یکم-اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع تک ترمیم ہوا-

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہا ئے پنجاب نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع جیسا کہ اوس کی ترمیم ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ ع تک ہوئی-

† قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہا ئے پنجاب کے بموجب نافذ ہیں یعنی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۸۱-مورخہ ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۸ ع جیسا کہ اوس کی ترمیم بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۲۳۰-مورخہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۸ ع سے ہوئی اور ‡ مجموعہ حسابات میونسپل پنجاب (طبع سنہ ۱۹۰۵ ع † مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب (طبع سنہ ۱۹۱۵ ع)-

۶ و ۷—زبان

پنجابی زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے قواعد محکمانہ امتحان کے ضمیمہ ا کو دیکھو-

---

† مطبع مفید عام لاہور و منیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور سے خرید سے جا سکتے ہیں-

* بزبان انگریزی و اردو مطبع مفید عام لاہور و منیجر پنجاب ریک ڈپو لاہور و میسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور و رائے جنڈ اینڈ کو دہلی سے خریدے جا سکتے ہیں-

‡ انگریزی میں سول اینڈ ملٹری گزٹ پریس لاہور اور اردو میں مفید عام پریس لاہور سے خرید ے جا سکتے ہیں۔

[طبع اول]

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۸۳۸ — مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ہائے و اوقات مصرحہ ذیل پر ٹاؤن ہال لاہور میں منعقد ہونگے۔ مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کیلئے امتحان دینے والے اشخاص امتحان کے متعلق اون قواعد کو ملاحظہ کریں جو ہر امتحان کے نصب میں درج کئے گئے ہیں اور امتحان کی جگہ بعد میں مشتہر کی جائیگی :—

تاریخ ہائے اور اوقات	امتحان مرشتہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانات اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی-سی مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ع)-	محصلدارانِ چھاؤنی و اسسٹنٹ محصلانِ چھاؤنی کا امتحان مرشتہ (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۰۵-۳-ایس مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع)-	تحصیلداران کا امتحان مرشتہ (دیکھو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کا سٹینڈنگ آرڈر نمبر ۱۲ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی-سی مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ع)-	ملتمسان کا امتحان مرشتہ (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اول باب دوم-حصہ ب-دوم-سوم دفعہ ۲۵ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی-سی مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ع)-	امیدواران عہدہ محصول زنانہ چھاؤنی کا ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۵۰۵-ایس-۳ مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع)-	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعمیرات سرکاری (دیکھو اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۳۴۵۴-م-ج مورخہ ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ع و اشتہار صیغہ آبپاشی نمبری ۱۹۸۳-۳ مورخہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع)-	صیغہ تعلیم (دیکھو اشتہار صیغہ تعلیم نمبری ۳۳۷۵ مورخہ ۲۳ جون سنہ ۱۹۰۸ع)-	صیغہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۴-۹۳ مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ع)-	صیغہ جنگلات-	امتحان افسران فوج بغرض انتخاب عہدہ داران محصولات (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ سول نمبری ۴۲۸-۳ مورخہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۱۲ع)-	امتحان امتحانی سب انسپکٹران آبکاری-
۲ مئی سنہ ۱۹۲۱ع — ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	...	...	...	...	...	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری
۲ مئی سنہ ۱۹۲۱ع — ۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک-	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)-	...	...	...	...	...	قرلی صاحب کا دستور العمل بندوبست-	ایکٹ ہائے آبکاری و افیون-
۳ مئی سنہ ۱۹۲۱ع — ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	...	...	...	...	...	قانون فوجداری	...

۳ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	...	...	...	...	...	...	...
۴ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون مال پرچہ اول۔	...	قانون مال پرچہ اول۔	قانون مال پرچہ اول۔	شق (الف)	...	...	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	قانون مال پرچہ دوم۔	مال ...	قانون مال پرچہ دوم۔	قانون مال پرچہ دوم۔	شق ۱ ب)	...	...	...	...	...	...
۵ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ ... قانون چھاونی...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج)	...	ہندوستانی پرچہ اول۔	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	زبان (اُردو)...	زبان (اُردو) اگر ضرورت ہو۔	مساحت پٹواریان	...	...	اُردو ...	ہندوستانی پرچہ دوم۔	...	...	...	...
۹ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر	زبان (پنجابی)	...	...	...	...	پنجابی ...	...	پنجابی ...	پنجابی	...	...

۲- اون جملہ اشخاص سے جن کے لئے امتحان دینا ضروری ہو امتحان میں شریک ہونیکی توقع کی جاتی ہے جن اشخاص کا ارادہ امتحان میں شریک ہونیکا ہو اون کو چاہئے کہ (تاوقتیکہ اون کو صریحاً کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائیگا) سیکریٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سیکریٹریٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دیں اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی خدمت میں ارسال کریں-

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جن میں پہلے امتحان پاس کر لیا ہو اور اس کی تائید میں گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہئے-	مضامین یا شق ہائے جن میں امیدوار شریک ہوگا-	آیا امیدوار اپنے جوابات انگریزی میں لکھیگا یا اردو میں-

۳- جن اشخاص کو صاحبان فائنشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ پنجاب نے بطور مستحق امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کر لیا ہو اون کو چاہئے کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکیٹ عطا کردہ صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) ہمراہ اس امر کے پیش کریں کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ امیدوار ہیں-

۴- جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہوسکیں تو اون کو لازم ہے کہ وہ امتحان میں شامل نہ ہوسکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سیکریٹری کو بروقت دیں اور اگر اون کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو تو اون کو چاہئے کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکیٹ اپنے اعلے افسران کی خدمت میں پیش کریں-

اختیارات

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۰۴۴-(الف)-جے-ڈی ایڈرسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع مظفر گڑھ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۹۰۴۴-(ب)-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) اور ایکٹ دخل عیلداہ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی متعلقی دفعات (۱) و (۲) کے بموجب حاصل ہیں جے ڈی ایڈرسن صاحب مہتمم بندوبست و کلکٹر کو جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم-ایکٹ اول الذکر) بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں-یہہ اختیارات ضلع مظفر گڑھ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے اور جناب نواب گورنر بہادر یہہ بھی ہدایت فرماتے ہیں کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت عہدہ دار موصوف صاحب کلکٹر کی زیر نگرانی نہ ہوگا-

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۲۲۳-الف-چوہدری حسن علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب اضلاع شیخوپورہ و گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۹۳۲۳-د — چودھری حسان علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸ تتمی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً اضلاع دیوانی شیخوپورہ و گوجرانوالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲— معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ چودھری حسان علی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱

نمبر ۹۳۱۱ الف — مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب منشی محمد فدا اللہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع رہتک کی سب ڈویژن سونی پت کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۹۳۱۱-ب — بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل منشی محمد فدا اللہ صاحب سب ڈویژنل افسر سونی پت کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور نیز اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر سونی پت رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۳۹۵-الف — جے-ڈبلیو-ایس فیو لی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کانگڑہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۹۳۹۵-ب — جے ڈبلیو-ایس فیو لی صاحب کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸ تتمی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کانگڑہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

ج— معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ فیو لی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۹۳۹۵-ج- ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳(ج) کے احکام بموجب کے جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا جے-ڈبلیو - ایس فیو لی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع کانگڑہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۹۳۹۵-د- مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب جے-ڈبلیو-ایس فیو لی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع کانگڑہ کی سب ڈویژن کلو کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۹۳۹۵-ہ— بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جے ڈبلیو- ایس فیو لی صاحب سب ڈویژنل افسر کلو کو ضلع کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر کلو رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۶۱۸ الف۔ ۔۔ کیمبل صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن گوجرانوالہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۹۶۱۸-ب ۔۔ کیمبل صاحب ایکٹ عدالہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی گوجرانوالہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۸۲۸-الف ۔۔ جے-ای کیو صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب اضلاع لاہور و شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۹۸۲۸-ب ۔۔ جے-ای کیو صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو اضلاع لاہور و شیخوپورہ اور گوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۸۴۵ - زیر احکام دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بھائی جوت سنگھ صاحب آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو مقدمات کی قسم عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع سیالکوٹ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۹۸۵۸—بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سی-ایل چندو لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام ناظم و لاحق انکم ٹیکس ضلع جالندھر کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۳) و ۱۸ و ۱۹ (بہ استثناء شرط دوم) و ۲۰ و ۲۳ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جب تک کہ افسر مذکور ضلع جالندھر سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

نمبر ۹۸۶۸— جے-آر ایس پارسنز صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب اضلاع لاہور و شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔ اور وہ اضلاع مذکور میں سے کسی ضلع کے کسی مقدمہ کی تجویز کی اغراض کے لئے اضلاع مذکور کی حدود کے اندر کسی جگہ اجلاس کر سکتے ہیں۔

دستخط ۔۔ سی ایم کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۸۳۶— معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ جملہ پراونشل درباریان جن کے نام ایسے درباریوں کی اوس فہرست ترتیب (Precedence List) میں درج ہیں جو گورنمنٹ نے قائم رکھی ہوئی ہے قواعد اسلحہ سنہ ۱۹۲۰ع کے ضمیمہ ۱ (۲) (د) کی اغراض کے لئے پنجاب کے "سرداران و جاگیرداران اعظم" سمجھے جاوینگے۔

۲- مندرجہ ذیل اصحاب جو گذشتہ زمانہ میں فی الواقع عملی طور پر پراسیکیوشن میں مقرر ہوتے رہ چکے ہیں تاحین حیات اسی زمرہ میں شامل متصور ہونگے یعنی :-

(۱) سردار عبداللہ خان صاحب آفندی۔

(۲)	کیپٹن ... سکار صاحب	حصار۔
(۳)	مسٹر آر۔ایچ۔ سکار صاحب	حصار۔
(۴)	سردار میت سنگھ صاحب	کرنال۔
(۵)	سردار بھگوان سنگھ صاحب	کرنال۔
(۶)	سردار جوالا سنگھ صاحب	کرنال۔
(۷)	کے اسد علی خان صاحب	کرنال۔
(۸)	حسن علی خان صاحب	کرنال۔
(۹)	کے کاظم علی خان صاحب	کرنال۔
(۱۰)	سردار خزان سنگھ صاحب	کرنال۔
(۱۱)	ایس۔ محمد نواز خان صاحب	[illegible]
(۱۲)	ایس۔ سرست محمد خان صاحب	[illegible]
(۱۳)	ایم۔ محمد امیر خان صاحب	[illegible]
(۱۴)	سردار بہادر رسالدار ایشر سنگھ صاحب	گوجرانوالہ۔
(۱۵)	سردار جوانگا سنگھ صاحب چھلی	گوجرانوالہ۔
(۱۶)	گورو آدت کرتار پور صاحب	جالندھر۔
(۱۷)	سردار موہن سنگھ صاحب	راولپنڈی۔
(۱۸)	سردار گوربخش سنگھ صاحب	راولپنڈی۔
(۱۹)	سردار چرنجا سنگھ صاحب	لاہور۔
(۲۰)	سردار نام سنگھ صاحب	لاہور۔

دستخط - اصغر علی
هوم سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۶۳۰ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۱۸۷ جوڈیشل مورخہ ۳۰-اگست سنہ ۱۹۲۰ء اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لاہور میں اون کے خاص کام کے اختتام پر پنڈت جوالا پرشاد صاحب نے ۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ایم-عبدالواحد صاحب کو سبکدوش کرکے بطور گورنمنٹ پلیڈر و ایڈوکیٹ سرکار لاہور مکرر اہتمام لیا۔ ایم۔ عبدالواحد صاحب اپنے اصلی عہدہ پر واپس ہوئے اور سید عباس علی صاحب بیرسٹر ایٹ لا کو سبکدوش کرکے ۲۰ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۹۶۳۱ - معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب

مندرجہ ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض شدہ میں سید شوکت حسین صاحب منصف کو درجہ عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو۔ یہہ اختیارات تحصیل اوکاڑہ ضلع دیپالپور کے حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۹۶۳۸۔ زیر احکام دفعہ ۱۲ ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل چوہدری میران بخش صاحب کو عدالت مطالبہ خفیفہ لاہور کا رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں اور اون کو اوس تاریخ سے جس سے کہ وہ اپنے فرائض کا اہتمام لیں عدالت مذکور کے اختیار سماعت کی مقامی حدود کے اندر جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات اون مقدمات کی تجویز کے لئے تفویض فرماتے ہیں جن کی مالیت ۲۰ روپیہ سے زیادہ نہو۔

دستخط۔ اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۶۵۰۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار سنت سنگھ صاحب ساکن ملودہ کو مقامات کی اسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو اون مواضعات کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔ جنکی ضمیمہ متعلقہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۷۔ مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۰۳ع میں تصریح کیگئی ہے۔

نمبر ۹۶۵۴۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار بہادر شو نرائن سنگھ صاحب ساکن مورون کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل پھلور ضلع جالندھر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط۔ سی۔ ایم کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ تجارت

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۸۵۸۔ مسٹر ایچ۔ ایم رائے نے ۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر عہدہ اسسٹنٹ انسپکٹر کارخانجات پنجاب کا اہتمام لیا۔

دستخط۔ ڈی۔ جے بائڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ جنگل

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۶۴۸۔ مندرجہ ذیل تعیناتی اور تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :۔

نام	رتبہ	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ امرناتھ صاحب ...	ایکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات۔	رواسی جہل ...	۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس بلائے جانے پر ملازمت صیغہ خارجہ میں تبدیل ہوئے ہیں۔

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

میڈیکل کونسل پنجاب

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۸۸—ایم-سی-۱۸۳—قواعد مرتبہ گورنمنٹ پنجاب زیر دفعہ ۲۴ ایکٹ رجسٹری طب پنجاب نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۶ع مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغہ ہوم (میڈیکل) نمبر ۱۰۱۱۵–مورخہ ۲۰–اپریل سنہ ۱۹۱۷ع کے قاعدہ (۲) کے احکام کے بموجب اور بحوالہ اشتہارات نمبری ۷۸۸—ایم سی-۶۰-مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع ان اُمیدواران کے نام جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵ (۱) کی تحتی دفعہ (د) کی رو سے منضبط شدہ حلقۂ انتخاب کی طرف سے انتخاب کے لئے با ضابطہ نامزد کئے گئے ہیں بغرض اطلاع مشتہر کئے جاتے ہیں—

(۱) خان بہادر میر دیوان علی صاحب ایم-بی ای و ایل-ایم-ایس (پنجاب یونیورسٹی) سول سرجن ملتان۔

(۲) بابو مولا راج صاحب ایچ ایل-ایم-ایس (پنجاب یونیورسٹی) اسسٹنٹ سرجن بااہتمام سول اسپتال گورداسپور۔

(۳) کیپٹن گنیش داس کپور ایم-بی و ایم-ایس (پنجاب یونیورسٹی) اسسٹنٹ سرجن آئی و ارڈ سول اسپتال دہلی۔

نمبر ۷۸۸—ایم-سی-۱۸۴—قواعد مرتبہ گورنمنٹ پنجاب زیر دفعہ ۲۴-ایکٹ رجسٹری طب پنجاب نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۶ع مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغہ ہوم (میڈیکل) نمبر ۱۰۱۱۵–مورخہ ۲۰-اپریل سنہ ۱۹۱۷ع کے قاعدہ نمبر (۲) کے احکام کے بموجب اور بحوالہ اشتہارات نمبری ۷۸۸-ایم-سی ۶۱ مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع ان اُمیدواران کے نام جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵ (۱) کی تحتی دفعہ (و) کی رو سے منضبط شدہ حلقۂ انتخاب کی طرف سے انتخاب کے لئے با ضابطہ نامزد کئے گئے ہیں بغرض اطلاع مشتہر کئے جاتے ہیں۔

(۱) کیپٹن ولیم چارلس ڈیکس آئی-ایم-ڈی سول سرجن گوجرانوالہ۔

(۲) لالہ برج راج صاحب ایل-ایم-ایف (بنگال) پرائیویٹ میڈیکل پریکٹیشنر قصور ضلع لاہور۔

دستخط— ایس-ایچ-ڈیارس،
پرسنل اسسٹنٹ صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے پنجاب۔
مہتمم انتخاب۔

وزارت تعلیم

حفظان صحت

رزولیوشن

نمبر ۹۴۹۹—(ہوم حفظان صحت) مورخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع بورڈ حفظان صحت پنجاب سنہ ۱۸۹۰ع میں سر جیمز لائل نے منضبط کیا تھا اور اوس کے ابتدا میں حسب ذیل ممبر تھے۔

۱—اول فنانشل کمشنر-پریزیڈنٹ۔

۲—چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب—

۳—سیکرٹری گورنمنٹ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑک ہا ئے۔

۴—جائنٹ سیکرٹری گورنمنٹ شعبہ آبپاشی—

۵—کمشنر حفظان صحت (نیز سیکرٹری)—

۶—اوس قسمت کا کمشنر جس میں بورڈ اپنا اجلاس کرے۔

پہلے بورڈ کے فرائض محض مشورہ دینے پر مشتمل تھے لیکن تجاویز حفظان صحت کی تعداد اور اہمیت کے بڑھنے کے ساتھ بورڈ کی سرگرمیوں کا دائرہ بھی بتدریج بڑھتا گیا۔ان حالات کو مد نظر رکھکر بورڈ کے ممبران

کی تعداد میں اضافہ کیا گیا تا کہ متعدد غیر سرکاری ممبر بھی شامل ہوسکیں اور بورڈ کے فرائض میں بھی بہت سی ایزادی کر دیگئی - سکیم اصلاحات کے نفاذ سے پہلے بورڈ کا انضباط حسب ذیل تھا -

۱—اول فنانشل کمشنر—پبلک ورکس -

۲—سیکریٹری خزانہ گورنمنٹ -

۳—سیکریٹری گورنمنٹ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہا ئے -

۴—انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہا ئے -

۵—کمشنر حفظان صحت (نیز سیکریٹری) -

۶—انجینیر حفظان صحت گورنمنٹ -

۷—اوس قسمت کا کمشنر جس میں بورڈ اجلاس کرے -

۸—پانچ غیر سرکاری اصحاب جنکی میعاد عہدہ تین سال مقرر کی گئی تھی -

بورڈ کے فرائض حسب ذیل تھے :-

۱—مشورہ دینا -

۲—انتظام -

۳—ہدایت کرنا -

۱—مشورہ دینا—گورنمنٹ وقتاً فوقتاً بورڈ کے پاس بعض امور اظہار رائے کے لئے بھیجتی ہے - جن امور کے متعلق اس طرح استصواب کیا جاتا ہے اون کے متعلق گورنمنٹ اپنا اختیار تمیزی استعمال کرتی ہے - اس بارہ میں گورنمنٹ ہند نے ریزولیوشن نمبر ۸۰۸-۹۰۸ محکمہ تعلیم مورخہ ۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۴ء میں لوکل گورنمنٹوں کی رہنمائی کیلئے اس امر کی اہمیت پر زور دیا تھا کہ کمشنر حفظان صحت کی حیثیت صحت عامہ اور نظم و نسق صحت عامہ کے متعلقہ جملہ امور کے بطور ذمہ وار افسر اصلاحی پیشہ لوکل گورنمنٹ مستحکم کر دینی چاہئے -

۲—انتظامیہ - گورنمنٹ ہر سال تقسیم کرنے کے لئے بورڈ حفظان صحت کے سپرد ایک مقررہ رقم کرتی ہے جو وہ حفظان صحت کی تجاویز اور تخمینوں کے واسطے عطا کرنے پر آمادہ ہو - آج تک یہ رقم ۳ لاکھ روپے ہے - گورنمنٹ نے بورڈ کی رہنمائی کے لئے یہ ایک عام اصول مقرر کر دیا ہے کہ کسی تخمینہ کے لئے عطیہ کی رقم عام طور پر کل لاگت کے نصف سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے لیکن بورڈ کو اختیار ہے کہ وہ اپنی اقتضاء رائے سے پوری لاگت تک کی رقم ادا کرے بورڈ کو یہ بھی اختیار ہے کہ اپنے سپرد شدہ روپیہ تجویزوں پر اور عام طور پر ایسے امور پر صرف کرے جو اوس کے خیال میں صحت عامہ سے تعلق رکھتے ہوں مالی سال کے اختتام پر عطیہ کا غیر صرف شدہ حصہ گورنمنٹ کو واپس مل جاتا ہے -

(الف) تجاویز حفظان صحت کے لئے عطیہ کے تقسیم کرنے کا طریق—مقامی جماعت متعلقہ کے لئے لازمی ہے کہ پہلے تخمینہ تیار کرے—بڑے بڑے اور اہم تخمینے عموماً مقامی جماعتوں کے لئے سینیٹری انجینیر تیار کرتا ہے بجز ایسی مرنسپلٹیوں کی صورت کے جنکے پاس اعلی قابلیت رکھنے والے انجینیر موجود ہیں مثلاً لاہور و امرتسر اور ایسی صورتوں میں تجاویز عام طور پر مقامی جماعتوں کے انجینیر ہی تیار کرتے ہیں -

تخمینہ خواہ کسی طرح تیار کیا جاوے اوس کا بورڈ حفظان صحت کے پاس بوساطت کمشنر انہیں صورت بھیجنا ضروری ہے - کہ

(۱) کل لاگت دس ہزار روپیہ سے زائد ہو -

(۲) عطیہ کی ضرورت ہو -

عطیہ کے لئے درخواست مجوزہ نمونہ میں کرنی لازمی ہے - نمونہ مذکور میں منجملہ دیگر امور کے مقامی جماعت کی مالی حالت درج ہوتی ہے اور یہ بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ تجویز کا باقیماندہ نصف حصہ کے لئے

روپیہ کسطرح مہیا کیا جائیگا- نیز اخراجات غور و پرداخت درج کرکے ظاہر کیا جاتا ہے کہ مقامی جماعت اون اخراجات کو کسطرح پورا کریگی-

ہر ایک تکدمہ مع اوس کے امدادی عطیہ کی درخواست کے سیکریٹری کی معرفت بورڈ کے پاس پہونچتا ہے جو مطلوبہ رسمی کارروائی کی تکمیل ہوچکنے پر سیکریٹری تکدمہ مذکور بورڈ کے روبرو غور کے لئے پیش کرتا ہے- بورڈ کے اجلاس سے پہلے تکدموں کو مع سیکریٹری کے نوٹوں کے ممبران بورڈ کے پاس متداول کیا جاتا ہے-

(ب) بورڈ کے اختیارات منظوری- بورڈ ایک لاکھ یا کمتر لاگت کے تکدموں کی بابت انتظامیہ منظوری اور ۲۵ ہزار روپیہ تک کی لاگت کے تکدموں کی بابت سینیٹری انجینیر کی وساطت سے اصطلاحی (ٹیکنیکل) منظوری دیسکتا ہے-

ان رقوم سے زیادہ لاگت والی تجاویز کا انتظامیہ اور ٹیکنیکل منظوری کے لئے گورنمنٹ کی خدمت میں بصیغہ سول ارسال کرنا لازمی ہے-

انتظامیہ منظوری سے یہہ مراد ہے کہ تجاویز کے خلاف کوئی مالی اعتراض نہیں ہے لیکن ٹیکنیکل منظوری کا تعلق تجویز کی ٹیکنیکل (اصطلاحی) تفصیلات سے ہوتا ہے- بلاشبہ بورڈ صرف اون تجاویز کو ارسال کرتا ہے جنہیں وہ پسند کرتا ہے-

(ج) امدادی عطیات کے بارہ میں ضابطہ— منظور شدہ تجاویز کی صورت میں بورڈ ریزولیوشن کے ذریعہ امدادی عطیات دیتا ہے- سیکریٹری ریزولیوشن مذکور کی ایک نقل اکونٹنٹ جنرل کے پاس بدیں استدعا بھیجتا ہے کہ رقم مذکورہ کو مقامی جماعت متعلقہ کے حوالہ کر دیا جائے- مقامی جماعت متعلقہ کو پھر مطلع کر دیا جاتا ہے اور اوس سے درخواست کیجاتی ہے کہ کل رقم کو فی الفور نکلوا کر اپنے سرمایہ میں جمع کرالے جب عطیہ کی رقم کو بورڈ نکلوا کر اپنے حساب میں جمع کر لیتا ہے تو وہ سیکریٹری کو اس کی اطلاع دیتا ہے اور اس اطلاع کو قلمبند کئے جانے کے لئے آئندہ اجلاس میں بورڈ کے روبرو پیش کرتا ہے اس طرح نکلوائے ہوئے عطیات امدادی مالی سال کے اختتام پر گورنمنٹ کو واپس نہیں ملتے-

(د) عطیات امدادی کے خرچ کی نگرانی بورڈ اس امر کا خیال رکھنے کا ذمہ وار ہے کہ اوسکے عطیات باقاعدہ طور پر اون مقاصد پر صرف کئے جاتے ہیں جن کے لئے وہ دئے گئے ہوں-

۳— ہدایت کرنا— چونکہ بورڈ روپیہ عطا کرنے کا اختیار رکھتا ہے اسلئے وہ حفظان صحت کے متعلق عام ٹیکنیکل (اصطلاحی) پالیسی کی رہنمائی کرتا ہے اور اوسکے فرائض انگلستان کے لوکل گورنمنٹ بورڈ کے فرائض کے مشابہ ہوتے ہیں-

گورنمنٹ کی منظوری حاصل کرلینے بورڈ نے بعد امدادی عطیات کے شرائط کے تابع کرنے کی اہم کارروائی کی- یعنی امدادی عطیات کو بعض شرائط کی بجا آوری کے تابع کر دیا-

چونکہ حفظان صحت کے متعلق ٹیکنیکل (اصطلاحی) پالیسی کے متعلق بورڈ کی خدمات اہم ہیں لہذا یہہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اوسکو جاری رکہا جائے لیکن اوسکو گورنمنٹ کے اصلاح شدہ طریق کے مطابق بنانے کے لئے چند ترمیمات کی ضرورت ہے— یعنی—

(۱) اوسکے فرائض زیادہ تر مشورہ پر مشتمل ہیں اور تفویض کردہ اختیارات کے استعمال میں وہ گورنمنٹ کی نگرانی کے تابع ہوگا-

(۲) اوس کا انضباط-

(الف) آئندہ اول فنانشل کمشنر کی بجائے آنریبل وزیر تعلیم بورڈ کے جلسوں کے پریذیڈنٹ ہونگے-

(ب) سیکریٹری گورنمنٹ بصیغہ صفا میں منتقلہ کا بورڈ کے سرکاری ممبروں میں اضافہ کیا جائیگا-

(ج) غیر سرکاری ممبروں کی تعداد پانچ سے بڑھا کر سات کر دی جائیگی-

۳—اب چونکہ کونسل واضع آئین و قوانین نمایاں طور پر وسعت دی گئی ہے ممبروں کو کونسل سے باہر سے نامزد کرنے کی اسقدر ضرورت نہیں ہے جتنی کہ پہلے تھی - لہٰذا نشستوں کے خالی ہونے پر کونسل واضع آئین و قوانین کے ممبروں کو نامزد کرنے کا ارادہ ہے - پس غیر سرکاری ممبروں کا جزو کثیر کونسل واضع آئین و قوانین کا ممبر بھی ہوگا جو دیہاتی اور شہری مفاد کے نمائندہ ہونگے۔

بورڈ اب حسب ذیل منضبط کیا گیا ہے :—

۱— آنریبل وزیر تعلیم — پریزیڈنٹ۔

۲— سیکریٹری گورنمنٹ منتقل شدہ مضامین۔

۳— فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ۔

۴— سیکریٹری گورنمنٹ بصیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑک ہائے۔

۵— انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے۔

۶— کمشنر حفظان صحت (جو سیکریٹری بھی ہونگے)۔

۷— سینیٹری انجینئر گورنمنٹ۔

۸— اوس قسمت کا کمشنر جس میں بورڈ کا اجلاس ہو۔

۹— خان بہادر سید مہدی شاہ صاحب او-بی-ای ممبر لیجسلیٹو کونسل۔

۱۰— دیوان بہادر دیوان دولت رائے صاحب سی-آئی-ای-پلیڈر۔

۱۱— رائے بہادر لالہ ملکھی رام صاحب۔

۱۲— خواجہ غلام یسین صاحب۔

۱۳— چوہدری بنس گوپال صاحب پلیڈر ممبر لیجسلیٹو کونسل ...

۱۴— سردار سنگمس سنگھ صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل ... } نئے تقررات۔

۱۵— لفٹننٹ سکندر حیات خان صاحب ایم-بی-ای ممبر لیجسلیٹو کونسل

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۱۴۰— پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل فتح آباد۔

ضلع رہتک—تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ و قصبہ رہتک۔

ضلع گوجرانوالہ—قصبات وزیر آباد-حافظ آباد و گوجرانوالہ و تحصیل حافظ آباد۔

ضلع شیخوپورہ—تحصیل ہائے خانقاہ ڈوگراں و شرقپور۔

ضلع گجرات—تحصیل پھالیہ۔

ضلع جہلم—تحصیل چکوال۔

ضلع راولپنڈی—شہر و تحصیل راولپنڈی۔

ضلع اٹک—تحصیل تلہ گنگ۔

ضلع منٹگمری—تحصیل و قصبہ اوکاڑہ۔

ضلع لائل پور—تحصیل جڑانوالہ۔

ضلع ملتان—قصبہ ملتان و تحصیل خانیوال۔

ریاستہائے دیسی—

ریاست پٹیالہ۔

ریاست جیند۔

ریاست کپور تھلہ۔

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم۔

دستخط—ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ۔

تعلیم

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۰۶۸-ای - بعد از حصول منظوری صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند مندرجہ ذیل افسران ۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع سے ملازمت تعلیم میں مقرر کئے گئے :-

۱—بی-گوپال سنگھ صاحب چاولہ پروفیسر ریاضی گورنمنٹ کالج لاہور-

۲—رائے صاحب شو رام صاحب کشیاپ پروفیسر بوٹنی گورنمنٹ کالج لاہور-

۳—شیخ نور الہی صاحب انسپکٹر مدارس قسمت ملتان-

۴—مرزا محمد سعید صاحب پروفیسر فلاسفی گورنمنٹ کالج لاہور-

نمبر ۳۰۷۰—بعد از حصول منظوری صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند سردار صاحب سردار بشن سنگھ صاحب انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر کو ایک خالی اسامی میں ۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ ع سے ملازمت تعلیم ہند میں ترقی دی گئی-

دستخط—فضل حسین

منسٹر تعلیم-

دستخط—جی اینڈرسن

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (تعلیم)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکہائے

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۳۱۶-جی—چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ اراضی واقع موضع (یا قصبہ) امرتسر - تحصیل امرتسر-ضلع امرتسر اغلباً ایک سرکاری مطلب- یعنی نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ملازم عملہ کے لئے زائد کوارٹروں کی تعمیر کے لئے درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا جملہ اشخاص متعلقہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴-ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ ع اون انجینیروں-اسسٹنٹوں-ملازموں اور کاریگروں جو موجودہ وقت کے انکے کام پر لگائے گئے ہیں اختیار دیتے ہیں کہ وہ اراضی مذکور میں داخل ہوکر اوسکی پیمائش کریں اور دیگر جملہ ایسے افعال انجام دیں جو ان کے کام کی مناسب انجام دہی کے لئے ضروری ہوں جیسا کہ اوس کی بابت دفعہ مذکور میں حکم درج ہے یا تصریح کردی گئی ہے-

بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو شخص یا اشخاص کسی ایسے افسر کے کام میں حارج ہونگے جس کو گورنمنٹ مذکور نے اراضی مذکور کی پیمائش کرنے یا دیگر افعال مندرجہ دفعہ ۴-ایکٹ نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ ع کے انجام دینے کا مجاز کیا ہو وہ ایسی سزا کے مستوجب ہونگے جن کی تجویز ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۶ میں کی گئی ہے-

دستخط—ہر کشن لال

منسٹر زراعت-

دستخط—اے-ایس-مانٹگمری

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے-

صیغہ پولیس

۲۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ب-۷۲۰—۲-۱۳-الف-۲۱—عہدہ -پرنٹنڈنٹ شیخوپورہ کا اہتمام ترک کرنے پر ای-آر-ایل کرافورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس شملہ مقرر ہوئے جہاں انہوں نے انسپکٹر جی-طامسن صاحب قائمقام قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس کو سبکدوش کرکے ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

نمبر ب-۷۲۶-۱۵-۱۴-الف-۲۱-لالہ شام سنگھ صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس-میاں محمد سعید صاحب کی خالی جگہ میں جو بطور قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس گوڑگاؤں کام کر رہے ہیں بطور قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے اور ضلع امرتسر میں تعینات کئے گئے۔

نمبر ب-۷۲۸-۱۵-۱۴-الف-۲۱-شیخ نظام الدین کورٹ انسپکٹر پولیس گجرات مسٹر سینٹ جے-بیگی قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر گڑھ کی خالی جگہ میں بطور قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے اور ضلع ڈیرہ غازیخاں میں تعینات کئے گئے۔

نمبر ب-۷۲۸½-۱۵-۱۴-الف-۲۱-رائے صاحب لالہ گوکل چند صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے اصلی عہدہ پر ڈیرہ غازیخاں سے ضلع شیخوپورہ کو تبدیل ہوئے۔

نمبر ب-۷۳۰-۱۵-۱۴-الف-۲۱-ارباب محمد ایوب انسپکٹر پولیس ضلع شاہپور ڈبلیو-جی کلارک صاحب قائمقام ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کی خالی جگہ میں بطور قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے اور ضلع اٹک میں تعینات کئے گئے۔

نمبر ۷۳۲-۱۵-۱۴ الف-۲۱-خان عبد القیوم احمد خان صاحب انسپکٹر پولیس ضلع شاہپور مسٹر ایچ لیمیکریفنٹ قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس روہتک کی خالی جگہہ میں بطور قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے اور ضلع فیروزپور میں تعینات کئے گئے۔

نمبر ب-۷۳۳-۱۵-۱۴ الف-۲۱-آر-بی گرے صاحب ریزرو انسپکٹر لاہور ایچ میڈیوز صاحب ایم-بی-ای کی جگہہ جو بطور قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر مقرر ہوئے بطور قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے۔

نمبر ب-۷۳۳½-۱۵-۱۴-الف-۲۱-آر-بی-گرے صاحب قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع سیالکوٹ میں تعینات کئے گئے۔

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۷۴۰-۲۰-۱۱-۲۱-مندرجہ ذیل اصحاب جو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس مقرر ہوئے:—

مسٹر ڈی کلیرن-
مسٹر جے-ایس کاہل-
مسٹر ایچ-ایف سکراگی-
مسٹر اے سیفسر-

زیر احکام دفعہ ۴-ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء-وہ بذریعہ اشتہار ہذا اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس مقرر کئے جاتے ہیں-

وہ ضلع لاہور میں تعینات کئے گئے ہیں جہاں اونہوں نے ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۷۴۲-۴۷-۱۷-۱۹-رعایتی رخصت جو مسٹر اے چز ہالم سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب-۹۱۷-۴۷-۱۷-۱۹-مورخہ ۱۰-اپریل سنہ ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی اوس میں صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ نے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر ۲ ماہ کی فرلو کی توسیع عطا فرمائی۔

نمبر ب-۷۴۴-۲-۱۴-الف-۲۱-ایف-آر-ایل کرانورڈ صاحب سے سبکدوش ہونے پر جے طامس صاحب قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس شملہ اپنے اصلی عہدہ بطور انسپکٹر پولیس پر واپس ہوئے اور ضلع شملہ میں متعین رہے۔

نمبر ب-۷۴۶-۲-۱۴-الف-۲۱-مندرجہ ذیل امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس ضلع لاہور سے اون اضلاع کو تبدیل کئے گئے جو اون کے ناموں کے بالمقابل درج ہیں:—

مسٹر ڈی کلیرن-جہلم-
مسٹر جے-ایس کاہل-فیروزپور-
مسٹر ایچ-ایف سکراگی-اٹک-
مسٹر ایف سیفسر-ہوشیار پور-

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۷۶۰-۱۵-۱۸-الف-۲۱- جی-ڈبلیو برائس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء یا کسی ما بعد تاریخ استفادہ سے ۲ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہذا صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

دستخط- سی-جی- ڈی فوکہر
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۰۱ ای-آئی-جی گیمل صاحب اگزکٹو انجینیر رخصت سے واپس آئے پر ۲۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور اونہوں نے یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر سیکریٹری ابت آبپاشی پنجاب میں اپنی حاضری کی رپورٹ کی۔

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۱۹-ای-آئی-ایف-ایف هیگ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیر ڈویژن ملوکی نہر اپر باری دواب سے ڈویژن لدھیانہ نہر سرہند کو تبدیل ہوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے ۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۸ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے اور سی-ڈی-جی سکاٹ صاحب اگزکٹو انجینیر سے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اهتمام لیا-

نمبر ۲۲۲۱-ای-آئی-سی-ڈی-جی سکاٹ صاحب اگزکٹو انجینیر ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے عارضی سپرنٹنڈنٹ انجینیر مقرر ہوئے اور تاریخ مذکور سے اُنہوں نے انجینیر نکاس آب کے فرائض کا اهتمام لیا-

دستخط- ایچ-ڈبلیو-ایم آئیوز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۱۶-ای-آئی- سی کولڈریـ یلگـه صاحب اگزکٹو انجینیر ڈویژن پروجیکٹ حلقہ لوئر چناب مشرقی حلقہ نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے ۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر حلقہ میں ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے اور تاریخ مذکور سے اے-آر مرے صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر کی جگہہ جو رخصت پر روانہ ہوئے بطور قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینیر مقرر ہوئے-

دستخط- ایف-ڈی بدمگس
قائمقام سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۲۱ سی لاہور-۵۰۰-۱۲-۴-۱۹۲۱-سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پی ہی ڈیپو

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۵] لاہور — ۸ اپریل (مجریہ ۱۵ اپریل) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

کارروائی معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بصیغہ ہوم- گزٹ نمبری ۱۰۲۴۲ مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ع-

ریزولیوشن ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سکریٹری آف سٹیٹ ہند کی منظوری سے ہز ایکسیلینسی جناب نواب گورنر بہادر پراونشل سول سروس پنجاب میں آئندہ داخل ہونے والے عہدہ داران کے لئے ترمیم شدہ شرح تنخواہ جیسا کہ اون کی مندرجہ ذیل فقرہ جات میں تفصیل کی گئی ہے۔ منظور فرماتے ہیں یہ شرحیں ریزولیوشن ہذا کی تاریخ سے نافذالعمل ہونگی :—

(۱) معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت

سال ملازمت	تنخواہ روپیہ ماہوار
سال دوم یا سوم	۳۰۰
سال سوم یا چہارم	۳۳۰
سال چہارم یا پنجم	۳۶۰
سال پنجم یا ششم	۳۹۰
سال ششم یا ہفتم	۴۲۰
سال ہفتم یا ہشتم	۴۵۰
سال ہشتم یا نہم	۴۸۰
سال نہم یا دہم	۵۱۰
یہاں پر پہلی حد استعداد حائل ہوگی	
سال دہم یا یازدہم	۵۴۰
سال یازدہم یا دوازدہم	۵۷۰
سال دوازدہم یا سیزدہم	۶۰۰
سال سیزدہم یا چہاردہم	۶۴۰
سال چہاردہم یا پانزدہم	۶۸۰
سال پانزدہم یا شانزدہم	۷۲۰
یہاں پر دوسری حد استعداد حائل ہوگی	
سال شانزدہم یا ہفدہم	۷۶۰
سال ہفدہم یا ہشدہم	۸۰۰
سال ہشدہم یا نوزدہم	۸۵۰

تنبیہ ۱—اضافہ تنخواہ کی اغراض کے لئے ملازمت مذکور کے ممبران ملازمت کو مستقلی کی تاریخ سے شمار کرینگے۔

تنبیہ ۲—مذکورہ بالا معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت سروس مذکور کے ہردو شعبہ یعنی اگزیکٹو و جوڈیشل پر اطلاق پذیر ہوگا لیکن ان اصحاب پر اطلاق پذیر نہیں ہوگا جو پنجاب سول سروس میں داخل کئے جائینگے اور جن کے لئے علیحدہ احکام جاری کئے جائینگے۔

۲- مذکورہ بالا معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت کے علاوہ ایک درجہ انتخاب (۹۰۰-۵۰-۱۲۰۰ روپیہ ماہوار) ہوگا-اس درجہ میں آسامیوں کی تعداد کل آسامیوں کی تعداد کی ۳ فیصدی تک محدود ہوگی-شعبہ جوڈیشل کی صورت میں کسی ایک وقت میں آسامیوں پر مقرر شدہ اشخاص میں سے ۲ فیصدی سے زیادہ کو ۱۰۰۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ نہیں دیجائیگی-

اس درجہ میں ترقی مقررہ انتخاب کے ذریعہ ہوگی اور تاوقتیکہ کسی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اس طرح سے ترقی نہ دیجائے اوس کو ۸۵۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ نہیں ملیگی-وہ عارضی خالی جگہیں جو درجہ انتخاب میں واقع ہوں اون قایمقام تقررات سے پر کی جائیگی جو عام معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت کے افسران میں سے بذریعہ انتخاب عمل میں آئینگے-

(۳) آئندہ کوئی علیحدہ امتحانی درجہ نہیں ہوگا البتہ وہ جملہ اشخاص جو عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پر مقرر کئے جائیں قطعی طور پر پراونشل سول سروس میں مقرر کئے جائینگے اور تاوقتیکہ وہ مستقل نہ کئے جائیں انکا تقرر امتحانی خیال کیا جائیگا-پنجاب سول سروس کے ہر ایک امتحانی عہدہ دار کو بحساب ۲۵۰ روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی تاوقتیکہ وہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران کا امتحان صیغہ ان جملہ مضامین میں بدرجہ ادنے پاس نہ کرلے جن میں اسکا امتحان لازمی ہو تب تنخواہ ۲۷۵ روپیہ ماہوار تک بڑھادی جائیگی اور اس کے درجہ اعلی کی قابلیت حاصل کرنے پر مزید ۳۰۰ روپیہ ماہوار تک بڑھادی جائیگی - بشرطیکہ اسکے ابتدائی تقرر کو کم از کم ایک سال گذر چکا ہو-جب کوئی امتحانی عہدہ دار امتحان صیغہ بدرجہ اعلی پاس کریگا تو اس کی ملازمت پسندیدہ ہونے کی صورت میں اسکو ملازمت میں مستقل کردیا جائیگا-دو سال کے بعد اوس امتحانی اُمیدوار کو جو امتحان پاس کرنے سے قاصر رہا ہو ملازمت میں رکھنے کے سوال پر غور کی جائیگی-رخصت اور پنشن کی ملازمت اس کی ابتدائی تقرری کی تاریخ سے شمار کی جائیگی نہ کہ مستقلی کی تاریخ سے-

۴- اون عہدہ داران کو جو رزولیوشن ہذا کی اشاعت سے پیشتر بطور اُمیدواران برائے عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری منظور کئے گئے تھے اوس معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت کے مطابق تنخواہ دی جائیگی جو رزولیوشن گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۰۹۱-جی-مورخہ ۱۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کے ہمراہ مشتہر کیا گیا-

حکم—حکم ہوا کہ رزولیوشن ہذا کی ایک نقل گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم-اور صاحب اکوٹنٹ جنرل پنجاب کی خدمت میں برائے اطلاع بھیجی جائے-

نیز حکم ہوا کہ رزولیوشن مذکور کو اطلاع عام کے لئے پنجاب گزٹ میں شائع کیا جائے-

حسب الحکم معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل

دستخط—سی-ایم-کنگ

قایمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

تقررات۔تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۹۔اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۸۱۵—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار عبد الرحمان صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان۔	...	ملتان ...	۱۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔ (بعد دوپہر)۔	
میجر ایم ڈی اکرول صاحب۔	...	اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی۔	..	۲۱ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	
سردار ہرندر سنگھ صاحب	پوسٹ گرایجوایٹ لاء ...	عارضی ایک [illegible] اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	لائل پور ...	۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	زراعتی ٹریننگ کے لئے۔
لالہ کنور بھان صاحب	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائل پور۔	...	راولپنڈی ...	۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع۔	
ملک خدا داد خان صاحب۔	عارضی ایک [illegible] اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائل پور۔	..	ایضاً ...	ایضاً ...	
سردار دوندر سنگھ صاحب	ایضاً ...	...	ایضاً ...	۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع۔	
سی۔ایل کرفیلڈ صاحب ایم۔سی۔	اسسٹنٹ کمشنر لائل پور۔	...	ایضاً ...	ایضاً ...	زراعتی ٹریننگ کے ختم ہونے پر ٹریننگ اپنی [illegible] کے لئے۔
ای۔ایم ڈیگلز صاحب	ایضاً ...	...	ایضاً ...	ایضاً ...	
ایف۔سی بورن صاحب	ایضاً ...	...	ایضاً ...	ایضاً ...	
لالہ وشن بھگوان صاحب	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائل پور۔	..	ایضاً ...	ایضاً ...	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
ملک صاحب خان صاحب ایم-بی-ای-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان	...	مظفر گڑھ ...	۲۶ فروری سنہ ۱۹۲۱ء-	بندوبست کی ٹریننگ کیلئے-
پنڈت رشی کیش صاحب	...	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امتحاناً-	منٹگمری ...	۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	ایضاً-
رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب ودھوا-	قائمقام ڈسٹرکٹ و سیشن جج گوجرانوالہ-	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سیشن جج گوجرانوالہ-	...	۲۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء-	
خان صاحب خواجہ رحیم بخش صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن سونی پت- ضلع رہتک-	قائمقام ڈپٹی کمشنر رہتک-	...	۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	اے-ایل کورڈن واکر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
اے-ایل کورڈن واکر صاحب-	قائمقام ڈپٹی کمشنر رہتک-	مددگار خاص ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور-	...	۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	
جے-آر-اے پارسنز صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر ...	خاص مجسٹریٹ برائے اضلاع لاہور و شیخوپورہ اور گوجرانوالہ-	لاہور ...	۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء-	رخصت سے واپس آنے پر-

نمبر ۱۰۸۱۷- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۰۶-مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کے فقرہ ۵ میں درج شدہ سراج الدین صاحب کے نام کے مقابل "۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ء" کی جگہ "۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء" درج ہو-

۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۸۱۶ — ملحقہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
خان صاحب حافظ غلام رسول صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ۔	۲ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۲۴ (ب) اور ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء۔	۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء۔	
ایچ - ایچ ولسن صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور۔	ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر ایک سال۔	۱۳ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (الف) و ۳۱۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء۔ (بعد دوپہر)۔	
لالہ تیجم رام صاحب کھنّا۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص افسر انکم ٹیکس افسر ملتان۔	۱½ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۳۲ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	

. [طبع سوئم]

اعتذان

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۰۹۹ — بہ تنسیخ ضمیمہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۱۶۷۴ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء ملحقہ ذیل ضمیمہ شائع کیا جاتا ہے اضافیاں اور تبدیلیاں جو اخیر اشاعت کے بعد عمل میں آئی ہیں زیر خط دکھائی گئی ہیں۔

ضمیمہ مضامین امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پنجاب۔

[تنبیہ — ایکٹ ہائے کی جن طبع ہائے کا قواعد میں ذکر ہے وہ زبان انگریزی میں ہیں ۔ وہ ایکٹ جو گورنمنٹ ہند کے محکمہ وضع آئین و قوانین کی طرف سے شائع ہوئے ہیں وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ہند ۔ کلکتہ و مطبع مفید عام لاہور . اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور و میسرز اے چند اینڈ کو امپیریل بک ڈپو آفس دہلی سے مل سکتے ہیں۔ ایکٹ ہائے پنجاب و اشتہارات مفید عام پریس لاہور اور مینیجر پنجاب بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور و میسرز اے چند اینڈ کو امپیریل بک ڈپو آفس دہلی سے مل سکتے ہیں]۔

۱—قانون فوجداری

پہلا پرچہ

مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء (طبع یکم جون سنہ ۱۹۱۰ء) جیسے کہ اس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ء سے ہوئی ہے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء معہ ضمائم (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء)

ایکٹ شہادت ہند نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ء) جہاں تک کہ وہ مقدمات فوجداری پر اثر پذیر ہے۔

ایکٹ عبارات عامہ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ء (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ء)۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ پولیس نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ء (طبع ۷ مارچ سنہ ۱۹۰۳ء)

ایکٹ تازیانہ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ء۔

ایکٹ قمار بازی نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ء (طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۰۵ء)۔

ایکٹ مداخلت بیجا مویشی نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ء (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۰ء) جیسا کہ وہ دفعہ ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ء سے ترمیم کیا گیا۔

ایکٹ اسلحہ جات ہند نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ء (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ء) جیسا کہ وہ ایکٹ نمبر ۲۰ مصدرہ سنہ ۱۹۱۹ء سے ترمیم کیا گیا۔

* قواعد اور احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنہ ۱۹۱۱ء) احکام ہائے نمبر ۷ و ۸ و ۹ اور ۲۴ یا اگر جلد مذکور دستیاب نہ ہوسکے تو * ہدایات بنام جوڈیشل افسران (طبع دوم سنہ ۱۹۰۱ء) کی دفعات ۲۷ ۲۹-۳۰ اور ۴۴ متعلق صرف ان حصوں میں سے سوال دیگا جو قدیم و جدید دونوں طبع ہائے میں موجود ہوں۔

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۴ء جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۰ء سے ترمیم ہوا۔

ایکٹ قیدیان نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۰ء (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ء)۔

† دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۱۶ء) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ قید خانجات جنکو دستور العمل میں حاشیہ پر سیاہ خط کھینچکر ممیز کیا گیا ہے۔

۲—قانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ء معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہند نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۹ء کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ ۱ سنہ ۱۹۱۴ء سے ترمیم ہوا اور * سرکلر میمو چیف کورٹ نمبر ۷-۱۴۴۳۱-جی-مورخہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ء-

* انگریزی میں مطبع سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور اور اردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

† بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور اور اے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

ایکٹ شہادت ہند نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ء)۔
ایکٹ معاہدہ ہند نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ء (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۲ء)۔
ایکٹ میعاد سماعت ہند نمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸ء معہ ضمائم۔
ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۴ء۔
ایکٹ عبارات عامہ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ء (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ء)۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۵ء) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ء سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء کی رو سے نافذ العمل ہیں۔

ایکٹ رجسٹری ہند نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ء حصہ اول کی دفعہ ۲ و حصص ۳ لغایت ۹ و ۱۰ اور ۱۱۔
ایکٹ حلف ہائے ہند نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ء)۔
ایکٹ عدالت ہائے پنجاب نمبر ۶ سنہ ۱۹۱۸ء جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۹ء سے ہوئی * اور ایکٹ ہند نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء سے اسکی ابزادی کیگئی ہے۔
* قواعد و احکام چیف کورٹ جلد اول (ہدایات عدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ء فصل دوم دفعات ۲ و ۳ و ۷ و ۸ و ۱۴ و ۱۶ اور ۲۱۔

۳—مال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل رعایا نہ پنجاب نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ء۔ جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ء و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ء و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ء و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۲۲ سے اور ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۷ء و نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ء سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آں۔

ایکٹ مالگذاری زمین پنجاب نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ء جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ء و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۶ء و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۹ء و ایکٹ پنجاب نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۰۳ء و ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۷ء اور پنجاب ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ء و پنجاب ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ء اور ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ء سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آں۔

ایکٹ انتقال اراضی نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۷ء سے ہوئی۔

دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱ و ۲ و ۴ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۳۔

دوسرا پرچہ

* ڈوئی صاحب کا دستور العمل بندوبست سنہ ۱۹۱۵ء۔
باب اول—کل۔
باب دوم—فصل ہائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ اور ۱۴۔
باب سوم—فصل ہائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸۔
دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰۔
ایکٹ نہر و نالی ہائے نکاس نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ء جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ء کی دفعہ ۲ (۲) و ضمیمہ دوم اور ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۹۹ء سے ہوئی۔
† دستور العمل آبکاری—جلد اول۔
باب اول—ایکٹ آبکاری۔

---

† طبع انگریزی مفید عام لاہور و منیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور اور میسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

* بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور و منیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور اور اسے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

باب دوم — عام اصول۔

باب سوم — عملہ اور فرائض۔

باب چہارم — محصول آبکاری۔

باب پنجم — مواخذات وغیرہ۔

باب ششم — اپیلیں اور نگرانیاں۔

باب یازدہم — شراب کے لائیسنس (باستثنا کے فقرہ ہائے ۲۱۷ لغایت ۳۵۴)۔

باب دوازدہم — شراب کی منتقلی (باستثنا کے فقرہ ہائے ۳۸۹ لغایت ۴۰۶)۔

باب سیزدہم — بھٹی ہائے شراب (باستثنا کے فقرہ ہائے ۴۳۰ لغایت ۵۶۱ اور ۵۷۸ لغایت ۵۸۵)۔

باب چہاردہم — بوزہ خانجات (صرف فقرہ ۵۸۹)۔

باب پانزدہم — چرس (باستثنا کے فقرہ ہائے ۶۹۲ لغایت ۶۶۴ و ۶۱۰ لغایت ۶۷۷)۔

باب شانزدہم — بھنگ (باستثنا کے فقرہ ہائے ۷۰۸ لغایت ۷۲۵)۔

باب ہفدہم — بھنگ اور چرس کی فروخت۔

باب ہشدہم — کوکین (باستثنا کے فقرہ ہائے ۷۴۸ لغایت ۷۸۰)۔

† دستور العمل آبکاری — جلد دوم۔

باب اول — ایکٹ فیون۔

باب دوم — نظم و نسق کے عام اصول۔

ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ ع۔

ایکٹ سپر ٹیکس نمبر ۱۹- مصدرہ سنہ ۱۹۲۰ ع۔

۴ — خزانہ

(۱) کانگلیٹ صاحب کی انگروک کشن تو انڈیان گورنمنٹ آڈٹ فصل ہائے ۳ و ۴ و ۵ (باستثنا کے فقرہ جات ۳ لغایت ۳۵ اور ٹیرسٹ آف دی آڈٹ ریزولیوشن) ۶ و ۸ و ۱۱ اور ۱۲ باستثنا کے فقرہ جات ۱۱۱ لغایت ۱۱۸) و ۱۴ و ۱۵ (باستثنا کے فقرہ جات ۱۲۰ لغایت ۱۳۹) ۱۶۰ (باستثنا کے فقرہ جات ۱۳۸ اور ۱۴۶) و ۱۹ (باستثنا کے فقرہ ۲۰۴ تا آخیر)۔

(۲) پریچرڈ صاحب کی انٹروڈکشن تو انڈین گورنمنٹ اکاؤنٹس — کل

۵ — لوکل فنڈ

(نوٹ) سوالات عموماً صرف مقامی جماعتوں کے طریقہ حسابات اور مالی اختیارات اور ذمہ واریوں کے متعلق کئے جائینگے۔

پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع جیسے کہ وہ ۲ م- اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع تک ترمیم ہوا۔

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع جیسا کہ اوس کی ترمیم ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ ع تک ہوئی۔

† قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کے بموجب نافذ ہیں یعنی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۸۱ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۸ ع جیسا کہ اوس کی ترمیم بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۳۳۰ مورخہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۸ ع سے ہوئی اور ‡ مجموعہ حسابات میونسپل پنجاب (طبع سنہ ۱۹۰۵ ع † مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب (طبع سنہ ۱۹۱۵ ع -

۶ و ۷ — زبان

پنجابی زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے قواعد محکمانہ امتحان کے ضمیمہ ۱ کو دیکھو۔

---

† مطبع مفید عام لاہور و منیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و میسرز رام کرشن اینڈ سنز لاہور سے خریدے جا سکتے ہیں۔

* بزبان انگریزی و اردو مطبع مفید عام لاہور و منیجر پنجاب رہک ڈپو لاہور و میسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور و آتما رام اینڈ سنز دہلی سے خریدے جا سکتے ہیں۔

‡ انگریزی میں سول اینڈ ملٹری گزٹ پریس لاہور اور اردو میں مفید عام پریس لاہور سے خریدے جا سکتے ہیں۔

[طبع دوم]

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۸۳۸ — مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ہائے و اوقات مصرحہ ذیل پر ٹاؤن ہال لاہور میں منعقد ہونگے - مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کیلئے امتحان دینے والے اشخاص امتحان کے متعلق اون قواعد کو ملاحظہ کریں جو امتحانات کے متعلق ہیں جو ہر امتحان کے قسمت میں درج کئے گئے ہیں :—

تاریخ ہائے اور اوقات	امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران و اسسٹنٹ کمشنران اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی-مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ء)-	مجسٹریٹان جوڈیشل و اسسٹنٹ مجسٹریٹان جوڈیشل کا امتحان سرشتہ (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۹۰-ایس- مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)-	تحصیلداران کا امتحان سرشتہ (دیکھو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کا سرکلر نمبر ۱۲ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی-۷ مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ء)-	منصفان کا امتحان سرشتہ (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اول طبع دوم باب سوم دفعہ ۲۵ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی-مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ء)-	امیدواران عہدہ صوبہ‌داری جوڈیشل کا ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۰۹۰-ایس- مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)-	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعمیرات سرکاری (دیکھو اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۳۰۹۳-مورخہ ۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء و اشتہار صیغہ آبپاشی نمبری ۱۹۸۳-مورخہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء)-	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعلیم (دیکھو اشتہار صیغہ تعلیم نمبری ۳۷۵-مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۰۸ء)-	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۲۹-مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء)-	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ جنگل-	امتحان افسران انہار برائے اختیارات مجسٹریٹی (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ سول-نمبری ۲۸-مورخہ ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء)-	امتحان امتحانی سب انسپکٹران آبکاری -
۲ مئی سنہ ۱۹۲۱ء — ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	...	...	...	...	...	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری
۲ مئی سنہ ۱۹۲۱ء — $2\frac{1}{2}$ بجے بعد دوپہر سے $5\frac{1}{2}$ بجے بعد دوپہر تک-	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)-	...	...	...	...	...	قرلی صاحب کا دستور العمل بندوبست-	ایکٹ ہائے آبکاری و افیون-
۳ مئی سنہ ۱۹۲۱ء — ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	...	...	...	...	...	قانون فوجداری	...

۳ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	...	...	...	...	...	...	...
۴ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ اول۔	...	قانون مال پرچہ اول۔	قانون مال پرچہ اول۔	شق (الف)	...	...	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ دوم۔	مال ...	قانون مال پرچہ دوم۔	قانون مال پرچہ دوم۔	شق (ب)	...	...	...	...	...	...
۵ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ ... قانون چہارفی ...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج)	...	ہندوستانی پرچہ اول۔	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	زبان (اردو) ...	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو۔	مساحت پٹواریان	...	...	اردو ...	ہندوستانی پرچہ دوم۔	...	...	...	...
۶ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر	زبان (پنجابی)	...	...	...	...	پنجابی ...	...	پنجابی ..	پنجابی	...	...

۲ اون جملہ اشخاص سے جن کے لئے امتحان دینا ضروری ہو امتحان میں شریک ہونیکی توقع کی جاتی ہے جن اشخاص کا ارادہ امتحان میں شریک ہونیکا ہو اون کو چاہئے کہ (تاوقتیکہ اون کو صریحاً کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائیگا) سیکریٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دیں اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی خدمت میں ارسال کریں۔

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جن میں پہلے امتحان پاس کر لیا ہو اون کی ثالیث میں گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہئے۔	مضامین یا شق ہائے جن میں امیدوار شریک ہوگا۔	آیا امیدوار اپنے جوابات انگریزی میں لکھیگا یا اردو میں۔

۳ – جن اشخاص کو صاحبان فائنشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ پنجاب نے بطور مستحق امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کر لیا ہو اون کو چاہئے کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکیٹ عطا کردہ صاحبان فائنشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) ہمراہ اس امر کے پیش کریں کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ امیدوار ہیں۔

۴ – جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہوسکیں تو اون کو لازم ہے کہ وہ امتحان میں شامل نہ ہوسکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سیکریٹری کو بروقت دیں اور اگر اون کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو تو اون کو چاہئے کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکیٹ اپنے اعلی افسران کی خدمت میں پیش کریں۔

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۰۳۵ – بحوالہ اشتہار نمبری ۳۲۶۶ – مورخہ یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ ع لالہ وشن بھگوان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطابق از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۳ ج مورخہ ۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع پیش کر دیا ہے۔

۴ اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۵۷۴ – اسسٹنٹ کمشنران کا آئندہ ششماہی امتحان پنجابی مطابق اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۶ – مورخہ ۲۲ - اگست سنہ ۱۹۰۲ ع (جیسا کہ وہ اشتہار نمبری ۱۴۳۶ – مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ ع سے ترمیم کیا گیا) بروز جمعہ – مورخہ ۶ مئی سنہ ۱۹۲۱ ع بوقت ۱۰ بجے صبح بمقام ٹاؤن ہال لاہور منعقد ہوگا۔

اختیارات

یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۳۸۵ - ز – لالہ رادھا کشن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جلکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۳۸۵-ح — مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب لالہ رادھا کشن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع کرنال کی سب ڈویژن کیتھل کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۳۳۸۵-ط — بہ تفویض اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ رادھا کشن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں یہ اختیارات لالہ رادھا کشن صاحب کی طرف سے ضلع کرنال کی سب ڈویژن کیتھل کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۳۳۸۵-ی — جناب نواب گورنر بہادر ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعہ (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں لالہ رادھا کشن صاحب سب ڈویژنل افسر کیتھل ضلع کرنال کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت و فیصل کرنے کیلئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ھذا تفویض فرماتے ہیں۔ لالہ رادھا کشن صاحب ان اختیارات کو ضلع کرنال کی سب ڈویژن کیتھل کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

نمبر ۳۳۸۵-ک — معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعہ (۱) و (الف) کے بموجب حاصل ہیں۔ لالہ رادھا کشن صاحب سب ڈویژنل افسر کیتھل ضلع کرنال کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے فیصلوں و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ھذا تفویض فرماتے ہیں۔ لالہ رادھا کشن صاحب ان اختیارات کو ضلع کرنال کی سب ڈویژن کیتھل کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

نمبر ۳۳۸۵-ل — بہ تفویض اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۳ دفعہ ۷۷ ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ رادھا کشن صاحب سب ڈویژنل افسر کیتھل و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ ایکٹ مذکور کو سب ڈویژن کیتھل ضلع کرنال کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ھذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۳۸۵-م — بہ تفویض اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ رادھا کشن صاحب سب ڈویژنل افسر کیتھل کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ھذا افسر مذکور کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذالعمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر کیتھل رہے یا جبتک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۴۹۳۰ — لالہ ہری ونش لال صاحب کھنہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع مظفر گڑھ میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۹۳۰-د — لالہ ہری ونش لال صاحب کھنہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی مظفر گڑھ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل هدایت فرماتے ہیں کہ لالہ ہری ونش لال صاحب کھنہ ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۴۹۴۰-ڈ- بہ تفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶-متعلقی دفعات (۳) و (۴) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ ہری ونش لال صاحب کھنہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہیں۔

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۵۸۵-الف- پنڈت ہری ونش کیش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع منٹگمری میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۹۵۸۵-ب- پنڈت ہری ونش کیش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-متعلق دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی سماعت کے لئے ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل هدایت فرماتے ہیں کہ پنڈت ہری ونش کیش صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۹۵۰۵-ج- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶-متعلقی دفعات (۳) و (۴) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پنڈت ہری ونش کیش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہیں۔

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۹۹۹۵-الف- لالہ گنگا رام صاحب ودھوا مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت سشن گوجرانوالہ کی حدود کے اندر ایڈیشنل سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۹۹۹۵-ب- لالہ گنگا رام صاحب ودھوا ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۱ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی گوجرانوالہ کے ڈسٹرکٹ ایڈیشنل جج مقرر کئے گئے

۴-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۵۳۲-الف- جی ایچ ہیرس صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۰۵۳۲-ب- جی ایچ ہیرس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۰۵۳۲-ج- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جی ایچ ہیرس صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع لاہور کو تاریخ اشتہار هذا سے عرصہ ۶ ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں ہیرس صاحب کو بذریعہ اشتہار هذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم - ضمیمہ سوم - مجموعہ ضابطہ فوجداری - ۱۸۹۸ع میں کی گئی ہے بجز ان کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں۔

۴-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۵۵۲- جے ڈبلیو-ایس فرسی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کانگڑہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۵۷۸۹-الف.—بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جےای کو صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع لاہور کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں اور صاحب کو بعد اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں۔

۶-اپریل سنہ ۱۹۲ ء

نمبر ۱۰۸۰۵—بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر ایچ-ایس ولیمسن صاحب ڈپٹی کمشنر شملہ کو اغراض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء کی سماعت کرنے کے لئے ضلع شملہ کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔

دستخط—سی-ایم کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۵ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۷۴۳—بحوالہ اندراج نمبر ۳ ضمن (۲) گوشوارہ دوم قواعد اسلحہ ہند سنہ ۱۹۲۰ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم نمبر ۱ مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۹۲۰ء اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں سوائے اضلاع میانوالی و مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازیخان کے سکہ کی گولیاں اور چھرہ جو مقدار میں ایک ہنڈرڈ ویٹ سے زیادہ نہ ہوں ایکٹ اسلحہ ہند سنہ ۱۸۷۸ء میں مندرجہ جملہ قیود اور ہدایات سے مستثنٰی ہونگی۔

حسب الحکم جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل۔

نمبر ۱۰۷۴۶—بحوالہ اندراج نمبر ۶ ضمن (۱) گوشوارہ دوم قواعد اسلحہ ہند سنہ ۱۹۲۰ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم نمبر ۱ مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۹۲۰ء اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اضلاع میانوالی و مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازیخان میں گولیوں اور چھرہ کی صنعت کے سوا سکہ جو مقدار میں ایک ہنڈرڈ ویٹ سے زیادہ نہ ہو اور جو واقعی دستکاری اور صنعت و حرفت کے اغراض کے لئے مطلوب ہو ایکٹ اسلحہ ہند سنہ ۱۸۷۸ء میں مندرجہ جملہ قیود اور ہدایات سے مستثنٰی ہوگا۔

حسب الحکم جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل۔

دستخط—اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۰۵۰—پنجاب سول سیکریٹریٹ کا دفتر ۱۱ مئی کو بعد دوپہر لاہور میں بند ہوگا اور ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر شملہ میں مکرر کھلیگا۔

جملہ معمولی خط و کتابت حسب معمول لاہور میں بھیجنی چاہئے سوائے خط و کتابت بصیغہ راز کے جو ۱۱ مئی سنہ ۱۹۲۱ء کو یا اوس کے بعد شملہ مشرقی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔

دستخط—سی-ایم-کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۰۳۳۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار اوتار سنگھ صاحب ساکن چاہل کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تھانہ ہائے گھرنڈا و ترنتارن بہ استثناء موضع چاہل تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط ۔ سی۔ ایم۔ کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۔اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۵۰۱۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۲ متعلقہ ذیل دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ع)۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایک رسالہ موسومہ "دعوۃ الاسلام" کی جملہ کاپیوں کو جہاں کہیں وہ پائی جاویں اور جملہ دستاویزات کی نقول کو جن میں رسالہ مذکور کا نفس مضمون کلاً یا جزواً درج ہو بحق اعلیٰ حضرت ملک معظم ضبط فرماتے ہیں کیونکہ اس میں ایسے الفاظ درج ہیں جن سے افعال تشدد کے لئے اشتعال دینا مقصود ہے اور جن سے برٹش ہند میں بذریعہ قانون قائم شدہ گورنمنٹ کو معرض حقارت و نفرت میں لانے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ لہٰذا اوس کے الفاظ گورنمنٹ پنجاب کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ متعلقہ دفعہ (۱) ضمن ہائے (الف) اور (ج) میں کیا گیا ہے۔

دستخط ۔ اصغر علی
ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۵۔اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۷۳۳۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کپتان ملک محمد ممتاز خان صاحب نوانہ ساکن جہان آباد کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع شاہپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط ۔ سی۔ ایم۔ کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۳۔اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۴۰۷۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سہرو ولد گہنا سانسی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲ مورخہ ۵۔اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کے ذریعہ موضع بوہڑ پانوالہ تھانہ جلال پور جٹاں ضلع گجرات کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع چہنی تھانہ ونی کے ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۰۴۸۹۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۶۔ایکٹ اقوام جرائم پیشہ سنہ ۱۹۱۱ع۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل متصل چک کوٹیال پور واقع کوٹیال پور و چاچیاں ۔ ضلع کانگڑہ میں ایک صنعتی بستی قائم فرماتے ہیں۔

دستخط ۔ ڈی۔ جے بائڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانہ جات

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۰۱۹ — خان صاحب شیخ ولایت حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے ۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل واقع ملتان کے فرائض کا اهتمام کپتان اے - ڈبلیو - ڈر صاحب آئی - ایم - ڈی کے سپرد کیا۔

دستخط — ڈی - جے - بائیڈ

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ مال

۲ اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۳۱۵ — جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ مداخلت بیجا مویشی سنہ ۱۸۷۱ع (جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۱ع سے ترمیم ہوا) کی دفعہ ۳۱ (الف) کے بموجب حاصل ہیں رقبہ مشتہرہ کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کی کمیٹی کے پاس پہاڑی مویشی کوٹ ادو کی نسبت وہ تمام فرائض منتقل فرماتے ہیں جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۵ و ۶ و ۱۲ و ۱۴ اور ۱۷ کے بموجب مجسٹریٹ ضلع کو مفوض ہیں اور دفعہ ۳۱ (ب) ایکٹ مذکور کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ جو آمدنی زیر دفعہ ۱۸ حاصل ہو وہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ میاں چانن کے حساب میں جمع کی جائے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۰ مورخہ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۰۸ع جسکا تعلق وہ پہاڑی مویشی کوٹ ادو کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط - ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱

نمبر ۱۰۷۷۳ — مندرجہ ذیل تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی : -

نام	رتبہ	کہاں تبدیل ہوا	کس تاریخ	کیفیت
مسٹر ایم - آر - کے جیرم ...	ڈپٹی کنسرویٹر فارسٹ جنگلات مغربی ڈویژن جنگل پشاور۔	جنگل راولپنڈی کے اهتمام پر	۱۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	ای - اے - گرین ول صاحب کو سبکدوش کرکے جو شمال مغربی سرحدی صوبہ کو تبدیل ہوئے۔

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

وزارت تعلیم

طب

۶ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۸۹۳ — بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۸۴ مورخہ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ان اختیارات کی رو سے جو اوسکو گورنمنٹ کو زیر دفعات ۲۴۰ (۱) (ط) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع و دفعہ ۵۵ (۱) (ط) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ ع حاصل ہیں پنجاب کے شفا خانوں اور اسپتالوں میں کام کرنیکے لئے میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کی طرف سے کمپونڈروں کے ملازم رکھنے اور تنخواہ دینے کے متعلق مرتب کرنا تجویز کرتی ہے ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔

مسودہ مذکور پر ۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۱ ع کو یا اوس کے بعد معہ ایسی اعتراضات یا تجاویز کے جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوں غور کیا جائیگا :-

اول—کسی پروبیشنر (اُمیدوار) کو کسی شفاخانہ میں مقرر ہونے پر ۲۰ روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی اور اوس کو اول سال ملازمت کے دوران میں اوسی شرح پر تنخواہ ملتی رہیگی اوس کی عمر ۱۶ سال سے کم اور ۲۵ سال سے زیادہ نہونی چاہئیے اور وہ انگریزی لکھنے اور پڑھنے کے قابل ہونا چاہئیے - انگریزی کی قابلیت نہ رکہنے والے اشخاص کو بہرتی نہیں کرنا چاہئیے-

دوم—درجہ پروبیشنری میں ایک سال کی ملازمت کے بعد (بشرطیکہ اوس نے اپنے چال چلن اور لیاقت کا اطمینان دلا دیا ہو) پروبیشنر صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے کی منظوری سے پنجم درجہ کے کمپونڈران کی جماعت میں ۲۵ روپیہ ماہوار تنخواہ پر ترقی کا مستحق ہوگا-اون کمپونڈران کو جو پیشتر ہی سے ملازمت میں ہوں اور جو انگریزی کی لیاقت نہ رکہتے ہوں ۲۰ روپیہ ماہوار ملیگا-

سوم—درجہ پنجم میں چار سال کی پسندیدہ ملازمت کے بعد کمپونڈر صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے کی منظوری سے درجہ چہارم میں ۳۰ روپیہ ماہوار تنخواہ پر ترقی کا مستحق ہوگا درجہ سوم کے کمپونڈران کو جو پیشتر ہی سے ملازمت میں ہوں اور جو انگریزی کی لیاقت نہ رکہتے ہوں ۲۵ روپیہ ماہوار کے حساب سے تنخواہ ملیگی-

چہارم—کوئی ایسا کمپونڈر جو پیشتر ہی سے ملازمت میں ہو اور جو انگریزی کی لیاقت نہ رکہتا ہو نہ تو درجہ چہارم سے آگے ترقی کا اور نہ ہی ۲۵ روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ کا مستحق ہوگا-

پنجم—درجہ چہارم میں پانچ سال کی پسندیدہ ملازمت پورا کرنے پر اور امتحان پاس کرنیکے بعد کمپونڈر صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے کی منظوری سے درجہ سوم میں ۳۵ روپیہ ماہوار تنخواہ پر ترقی کا مستحق ہوگا-

ششم—درجہ سوم میں پانچ سال کی پسندیدہ ملازمت پورا کرنے پر کمپونڈر امتحان پاس کرنے کے بعد صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے کی منظوری سے درجہ دوم میں ۴۰ روپیہ ماہوار تنخواہ پر ترقی کا مستحق ہوگا-

ہفتم—درجہ دوم میں پانچ سال کی پسندیدہ ملازمت پورا کرنے پر کمپونڈر صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے کی منظوری سے درجہ اول میں ۵۰ روپیہ ماہوار تنخواہ پر ترقی کا مستحق ہوگا-

ہشتم—ہر ایک ضلع میں عملہ کی تعداد اس قدر ہونی چاہئیے کہ ایک کمپونڈر ہمیشہ رخصت پر رہ سکے-

تنبیہ—درجہ ہائے پنجم و چہارم و سوم و دوم علی الترتیب موجودہ درجہ ہائے چہارم و سوم و دوم و اول کے مطابق ہیں-درجہ اول ایک جدید ایزادی ہے-

قیود مندرجہ فقرہ ۳ (۲) (ب) سرکاری اطلاع گورنمنٹ پنجاب مورخہ ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع کمپونڈروں کی صورت میں اطلاق پذیر نہیں ہونگی-

دستخط فضل حسین
منسٹر تعلیم

دستخط ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ جات منتقل شدہ-

حفظان صحت

۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۴۶۷—لفٹننٹ کرنل ایچ-ایم میکنزی صاحب آئی-ایم ایس ڈپٹی سینیٹری کمشنر پنجاب نے لفٹننٹ کرنل ڈبلیو-ایچ سی فورسٹر صاحب آئی-ایم-ایس کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوئے ۱۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر عہدہ سینیٹری کمشنر پنجاب کا اهتمام لیا۔

نمبر ۱۰۴۶۸—خان صاحب ڈاکٹر کے-اے رحمان صاحب ایڈیشنل ڈپٹی سینیٹری کمشنر پنجاب نے اپنے کام کے علاوہ لفٹننٹ کرنل میکنزی صاحب کی جگہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر عہدہ ڈپٹی سینیٹری کمشنر پنجاب و پروفیسر هائیجین کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کا اهتمام لیا۔

۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۷۹۷—مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کیگئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل ڈبلیو-ایچ سی فورسٹر صاحب آئی-ایم-ایس-	قائم مقام کمشنر حفظان صحت پنجاب-	۸ ماہ ...	۳ ماہ اور ۱۶ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۴ ماہ اور ۱۴ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲، ۲۶۰، ۲۷۳ اور ۳۰۱ (ب) اور ۳۰۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ع-	

۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۰۵۵—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل فتح آباد

ضلع رهتک—تحصیل هائے رهتک و گوهانہ و قصبہ روهتک۔

ضلع گوجرانوالہ—قصبات وزیر آباد-حافظ آباد و گوجرانوالہ و تحصیل هائے حافظ آباد و وزیر آباد۔

ضلع شیخوپورہ—تحصیل هائے خانقاہ ڈوگران و شرقپور و قصبہ ننکانہ۔

ضلع گجرات—تحصیل پھالیہ—

ضلع راولپنڈی—شہر و تحصیل راولپنڈی۔

ضلع اٹک—تحصیل تلہ گنگ۔

ضلع منٹگمری—تحصیل و قصبہ اوکاڑہ۔

ضلع لائل پور—تحصیل جڑانوالہ۔

ضلع ملتان—قصبہ ملتان و تحصیل خانیوال۔

ریاستہائے دیسی —
ریاست پٹیالہ۔
ریاست جیند۔
ریاست کپورتھلہ۔

دستخط — فضل حسین
وزیر تعلیم۔

دستخط — ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

رجسٹری

۴-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۷۲۲ — ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا پادری سنڈو مسیح متعلقہ امریکن یونائیٹڈ پریسبیٹیرین مشن لائل پور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط — فضل حسین۔
وزیر تعلیم

دستخط — ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۷۷ — جے۔ایچ جانسٹن صاحب اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کو ۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء قبل دوپہر سے ۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر تک اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

دستخط — ہرکشن لال
وزیر زراعت۔

دستخط — اے۔ایس مونٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹۹ جی — چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی گھوڑا گلی بازار میل نمبر ۳۲ تریٹ مری روڈ پر مجہول الکیفیت کوٹہ کو ہٹانے کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
راولپنڈی ...	مری ..	گھوڑا گلی ...	۰٫۲۰۸	شمال—دوکانات باوا نہالا ... جنوب—مری بروری کمپنی و اراضی ملکیتی صیغہ تعمیرات سرکاری۔ مشرق—مری بروری کمپنی و اراضی ملکیتی صیغہ تعمیرات سرکاری۔ مغرب—ٹرنک مری روڈ ...	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰٫۰۲۵	شمال—ٹرنک مری روڈ ... جنوب—اراضی مری بروری کمپنی مشرق—دوکانات گنگو وغیرہ ... مغرب—دوکانات باوا نہالا ...	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰٫۰۰۶	شمال—ٹرنک مری روڈ ... جنوب—اراضی مری بروری کمپنی مشرق—دوکان رام چند ... مغرب—دوکان باوا نہالا وغیرہ ...	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر پراونشل ڈویژن راولپنڈی اور ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی۔
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰٫۰۰۶	شمال—ٹرنک مری روڈ ... جنوب—اراضی مری بروری کمپنی مشرق—فقیر چند وغیرہ ... مغرب—گانگو وغیرہ ...	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰٫۰۰۶	شمال—ٹرنک مری روڈ ... جنوب—اراضی مری بروری کمپنی مشرق—سوہنڈو وغیرہ کی دوکان مغرب—رام چند وغیرہ کی دوکان	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰٫۰۰۶	شمال—ٹرنک مری روڈ ... جنوب—مری بروری کمپنی ... مشرق—باوا نہالا کی دوکان ... مغرب—فقیر چند وغیرہ کی دوکان۔	

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
راولپنڈی...	مری ...	کھوڑا گلی...	۰۰۰۲۵	شمال—ٹریٹ مری روڈ ... جنوب—مری بروری کمپنی ... مشرق—مسمات اچھری وغیرہ کی دوکان- مغرب—سوہاو وغیرہ کی دوکان ...	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر پراونشل ڈویژن راولپنڈی اور ڈپٹی کمشنر-ضلع راولپنڈی واقع راولپنڈی-
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰۰۰۱۳	شمال—ٹریٹ مری روڈ ... جنوب—مری بروری کمپنی ... مشرق—رام چند وغیرہ کی دوکان مغرب—باوا انہالا وغیرہ کی دوکان	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰۰۰۱۲	شمال—ٹریٹ مری روڈ ... جنوب—مری بروری کمپنی ... مشرق—دیالی شاہ وغیرہ کی دوکان مغرب—مسمات اچھری وغیرہ کی دوکان-	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۰۰۰۱۳	شمال—ٹریٹ مری روڈ ... جنوب—مری بروری کمپنی ... مشرق—بہمن وغیرہ کی دوکان ... مغرب—رام چند وغیرہ کی دوکان...	

دستخط—اے-ایس منٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبۂ عمارات و سڑکہائے-

صیغہ پولیس

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۷۹۷—۲-۱۳-الف-۲۱—جی-جی-بی اکبور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس عہدہ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کے فرائض کا اہتمام ترک کرنے پر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع شاہ پور (سرگودھا) مقرر کئے گئے جہاں انہوں نے سی-اے میکفرسن صاحب کو سبکدوش کرکے ۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

نمبر ب-۷۹۸—جی-جی-بی آکبور صاحب سے سبکدوش ہونے پر سی-اے میکفرسن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس امرتسر مقرر ہوئے جہاں انہوں نے ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر اے-ایچ واکر صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

نمبر ب-۷۷۰-۵-۱۸-الف-۱-اے-ایچ ولکن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۶ مارچ سنه ۱۹۲۱ع سے پنشن یاب ہونے سے پیشتر ۲ ماہ اور ۱۹ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۵ ماہ اور ۱۴ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۳ ماہ اور ۲۶ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنه ۱۹۱۹ع عطا ہوئی-

نمبر ب-۷۸۶-۲-۱۵-۲۱-ای-ایچ ہالینڈز صاحب انسپکٹر پولیس درجہ اول عارضی بااستقلال ملحقہ جمعیت پولیس بلوچستان میں عارضی فوجی کام سے واپس آنے پر یکم جون سنه ۱۹۲۰ع قبل دوپہر سے بلوچستان میں عارضی ڈپٹی-سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم مقرر ہوئے اور اون کو تاریخ مذکور سے ۴ ماہ اور ۱۴ دن کی رعایتی رخصت عطا ہوئی-

اشتہار نمبر ۲۲۷۴-۴-۱۵-۲۰-مورخہ ۲۵ نومبر سنه ۱۹۲۰ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-

نمبر ب-۷۸۷-۴-۱۵-۲۱-ای-ہالینڈز صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم بلوچستان کو یکم جون سنه ۱۹۲۰ع قبل دوپہر سے ۴ ماہ اور ۱۴ دن کی رعایتی رخصت عطا ہونے کے باعث ایم-اقبال دین صاحب انسپکٹر درجہ دوم تاریخ مذکور سے بطور قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم مقرر ہوئے-

یکم اپریل سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۷۹۱-۸-۹-ج-۲۱-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر آر-ڈی سپینسر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ۲۸-اگست سے ۲۱-اکتوبر سنه ۱۹۲۱ع تک زیر دفعہ ۳۵۹ مجموعہ قواعد ملازمت سول توسیع ملازمت عطا فرماتے ہیں-

نمبر ب-۷۹۳-۷-۱۸-الف-۲۱-آر-ڈی سپینسر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو پنشن یابی سے پیشتر ۲۲-اپریل سنه ۱۹۲۱ع سے ۴ ماہ اور ۸ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۱ ماہ اور ۲۲ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶-الف-مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنه ۱۹۱۹ع عطا ہوئی-

نمبر ب-۷۹۵-۲۱-۱۴-الف-۲۰-ایف-ایم-اے بھٹی صاحب او-بی-ای سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۳ فروری سنه ۱۹۲۱ع قبل دوپہر سے پنشن یابی سے پیشتر ۵ ماہ اور ۲۹ دن کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنه ۱۹۱۹ع عطا ہوئی-

دستخط-سی-جی-ڈی فوکرھو
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۳۱ مارچ سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۷۴۳-ای-آئی-جے-ڈبلیو گلمن صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر حلقہ ڈیرہ جات کو ۱۲-اپریل سنه ۱۹۲۱ع یا ما بعد تاریخ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنه ۱۹۱۹ع عطا ہوئی-

۴-اپریل سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۰۱۵-ای-آئی-جے-ایچ فلیچر صاحب ایم-سی اسسٹنٹ اکزکٹو انجینیر سیکریٹری ایٹ شعبہ آبپاشی پنجاب سے ڈویژن رسول نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہو گئے-وہ اون الذکر مقام سے ۷ مارچ سنه ۱۹۲۱ع کو قبل دو پہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں تاریخ مذکور کو بعد دوپہر حاضر ہو گئے-

۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۰۲-ای-آئی—معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل شعبہ آبپاشی پنجاب کے عملہ سپیریر ریوینیو میں تاریخ مصرحہ ذیل سے مندرجہ ذیل ترقیاں منظور فرماتے ہیں :—

نام	ڈویژن جس میں متعین ہیں۔	موجودہ درجہ	درجہ جس میں ترقی دیگئی۔	ترقی کی نوعیت	تاریخ ترقی	کیفیت
گورکند سنگھ صاحب۔	ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب۔	ڈپٹی کلکٹر درجہ سوم	ڈپٹی کلکٹر درجہ دوم	مستقل ...	۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء۔	
شیو ٹھاکر صاحب	ڈویژن بلوکی نہر لوئر باری دوآب۔	عارضی ڈپٹی کلکٹر ..	ڈپٹی کلکٹر درجہ سوم	مستقل (متعاقباً)	ایضاً۔	
سانت سنگھ ابرا	ڈویژن ۱ نہر ستلج انہار طغیانی۔	ضلعدار درجہ اول	عارضی ڈپٹی کلکٹر ...	عارضی ...	یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔	

نمبر ۲۵۰۷-ای-آئی—پنڈت اننت رام صاحب متعینی ڈپٹی کلکٹر متعینہ گجرات ڈویژن نہر اپر جہلم ۲۸- اگست سنہ ۱۹۱۷ء سے اپنے عہدہ بطور ڈپٹی کلکٹر درجہ سوم میں مستقل کئے گئے۔

۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۸۳-ای-آئی—میاں اقبال حسین صاحب اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر ڈویژن پہالیہ نہر اپر جہلم سے ڈویژن جھنگ حلقہ لوئر چناب مغربی کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر دستبردار ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوکر ای-ایس لنڈائی صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے۔ ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۵۸۵-ای آئی—ای-ایس لنڈلے صاحب ایگزیکٹو انجینئر متعینہ جھنگ ڈویژن حلقہ لوئر چناب مغربی کو ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء سے ۱ ماہ اور ۲۹ دن کی رعائتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ۵ ماہ اور ایک دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۷ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۳ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۳۳۶-ای-آئی و نمبر ۱۹۲۸-ای-آئی-مورخہ علے الترتیب ۱۹ فروری سنہ ۱۹۲۱ء و ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

دستخط—ایف۔ ٹی برجس

قائمقام سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری—شعبہ آبپاشی

۷۵ سی ایس—۵۰۰—۱۸-۴-۱۹۲۱—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۵] لاہور — ۱۵-اپریل (مجریہ ۲۲-اپریل) سنہ ۱۹۲۱ع — یوم جمعہ . [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

ضمیمہ سوم

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۷۰۸—آنریبل مسٹر جسٹس سکاٹ سمتھ کو یکم اپریل سے ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۲۱ع تک (بشمول ہردو یوم) فرلو عطا ہونے پر ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۵ع (سن جلوس ۵ و ۶ جارج پنجم باب ۶۱) کی دفعہ ۱۰۵ کی ذیلی دفعہ (۲) کے احکام کے بموجب مسٹر جسٹس اے-ای مارٹینیو آئی-سی-ایس کو آنریبل مسٹر جسٹس سکاٹ سمتھ کی عدم موجودگی کے دوران میں یا تا صدور احکام ثانی قائمقام جج ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور مقرر فرماتے ہیں-

نمبر ۱۱۷۰۹—مسٹر جسٹس اے-ای مارٹینیو آئی-سی-ایس نے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر بطور قائمقام جج ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور اپنے فرائض کا اہتمام لیا-

۱۳-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۷۲۹—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی اوجاگر سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک-	سب ڈویژنل افسر رہتک-	...	۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع-	ایس-ایل سہل صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
میجر جے-کے ائولس صاحب	...	مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی-	...	۱۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع-	میجر ڈی-بی چیسنی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
ڈبلیو جی ہربرٹ فرتھ صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی-	اسسٹنٹ-سپرنٹنڈنٹ ریاستہائے کوہستان شملہ-	...	۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع-	ایچ-ایم کووس صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱ کیمپبل صاحب ...	ڈسٹرکٹ سشن جج	...	گوجرانوالہ ...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آنے پر رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب وڈھوا کو سبکدوش کرے جو ضلع ملتان کو واپس جاکر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج متعین ہونگے۔
لفٹنٹ کرنل ایف-ایس نکولس صاحب۔	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج جالندھر۔	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج امرتسر۔	..	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	اے-ایچ براشر صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہونگے سبکدوش کرے۔
ڈی-ایم-جی آگلیوی صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	سب ڈویژنل افسر قصور۔	...	۳-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس آنے پر بی مارسڈن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
جی-ایچ ہیرس صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر۔	...	لاہور ...	۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	رخصت سے واپس بلائے جانے پر جے-اے کیو صاحب کو سبکدوش کرے جو اضلاع لاہور شیخوپورہ اور گوجرانوالہ کے لئے خاص مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔
خان صاحب منشی رحیم بخش صاحب۔	ایضاً ...	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج لدھیانہ۔	...	۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	رائے بہادر مصر جوالا سہائے صاحب کو سبکدوش کرے جو ملازمت سے پنشنیاب ہوئے ہیں۔
لالہ بشمبر دیال سلگہ صاحب۔	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سیکریٹریٹ واقعہ لاہور۔	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مردم شماری کرنال۔	...	۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	
رائے صاحب پنڈت برجبھو دیال صاحب۔	پلیڈر ...	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	راولپنڈی ...	۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	

رخصت

۱۳-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۷۲۷ – مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
آر-اے میلچیوز صاحب	قائمقام سیٹلمنٹ اسسٹنٹ سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔	۴ دن ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔	
خان عبدالحمید خان صاحب۔	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ۔	۲ ماہ ...	۱ ماہ اور ۱۳ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں غیر معمولی فرلو بلاتنخواہ زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۴۲ (الف) و ۳۲۰ (ب) (۲) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع۔ (بعد دوپہر)۔	
خواجہ سراج الدین صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور۔	۴ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع۔	۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	
ایم-ایم گروس صاحب	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ریاستہائے کوہستانی و جج عدالت ہائے خفیفہ شملہ۔	۸ ماہ ...	۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۵ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع۔	
سید احمد حسین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و پراونشل اسسٹنٹ صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب لاہور۔	۱½ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع۔	۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
اسے-ایچ برینشر صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج امرتسر-	۵ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۷۸ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی-ایس-آر- مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ء-	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء-	

[طبع سوم]

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۸۳۸— مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ہائے و اوقات مصرحہ ذیل پر ٹاؤن ہال لاہور میں منعقد ہونگے۔ مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کیلئے امتحان دینے والے اشخاص امتحان کے متعلق اون قواعد کو ملاحظہ کریں جو امتحانات کے متعلق ہیں اور جو ہر امتحان کے آگے درج کئے گئے ہیں :—

تاریخ ہائے اور اوقات		امتحان صیغہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۳۳-س مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ع)۔	مجسٹریٹان جوڈیشل و اسسٹنٹ مجسٹریٹان جوڈیشل کا امتحان سرشتہ (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰۵۹-جوڈیشل مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع)۔	تحصیلداران کا امتحان سرشتہ (دیکھو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کا سٹینڈنگ آرڈر نمبر ۱۲ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳-س مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ع)۔	ملصقان کا امتحان سرشتہ (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اول جزو ہفتم طبع دوم باب سوم دفعہ ۲۵ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳-س مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ع)۔	امیدواران عہدہ مجسٹریٹان جوڈیشل کا ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۰۵۹-جوڈیشل مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع)۔	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعمیرات سرکاری (دیکھو اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۲۰۹۳-جنرل مورخہ ۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ع و اشتہار صیغہ آبپاشی نمبری ۱۹۸۴-س مورخہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع)۔	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعلیم (دیکھو اشتہار صیغہ تعلیم نمبری ۲۷۵-ص مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۰۸ع)۔	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۹-م مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ع)۔	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ جنگل۔	امتحان افسران صیغہ برائے بغرض اضافہ اختیارات مجسٹریٹی (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ سول نمبری ۲۲۸۸-ص مورخہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۱۴ع)۔	امتحان امتحانی سب انسپکٹران آبکاری۔
۲ مئی سنہ ۱۹۲۱ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	...	...	...	...	...	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری
۲ مئی سنہ ۱۹۲۱ع	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)۔	...	...	...	...	...	قوانین صاحب کا دستور العمل بندوبست۔	ایکٹ ہائے آبکاری و افیون۔
۳ مئی سنہ ۱۹۲۱ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	...	...	...	...	...	قانون فوجداری	...

۳ مئی سنہ ۱۹۲۱ع۔	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	...	...	...	...	...	...	...
۴ مئی سنہ ۱۹۲۱ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ اول۔	...	قانون مال پرچہ اول۔	قانون مال پرچہ اول۔	شق (الف)	...	...	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ دوم۔	مال ...	قانون مال پرچہ دوم۔	قانون مال پرچہ دوم۔	شق (ب)	...	...	...	...	...	...
۵ مئی سنہ ۱۹۲۱ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ ... قانون چھاؤنی ...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج)	...	ہندوستانی پرچہ اول۔	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	زبان (اردو) ...	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو۔	مساحت پٹواریان	...	...	اردو ...	ہندوستانی پرچہ دوم۔	...	...	...	...
۶ مئی سنہ ۱۹۲۱ع	۱۰ بجے قبل دوپہر	زبان (پنجابی)	...	...	...	...	پنجابی ...	...	پنجابی ...	پنجابی	...	...

۲—اون جملہ اشخاص سے جن کے لئے امتحان دینا ضروری ہو امتحان میں شریک ہونیکی توقع کی جاتی ہے جن اشخاص کا ارادہ امتحان میں شریک ہونیکا ہو اون کو چاہئے کہ (تاوقتیکہ اون کو صریحاً کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائیگا) سیکریٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سیکریٹریٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دیں اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی خدمت میں ارسال کریں۔

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جن میں پہلے امتحان پاس کر لیا ہو اون کی تائید میں گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہئے۔	مضامین یا شق ہائے جن میں امید وار شریک ہوگا۔	آیا امید وار اپنے جوابات انگریزی میں لکھے گا یا اردو میں۔

۳—جن اشخاص کو صاحبان فائنل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ پنجاب نے بطور مستحق امید واران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کر لیا ہو اون کو چاہئے کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکیٹ عطا کردہ صاحبان فائنانشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) ہمراہ اس امر کے پیش کریں کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ امید وار ہیں۔

۴—جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہوسکیں تو اون کو لازم ہے کہ وہ امتحان میں شامل نہ ہوسکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سیکریٹری کو بروقت دیں اور اگر اون کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو تو اون کو چاہئے کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکیٹ اپنے اعلیٰ افسران کی خدمت میں پیش کریں۔

۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۵۵۰—بحوالہ اشتہار نمبری ۷۲۵۰—مورخہ ۹۶ مارچ سنہ ۱۹۲۰ع صوبیدار بھو نام سنگھ صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از رو ئے قاعدہ ۱۳ - منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ ج - مورخہ ۹ - اگست سنہ ۱۹۱۵ع پیش کر دیا ہے۔

اختیارات

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۳۰۳—الف—مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب بھائی اوجاگر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع انبالہ کی سب ڈویژن روپڑ کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۷۳۰۴—ب—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷—مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بھائی اوجاگر سنگھ صاحب سب ڈویژنل افسر روپڑ کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر روہتک رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۸۷۱۱-الف-میجر جے-کے فولس صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی کسولی ضلع انبالہ اور چھاؤنی ہائے ڈگشاہی و سولن و سوباتھو ضلع شملہ کی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

۲-زیر احکام دفعہ مذکورہ ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۸۷۱۱-ب-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب میجر کے-ایس فولس صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۸۷۱۱-ج-میجر جے-کے فولس صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی کو ان جرائم سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۰۰ میں کی گئی ہے۔ یہ اختیارات ضلع شملہ میں اور چھاؤنی کسولی ضلع انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۸۷۱۱-د-میجر جے کے فولس صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۲ اور ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع (ایکٹ چھاؤنی ہائے) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاؤنی کسولی کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

نمبر ۸۷۱۱-ہ-بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر میجر جے-کے فولس صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی کو چھاؤنی کسولی ضلع انبالہ اور چھاؤنی ہائے ڈگشاہی و سولن و سوباتھو ضلع شملہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک افسر مذکور مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۳۸۵-الف-لفٹننٹ کرنل ایف سی نکولس صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن امرتسر کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۱۰۳۸۵-ب-لفٹننٹ کرنل ایف-سی نکولس صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی امرتسر کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

۴-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۶۱-الف-سی-ایم-جی آگلوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۰۷۱-ب-سی-ایم-جی آگلوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سی-ایم-جی آگلوی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ب-سی-ایم-جی آگلیوی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ج-سی-ایم-جی آگلیوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر ان جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-د-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب سی-ایم-جی آگلیوی صاحب ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کے اهتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ہ-بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۷-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل-سی-ایم-جی آگلیوی صاحب سب ڈویژنل افسر قصور ضلع لاہور کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں یہ اختیارات آگلیوی صاحب کی طرف سے ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-و-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۲۷ کی ذیلی دفعات (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں سی-ایم-جی آگلیوی صاحب سب ڈویژنل افسر قصور ضلع لاہور کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی سماعت و فیصل کرنیکے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار هذا تفویض فرماتے ہیں سی-ایم-جی آگلیوی صاحب ان اختیارات کو ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ز-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۱۰۵ کی ذیلی دفعات (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں سی-ایم-جی آگلیوی صاحب سب ڈویژنل افسر قصور ضلع لاہور کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی اپیلوں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار هذا تفویض فرماتے ہیں آگلیوی صاحب ان اختیارات کو ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ح-بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲-(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سی-ایم-جی آگلیوی صاحب سب ڈویژنل افسر قصور کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار هذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رهیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر قصور رہے یا جب تک کہوہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ط-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں-سی-ایم-جی آگلیوی صاحب سب ڈویژنل افسر قصور کو

وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ٢ میں کیگئی ہے :—

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
١	٢
ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ٥ مصدرہ سنہ ١٩١٢ع کی دفعہ ٣۔	زیر دفعہ ١٧—تبادلات کو منظور کرنا۔ زیر دفعہ ٢٠ (ج) جانشین مقرر کرنیکا اختیار دینا اگر وارث موجود نہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو۔ زیر دفعہ ٢٣ (الف) تاوان عائد کرنا جو ١٠٠ روپیہ سے زائد نہو۔ زیر دفعہ ٢٥—مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ٢٦—اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لئے دیگئی ہو تعمیرشدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور اون کا معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ٣٢—بلا حقوق قبضہ کرنیوالے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا۔ زیر دفعہ ٣٣—انتقالات کی اجازت دینا۔ زیر دفعہ ٣٤—متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (١) و (٢) و (٣)۔ مندرجہ بالا اختیارات نو آبادی چونیاں—ضلع لاہور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔
ایکٹ حصول اراضی نمبر ١ سنہ ١٨٩٤ع کی دفعہ ٣ (ج)۔	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے۔
ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ١٨٨٧ع کی دفعہ ٢٧ کی ماتحتی دفعات (١) و (٢)۔	جملہ اختیارات کلکٹر زیر ایکٹ مذکور (بجز باب ششم—ایکٹ مذکور)۔
ایکٹ دخل کاری پنجاب سنہ ١٨٨٧ع کی دفعہ ١٠٥ کی تحتی دفعات (١)،(٢)۔	جملہ اختیارات کلکٹر زیر ایکٹ مذکور۔
ایکٹ قرضہ جات ترقی اراضی نمبر ١٩ — مصدرہ سنہ ١٨٨٣ع کی دفعہ ٣	کلکٹر کے جملہ فرائض زیر ایکٹ مذکور بجا لانے کے لئے۔
ایکٹ نمبر ٣ سنہ ١٨٩٣ع (ایکٹ مزارعان سرکار پنجاب) کی دفعہ ٢۔	ایکٹ مذکور کے بموجب جملہ فرائض صاحب ڈپٹی کمشنر انجام دینے کے لئے۔
ایکٹ نمبر ٦ سنہ ١٨٧٨ع ایکٹ دفینہ ہند کی دفعہ ٣۔	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے جملہ اختیارات بجا لانے کے لئے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ی- پی-مارسڈن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع میونسپلٹی ڈلہوزی کی حدود کے اندر اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جو ایکٹ میونسپل-پولیس-جنگل اور امتناع بیرحمی جانوران کے تحت میں آتے ہوں۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ک-پی-مارسڈن صاحب اسسٹنٹ کمشنر ڈلہوزی و مجسٹریٹ درجہ اول کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جو چھاؤنی بالون میں اور سڑک پٹھانکوٹ-ڈلہوزی پر ایکٹ امتناع بیرحمی جانوران کی تحت میں سرزد ہوں۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ل-پی-مارسڈن صاحب اسسٹنٹ کمشنر ڈلہوزی ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب فوجی چھاؤنی ڈلہوزی کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جن کی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو۔

نمبر ۱۰۶۷۱-م-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب پی-مارسڈن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع گورداسپور کی سب ڈویژن ڈلہوزی کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۱۰۶۷۱-ن-بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پی-مارسڈن صاحب سب ڈویژنل افسر ڈلہوزی کو ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر کالکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر ڈلہوزی رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۷۹۴-الف-خانصاحب منشی رحیم بخش صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لدھیانہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۱۰۷۹۴-ب-خانصاحب منشی رحیم بخش صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی لدھیانہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۹۴۲-ا-لالہ منشی رام چند صاحب عارضی انجنیئر متعینہ ملوکی ڈویژن اپر باری دوآب کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے جو ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں۔

۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۱۰۶-بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعات ۲۱ و ۳۱ - ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل صاحب ڈسٹرکٹ جج دہلی کو اون کے عہدہ کے لحاظ سے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ع سے ایڈیشنل جج ضلع روہتک مقرر فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ صاحب ایڈیشنل جج مذکور مقدمات کے تصفیہ کے لئے دہلی میں یا روہتک میں اجلاس کرینگے۔

نمبر ۱۱۲۲۵-الف-رائے صاحب پنڈت برج دیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۲۵ ا-ب-پنڈت دینو دیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸ ضمنی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوالی راولپنڈی کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ پنڈت دینو دیال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۲۵۱-لالہ راج بنسی لال صاحب عارضی انجینئر متعینہ مظفرگڑھ ڈویژن نہر طغیانی حلقہ ڈیرہ جات کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے جو ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً بطور سب ڈویژنل افسر تعینات کئے جائیں۔

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۵۵۱-بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار بہادر خان صاحب ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری با اہتمام نظم و نسق انکم ٹیکس ضلع منٹگمری کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (بہ استثنا و شرط دوم) و ۲۰ و ۲۳ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوسوقت نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور ضلع منٹگمری سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۱۳-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۷۳۷-چودھری علی اکبر خان صاحب ایم-بی-ای مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع اٹک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۱۷۳۹-بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان فیض محمد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر با اہتمام نظم و نسق انکم ٹیکس ضلع ڈیرہ غازیخان کو ضلع ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (بہ استثنا و شرط دوم) و ۲۰ و ۲۳ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوسوقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور ضلع ڈیرہ غازیخان سے متعلق رہے یا جبتک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۱۷۴۱-پنڈت جرانجی لال صاحب عارضی انجینئر متعینہ دہلی ڈویژن نہر جمن غربی کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے جو ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً بطور سب ڈویژنل افسر تعینات کئے جائیں۔

دستخط-سی-ایم-کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

نمبر ۱۱۴۳۵- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ بہکر میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس رونگے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۲۱۸۲۳- مورخہ ۹ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ع -تہانہ بہکر ضلع میانوالی کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۱-حاصاحب ملک لعل خان پادار کوٹلہ جام-بجائے ملک محمد بخش متوفی-

۲-رسالدار میجر خان بہادر سودار خان-

نمبر ۱۱۴۴۵-اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۱۵- مورخہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع میں " لالہ بشن نوائن " کی بجائے " لالہ وشن نوائن " پڑھو-

عام

نمبر ۱۱۱۷۷-مندرجہ ذیل اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے :-

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم-
مقام لاہور

دستخط-ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-مضامین منتقل شدہ-

مورخہ ۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع-

سکہوں کے گوردواروں اور مندروں کے مسودہ قانون کے متعلق منتخب کمیٹی کی رپورٹ-

ہم ممبران منتخب کمیٹی نے مسودہ قانون مذکور پر قواعد کے مطابق غور کی ہے اور ہم حسب ذیل رپورٹ پیش کرتے ہیں :-

۱-تمہید-تمہید میں ہم نے رفع اشتباہ کی خاطر لفظ " گردوارہ " سے پہلے رفع شک کے لئے لفظ " سکہہ " ایزاد کردیا ہے-

۲-دفعہ ۲ میں ہم اُن گوردواروں اور مندروں کی تخصیص کرنے کے لئے جو سکہوں سے متعلق ہیں اصطلاحات " گوردوارہ ہائے " و " مندروں " کی تعریفات ایزاد کرتے ہیں-ہم تجویز کرتے ہیں کہ دفعہ ۲ میں حسب ذیل تعریفات ایزاد کی جائیں :-

" گوردوارہ " سے مراد سکہوں کی کوئی ایسی عام عبادت کی جگہہ ہے جو سکہوں کے دس گوروؤں میں سے کسی ایک نے اون میں سے کسی کی یادگار میں یا کسی ایسے واقعہ کی یادگار میں تعمیر کی گئی ہو جو ان دس گروؤں میں سے کسی ایک کی زندگی میں رونما ہوا ہو-

" مندر " سے مراد سکہوں کی کوئی ایسی عام عبادت کی جگہہ ہے جو کسی سکہہ شہید یا سنت کی یادگار میں تعمیر کی گئی ہو-

۳-دفعہ ۳ میں ہم نے پہلی سطر میں الفاظ " لوکل گورنمنٹ کا " کے بعد الفاظ " تحقیقات کرنے پر " ایزاد کئے ہیں-نیز ہم نے اس فقرہ میں سے الفاظ " یا اوس کے متعلق کسی مذہبی یا خیراتی غرض یا رسم یا رواج کی بجا آوری کے بارہ میں " حذف کردئے ہیں - کیونکہ خیال ہے کہ ان الفاظ کے قائم رہنے سے لوگوں میں یہہ شبہہ پیدا ہو جائیگا کہ گورنمنٹ لوگوں کے مذہبی عقائد میں دست اندازی کرنے لگی ہے

۴-دفعہ ۴ میں ہم نے حکم کو لازمی قرار دینے کے لئے الفاظ " کے لئے جائز ہوگا " کی جگہہ الفاظ " کو لازم ہوگا " ثبت کئے ہیں-

۵--دفعہ ۵--ہم نے بہلاکت موجودہ دفعہ ۵ کو کلہم حذف کردیا ہے اور اوس کی جگہہ حسب ذیل دفعہ ثبت کی ہے :--

دفعہ ۵--(۱) بورڈ لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مقرر کریگی اور وہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا :--

۱--ایک غیر سکہہ جس کو لوکل گورنمنٹ بطور پریذیڈنٹ مقرر کریگی-

۲--ایک سکہہ جسکو لوکل گورنمنٹ مقرر کریگی-

۳--دو سکہہ اصحاب جن کو لوکل گورنمنٹ آٹہہ اصحاب کی اوس جماعت میں سے منتخب کریگی جس کو کونسل واضع آئین و قوانین کے سکہہ ممبروں کا جز و غالب تجویز کریگا-

(۲) کسی کمشنر کی موت-استعفا-ناقابلیت یا علیحدگی کی وجہ سے بورڈ میں کوئی اسامی خالی ہونے پر لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اسامی مذکور کو پر کرنے کی غرض سے کسی ایسے دیگر شخص کو مقرر کریگی جس میں وہی قابلیتین موجود ہوں جو کمشنر مذکور میں تہیں-

(۳) دونوں کے مساوی ہونے کی صورت میں پریذیڈنٹ کو ووٹ ثانی یا فیصلہ کن ووٹ دینیکا حق ہوگا-ہم اس تبدیلی کو اس واسطے ضروری خیال کرتے ہیں کہ بورڈ میں مختلف مفاد کی نیابت کی گنجائش رہ سکے-

۶--دفعہ ۶--ہم نے تین سال کی میعاد کو دو سال میں بدل دیا ہے-

۷--دفعہ ۹ (۲)--ہم نے جزوا اوس تبدیلی کے لحاظ سے جو دفعہ ۵ میں کی گئی ہے الفاظ " تابع " اور " کمشنروں " کے درمیان الفاظ " پریذیڈنٹ کے سوا " ایزاد کر دئے ہیں-

۸--دفعہ ۱۴--ہم نے دفعہ ۱۴ میں الفاظ " ایسے کاغذات و حسابات " کے بعد الفاظ " ایسے طریق میں شائع کئے جائینگے جو تجویز کیا جائے اور وہ " ایزاد کئے ہیں تا کہ عوام کو حساب کتاب کی حالت کے متعلق زیادہ پورے طور پر واقفیت حاصل ہو سکے-

۹--دفعہ ۱۶ (۱)-ہم نے دفعہ ہذا کی شرط میں الفاظ " اعلان زیر دفعہ ۳ کی منسوخی پر " کے بجائے الفاظ " اعلان زیر دفعہ ۳ کے ساقط الاثر ہوجانے پر " ثبت کئے ہیں-اور نیز ہم نے الفاظ " اعلان مذکور کی منسوخی سے " کی جگہہ الفاظ " اوس تاریخ سے جس سے اعلان مذکور ساقط الاثر ہو جائیگا " ثبت کئے ہیں کیونکہ نفس مسودہ میں منسوخی کا حکم درج نہیں ہے-

۱۰--دفعہ ۱۸ (۱) (۲)--ہم نے اُن عرضداشتوں کے لحاظ سے جو ہمیں موصول ہوئی ہیں لفظ " مہنت " کے بعد لفظ " گرنتھیوں " ایزاد کیا ہے-

۱۱--دفعہ ۲۰ (۲) (ہ)--دفعہ ۱۴ کے جدید حکم کی تعمیل کی غرض سے ہم نے ضمن (ہ) کے آخیر میں الفاظ " اور اُن کی اشاعت کا طریق " ایزاد کئے ہیں--

مسودہ قانون ہذا پنجاب گزٹ کی انگریزی اشاعت-مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع اور اُردو اشاعت مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع میں شائع ہوا ہے-ہماری رائے میں جو تبدیلیاں مسودہ قانون میں کی گئی ہیں بلحاظ نوعیت ایسی ہیں کہ مسودہ مذکور کی مکرر اشاعت کی ضرورت نہیں-

فضل حسین-

ایچ-جے مینارڈ-

سندر سنگہ-

ہرکشن لال-

* مہتاب سنگہ-

* ہرنام سنگھ-

ہر دت سنگھ-

محرم علي چشتي-

تي-بي ایلس-

† نرندرا ناتھ-

‡ گنپت رائے-

* کرتار سنگھ-

* دسوندھا سنگھ-

لاہور

مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع-

اختلافي نوٹ

*۱- گوردوارے اور مندر جیسے کہ انکي ترمیم شدہ مسودہ قانون مین تعریف کي گئي ہے ظاہرا طور پر سکہوں کے قدس مقامات مین - اور اس حیثیت سے کم از کم اصول کے لحاظ سے سکہہ پنتھہ کے زیر انتظام ہین-یہہ اصول قانون اور انصاف کے لحاظ سے نہایت ہي صحیح ہے اور اس کي کوئي وجہ معلوم نہین ہوتي کہ یہہ مسودہ قانون کیون اس اصول پر مبني نہ ہو-اس بنیادي اصول کو ابہي سے نظر انداز کر دینا اور اوسکو تسلیم کرنے کا فیصلہ کمشنر صاحبان کي رپورٹ پر چہوڑنا ہمارے قانون کے صحیح اصولون کي خلاف ورزي ہوگا-سکہہ کسي طرح بہي ایسي تحقیقات سے مطمئن نہین ہو سکتے اگر اسکا مدعا اونکے اپنے مقدس مقامات عبادت کے انتظام کا حصول نہین ہے-اس مسودہ قانون کے منشاء ہي کے فوت ہو جانے کا ڈر ہے کیونکہ اس مین اس اصل اصول کو داخل نہین کیا گیا -

۲-سکہہ نہایت سر گرمي سے مصروف کر رہے ہین اور اس مین ہم بہي متفق ہین کہ بورڈ کے تمام اراکین سکہہ قوم مین سے ہون-جن کو لیجسلٹیو کونسل کے سکہہ اراکین ہي منتخب یا نامزد کرین-تاہم ہم نے چار و نا چار اس امر پر اتفاق کر لیا ہے کہ بورڈ کا نظام ترکیبي جیسے کہ ترمیم شدہ مسودہ قانون مین مندرج ہے منظور کر لین -اس امید پر کہ وہ سکہہ ممبر جس کو گورنمنٹ تحتي دفعہ ۲ کے ماتحت نامزد کریگي ایسا نہ ہوگا جس کے خیالات اوس مذہبي اصلاح کے مخالف ہون جو اس وقت سکہون مین موجود ہے-ہم اس نکتہ پر اپني رائے کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجہتے ہین کیونکہ اس قانون کي کامیابي یا نا کامیابی کلیتاً بورڈ کے نظام ترکیبي پر منحصر ہے-

ہم مسودہ قانون کے اس حکم کے بوجوہات ذیل مخالف ہین کہ کمشنرون اور ان کے عملے کے مواجبات گرد وارون کے سرمایہ سے ادا کئے جائیں :-

(الف) کہ جو روپیہ محض مذہبي و خیراتي اغراض کے لئے مقصود ہو اوسکو کسي اور طریق مین صرف نہین کرنا چاہئے-

(ب) کہ کوئي سکہہ کمشنر رضا مند نہین ہوگا کہ اوسے مقدس جائداد کي آمدني و مذہبي چڑہاوٗون مین سے تنخواہ دیجائے-

مہتاب سنگھ-
ہرنام سنگھ-
کرتار سنگھ-
دسوندھا سنگھ-

لاہور

مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع-

† میں نے اُس منتخب کمیٹی میں جو ایک ایسے مسودہ پر غور کرنے کے لئے مقرر ہوئی تھی جس کے اصولوں ہی سے مجھے اختلاف تھا صرف اس غرض سے کام کرنیکی رضامندی ظاہر کی تھی کہ مجھے یہہ اُمید تھی کہ منتخب کمیٹی میں آنکو تبدیل کرالونگا۔جیسا کہ مجھے اندیشہ تھا یہہ اُمید بر نہ آئی۔ان اصولوں پر مجھے جو اعتراضات ہیں وہ میری اس تقریر میں مفصل بیان ہوچکے ہیں جس میں میں نے یہہ ترمیم پیش کی تھی کہ مسودہ کو رائے عامہ کے اظہار کے لئے شایع کردیا جائے اور چھہ ہفتہ کے بعد پیش کیا جائے۔مجھے ان کے اعادہ کی یہاں پر ضرورت نہیں۔یہہ کہہ دینا کافی ہے کہ کمشنروں کا جو بورڈ دفعہ نمبر ۵ کے تحت میں بنایا گیا ہے ایسے طریق پر بنایا گیا ہے جس سے سکھوں کے ترقی یافتہ طبقہ کو نمایاں فائدہ اور غیر متناسب نمایندگی دی گئی ہے۔بورڈ میں ایک غیر ہندو اور غیر سکھہ ممبر کی موجودگی ایسی ہی بے اثر ثابت ہوگی جیسی کہ منتخب کمیٹی میں ممبروں کی اس جماعت کی موجودگی بے اثر ثابت ہوچکی ہے۔جبکہ ترقی یافتہ فریق کے دو ممبر اوس فہرست میں سے منتخب ہونگے جو لیجسلیٹو کونسل کے منتخب ممبران مہیا کرینگے تو راسخ الاعتقاد طبقہ کا صرف ایک ہی نمائندہ ہوگا جسے گورنمنٹ نامزد کریگی۔اس شخص کی گویا یہہ حالت ہوگی کہ کسی بات پر زور نہ دیسکیگا اور اسی بات میں اوسکی بڑی مردانگی سمجھیگا کہ اپنی سمجھہ کے مطابق کوئی رائے قائم کرے۔راسخ الاعتقاد جماعت کا دعوی ہے کہ اوسے اکثریت حاصل ہے اس امر کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ مذہبی اصلاح ہمیشہ آہستہ آہستہ ہوتی ہے اور شروع شروع میں چند منتخب اشخاص ہی اُسے قبول کیا کرتے ہیں۔راسخ الاعتقاد طبقہ کا یہہ دعوی کہ اعداد و شمار کے لحاظ سے اوسے غلبہ حاصل ہے خوب مسلم ہے۔بورڈ میں اس طبقہ کی اقلیت مایوس کن ہوگی۔اندرین حالت اس امر کی ضمانت دینے سے انکار کرنا کہ جو طریق "عبادت گوردواروں اور مندروں میں دفعہ ۳ کے ماتحت اعلان شائع ہونے کے وقت تک قائم ہے جاری رہیگا یہہ معنی ہیں کہ پرانے طریقے اوسجگہہ بدل دئے جائینگے جہاں کہ کمشنروں کی اکثریت کوئی تبدیلی کرنا چاہتی ہے۔تب اس امر کی تحقیق دریافت کرنا کہ سکھہ مذہب کی ترقی کے واسطے کیا چیز ممد ہو سکتی ہے جسکے متعلق بہت اُمور میں سکھوں کے اندر مختلف فرقے ہیں تو وہ علیحدہ علیحدہ جواب دینگے۔جو ترمیم میں نے دفعہ نمبر ۱۸ (۱) (د) اور نمبر ۱۸ (۳) کے متعلق پیش کی تھی اسے منتخب کمیٹی نے قبول نہیں کیا۔

اسلئے یہہ مسودہ واضح طور پر مذہبی معاملات میں عدم مداخلت کی پالیسی کی خلاف ورزی کرتا ہے۔اور واضح طور پر مذہبی اصلاح میں حکومت کی طرف سے اعانت کرتا ہے۔ اسلئے اس سے ایک ایسی مثال قائم ہوتی ہے۔ جس کے مہلک نتائج بہت سی صورتوں میں دور رس ہونگے ۔ مجھہ سے زیادہ کوئی شخص اس بات میں خوش نہوگا اگر میری یہہ پیشگوئی غلط ثابت ہو۔

لاہور

نرندرا ناتھہ

مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

‡ ۱—چونکہ گوردوارے اور مندر کی تعریف بہت جلدی میں کیگئی ہے۔لہذا وہ زیادہ غور کی محتاج ہے۔

۲—منتخب کمیٹی کی اکثریت کا یہہ فیصلہ کہ تین سکھہ صاحبان کا تقرر عمل میں آئے اور ایسے تقرر کا طریق قابل افسوس ہے۔یہہ فیصلہ اوداسیوں۔نرملوں۔سہجدھاریوں اور سناتن سکھوں اور علی الخصوص ان کے لئے بھی جو گوردواروں اور مندروں اور ان سے متعلقہ جائداد پر قابض ہیں اور ان کے جانشینوں کے واسطے منصفانہ نہیں ہے۔

۳—دفعہ نمبر ۱۰ (الف) کی شرائط جسکی رو سے کمشنروں کا بورڈ گوردواروں اور مندروں اور اون کے متعلق تمام جائداد پر قابض ہوسکتا ہے اور یہہ کہ (ب) بورڈ کا فیصلہ قطعی ہوگا جس کے خلاف مظلوم فریق کو اپیل کرنیکا بھی حق حاصل نہ ہوگا اصول۔عدل و انصاف کے خلاف ہے۔ایسی املاک کو زیر دفعہ ۸ قرق کرنا اور اگر ضروری ہو تو بورڈ کو بطور مہتمم کام کرنے کا حق دینے سے کماحقہ انصاف ہوجائیگا۔

مجھے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں چونکہ میرے پاس وقت کم ہے۔اور جب مسودہ قانون آخری تصفیہ کے لئے کونسل میں پیش ہوگا اوس وقت ترمیمات پیش ہوسکینگی۔

لاہور

گنپت رائے

مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع۔

۱—اگر اختلافی نوٹ کے متعلق کوئی اور قواعد بعد میں پیش ہوئے ہیں تو میں ایک اور اختلافی نوٹ لکھونگا۔

لاہور

گنپت رائے

مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع۔

ملفوفہ رپورٹ منتخب کمیٹی

(مسودہ قانون جیسا کہ آوسکو منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا)

(الفاظ زیر خط سے وہ ترمیمات ظاہر ہوتی ہیں جو منتخب کمیٹی نے پیش کی ہیں)

پنجاب گورنمنٹ

صیغہ وضع آئین و قوانین

مسودہ قانون نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۱ع

مسودہ قانون بمراد اس امر کے کہ پنجاب میں بعض سکھ گوردواروں اور مندروں کے انتظام و بندوبست کیلئے فوری احکام وضع کئے جائیں اور کہ اونکے متعلق آئندہ قانون وضع کرنے کی غرض سے ان معاملات اور دیگر امور کے متعلق تحقیقات کرنے کا انتظام کیا جائے۔

ہرگاہ یہہ قرین مصلحت ہے کہ پنجاب میں بعض سکھہ گوردواروں اور مندروں کے انتظام و بندوبست کے لئے فوری احکام وضع کئے جائیں اور اون کے متعلق آئندہ قانون وضع کرنے کی غرض سے ان معاملات اور دیگر امور کے متعلق تحقیقات کرنے کا انتظام کیا جائے۔

اور ہرگاہ ایکٹ ہذا کو پاس کرنے کے متعلق معلے القاب گورنر جنرل بہادر کی منظوری زیر دفعہ ۸۰-الف (۳) ایکٹ گورنمنٹ ہند حاصل کرلیگئی ہے۔

لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں :—

مختصر نام و وسعت نفاذ۔

۱—(۱) ایکٹ ہذا سکھوں کے گوردواروں و مندروں کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۹۲۱ع کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا کل پنجاب پر اطلاق پزیر ہوگا۔

تعریفات۔

۲—ایکٹ ہذا میں :—

" گوردوارہ " سے مراد سکھوں کی کوئی ایسی عام عبادت کی جگہہ ہے جو سکھوں کے دس گوروؤں میں سے کسی ایک نے یا اون میں سے کسی ایک کی یادگار میں یا کسی ایسے واقعہ کی یادگار میں تعمیر کیگئی ہو جو اون دس گوروؤں میں سے کسی ایک کی زندگی میں رونما ہوا ہو۔

" مندر " سے مراد سکھوں کی کوئی ایسی عام عبادت کی جگہہ ہے جو کسی سکھہ شہید یا سنت کی یادگار میں تعمیر کیگئی ہو۔

" متنازعہ گوردوارہ یا مندر " سے مراد وہ گوردوارہ یا مندر ہوگا جسکے متعلق زیر دفعہ ۳ اعلان صادر کیا گیا ہو۔

" مجوزہ " سے مراد اون قواعد کی رو سے مجوزہ ہے جو لوکل گورنمنٹ نے زیر ایکٹ ہذا مرتب کئے ہوں۔

اعلان کہ کوئی مندر متنازعہ مندر ہے۔

۳—جہاں لوکل گورنمنٹ کا تحقیقات کرنے پر اسبارہ میں اطمینان ہو جائے کہ کسی سکھہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام یا بندوبست کے متعلق یا اوس کے کسی عہدہ کی جانشینی کے متعلق یا اوس کے متعلقہ کسی جائداد کی حقیت کے متعلق کوئی تنازعہ پیدا ہوگیا ہے یا کسی تنازعہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔تو اوس کے لئے جائز ہوگا کہ ایسے گوردوارہ یا مندر کو بذریعہ اشتہار متنازعہ گوردوارہ یا مندر قرار دے۔

اعلان کا اثر۔

۴—کسی گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳ کوئی اعلان صادر ہونے پر ایسے گوردوارہ یا مندر کی نسبت متصور ہوگا کہ اوس کو لوکل گورنمنٹ نے قرق کرلیا ہے اور لوکل گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ وہ اوس طریق میں جو بعد ازیں ذیل میں تجویز کیا گیا ہے ایسے جملہ گوردواروں یا مندروں کے انتظام و بندوبست کے لئے کمشنروں کا ایک بورڈ مقرر کرے اور ایسا بورڈ کمشنران (جسکو بعد ازین ذیل میں بورڈ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے) ایسے اختیارات استعمال کریگا اور ایسے فرائض انجام دیگا جو ایکٹ ہذا کی رو سے اوس کو تفویض کئے جائیں یا اوسکے سپرد کئے جائیں۔

دفعہ ۵—(۱) بورڈ لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مقرر کریگی اور وہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:—

۱—ایک غیر سکھہ جس کو لوکل گورنمنٹ بطور پریذیڈنٹ مقرر کریگی۔

۲—ایک سکھہ جسکو لوکل گورنمنٹ مقرر کریگی۔

۳—دو سکھہ اصحاب جن کو لوکل گورنمنٹ آٹھہ اصحاب کی اوس جماعت میں سے منتخب کریگی جس کو کونسل واضع آئین و قوانین کے سکھہ ممبروں کا جز و غالب تجویز کریگا۔

(۲) کسی کمشنر کی موت۔استعفا۔ناقابلیت یا علیحدگی کی وجہ سے بورڈ میں کوئی آسامی خالی ہونے پر لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار آسامی مذکور کو پر کرنے کی غرض سے کسی ایسے دیگر شخص کو مقرر کریگی جس میں وہی قابلیتیں موجود ہوں جو کمشنر مذکور میں تھیں۔

(۳) دونوں کے مساوی ہونے کی صورت میں پریذیڈنٹ کو ووٹ ثانی یا فیصلہ کن ووٹ دینے کا حق ہوگا۔

کمشنروں کی تنخواہ اور میعاد عہدہ۔

۶—کمشنروں کو ایسا حق الخدمت دیا جائیگا اور وہ اپنے عہدہ پر ایسے عرصہ کے لئے جو دو سال سے متجاوز نہ ہو مامور رہینگے جیسا کہ تجویز کیا جائے۔

مینیجران اور کمیٹیاں۔

۷—بہ تبعیت ایسی قیود کے جو اسبارہ میں تجویز کی جائیں بورڈ کے لئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کیلئے کوئی مینیجر یا کمیٹی انتظام مقرر کرے اور ایسے مینیجر یا کمیٹی کو وہ جملہ یا بعض اختیارات فرائض تفویض کرے جو ایکٹ ہذا کی رو سے بورڈ کو عطا ہوئے ہوں یا اوس پر عائد کئے گئے ہوں۔

مرکزی و مقامی عملہ جات۔

۸—(۱) بورڈ کیلئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے عہدہ دار و ملازم مقرر کرے جو جملہ متنازعہ گوردواروں و مندروں کے عام انتظام کی اغراض کے لئے ضروری ہوں۔

(۲) بورڈ کے لئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے عہدہ دار و ملازم مقرر کرے جو کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کیلئے ضروری ہوں-

تنخواہیں-

۹-(۱) مینیجروں اور کمیٹی ہائے انتظام مقرر کردہ زیر دفعہ ۷ کے ممبران اور عہدہ داران اور ملازمان مقرر کردہ زیر دفعہ ۸ کو ایسی تنخواہ ملیگی جو بورڈ لوکل گورنمنٹ کی نگرانی کے تابع تعین کرے-

(۲) لوکل گورنمنٹ کی نگرانی کے تابع پریذیڈنٹ کے سوائے کمشنروں کا حق الخدمت اور زیر دفعہ ۸(۱) مقرر کردہ عہدہ داروں و ملازموں کی تنخواہ متنازعہ گوردواروں و مندروں کے سرمایہ جات میں سے روپیہ اٹھا کر ادا کیجائیگی جو ایسے طریق میں اور ایسی مقدار میں لیا جائیگا جو بورڈ تعین کرے-

(۳) مینیجران و کمیٹی ہاء انتظام مقرر کردہ زیر دفعات ۷ و ۸ (۲) کے ممبروں کی تنخواہ اوس گوردوارہ یا مندر کے سرمایہ سے وصول کی جائیگی جس کے انتظام یا خدمت کیلئے وہ مقرر کی گئی ہوں-

قبضہ کا لینا-

۱۰-(۱) کسی گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳-اعلان صادر ہونے پر بورڈ ایسے گوردوارہ یا مندر کا اور ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلقہ جملہ جائداد کا قبضہ لے لینیکا مستحق ہوگا-

(۲) تحتی دفعہ (۳) کے احکام کے تابع بورڈ کیلئے جائز ہوگا کہ اگر اوسکو کسی گوردوارہ یا مندر کا قبضہ حاصل کرنے یا اوس پر قابض رہنے کے متعلق کسی مخالفت کا خطرہ محسوس ہو تو وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے درخواست کرے کہ وہ قبضہ دلائے یا قبضہ برقرار رکھے اور اس پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بورڈ کو قبضہ دلانے یا قبضہ برقرار رکھنے کیلئے کارروائی کریگا اور اوسکو اس غرض کیلئے مطلوبہ جملہ اختیارات حاصل ہونگے-

(۳) جب بورڈ کی طرف سے کسی جائداد کا قبضہ لینے کے متعلق کوئی دعوے یا کوئی اعتراض اس بناء پر پیش کیا جائے کہ ایسی جائداد کسی گوردوارہ یا مندر متنازعہ سے متعلق نہیں ہے تو بورڈ ایسے دعوے یا اعتراض کے متعلق تحقیقات کریگا اور اوس کا فیصلہ تا وقتیکہ ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳ صادر شدہ اعلان نافذ العمل رہے ناطق ہوگا مگر وہ کسی ایسی نالش کے نتیجہ کے تابع ہوگا جو ایکٹ ہذا کے احکام کے مطابق دائر کی جائے-

جائدادوں کے انتظام کے متعلق بورڈ کے اختیارات-

۱۱-بہ تبعیت ایسی قیود کے جو اسبارہ میں تجویز کی جائیں بورڈ کو کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام یا بندوبست کی اغراض کے لئے ایکٹ ہذا کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے علاوہ وہ جملہ اختیارات حاصل ہونگے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ ع کے احکام کی رو سے کسی ریسیور (Receiver) کو تفویض ہوں-

مذہبی رسوم کی قائمی-

۱۲-کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام کے عرصہ میں بورڈ کا یہہ فرض ہوگا کہ وہ مذہبی یا خیراتی فرائض و رسم یا رواج کی بجا آوری کا انتظام کرے-

سرمایہ جات کا استعمال-

۱۳-باستثناء اوس صورت کے جسکا ایکٹ ہذا میں کسی اور نہج پر انتظام کیا گیا ہو-بورڈ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے کرایہ و منافع اور دیگر ذرائع آمدنی سے وصول شدہ روپیہ کو صرف اغراض ذیل کے لئے استعمال کریگا اور کسی دیگر غرض پر نہیں یعنی :-

(الف) موجودہ مہنتوں و لواحقین اور ان دیگر اشخاص کے لئے جنہیں ایسے گوردوارہ یا مندر کے سرمایہ سے امداد پانے کا حق حاصل ہو معقول مواجب گزارہ کی بہم رسانی-

(ب) مذہبی عبادت کا قیام اور گوردوارہ یا مندر مذکور کے مذہبی یا خیراتی فرائض و رسومات اور رواجوں کی بجا آوری اور تعمیل-

(ج) ایسے گوردوارہ یا مندر کے عہدہ داروں و ملازموں کی تنخواہ کی ادائیگی-

(د) ایسے گوردوارہ یا مندر سے متعلقہ عمارتوں کی غور و پرداخت اور مرمت-

(ہ) اور جملہ دیگر اغراض جو بورڈ مذکور گوردوارہ یا مندر کی غور و پرداخت اور اوس مقصد اور منشاء کی ترقی کے لئے ضروری خیال کرے جس کے واسطے گوردوارہ یا مندر مذکور قائم کیا گیا ہے۔

کاغذات و حسابات۔

۱۴—بورڈ اپنی کارروائیوں کے مکمل کاغذات اور جملہ ایسے روپیہ کا جو اوس کے قبضہ میں آئے پورا حساب ایسے نمونہ اور طریق میں جو تجویز کیا جائے مرتب رکھے گا اور ایسے کاغذات اور حسابات جس طریق میں شائع کئے جائینگے جو تجویز کیا جائے اور وہ ایکٹ شہادت ہندسنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۷۴ کے معنوں میں پبلک دستاویزات متصور ہونگے۔

تنازعات کا تصفیہ۔

۱۵—(۱) جہاں بورڈ کو معلوم ہو کہ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر سے واسطہ دار اشخاص کے اوس سے متعلقہ تنازعہ کے بارہ میں کسی تصفیہ کرلینے کی اُمید ہے تو جائز ہوگا کہ بورڈ اپنے اس ارادہ کا ایک نوٹس ایسے طریق میں دے جو وہ مناسب خیال کرے کہ وہ فریقین تنازعہ مذکور کو ایسے وقت مقام اور تاریخ پر سماعت کریگا جو نوٹس مذکور میں درج کئے جائینگے—اور اس پر کوئی شخص جو امر متنازعہ سے واسطہ رکھنے کا دعویدار ہو مستحق ہوگا کہ بورڈ کے روبرو پیش ہو۔

(۲) بورڈ مجاز ہوگا کہ کسی ایسے تنازعہ کے تصفیہ یا فیصلہ کے متعلق کوئی تجویز موصول کرے اور جب پیش ہونے والے فریقین کے مابین کوئی تصفیہ یا فیصلہ ہوجائے تو بورڈ کے لئے لازم ہوگا کہ ایسے تصفیہ یا فیصلہ کو قلمبند کروائے اور اوس پر فریقین اور بورڈ کے دستخط کروائے—اور ایسا تحریری فیصلہ یا تصفیہ جس پر اس طرح دستخط کئے گئے ہوں فریقین کی طرف سے اوس امر کے متعلق جس سے فیصلہ یا تصفیہ مذکور تعلق رکھتا ہو جملہ کارروائیوں نالشات—دعاوی اور مطالبات کے خلاف ایک قطعی روک ہوگا۔

نالشات کے خلاف روک۔

۱۶—(۱) جب تک کہ کوئی اعلان زیر دفعہ ۳ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے بارہ میں نافذ العمل رہے ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلقہ کسی امر کی نسبت کوئی نالش دیوانی یا مال یا کارروائی کسی عدالت میں شروع یا جاری یا سماعت نہ کیجائیگی الا اوس صورت میں کہ ایسی نالش یا کارروائی بورڈ مذکور یا اوسکی طرف سے یا لوکل گورنمنٹ کی رضامندی سے دائر کیجائے یا جاری رکھی جائے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ ایکٹ میعاد ہند سنہ ۱۹۰۸ع میں مندرجہ کسی امر کے باوجود کوئی شخص جسے دفعہ ہذا کے رو سے کسی نالش یا کارروائی کے دائر کرنیکی ممانعت کیگئی ہو اعلان زیر دفعہ ۳ کی ساقط الاثر ہوجانے پر مستحق ہوگا کہ اوس تاریخ سے جس سے اعلان مذکور ساقط الاثر ہوجائیگا ایک سال کے اندر کوئی نالش یا کارروائی دائر کرے جو دیگر نہیں پر زائد المیعاد ہے۔

(۲) کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کی بابت اعلان زیر دفعہ ۳ صادر ہونے پر گوردوارہ یا مندر مذکور کے متعلق جو کارروائی زیر باب یازدہم یا دوازدہم مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع زیر تجویز ہو معطل ہو جائیگی اور گوردوارہ یا مندر مذکور کی نسبت باب ہائے مذکور میں سے کسی باب کی تحت میں کوئی مابعد کارروائی کسی عدالت میں اوس وقت تک سماعت نہیں ہوگی جب تک کہ اعلان مذکور نافذ العمل رہے۔

کمشنران وغیرہ کے خلاف کارروائی کی روک۔

۱۷—کسی کمشنر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے خلاف کوئی نالش یا فوجداری کارروائی دربارہ کسی ایسے امر کے کسی عدالت میں لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کئے بغیر دائر نہیں کیجائیگی جو ایکٹ ہذا کے ذریعہ تفویض یا عاید شدہ کسی اختیار یا فرض کے نفاذ میں ایک نیتی سے عمل میں لایا گیا ہو یا عمل میں لانا مقصود ہو۔

تحقیقات منجانب بورڈ۔

۱۸—(۱) بورڈ کا فرض ہوگا کہ وہ جملہ متنازعہ گوردواروں یا مندروں کے متعلقہ مندرجہ ذیل اُمور کا امتحان کرے اور اون کے متعلق تحقیقات کرے—یعنی:—

(الف) اون کے قیام کی ابتدا—نوعیت و مقاصد۔

(ب) اون سے متعلقہ یا اون سے واسطہ رکھنے والی جملہ معاملات۔سرمایہ۔جائداد اور آمدنی کی مالیت۔حقیت۔شرائط۔انتظام اور مصرف۔

(ج) اون سے متعلقہ کسی عہدہ کی جانشینی کے انصرام کے بارہ میں قانون یا رواج۔

(د) اون سے متعلقہ کسی مذہبی یا خیراتی فرض یا رسم یا رواج کی نوعیت اور قسم۔

(ہ) اون سے متعلقہ کسی مہنت گرنتھیون یا چیلون یا پوجاریون یا لواحقین کے حقوق۔

(و) اون کی عام نوعیت اور انتظام اور اون پر مامور اشخاص کا چلن اور اون کے متعلقہ کسی مذہبی یا خیراتی فرض یا رسم یا رواج کی بجا آوری بالخصوص بلحاظ اون مقاصد و اغراض کے جن کے لئے گوردوارے یا مندر مذکور قائم کئے گئے تھے اور بالخصوص بلحاظ سکھہ مذہب کی ترقی کے۔اور

(ز) اون کے متعلق کوئی اور ایسا معاملہ جو تجویز کیا جائے۔

(۲) بورڈ مذکور کا فرض ہوگا کہ وہ ایسی تحقیقات کے نتیجہ کی گورنمنٹ کو اطلاع دے۔

(۳) بورڈ مذکور کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے متعلق ایسی سفارشات کرے جو وہ مناسب خیال کرے اور جن سے گوردوارہ یا مندر مذکور کے قیام کے مقاصد و اغراض کی بجا آوری اور سکھہ مذہب کی ترقی عمل میں لانا مقصود ہو اور جائز ہوگا کہ بورڈ مذکور کسی ایسے گوردوارہ یا مندر کے آئندہ نظم و نسق یا انتظام کے لئے تجاویز مرتب کرے۔

(۴) بورڈ مذکور کو کسی تحقیقات زیر دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے مندرجہ ذیل اُمور کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہونگے جو کسی نالش کی تجویز کرتے وقت کسی عدالت کو بروئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ع حاصل ہوتے ہیں۔

(الف) کسی شخص کو حاضر کرانا اور اوسکا حلفیہ یا با قرار صالح بیان لینا۔

(ب) کسی دستاویز کے پیش کرنے پر مجبور کرنا۔

(ج) گواہان کے بیانات لینے کے لئے کمشن جاری کرنا۔

مزاحمت کے لئے سزا۔

۱۹۔کوئی شخص جو کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر پر زیر ایکٹ ہذا قبضہ کرنے میں بورڈ مذکور کا یا کسی ایسے شخص کا مزاحم یا مانع ہوگا جو بورڈ مذکور کی طرف سے یا اوسکی زیر ہدایت عمل کرتا ہو اور کوئی شخص جو ایسے قبضہ کے حصول کے بعد اوس میں مخل ہوگا وہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا ایسی سزائے قید سخت کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد بارہ ماہ تک ہوسکتی ہے یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

قواعد۔

۲۰ (۱) لوکل گورنمنٹ کے لئے جائز ہوگا کہ وہ ایکٹ ہذا کے احکام کی تعمیل کیلئے اشتہار کے ذریعہ قواعد مرتب کرے۔

(۲) بالتخصیص اور اختیارات ماقبل کی عمومیت پر مخالف اثر کئے بغیر ایسے قواعد میں مندرجہ ذیل کا انتظام کیا جا سکتا ہے:—

(الف) کمشنران کا معاوضہ اور اون کی میعاد عہدہ۔

(ب) کمیٹی انتظام یا مینیجر کے تقرر اور اپنے فرائض کی اوس کو تفویضگی کے متعلق بورڈ کے اختیارات پر قیود۔

(ج) وہ قیود جو اختیارات بورڈ زیر دفعہ ۱۱ پر عاید کی جا سکتی ہیں۔

(د) تعداد جو بورڈ کے کورم کیلئے مطلوب ہوگی یا وہ حالات جن میں بورڈ کسی ممبر کی غیر حاضری میں کار روائی کر سکتا ہے۔

(ہ) کاغذات اور حسابات جو بورڈ کو مرتب کرنے ہونگے اور اونکی اشاعت کا طریق۔

(و) متنازعہ گوردواروں یا مندروں سے متعلقہ اُمور جن میں بورڈ تحقیقات کریگا۔

کارروائی معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بصیغہ ہوم جنرل-نمبر ۱۱۷۴۶-مورخہ ۱۳-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع-

رزولیوشن—جناب معلے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل افسوس سے دیکھتے ہیں کہ اون عمدہ تعلقات کو پبلک تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ کشیدہ کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جو اب تک گورنمنٹ اور سکھہ قوم کے مابین قائم رہے ہیں۔ سکھہ گذشتہ زمانہ میں گورنمنٹ کے ساتھہ نہایت وفادارانہ طور پر ملکر کام کرتے رہے ہیں-لہذا نواب ممدوح ضروری خیال کرتے ہیں کہ پیشتر اس کے کہ ان تعلقات کو مزید نقصان پہنچے گورنمنٹ کے موجودہ طرز عمل کے بعض پہلوؤں کو واضح کردیا جائے۔ گذشتہ چند سالوں سے گورنمنٹ کا طرز عمل ہمیشہ یہہ رہا ہے کہ سکھہ قوم کو ہر طرح کی معقول مراعات عطا کی جائیں اور اون کی کل جائز شکایات کو رفع کیا جائے - یہہ امر مندرجہ ذیل مثالوں سے ظاہر ہے کہ سکھوں کے مذہبی نشان کرپان کے استعمال کو ایکٹ اسلحہ کی قیود سے مستثنے کردیا گیا ہے۔ سکھوں کے مفاد کے لئے کونسل واضع آئین و قوانین میں پہلی دفعہ علیحدہ نیابت کا انتظام کیا گیا ہے۔ سکھہ اصحاب کی خواہش کے مطابق خالصہ کالج کے انتظام و نگرانی کے کام سے سرکاری عہدہ داروں کو علیحدہ کردیا گیا ہے اور کالج کی عمارتوں کی تکمیل کے لئے تین لاکھہ روپیہ عطا کیا گیا ہے- دربار صاحب (امرتسر) کے انتظام میں دخل دینے سے گورنمنٹ دست کش ہو گئی ہے- اکزکٹو کونسل میں ایک سکھہ ممبر کا تقرر عمل میں لایا گیا-جو اہلکاران اصولی سکھہ قیدیوں کو بعض قیود سے مستثنے کردیا گیا ہے سکھہ مواضعات کو بعض نہروں اور تاوانوں وغیرہ سے بری کیا گیا ہے- گوردوارہ گورو نانک صاحب واقع کرتار پور-ضلع گورداسپور کو دریائی دستبرد سے بچانے کے لئے ذرا جیو انجنیروں کا تقرر-عمل میں لایا گیا ہے وغیرہ وغیرہ-اگر کسی مثال کی ضرورت تھی تو ان مثالوں سے عیاں ہے کہ گورنمنٹ نے سکھوں کے احساسات کے ساتھہ ہمدردی کے اظہار کے لئے گذشتہ چند سالوں میں جسقدر کام کیا ہے اس سے پہلے اپنی تاریخ کے کسی زمانہ میں نہیں کیا اسلئے یہہ دیکھکر کہ گورنمنٹ اور سکھہ قوم کے مابین کشیدگی اور رنجش پیدا کرنے کی کوشش کیجاتی ہے گورنمنٹ کو خاص طور پر دکھہ ہوتا ہے۔

۲—مذکورہ صدر دنیاوی معاملات میں سرگرم امداد کرنے کے ساتھہ ساتھہ گورنمنٹ نے سکھوں کے باہمی مذہبی معاملات میں ہمیشہ سکھہ قوم کی ترقی کے متعلق ہمدردانہ طرز عمل سے کام لیا ہے-ایسے سکھہ گوردواروں اور مندروں کے متعلق جن کی اصلاح کی ضرورت ہے حال میں جو اصلاح کی تحریک ہوئی اوسے گورنمنٹ نے فی نفسہ محض ایک مذہبی معاملہ سمجھا ہے اور جہانتک کہ یہہ تحریک خالص طور پر مذہبی رہی ہے گورنمنٹ اور اوسکے عہدہ داروں نے اوسکے ساتھہ عام طور پر ہمدردانہ سلوک روا رکھا ہے- گورنمنٹ اس تحریک کی ترقی کی سدراہ نہیں ہونا چاہتی-لیکن جب یہہ تحریک دوسروں (خواہ سکھوں یا دیگر جماعتوں) کے حقوق میں مخل ہو تو گورنمنٹ کو لازمی طور پر احتیاط اور ہوشیاری سے کام لینا پڑتا ہے اور جب ان حقوق میں تشدد اور تخویف کے ذریعہ دست اندازی کی گئی تو گورنمنٹ کو قانون پر قائم رکھنا پڑا-چاروناچار صورتوں میں گورنمنٹ کو ایسے اشخاص کو گرفتار کرنے کی ضرورت ہوئی جن کی نسبت باور کیا جاتا ہے کہ اونہوں نے مندروں پر بالجبر یا تخویف کے ذریعہ قبضہ کرکے یا مندروں میں سے مال و اسباب جبر یا تخویف کے ذریعہ نکال کر قانون شکنی کا ارتکاب کیا ہے-اس سوال کی نسبت کہ آیا گرفتار شدہ اشخاص مجرم ہیں یا نہیں-عدالتوں میں تحقیقات ہو رہی ہے اور ملزموں کو عدالتوں کے روبرو یا اصالتاً یا اپنے قانونی مشیروں کے ذریعہ اپنے مقدمات پیش کرنے کے متعلق ہر طرح کی سہولتیں بہم پہنچائی گئی ہیں - اگر ملزمان اپنی معصومیت ثابت کرنے کے متعلق ان مواقع سے استفادہ کرنے سے قاصر رہے ہیں تو اس میں گورنمنٹ کو قصوروار نہیں کہا جا سکتا۔

علاوہ ازاں یہہ کہنا کہ سکھہ کرپان پہننے کے باعث گرفتار کئے گئے ہیں بالکل غلط ہے-اون لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے جنہوں نے تلواریں نکالی ہوئی تہیں اور جن لوگوں نے کرپان پہنے ہوئے تھے اونہیں خاص جرائم کی پاداش میں گرفتار کیا گیا ہے اور کسی ایسے شخص سے جو پر امن طریق سے کرپان پہنے ہوئے تہا محض کرپان پہننے کی وجہ سے کوئی بازپرس نہیں کی گئی۔

۳—تاہم ہی اس کے گورنمنٹ نے ایک فوری قانون جاری کرنے کے متعلق کارروائی کی ہے تا کہ

گوردواروں اور مندروں کے متعلق کار روائی کرنے کے لئے قانونی ذرائع مہیا ہوسکیں اور اس طرح تشدد کے استعمال کے عذر کا انسداد ہوسکے۔ پیش شدہ مسودہ قانون کے احکام کی نسبت گورنمنٹ نے کئی دفعہ لیجسلیٹو کونسل کے سکھ ممبروں کے ساتھہ مشورہ کیا ہے اور مسودہ مذکور کے متعلق لیجسلیٹو کونسل میں اور اخبارات میں بھی پوری طرح بحث مباحثہ ہو چکا ہے جیسا کہ توقع تھی مسودہ قانون مذکور کی تجاویز عام پسندیدگی کی نگاہ سے نہیں دیکھی گئیں اونکی نسبت ایک طرف تو یہہ کہا جاتا ہے کہ اون سے اصلاح کی دلدادہ جماعت کو کافی اختیارات نہیں ملتے-دوسری طرف اوس پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ اون سے قائم شدہ حقوق کے لئے ایک خوفناک خطرہ پیدا ہوگیا اور کہ اصلاح کی مؤید جماعت کو اون کی رو سے ناجائز رعایتیں مل گئیں ہیں-لیکن یہہ خیال رکھنا چاہئے کہ یہہ مسودہ قانون محض اسی غرض سے پیش کیا گیا ہے کہ ایک ایسا ذریعہ مہیا ہوسکے جس سے اصلاح کی دلدادہ جماعت کے لئے ایک ایسا ضابطہ بہم پہنچایا جائے جو موجودہ قانون سے پیدا نہیں ہوتا-اور یہہ مسودہ محض سکھ قوم کی فوری ضروریات کے ہی پورا کرنے کے لئے مرتب کیا گیا ہے-

۵—چونکہ گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے متعلق گورنمنٹ کے رویہ کی نسبت بعض اوقات غلط فہمی پھیلائی جاتی ہے-اسلئے گورنمنٹ اس بارہ میں اپنے طرز عمل کو واضح کردینا چاہتی ہے یہہ کمیٹی جو ۱۷۵-اشخاص پر مشتمل ہے بیان کرتی ہے کہ وہ صوبہ ہذا میں واقع اور باہر کے کل پنتھک گوردواروں کی نگرانی کے لئے منضبط کی گئی ہے اور کہ وہ ایسے مندروں کے انتظام میں ایسی تبدیلیاں کرنیکا استحقاق رکھتی ہے جو وہ مناسب خیال کرے- کمیٹی کے ان دعاوی کو خواہ مندروں کے مہتمم اشخاص یا عدالت ہائے قانون تسلیم کریں یا نہ کریں-لیکن گورنمنٹ نے نہ تو اونکو تسلیم کیا اور نہ اونکے تسلیم کرنے سے انکار کیا ہے کیونکہ ان دعاوی سے فی نفسہ لوگوں کے ساتھہ گورنمنٹ کے تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑتا-اگر یہہ کمیٹی یا اوسکے کارندے اس قابل ہوں کہ وہ کسی تخویف یا جبر کے استعمال کے بغیر یا ایسی منضبط جماعتیں بہیجنے کے بغیر جنکا کسی مندر میں جانا ہی قابضان مندر مذکور کے لئے عملی طور تخویف کے برابر ہوتا ہے-گوردواروں یا مندروں کے موجودہ مہتمموں کو گوردواروں اور مندروں کے موجودہ انتظام کو جائز طور پر تبدیل کرنے کی ترغیب دے سکیں تو گورنمنٹ دست اندازی کرنیکا ہرگز کوئی ارادہ نہیں رکھتی-اور جس حد تک کہ ان تبدیلیوں سے حقیقی اصلاح عمل میں آسکے گورنمنٹ اونکو ہمدردی اور پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھیگی-

گورنمنٹ نہایت خوش ہے کہ اوس کو یقین دلایا گیا ہے کہ کمیٹی مذکور تخویف اور تشدد کو سخت ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اُمید کیجاتی ہے کہ کمیٹی کی اس خواہش پر قوم سکھہ بحیثیت مجموعی پوری طرح عمل پیرا ہوگی-

حکم—حکم ہوا کہ ریزولیوشن ہذا کی ایک نقل گورنمنٹ ہند کے محکمہ ہوم کی خدمت میں اور ایک ایک جملہ کمشنران و ڈپٹی کمشنران پنجاب کو برائے آگاہی بہیجی جائے-

یہہ بھی حکم ہوا کہ ریزولیوشن ہذا پنجاب گزٹ میں برائے آگاہی شایع کیا جائے-

حسب الحکم جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل

دستخط—سی-ایم کنگ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۱ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۳۶۷—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں- لالہ یوم‌بشری د اس صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ اخفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو یہہ اختیارات تحصیل شکر گڑھ ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر اس تاریخ سے استعمال کئے جاوینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

دستخط—اصغر علی
دوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۳۹۹—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سید علی حیدر شاہ صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ راولپنڈی میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جسکو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۷۱ و ۷۷۵-مورخہ ۲۵ فروری سنہ ۱۸۸۵ء و ۲۷-اگست سنہ ۱۹۰۹ء میونسپلٹی و چھاؤنی اور تھانہ صدر راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے-

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۵۱۴—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان صاحب چوہدری وارث‌علی خان‌صاحب‌کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں‌جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ راولپنڈی میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۷۱ و ۷۷۵-مورخہ ۲۵ فروری سنہ ۱۸۸۵ء و ۲۷-اگست سنہ ۱۹۰۹ء میونسپلٹی و چھاؤنی و تھانہ صدر راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے-

دستخط—سی-ایم کنگ
قائم‌مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۱۳۶—مندرجہ ذیل اصحاب مزید عرصہ دو سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کے غیر سرکاری ملاقاتی مکرر مقرر ہوئے :—

(۱) رائے بہادر دیوان گوان چند صاحب-
(۲) حاجی سلطان محمد خان صاحب بیرسٹرایٹ لاء-

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۹۰۳—سردار صاحب سردار دلیپ سنگھ صاحب سول سرجن نے عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جہلم کے فرائض کا اہتمام ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر مہتہ ہونام دت صاحب اسسٹنٹ سرجن و قائم‌مقام سول سرجن کے سپرد کیا-

دستخط—ڈی-جے بائیڈ
رجوائنٹ سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ مال

عام

۱۲- اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۶۸۱—جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ تحفظ یادگار ہائے قدیمہ سنہ ۱۹۰۴ع کی دفعہ (۳) کے مطابق حاصل ہیں اشتہار نمبر ۲۵۲۴۰ مورخہ ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو منظور فرماتے ہیں جس میں مندرجہ ذیل یادگار کو ایکٹ مذکور کی رو سے یادگار محفوظ قرار دیا گیا تھا۔

ضلع	جائے وقوع	نام و پتہ یادگار
جہلم ...	کٹاس	حویلی سردار ہری سنگھ۔ حدود— شمال— بنجر اراضی ملکیتی نہال سنگھ۔ مشرق— ڈسٹرکٹ روڈ۔ جنوب— گلی و مندر جملہ گرانی گوسائیں۔ مغرب— بنجر اراضی ملکیتی گورنمنٹ و گوسائیں موتی گر۔

دستخط— ڈی۔ جے۔ بائڈ
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۶- اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

۱۹۰۴— مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
اے۔ جے۔ گبسن صاحب	کنزرویٹر جنگلات حلقہ یوٹیلائیزیشن پنجاب۔	...	حلقہ مشرقی پنجاب۔	۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۰ع۔	اپنے کام کے علاوہ جے۔ ایچ۔ اے۔ گرلو صاحب کو سبکدوش کرکے۔

۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۱۲۳۲—بہ تسلسل اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۹۸۲-مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۸ ع-جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل ایکٹ جنگل هند سنہ ۱۸۷۸ ع کی دفعہ ۱۹ کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے بموجب زمین مصرحہ ذیل کو اشتہار هذا کی تاریخ اشاعت سے جنگل محفوظ قرار دیتے هیں :—

نام: رکھ	تحصیل	ضلع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود
بہلو وال ...	پھالیہ	گجرات ...	۷۲	شمال—نہر لوار جہلم کے بائیں کنارہ پر موضع مونا کی جنوبی حد کے مغرب کی طرف تقریباً ۱۶۰ کرم کے فاصلہ پر برجی ذخیرہ نمبر ۱ سے شروع هو کر عین مشرق کی طرف ایک حد بست شدہ خط برجی ذخیرہ نمبر ۲ واقع سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ مہالہ گونڈل تک-وهاں سے موضع مونا کی جنوبی حد کے ساتھہ ساتھہ جسپر ان برجی هائے ذخیرہ کے ذریعہ نشان لگائے گئے هیں جن پر نمبر شمار سلسلہ وار درج هیں اور جنکے مابین حد بہ خط مستقیم ایک برجی سے دوسری برجی تک جاتی ہے-برجی سوحدہ دیہہ پر واقعہ برجی ذخیرہ نمبر ۱۷ تک-وهاں سے چک نمبر ۱۰ کی جنوبی حد کے ساتھہ ساتھہ ایک هموار قسم کا
قفر ...			۳۷۷۹٫۰۷	
			۲۲۰۶	حد بست شدہ خط برجی ذخیرہ نمبر ۲۱ کے عین مشرق میں ۲۰۰ کرم کے فاصلہ پر سہ حدہ برجی تک وهاں سے موضع چوٹ کی جنوبی حد کے ساتھہ ساتھہ ایک هموار قسم کی برجی کا برجی خط حد بست سہ حدہ برجی پر واقع برجی ذخیرہ نمبر ۳۲ تک-
مونا ...			۱۵۸	
مہالہ گونڈل		موڑاں ...	۲۱۷۲٫۳۷	مشرق—برجی ذخیرہ نمبر ۲۲ سے شروع هو کر ایک برجی سے دوسری برجی تک مسلسل خطوط مستقیم چک نمبر ۲۳ موضع گلوالہ کی مغربی حد کے ساتھہ ساتھہ برجی سہ حدہ دیہی کے جنوب کی طرف ۷۲ کرم کے فاصلہ پر واقع برجی ذخیرہ نمبر ۲۵ تک وهاں سے موضع ڈہیر اں مغربی حد کے ساتھہ ساتھہ مسلسل نمبر شدہ برجی هائے کے مابین سلسلہ وار خطوط مستقیم سہ حدہ برجی ڈہیر از موسے کے جنوب میں ۳۶ کرم کے فاصلہ پر واقعہ برجی ذخیرہ نمبر ۳۹ تک-

نام				حدود
رکھ	تحصیل	موقع	رقبہ حساب ایکڑ	
بہلو وال ...			۸۲	جنوب — برجی نمبر ۳۹ سے شروع ہوکر برجی سہ حدہ بار موسے گوندل چور: میں سے گذر کر عین مغرب کی طرف ایک خط مستقیم مواضعات گوندل پور و تہلہ سوہلہ کی برجی سہ حدہ پر واقعہ برجی ذخیرہ نمبر ۵۶ تک - وہاں سے مسلسل نمبر شدہ برجی ہا کے مابین مسلسل خطوط مستقیم موضع تہلہ سوہلہ کی مشرقی اور شمالی حدود کے ساتھ ساتھ چک ہائے نمبر ۲۷ و ۲۸ کی سہ حدہ برجی پر واقعہ برجی ذخیرہ نمبر ۶۰ تک وہاں سے چک نمبر ۲۸ کی مشرقی حد کے ساتھ ساتھ عین شمال کی طرف ایک خط مستقیم قہور مالہر پر واقعہ برجی ذخیرہ نمبر ۶۱ تک وہاں سے ایک برجی سے دوسری برجی تک خطوط چک نمبر ۲۸ کی شمالی حدود کے ساتھ ساتھ میالہ کولگل پر واقعہ سہ حدہ چک ہائے نمبر ۲۸ – ۲۹ کی برجی ذخیرہ نمبر ۶۶ تک۔
قادر ...	پھالیہ ...	گجرات ...	۳۷۷۶٫۳۷	مغرب — برجی ذخیرہ نمبر ۶۶ سے شروع ہو کر مالہر مذکور کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ برجی نمبر ۶۷ کے اوس مقام تک جہاں یہ بہالو وال ڈسٹری بیوٹری کے ساتھ ملتی ہے - وہاں سے ڈسٹری بیوٹری مذکور سے پار ایک خط مستقیم برجی ذخیرہ نمبر ۶۸ تک اور پہر شمال مغربی جانب ایک خط مستقیم اراضی موہا آرمی ریمونٹ ڈپو کے ساتھ ساتھ برجی نمبر ۶۹ تک جو نہر لوئر جہلم کے بائیں کنارے پر واقعہ ہے اور پہر کنارہ مذکور کے ساتھ ساتھ برجی ذخیرہ نمبر ۱ تک۔
موہا ...			۳۲۰۶	
مہا گونڈل			۱۵۸	
		میزان ...	۷۶۱۲٫۳۷	

تنبیہ — محدودہ ذیل قطعات رقبہ محفوظ سے مستثنی کئے جاتے ہیں۔

(الف) ذخیرہ مذکور واقعہ چک نمبر ۱۷ کے قطعہ نمبر ۱۱۱ میں: ایک تالاب جو رقبہ میں ۲ ایکڑ ہے اور جس کی حدود درمیانی برجی ہائے ذخیرہ نمبر ۵۷–۱ و ۵۷–۲ و ۵۷–۳ اور ۵۷–۳ کے مابین خطوط مستقیم ہیں۔

(ب) ذخیرہ مذکور واقعہ چک نمبر ۱۷ کے قطعہ نمبر ۱۱۱ میں: ایک تالاب جو رقبہ میں ۱۳٫۰ ایکڑ ہے اور جس کے حدود درمیانی برجی ہائے ذخیرہ نمبر ۶۰–۱ و ۶۰–۲ و ۶۰–۳ اور ۶۰–۳ کے مابین خطوط مستقیم ہیں۔

(ج) ذخیرہ مذکور واقعہ چک نمبر ۱۷ کے قطعہ نمبر ۱۱۱ میں : اک قبرستان جو رقبہ میں ۰۵ء ۳- ایکڑ ہے اور جس کی حدود درمیانی برجی ہائے نمبر ۹۰-۵ و ۹۰-۶ و ۹۰-۷ اور ۹۰-۸ کے مابین خطوط مستقیم ہیں۔

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۱۳۵۶- ملاحظہ ذیل اشتہارات جو ضلع انبالہ کے بعض رقبہ جات میں ایکٹ جنگلات کی دفعہ ۵ کے اطلاق کے متعلق ہیں بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں :—

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۵۲۹۲- جنگلات- مورخہ ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۸۹۸۲- جنگلات- مورخہ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۸۹۸۳- جنگلات- مورخہ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۷۳۳۷- جنگلات- مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع-

دستخط- ڈی- جے- بائڈ
ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

وزارت تعلیم

۱۴-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۱۸۸۱- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار- تحصیل فتح آباد-

ضلع رہتک- تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ و قصبہ روہتک-

ضلع امرتسر- تحصیل اجنالہ-

ضلع گوجرانوالہ- قصبات وزیر آباد- حافظ آباد و گوجرانوالہ و تحصیل ہائے حافظ آباد و وزیر آباد-

ضلع شیخوپورہ- تحصیل ہائے خانقاہ ڈوگراں و شرقپور و قصبہ ننکانہ-

ضلع گجرات- تحصیل پھالیہ-

ضلع راولپنڈی- شہر و تحصیل راولپنڈی-

ضلع اٹک- تحصیل تلہ گنگ-

ضلع منٹگمری- تحصیل و قصبہ اوکاڑہ-

ضلع لائل پور- تحصیل جڑانوالہ-

ضلع ملتان- قصبہ ملتان و تحصیل خانیوال-

ریاستہائے دیسی—
ریاست پٹیالہ-
ریاست جیند-
ریاست کپور تھلہ-

دستخط- فضل حسین
وزیر تعلیم-

دستخط- اے- جوزف
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ-

تعلیم

۵- اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۳۳۸۷- الف- سیکرٹری ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن لاہور کی درخواست پر گورنمنٹ پنجاب بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) ایکٹ نمبر ۲- مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ ع ہدایت فرماتی ہے کہ جائداد مصرحہ گوشوارہ الف منسلکہ اشتہار ہذا خزانچی اوقاف خیرات پنجاب کی تحویل میں رہیگی اور

اوس کی آمدنی خیرالتی غرض مشرح دفعہ ۲ - ایکٹ مذکور پر یعنی کسی لڑکے اور لڑکی کو پنجاب یونیورسٹی کا امتحان میٹریکولیشن پاس کرنے پر ۱۳ روپیہ ماہوار کا ایک وظیفہ دینے کی غرض کے لئے صرف کی جائیگی جو کسی آرٹس کالج یا گورنمنٹ انسٹیچیوٹ آف کامرس لاہور میں دو سال تک مل سکیگا۔

گوشوارہ الف

سرکاری پرامیسری نوٹ نمبر ۱۹۵۰۹۵ و ۳۹ -۱۶۵۹۳۷ جنکی مالیت ۸۱۰۰ روپیہ منجملہ قرضہ سنہ ۵۵—۱۸۵۴ع سود بشرح ۳½ فیصدی ہے۔ اور ۱۶۳۹۵۷-

سرکاری پرامیسری نوٹ نمبر جی- ۰۰۹۷۳۱ و ۰۰۲۳۵۲ جس کی کل مالیت ۱۹۰۰ روپیہ منجملہ قرضہ سنہ ۵۵—۱۹۳۵ع سود بشرح ۵ فیصدی ہے۔

نمبر ۴۳۸۹-الف—بہ تسلسل اشتہار نمبر ۴۳۸۷ - الف-مورخہ ۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع - سیکریٹری ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن لاہور کی درخواست پر گورنمنٹ پنجاب بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ (۱) ایکٹ نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ع ایسوسی ایشن مذکور کے اتفاق رائے سے اشتہار نمبر ۴۳۸۷ - الف مورخہ ۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کے گوشوارہ الف میں مصرحہ جائداد کے انتظام کے لئے اشتہار ہذا کی تاریخ سے مندرجہ ذیل سکیم مرتب فرماتی ہے :—

سکیم انتظام

(۱) صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا جائداد مذکور کا انتظام کرنے کیلئے مقرر کئے جاتے ہیں۔

---

(۲) جائداد مذکور کا سود بعد ایسی منہائیوں کے جو قانوناً جائز ہوں خزانچی اوقاف خیراتی کی طرف سے صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب کے مطالبہ کرنے پر اون کو ادا ہوگا۔

(۳) جائداد مذکور کی آمدنی کسی لڑکے یا لڑکی کو پنجاب یونیورسٹی کا امتحان میٹریکولیشن پاس کرنے پر ۱۳ روپیہ ماہوار کا ایک وظیفہ مہیا کرنے پر خرچ کی جائیگی جو کسی آرٹس کالج یا گورنمنٹ انسٹیچیوٹ آف کامرس لاہور میں دو سال تک مل سکیگا اور وظیفہ مذکور کو "وظیفہ تاجپوشی کنگ جارج" کے نام سے موسوم کیا جائیگا وظیفہ مذکور سرکاری وظیفہ حاصل کرنے والے آخری امیدوار سے نیچے مستحق امیدوار کو دیا جائیگا۔

نمبر ۴۴۰۵-الف—رائےصاحب لالہ دیوی دیال صاحب سوڈھی ساکن گوجرانوالہ کے درخواست پر گورنمنٹ پنجاب بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۱) ایکٹ نمبر ۶-مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ع ہدایت فرماتی ہے کہ جائداد مندرجہ گوشوارہ الف منسلکہ اشتہار ہذا خزانچی اوقاف خیراتی پنجاب کی تحویل میں رہیگی اور اوسکی آمدنی خیراتی غرض مشرح دفعہ ۲-ایکٹ مذکور پر جماعت نہم و دہم میں تعلیم پانے والے منتخب شدہ اروڑہ قوم کے لڑکوں کو دو وظائف مہیا کرنے کی غرض کے لئے صرف کی جائیگی جو قصبہ گوجرانوالہ کے کسی ہائی سکول میں دو سالوں تک مل سکینگے :—

گوشوارہ الف

سرکاری پرامیسری نوٹ نمبر ۳۰۲۲۵۷ جس کی مالیت ۳۰۰۰ روپیہ منجملہ قرضہ سنہ ۱۸۶۵ع سود بشرح ۳½ فیصدی ہے۔

نمبر ۳۳۰۶-الف - بہ تسلسل اشتہار نمبر ۳۳۰۵-الف-مورخہ ۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع - رائےصاحب لالہ دیوی دیال صاحب سیٹھی ساکن گوجرانوالہ کے درخواست پر گورنمنٹ پنجاب بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ (۱) ایکٹ نمبر ۶ - مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ ع-رائےصاحب لالہ دیوی دیال صاحب کے اتفاق رائے سے اشتہار نمبری ۳۳۰۵-الف کے گوشوارہ الف میں مصرحہ جائداد کے انتظام کے لئے اشتہار ہذا کی تاریخ سے مندرجہ ذیل سکیم مرتب فرماتے ہیں :—

سکیم انتظام

(۱) چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ بذریعہ اشتہار ہذا جائداد مذکور کا انتظام کرنے کیلئے مقرر کئے جاتے ہیں ۔

(۲) جائداد مذکور کا سود بعد ایسی منہائیوں کے جو قانوناً جائز میں خزانچی اوقاف خیراتی کی طرف سے چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ کے مطالبہ کرنے پر اون کو قابل ادا ہوگا۔

(۳) جائداد مذکور کی آمدنی دو وظائف مہیا کرنے پر صرف کیجائیگی - ان میں سے ہر ایک وظیفہ علی الترتیب ۵ روپیہ ماہوار اور ۴ روپیہ ماہوار کے حساب سے دو سال تک مل سکیگا .

یہہ وظائف حسب ذیل ناموں سے موسوم ہونگے :—

(الف) وظیفہ یادگار قائم عطا کردہ رائے صاحب لالہ دیوی دیال-اور

(ب) وظیفہ عطا کردہ رائےصاحب دیوی دیال-گنیش داس سیٹھی-

(۴) یہہ وظائف ہر دوسرے سال مندرجہ ذیل شرائط کے تابع عطا کئے جاوینگے :—

الف— ۵ روپیہ ماہوار کا وظیفہ موسومہ " وظیفہ یادگار قائم عطیہ رائےصاحب لالہ دیوی دیال " اروڑہ قوم کے کسی ایسے لڑکے کو دیا جائیگا جو مفلسی کی حالت میں ہو-بشرطیکہ وہ قصبہ گوجرانوالہ کا باشندہ ہو اور اوسکو چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ اور اوس کمیٹی نے منظور کرلیا ہو جس میں مندرجہ ذیل اصحاب شامل ہونگے :—

(۱) قصبہ گوجرانوالہ یا شہر لاہور کا اروڑہ قوم کا کوئی سربرآوردہ رکن جو ذیل کی تحتی دفعہ ۳ میں مذکورہ شخص کی طرف سے نامزد کیا جائیگا۔

(۲) ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس گوجرانوالہ۔

(۳) رائےصاحب لالہ دیوی دیال تا حین حیات اور اونکے بعد رائےصاحب لالہ دیوی دیال کی نرینہ اولاد میں سے سب سے بڑا بالغ لڑکا اور اگر ایسی بالغ نرینہ اولاد نہو تو اون کا سب سے بڑا نرینہ یک جدی وارث۔

ب — ۴ روپیہ ماہوار کا وظیفہ موسومہ " وظیفہ عطیہ رائےصاحب دیوی دیال - گنیش داس سیٹھی " لالہ گنیش داس سیٹھی متوفی (سابق داروغہ سنٹرل جیل لاہور) کے کسی نرینہ اولاد کو دیا جائیگا اور اگر ایسی نرینہ اولاد موجود نہو تو اروڑہ قوم کے کسی لڑکے کو اون شرائط کے تابع عطا کیا جائیگا جو " وظیفہ عطیہ رائےصاحب لالہ دیوی دیال " کے لئے تحتی دفعہ الف مذکورۃ الصدر میں تجویز کیگئی ہیں-

مندرجہ بالا شرائط کے تابع ہر دو وظائف زیادہ تر حسب ذیل امور کا لحاظ رکھکر عطا کئے جاوینگے یعنی اُمیدواروں کا افلاس و حاضری کی باقاعدگی اور تعلیم کے متعلق گہری توجہ اور نیک چال چلنی۔

دستخط—فضل حسین
منسٹر تعلیم-

دستخط—جی اینڈرسن
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ ہوم (تعلیم)

وزارت زراعت

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکہائے

۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۳۵۸-جی- بحوالہ قاعدہ ۲ (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغۂ تجارت و صنعت و حرفت نمبری ۱۰۵۶-مورخہ ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع و بہ جزوی تنسیخ اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۸۰۶-جی-مورخہ ۲۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع لوکل گورنمنٹ (وزارت زراعت) اے-ای-ایس فلیچر صاحب ورکس سپرانٹنڈنٹ کیوچ اینڈ ویگن کمپنی ڈیپارٹمنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کو ار-ڈبلیو ولکنس صاحب ورکس منیجر لوکو رکشاپ کی جگہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے مغلپورہ لاہور میں بورڈ انجینیئرز ممتحنان کا ممبر مقرر فرماتے ہیں-

۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۵۲--۱۲ ب ای کی مجموعی رخصت جو سی-ایچ-آر چیسنی صاحب ڈی-ایس-او و آر-ای اگزکٹو انجینیئر پرا و انشل ڈویژن راولپنڈی کو اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۵۹۸-ای-مورخہ ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع میں عطا ہوئی وہ ۱۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع یا ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کی بجائے مابعد تاریخ سے نافذ العمل ہوگی-

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۹۰-ای- ڈبلیو-سی- براڈینگ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینیئر ڈویژن نمبر ۲ لاہور سے ڈویژن پراونشل شملہ کی سب ڈویژن نمبر ۱ کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

دستخط- ہر کشن لال	دستخط- اے-ایس-منٹگمری
وزیر زراعت-	سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغۂ تعمیرات سرکاری
	شعبۂ عمارات و سڑکہائے-

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکہائے

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۵۲۳-جی-چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی انارمل سکول پسرور کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ—	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے—
سیالکوٹ ...	پسرور ...	پنی دڑھا ڈہ	۴۰	شمال—کاشت شدہ اراضی ملکیتی— (۱) امام دین— (۲) کرتار سنگھ— (۳) ارجن سنگھ— (۴) تارا سنگھ— مشرق—سڑک ریلوے سٹیشن تا پسرور جنوب—کاشت شدہ اراضی ملکیتی— (۱) سنت سنگھ— (۲) رحمان و اروڑا— (۳) امام الدین و احمد دین— (۴) سنت سنگھ— مغرب—کاشت شدہ اراضی ملکیتی— (۱) گوردوارہ— (۲) منگل سنگھ— (۳) ارجن سنگھ— (۴) بوٹا سنگھ و گوپال سنگھ— (۵) دھرم سنگھ— (۶) ارجن سنگھ— (۷) اوتار سنگھ— (۸) کرتار سنگھ—	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیر اپر ارنھل ڈویژن و کل پور ر ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ—
ایضاً ...	ایضاً ...	سرائے کرم سنگھ	۵،۹۵	شمال—کاشت شدہ اراضی ملکیتی— (۱) کرتار سنگھ و محمد دین— (۲) کرتار سنگھ و پیرا دتہ— (۳) دھرم سنگھ— (۴) بوٹا سنگھ و گوپال سنگھ— مغرب—کاشت شدہ اراضی ملکیتی— (۱) بوٹا سنگھ و گوپال سنگھ— (۲) ارجن سنگھ— (۳) دھرم سنگھ— (۴) اوتار سنگھ—	

	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
سیالکوٹ ...	پسرور ...	سرالی کرم سنگھ	۵۲۹ء۵	(۵) دھرم سنگھ۔ (۶) اوتار سنگھ۔ (۷) بڈھا سنگھ و گوپال سنگھ۔ (۸) ارجن سنگھ۔ (۹) منگل سنگھ۔ (۱۰) گورهوارہ۔ جنوب مشرق۔کاشت ۵ء۰۱ اراضی ملیکہ — (۱) امام دین۔ (۲) کرم داد۔ جنوب— (۱) گورهوارہ۔ (۲) کرم سنگھ۔ (۳) کرم داد۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر پراونشل ڈویژن لائل پور و ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ۔

دستخط—اے-ایس منٹگمری

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

صنعت و حرفت

۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۸۲—صدر رجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ڈی-ڈالیسن ...	سپرنٹنڈنٹ کو رنمنٹ پرنٹنگ پنجاب۔	۹ ہفتہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء۔	

نمبر ۱۱۲۸۵—مندرجہ ذیل تقرر و تعیناتی اور تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :—

نام		رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر اے-جے بار بر	...	قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پریس-	قائمقام سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب-	...	۲۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء-	

دستخط—سندر سنگھ مجیٹھیہ
ممبر مال

دستخط—جی-ٹی-گیمن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغۂ پولیس

۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب—۸۵۰—۳۱-۱۸-الف-۲۰—شاہزادہ سلطان الغفور صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو پنشن یابی سے پیشتر ۱۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء سے ۳ ماہ اور ۱۷ دن کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۹۸—سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء عطا ہوئی-

۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب—۸۶۶—۳۱-۱۸-الف-۲۰—۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء سے ۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء تک کا زائد عرصہ جس میں اے-جی-ایسکولتھہ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بوجہ مشکلات سفر رخصت پر رہے- ریز ولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۵-سی-ایس-آر-مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۰ء کے احکام کے بموجب بطور پیشگی فرلو شمار کیا گیا ہے-

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۸۷۸—۲۲-۱۵-۲۱—بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۹-ایس-۱۰-۱۵-۲۰ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء-سردار گنگا سنگھ صاحب پروویژنل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم متعینہ بلوچستان ۱۰ جون سنہ ۱۹۱۹ء سے پنشن یاب ہوئے-

نمبر ب-۸۷۹—۲۲-۱۵-۲۱—بہ تنسیخ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۷۱-ایس-۱۰-۱۵-۲۰ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء سید حسن صاحب پروویژنل انسپکٹر پولیس درجہ سوم و عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بلوچستان کو ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۹ء سے سردار گنگا سنگھ صاحب پنشن یافتہ کی جگہ عہدہ پروویژنل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم پر ترقی دی گئی-

دستخط—سی-جی-ڈی فوکرھر
قائمقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)-

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۰۲-ای-آئی—بابو چارو چندرا رائے صاحب اگزکٹو انجینئر متعینہ صیغۂ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے ۲۶ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کے ذیل میں ۵ ماہ

اور ۵ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۶ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹہی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۲۰۹۹ سی-ایس-آر- مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع عطا ہوئی-

نمبر ۲۶۰۷-ای-آئی-پی کلیکسٹن صاحب عارضی انجینئر کے رخصت سے واپس آنے پر ایف ایچ ایشٹن صاحب اگزیکٹو انجینئر سے ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر ڈویژن سوم نہر اپر باری دواب کا اهتمام لیا-

نمبر ۲۹۰۹-ای-آئی-ایف-ایچ ایشٹن صاحب اگزیکٹو انجینئر ڈویژن سوم نہر اپر باری دواب سے دفتر صاحب سپرانٹنڈنگ انجینئر حلقہ اپر باری دواب کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر دفتر میں تاریخ مذکور کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۷۱۷-ای-آئی-ایس-والکو صاحب رخصت سے واپس آنے پر ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر سیکریٹری ایٹ آبپاشی پنجاب میں حاضر ہوئے اور جے-ایچ-ڈی مکلگن صاحب اگزیکٹو انجینئر سے ۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر عہدہ انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کا اهتمام لیا-

نمبر ۲۷۱۹-سی-آئی-پنڈت جوتی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انجینئر ڈویژن سوم نہر اپر باری دواب سے ڈویژن کرنال نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے-وہ رخصت سے واپس آنے پر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۲۷۲۳-ای آئی-لالہ بہاری لال صاحب اوپل اگزیکٹو انجینئر متعینہ ڈویژن روہتک نہر جمن غربی نے ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر سی-ایس کیفی صاحب اگزیکٹو انجینئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اهتمام لیا-

نمبر ۲۷۲۹-ای آئی-اے-ای جیفریز صاحب اگزیکٹو انجینئر متعینہ دوم ڈویژن نہر اپر باری دواب کو ۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع یا ما بعد تاریخ سے ۱ ماہ اور ۲ دن کی رعائتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ایک سال ۹ ماہ اور ۲۰ دن کی معمولی فرلو یا کلہم ۱ سال ۱۰ ماہ اور ۲۲ دن کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) و ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی-

دستخط-ایچ-ڈبلیو-ایم آئیوز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۵۹۳-ای-آئی-اے-سی-بیکی صاحب سپرانٹنڈنگ انجینئر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کا صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے ۶ ماہ کو ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر رخصت اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو بذریعہ اطلاع شعبہ آبپاشی نمبری ۷۸-۱-ای-آئی-مورخہ ۲۸ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی تھی-

نمبر ۲۵۹۵-ای-آئی-ای-ایل پروتھیرو صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینئر ڈویژن سرگودھا نہر لوئر جہلم سے ڈویژن بلوکی نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۲۵۹۷-ای-آئی-جے-ڈی-ایچ بیگ فورڈ صاحب اگزیکٹو انجینئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم کو ۵ مئی سنہ ۱۹۲۱ع یا ما بعد تاریخ سے ۳ ماہ اور ۱۶ دن کی رعائتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ۱ ماہ اور

۱۵ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۶ ۱۰ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶-الف مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھیات گورنمنٹ ہند۔ محکمہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ع و ۷۹-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۲۰ع عطا ہوئی-

۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۶۴۱-ای-آئی-لالہ حکم چند صاحب اگزکٹو انجینئر ہورالہ ڈویژن حلقہ لوئر چناب مشرقی نے ۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر سی-کوڈن ینگ صاحب نے اپنے کام کے علاوہ اگزکٹو انجینئر سے پرو جیکٹ ڈویژن حلقہ لوئر چناب مشرقی کا اگزکٹو اهتمام لیا-

۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۷۲۱-ای-آئی-جے-ایچ-سلیون صاحب اگزکٹو انجینئر رخصت سے واپس آئے پر ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر لالہ حکم چند صاحب اگزکٹو انجینئر سے پرو جیکٹ ڈویژن حلقہ لوئر چناب مشرقی کا اگزکٹو اهتمام لیا-

دستخط-ایف-ڈبلیو-برنس
قائمقام سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی

۹۳۸ سی-آئی-آر—۵۰۰—۲۵-۴-۱۹۲۱—ایس-جی-پی-پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸٦۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ١٦] لاہور — ٢٢ - اپریل (مجریہ ٢٩ - اپریل) سنہ ١٩٢١ع — یوم جمعہ [جلد ٥٩

فہرست مضامین

٢٠٦ پی۔ ایس۔ پی۔

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

ضمیمہ سوم

گزٹ

تقررات—تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۹۸۰—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲/۰- مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کے خانہ نمبر ۵ میں شیخ نور محمد کے نام کے بالمقابل۔

"یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ع" کی بجائے "یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع" پڑھو۔

۱۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۱۵۲—مسٹر آر- ٹی- وی- ہاگ جونیئر اسسٹنٹ سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب نے ۵ فروری سے ۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ع بشمول ہر دو یوم بطور قائمقام سینیئر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کام کیا۔

۲۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۳۳۱—آنریبل مسٹر جسٹس ڈبلیو- چیوس کو ۱۹-اپریل تا ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۲۱ع بشمول ہر دو یوم (یعنی ایک ماہ کی رعایتی رخصت اور باقی فرلو) مجموعی رخصت عطا ہوئی۔ معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل مسٹر ایم- ایچ- ہیریسن آئی- سی- ایس کو ایکٹ پارلیمنٹ ہذا سنہ ۱۹۱۵ع (۵ و ۶ سن جلوس جارج پنجم باب ۶۱) کی دفعہ ۱۰۵ ذیلی دفعہ (۲) کے احکام کے بموجب آنریبل مسٹر جسٹس ڈبلیو- چیوس کی غیر حاضری کے دوران میں یا تا صدور احکام ثانی ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور کا قائمقام جج مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۲۳۳۲—مسٹر ایم- ایچ- ہیریسن آئی- سی- ایس نے ۱۶- اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کو بطور قائمقام جج ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور اپنے عہدہ کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۲۳۳۳—آنریبل مسٹر جسٹس ڈبلیو اے- لی روسگنال کو ۱۶- اپریل تا ۸ جولائی سنہ ۱۹۲۱ع بشمول ہر دو یوم ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر فرلو عطا ہونے پر معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایکٹ گورنمنٹ ہذا سنہ ۱۹۱۵ع (۵ و ۶ سن جلوس جارج پنجم باب ۶۱) کی دفعہ ۱۰۵ ذیلی دفعہ (۲) کے احکام کے بموجب رائےصاحب لالہ موتی ساگر صاحب بی- اے- ایل- ایل- بی- وکیل کو آنریبل مسٹر جسٹس لی- روسگنال کی غیر حاضری کے دوران میں یا تا صدور احکام ثانی ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور کا قائمقام جج مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۲۳۳۴—رائےصاحب لالہ موتی ساگر صاحب نے ۱۶- اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کو بطور قائمقام جج ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور اپنے عہدہ کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۲۴۵۵ — مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں: —

نام	رتبہ	اس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ایف-بی-واس ..	قائمقام ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ۔	...	ملتان ...	۱۵ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع۔	مولوی محمد شفیع صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے۔
مسٹر بی۔ مارسڈن ...	اسسٹنٹ کمشنر انچارج سب ڈویژن قصور ضلع لاہور۔	سب ڈویژنل افسر [illegible]	...	۸ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	
مسٹر سی-ای کیورفیلڈ	اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔	...	لاہور	۹ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	اپنی کھید شراب کی ٹریننگ کے ختم ہونے پر۔
مسٹر سی-وی-سیلیس بری۔	افسر بندوبست سرسہ	قائمقام ڈپٹی کمشنر حصار۔	...	۱۱ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	اپنے فرائض کے علاوہ مسٹر اے-لطیف تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
مسٹر ایف-سی-اورٹ	اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔	...	مری ...	۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع	اپنی کھید شراب کی ٹریننگ کے ختم ہونے پر۔
خان بہادر مرزا ظفر علی صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سیشن جج	...	گوجرانوالہ ...	۱۳ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس آنے پر اور مسٹر اے کیمپبل صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
مسٹر ای-ایم جنکنز ...	اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔	...	فیروزپور ...	۱۳ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	اپنی کھید شراب کی ٹریننگ کے ختم ہونے پر۔
چودھری شہامد خان صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کرنال۔	...	انبالہ ..	۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع	لالہ ملکھی رام صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
مسٹر جے-ڈبلیو-ایس فیرلی۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	سب ڈویژنل افسر کلو۔	...	۶ اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔	رخصت سے واپس آنے پر اور پنڈت چند [illegible] صاحب تحصیلدار کو سبکدوش کرکے۔

رخصت

۱۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۰۶۳ مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
خان محمد اسلم حیات خان صاحب-	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور-	۸ ماہ ...	۱۸ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۲ ماہ اور ۱۰ یوم کی فرلو اوسط تنخواہ پر اور باقی فرلو نصف اوسط تنخواہ پر زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۲۰۹۹ سی-ایس-آر- مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع-	۱۸ فروری سنہ ۱۹۲۱ء- (بعد دوپہر)-	
لالہ ہربہرو دیال صاحب	سب جج جہلم ..	۱ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۲ سی-ایس-آر-مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ء-	۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء-	
مسٹر ڈبلیو-سی-رینوف	ڈپٹی کمشنر ...	۱۰ ماہ اور ۱۸ یوم-	۵ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۷ ماہ اور ۲۵ یوم کی فرلو اوسط تنخواہ پر اور باقی فرلو نصف اوسط تنخواہ پر زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء-	
آنریبل اے-بی-رٹرے	جج ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور-	۳ یوم ...	پیشگی فرلو مطابق ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۵ سی-ایس-آر-مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۰ء-		اوس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۷۹۳ مورخہ ۹-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء میں مشتہر کیگئی-

نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر اے-ای-مارٹینیو	ڈسٹرکٹ وسشن جج	ایک یوم ..	بہ شکل رعایتی رخصت عطا ہوئی زیر اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۵-سی-ایس-آر مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۰ ع-	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۳۸۸ مورخہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کیگئی-
خان بہادر مرزا ظفر علی صاحب-	ایضاً ...	۱۰ یوم ...	رعایتی رخصت از دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و جنگی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ ع-	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو انکو بمطابق اشتہار نمبری ۶۹۲۲ مورخہ ۲ مارچ سنہ ۱۹۲۱ ع میں عطا ہوئی-
خان صاحب میاں عبد العزیز صاحب-	جوائنٹ سیکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب-	۱۵ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و جنگی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸ سی-ایس-آر-مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ ع-	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو انکو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۹۹۵ مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع میں عطا ہوئی-

اصلاحات

۲۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۳۳۲۸ — بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۶۶ - مورخہ یکم فروری سنہ ۱۹۲۱ ع منشی عبد الفتح صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۷ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳-سی ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع پیش کر دیا ہے-

نمبر ۱۳۳۲۹ — بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۸ - ایس-مورخہ ۱۵ اگست سنہ ۱۹۱۹ ع لالہ درگا پرشاد صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳-سی مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع پیش کر دیا ہے-

اختیارات

۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۱-۵۱-الف — مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب خانصاحب منشی شیر علی خاں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول-ضلع انبالہ کی سب ڈویژن روپڑ کے اہتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر ۱۳۵۱-ب — ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب گورنر بہادر با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا خان صاحب منشی شیر علی خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع انبالہ کی سب ڈویژن روپڑ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

نمبر ۱۱۳۵۱-ج- بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع کو معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل خانصاحب منشی نذیر علی خان صاحب سب ڈویژنل افسر ریونیو کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکور کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر ریونیو رہیگا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۱۳-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۷۵۵-الف- مسٹر اے. کیمبل مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن منٹگمری کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۱۱۷۵۵-ب- مسٹر اے کیمبل ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی منٹگمری کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۱۱۷۵۵-ج- خان بہادر مرزا ظفر علی صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن گوجرانوالہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۱۱۷۵۵-د- ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب خان بہادر مرزا ظفر علی صاحب ضلع دیوانی گوجرانوالہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

۱۴-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۸۹۲-الف- پنڈت سری کشن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۱۸۹۲-ب- لالہ گھنشام داس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لائلپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۱۸۹۲-ج- لالہ منشی رام صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ہوشیارپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۱۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۱۸۹۲-د- سردار علی حسین خان صاحب قزلباش مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۱۸۹۲-ہ- مولوی برکت علی خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع حصار کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۱۸۹۲-و- لالہ کندن لال صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۱۹۸۳—منشی محمد حسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۱۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۰۰۹- مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب مسٹر الف-بی-پول ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع راولپنڈی کی سب ڈویژن مری کے انتظام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۱۲۰۱۰—بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء معلے القاب جناب گورنر بہادر با جلاس کونسل مسٹر الف-بی پول سب ڈویژنل افسر مری کو ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ ع استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذالعمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر مری رہے یا جبتک کہ وہ صریحا منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۱۲۰۱۳—میجر ایم-ڈی کرل صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب چھاؤنی راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۲۰۹۴—مسٹر جے-اے فرگوسن او-بی-ای مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب اضلاع لاہور-شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے اور وہ اضلاع مذکور کے کسی مقدمہ کی تجویز کی اغراض کے لئے اضلاع مذکور کی حدود کے اندر کسی مقام پر اجلاس کرسکتے ہیں۔

نمبر ۱۲۱۱۲-الف—بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) اصلی دفعہ ۴ دفعہ ۷۷-ایکٹ دخل رعایاء پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع-معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان غلام حسن خان صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول-ثانی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ ایکٹ مذکور کو ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۲۱۱۲-ب—ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا خان غلام حسن خان صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۲۱۱۲-ج—مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے مقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۲۶ کے اختیارات تفویض ہوئے:—

خان غلام حسن خان صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لدھیانہ۔

نمبر ۱۲۱۱۲-د—چودھری نعمت خان صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸ ثانی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیرہ غازیخان کی حدود کے اندر سب جج درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ چودھری نعمت خان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج مالیت سمجھے جاوینگے۔

دستخط—سی-ایم کنگ
قائمقام چیف-سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۰۷۱—بحوالہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۸۴۶-مورخہ ۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع و دفعہ ۲۵-ایکٹ دستاویزات بیع و شرا سنہ ۱۸۸۱ع-جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں کہ یوم شنبہ-مورخہ ۴ جون سنہ ۱۹۲۱ع حضور ملک معظم کی سالگرہ کی تقریب میں ایک عام تعطیل سمجھی جائیگی-

دستخط—سی-ایم کنگ

قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

۲۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۲۳۶—گوشوارہ منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۹۷-مورخہ ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع میں پنجاب کے ان رقبہ جات مشتہرہ کی تصریح کی گئی ہے جو ایسے رقبہ جات میں مردم شماری کے کام کے اخراجات کو پورا کرینگے۔ نام "ملہا نوالا" حذف کرو-

دستخط-ڈی-جے بائڈ

ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۳۳۵—زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع-جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں-اور زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ بھکر میں مجسٹریٹوں کے اس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۲۱۸۲۳-مورخہ ۹ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ع تھانہ بھکر-ضلع میانوالی کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے—

۱—خان صاحب ملک لدھو ذیلدار کوٹلہ جام-بجائے ملک محمد بخش متوفی-

۲—رسالدار موجو خان سردار خان-

نمبر ۱۱۳۳۵—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۱۵-مورخہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع میں "واہ بخش ترالن" کی جگہہ "اللہ وبخش ترالن" پڑھو-

نمبر ۱۲۲۷۰—صوبیدار فضل حسین اور رائے صاحب لالہ دریائی مل صاحبان کو ضلع گوجرانوالہ تحصیل حافظ آباد کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے جو اختیارات بذریعہ اشتہارات نمبری ۲۰۹-جوڈیشل اور ۳۶۷۵-مورخہ ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع و ۴ فروری سنہ ۱۹۱۸ع تفویض ہوئے تھے بذریعہ اشتہار هذا واپس لئے جاتے ہیں-

مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے مطابق معلے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل اصحاب مندرجہ ذیل کو جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو مجموعہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض ہوتے ہیں اور دفعہ ۱۵ کے احکام کے مطابق جناب ممدوح —

(۱) ہدایت فرماتے ہیں کہ اصحاب مذکور میں سے دو صاحبان حافظ آباد میں بطور بنچ اجلاس کرینگے-

(۲) اس طرح منضبط شدہ کسی بنچ کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو مجموعہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم تفویض ہوئے ہیں—اور

(۳) ہدایت فرماتے ہیں کہ بنچ مذکور ضلع گوجرانوالہ کی تحصیل حافظ آباد کی مقامی حدود کے اندر اپنے اختیارات استعمال کریگی :—

۱— رائے صاحب لاله دریا مل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنشن یافته۔
۲— صوبیدار فضل حسین۔
۳— سردار سوهن سنگه پوسٹماسٹر پنشن یافته۔
۴— چوهدری فضل الهی ذیلدار وایکے۔
۵— چوهدری حسین خان سکنه کلوترار۔
۶— سردار بهاگ سنگه برثالیه۔

نمبر ۱۲۲۸۱— جناب گورنر بهادر باجلاس کونسل سردار گلاب سنگه صاحب کا استعفا تحصیل والپور کی مقامی حدود کے اندر آنریری مجسٹریٹوں کی بنچ سے منظور فرماتے هیں۔

مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۴ (۱) کے احکام کے مطابق مجسٹریٹ درجه دوم کے جو اختیار سردار گلاب سنگه مذکور کو بذریعه اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۲۲۲ - مورخه ۱۳ دسمبر سنه ۱۹۱۷ع تفویض هوئے تھے بذریعه اشتهار هذا واپس لئے جاتے هیں۔

دستخط — سی-ایم-کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۹-اپریل سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۳۸۷-ی — بانفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۱۲- تحتی دفعه (۱) ایکٹ مطابع هند (نمبر ۱ مصدره سنه ۱۹۱۰ع)- جناب گورنر بهادر باجلاس کونسل ماهواری میگزین موسومه The Independent Hindustan (آزاد هندوستان) (جو هندوستان کی غدر پارٹی سانفرانسسکو کیلی فورنیا کی طرف سے شائع هوتا هے) کی جلد اول کے پرچه نمبر ۵ بابت جنوری سنه ۱۹۲۱ع کی جمله کاپیوں کو جہاں کہیں وه پائی جاویں اور جمله دستاویزات کی کل نقول کو جن میں رساله مذکور کا نفس مضمون کلیاً یا جزواً درج هو بحق اعلی حضرت ملک معظم ضبط فرماتے هیں کیونکه اس میں ایسے الفاظ درج هیں جن سے برٹش هند میں بروئے قانون قائم شده گورنمنٹ کو معرض حقارت و نفرت میں لانے کا رجحان پایا جاتا هے - لهذا اوس کے الفاظ گورنمنٹ پنجاب کو اوس نوعیت کے معلوم هوتے هیں جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعه ۴-تحتی دفعه (۱) ضمن (ج) میں کیا گیا هے -

دستخط - اصغر علی
دوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۱-اپریل سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۹۷۳ — بحواله اشتهار صیغه دوم وضع آئین و قوانین نمبری ۱۲۲۲۵-مورخه ۱۸-اپریل سنه ۱۹۲۱ع-معلے القاب گورنر بهادر اوس اختیار کی رو سے جو جناب ممدوح کو قواعد راے دهندگان پنجاب کے قاعده ۲۳ کے تحتی قاعده (۱) کے بموجب حاصل هیں بذریعه اشتهار هذا (غیر مسلم) حلقه انتخاب شمال مغربی روهتک کو حکم دیتے هیں که وه اوس اسامی کو پر کرنے کے لئے جو راؤ بهادر چوهدری لال چند صاحب او-بی-ای کے انتخاب کے کالعدم هوجانے کی وجه سے خالی هوگئی هے پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک ممبر ۲۵ جون سنه ۱۹۲۱ع کو یا اوس سے پہلے منتخب کرے۔

نمبر ۱۲۹۷۴ ج— انتخاب کا نوٹس— بحواله اشتهار صیغه دوم وضع آئین و قوانین نمبری ۱۲۹۷۳-مورخه ۲۱-اپریل سنه ۱۹۲۱ع جسکی رو سے غیر مسلم حلقه انتخاب شمال-مغربی روهتک کو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک ممبر منتخب کرنے کا حکم دیا گیا تھا معلے القاب گورنر بهادر پنجاب ضوابط متعلقه نامزدگی و انتخابات پنجاب کے ضابطه ۴ کی رو سے ۲۵ مئی سنه ۱۹۲۱ع کا دن حلقه انتخاب مذکور کے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے لئے مقرر فرماتے هیں۔

دستخط — سی-ایم-کنگ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۹۷۱—بمقتضائے اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء-جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل لدھو ولد سجلی سانسی کی جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲-مورخہ ۴-اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع چھنی-تھانہ حافظ آباد-ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع مدریانوالہ تھانہ حافظ آباد-ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں-

نمبر ۱۱۹۷۲—بمقتضائے اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء-جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اسوقت اوس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اوس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے:—

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اسوقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کی گئی	
	موضع یا تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	موضع یا تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱—رام پرشاد ولد سہلا پوربا ...	موضع لنگلاسدالی تھانہ حسن پور	گوڑگاؤں ...	نمبر ۸۳۰۳-مورخہ ۴-اپریل سنہ ۱۹۱۷ء	موضع جلوکی-تھانہ حسن پور-	گوڑگاؤں-
۲—پہلاد ولد سہلا پوربا ...					

نمبر ۱۱۹۷۳—بمقتضائے اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل جمال ولد سلیمن بلوچ کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۱۲ مورخہ ۴-اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ چک نمبر ۲۱۶ تھانہ مرچھی والا-ضلع جھنگ کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو چک نمبر ۱۸۳ تھانہ مرچھی والا ضلع جھنگ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں-

نمبر ۱۱۹۷۴—بمقتضائے اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء-جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل دمڑی ولد وساکھی سانسی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲-مورخہ ۴-اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع لگ کلان تھانہ کتھو نگل ضلع امرتسر کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع لگ کلاں چک نمبر ۲۶۵ تھانہ چھانگا مانگا ضلع لاہور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

۱۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۱۸۷—بمقتضائے اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۰-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ-جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان قواعد میں جو اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۸-مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۹۱۵ء میں مشتہر کئے گئے مندرجہ ذیل ایزاد بیان فرماتے ہیں:—

قاعدہ ۱۷ کے اختتام پر حسب ذیل ایزاد کرو-

نوٹ—یہ استثناء آخری ضمن کے قاعدہ ہذا درج رجسٹر شدہ زنانہ مجرموں پر اطلاق پذیر نہیں ہوگا-

قاعدہ ۱۸ کے اختتام پر حسب ذیل ایزاد کرو-

نوٹ—قاعدہ ہذا درج رجسٹر شدہ زنانہ مجرموں پر اطلاق پذیر نہیں ہوگا-

قاعدہ ۱۹ کے اختتام پر حسب ذیل ازاد کرو-

اپنی جائے رہائش کو واپس آنے سے پیشتر کسی زنانہ درج رجسٹر شدہ ممبر کے لئے لازم نہیں ہو گا کہ وہ اپنی روانگی کا وقت اور تاریخ گاؤں کے نمبردار سے اپنے رخصت کے پاس پر درج کرائے-

۱۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۳۰۰—اون اختیارات کی رو سے جو ایکٹ اقوام جرائم پیشہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۰ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۸ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع (جیسا کہ اوسکی ترمیم اشتہار نمبری ۱۸۹۹۸-ب مورخہ ۲۵-اگست سنہ ۱۹۱۹ع سے ہوئی) کے قاعدہ ۳۷ میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں-

الفاظ "سوائے اوس شخص کے جسے کسی زرعی بستی میں زمین عطا کی گئی ہو حذف کرو" اور قاعدہ مذکور کے اختتام میں حسب ذیل الفاظ ایزاد کرو-

"الا اوس صورت میں کہ اوس کو صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ کیطرف سے اون ہردو قواعد یا انمیں سے کسی ایک قاعدہ کے عمل سے مستثناو کیا گیا"-

دستخط—ڈی-جے-بائیڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

چیف کورٹ ?

چیلنجات

۱۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۱۲۴—ملاذکرہ ذیل اصحاب عرصہ دوسال کیلئے جیل خانہ گوجرانوالہ کے غیر سرکاری وزیٹر مقرر ہوئے :—

۱—ڈاکٹر پربھہ دیال صاحب پیروسگر ایٹ لاء گوجرانوالہ-

۲—خان بہادر چودھری کرم الہی صاحب ایم-بی-ای آنریری مجسٹریٹ احمد نگر-

دستخط—ڈی-جے-بائیڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ مال

آبپاشی

۲۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۳۷۸—بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۲ مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۰۶ع و بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۹ (۱) ایکٹ انہار خورد پنجاب سنہ ۱۹۰۵ع معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ انہار واقع ضلع ڈیرہ غازیخان مشمولہ ضمیمہ ۱-ایکٹ مذکور کے پانی کو جائز طریق میں استعمال کرنیکے لئے معاملہ زمین کے فی روپیہ پر ۳ پائی کے حساب سے محصول اخذ کیا جائیگا-

نمبر ۱۲۳۷۹—بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳-مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۰۶ع و بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۹ (۲) ایکٹ انہار خورد پنجاب سنہ ۱۹۰۵ع معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ انہار واقع ضلع ڈیرہ غازیخان مشمولہ گوشوارہ ۲ زیر ایکٹ مذکور کے پانی کو جائز طریق میں استعمال کرنے کے لئے مجوزہ شرحوں سے دو چند شرح اوس پانی کے لئے اخذ کیجائیگی جو انہار مذکور سے بلا حکم یا ناجائز طریق میں حاصل یا استعمال کیا جائے-

نمبر ۱۲۴۸۰—بہ تنسیخ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۱-مورخہ ۹-اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع نمبری ۷۴-مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۰۷ع اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶۱ (۱) (۲) ایکٹ انہار خورد پنجاب سنہ ۱۹۰۵ع—معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل عہدہ داروں کو وہ جملہ فرائض بجا لانے اور وہ جملہ اختیارات استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں جو زیر ایکٹ مذکور یا قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور ضلع ڈیرہ غازیخان کے اون نہری نالوں کے متعلق کلکٹر کو تفویض ہوئے یا اوسکو سپرد ہوئے جو گوشوارہ ۱-ایکٹ مذکور میں درج ہیں اور مندرجہ ذیل مصرحہ رقبہ جات میں واقع ہیں :—

۱—سب ڈویژنل افسر راجن پور تحصیل راجن پور۔

۲—ریونیو اسسٹنٹ ضلع ڈیرہ غازیخان اندرون تحصیل ہائے ڈیرہ غازیخان سنگھڑ اور جام پور۔

نمبر ۱۲۴۸۱—بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۵-مورخہ ۹-اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶۱ (۱) (۲) ایکٹ انہار خورد پنجاب سنہ ۱۹۰۵ع—معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل عہدہ داروں کو وہ جملہ فرائض بجالانے اور جملہ اختیارات استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں جو بروئے دفعات ۲۲ و ۲۷-ایکٹ مذکور ضلع ڈیرہ غازیخان کے اون نہری نالوں کے متعلق کلکٹر کو تفویض ہوئے یا اوسکو سپرد ہوئے جو گوشوارہ ۱-ایکٹ مذکور میں درج ہیں اور مندرجہ ذیل مصرحہ رقبہ جات میں واقع ہیں :—

۱—تحصیلدار و نائب تحصیلدار سنگھڑ تحصیل سنگھڑ۔

۲—تحصیلدار ڈیرہ غازیخان-تحصیل ڈیرہ غازیخان۔

۳—تحصیلدار و نائب تحصیلدار جامپور تحصیل جامپور۔

۴—تحصیلدار راجن پور تحصیل راجن پور۔

نمبر ۱۲۴۸۲—تصحیح—اون قواعد میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۳-مورخہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۰۶ع ہمراہ مشتہر کئے گئے۔

" قاعدہ ۱ میں اشتہار نمبری ۱۰۳-مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۰۶ع " کی بجائے " اشتہار نمبری ۱۲۴۷۸-مورخہ ۲۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع " درج کرو۔

" قاعدہ ۲ میں اشتہار نمبری ۱۰۳-مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۰۶ع " کی بجائے " اشتہار نمبری ۱۲۴۷۹-مورخہ ۲۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع " درج کرو۔

دستخط—ڈی-جے-بائیڈ
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۹۰۷—معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو (ایکٹ مداخلت بیجا مویشی سنہ ۱۸۷۱ع جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۱ع سے ترمیم ہوا) کی دفعہ ۳۱ (الف) کے بموجب حاصل ہیں-میونسپل کمیٹی ہائے بلب گڑھ و فرید آباد-واقع ضلع گوڑگاؤں کے پاس پہاڑک ہائے مویشی بلب گڑھ و فرید آباد کی نسبت وہ تمام فرائض منتقل فرماتے ہیں جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۵ و ۶ و ۱۲ و ۱۴ اور ۱۷ کے بموجب مجسٹریٹ ضلع کو مفوض ہیں اور دفعہ ۳۱ (ب) ایکٹ مذکور کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ جو زاید آمدنی زیر دفعہ ۱۸ حاصل ہو وہ میونسپلٹی ہائے بلب گڑھ و فرید آباد کے فنڈ کے حساب میں جمع کیجائے۔

دستخط—بی-ٹی گبسن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۹۶۸ — معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو (ایکٹ معاملات بیماری مویشی - جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۱ع سے ترمیم ہوا) کی دفعہ ۳۱ (الف) کے بموجب حاصل ہیں - ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع سے کمیٹی رقبہ مشتہرہ لاڈوا ضلع کرنال کے پاس ان کی مویشی لاڈوا کی نسبت وہ تمام فرائض منتقل فرماتے ہیں جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۵ و ۶ و ۱۲ و ۱۴ اور ۱۷ کے بموجب مجسٹریٹ ضلع کو مفوض ہیں اور دفعہ ۳۱ (ب) ایکٹ مذکور کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ جو زائد آمدنی زیر دفعہ ۱۸ حاصل ہو وہ رقبہ مشتہرہ لاڈوا کے فنڈ کے حساب میں جمع کیا جائے۔

دستخط — ڈی۔ جے۔ بائڈ،
ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۲۰ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۴۴۰ — مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ایچ۔ جے کپسن ...	کنزرویٹر جنگلات حلقہ یوٹیلائیزیشن پنجاب۔	۳ ہفتہ ...	۴ یوم کی رعایتی رخصت اور دو ماہ اور ۲۶ یوم کی تبدیل شدہ فرلو پوری اوسط تنخواہ پر زیر دفعہ ۳۱۶ - الف مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۸ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع (بعد دوپہر) -	

نمبر ۱۲۴۴۱ — مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا یا کہاں تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ای۔ اے کورٹ ہوپ	قائم مقام کنزرویٹر جنگلات حلقہ مغربی پنجاب۔	حلقہ یوٹیلائیزیشن پنجاب کے اہتمام پر۔	۸ - اپریل سنہ ۱۹۲۰ع (بعد دوپہر) -	اپنے فرائض کے علاوہ مسٹر مسٹر ایچ - جے کپسن کو جو ضروری پرائیویٹ معاملات کے لئے ۳ ماہ کی رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے۔

نمبر ۲۳۴۳۲- مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا :-

نام	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات کیا ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر جے-ڈبلیو-اے گریو	چیف کنسرویٹر جنگلات	مشرقی سرکل پنجاب کے اہتمام پر-	۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)-	اپنے فرائض کے علاوہ مسٹر اے - جے گبسن کو جو ضروری پرائیویٹ معاملات کے لئے ۳ ماہ کی رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے-

دستخط— ڈی-جے-بائڈ
ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

وزارت تعلیم

حفظان صحت

۲۱-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۲۶۸۵- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع حصار—تحصیل فتح آباد-

ضلع رہتک—تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ و قصبہ روہتک-

ضلع امرتسر—تحصیل اجنالہ-

ضلع گوجرانوالہ—قصبات وزیر آباد-حافظ آباد-سوہدرہ و گوجرانوالہ و تحصیل ہائے حافظ آباد گوجرانوالہ و وزیر آباد-

ضلع شیخو پورہ—تحصیل ہائے خانقاہ ڈوگراں و شرقپور و قصبہ ننکانہ-

ضلع گجرات—تحصیل پھالیہ -

ضلع راولپنڈی—شہر و چھاؤنی و تحصیل راولپنڈی-

ضلع اٹک—تحصیل تلہ گنگ-

ضلع منٹگمری—تحصیل و قصبہ اوکاڑہ-

ضلع لائل پور—تحصیل جڑانوالہ-

ضلع ملتان—قصبہ ملتان و تحصیل ہائے خانیوال کبیر والہ۔

ریاستہائے دیسی—

ریاست پٹیالہ۔

ریاست جیند۔

دستخط—فضل حسین
وزیر تعلیم۔

دستخط—ای جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ۔

رجسٹری

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۱۹۳۳ — بہ اتفاق اختیارات عطیہ ہر دو کی دفعہ ۹-ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) سردار صاحب رسالدار دیوا سنگھ صاحب کو سردار سادھو سنگھ صاحب مستعفی کی جگہ ضلع امرتسر کے ماتحتی ضلع اجنالہ کا سب رجسٹرار مقرر فرماتی ہے۔

دستخط—فضل حسین
وزیر تعلیم۔
مقام لاہور

دستخط—ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب—مضامین منتقل شدہ۔

صیغہ تعلیم

۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۷۵۱-ای—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں عمل میں آئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ گوپال چند ...	ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ڈلہوزی۔	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس۔	امرتسر ...	تاریخ حاضری سے۔	مسٹر مر کی جگہ ...
مسٹر جے مر ...	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس امرتسر۔	ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول۔	گورداسپور ..	ایضاً ...	لالہ رام چند کی جگہ
لالہ رام چند ...	قائم مقام ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول گورداسپور۔	ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول۔	ڈلہوزی ...	ایضاً ...	لالہ گوکل چند کی جگہ اور بلعیوض حق جو مد ری کہاں سکتا۔

[illegible]

نمبر ۵۰۰۱-ای- مس ایل- ایف- سوکار بی- اے- بی- ٹی- زنانہ انسپکٹرس ڈویژن انبالہ و قائم مقام پرنسپل زنانہ نارمل سکول لاہور کو یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ء سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

۱۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۱۳۹-ای- مسٹر جے- ایل- بروقبلی انسپکٹر ٹریننگ و ایجوکیشنل ہینڈی ورک پنجاب کو ۳ مہینے کی سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کیطرف سے اوس مجموعی رخصت کے تسلسل میں جو اون کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ دوم (تعلیم) نمبری ۵۲۳۳ ای- مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی ۶ ماہ کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو عطا ہوئی۔

نمبر ۵۱۵۱-ای- مسٹر ای- ہمفریز قائم مقام ہیڈ ماسٹر سنٹرل ماڈل سکول لاہور کو ۳-اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء سے ابر ریٹائر ہونے تک گورنمنٹ ہائے صیغہ خزانہ نمبری ۵-سی- ایس- آر- مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۰ء ۲ ماہ کی رعایتی رخصت نصف تنخواہ پر عطا ہوئی۔

دستخط- فضل حسین
منسٹر تعلیم

دستخط- جی اینڈرسن
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ دوم (تعلیم)

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۹۷-ای- مسٹر ایف- ایل- ملن ایڈیشنل الیکٹریکل انجینیئر گورنمنٹ پنجاب نے ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر مسٹر سی- سی- ٹی- ایسٹ گیٹ سے جو رخصت پر روانہ ہوئے الیکٹریکل ڈویژن کا اہتمام لیا۔

نمبر ۸۰۰-ای- لالہ مراری لال صاحب عہدہ دار انجینیئر دوم پروونشل ڈویژن لاہور سے پروونشل ڈویژن شیخوپورہ کو تبدیل ہوگئے- انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۲۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط- ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط- اے- ایس- مانٹگمری
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۸۵-جی- اشتہار متعلقہ ہذا نمبری ۵۳۳-جی- ایس- مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء جو ٹیلیگراف آفس لاڈورنگ پہنچنے کی اپلی سڑک کے لئے ۲۹ء ایکڑ زمین لینے کے بارہ میں ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۱۵-جی- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ایک کیپلی برٹش پیادہ پلاٹن کی بارکوں کے لئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۹ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
لاہور ...	لاہور ...	مزنگ ...	۱۸ء۳۰	مشرق—خسرہ نمبر ۲۲۸۳ کے جنوب مشرقي کونہ سے خسرہ ہائے نمبر ۲۲۸۳—۲۲۹۲ اور ۲۲۹۳ کے مشرقي اطراف کے ساتھہ ساتھہ خسرہ نمبر ۲۲۸۰ کے جنوب مشرقی کونہ تک اور وہاں سے سیدھا پختہ برجي واقع شمالی طرف خسرہ نمبر ۲۲۹۹ تک اور پہر پختہ برجي واقع خسرہ نمبر ۲۳۳۷ اور اوس سے آگے ایک شیشم کے درخت تک جو خسرہ نمبر ۲۳۵۰ کے مغرقي طرف پر واقع ہے- مغرب—خسرہ نمبر ۲۲۶۳ کے جنوب مغربی کونہ سے بنگلہ مملوکہ مسٹر اسمعیل کے شمال مغرقي کونہ تک اور پہر وہاں سے شمال کي سمت مین ۸۶ فٹ تک جاتا ہے-وہاں سے ایک مقام تک جو خسرہ نمبر ۲۲۵۴ کے مغربي طرف پر واقع ہے اور جو خسرہ نمبر ۲۲۵۴ کے شمال مغربی کونہ ۳۰۱ فٹ پر ہے-پہر وارث روڈ کے مغربي کنارہ کے ساتھہ ساتھہ شمال کي جانب ۲۶۱ فٹ تک اور اس کچي سڑک سے جا ملتي ہے جو خسرہ نمبر ۲۲۵۴ کے شمالي حصہ مین واقع ہے اوس سے آگے سڑک خام مذکور کے جنوبي طرف کے ساتھہ ساتھہ خسرہ نمبر ۲۳۱۷ کے شمال مغربي کونہ تک اور پہر خسرہ ہائے نمبر ۲۳۱۷-۲۳۱۶-۲۳۱۴ و ۲۳۱۰ کي جنوبي اطراف کے ساتھہ ساتھہ خسرہ نمبر ۲۳۱۰ کے شمال مغربي کونہ تک اور پہر وہاں سے خانقاہ خسرہ نمبر ۲۳۲۰ کے شمال مشرقي کونہ تک اور پہر خسرہ نمبر ۲۳۲۰ و نمبر ۲۳۱۹ و خسرہ نمبر ۲۳۱۸ کي شمال اطراف کے ساتھہ ساتھہ خسرہ نمبر ۲۳۱۸ کے شمال مغربي کونہ تک - پہر خسرہ نمبر ۲۳۲۲ کي مغربي طرف کے ساتھہ ساتھہ اور پہر خسرہ نمبر ۲۳۲۲ و نمبر ۲۳۲۳ کي شمالي اطراف کے ساتھہ ساتھہ خسرہ نمبر ۲۳۲۹ کے جنوب مغربي کونہ تک اور پہر خسرہ ہائے نمبر ۲۳۲۹ و ۲۳۳۲ و ۲۳۷۶ و ۲۳۷۵ کي مغربي اطراف کے ساتھہ ساتھہ شمالي حد کو جا ملتي ہے-	

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ-	حدود	وه جگهیں جہاں نقشه ملاحظه هو سکتا ہے-
لاہور ...	لاہور ...	مزنگ ...	۱۸٫۴۰	شمال—خسره نمبر ۲۳۵۰ کے مشرقی طرف پر واقع شیشم کے درخت اوس مقام تک جو خسره نمبر ۲۳۷۵ کي مغربي طرف پر خسره نمبر ۲۳۷۵ کے مغربي کونه سے ۷۵ فٹ کے فاصلة پر واقع ہے- جنوب—خسره نمبر ۲۲۸۴ کے جنوب مشرقي کونه سے اوس کي جنوبي طرف کے ساتهه ساتهه جاکر اوسکي مغربي طرف کے ساتهه ۱۵ فٹ تک جاتي ہے پهر خسره هائے نمبر ۲۲۸۳—۲۲۷۰—۲۲۹۹ و ۲۲۹۷ کے جنوبي کناره کے ساتهه ساتهه جاتي ہے اور پهر خسره نمبر ۲۲۹۴ کے جنوبي کناره تک اور پهر خسره هائے نمبر ۲۲۹۴ و ۲۲۹۳ کے جنوبي کناره کے ساتهه جاتي ہے-	

دستخط—اے-ایس منٹگمري
سیکرٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغۂ تعمیرات سرکاری-شعبۂ عمارات و سڑکہاے-

صیغۂ پولیس

۱۲-اپریل سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۹۰۸—۳۸-۱۸-الف-۲۰—اوس مجتمع رخصت میں جو مسٹر ایچ نیول اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بذریعه آرڈر گورنمنٹ پنجاب نمبری ب-۸—۲۳-۳۸-۱۸-الف-۲۰-مورخه ۱۶ مارچ سنه ۱۹۲۰ع عطا هوئی تهی-۲ ماه کي پوری اوسط تنخواه پر فرلو اور ایک ماه کي نصف اوسط تنخواه پر فرلو کی توسیع کیجاتی ہے-

۱۸-اپریل سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ب-۹۵۲—۲۳-۱۸-الف-۲۰—مسٹر ایم-جی وال سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۳ مئي سنه ۱۹۲۱ع یا کسی مابعد تاریخ استفاده سے ۵ ماه اور ۱۸ یوم کی رعایتی رخصت اور اوسکے تسلسل میں ۱۳ یوم کی اوسط تنخواه پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶-الف مجموعه قواعد ملازمت سول و چٹهی گورنمنٹ هند-صیغه خزانه نمبری ۱۶۸-سي-ایس-آر-مورخه ۲۴ فروری سنه ۱۹۱۹ع عطا هوئي-

دستخط—سی-جی سٹی فورکو
قائمقام انڈر سیکرٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغه هوم (پولیس)-

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبه آبپاشی

۱۴-اپریل سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۸۳۳-اي-آئي-مسٹر آر-ایم میک گوئیگو اگزکٹو انجینئر رخصت سے واپس آنے پر ۱۳ مارچ سنه ۱۹۲۱ع کو جہاز سے بمبئي میں اُترے اور ماه مذکور کی ۲۶ تاریخ کو قبل دوپہر ڈویژن رواڻ نهر سرهند میں حاضر هوئے-

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۸۵۹-ای-آئی — معلی القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع سے پنجاب میں ایک ڈویژن آبپاشی (جو ڈسچارج ڈویژن کے نام سے موسوم ہوگی اور جسکا صدر مقام لاہور ہوگا) کے انضباط کی منظوری عطا فرماتے ہیں یہہ ڈویژن براہ راست چیف انجینئر تعمیرات آبپاشی پنجاب کے زیر نگرانی ہوگی۔

نمبر ۲۸۶۲-ای-آئی — لالہ اجودھیا ناتھ، صاحب اسسٹنٹ ایگزکٹو انجینئر ڈویژن اپر ستلج النہار طغیانی سے ڈسچارج ڈویژن کو تبدیل ہوئے۔ موصوف نے اول الذکر ڈویژن سے ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر حاضر ہوکر ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اهتمام لیا۔

دستخط — ایچ-ڈبلیو-ایم ایور
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات — ورکاپن شعبہ آبپاشی۔

1

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوُا

نمبر ۱۷] لاہور - ۲۹ - اپریل (مجریہ ۶ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ - [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۳- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۸۴۹- ہرگاہ لالہ بھوانی شنکر ۱۶- دسمبر ۱۹۲۰ء کو حلقہ انتخاب شہر امرتسر غیر مسلم کے لئے بطور ممبر کونسل واضع آئین و قوانین منتخب کئے گئے تھے اور ہرگاہ وہ قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۲ کی رو سے تجویز کردہ حلف لینے اور تاج برطانیہ کے ساتھ اظہار اطاعت کرنے سے قاصر رہے ہیں لہذا بنفاذ اختیارات عطیہ ازروے قاعدہ ۲۳ (۱) منجملہ قواعد مذکور معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا اعلان فرماتے ہیں کہ کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے لئے حلقہ انتخاب شہر امرتسر (غیر مسلم) کا عہدہ ممبری خالی ہے +

دستخط سی - ایم کنگ
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۷- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۶۲- مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
الیف - بی پول صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی	.	مری	۱۸ - اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
جے ڈبلیو ایس فیرلی صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	سب ڈویژنل افسر روپڑ		۱۸ - مارچ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر بھائی اوجاگر سنگھ صاحب کو سبکدوش کر کے
بھائی اوجاگر سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر روپڑ	ایضاً		۱۹ - مارچ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	جے ڈبلیو ایس فیرلی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے
جے ڈبلیو ایس فیرلی صاحب	سب ڈویژنل افسر روپڑ	سب ڈویژنل افسر کلو	.	۲ - اپریل ۱۹۲۱ء	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبرہ ۱۲۴۵ مورخہ ۳۰ - اپریل ۱۹۲۱ء کا اُسقدر حصہ جتنا کہ وہ فیرلی صاحب کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے
لالہ ملک راج صاحب مہرا	.	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امتحاناً	مظفر گڈھ	۱۱ - اپریل ۱۹۲۱ء	بندوبست کی ٹریننگ کے لئے
لالہ وشن بھگوان صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امتحاناً متعینہ راولپنڈی		لاہور	۱۲ - اپریل ۱۹۲۱ء	ٹریننگ بھٹی کشید شراب کے ختم ہونے پر
لالہ منشی رام صاحب	سب جج انبالہ	.	ہوشیار پور	۱۹ - اپریل ۱۹۲۱ء	بھگت جگن ناتھ صاحب کو جو

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
				(بعد دوپہر	رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے
سردار دوندر سنگھ صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی	•	امرتسر	۲۰-اپریل ۱۹۲۱ء	ٹریننگ بھٹی کشید شراب کے ختم ہونے پر
لالہ کنور بھان صاحب دودیجا	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امتحاناً متعینہ راولپنڈی	•	ملتان	۲۱-اپریل ۱۹۲۱ء	بھٹی کشید شراب کی ٹریننگ کے ختم ہونے پر
اے کیمپبل صاحب	ڈسٹرکٹ وسشن جج گوجرانوالہ	ڈسٹرکٹ وسشن جج منٹگمری متعینہ لاہور	•	۲۱-اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اے-ایف لمسڈن صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے۔ سبکدوش کر کے
ڈی کونولی صاحب	ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب	ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب	•		۲۵ - اپریل ۱۹۲۱ء

رخصت

مورخہ ۲۵ - اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۸۸۸ - مندرجہ ذیل افسراں کو رخصت عطا کی گئی -

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ڈبلیو جی بریڈفورڈ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر شملہ	۲۹ - دن	پیشگی رعایتی رخصت زیر رزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۵ سی - ایس - آر - مورخہ ۹ - جنوری ۱۹۲۰ء	۴ - دسمبر ۱۹۱۹	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۸ ۱۹۹ مورخہ ۲۱ - جنوری ۱۹۲۱ء کا اُسقدر حصہ جتنا کہ وہ بریڈفورڈ صاحب سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔
جے - جی بینرسی صاحب	ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت	۱۱ - ماہ اور ۱۹ دن	۳ ماہ اور ۱۹ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی معمولی فرلو زیر دفعات ۲۴۲ و ۳ ۳۳ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۲ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۴۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۹ - اپریل ۱۹۲۱ء	ان کی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت سے گورنمنٹ پنجاب کے سپرد ہونے پر

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
				(بعد دوپہر	رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے
سردار دوندر سنگھ صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی	۔	امرتسر	۲۰-اپریل ۱۹۲۱ء	ٹریننگ بھٹی کشید شراب کے ختم ہونے پر
لالہ کنور بھان صاحب دودیجا	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امتحاناً متعینہ راولپنڈی	۔	ملتان	۲۱-اپریل ۱۹۲۱ء	بھٹی کشید شراب کی ٹریننگ کے ختم ہونے پر
اے کیمپبل صاحب	ڈسٹرکٹ وسشن جج گوجرانوالہ	ڈسٹرکٹ وسشن جج منٹگمری متعینہ لاہور	۔	۲۱-اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اے-ایف لمسڈن صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے۔ سبکدوش کرکے
دی کونولی صاحب	ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب	ہوم سکریٹری گورنمنٹ پنجاب	۔		۲۵ - اپریل ۱۹۲۱ء

رخصت

مورخہ ۲۵ - اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۸۸۸ - مندرجہ ذیل افسراں کو رخصت عطا کی گئی -

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ڈبلیو جی بریڈفورڈ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر شملہ	۲۹- دن	پیشگی رعایتی رخصت زیر رزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۵ سی - ایس - آر - مورخہ ۹ - جنوری ۱۹۲۰ء	۴- دسمبر ۱۹۱۹ء	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۸ ۱۹۹ مورخہ ۲۱ - جنوری ۱۹۲۱ء کا اُسقدر حصہ جتنا کہ رو بریڈفورڈ صاحب سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے *
جے - جی بیزسی صاحب	ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت	۱۱- ماہ اور ۱۹ دن	۳ ماہ اور ۱۹ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۸ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی معمولی فرلو زیر دفعات ۲۶ و ۳۳ ۳۳ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۹- اپریل ۱۹۲۱ء	ان کی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت سے گورنمنٹ پنجاب کے سپرد ہونے پر

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
شیخ اصغر علی صاحب	ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب	۳½ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغۂ خزانہ نمبر ۱۲۰۹ - سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۵ - اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
بھگت جگن ناتھ صاحب	سب جج ہوشیارپور	۳ - ماہ	"	۱۹ - اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
او - ایبٹ لسٹن صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری متعینہ لاہور	۴ ماہ اور ۱۰ دن	ایک ماہ اور ۱۵ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول ؛	۲۱ - اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
جی - ایچ ہرڈ صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	۶ - ماہ	۳ ماہ اور ۲ دن کی تبدیل شدہ فرلو اور باقی معمولی فرلو		توسیع جو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اُس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اُن کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
					نمبر ۲۵۲۷۰ مورخہ ۹ - نومبر سنہ ۱۹۲۰ء عطا ہوئی تھی +
سی کنگ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۰ دن	اوسط تنخواہ پر فرلو		توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جوان کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴۸۴۳۵ مورخہ ۲۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء عطا ہوئی تھی +
آر- اے مانسٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر	۸ ماہ	فرلو		توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی ہے جو ان کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲۵۶۲ مورخہ ۵ مئی سنہ ۱۹۲۰ء عطا ہوئی تھی +

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
شیخ اصغر علی صاحب	ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب	۳½ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۰۹- سی- ایس- آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء	۲۵- اپریل سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
بھگت جگن ناتھ صاحب	سب جج ہوشیارپور	۳- ماہ	”	۱۹- اپریل سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
او- ایبٹ ملسٹان صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری متعینہ لاہور	۴ ماہ اور ۱۰ دن	ایک ماہ اور ۱۵ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول +	۲۱- اپریل سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
بی- ایچ بڈ صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	۶- ماہ	۳ ماہ اور ۲ دن کی تبدیل شدہ فرلو اور باقی معمولی فرلو		توسیع جو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اُس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اُن کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
					نمبر ۲۵۳۶۶ مورخہ ۹- نومبر سنہ ۱۹۲۰ء عطا ہوئی تھی۔
سی کنگ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۶۰ دن	اوسط تنخواہ پر فرلو		توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو ان کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۳۵۴۸ مورخہ ۲۵- اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء عطا ہوئی تھی۔
آر۔ اے مانسٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر	۸ ماہ	فرلو		توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو ان کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲۵۶۲ مورخہ ۵ مئی سنہ ۱۹۲۰ء عطا ہوئی تھی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	اس تاریخ سے	کیفیت
ایم - ایل ڈارلنگ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۳- ماہ اور ۱۷ دن	۲ ماہ اور ۱۱ دن کی منتقل شدہ فرلو اور ایک ماہ اور ۶ دن کی فرلو-	-	توسیع جوہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اُن کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲۵۰۸ مورخہ ۲۱- اپریل ۱۹۲۱ء عطا ہوئی تھی ٭

۲۷- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۷۵ - فرلو جو ڈبلیو جی برِیڈ فورڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر شملہ کو عطا ہوئی اور جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۲۰۰۱ مورخہ ۲۲- اکتوبر ۱۹۱۹ء میں مشتہر کی گئی وہ بذریعہ اشتہار ہذا زیر دفعہ ۲۳۲ مجموعہ قواعد ملازمت سول رعائتی رخصت میں تبدیل کیجاتی ہے ٭

اختیارات

۱۹- مارچ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۴۹۰- ج - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳(۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب بھائی اوجاگر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع انبالہ کی سب ڈویژن روپڑ کے اہتمام پر مامور کئے گئے ٭

نمبر ۴۴۹۰- د- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء معلے القاب نواب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل بھائی اوجاگر سنگھ صاحب سب ڈویژنل افسر روپڑ کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ٭

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا - جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل

نمبر ۵۷۵ ۱۲- ب - سردار دوندر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے ؛

۲- معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار دوندر سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے ؛

۲۲- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۸۰۸- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل شیخ عبدالرحمن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع گوجرانوالہ کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں :-

شیخ عبدالرحمن صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جن کی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے - بجز اُن کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں ؛

۲۶- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۰۴۰- لالہ رادھاکشن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول ضلع کرنال کی حدود کے اندر ان جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے ؛

نمبر ۱۳۰۴۱- ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا لالہ رادھاکشن صاحب سب ڈویژنل افسر کیتھل کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ؛

نمبر ۱۳۱۱۳- الف - سی کنگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے

نمبر ۱۳۱۱۳- ب - سی کنگ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجسٹریٹ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں ؛

۲۷- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۶۷- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ کرم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر اضلاع لائل پور و شاہپور اور جھنگ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ؛

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا جب تک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے۔ یا جب تک کہ وہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے +

دستخط سی-ایم کنگ
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

۲۶- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۰۲۲ - ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا ایڈجوٹینٹ ڈبلیو ایم کارٹر متعلقہ سالویشن آرمی چک نمبر ۱۱۹ واقعہ ۷ سی-آر ڈسٹر پیوٹری (لالکوٹ) ضلع منٹگمری کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سرٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں +

نمبر ۱۳۰۲۶ - ہرگاہ خان بہادر خان عبدالغفور خان صاحب خان زیدا ڈسٹرکٹ سشن جج پنجاب نے ایک طلائی میڈل کے قائم کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ میڈل مذکور "سرمائیکل اوڈوائر زراعتی میڈل قائم کردہ خان بہادر خاں عبدالغفور خاں صاحب خان زیدہ کے نام سے موسوم ہوگا اور خانصاحب مذکور نے ۸-۰-۱۰۲۲ روپیہ کی رقم گورنمنٹ کے پاس جمع کرادی ہے لہذا خان بہادر خاں عبدالغفور خاں صاحب مذکور کی درخواست کرنے پر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بنفاذ اختیار عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۱) ایکٹ اوقاف خیراتی ۱۸۹۰ء ہدایت فرماتی ہے کہ وہ جائداد جو ۸-۰-۱۰۲۲ روپیہ کی مذکورہ رقم سے خرید کیجائیگی۔ اور جس کا گوشوارہ منسلکہ ذیل میں ذکر کیا گیا ہے خزانچی اوقاف خیراتی پنجاب کی تحویل میں رہیگی اور جائداد مذکور کی آمدنی خیراتی غرض مشرح دفعہ ۲- ایکٹ مذکور یعنی طلائی میڈل مذکور کا خرچ پورا کرنے پہ خرچ کیجائیگی +

گوشوارہ

ایک ہزار روپیہ (۱۰۰۰ روپیہ) کا تمسک جنگ نمبر ۱۳۸۰۲ قرضہ ۱۹۲۸ء سود بشرح ۵½ فیصدی سالانہ۔

نمبر ۱۳۰۲۷ - بہ تسلسل اشتہار نمبر ۱۳۰۲۶ مورخہ ۲۶- اپریل ۱۹۲۱ء خان بہادر خان عبدالغفور خاں صاحب خاں زیدا ڈسٹرکٹ وسشن جج پنجاب کی درخواست کرنے پر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵ (۱) ایکٹ اوقاف خیراتی ۱۸۹۰ء اور خان بہادر خان عبدالغفور خاں صاحب مذکور کے اتفاق رائے سے اشتہار مندرجہ بالا میں مندرجہ جائداد کے انتظام کے لئے مندرجہ ذیل سکیم منظور فرماتے ہیں ۔

سکیم

(۱) صاحب ڈائرکٹر زراعت پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا جائداد مذکور کا انتظام کرنے کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔

(۲) جائداد مذکور کی آمدنی بعد اسی منہائیوں کے جو ایکٹ مذکور کے بموجب مرتب شدہ قواعد کے رو سے جائز ہوں صاحب ڈائرکٹر زراعت پنجاب لاہور کے مطالبہ کرنے پر اُن کو خزانچی اوقاف خیراتی کی طرف قابل ادا ہوگی۔

(۳) جائداد مذکور کی آمدنی ایک طلائی میڈل مہیا کرنے پر خرچ کی جائیگی جو "سرمائیکل اوڈوائر زراعتی میڈل قائم کردہ خان بہادر خان عبدالغفور خاں صاحب خان زیدا" کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۴) میڈل مذکور ہر سال پرنسپل زراعتی کالج لائل پور پنجاب کے مشورہ سے آخری امتحان ڈگری کے نتیجہ کی بنا پر اس طالب علم کو دیا جائے گا۔ جو تعلیم چال چلن اور ورزش میں سب سے اچھا طالب علم قرار دیا جائے۔

۲۷- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۲۲ - ایکٹ از دواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا بابو برکت مسیح متعلقہ امریکن پریسبیٹرین مشن قصور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم از دواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
منتقل شدہ محکمہ جات

جوڈیشل

۲۵- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۶۳۴ - بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ ہند - نمبری ۵۱۴ - مورخہ ۱۳- اپریل ۱۹۱۹ء ونمبری ۵۶۰ مورخہ ۱۵- اپریل ۱۹۱۹ء و بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۳۲۱۷ - مورخہ ۲۵- اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل زیر دفعہ ۲ (۱) ایکٹ امتناع مجالس باغیانہ ۱۹۱۱ء اضلاع لاہور- امرتسر و شیخوپورہ کو ۲۶- اپریل ۱۹۲۱ء سے مزید عرصہ ۶ ماہ کے لئے رقبہ مشتہرہ قرار دیتے ہیں۔

نمبر ۱۲۶۴۴ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲۶۴۳ مورخہ ۲۵- اپریل ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل زیر دفعہ ۴ (۳) ایکٹ امتناع مجالس باغیانہ ۱۹۱۱ء

بذریعہ اشتہار ہذا حکم دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اقسام کے پبلک جلسے ایکٹ مذکور کی دفعات ۴ (۱) و (۲) کے اطلاق سے مستثنےٰ ہونگے۔

(الف) خاص مذہبی جلسے۔

(ب) انتخاب کے متعلقہ جلسے جو لیجسلیٹو کونسل یا لیجسلیٹو اسمبلی یا کونسل آف سٹیٹ کے لئے انتخاب کے امیدوار ان کی طرف سے یا اونکی امداد کے لئے منعقد کئے جائیں۔

۲۶- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۹۹۱- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵- ایکٹ مذکور جناب ممدوح:-

(۱) ہدایت فرماتے ہیں کہ ان میں سے کوئی دو ملکر ابوہر میں ایک بنچ قائم کرینگے۔

(۲) اس طرح قائم شدہ بنچ کو وہ تمام اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کے رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض ہوتے ہیں۔

(۳) ہدایت فرماتے ہیں کہ بنچ مذکور اپنے اختیارات تھانہ ہائے ابوہر و ملوٹ ضلع فیروزپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کریگی۔

۱- سردار جگت سنگھ صاحب ذیلدار کلی والی۔

۲- سردار ہرنام سنگھ صاحب ذیلدار ابو الکھیرانہ۔

۳- حاجی نور بخش صاحب۔

۴- میاں نور احمد صاحب ذیلدار کندوالا۔

۵- سیٹھ شیوپت رائے صاحب۔

۶- لالہ درشن مل صاحب اروڑہ ساکن سیانوالی

دستخط سی- ایم کنگ
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

۲۷- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۲۹- بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا رائے صاحب دیوان کھلند ارام صاحب کو ۲۵ فروری ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے عموماً پنجاب کے اندر گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا ان کو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجالانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں۔ سوائے اُن کے جن کی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷- قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳- قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے۔

نمبر ۱۳۱۳۰- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں رائے صاحب دیوان کھلنداراِم صاحب کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۱۲۹- جوڈیشل مورخہ ۲۷- اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں - ۲۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے عموماً پنجاب کے واسطے پیروکار سرکار مقرر فرماتے ہیں ۔

نمبر ۱۳۱۳۱- پنڈت جوالہ پرشاد صاحب گورنمنٹ پلیڈر و پیروکار سرکار لاہور ۷ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے اضلاع لاہور اور شیخوپورہ کی حدود کے اندر خاص کام پر لگائے گئے ۔

نمبر ۱۳۱۳۲- بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا سید عباس علی شاہ صاحب بیرسٹرایٹ لاء کو ۷- مارچ سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے پنڈت جوالا پرشاد صاحب متعینہ بکار خاص کی بجائے ضلع دیوانی لاہور میں قائمقام گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اُن کو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجالانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں - سوائے اُن کے جن کی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعدہ ۴- اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے ۔

نمبر ۱۳۱۳۳- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں سید عباس علیشاہ صاحب بیرسٹرایٹ لاء کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۱۳۲ جوڈیشل مورخہ ۲۷- اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں قسمت سشن لاہور کے واسطے پیروکار سرکار ان مقدمات کے لئے مقرر فرمائے ہیں جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ میں کی گئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جن میں اُن کی خدمات قسمت مذکور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں ۔

نمبر ۱۳۱۳۴- بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا رائے صاحب لالہ شونرائن صاحب گورنمنٹ پلیڈر کرنال کو ۲۹- مارچ سنہ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ضلع دیوانی لاہور میں قائمقام گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اُن کو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجالانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں - سوائے اُن کے جنکی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے ۔

نمبر ۱۳۱۳۵- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں ۔ رائے صاحب

لالہ شونرائن صاحب کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۱۳۴-جوڈیشل مورخہ ۲۷-اپریل ۱۹۲۱ء کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں قسمت سشن لاہور کے واسطے پیروکار سرکار اُن مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ میں کی گئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جن میں اُن کی خدمات قسمت مذکور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں ⁂

نمبر ۱۳۱۳۶-لالہ پنڈی داس صاحب سبروال گورنمنٹ پلیڈر و پیروکار سرکار منٹگمری ۲۵-مارچ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے لاہور میں خاص کام پر لگائے گئے

نمبر ۱۳۱۳۷-بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا سید عباس علی شاہ صاحب کو ۲۵-مارچ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ضلع دیوانی منٹگمری میں قائمقام گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا ان کو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجالانے کے لئے جو ضابطہ مذکور بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں۔سوائے اُن کے جن تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ میں کی گئی ہے ⁂

نمبر ۱۳۱۳۳-جناب نواب گورنر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں سید عباس علی صاحب کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۱۳۷-جوڈیشل مورخہ ۲۷-اپریل ۱۹۲۱ء کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں قسمت سشن منٹگمری کے واسطے پیروکار سرکار اُن مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔جنکی تشریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ میں کی گئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جن میں اُن کی خدمات قسمت مذکور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں ⁂

دستخط وی کونلی

ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۲۲-اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۷۰-میجر آرٹی ویلز صاحب ایم-اے وایم-بی و آئی-ایم-ایس نے عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ کیمبل پور کے فرائض کا اہتمام ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر لالہ کرپارام صاحب اسسٹنٹ سرجن کے سپرد کیا ⁂

دستخط ڈی جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ

پنجاب

صیغہ جنگل

۲۵ - اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۹۰۸ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ایک گارڈ متعلقہ جنگلات کی جھونپڑی کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع جہلم کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
جہلم	پنڈدادنخاں	آرا	،۰۳۴	شمال - مکان ملکیتی گھیبا دھوبی - جنوب - مکان ملکیتی اللہ بخش ولد کماں - مشرق - ایک راستہ از موضع آرا تا مکان گھیبا - مغرب - قطعہ کے مالک کی اراضی حاصل کی جائے گی -	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر و ڈویژنل فارسٹ افسر واقعہ جہلم

دستخط ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

Dieu et mon droit

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۸] لاہور - ۶ مئی (مجریہ ۱۳ مئی ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ جلد ۹۴

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم

وضع آئین و قوانین

۱۸۔ اپریل ۱۹۲۱ء

حکم منجانب جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر زیر تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد

انتخاب پنجاب

نمبر ۲۲۲۵۔ ہرگاہ بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۲۰ء افسر انتخاب نے زیر قاعدہ ۱۲ منجملہ قواعد انتخاب پنجاب۔ راؤ بہادر چودھری لعل چند او۔بی۔ای کو حلقہ انتخاب شمال مغربی روہتک (غیر مسلم) کیلئے کونسل واضع ائین و قوانین پنجاب کا باقاعدہ منتخب شدہ ممبر قرار دیا تھا ٭

اور ہرگاہ چودھری گوردھن داس حلقہ انتخاب مذکور کے ایک امیدوار کی طرف سے ایک درخواست انتخاب حسب ضابطہ زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد مذکور پیش ہوئی تھی ٭

اور ہرگاہ جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر نے بر نفاذ اختیارات عطیہ بروے تحتی قاعدہ ۲ قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد متذکرہ صدر بذریعہ حکم مورخہ ۶ مئی ۱۹۲۱ء مسٹر ایف ڈبلیو کناوے آئی۔سی۔ایس۔ خان بہادر شیخ بہادر عبد القادر اور مسٹر دیپ سنگھ کو درخواست مذکورہ بالا کی سماعت کے لئے بطور کمشنران مقرر فرمایا تھا ٭

اور ہرگاہ کمشنران متذکرہ صدر نے حسب منشا تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد انتخاب مذکور رپورٹ منسلکہ جناب نواب گورنر بہادر کی خدمت میں مرسل کی ہے ٭

لہذا اب جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۴۷ منجملہ قواعد انتخاب مذکور حکم ہذا کے ذریعہ کمشنراں کی رپورٹ کے مطابق راؤ بہادر چودھری لعل چند او۔بی۔ای مذکور کے انتخاب بطور ممبر کونسل واضع ائین و قوانین پنجاب۔ منجانب حلقہ نیابت شمال مغربی روہتک (غیر مسلم) کو کالعدم قرار دیتے ہیں ٭

راؤ بہادر چودھری لعل چند او۔بی۔ای۔ پلیڈر [illegible] رہتک حلقہ نیابت شمال مغربی روہتک (غیر مسلم) کے لئے بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔ ان کے انتخاب کے خلاف چودھری گوردھن داس نے ایک درخواست کے ذریعہ بر بنا وجوہات مندرجہ درخواست مذکور اعتراض کیا ہے۔ درخواست مذکور اشتہار نمبر ۱۰۲۸ مورخہ ۱۱۔ جنوری ۱۹۲۱ء کے ہمراہ گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شائع کی گئی ہے ٭

درخواست کنندہ اس بات کے مستدعی نہیں ہیں کہ ان کو حسب ضابطہ منتخب قرار دیا جائے۔ بلکہ ان کی استدعا صرف یہ ہے کہ مسئول علیہ (رسپانڈنٹ) کا انتخاب کالعدم قرار دیا جائے ٭

فریقین کی پیش کردہ شہادت لاہور میں لیگئی تھی - لیکن چونکہ ہمارا یہ اطمینان نہ ہؤا کہ یہ تحقیقات کافی ہے - اس لئے ہم روہتک گئے اور موقع پر جس کا ہم نے معائنہ بھی کیا، متعدد گواہاں کے بیانات تھے +

مندرجہ ذیل امور قلمبند کردہ شہادت سے ثابت ہوئے ہیں +-

ضلع روہتک میں دو حلقہ ہائے نیابت تھے - ایک حلقہ جنوب مشرقی روہتک تھا - جس کے ریٹرننگ افسر خواجہ رحیم بخش قائمقام ڈپٹی کمشنر تھے اور دوسرا حلقہ شمال مغربی روہتک تھا جس کے ریٹرننگ افسر چودھری سردار علی افسر مال تھے - چودھری گوردھن داس حلقہ شمال مغربی روہتک کے لئے امیدوار ہونے کے اہل تھے +

۴ - اکتوبر ۱۹۲۰ء کو چودھری گوردھن داس نے جو ایک نہایت سادہ شخص ہیں قائمقام ڈپٹی کمشنر کو ایک درخواست پیش کی کہ انہیں لیجسلیٹو کونسل کی ممبری کا امیدوار سمجھا جائے - قائمقام ڈپٹی کمشنر نے اس درخواست کو لالہ نند لعل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے پاس بھیج دیا - اور انہوں نے یکم نومبر کو درخواست مذکور پر یہ حکم صادر کیا کہ درخواست پیش از وقت ہے اور کہ دفتر ضلع سے ایک مناسب فارم لے کر اور اس کی خانہ پری کر کے چودھری گوردھن داس کو چاہئے کہ بروز ۸ نومبر دوپہر سے پہلے اصالتاً پیش کریں +

۸ - نومبر کو ۹ و ۱۰ بجے قبل دوپہر کے مابین چودھری گوردھن داس نے کاغذ یا کاغذات نامزدگی لے کر چودھری سردار علی کی عدالت کے کمرہ میں داخل ہونے کی کوشش کی - لیکن جونہی کہ اونہوں نے کمرہ مذکور میں قدم رکھا چودھری سردار علی نے اونہیں کمرہ سے نکل جانے کا سخت سے حکم دیا - اس پر چودھری گوردھن داس خواجہ رحیم بخش قائمقام ڈپٹی کمشنر کے مکان پر گئے جو عدالتہائے ضلع سے قریباً سو گز کے فاصلہ پر ہے - انہیں ڈپٹی کمشنر کے روبرو جانے کی اجازت مل گئی اور انہوں نے کچھ عرض معروض کی لیکن چونکہ وہ مطمئن نہ ہوئے اس لئے وہ مسٹر لاماکرافٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے مکان پر جو قریباً تین سو گز کے فاصلہ پر ہے گئے اور ان کے پاس شکایت کر کے اُن کی امداد کے مستدعی ہوئے - چودھری گوردھن داس نے مسٹر لاماکرافٹ سے کہا کہ چودھری سردار علی نے اُن کی درخواست لینے سے انکار کر دیا ہے کہ انہیں اپنی عدالت سے نکل جانے کا حکم دیا ہے کہ اُنہوں نے قائمقام ڈپٹی کمشنر کو اس امر کی رپورٹ کی ہے - لیکن ڈپٹی کمشنر نے کہا ہے کہ وہ اُن کو (چودھری گوردھن داس کو) اپنی عدالت کے کمرہ میں ملیں گے +

مسٹر لاماکرافٹ نے ایک مختصر سی چٹھی قائمقام ڈپٹی کمشنر کو لکھی اور اس میں چودھری گوردھن داس کی بیان کردہ شکایت درج کر کے قائمقام ڈپٹی کمشنر کو لکھا کہ آیا وہ اس معاملہ میں اس کی کچھ امداد کر سکتے ہیں - چودھری گوردھن داس اس چٹھی کو قائمقام ڈپٹی کمشنر کے مکان پر لے گئے - لیکن انہوں نے اس کے لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ کچہری میں لاؤ جہاں ہم جانے والے ہیں - بعد ازاں غالباً ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر کے قریب

قائمقام ڈپٹی کمشنر اپنی کچہری میں آئے جہاں چودھری گوردھن داس نے ۱۱ بج کر ۵۴ منٹ پر مسٹر لالا کہ اوف کی چٹھی قائمقام ڈپٹی کمشنر کے پیش کی جس کے ہمراہ کم از کم ایک کاغذ نامزدگی بھی تھا۔ قائمقام ڈپٹی کمشنر کا بیان ہے کہ چونکہ انہوں نے چودھری گوردھن داس کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس جانے کے فعل کو پسند نہ کیا اس لئے انہوں نے چٹھی مذکور کی صرف ایک یا دو سطریں پڑھ کر اُس کو پھاڑ کر ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا اور اُنہوں نے اُس پر کوئی کارروائی نہ کی۔ کاغذ نامزدگی کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کی طرف دیکھنے کے بغیر ہی اس کو اپنے دفتر میں بھیج دیا۔ وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ جہاں تک اُنہیں یاد پڑتا ہے اس وقت انہیں یہ بھی علم نہ تھا کہ چودھری گوردھن داس امیدوار تھے۔ کیونکہ انہوں نے کاغذ نامزدگی مذکور کی طرف تو دیکھا بھی نہ تھا اور سابقہ درخواست مورخہ ۴۔ اکتوبر کی بابت (جس کا پہلے ذکر آچکا ہے) کچھ یاد نہ تھا*

اس دن ۱۲ بج کر ۷ منٹ پر چودھری گوردھن داس نے ایک دوسرا کاغذ نامزدگی چودھری سردار علی کے پیش کیا جس کو افسر مذکور نے اس بنا پر فوراً نامنظور کر دیا کہ وہ ۱۲ بجے یعنے اس وقت کے بعد پیش کیا گیا ہے جو کاغذات نامزدگی کے پیش کرنے کے لئے آخری وقت مقرر تھا*

دوسرے دن جو پڑتال (کاغذات نامزدگی) کے لئے مقرر تھا چونکہ مسول علیہ چودھری لعل چند او۔بی۔ای ہی صرف ایک امیدوار تھے۔ اس لئے چودھری سردار علی نے اُن کو حلقہ نیابت شمالی مغربی روہتک کے منتخب شدہ امیدوار قرار دے دیا*

حلقہ نیابت جنوب مشرقی روہتک کی پڑتال بھی اسی دن ہوئی۔ قائمقام ڈپٹی کمشنر اس حلقہ کے ریٹرننگ افسر تھے۔ چودھری گوردھن کا کاغذ نامزدگی پیش ہوا۔ لیکن چونکہ وہ حلقہ نیابت شمال مغربی روہتک کے متعلق تھا۔ جس کے ریٹرننگ افسر قائمقام ڈپٹی کمشنر نہ تھے۔ اس لئے وہ معمولی طور پر نامنظور ہو گیا۔ کاغذ نامزدگی مذکور کی نامنظوری کی دیگر وجوہات بھی تھیں جن کا بعد ازیں ذکر کیا جائیگا۔ ان واقعات کی بنا پر جن سوالات کی بابت ہمنے غور کرنی ہے وہ حسب ذیل ہیں:۔

(۱) آیا کسی کاغذ نامزدگی کے متعلق کوئی بے قاعدگی ہوئی ہے*

(۲) اگر ایسا ہؤا ہے تو کیا اس کی وجہ سے انتخاب کے نتیجہ پر کوئی اہم اثر پڑا ہے (قاعدہ ۲۴ (۱) (ج) منجملہ قواعد انتخاب پنجاب)

پہلے سوال کے متعلق کوئی دقت معلوم نہیں ہوئی۔ مقدمہ ہذا کے واقعات کے مذکورہ بالا بیان سے یہ بالکل ظاہر ہے کہ کاغذ نامزدگی کے متعلق ایک سے زیادہ بے ضابطگیاں سرزد ہوئی ہیں ہماری اغراض کے لئے یہ کافی ہے کہ ہم اپنا یہ فیصلہ قلمبند کر دیں کہ چودھری سردار علی کا چودھری گوردھن داس کو اس غرض سے اپنے پاس آنے کی اجازت دینے سے انکار کرنا کہ وہ اپنا کاغذ نامزدگی پیش کریں ایک اہم بے ضابطگی ہے*

[illegible]

کی وجہ سے کوئی انتخاب ناجائز نہیں قرار دیا جا سکتا بشرطیکہ انتخاب مذکور ایکٹ میں مندرجہ اصولوں کے مطابق عمل میں لایا گیا ہو اور ایسی عدم تعمیل کا انتخاب کے نتیجہ پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

مقدمہ آلیس لنگٹن ۱۹۰۱ (۵ - او - ایم و ایچ ۱۲۰) کا فیصلہ بدیں مضمون ہے کہ جہاں کہیں ریٹرننگ افسر کی طرف سے قانون کی خلاف ورزی سرزد ہوئی ہو خواہ کوئی ناجائز وجہ تحریک نہ بھی ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ اُن خلاف ورزیوں کا اثر ایسا ہوا ہے کہ انتخاب موجودہ قواعد انتخاب کے مطابق واقعی عمل میں نہیں آ سکتا تھا یا یہ کہ اس کی نسبت معقول شبہ ہو سکتا ہو کہ اُن خلاف ورزیوں کا نتیجہ انتخاب پر اثر شاید پڑا ہو اور یہ امر غیر یقینی ہو کہ آیا کوئی امیدوار انتخاب کے متعلقہ نافذ العمل قانون کے مطابق منتخب ہوا ہے یا نہیں تو عدالت کا فرض ہوگا کہ انتخاب کو کالعدم قرار دے۔ علاوہ ازیں مسئول علیہ کا فرض ہوگا کہ وہ ثابت کرے کہ قانون کی اس خلاف ورزی کا نتیجہ انتخاب پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے اور نہ پڑ سکتا تھا۔ سابقہ مقدمہ گربن بنام کرکہ بھی جو اسی نوعیت کا تھا مقدمہ آلیس لنگٹن میں تسلیم کیا گیا تھا (راجز در بارہ انتخابات۔ جلد دوم صفحہ ۲۵۶ و ۶۸ - ۶۹ مطبوعہ ۱۹۱۸ء)

تخویف (جو ناجائز رعب کی محض ایک اور شکل ہے) کے مقدمات کے متعلق (مقدمہ زیر بحث کے حالات نے اس کو اس قسم کے مقدمات کے ہمشکل بنا دیا ہے) جہاں انتخاب انگلستان نے اس سے بھی بڑھ کر قدم رکھا ہے۔ چنانچہ مقدمہ نارتھ ڈرہم ۱۸۷۴ء (۲ او - ایم و ایچ ۱۵۴) میں بیرن برامویل نے لکھا ہے کہ میری رائے ہے جہاں انتخاب کے نتیجہ پر اثر پڑ سکتا ہو۔ وہاں جج کا یہ فرض نہیں کہ وہ یہ دیکھنے کے لئے کسی قسم کی پڑتال کرے کہ آیا ناجائز رعب کی عدم موجودگی میں اغلباً یا ممکن طور پر یا شہادت کے لحاظ سے نتیجتاً "انتخاب کا نتیجہ مختلف ہوتا" انہوں نے لکھا ہے کہ ایسی صورت میں جج کو صرف یہ کہدینا چاہیئے کہ ثبوت کا بوجھ اس حلقہ نیابت کے ذمہ ڈالدیا گیا ہے جس پر الزام عاید کیا گیا تھا اور تاوقتیکہ یہ نہ ثابت کیا جائے کہ تخویف کی مقدار سے جو استعمال میں لائی گئی انتخاب کے نتیجہ پر کوئی اثر نہیں پڑ سکتا تھا۔ انتخاب کو کالعدم قرار دینا چاہیئے۔

مقدمہ نارتھ میتھ ۱۸۹۲ء (۴ او - ایم و ایچ ۱۸۵) میں جج اینڈرُوز نے عام روحانی تخویف کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "میرے خیال میں یہ صریح ہے کہ اگر اس سے انتخاب کے نتیجہ کی بابت معقول طور پر یہ باور کیا جا سکتا ہو کہ اُس پر اثر پڑا ہے تو پیشتر اس کے کہ انتخاب کو کالعدم نہ کیا جائے عدالت کو یہ نہیں کہا جا سکتا ہے کہ وہ بطور امر واقعہ کے اس بات کا فیصلہ کرے کہ اگر یہ رعب موجود نہ ہوتا تو انتخاب کا نتیجہ مختلف ہوتا۔

مقدمہ ڈبویز بنام لارڈ کینسنگٹن ۱۸۷۴ء (ایل - آر نہم سی - پی ۲۰۰) میں ایک ریٹرننگ افسر نے غلطی سے ایک امیدوار کو اس بنا پر نامزد کرنے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ ریٹرننگ افسر کے اخراجات کی ضمانت نہیں دیتا تھا اور اس وجہ سے انتخاب کالعدم قرار دیا گیا تھا۔

اسی طرح مقدمہ میو ۱۸۷۴ء (۲ او - ایچ و ایچ ۱۹۱) میں ایک شیرف نے ایک

نامزدگی کے موصول کرنے سے بدیں وجہ انکار کر دیا تھا کہ امیدوار نے ایجنٹ اخراجات مقرر نہیں کیا تھا - انتخاب کالعدم قرار دیا گیا تھا ؀

جیسا کہ پارکر کی مصنفہ "ایجنٹ انتخاب و ریٹرننگ افسر" طبع سوم صفحہ ۲۰۶ پر لکھا ہے کہ قانون کے لازمی احکامات کی تعمیل ہونی چاہئے یا ان کو پوری طرح بجا لانا چاہئے - ورنہ انتخاب کالعدم قرار دیا جائیگا ؀

ہم مقدمات آلیس لنگٹن - نارتھ ڈرہم اور نارتھ میتھ کے متعلقہ بیانات کے ساتھ اپنا اتفاق کرتے ہیں اور ہمارے خیال میں یہ ہمارا فرض نہیں ہے کہ ہم بطور ایک امر واقع کے یہ فیصلہ کریں کہ آیا اگر ریٹرننگ افسر چودھری سردار علی ایسی اہم بے ضابطگی کے مجرم نہ ہوتے تو انتخاب کا نتیجہ مختلف ہوتا - گو ہمارا یہ فرض نہیں تاہم ہم اُن سوالات کے متعلق اپنا فیصلہ قلمبند کریں گے جو مسئول علیہ کی طرف سے اٹھائے گئے ہیں ؀

اولاً ہم یہ جتلانا چاہتے ہیں کہ چودھری سردار علی کے طرز عمل کے انتخاب پر واقعی موثر ہونے کے سوال میں یہ ایک ابتدائی دقت مضمر ہے کہ اثر مذکور کے تعین کے لئے ہمیں فریقین کے آیندہ ممکن یا اغلب افعال (جو بذات خود فرضی ہیں) کے متعلق استدلال اور قیاسات سے کام لینا پڑتا ہے - مثلاً ہمیں یہ فرض کرنا پڑتا ہے کہ چودھری سردار علی وقت پر کاغذ نامزدگی کی جانچ پڑتال نہ کرتے اور نہ اُن غلطیوں اور فروگذاشتوں کو جو کاغذ مذکور میں صریحاً موجود تھیں جتلاتے - اور کہ چودھری گوردھن داس اسی وقت جاکر اُن کو درست نہ کر لیتے یا کرا لیتے - ہمیں یہ بھی فرض کرنا پڑتا ہے کہ چودھری گوردھن داس ایک اور کاغذ نامزدگی تیار نہ کروا لیتے اور مجوزہ وقت کے اندر پیش نہ کر دیتے - چنانچہ ہم یہ جانتے ہیں کہ چودھری گوردھن داس نے واقعی ایک دوسرا کاغذ نامزدگی تیار کروایا تھا (یہ امر کہ آیا وہ چودھری سردار علی کے پاس پہلے گئے تھے یا بعد میں ایک ایسا امر ہے کہ جس پر شہادت کی بنا پر بحث ہو سکتی ہے) اور کہ یہ دوسرا کاغذ نامزدگی انہوں نے درحقیقت پیش کیا تھا - گو ڈپٹی کمشنر اور مسٹر لاما کرافٹ کے پاس جانے میں وقت صرف کرنے کے باعث وہ مجوزہ وقت کے بعد پیش کیا گیا تھا ؀

دوسرے ہم کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ درحقیقت (اور یہ امر بوجہی طرح ثابت کرنا پڑے گا) تائید کنندہ کے نام اور دستخط کی عدم موجودگی کا اہم ترین نقص واقعی موجود تھا - ہم اس دعوے کو تسلیم نہیں کر سکتے کہ یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ تائید کنندہ کا نام اور دستخط واقعی موجود نہ تھے - اس بارہ میں جو شہادت ہے وہ صرف خواجہ رحیم بخش قائمقام ڈپٹی کمشنر کے حکم اور ہمارے روبروان کے بیان ہی پر مشتمل ہے اور افسوس ہے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہم اس ثبوت کو کافی نہیں تصور کر سکتے - جو کچھ اس سے پیشتر بیان کیا جا چکا ہے اس سے ظاہر ہے کہ خواجہ رحیم بخش کا اپنے فرض بطور افسر اعلےٰ ضلع کی نسبت خیال (اگر نرم ترین الفاظ میں ظاہر کیا جائے) ناقص تھا - ہمارے خیال میں انہوں نے انتخاب کے ضابطہ اور فارموں کے متعلق بھی واقفیت حاصل نہیں

کی تھی اور ہمارے خیال میں یہ کسی طرح غیر اغلب نہیں ہے کہ جو حکم انہوں نے رجسٹر میں بدیں مضمون لکھا تھا کہ کاغذ نامزدگی میں تائید کنندہ کا نام اور دستخط موجود نہیں ہیں غلط ہے کاغذ مذکور میں امیدوار کے نام اور حلیہ کے نیچے ایک چارخانہ کا جدول تجویز اور تائید کنندہ کا نام و پتہ اور ووٹر نمبر درج کرنے کیلئے موجود ہے۔ الفاظ تائید کنندہ کے محاذی جگہ خالی چھوڑ دیگئی ہے یہ بلاشبہ ایک نقص ہے لیکن صرف ایک رسمی نقص ہے تائید کنندہ کے نام اور نشان انگوٹھا جدول مذکور کے نیچے اس مقام پر درج کئے گئے ہیں جو تائید کنندہ کے دستخط یا نشان انگوٹھا کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ بلحاظ اس رائے کے جو ہمیں بامر مجبوری خواجہ رحیم بخش کے کام کے طریق اور ضابطہ انتخاب کے علم کے متعلق قائم کرنی پڑی ہے ہم یہ اغلب نہیں تو ممکن تو ضرور خیال کرتے ہیں کہ جب اُنہوں نے یہ الفاظ لکھے تھے کہ تائید کنندہ کا نام اور دستخط کاغذ نامزدگی میں نہیں دیا گیا اس وقت وہ صرف اس خالی جگہ کی طرف دیکھ رہے تھے جس کا پہلے ذکر آچکا ہے۔ اگر اُن کے اس بیان کی طرف دیکھا جائے جو انہوں نے ہمارے روبرو دیا ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ جب وہ پہلی دفعہ لاہور میں ۳ فروری کو آئے تو انہوں نے بیان کیا تھا کہ جہاں تک وہ اپنی یادداشت سے کام لے سکتے ہیں مجوز اور موید کے نام اُن کے رجسٹر میں حکم لکھنے کے وقت موجود نہ تھے لیکن یہ کہ وہ حلفیہ نہیں کہہ سکتے کہ نام و دستخط مذکور موجود نہ تھے۔ مگر ۲ مارچ کو بمقام رہتک اونہوں نے بیان کیا کہ ان کو قطعی طور پر یقین ہے کہ تائید کنندہ کا دستخط کاغذ نامزدگی پر موجود نہ تھا۔ علاوہ ازیں انہوں نے یہ بھی بیان کیا (اور یہ ایک اہم امر ہے) کہ نام اب بھی اس جگہ پر جو اوپر تائید کنندہ کے نام کے لئے ہے موجود نہیں ہے" آگے چلکر وہ بیان کرتے ہیں "مجھے اب پورا یقین ہے کہ نہ تو مجوز کا اور نہ تائید کنندہ کا دستخط پی ۲ پر اس کے موصول کئے جانے کے وقت اور پڑتال کے وقت موجود تھا" پھر اُنہوں نے بیان کیا" مجھے مجوز کے دستخط کے متعلق پورا یقین نہیں ہے۔ اس شہادت کو ایسی تسلی بخش بیان کرنا مشکل ہے جس کی بنا پر یہ فیصلہ کیا جاسکے کہ کاغذ نامزدگی میں پڑتال کے بعد ایزادی کی گئی ہے۔ لیکن اگر قائمقام ڈپٹی کمشنر کے حکم مندرجہ رجسٹر کی صحت کو تسلیم کر لیا جائے تو یہ فیصلہ لازمی ٹھیرتا ہے۔ اسقدر شدید الزام کی تائید میں کوئی دیگر کسی قسم کی بھی شہادت موجود نہیں اور نہ اس کو مسئول علیہ کی طرف سے بھی مقدمہ کی آخری تاریخ کے سوا کبھی پیش کیا گیا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ کاغذات نامزدگی پڑتال کے بعد فوراً قائمقام ڈپٹی کمشنر کے مسلخواں یا اُن کے دفتر کے سپرنٹنڈنٹ کے حوالہ کردیئے گئے تھے اور اسی شام کو شولال قانون گو انتخاب کے بابتہ ریفارم کمشنر کے پاس لاہور کو ایک بند لفافہ میں بھیج دیئے گئے تھے

منقش اعلان کو لیجئے۔ ایک ایسا اعلان اس کاغذ نامزدگی کے ساتھ باقاعدہ منسلک تھا۔ جو بتاریخ ۸ نومبر بوقت ۱۲ بجکر ۷ منٹ چودھری سردار علی کے پیش کیا گیا تھا اور ہمارے لئے یہ فرض کرنے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ یہ اعلان اس وقت کے اندر تیار نہیں ہوسکتا تھا جو ایسے اعلانوں کو ریٹرننگ افسر کے پاس پہنچانے کے لئے قانون کی رو سے مقرر کیا گیا تھا

باقی ماندہ نقائص متذکرہ صدر کی نسبت ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ہم یہ فیصلہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ اُن کی وجہ سے کاغذ نامزدگی ناجائز ہو جاتا۔

پس ہم اُس استدلال کی تردید کرتے ہیں جو مسول علیہ کے وکیل نے ہمارے روبرو پیش کی ہے۔ اور فیصلہ کرتے ہیں کہ چودھری گوردھن داس کے کاغذ نامزدگی کے متعلق بے ضابطگی کے باعث اس انتخاب کے نتیجہ پر حقیقی اثر پڑا ہے

اب چند دیگر امور کی طرف توجہ دینا باقی ہے جو اس مقدمہ کی نسبت پیدا ہوئے ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ کے اشتہار نمبر ۹ مورخہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء کے ضابطہ ہشتم میں حکم درج ہے کہ کسی کاغذ نامزدگی کے جائز ٹھیرانے کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ کو دوپہر سے پہلے ریٹرننگ افسر کے حوالہ کر دیا جائے۔ ہمارے روبرو سائل کی طرف سے یہ دلیل پیش کیگئی تھی کہ سائل کا دوسرا کاغذ نامزدگی جو ۱۲ بجکر ۷ منٹ پر چودھری سردار علی کے پیش کیا گیا تھا۔ دراصل ضابطہ کے معنوں میں وقت کے اندر پیش ہؤا تھا۔ کیونکہ دوپہر کے معنے ۱۲ بجے نہیں بلکہ اس سے مراد وہ وقت ہے جبکہ سورج اپنے نصف النہار پر ہوتا ہے اور چونکہ سٹینڈرڈ ٹائم (جو وقت عام استعمال میں ہے) جس کے مطابق کاغذ نامزدگی میں سات منٹ کی دیر ہوئی ہے روہتک کے مقامی وقت سے قریباً ۲۲ منٹ آگے ہے اس لئے کاغذ نامزدگی دراصل عین وقت کے اندر پیش کیا گیا تھا۔ اس استدلال کی تائید میں سائل کے وکیل نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۳ مورخہ ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء کا حوالہ دیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی کا وقت "۱۲ بجے دوپہر" مقرر کیا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ دوپہر اور ۱۲ بجے میں تمیز کیگئی اور دوسرے وکیل مذکور نے یہ دعوے پیش کیا ہے کہ یہ تمیز دیدہ و دانستہ رکھی گئی ہے۔ کیونکہ معمولی دیہاتی لوگ دوپہر سے تو عین دن کا درمیان سمجھ سکتے ہیں لیکن ۱۲ بجے سے وہ یہ نہیں سمجھ سکتے۔ اور کہ "دوپہر" کا لفظ استعمال کرتے وقت واضعان قانون کے دل میں یہی خیال تھا۔

اس استدلال کو سنجیدہ استدلال تصور کرنے میں ہمیں کسیقدر مشکل معلوم ہوتی ہے اور ہم پر ان دلائل کا بلاشبہ کوئی اثر نہیں ہؤا جو استدلال مذکور کی تائید میں پیش کی گئی ہیں۔ ابتداً لفظ "دوپہر" کی جو تعبیر کیجاتی ہے وہ فرضی ہے لفظ کے وہی معنے لینے چاہئیں جو اس کے عام منظور شدہ معنے ہیں۔ ویبسٹر کی ڈکشنری میں لفظ دوپہر کے معنے حسب ذیل ہیں " دن کا درمیان۔ دوپہر دن وہ وقت جبکہ سورج اپنے نصف النہار پر ہوتا ہے دن کے ۱۲ بجے" اس سے ظاہر ہے کہ لفظ مذکور کے کوئی ایک واحد مقررہ اس قسم کے معنے نہیں ہیں جو سائل کا وکیل اس کے لئے مخصوص کرنا چاہتا ہے۔ لفظ "دوپہر" کے معمولی لغوی معنے دن کے ۱۲ بجے ہیں اور یہ سائل کا فرض ہے کہ وہ ثابت کرے کہ اس کے سوائے اس کے کوئی اور معنے بھی ہیں دوسرے اشتہار نمبر ۲۳ مورخہ ۲۸۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء سائل کے حق میں ہونے کی بجائے اسکے برخلاف ہے۔ الفاظ "۱۲ بجے دوپہر" میں اگر لفظ "دوپہر" سے تکرار مراد نہیں تو ظاہراً اس سے ۱۲ بجے کی تشریح مقصود ہے تاکہ اُن سے دن کے ۱۲ بجے مراد لیجائے نہ کہ رات کے۔ تیسرے ہمارے

پاس اس امر کے متعلق کوئی شہادت نہیں ہے کہ روہتک میں مقامی وقت کیا تھا یا کہ آیا وہاں مقامی وقت رکھا بھی جاتا تھا اور کہ آیا یہ وقت سٹینڈرڈ سے مختلف تھا یا نہیں چونکہ اس دلیل کے متعلق کہ دوپہر سے دیہاتیوں کو ایک خاص وقت جتلانا مقصود تھا۔ یہ ثابت نہیں کیا گیا کہ گورنمنٹ اس بارہ میں ان دیہاتیوں کی سہولیت کے لئے قانون وضع کرنا چاہتی تھی جو سٹینڈرڈ وقت سے ناآشنا ہیں اور نہ اس دعوے کی تائید میں کوئی شہادت پیش کیگئی ہے۔ برخلاف اس کے اگر گورنمنٹ ان امور کے متعلق مقامی وقت سے کام لینا چاہتی تو ہمیں امید تھی کہ وہ اس امر کو واضح طور پر بیان کر دیتی اور مکمل ہدایات جاری کرتی تاکہ صوبہ بھر کے ریٹرننگ افسران ہر ایک مقام کا ٹھیک مقامی وقت دریافت کر سکتے لیکن ایسی کوئی کارروائی نظر نہیں آتی۔ ان سب کے علاوہ سائل کو خود کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ دوپہر سے ۱۲ بجے کے سوائے کچھ اور مراد ہے۔ اس استدلال کا درخواست میں بھی کوئی ذکر نہیں ہے اور صریحاً یہ ایک بعد کی افتراح ہے لہٰذا ہم اس کو نامنظور کرتے ہیں +

درخواست کے فقرات دوم (الف)، چہارم، پنجم و ششم میں مندرجہ بیانات کے ذریعہ خواجہ رحیم بخش و چودھری سردار علی اور مسئول علیہ پر ناجائز افعال کا الزام لگانا مقصود ہے اور قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۵۴ کے بموجب ہمارے لئے لازمی ہے کہ ہم اس رپورٹ میں اس معاملہ کے متعلق بھی اپنا فیصلہ درج کریں +

درخواست میں یہ بیان نہیں کیا گیا کہ قواعد انتخاب پنجاب کے ضمیمہ چہارم میں مندرجہ ناجائز افعال میں سے کونسا فعل درخواست میں مندرجہ ہر سہ اشخاص میں سے کس کس سے سرزد ہوا ہے۔ لیکن رپورٹ ہذا کے ابتدا میں مندرجہ واقعات سے یہ ظاہر ہے کہ ان اشخاص کا فعل اگر کسی ذمرہ میں آسکتا ہے تو صرف داب ناجائز کے ذمرہ میں آسکتا ہے جیسا کہ اس کی تعریف ضمیمہ کے حصہ اول قاعدہ ۲ میں کیگئی ہے یعنے "کسی شخص کے بطور امیدوار کھڑے ہونے کے حق میں بذریعہ ضرر (یا) روک مزاحم ہونا" اگر مسئول علیہ نے اس قسم کی مزاحمت سے چشم پوشی نہ کی ہوتی تو اگر مزاحمت مذکور ہر دو عہدہ داران مذکور کے خلاف ثابت ہو جاتی تو یہ ناجائز فعل ضمیمہ کے حصہ دوم کے قاعدہ اول کی تحت میں آتا۔ اس موقع پر ہم یہ بیان کر دینا چاہتے ہیں کہ داب کے بارہ میں قواعد انتخاب پنجاب اور ایکٹ جرائم و تحقیقات انتخاب ہند (نمبر ۳۹ مصدرہ ۱۹۲۰ء) کے مابین پوری مطابقت نہیں ہے۔ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷۱ - ج (۱) کلاً ایک عام دفعہ ہے اور اس کی رو سے کسی شخص کا کسی حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں ارادتاً دست اندازی کرنا یا دست اندازی کا اقدام ایک جرم ہے جس کے پاداش میں زیر دفعہ ۱۷۱ (و) قید یا جرمانہ یا ہر دو سزائیں دیجا سکتی ہیں۔ لیکن قواعد انتخاب پنجاب کے ضمیمہ کے قاعدہ میں واضح طور پر یہ حکم درج ہے کہ کس فعل کو دست اندازی تصور کرنا چاہیئے اور دست اندازی شدہ حق کی تعریف مندرجہ قواعد متذکرہ بھی ایکٹ میں مندرجہ تعریف سے مختلف ہے +

مسئول علیہ کے طرز عمل کے خلاف درخواست کے فقرہ چہارم میں اعتراض کیا گیا ہے۔

اور ہم دیکھتے ہیں کہ سائل کے وکیل نے مقدمہ کی پہلی تاریخ پر کہا تھا کہ وہ درخواست میں مندرجہ الزامات پر زور نہیں دیتا - علاوہ ازیں گو مذکورہ بالا دو عہدہ داراروں کی کارروائی سے مسئول علیہ کو فائدہ پہنچ گیا ہے تاہم ہمارے روبرو کوئی ایسی شہادت موجود نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ یہ کارروائی خود مسئول علیہ کے ایما سے یا اس کے اغماض سے کیگئی تھی - معلوم ہوتا ہے کہ جب سائل مسٹر لاما کرافٹ کی چٹھی لے کر خواجہ رحیم بخش کے مکان پر گیا تھا تو مسئول علیہ وہاں باہر موجود تھا اور کہ وہ چودھری سردار علی کی عدالت میں بھی اس وقت موجود تھا - جبکہ چودھری گوردھن داس نے اپنا دوسرا کاغذ نامزدگی ۱۲ بجکر ۰ منٹ پر پیش کیا - مگر شہادت میں کوئی بھی ایسی بات نہیں جس سے یہ ظاہر ہو کہ اُس نے ہر دو عہدہ داراں مذکور میں سے کسی ایک کی کارروائی میں کوئی حصہ لیا ہو - دراصل مسئول علیہ کے خلاف کوئی شہادت پیش نہیں کیگئی اس لئے ہم اُن کے برخلاف کسی قیاسی نتیجہ کے اخذ کرنے سے انکار کرتے ہیں اور ہم یہ فیصلہ دیتے ہیں کہ مسئول علیہ سے یا اُن کے اغماض سے کسی ناجائز فعل کا ارتکاب ثابت نہیں ہوا ✦

خواجہ رحیم بخش اس حلقہ نیابت کے ریٹرننگ افسر نہ تھے اور اس حلقہ کے انتخاب کے متعلق کوئی کام ان کے سپرد نہیں کیا گیا تھا - اس بات کا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے کہ وہ سائل کی امداد سے قاصر رہ کر مسئول علیہ کی امداد کرنے کی کوشش کر رہے تھے بطور امیدوار کھڑے ہونے کے متعلق سائل کے حق میں انہوں نے کوئی بلاواسطہ مداخلت نہیں کی اور نہ ہم یہ کہنے کے لئے تیار ہیں کہ مسٹر لاما کرافٹ کی چٹھی یا سائل کے کاغذ یا کاغذات نامزدگی کے متعلق خواجہ رحیم بخش کی کارروائی کوئی بلاواسطہ دست اندازی تھی اور خواجہ رحیم بخش کے طرز عمل کے متعلق انتظامیہ حکام خواہ کوئی رائے قائم کریں ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کسی ناجائز فعل کے مجرم ہیں ✦

چودھری سردار علی کی صورت میں زیادہ شک کی گنجائش ہے - چونکہ انہوں نے چودھری گوردھن داس کو کاغذ نامزدگی لے کر اپنے پاس آنے کی اجازت دینے سے انکار کیا ہے - اس لئے یہ دلیل پیش کیجاسکتی ہے کہ انہوں نے ایکٹ جرائم و تحقیقات متعلقہ انتخاب ہند کی دفعات ۱۷۱ ج (۱) و ۱۷۱ الف (ب) کے معنوں میں سائل کے بطور امیدوار کھڑے ہونے کے حق کے آزادانہ استعمال میں ارادتاً مداخلت کی ہے اور اس طرح وہ ایک جرم کے مجرم ہیں - لیکن اس رپورٹ کی اغراض کے لئے یہ ضروری ہے کہ یہ ثابت ہو کہ یہ کارروائی (قواعد انتخاب پنجاب کے ضمیمہ چہارم کے قاعدہ ۲ (ب) و (۲) (الف) کے معنوں میں) ایک ناجائز فعل کی حد تک پہنچتی ہے یعنے یہ کارروائی سائل کے حق میں تشدد - ضرر - روک یا فریب یا ان کی کسی دھمکی کے ذریعہ مداخلت ہے" ✦

مزاحمت بیجا کی دفعہ ۳۳۹ مجموعہ تعزیرات ہند میں اس طرح تعریف کیگئی ہے کہ کسی شخص کا بالارادہ اس طرح سد راہ ہونا تاکہ اس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جس میں وہ جانے کا استحقاق رکھتا ہو اور گو قاعدہ محولہ میں لفظ بیجا درج نہیں ہے ہمارے خیال میں اس تعریف کو قاعدہ مذکور میں مندرجہ لفظ "روک" کے معنوں کے طور پر اختیار کیا جا سکتا ہے ✦

یہ امر عیاں ہے کہ سائل کے حق میں براہ راست مداخلت کی گئی ہے۔ اور چوہدری سردار علی نے اس کی مزاحمت کی ہے۔ لیکن ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ یہ ثابت کیا جائے کہ یہ مزاحمت بالارادہ تھی۔ یہ دیکھا جائیگا کہ لفظ "بالارادہ" ایکٹ جرائم و تحقیقات انتخابات کی دفعہ ۱۷۱ (ج) میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ لفظ بالارادہ کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹ میں حسب ذیل کی گئی ہے:-

جب کوئی شخص کسی نتیجے کو اُن وسیلوں سے پیدا کرے جن کے ذریعہ سے اس نتیجہ کا پیدا کرنا اس کی نیت میں ہو یا اُن وسیلوں سے جن کے کام میں لانے کے وقت وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ان سے اُس نتیجہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور نے اس نتیجہ کو "بالارادہ" پیدا کیا ہے۔

پس نیت کا سوال ضروری ہو جاتا ہے اور انتخاب کے متعلقہ ناجائز افعال کے بارہ میں انگلستان کے قانون میں بھی یہی صورت ہے۔ انگلستان میں ناجائز فعل کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس میں ناجائز یا فاسد وجہ تحریک بھی ہو (فروزر کا مصنفہ قانون دربارہ انتخابات پارلیمنٹ و درخواستہائے انتخاب۔ طبع دوم صفحہ ۱۴۱)

چودھری سردار علی کی طرف سے کسی فاسد وجہ تحریک کی موجودگی کے بارہ میں کوئی حقیقی شہادت موجود نہیں۔ ان کی نسبت یہ ثابت نہیں ہوا کہ انہوں نے مسئول علیہ کی طرفداری کے لئے کارروائی کی اس لئے ہمارے لئے یہ جائز نہ ہوگا کہ ہم یہ نتیجہ اخذ کر لیں کہ ان کا مقصد مسئول علیہ کی طرفداری تھا۔ محض شبہ خواہ وہ کیسا ہی مضبوط کیوں نہ ہو ثبوت کا بدل نہیں ہو سکتا یہ خیال کرنا ممکن ہو سکتا ہے کہ انہیں علم نہ تھا کہ چودھری گوردھن داس انتخاب کے لئے امیدوار ہونے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اور کہ جس وقت چودھری گوردھن داس نے انکی عدالت میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی اس وقت چودھری سردار علی کسی اور کام میں مشغول تھے اور کہ دخل اندازی سے بچنے کے لئے انہوں نے چودھری گوردھن داس کو باہر نکل جانے کا حکم دیدیا۔ اگر اس نکتہ خیال سے دیکھا جائے تو خواہ ان کا فعل اس بنا پر قابل اعتراض ہو کہ کاغذات نامزدگی موصول کرنے کے دن انہیں کسی شخص کو بھی پیش ہونے سے روکنا نہیں چاہئے تھا لیکن ان کا فعل بطور ایک عہدہ دار کے اپنے فرائض میں کوتاہی سے زائد کوئی فعل نہیں ہو سکتا اگر صورت معاملہ یہی تھی تو افسوس ہے کہ انکار کرنے کی بجائے چودھری سردار علی نے یہ بات کشادہ دلی سے تسلیم نہیں کر لی۔ بلکہ اس بات پر زور دیا ہے کہ انہوں نے اس دن چودھری گوردھن داس کو دوپہر سے پہلے دیکھا ہی نہیں۔ اس موقع پر ہم یہ بیان کر دینا چاہتے ہیں کہ چودھری سردار علی دو دفعہ ہمارے روبرو پیش ہوئے تھے اور کہ اپنے طرز عمل کی صفائی کے لئے جو کچھ وہ چاہتے کہہ سکتے تھے اور کہ وہ محض بطور ایک گواہ کے پیش ہوئے تھے اور اُن سے خاص طور پر ان کی صفائی طلب نہیں کیگئی اور نہ ہی ان کا کوئی وکیل پیش ہوا تھا۔ انگلستان کی طرح ہندوستان میں کوئی ایسا قانون نہیں جس کی رو سے ریٹرننگ افسر کو بھی مسئول علیہ بنایا جا سکے۔

ناجائز وجہ تحریک یا نیت کے کافی ثبوت کی عدم موجودگی میں یہ فیصلہ کرنا محفوظ نہ ہوگا کہ چودھری سردار علی کسی فعل ناجائز کے مجرم ہوئے ہیں ٭

ایکٹ جرائم و تحقیقات انتخابات ہند کی دفعہ ۱۱ کی رو سے ہمیں اخراجات کی ادائیگی کے تعین کا پورا اختیار ہے - گو سائل کو کامیابی ہوئی ہے - لیکن ان کا مقدمہ ہمارے روبرو ایسی بُری طرح پیش کیا گیا تھا کہ ہمیں مجبوراً ایکٹ مذکورہ کی دفعہ ۵ کے بموجب کارروائی کرنی پڑی اور کم ازکم دس ایسے گواہوں کو بلا کر اُن کی شہادت قلمبند کرنی پڑی جن کی شہادت ہماری رائے میں اہم تھی - علاوہ ازیں مسئول علیہ کے چلن یا طرز عمل کے خلاف کوئی امر ثابت نہیں ہؤا - اس لیئے خلاف انصاف ہوگا کہ ان پر سائل کے اخراجات کا بوجھ ڈالا جائے - یہ کارروائی ایک سرکاری عہدہ دار چودھری سردار علی (چونکہ اُن کو مسئول علیہ نہیں بنایا جا سکا - اس لئے ان کو اخراجات کی ادائگی کا حکم نہیں دیا جا سکتا) کے فعل کی بدولت عمل میں آئی اور ہم خیال کرتے ہیں کہ گورنمنٹ ایڈوکیٹ جو اُن پیشیوں پر حاضر ہوتے رہے ہیں جو لاہور میں ہوئیں اپنا معاوضہ گورنمنٹ کی طرف سے طلب کرنے کے مستحق ہیں ٭

لہذا ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ فریقین اپنا اپنا خرچ خود برداشت کریں ٭

چونکہ ہم تحقیقات مکمل کر چکے ہیں اس لئے جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر پنجاب کی خدمت میں رپورٹ کرتے ہیں کہ اول بروے قاعدہ ۴۳ (۱) قواعد انتخاب پنجاب امیدوار راؤ بہادر چودھری لعل چند او - بی - ای جو حلقہ نیابت شمال مغربی روہتک (غیر مسلم) کی طرف سے منتخب کئے گئے ہیں حسب ضابطہ منتخب نہیں ہوئے دوم کہ بروے قاعدہ ۵۴ (الف) منجملہ قواعد متذکرہ صدر منتخب شدہ امیدوار کی طرف سے کسی ناجائز فعل کا عمل میں آنا ثابت نہیں ہؤا اور سوم کہ قاعدہ ۵۴ (ب) منجملہ قواعد مذکورہ کے بموجب نہ تو خواجہ رحیم بخش قائمقام ڈپٹی کمشنر ضلع روہتک اور نہ چودھری سردار علی ریٹرننگ افسر حلقہ نیابت زیر بحث کسی ناجائز فعل کے مجرم ثابت ہوئے ہیں

دستخط - ایف - ڈبلیو - کنادے
پریزیڈنٹ

عبدالقادر ممبر
دلیپ سنگھ ممبر

مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱

دستخط سی - ایم - کنگ
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پروگرام دورہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ مئی ۱۹۲۱ء

ماہ و تاریخ		ایام ہفتہ	مقامات	وقت قبل دوپہر	وقت بعد دوپہر	کیفیت
مئی	۱۰	سہ شنبہ	روانگی از لاہور	..	۸ بجکر ۳۰	بذریعہ خاص ریل گاڑی
	۱۱	چہار شنبہ	کالکا میں آمد	۶ بجکر ۵۰	..	
			روانگی از کالکا	۸ بجکر ۱۵	..	بذریعہ موٹر
			شملہ میں آمد	..	۱۲ بجکر ۴۵	

ہز آنر کی روانگی و آمد پرائیویٹ ہوگی۔

نوٹ ا۔ ہز آنر کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے:۔

لیڈی میکلیگن صاحبہ +

میجر جی سی ایس بلیک صاحب او بی۔ ای۔ پرائیویٹ سکرٹری +

کیپٹن کے۔ او۔ بی ہارڈنگ صاحب او۔ بی۔ ای ایڈیکانگ +

کیپٹن آر سینٹ بی المیٹ صاحب ایڈیکانگ +

سی۔ ایم کنگ صاحب سی۔ آئی۔ ای و آئی۔ سی۔ ایس قائم مقام چیف سکرٹری +

دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری
لاہور۔
مورخہ ۳- مئی ۱۹۲۱ء

دستخط۔ میجر جی۔ سی ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب

ہوم ڈپارٹمنٹ

صیغہ وضع آئین و قوانین

۲۹- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۶۲ ۱۳- ذیر قاعدہ ۱۳ (۹) قواعد انتخاب پنجاب جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل لیجسلیٹو کونسل پنجاب کے حلقہ ہائے نیابت عام و مالکان اراضی کے متعلقہ مندرجہ ذیل کاغذات انتخاب کے حفاظت میں رکھنے۔ محفوظیت۔ معائنہ و پیش کئے جانے کے بارہ میں مندرجہ ذیل قواعد مرتب کرتے ہیں۔ یعنی

(۱) نقشہ جات نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴

(۲)۔ ابتدائی فہرست ہائے رائے دہندگان (ہر ایک تین تین نقول)

(۳)۔ سابق فوجی سپاہیوں کی ابتدائی فہرست ہائے رائے دہندگان +

(۴)۔ آخری فہرست ہائے رائے دہندگان۔

(۵)۔مندرجہ ذیل کے متعلقہ کاغذات و اشلہ

(الف) تبدیلی کے دعاوی

(ب) رجسٹری کے دعاوی

(ج)۔اعتراضات بر خلاف رجسٹری۔

(د)۔درخواست ہائے برائے صحت اغلاط کتابت۔

(۶)۔رجسٹر جن میں یہ دعاوی۔اعتراضات اور درخواستیں درج کی گئی تھیں ؛

(۷) پولنگ سٹیشن (ووٹ لینے کے مقامات) کے روزنامچے

۱۔مذکورہ بالا کاغذات انتخاب اُس ضلع کے عام ریکارڈ روم (اشلہ خانہ) میں رکھے جائیں گے۔جن سے وہ متعلق ہوں۔پبلک کو حق حاصل ہوگا۔کہ وہ اس قدر فیس ادا کرکے جو صاحبان فنانشل کمشنر کے سٹینڈنگ آرڈر نمبر ۶۲ میں کاغذات مال کے معائنہ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ان کا معائنہ کریں۔ان کاغذات کو اس وقت تک رکھا جائیگا۔جب تک کہ اس حلقہ نیابت کی فہرست ہائے رائے دہندگان کی آیندہ ترمیم مکمل نہ ہو جائے۔جن سے ان کا تعلق ہو۔اور اس کے بعد ان کو تلف کر دیا جائیگا

۲۔ان کاغذات کی مصدقہ نقول اُس قدر فیس ادا کرنے پر دی جائینگی۔جو صاحبان فنانشل کمشنر کے سٹینڈنگ آرڈر نمبر ۵ میں کاغذات مال کی نقول کے لئے تجویز کی گئی ہے ؛

۳۔غیر جاری شدہ پرچہ ہائے شناخت اور پیش شدہ ووٹ کے پرچہ ہائے شناخت کو جو صاحبان ڈپٹی کمشنر کے پاس سربمہر بند لفافوں میں ہیں۔کسی مابعد مکرر انتخاب میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔؛

۴۔لیجسلیٹو کونسل پنجاب کے حلقہ نیابت یونیورسٹی پنجاب و حلقہ نیابت چیمبر آف کامرس پنجاب وٹریڈس اور حلقہ نیابت صنعت و حرفت (انڈسٹری) کے آخری فہرست ہائے رائے دہندگان صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور کے عام اشلہ خانہ (ریکارڈ روم) میں رکھی جائینگی۔اور ان فہرستوں کی آیندہ ترمیم کے بعد ان کو تلف کر دیا جائیگا ؛

۵۔حلقہ نیابت بلوچ تمنداران کی فہرست رائے دہندگان ضلع ڈیرہ غازیخاں کے عام ریکارڈ روم میں رکھی جائیگی۔اور اس کی آیندہ ترمیم کی تکمیل کے بعد اس کو تلف کر دیا جائیگا ؛

۶۔امیدواران کے کاغذات نامزدگی ایجنٹ انتخاب اور دیگر ایجنٹوں کے حق میں مختارنامے (پاور اوف اٹارنی) ایسے مختارناموں کی تنسیخ اور امیدواری سے دست برداری کے کاغذات اُس ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں رکھے جائینگے

جن کے ضلع میں اُس نشست کے متعلق ووٹ شمار کئے گئے ہوں - جن سے کاغذات مذکور کا تعلق ہو - اور ان کو ایک سال کے بعد تلف کر دیا جائیگا - بجز اس کے کہ کسی حاکم مجاز نے ان کے زیادہ عرصہ کے لئے رکھے جانے کا حکم دیا ہو۔

۷ - ایسے دعاوی اور عذر داریوں کی مثلیں جن کا فیصلہ خاص حلقہ ہائے نیابت بلوچ تمنداران پنجاب یونیورسٹی - چیمبر اوف کامرس پنجاب و اٹریڈس اور صنعت و حرفت پنجاب) کے افسران ترمیم کنندہ نے کیا ہو - اور درخواست ہائے انتخاب اور ان کے متعلق کمشنران انتخاب کی کارروائی اور رپورٹیں دفتر پنجاب سول سکرٹریٹ (جوڈیشل برانچ) میں رکھے جائیں گے - اور ان کو ایک سال بعد تلف کر دیا جائیگا بجز اس کے کہ کسی حاکم مجاز نے اُن کے اس سے زیادہ عرصہ کے لئے رکھے جانے کا حکم دیا ہو۔

۸ - پبلک کو حق ہوگا کہ ضوابط ۴ لغایت ۷ ماسبق میں مندرجہ کاغذات کا ملاحظہ کرے اور ان کی مصدقہ نقول حاصل کرے ان کے معائنہ اور نقول کے لئے وہ فیس ادا کرنی ہوگی - جو ان ضوابط میں پیشتر ازیں دیگر کاغذات انتخاب کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

۹ - ابتدائی فہرست ہائے رائے دہندگان جو اس تعداد سے زائد ہوں - جو اوپر تجویز کی گئی ہیں - اور پولنگ افسران کے مہیا کردہ اعداد و کوائف، اور فہرست ہائے مذکور کی تیاری کے متعلق دیگر عارضی اہمیت کی خط و کتابت کو غیر کارآمد بنا کر صاحب ڈپٹی کمشنر کے احکام کے تابع ردی کاغذ کے طور پر فروخت کیا جا سکتا ہے۔

۱۰ - انتخاب کے متعلقہ ہدایات اور قانون انتخاب کی کتابوں کو مستقل طور پر رکھنا چاہئے۔

۱۱ - ہر ضلع کے متعلقہ فہرست ہائے رائے دہندگان اُس ضلع سے یا صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور کے دفتر سے خریدی جا سکتی ہیں - بہ تبعیت اس شرط کے کہ ہر ایک فہرست کی پندرہ پندرہ کاپیاں ہر ضلع کے ریکارڈ روم میں آئندہ استعمال کے لئے (یعنی مابعد مکرر انتخابوں اور فہرست ہائے رائے دہندگان کی ترمیم کے متعلق استعمال کے لئے) رکھی جائینگی۔

---

۲ - مئی - ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۶۵۴ - قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۱۷ کے تحتی قاعدہ (۴) کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشتہار نمبر ۱ (صیغہ ہوم - اصلاحات) مشتہرہ ہمراہ غیر معمولی گزٹ پنجاب مورخہ ۷ - اگست ۱۹۲۰ء میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں:-

ضوابط ۱ و ۲ میں الفاظ "سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب" کی بجائے الفاظ

"ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب" ثبت کرو۔

نمبر ۱۳۶۵۵۔ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۹ (۲)، (۱)، تا (۷)، اور قاعدہ ۱۳ (۹) کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشتہار نمبر ۶ (صیغہ ہوم اصلاحات)، مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۲۰ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتے ہیں :۔

ضوابط ۲ و ۴ و ۱۳ اور ۱۶ میں الفاظ "سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب" کی بجائے الفاظ "ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب" ثبت کرو۔

نمبر ۱۳۶۵۶۔ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۹ (۲)، (۱)، تا (۷)، کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشتہار نمبر ۸ (صیغہ ہوم۔ اصلاحات)، مؤرخہ ۱۲ جولائی ۱۹۲۰ء میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں:۔

ضابطہ ۷ میں الفاظ "سکرٹری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب" کی بجائے الفاظ "دفتر پنجاب سول سکرٹری ایٹ (جوڈیشل برانچ)" ثبت کرو۔

۳۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹۲۲۔ بہ تسلسل اشتہار نمبر ۱۲۶۷۴ مورخہ ۲۱۔ اپریل ۱۹۲۱ء جس میں حلقہ نیابت شمال۔ مغربی رہتک (غیر مسلم)، کو کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے لئے ایک ممبر منتخب کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ضوابط پنجاب برائے نامزدگی وانتخاب کے ضابطہ ۸ کے بموجب ۱۱ بجے قبل دوپہر کو نامزدگیوں کی پڑتال کے لئے بطور وقت کے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۳۹۴۴۔ ہرگاہ کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے حلقہ نیابت شہر امرتسر (غیر مسلم) کا عہدہ ممبری بذریعہ اشتہار نمبر ۱۲۸۴۹ مورخہ ۲۳۔ اپریل ۱۹۲۱ء خالی قرار دیا گیا ہے۔

لہذا جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۳ (۲) کے بموجب حاصل ہیں۔ حلقہ نیابت شہر امرتسر (غیر مسلم) کو حکم دیتے ہیں۔ کہ حلقہ مذکور ۲۵ جون ۱۹۲۱ء تک کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے لئے ایک ممبر منتخب کرے۔

نمبر ۱۳۹۴۵۔ ضوابط پنجاب برائے نامزدگی وانتخاب کے ضابطہ ۸ کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کونسل وضع آئین وقوانین پنجاب کے حلقہ نیابت شہر امرتسر (غیر مسلم) کے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے لئے روز چہارشنبہ مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۲۱ء کا دن اور ۱۲ بجے دوپہر کا وقت مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط۔ ڈی۔ جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری۔ گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۳-مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۸۹۶-۱-اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۵۲۷۶ مورخہ ۹ نومبر ۱۹۲۱ء کے خانہ ۵ میں ایف ڈبلیو کینیوے صاحب کے نام کے محاذی "۶ نومبر ۱۹۲۰ء" کی بجائے "۳ نومبر ۱۹۲۰ء" پڑھو۔

مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹۸۳-مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے شیپ شینکس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	جج مطالبہ خفیفہ شملہ	..	۴-اپریل ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
اے ایل گورڈن واکر صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر متعینہ لکار خاص ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور۔	رجسٹرار ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور	..	۱۵-اپریل ۱۹۲۱ء	جے-اے فرگوسن صاحب کو سبکدوش کرکے۔
جے-اے فرگوسن صاحب	رجسٹرار ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور۔	خاص مجسٹریٹ برائے اضلاع لاہور، شیخوپورہ وگوجرانوالہ۔	..	۱۶-اپریل ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوُا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوُا	کس تاریخ سے	کیفیت
خان غلام حسین خان صاحب قزلباش	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	..	لدھیانہ	۲۲- اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر منشی محمد افضل مخدوم صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے *
اے وی ایسکنوتھ صاحب	..	اسسٹنٹ کمشنر	شاہ پور	۲۳- اپریل ۱۹۲۱ء	
منشی برکت علی خان صاحب	سب جج گورداسپور	..	حصار	۲۵- اپریل ۱۹۲۱ء	سردار علی حسین خان صاحب قزلباش تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے *
پی - جے - اینڈرسن صاحب - ایم بی - ای	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر فیروزپور	قائم مقام ڈپٹی کمشنر جالندھر	..	۲۵- اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لفٹننٹ کرنل سی - ایچ بک صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے *
سی - ایل - کورفیلڈ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مال لاہور -	..	۲۵- اپریل ۱۹۲۱ء -	
سردار صاحب سردار ہری سنگھ صاحب	اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب *	قائم مقام ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب -	..	ایضاً	وی کولونلی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے *
لالہ منشی رام صاحب	سب جج ہوشیارپور	اپنے کام کے علاوہ عہدہ ڈسٹرکٹ وسشن جج ہوشیارپور کے موجودہ فرائض کے اہتمام پر *	..	۲۸- اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اے - ایچ پارکر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے *

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے۔ ایچ پارکر صاحب	ڈسٹرکٹ وسشن جج ہوشیارپور	..	انبالہ	۳۰-اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لفٹنٹ کرنل اے۔ اے اروِن صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے۔
پیر غیاث الدین صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	..	ہوشیارپور	۲۹-اپریل ۱۹۲۱ء۔	

رخصت

مورخہ ۴-مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹۸۴- مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی:-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
اے کیمپبل	ڈسٹرکٹ وسشن جج ہوشیارپور	۴ ماہ اور ۲۷ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی-ایس آر مورخہ ۲۴- فروری ۱۹۱۹ء۔	۱۸-اکتوبر ۱۹۲۰ء (بعد دوپہر)	
ایف ایچ برٹن صاحب	ڈپٹی کمشنر امرتسر	ایک سال	ایک سال اور ۱۶ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۶ ماہ اور ۱۳ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی نصف اوسط		

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۵ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	یکم فروری ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
سی ڈبلیو جیکب صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۱ سال	۵ ماہ اور ۶ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی معمولی فرلو زیر دفعات ۲۴۶ و ۲۳۳ و ۳۱۶ (الف) و ۳۱۷ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی۔ایس آر مورخہ ۲۴۔فروری ۱۹۱۹ء	۲۸۔اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اُن کی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ مال و زراعت سے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہونے پر۔
رام چند صاحب	انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مال۔	۲۴ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۸۔اپریل ۱۹۲۱ء	
اے۔ایچ کیسن صاحب۔سی۔ایس آئی۔	قائم مقام فنانشل کمشنر پنجاب	۷ ماہ	۱ ماہ اور ۲۳ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۵ و ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۰۔اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)۔	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب ددھوا۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ فنانس نمبر ۱۲۸ سی-ایس آر مورخہ ۲۴-فروری ۱۹۱۹ء	۲۶-اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لفٹنٹ کرنل لیے اردن صاحب	ڈسٹرکٹ وسشن جج انبالہ۔	۴ ماہ اور ۱۶ دن	۲ ماہ اور ۱۶ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول ٭	۳۰-اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

امتحان

۲-مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۷۱۳- اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۱۱۵ مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۲۱ء نمبر ۱۲۴۲۸ مورخہ ۲۰-اپریل ۱۹۲۱ء میں "منشی عبدالفتح" کی بجائے "میاں عبدالفتح" پڑھیں ٭

۳۰-اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۵۸۵- مندرجہ ذیل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران عارضی بالاستقلال اُن تاریخہائے سے جو ان کے ناموں کے محاذ میں درج ہیں مستقل کئے گئے :-

نام	مستقلی کی تاریخ
رائے صاحب لال چند صاحب	یکم-مئی ۱۹۲۰ء
لالہ راج کنور صاحب	۱۱ مئی ۱۹۲۰ء
سید نثار قطب صاحب	ایضاً "
منشی محمد اسحاق خانصاحب	۲ جولائی ۱۹۲۰ء
ایم حکیم دین صاحب	ایضاً "
لالہ عزت رائے صاحب	ایضاً "

نام	مستقلی کی تاریخ
بھائی کرتار سنگھ صاحب	۲ ۔ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء
چودہری لال حسین خانصاحب	" " "
ای ایس لوئیس صاحب	" " "
لالہ چائن مل صاحب	ایضاً " "
لالہ تیج رام صاحب گپتا	۲۹ ۔ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء
لالہ کیشو رام صاحب	یکم اگست سنہ ۱۹۲۰ء
شیخ عطاالٰہی صاحب	۳ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء
لالہ شو شنکر صاحب	۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء
منشی سیوا سنگھ صاحب	ایضاً " "
لالہ سادھو رام صاحب	ایضاً " "
پنڈت بشن لال صاحب کچلو	ایضاً " "
لالہ وزیر چند صاحب	ایضاً " "
بھائی اندر سنگھ صاحب	۳۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء
بھائی نرائن سنگھ صاحب	ایضاً " "
لالہ نند گوپال صاحب	ایضاً " "
ایم فتح خاں صاحب	ایضاً " "
ایچ ایل فیلیوس صاحب	۴ فروری سنہ ۱۹۲۱ء
لالہ بسنت لال صاحب	" " "
ایم گنڈا سنگھ صاحب	" " "
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب	" " "
ایم محمد شریف صاحب	ایضاً ایضاً

اختیارات

مورخہ ۴ ۔ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷ ۔ ۱۰۶ ۔ ف ای ۔ شیپ شینکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۷ ۔ ۱۰۶ ۔ جی ۔ ای شیپ شینکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ ۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شملہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

مؤرخہ ۴ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۰۰۰۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب نمبر ۱۷ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعہ (الف) اور ایکٹ دخل ربیتانہ پنجاب۔ مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱)، (الف) کے بموجب حاصل ہیں خاں احمد حسن خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیار پور کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے فیصلوں و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں۔ یہ اختیارات ضلع ہوشیار پور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

دستخط۔ سی۔ ایم کنگ،
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۲۸۔ اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۳۱۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئی ہیں۔ شیخ لائق علی صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۲۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل چکوال ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۹ ۲۲۴ - جوڈیشل مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۰ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ بھائی ایشور سنگھ صاحب منصف عدالت مطالبہ خفیفہ کو تحصیل چکوال ضلع جہلم میں ۱۰۰ روپیہ تک کے اختیارات تفویض کرتا ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط۔ وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۸۔ اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۴۰۰۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر

باجلاس کونسل رائے بہادر لالہ بھاگ مل صاحب آئی۔ایس۔او اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بلوچستان
پنشن یافتہ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو
تحصیل شکرگڑھ ضلع گورداسپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

دستخط۔سی۔ایم۔کنگ

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۸۔اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۴۰۴۔جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں ایم محمد ابوالحسن خاں صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل جگراؤں ضلع دیوانی لدھیانہ کی حدود کے اندر اُس تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں۔

نمبر ۱۳۴۰۶۔جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئی ہیں۔چوہدری میراں بخش صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۲۵ روپے سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل کھاریاں ضلع دیوانی گجرات کی حدود کے اندر اُس تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے۔ جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں۔

مورخہ ۲۔مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۶۹۷۔بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا پنڈت رام چندر صاحب بیرسٹرایٹ لا کو اہتمام لینے کی تاریخ سے ضلع دیوانی کرنال میں قائم مقام گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں۔ اور بذریعہ اشتہار ہذا ان کو کسی ایک یا دہ تمام فرائض بجالانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں۔سوائے ان کے جن کی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷۔قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳۔قاعدہ ۶ میں کی گئی ہے۔

نمبر ۱۳۶۹۸۔جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں پنڈت رام چندر صاحب کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶۹۷ مورخہ ۲ مئی سنہ ۱۹۲۱ء کے ذریعہ سے قائم مقام گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں۔قسمت سشن کرنال کے واسطے پیروکار سرکار اُن مقدمات کے لئے

۱ نام	۲ اختیار سماعت
بھائی دسوندھا سنگھ صاحب	فیروزپور
ایس حفیظ الدین صاحب	گوجرانوالہ
لالہ نندلال صاحب مچندا	راولپنڈی
لالہ دیوان چند صاحب	سیالکوٹ
چوہدری نادر خاں صاحب	امرتسر

دستخط - وی - کو - نولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۴ مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹۸۵ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خاں صاحب ایم غلام قادر خاں صاحب تحصیلدار و جنرل مینجر کورٹ آف وارڈس ضلع ملتان کو اوس وقت تک جب تک کہ وہ جنرل مینجر کے عہدہ پر فائز رہیں مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضلع ملتان کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے *

دستخط - سی - ایم - کنگ
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۴ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹۹۸ - زیر احکام دفعہ ۱۲ - ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایم محمد حسین صاحب کو عدالت مطالبہ خفیفہ لاہور کا رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں - اور ان کو اس تاریخ سے جس سے کہ وہ اپنے فرائض کا اہتمام یعنی عدالت مذکور کے اختیار سماعت کی مقامی حدود کے اندر جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات ان مقدمات کی تجویز کے لئے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۲۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو *

نمبر ۱۴۰۰۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۹۰ مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ارشاد فرماتے ہیں - کہ اشتہار مذکور کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ مکانات نمبر ۵۰ و ۱۰۹ (جن کے موجودہ نمبر علے الترتیب ۶۳ و ۱۶۴ ہیں) سے متعلق ہے - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے *

دستخط وی - کو نولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۰۰۶ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب، گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں - اور زیر احکام دفعہ ۱۵ - ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں - کہ وہ بھیرہ میں مجسٹریٹوں کے اُس بینچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۲۱۴ مورخہ ۷ مئی ۱۸۹۰ء شہر بھیرہ ضلع شاہ پور کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے ؞

(۱) - پیر بادشاہ صاحب

(۲) - لالہ دیوی دیال شاہ صاحب

نمبر ۱۴۰۱۶ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خانصاحب سردار کریم داد خاں صاحب کپتان کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو تحصیل سنگھڑ ضلع ڈیرہ غازی خاں کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے ؞

دستخط - سی - ایم کنگ
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۳ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۶۲۴ - زیر احکام ضمن (۱) (ق) دفعہ ۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ موضع جلیل پور جو پیشتر ازیں رقبہ تھانہ تلمبا ضلع ملتان میں شامل تھا - آیندہ سے رقبہ تھانہ سرائے سدھو ضلع مذکور میں شامل ہوگا ؞

دستخط - ڈی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۳ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۸۸۰ - بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں - جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے -) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے ؞

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ بلے معہ نام فرقہ۔	اس وقت جہاں تعزہند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی۔	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱-کالو ولد پرسما ۲- مولا ولد لچھو بوریا	میاں چنوں	ملتان	نمبر ۶۵-پولیس ۱۴- مورخہ ۵- جنوری سنہ ۱۹۱۷ء	خانیوال	ملتان

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۲۹- اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۴۶۹ -لالہ کرپا رام صاحب کورا اسسٹنٹ سرجن نے عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ کیمبل پور کے فرائض کا اہتمام ۵ - مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ٹی ڈبلیو ٹربینر صاحب کے سپرد کیا ٭

مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۰۸۱- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی امدادی جیل امرتسر کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -
یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
امرتسر	امرتسر	تنگ بالا	تقریباً ۹۲ء ۱ ایکڑ	شمال۔ اراضی ملکیتی مہنت پراگ داس۔ جنوب ۔ حد گمٹالہ۔ مشرق ۔اراضی ملکیتی مہنت پراگ داس۔ مغرب ۔ جیل	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر امرتسر

دستخط ۔ڈی ۔ جے بائیڈ
ریوینیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۲۹ ۔ اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۴۸۶ ۔ بنفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۳۵ ۔ایکٹ رسوم عدالت ۱۸۷۰ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ ڈیوولیوشن نمبر ۳۸ مصدرہ ۱۹۲۰ء سے ہوئی) معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن درخواستوں کو رسوم عدالت کی ادائیگی سے مستثنےٰ فرماتے ہیں ۔جو انکم ٹیکس کی معافی یا واپسی یا تخفیف کے لئے کلکٹر کے پاس کی جائیں +

دستخط ۔بی ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

۴ ۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹۹۴ ۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۸۴۲۶ مورخہ ۲۳ ۔جون ۱۹۲۰ء اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے ۔کہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نے ڈائرکٹر سول سپلائیز پنجاب کی اُس عارضی آسامی کو اشتہار ہذا کی تاریخ سے

منسوخ فرما دیا ہے - جس پر ای - اے سکاٹ صاحب او - بی ای ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب مامور تھے لیکن جناب ممدوح نے عہدہ دار مذکور کو درآں حالیکہ صوبہ شمال مغربی سرحد سے غلہ جات زیر بندش کی پنجاب میں درآمد کرنے کی ضرورت ہو اجازت نامے جاری کرنے کا اختیار تفویض فرما دیا ہے ٭

دستخط - بی - ٹی گبس
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

۴ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۰۴۰ - ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ ہائے مندرجہ حاشیہ کی رو سے حاصل ہیں - جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل اشتہار ہذا کی تاریخ سے موضع مندرجہ گوشوارہ شمولہ ذیل کو تحصیل و تحتی ضلع رجسٹری و تھانہ ضلع شیخوپورہ مصرحہ خانہ جات ۱ و ۲ گوشوارہ مذکور سے تحصیل و تحتی ضلع رجسٹری و تھانہ ضلع لاہور مصرحہ خانہ جات ۵ و ۶ گوشوارہ مذکور کو منتقل فرماتے ہیں ٭

(حاشیہ: ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۵ و مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴ (۱) (ق) و ۷ (۲) و ایکٹ رجسٹری ہند ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۵ و ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کے حصہ دوئم کی دفعہ ۱۹ ٭)

۱	۲	۳	۴	۵	۶
تحصیل و تحتی ضلع رجسٹری	تھانہ	ذیل	موضع	تحصیل و تحتی ضلع رجسٹری	تھانہ
شرقپور	شاہدرہ	مریدوال	کٹار بند	لاہور	چونگ

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۳ - مئی ۱۹۲۱ء

ضمیمہ - جی

نمبر ۱۳۹۲۵ - ایکٹ جنگلات ہند (ایکٹ نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۷۸ء) کی دفعہ ۲۹ (ب) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں - کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ دس سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے جملہ حقوق کے برخلاف بند کئے جائیں گے - یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کئے جائیں گے جو مناسب معلوم ہو اور زیر دفعہ ۲۵ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصہ میں صاحب فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سوائے کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لے جانے کی ممانعت فرماتے ہیں ٭

نقشہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ضلع	تحصیل	جنگل کا نمبر شمار	نام جنگل	موضع	ٹکہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ		کیفیت
						ٹکڑیں	میزان	
		۳	بیرا	انیبل	بلیرا	۴۰	۴۰	ان تمام رقبہ جات
		۱۷	سمون	لودھوان	سموں	۶۰	۶۰	کی جو نقشہ ہذا میں
		۱۳	ملوٹ کراری	ملوٹ	چکبان	۸۲ ۵۲	..	دیئے گئے ہیں برجیوں کے ذریعہ حد بندی
				لودھواں	بلیر	۴۲	۱۷۶	کی گئی ہے ٭
		۲۰	تھپکر گگوال	گگوال	گگوال	۳۲	۳۲	
کانگڑہ	نورپور	۲۱	ہگوال	ہگوال	ہگوال	۵۴	۵۴	
		۲۲	لودھواں	لودھواں	لودھواں	۲۱۵	۲۱۵	
		۲۳	اگرادابن	براندا گندھول	براندہ خاص	۴۰	۴۰	
		۲۶	نورپور	برل	برل	۵۷	..	
				بچھ	بچھ	۳۶	۹۳	
		۲۹	مہیتی	کوپرا	چونکی	۲۷	..	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ضلع	تحصیل	جنگل کا نمبر شمار	نام جنگل	موضع	ٹکہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ - ٹکہ میں	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ - میزان	کیفیت
					سنگوٹ	۱۴		
					بھینتی	۲۸		
					سنہیرا	۸	۷۷	
		۳۰	گلور	گلور	کرود	۱۲۳	۱۲۳	
		۳۱	میرا	میرا ڈڈمل	ڈڈمل- کیلا	۳۲		
کانگڑہ	نورپور				میرا پتراہ	۱۷	۴۹	
		۳۲	بھرنون	،،	بھرنون	۱۷	۱۷	
		۳۳	ہرل	ہرل	لیہورہ	۳۶		
					نالا	۲۰		
				میرا- ڈڈمل	ڈڈمل کیلا	۲۲		
				کوہیرا	لبساٹھنڈیالی	۲۸	۱۰۶	
		۳۷	کھجن	اوزرڈ	کھجن	۳۸	۳۸	
		۴۵	تانگ ناتھ	سیونی	منگل	۴۴	۴۴	
					میزان	--	۱۱۶۴	

نمبر ۳۹۲۶ - ایکٹ جنگلات ہند (ایکٹ نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ء) کی دفعہ ۲۹ (ب) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں - کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے جملہ حقوق کے برخلاف بند کئے جائیں گے یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کئے جائیں گے جو مناسب معلوم ہو - اور زیر دفعہ ۲۹ (ج)، ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصہ میں صاحب فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سوائے کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لیجانے کی ممانعت فرماتے ہیں ٭

نقشہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ضلع	تحصیل	جنگل کا نمبر شمار	نام جنگل	موضع	ٹکہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ ٹکہ میں	جنگل میں	کیفیت
		۸	چیتر یہی ماہی	شاہپور	چنتر یہی	۲۱	--	نقشہ ہذا میں
					ماہر	۲۱	۴۲	دیئے ہوئے تمام
		۹	سنان تنگ	ہار ہیرا	چکبان ہار ہیرا	۵۰		رقبہ جات کی
				بارنج	〃 رام گڑھ	۲۳	۷۳	برجیوں کے ذریعہ
		۱۰	سادون اول	نیتری	〃 سادون	۱۴۸	۱۴۸	حدبندی کی گئی
کانگڑہ	کانگڑہ	۱۴	پندھوار	لیپیانا	〃	۱۵۱		ہے +
				مانی	〃	۸۸	۲۳۹	
		۱۵	سلوانا	بارنج	〃 سلوانا	۹۱	۹۱	
		۱۶	چولی دھار	دھار خرد	〃 دھار خرد	۶۲	۶۲	
		۱۸	نرندکوہلہ	〃 کلاں	〃 چیپ	۴۹	۴۹	
		۲۰	پرگورکلارو	پرگور	〃 کلدرو	۵۳	۵۳	
		۲۲	الیانی دا کوہلہ	〃	〃 〃	۲۶	۲۶	
		۲۴	ننج	ننج	〃 〃	۲۶۱	۲۶۱	
		۲۵	کھلیاں	کھلیاں	چکبان	۱۳۸	--	
					ٹالا	۲۶	۱۶۴	
		۲۸	مانسو	مسل	چکبان	۴۴	۴۴	
		۳۰	سرونتری	سرونتری	〃 سرونتری	۲۸	۲۸	
		۳۱	سادون دوم	سادون	〃 〃	۷۰		
کانگڑہ	کانگڑہ				کھاجی	۷	۷۷	
		۳۳	پہلو	دنوا	پہلو	۱۷	۱۷	
		۳۷	گھرٹ	جندراہ	چکبان	۱۹	۱۹	
				بلوگولا	〃	۶۴		
		۳۸	رگھن	رگھن	ایضاً	۶۵	۱۲۹	
					میزان	--	۱۵۲۲	

نمبر ۱۳۹۲۷ ایکٹ جنگلات ہند (ایکٹ نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۷۸ء) کی دفعہ ۲۹ (ب) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر و اعلان فرماتے ہیں۔ کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے جملہ حقوق کے برخلاف بند کئے جائیں گے۔ یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کئے جائیں گے۔ جو مناسب معلوم ہو۔ اور زیر دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصہ میں صاحب فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سوائے کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لے جانے کی ممانعت فرماتے ہیں۔

نقشہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ضلع	تحصیل	جنگل کا نمبر شمار	نام جنگل	موضع	ٹکہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ ٹکہ میں	جنگل میں	کیفیت
کانگڑہ	کانگڑہ	۴۰	چکبان کریر	کریری	چکبان	۱۰	..	نقشہ ہنا میں دئے ہوئے جملہ رقبہ جات کی بُرجیوں کے ذریعہ حدبندی کی گئی ہے۔
					ٹپکاہن	۲۱		
					کریری			
					کھری بہی	۶۸	۹۹	
		۵۱	ندی	دھرسالہ	ندی	۱۱۶		
					برنیت	۲۳		
					دھیال	[illegible]	۱۵۵	
		۵۶	کنیارا	کنیارا	چکیان	۳۲	۳۲	
					میزان	..	۲۸۶	

نمبر ۱۳۹۲۸ - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۹ (ب) و (ج) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں۔ کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۳۰ سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے حقوق بشمول پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے اور لے جانے کے حقوق کے برخلاف بند کئے جائیں گے۔ یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کئے جائیں گے جو مناسب معلوم ہو:۔

نقشہ

ضلع	تحصیل	رینج	جنگل				موضع	ٹکہ	رقبہ بندشدہ بحساب ایکڑ		کیفیت
			نمبر	نام	قطعہ	رقبہ بحساب ایکڑ			ٹکہ میں	جنگل میں	
			۴۳	چھوٹی ڈھ	۱	۶۰	مانکھ	دھر	۶۰	۶۰	
			۴۴	کوٹ ہٹلی	۱	۲۵	کوٹ	کوٹ	۶	۲۵	
							پولہری	ہٹلی	۱۹		
			۴۶	بار	۱	۳۰	بار	بھونسکا	۳۰	۳۰	
			۴۷	انوہی	۱	۷۳	انوہی	انوہی خاص	۷۳	۷۳	
								میل	۶۲		
کانگڑہ	کانگڑہ	دھرمسالہ	۴۳	چیلی کربری	۱ الف	۱۱۳	کربری	چیارا	۵		
								پلوتھا	۴۶	۱۱۳	
	ہمیرپور	ہمیرپور	۶	دھاربجھرچکیہ	۱-الف	۴۰	دھنید	پھرنول	۴۰		
				ویکھرو	۲-الف	۳۸	دھنید	کھٹوین	۳۱	۷۸	
								میزان	--	۳۷۹	

نمبر ۱۳۹۲۹- ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۹ (ب) و (ج) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں۔ کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۳۰ سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے حقوق بشمول پیداوار جنگل کو اکٹھا کرنے اور لے جانے کے حقوق کے برخلاف بند کئے جائیں گے یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کئے جائیں گے۔ جو مناسب معلوم ہو٭

نقشہ

ضلع	تحصیل	رینج	جنگل کا نام				موضع	ٹکہ	رقبہ بندشدہ بحساب ایکڑ		کیفیت
			نمبر	نام	قطعہ	تعداد رقبہ بحساب ایکڑ			ٹکہ میں	جنگل میں	
			۴۰	چکیباں کربری	۳-الف	۲۵۸	کربری	چکیباں	۲۵۸	۲۵۸	
کانگڑہ	کانگڑہ	دھرمسالہ	۵۰	دھرمکوٹا	۱	۳۷	دھرمسالہ	دھرمکوٹ	۳۷	۳۷	
			۵۶	کینارا	۲-الف	۶۸	کینارا	چکیال	۶۸	۶۸	
پالم پور	-	الدھر			۱	۱۷	کوٹھی کوہر	الدھر	۸		
								کران	۹	۱۷	
								میزان	--	۳۸۰	

نمبر ۱۳۹۳۰ - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۹ (ب) و (ج) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر و باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں - کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ سال کے لئے بکریوں اور بھیڑوں کی چرائی اور پیداوار جنگل کو اکٹھا کرنے اور لے جانے کے برخلاف بند کئے جائیں گے یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کئے جائیں گے - جو مناسب معلوم ہو*

نقشہ

ضلع	تحصیل	رینج	جنگل کا نام				موضع	ٹکہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ		کیفیت
			نمبر	نام	قطعہ	قطعہ کا رقبہ بحساب ایکڑ			ٹکہ میں	جنگل میں	
			۴۰	چکبان کریری	۶	۷۹	کریری	چکبان	۷۹	--	
					۸-الف	۶۷	ایضاً	″	۶۷	۱۴۶	
			۴۱	کتھرنا	۱	۹۴	ایضاً	کتھرنا	۹۴	۹۴	
کانگڑہ	کانگڑہ	دھرمسالہ	۴۲	لیوڈنل	۱	۶۶	ایضاً	ایضاً	۴۳	--	
								نوہلی	۲۳	۶۶	
			۹	بیر	۴-الف	۱۱۷	بیر	بلنگ	۱۱۷	۱۱۷	
	پالم پور	پالم پور	۱۴	کنڈ باری	۳-الف	۵۰	کنڈ باری	شاملات دیہ	۵۶	۵۶	
								میزان	--	۴۷۹	

نمبر ۱۳۹۳۱ - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۹ (ب) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں - کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے حقوق کے برخلاف بند کئے جائیں گے - یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کئے جائیں گے - جو مناسب معلوم ہو - اور زیر دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصّہ میں صاحب فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سوائے کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لے جانے کی ممانعت فرماتے ہیں*

نقشہ

ضلع	تحصیل	رینج	نمبر	نام جنگل — نام	قطعہ	قطعہ کا رقبہ بحساب ایکڑ	موضع	ملکہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ — محکمہ میں	جنگل میں	کیفیت
			۲۲	مول کھڈ	۲	۱۸	بنیارا	بودھل	۱۸		
					۲	۵۱	〃	کوٹھی	۱۹		
										۳۷	
			۲۳	گورہنگ	۱	۹۵	درون	بون دو مترہ	۱۹		
				〃	۴	۱۴۳	گرہہ جبولہ	سوہرن	۳۲		
										۵۱	
			۲۴	گھنیٹا	۳	۶۴	گھنیٹا	بارنکر	۱۵		
					۴	۵۳	〃	〃	۱۹		
										۳۴	
			۲۶	ببیرو	..	۸۴	راجھون	جریت	۱۴		
								گوجرڑاں		۱۴	
			۲۷	کتھین	..	۱۵۵	راجھون	کتھین	۶۵	۶۵	
			۲۸	جمن نل	..	۸۴	〃	کورنا	۲۰	۲۰	
کانگڑہ	پالم پور	پالم پور	۳۴	کنگنونل دا سگارن دا کھولا	..	۹۰	کاگل	دھلیرا	۳۲	۳۲	
			۳۶	باجورگھرا	۱	۷۱	گرڑھ جمولہ	لبدی	۲۴		
				..	۲	۱۰۳	منہدی	کھجورنوں	۱۴	۳۸	
			۳۹	بچھوائی	۱	۵۸	بچھوائی	بن بچھوائی	۲۰		
					۲	۷۹	〃	〃	۳۰		
										۵۰	
			۳۸	بلوہ	..	۱۲۷	تھرل	بلوہ	۴		
								لاہرو	۲۰		
								بھٹی لاہر	۴	۲۸	
			۴۲	دھر چھوٹو تریال	۱	۲۲	عالم پور	پنگا کھہرا کلاں	۶	۶	
								میزان	..	۳۷۵	

نمبر ۳۲ ۱۳۹ - ایکٹ جنگلات ہند نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۹ (ب) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں - کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے حقوق کے بر خلاف بند کئے جائیں گے یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کئے جائیں گے جو مناسب معلوم ہو - اور زیر دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصہ میں صاحب فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سوائے کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لے جانے کی ممانعت فرماتے ہیں*

نقشہ

ضلع	تحصیل	رینج	نام جنگلات		قطعہ	رقبہ قطعہ بحساب ایکڑ	موضع	مالکہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ		کیفیت
			نمبر	نام					ملکیت میں	جنگل میں	
کانگڑہ	ہمیر پور	ہمیر پور	۳۶	کنگڑ	۱	۸۰	کانگڑہ	چیکدھر	۲۶		
					۲	۶۵	"	" "	۱۰		
					۳	۸۰	"	" "	۲۵	۶۱	
								میزان	--	۶۱	

دستخط

ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

تعلیم

۲ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۷۴۲ - بلوچی زبان کے اوس امتحان میں جو ۴ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو بمقام ڈیرہ غازیخاں منعقد ہوا تھا مندرجہ ذیل امیدواران نے مجوزہ امتحان معیار اعلےٰ میں پاس کیا :-

عہدہ دار کا نام	رتبہ	ضلع متعلقہ
ایم عبد العزیز صاحب	سول سرجن	ڈیرہ غازیخاں
شیخ عبد القادر صاحب	عارضی انجینئر صیغہ تعمیرات سرکاری	"
لالہ پریا داس صاحب	عارضی انجینئر انہار	ڈویژن خانیوال

دستخط وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۳ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۵۲ - بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶ (۲) ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند سنہ ۱۹۰۴ء جناب نواب چانسلر بہادر یونیورسٹی پنجاب مندرجہ ذیل اصحاب کو یونیورسٹی مذکور کے معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں :-

لفٹننٹ کرنل ایچ اینسورتھ صاحب آئی - ایم - ایس قائمقام پرنسپل کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور بجائے لفٹننٹ کرنل ای - وی ہیوگو صاحب آئی - ایم - ایس مستعفی -
ایم افضل حسین صاحب ایم - اے وبی ایس - سی پروفیسر اینٹومولوجی زراعتی کالج لائل پور بجائے بی - ایچ ولسڈن صاحب مستعفی -
مس ایم بوس صاحب پرنسپل زنانہ وکٹوریا ہائی سکول لاہور بجائے مس ہومر ایم - اے - مستعفی

دستخط میجر جی - سی - ایس بلیک پرائیویٹ
سکرٹری معلےٰ القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب

میڈیکل کونسل پنجاب

۲۹ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۸۸ - ایم سی ۳۶۵ قواعد مرتبہ گورنمنٹ پنجاب زیر دفعہ ۲۴ - ایکٹ رجسٹری طب پنجاب نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۶ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغہ ہوم (میڈیکل) نمبر ۱۰۱۱۹ - مورخہ ۲۰ - اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے قاعدہ (۲۷) کے احکام کے بموجب و بحوالہ اشتہارات نمبری ۷۸۸ - ایم - سی ۱۹۶ و ۷۸۸ - ایم - سی ۱۸۴ مورخہ ۱۴ فروری و ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء اُس امیدوار کا نام جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۹ (۱) کی تحتی دفعہ (و) کی رو سے منضبط شدہ حلقہ انتخاب کی طرف سے باضابطہ منتخب کیا گیا ہے بغرض اطلاع مشتہر کیا جاتا ہے

کیپٹن ولیم چارلس ڈیکس صاحب آئی - ایم - ڈی سول سرجن گوجرانوالہ

نمبر ۷۸۸ - ایم - سی ۳۶۶ - قواعد مرتبہ گورنمنٹ پنجاب زیر دفعہ ۲۴ - ایکٹ رجسٹری طب پنجاب نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۶ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغہ ہوم (میڈیکل) نمبر ۱۰۱۱۹ - مؤرخہ ۲۰ - اپریل ۱۹۱۷ء کے قاعدہ ۷ - ۲ کے احکام کے بموجب اور بحوالہ اشتہارات نمبری ۷۸۸ - ایم - سی ۱۸۲۳ - مورخہ ۱۴ - فروری و ۲۳ - مارچ سنہ ۱۹۲۱ء اُس اُمیدوار کا نام جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۹ (۱) کی تحتی دفعہ (و) کی رو سے منضبط شدہ حلقہ انتخاب کی طرف سے باضابطہ منتخب کیا گیا ہے - بغرض اطلاع مشتہر کیا جاتا ہے :-

خان بہادر میر دیوان علی صاحب ایم - بی - ای و ایل - ایم - ایس سول سرجن ملتان -

دستخط ایس - ایچ - ڈبارسی

پرسنل اسسٹنٹ صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے

(عہدہ دار انتخاب و مہتمم انتخاب)

وزارت تعلیم

ڈاکٹری

مورخہ ۳ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۸۷۸ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ کرپارام صاحب کورا	اسسٹنٹ سرجن سول ہسپتال کیمبل پور	قائم مقام سول سرجن کیمبل پور		۳۰ - مارچ سنہ ۱۹۲۱ء	اپنے کام کے علاوہ میجر آر - ٹی ویلز صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے -
میجر آر - ٹی ویلز صاحب آئی - ایم - ایس	سول سرجن کیمبل پور		مری	۱۲ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	
مہتہ ہرنام دت صاحب	اسسٹنٹ سرجن سول ہسپتال قصور	قائم مقام سول سرجن جھنگ	.	۲۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۱ء	سردار دلیپ سنگھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے
سردار دلیپ سنگھ صاحب	سول سرجن جھنگ	.	منٹگمری	۲۷ - مارچ سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	مسٹر ڈی - ڈبلو ٹرنیر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے
مسٹر ڈی - ڈبلیو ٹرنیر صاحب آئی - ایم - ڈی	سول سرجن منٹگمری	.	ضلع اٹک کیمبل پور	۱۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء	لالہ کرپارام صاحب کورا کو زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے

دستخط فضل حسین

وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

۲۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۱۳ - و - میجر - ایچ فاک صاحب ایم بی و آئی - ایم - ایس نے خانصاحب ڈاکٹر کے اے رحمن صاحب ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حفظان صحت کو آن کے زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے ۸- مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ ڈپٹی کمشنر حفظان صحت پنجاب و پروفیسر ہائیجین کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کا اہتمام لیا -

۵-مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۲۳۰ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دیئے گئے :-

ضلع حصار - تحصیل فتح آباد -

ضلع رہتک - تحصیل ہائے رہتک وگوہانہ

ضلع امرتسر - تحصیل اجنالہ -

ضلع گوجرانوالہ - قصبات وزیر آباد و حافظ آباد و سودہرا دگوجرانوالہ و تحصیل ہائے حافظ آباد دگوجرانوالہ و وزیر آباد -

ضلع شیخوپورہ - تحصیل شرقپور و قصبہ ننکانہ -

ضلع گجرات - تحصیل پھالیہ -

ضلع راولپنڈی - شہر و چھاؤنی و تحصیل راولپنڈی -

ضلع اٹک - تحصیل تلاگنگ -

ضلع منٹگمری - تحصیل و قصبہ اوکاڑہ -

ضلع لائل پور - تحصیل جڑانوالہ -

ضلع ملتان - قصبہ ملتان و تحصیل ہائے خانیوال و کبیروالا -

ریاستہائے دیسی -

ریاست پٹیالہ -

ریاست جیند -

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سکرٹیری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۲-مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۷۰۶ - ای - لالہ ہری رام اسسٹنٹ صاحب انسپکٹر ڈرائنگ و تعلیمی دستکاری

پنجاب بجے وائی بوچینین صاحب رخصتی کی جگہ ۲۰- فروری ۱۹۲۱ء سے بطور قائم مقام انسپکٹر ڈرائینگ و تعلیمی دستکاری پنجاب مقرر ہوئے -

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط جی اینڈرسن
انڈر سکریٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہا

۳- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۵۴- ای- اے- ای ناکس صاحب اسسٹنٹ اکزکٹو انجینیر نے ۱۲- اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر میجر سی- ایچ- آر چینی صاحب ڈی- ایس- او و آر- ای اکزکٹو انجینیر سے جو تاریخ مذکور سے رخصت پر روانہ ہوئے- بہاولنیل ڈویژن راولپنڈی کا اہتمام لیا-

دستخط ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط اے- ایس منٹگمری
سکریٹری گورنمنٹ پنجاب- صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہا

صنعت و حرفت

مورخہ ۴- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۰۱۲- مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کیگئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر سی- ایچ ڈونلڈ		۵ ماہ اور ۲۵ یوم	رعائیتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰- مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی- ایس- آر- مورخہ ۲۴- فروری ۱۹۱۹ء	۱۶- اپریل ۱۹۲۱ء	

نمبر ۱۴۰۱۳۲ - مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ دیویدیتہ مل صاحب	اسسٹنٹ صاحب وارڈن ماہی گیری پنجاب	قائم مقام وارڈن ماہی گیری پنجاب	دھرم سالہ	۱۶ - اپریل ۱۹۲۱ء	

دستخط
ہرکشن لال وزیر زراعت

دستخط ای جوزف
سکریڑی گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

آبکاری

۷ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۴۳۶ - اشتہار ہذا کے ذریعہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۹۹۱ (آبکاری) مورخہ ۴ - مارچ ۱۹۲۱ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۱ - ایکٹ آبکاری پنجاب ۱۹۱۴ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ہدایت فرماتی ہے کہ ۹ - مئی ۱۹۲۱ء سے اس محصول کی شرحیں حسب ذیل ہونگی جو ان شراب ہائے کے متعلق قابل اخذ ہیں جو پنجاب میں لائسنس یافتہ بھٹی ہائے کشید شراب سے باہر لیجائی جائیں - یہ محصول لندن پروف کی طاقت کے فی امپیریل گیلن کے حساب سے لیا جائے گا اور اس کو شراب مذکور کے لندن پروف کی طاقت سے کم و بیش ہونے کے لحاظ سے نسبتاً بڑھایا یا گھٹایا جائیگا *

	روپے - آنہ - پائی
(الف) اُس شراب پر جو بذیعہ کشید کیا ہوا سے کشید کیجائے خواہ وہ سادہ ہو یا خاص ہندوستانی مذاق کے مطابق خوشبودار یا رنگدار بنائی گئی ہو بشرطیکہ اس شراب کو کسی درآمد شدہ شراب کے نام سے بیان نہ کیا جاتا ہو یا ایسے طریق میں تیار نہ کیا جائے کہ جس سے یہ خیال پیدا ہو جائے کہ وہ نوعیت میں کسی درآمد شدہ شراب کے ساتھ ملتی جلتی ہے ۔	۱۰ - ۱۰ - ۰
(ب) رکٹی فائیڈ سپرٹ جو مفرد ادویہ یا ادویات یا مرکبات کیمیائی میں استعمال کی غرض سے جاری کیجائے *	۱۸ - ۱۲ - ۰
(ج) جملہ دیگر اقسام کی شرابیں سوائے اوس ناقابل صرف انسان شراب کے جو مقامی طور پر تیار کیجائے	- محصول درآمد کی وہ شرحیں جو ان شرابوں کے لئے اس صورت میں مقرر کی ہیں جبکہ

وہ ہندوستان میں درآمد کیجا ہے

مگر شرط یہ ہے کہ اس رم کا محصول (خواہ وہ رنگ دار ہو یا نہ ہو) جو افواج کے استعمال کے لئے (جن میں رجمنٹوں کے فالور شامل نہیں ہیں) جاری کیجائے دس روپے دس آنے فی گیلن کی یکساں شرح سے اخذ کیا جائے گا ؞

دستخط ہرکشن لال
منسٹر زراعت

دستخط - ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۸ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۰۷۶ - ای - آئی - ایچ - ایف - الشیٹن صاحب اگزکٹو انجینیئر دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ انجینیئر نہر حلقہ اپر باری دواب سے ڈویژن دوئم نہر اپر باری دواب کو تبدیل ہوئے - اُنھوں نے اول الذکر مقام سے ۵ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں تاریخ مذکور بعد دوپہر حاضر ہوکر اے - ای جیفریز صاحب اگزیکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اہتمام لیا ؞

۲۹ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۰۱۳ - ای - آئی - ای - ایچ جیفریز صاحب عارضی انجینیئر متعینہ سوئم ڈویژن نہر اپر باری دواب نے ۳ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر پی کلیکسٹن صاحب عارضی انجینیئر سے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا ؞

نمبر ۳۱۰۷ - ای - آئی پنڈت جوتی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن کرنال نہر جمن غربی سے ڈویژن رہتک نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۴ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۶ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے -

نمبر ۳۱۱۱ - ای - آئی - ایچ ڈبلیو کنگ صاحب اگزکٹو انجینیئر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو ہز میجسٹی صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر ۶ ماہ کی فرلو کی توسیع اوس رخصت کی توسیع میں عطا ہوئی جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبر ۱۸۴۶ - ای - آئی مورخہ ۹ - دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں عطا ہوئی تھی -

۳ - مئی سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۳۱۸۳ - ای - آئی - ایف جے والر صاحب اگزیکٹو انجینیئر متعینہ اول ڈویژن نہر اپر باری دواب کو ۵ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع اوس رخصت کی توسیع عطا ہوئی - جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبر ۱۰۰۳ - ای - آئی مورخہ ۱۴ - جولائی

سنہ ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی ۔

دستخط ایچ-ڈبلیو ایم آئیوز سکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۸۴-ای-آئی-این-جی ویلسن صاحب عارضی انجنیئر ڈویژن لائل پور حلقہ لوئر چناب غربی سے ڈویژن حافظ آباد حلقہ لوئر چناب غربی کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۳-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۴ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوکر ایچ-ایچ ٹیلر صاحب عارضی انجنیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اہتمام لیا۔

مورخہ ۲۹-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۰۵-ای-آئی لالہ رام سروپ صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیئر ڈویژن حافظ آباد حلقہ لوئر چناب غربی سے ڈویژن لائل پور حلقہ لوئر چناب غربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں تاریخ مذکور کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

۴-مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۹۷-ای-آئی-جے-ڈبلیو جی لگھرن صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر حلقہ لوئر چناب غربی کو ۱۰-مئی سنہ ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ایک ماہ کی خاص رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۵ ماہ کی معمولی رعایتی رخصت چار ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۸ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۸ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول و مراسلہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نمبر ۸-پی-ڈبلیو مورخہ ۲۷-فروری سنہ ۱۹۱۹ء و چٹھیات گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸-سی-ایس آر و نمبر ۲۰۹-سی-ایس-آر مورخہ علی الترتیب ۲۴-فروری سنہ ۱۹۱۹ء و ۲۷-نومبر سنہ ۱۹۲۰ء عطا ہوئی ۔

دستخط ایف ٹی ہیٹس
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

رجسٹرڈ نمبر ایل

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۹] لاہور۔ ۱۳ مئی (مجریہ ۲۰۔ مئی) ۱۹۲۱ء ۔ یوم جمعہ

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۱۰۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۷۳۔ مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی حکم سنگھ صاحب	سب جج فیروزپور	..	رہتک	یکم مئی ۱۹۲۱ء	لالہ دوارکا ناتھ صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے۔
سردار علی حسین خاں صاحب قزلباش	سب جج حصار		منٹگمری	۳۔ مئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	لالہ گھنشیام داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے
خان صاحب منشی شیر علی خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست سرسہ	سب ڈویژنل افسر روپڑ		۱۶ مئی ۱۹۲۱ء	باوا اوجاگر سنگھ صاحب کو جو سب ڈویژن روپڑ میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہیں گے سبکدوش کر کے۔
خان صاحب میاں عبدالعزیز صاحب	..	جونیئر سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب لاہور		۵ مئی ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر خان صاحب ملک زمان مہدی خان صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے۔ سبکدوش کر کے۔
خان صاحب شیخ عبدالعزیز صاحب	جائنٹ سکرٹری پنجاب پبلسٹی کمیٹی لاہور	سپرنٹنڈنٹ پریس برانچ۔ پنجاب سول سکرٹری ایٹ لاہور		۳۰۔ اپریل ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	لالہ سکھ دیال صاحب کو سبکدوش کر کے جو اپنے اصلی عہدہ انسپکٹر پولیس محکمہ تفتیش جرائم پر واپس ہوئے۔

رخصت

مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۱۴۳۱۸ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۶۷۸۹ مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۲۰ء کا اُس قدر حصہ جتنا کہ وہ ایچ دی رینولڈز صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی ملتان کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۱۷۳۹- مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی جے ہیلیفیکس صاحب سی بی ای	فنانشل کمشنر پنجاب لاہور	۸ ماہ	۳ ماہ اور ۱۴ دن کی رعایتی رخصت اور اُس کے تسلسل میں ۴ ماہ اور ۱۷ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۹۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۶ جنوری ۱۹۲۱ء	
لفٹنٹ کرنل سی ایچ بک صاحب	ڈپٹی کمشنر جالندھر	۳ ماہ	۱۱ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ و ۳۱۹ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۵ اپریل ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	
لالہ دوارکا ناتھ صاحب	سب جج رہتک	۱½ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	یکم مئی ۱۹۲۱ء	
لالہ پربھو دیال صاحب	سب جج	ایک ماہ	ایضاً		اُس رخصت کے تسلسل میں جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲۰۱۳ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی۔
خاں صاحب ملک زمان مہدی خاں صاحب	قائمقام جوائنٹ سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر صاحبان پنجاب لاہور	۳ ماہ	ایضاً	۵ مئی ۱۹۲۱ء	

ترقی و واپسی

مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۹۷۴۴۱۔ معلّےٰ القاب جناب نواب گورنر بہادر ملازمت سول پنجاب کے درجہ انتخاب میں مندرجہ ذیل ترقیاں فرماتے ہیں:۔

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
ملک محمد حیات خاں صاحب	..	..		
کنور رگھبیر سنگھ صاحب او۔بی۔ای	..	..	یکم دسمبر ۱۹۱۹ء	
خان صاحب میاں عبدالعزیز صاحب	..	..		
سردار بہادر سردار نہال سنگھ صاحب (سیکنڈ)	..	..		
خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب	..	..		
نواب ملک خدا بخش خاں صاحب ٹوانہ سی آئی ای۔او۔بی۔ای (سیکنڈ)	..	..	یکم دسمبر ۱۹۱۹ء	
جے کے ایم ٹیپ صاحب	..	..		
رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب سی ئی	..	..		
شیخ سراج الدین صاحب	..	..	۲۴ مئی ۱۹۲۰ء	ملک محمد حیات خاں صاحب کی جگہ جو رائے بہادر ہو تو سنگھ صاحب کے پنشنیاب ہونے پر ڈپٹی کمشنر مقرر ہوئے۔

اختیارات

مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۲۰-۱۳-اے۔ ایچ پارکر صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن انبالہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۶۲۰-۱۳-ب-اے۔ ایچ پارکر صاحب۔ ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی انبالہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

مورخہ یکم مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۶۲۰- ج- بھائی حکم سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۱۱ء

نمبر ۱۴۸۰۲- لالہ رام لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۴۸۰۳- لالہ رام لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ تحتی (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ لالہ رام لال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

دستخط- سی- ایم کنگ
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

مورخہ ۵- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۱۴۱- ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب پادری جے ڈیوڈ متعلقہ امریکن یونائیٹڈ پریسبیٹرین مشن ظفروال کو مالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں:-

دستخط- فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط- ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ ہوم

عام

۱۱- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۸۱۲- بحوالہ دفعہ ۲۵- ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شراء ۱۸۸۱ء معلے القاب

جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں کہ بروز سہ شنبہ مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۲۱ء (یوم سلطنت) پنجاب میں ایک عام تعطیل منائی جائے گی ۔

دستخط - سی ایم کنگ
قائمقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۵ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۶ ۱۴۱ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں۔ شیخ عبدالقادر صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل ہائے گوگیرہ ، منٹگمری (باستثناء مواضعات تھانہ ہائے منٹگمری (کٹورہ) واقعہ تحصیل منٹگمری) ضلع دیوانی منٹگمری کی حدود کے اندر اُس تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے۔ جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں ۔

نمبر ۱۴۷ ۱۴۱ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں ۔ شیخ عبدالقادر منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل دیپالپور ضلع دیوانی منٹگمری کی حدود کے اندر اس تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے ۔ جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں ۔

دستخط - سی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۹ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۱۱ ۱۴۱ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے صاحب مہنت رگھبیر سنگھ صاحب رندھاوا سکنہ راندھاس کو ۲۰ - مئی ۱۹۲۱ء سے مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے ۔

مورخہ ۱۱ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۸۲۳ ۱۴۱ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس

کونسل لالہ بھوانی داس صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کیئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ لائیل پور میں مجسٹریٹوں کے اُس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کریں گے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۲۳۲۲۲ مورخہ ۱۳۔ دسمبر ۱۹۱۷ء تحصیل لائیل پور ضلع لائل پور کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے ۔

دستخط۔ سی ایم کنگ
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

مورخہ ۵۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۷۱۴ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ۔ نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل محمد ولد غلام ہرنی کی (جو اس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۵ مورخہ ۴۔ اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع چینت پورہ تھانہ جگراؤں ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع فتح گڑھ سبیاں تھانہ جگراؤں ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں ۔

مورخہ ۱۰۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۰۷۴ا ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ۔ نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اوس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اوس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے :-

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی جائے گی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۔ جندوا ولد گنگو سانسی ۲۔ پوہلا ولد گنگو سانسی ۳۔ ہرناما ولد بھولا سانسی	موضع پنڈ پورانہ تھانہ بٹالہ صدر	گورداسپور	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴ اپریل ۱۹۱۷ء	موضع مسونیا تھانہ بٹالہ صدر	گورداسپور

دستخط۔ ڈی جے بائیڈ ریونیو سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۸۱۶ - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴ (۱) (س) کے بموجب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ میں ایک جدید تھانہ قائم فرماتے ہیں- اور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں- کہ جن مواضعات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۲ میں کی گئی ہے- وہ تھانہ متذکرہ خانہ نمبر ۳ سے منتقل کئے جائیں گے -اور یکم جون ۱۹۲۱ء سے جدید قائم شدہ تھانہ پولیس متذکرہ خانہ نمبر ۴ ضمیمہ مذکور میں داخل کئے جائیں گے :-

ضمیمہ

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا
۱	امبیاں والہ		
۲	اٹاری چکر		
۳	برخوردار		
۴	باؤلی پیریوالی		
۵	پدی پور		
۶	ٹھٹھہ عیسے		
۷	کوٹ رائے		
۸	پکا کھوہ		
۹	لیٹ	واربرٹن	ننکانہ صاحب
۱۰	تلونڈی		
۲۱	کوٹ حسین		
۱۲	خونی		
۱۳	کی والا		
۱۴	خیرپور		
۱۵	ہیرپور		
۱۶	کالی بیر		
۱۷	کاواں والی		

۱	۲	۳	۴
	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا
۱۸	نبی پورہ		
۱۹	پیدی		
۲۰	موچی والہ		
۲۱	ننکانہ صاحب		
۲۲	بھاگو والی		
۲۳	تنبو صاحب		
۲۴	جھگیاں بگا سنگھ		
۲۵	جھگیاں بدھ سنگھ		
۲۶	کوٹ نہال داس		
۲۷	رام پورہ		
۲۸	کیارا صاحب		
۲۹	کھپوالا		
۳۰	واڑا گوردت سنگھ		
۳۱	جھگیاں بلاکا سنگھ		
۳۲	کوٹ دیال داس		
۳۳	کوٹ سادو رام	واربرٹن	ننکانہ صاحب
۳۴	کوٹ ہیرا داس		
۳۵	کوٹ لہنا داس		
۳۶	کوٹ نرائن داس		
۳۷	کوٹ بوٹہ رام		
۳۸	کوٹ دربار صاحب		
۳۹	کوٹ گنگا رام		
۴۰	کوٹ ہری سنگھ		
۴۱	کوٹ بیلا سنگھ		
۴۲	کوٹ سندر سنگھ		
۴۳	کوٹ دیوا سنگھ		
۴۴	ملیجی صاحب		
۴۵	نبی والا		
۴۶	واڑا چرن		
۴۷	داریا		

دستخط - ڈی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیل خانجات

۱۱- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر۱۴۸۶۰- خان صاحب منشی محمد شریف صاحب اسسٹنٹ سرجن نے عہدہ سپرنٹنڈنٹ جیل خانہ دق وسل واقعہ شاہ پور کے فرائض کا اہتمام ۲۳- اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر شیخ فیروز الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن کے سپرد کیا ۔

دستخط ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۶- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر۱۴۲۵۲- اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبر ۵۳۶۷ (خزانہ) مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۱ء کے قاعدہ ۱ کے ضمن (۱) میں مندرجہ ذیل الفاظ ایزاد کرو:-
"مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی ممبر کی معمولی جائے رہائیش پنجاب سے باہر ہو تو مواجب سفر اُس حلقہ نیابت کے صدر مقام سے محسوب کیا جائے گا۔ جس کے لئے ممبر مذکور منتخب ہوا ہو"

دستخط بی ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۷- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر- ۱۴۴۲۷- مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
جی ڈی کیپنگ مین صاحب	اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات	..	ڈویژن جنگل راولپنڈی مغربی بطور افسر متعینہ	۱۵- مارچ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	انہوں نے تقرر اول پر ۱۵- مارچ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر بمبئی میں اپنی حاضری کی رپورٹ کی

(۲) - آبپاشی یا پنچکی کے اُن کھالوں کی جملہ ضروری مرمتیں اپنے خرچ پر کرے گا - جن کو اُس کی چوب عمارتی کے متعلق کارروائی سے نقصان پہونچا ہو *

۵ - کسی ایسے نقصان کی وجہ سے عائد شدہ معاوضہ کی رقم جو آبپاشی یا پنچکیوں کے حقوق میں مداخلت کی وجہ سے ہُؤا ہو صاحب ڈپٹی کمشنر تشخیص کریں گے اور رقم مذکور چوب عمارتی کا مالک یا اُس کو بہا کر لے جانے والا ٹھیکیدار شخص متعلقہ کو ادا کرے گا *

معاوضہ جو حقداران کو اُس نقصان کیلئے ادا کیا جائیگا جو بند ہا کی وجہ سے ہُوا ہو یا اُس نقصان کیلئے جو پانی کی قلت کی وجہ سے ہُوا ہو

دستخط ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

حفظان صحت

۱۲ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر - ۱۵۰۲۳ - پنجاب میں مندرجہ ذیل قصبہ جات وباء زدہ قرار دیئے گئے :-

ضلع حصار - تحصیل فتح آباد -

ضلع رہتک - تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ -

ضلع گوجرانوالہ - قصبات وزیرآباد - حافظ آباد و سوہدرہ و گوجرانوالہ و تحصیل ہائے حافظ آباد و وزیرآباد -

ضلع شیخوپورہ - تحصیل شرقپور و قصبہ ننکانہ -

ضلع گجرات - تحصیل پھالیہ *

ضلع راولپنڈی - شہر و تحصیل راولپنڈی -

ضلع اٹک - تحصیل تلہ گنگ -

ضلع منٹگمری - تحصیل و قصبہ اوکاڑہ -

ضلع لائلپور - تحصیل جڑانوالہ -

ضلع ملتان - قصبہ ملتان و تحصیل خانیوال

ریاست ہائے دیسی

ریاست پٹیالہ

ریاست جیند

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ

۹- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۰۷۵- ای- ایچ بی ڈن کلف صاحب نے بورڈ سامان جنگ ۔۔۔۔۔۔۔ ہند میں ڈیپوٹیشن سے واپس آنے پر ۲- اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بطور پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۶۰۷۷- ای میس ڈیڈوا لفورڈ صاحبہ پرنسپل کوئین میری کالج لاہور کو ۱۹۲۱ء کی موسمی تعطیلات کالج کے ساتھ ۶- اپریل ۱۹۲۱ء سے ۳ ماہ اور ۹ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۶۰۷۹- ای۔ لالہ سیتارام صاحب کوہلی لکچرار تواریخ وانگریزی گورنمنٹ کالج لاہور نے پنجاب سول سیکرٹری ایٹ میں ڈیپوٹیشن سے واپس آنے پر ۱۶- اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسٹرکہائے

مورخہ ۹- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۰۱- ای۔ ای ایل اے فریک صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیئر ڈویژن تعمیرات خاص وزیرآباد سے ڈویژن مری پراونشل ڈویژن راولپنڈی کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۴ اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخرالذکر ڈویژن میں ۱۵- اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط اے ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسٹرک ہائے

زراعت

مورخہ ۱۱- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۸۲۹- ۱۴ بی- ایچ و لڈن صاحب آئی ای ایس زراعتی کیمسٹ گورنمنٹ پنجاب

لائل پور کو ۱۷۔ مارچ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ۸ ماہ کی مجتمع رخصت (۴ ماہ اور ۲۴ دن کی رعایتی رخصت اور باقی (رخصت مطالعہ) عطا ہوئی۔

نمبر ۱۴۸۳۰۔ پی اے لینڈر صاحب آئی۔ اے ایس ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت زیر ٹریننگ لائل پور ولسڈن صاحب کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوئے ۱۷۔ مارچ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے بطور قائمقام زراعتی کیمسٹ گورنمنٹ پنجاب مقرر ہوئے

نمبر ۱۴۸۶۹۔ ڈی ملنی صاحب اکانومک باٹینسٹ گورنمنٹ پنجاب لائل پور ڈبلیو رابرٹس صاحب کی جگہ جنہوں نے ملازمت سے استعفےٰ دیدیا ہے۔ ۲۵۔ فروری ۱۹۲۱ء بعد دوپہر پرنسپل پنجاب زراعتی کالج لائل پور مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۴۸۷۰۔ او ٹی فاکنر صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت لائل پور ۲۵۔ فروری ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈبلیو رابرٹس صاحب سے جنہوں نے ملازمت سے استعفےٰ دے دیا ہے عہدہ پروفیسر زراعت پنجاب زراعتی کالج لائل پور کے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط۔ ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صنعت و حرفت

۶۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۲۹۱۔ لایونل ہیتھ صاحب متعلقہ ملازمت تعلیم ہند نے ایس این گپتا صاحب کو سبکدوش کر کے ۲۵۔ اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ کیوریٹر سنٹرل میوزیم لاہور کے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط۔ لالہ ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ پولیس

۶۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ب۔ ۱۱۳۹۔ ۱۶۔ ۱۸۔ الف۔ ۱۲۔ شہزادہ علی گوہر خاں صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۷۔ مارچ ۱۹۲۱ء سے ۶۴ دن کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی۔ ایس۔ آر۔ مورخہ ۴۲۔ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

دستخط۔ سی جی ڈی فرکوہار
قائمقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
(صیغہ ہوم پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

نمبر ۳۲۵۲-۳۲۵۲۔ای۔آئی۔ ایس لیگٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ متعینہ سنٹرل ورکشاپ ڈویژن امرتسر نے ۱۱۔اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر کیپٹن جان ایسفورڈ صاحب اوبی ای سپرنٹنڈنٹ سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

نمبر ۳۲۵۴-۳۲۵۴۔ای۔آئی۔ جان ایسفورڈ صاحب او بی ای سپرنٹنڈنٹ سنٹرل ورکشاپ ڈویژن کو ۱۲۔اپریل ۱۹۲۱ء سے ۳ ماہ اور ۱۵ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۴ ماہ اور ۱۵ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۸ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ و ۳۱۶۔الف مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۱۹۴۔ای۔آئی مؤرخہ ۱۱۔فروری ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۹۔مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۴۴-۶۴۴۔آر۔آئی۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵۔ایکٹ انہار و نالی نکاس شمالی ہند ۱۸۷۳ء (ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء) جیسا کہ اُس کی ترمیم ایکٹ ہائے نمبر ۱۶ و ۴ مصدرہ علے الترتیب ۱۸۹۹ء و ۱۹۱۴ء سے ہوئی۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ اون قواعد زیر ایکٹ مذکور کے قاعدہ ۴۳ب۔ کی بجائے جو نہر سرہند پر اطلاق پذیر ہیں۔ اور جو اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۲۳۵۹-۲۳۵۹۔ای۔آئی مورخہ ۱۳۔اپریل ۱۸۸۳ء کے ہمراہ مشتہر کیئے گئے تھے۔ مندرجہ ذیل ثبت کرو: -

"۴۳-ب۔ اون اراضیات ریاست ہائے دلیسی میں جو برطانوی انہار سے آبپاش ہوتی ہوں۔ کسی الزام زیر قواعد ۲۲ لغایت ۳۳ (بشمول ہر دو قواعد) کے خلاف اپیلیں صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر کے پاس کی جاسکتی ہیں۔ جن کا فیصلہ ناطق ہوگا۔ اسی طرح اون برطانوی دیہی اراضیات کی صورت میں جو ریاست ہائے دلیسی کی انہار سے آبپاش ہوتی ہوں۔ کسی الزام زیر قواعد ۲۲ لغایت ۳۳ (بشمول ہر دو قواعد) کے خلاف اپیلیں ریاست متعلقہ کے انتظامیہ عہدہ دار نہر کے پاس ہو سکیں گی۔ جن کا فیصلہ ناطق ہوگا۔"

نمبر ۳۳۰۷-۳۳۰۷۔ای۔آئی۔ لالہ جوتی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انجنیر متعینہ ڈویژن رہتک نہر جمن غربی کو زیر دفعہ ۴۴۳ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۱۳ یوم کی فرلو اُس رخصت کی توسیع میں عطا ہوئی۔ جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۷۸۲-۱۷۸۲۔ای۔آئی۔ مورخہ ۵۔مارچ ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی۔

نمبر ۳۳۱۲-۳۳۱۲۔ای۔آئی۔ آر ایم میک گریگر صاحب اگزیکٹو انجنیر متعینہ ڈویژن روپڑ نہر سرہند نے ۱۰۔اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر آر۔ ایل کوسبورن صاحب اگزیکٹو انجنیر

سے جو رخصت پر روانہ ہوئے۔ ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا ۔

دستخط۔ ایچ۔ ڈبلیو۔ ایم آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

۴- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۴۰۲ - ای۔ آئی۔ شیخ محمد صدیق صاحب سب انجنیر متعینہ شعبہ آبپاشی پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری کو ۲۹- جولائی ۱۹۲۰ء سے ۷ ایوم کی رعائیتی رخصت اور اس کی ذیل میں ایک سال ۵ ماہ اور ۲۴ ایوم کی فرلو یا کل ۱۸ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ و ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ۔

دستخط۔ ایف ٹی بلیٹس
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۲۰ لاہور - ۲۰ - مئی (مجریہ ۲۷ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ - جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیٹیکل

ریاستہائے دیسی

مورخہ ۱۲ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۵۰۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ گاڑی ہائے موٹر ہند نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۱۴ء و بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۳۸۷ (پولیٹیکل) مورخہ ۲ - فروری ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۵۲ مورخہ یکم اپریل ۱۹۱۵ء میں (جیسا کہ اُس کی بعد میں ترمیم کی گئی) مندرجہ ذیل ایزادی فرماتے ہیں:-

قاعدہ

۱۴ - د - کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلانے کا ایک ایسا جائز لائسنس رکھتا ہو جو ریگولیشن گاڑی ہائے موٹر ریاست جموں و کشمیر (نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۷۵ء) کے احکام کے مطابق عطا کیا گیا ہو اوس کی نسبت متصور ہوگا کہ اوس کو ایکٹ گاڑی ہائے موٹر ہند ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۶ کے معنوں میں مجوزہ طریق کے مطابق لائسنس عطا کیا گیا ہے۔

دستخط - سی - ایم کنگ
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۱۲ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۰۲۸ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۳۹۴۴ مورخہ ۳ - مئی ۱۹۲۱ء میں "جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل" کی بجائے "جناب گورنر بہادر پنجاب" ثبت کرو:-

گزٹ

تقررات ۔ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۶ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۲۳۰ ۔ لفٹنٹ جی وی فولر صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی انبالہ کی خدمات ۱۶ اپریل ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے گورنمنٹ ہند صیغہ فوج کے مکرر سپرد کی گئیں ۔

مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۳۷۹ ۔ مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں : ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ ڈبلیو ایف ہرڈن صاحب	۱-۵۵ کوک رائفلز ایف ایف	مجسٹریٹ چھاؤنی	کیمبل پور	۲۸ اپریل ۱۹۲۱ء	
لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ	سب جج وقائمقام ڈسٹرکٹ سشن جج ہوشیارپور اپنے کام کے علاوہ	..	۱۱ مئی ۱۹۲۱ء	لالہ منشی رام صاحب سب جج ہوشیارپور کو عہدہ ڈسٹرکٹ وسشن جج کے موجودہ فرائض کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے
لالہ گھنشیام داس صاحب	سب جج منٹگمری		لائل پور	۱۲ مئی ۱۹۲۱ء	لالہ کندن لال صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
خان صاحب منشی شیر علی صاحب	سب ڈویژنل افسر روپڑ	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	شاہ پور	۱۴ مئی ۱۹۲۱ء	شیخ محبوب بخش صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہیں گے
لالہ تیج رام صاحب گپتا	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر		ملتان	۱۶ مئی ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
میاں عبدالفتح صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور		جالندھر	۱۶ مئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	خان احمد خاں صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے

نمبر ۱۵۳۹۳۔ ای۔ جے سٹیفنز صاحب سب ڈویژنل افسر بھکر اپنے کام کے علاوہ ۳۰۔ دسمبر ۱۹۲۰ء سے ۱۲۔ جنوری ۱۹۲۱ء تک قائمقام ڈپٹی کمشنر میانوالی رہے

رخصت

۱۶۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۲۲۰۔ تصحیح۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۶۹۰۵ مورخہ ۲۷۔ دسمبر ۱۹۲۰ء کے خانہ ۵ میں آر۔ ڈی کلارک صاحب کے نام کے محاذی "۱۲ مئی ۱۹۲۱ء کی بجائے "۱۲۔ مئی ۱۹۲۰ء (بعد دوپہر) پڑھو

مؤرخہ ۱۸۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۲۲۵۔ مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی:۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے بہادر پنڈت ہری کشن صاحب کول سی آئی ای	قائمقام کمشنر قسمت جالندھر	ایک ماہ اور ۲۰ یوم	۲۶ دن کی رعایتی رخصت اور ۲۴ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۶۷ ۱۳۔ سی ایس آر مورخہ ۲۹۔ جولائی ۱۹۲۰ء	۸۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اون کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۵۹۷۲ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی
پنڈت کندن لال صاحب بشست	سب جج	۱½ ہفتہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی ایس۔ آر مورخہ ۲۴۔ فروری ۱۹۱۹ء		اوس رخصت کے تسلسل میں جو اون کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۸۰۲ مورخہ ۲۳۔ فروری ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی۔

امتحان

مورخہ ۱۶ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۲۰۰ ۔ بحوالہ اشتہار چیف کورٹ پنجاب نمبری ۹۴۴۴۹ جی مورخہ ۲۱ - نومبر ۱۹۰۷ء شیخ عطاء آلہی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ ازروئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ - ج مورخہ ۹ - اگست ۱۹۱۵ء پیش کردیا ہے ۔

اختیارات

مورخہ ۱۱ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۹۳۹ - الف ۔ لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن ہوشیارپور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کیئے گئے ۔

نمبر ۱۴۹۳۹ - ب ۔ لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی ہوشیارپور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کیئے گئے ۔

مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۳۸۳ - ای - ایس لوئیس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے بموجب ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۵۳۸۵ - لالہ بھگت رام صاحب قائمقام ڈپٹی کلکٹر متعینہ رعیہ ڈویژن نہر اپر چناب کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کیئے گئے ۔ جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کیئے جائیں گے ۔ جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً بطور ڈپٹی کلکٹر تعینات کیئے جائیں ۔

نمبر ۱۵۳۸۷ - میاں عبدالفتح صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جالندھر میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۵۳۸۹ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۴۸۰۳ - مورخہ ۱۱ - مئی ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔

نمبر ۱۵۳۹۵ - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۷ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۲۷ (۱) (ب) ۲۷ (۲) کے بموجب حاصل ہیں کنور شیوناتھ سنگھ ولی بالمکند امیدواران ریاست بندی کو جو تحصیل ہائے دیپالپور و پاکپٹن ضلع منٹگمری میں بندوبست کی ٹریننگ حاصل کررہے ہیں ۔ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے اختیارات

زیر باب چہارم ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں۔ کنور شیوناتھ سنگھ وبی بالمکند ان اختیارات کو تحصیل ہائے دیپالپور و پاکپٹن ضلع منٹگمری کی مقامی حدود کے اندر استعمال کریں گے

دستخط سی۔ ایم کنگ
قائمقام چیف سیکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشیل

مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۱۸۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں۔ لالہ ہرسروپ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت یکصد روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل ہائے روپڑ و کھرڑ ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے ؛

نمبر ۱۵۱۸۴۔ اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ ٹیک چند صاحب پلیڈر لالہ پنڈی داس صاحب سبروال کی جگہ جن کو موسمی تعطیلات عطا ہوئی تھیں۔ ۲۵۔ اگست سے ۳۰۔ ستمبر ۱۹۱۹ء تک (بشمول ہردو یوم) بطور قائمقام گورنمنٹ پلیڈر و پیروکار سرکار منٹگمری مقرر ہوئے تھے ؛

دستخط وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

مؤرخہ ۱۸۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۳۹۸۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۶۵۴ مورخہ ۱۶۔ ستمبر ۱۹۱۴ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے قاعدہ ۱۷ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۳۲۶۲ ہستہ بکاری مورخہ ۲۹۔ جون ۱۹۰۶ء جیسا کہ اوس کی ترمیم اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۲۵۷۳۔ الیف مؤرخہ ۲۰۔ جون ۱۹۱۱ء سے ہوئی۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل صاحبان ڈپٹی کمشنر اور اون عہدہ داران باہتمام خزانہ ہائے کو جنھوں نے محکمانہ امتحان کی شاخ خزانہ کو پاس کرلیا ہو۔ بطور ایسے عہدہ داران کے مقرر فرماتے ہیں جو قاعدہ مذکور میں محولہ خراب شدہ یا بے جا طور پر استعمال شدہ اسٹامپوں کو تلف کریں گے ؛

دستخط۔ بی ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

حفظان صحت

مورخہ ۱۷ ۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۳۵۴ ۔ چونکہ گورنمنٹ پنجاب نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۴۷۷ حفظان صحت مورخہ ۱۶ ۔ مارچ ۱۹۲۱ء کے ذریعہ رقبہ مشتہرہ کھرور ضلع ملتان میں ایکٹ ٹیکہ چیچک ۱۸۸۰ء (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ پنجاب نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۱۸ء سے ہوئی ہے) کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا ۔ لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ سے ایکٹ مذکور کی توسیع رقبہ مشتہرہ مذکور پر فرما لیتے ہیں ۔

---

۱۹ ۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۴۶۶ ۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ قرار دئے گئے :۔

ضلع حصار ۔ تحصیل فتح آباد ۔

ضلع رہتک ۔ تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ ۔

ضلع گوجرانوالہ ۔ قصبات وزیر آباد و حافظ آباد و گوجرانوالہ و تحصیل ہائے حافظ آباد و وزیر آباد

ضلع شیخوپورہ ۔ تحصیل شرقپور و قصبہ ننکانہ ۔

ضلع گجرات ۔ تحصیل پھالیہ ۔

ضلع راولپنڈی ۔ شہر و تحصیل راولپنڈی

ضلع اٹک ۔ تحصیل تلہ گنگ ۔

ضلع منٹگمری ۔ تحصیل و قصبہ اوکاڑہ ۔

ضلع لائل پور ۔ تحصیل جڑانوالہ

ضلع ملتان ۔ قصبہ ملتان و تحصیل خانیوال ۔

ریاست ہائے دیسی

ریاست پٹیالہ

ریاست جیند

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۱۹۶-ای - تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں - مندرجہ ذیل تقررات تعیناتیاں اور تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں:-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ کاہن چند صاحب کھنہ	قائمقام لیکچرار گورنمنٹ کالج لاہور	قائمقام لیکچرار ۲۵۰ روپیہ ماہوار عارضی بالاستقلال ملازمت تعلیم صوبہ	گورنمنٹ کالج لاہور	۱۶-اپریل ۱۹۲۱ء	مسٹر ولسن کے زراعتی کالج لائل پور میں ڈیپوٹیشن پر جانے کی وجہ سے خالی شدہ اسامی کے باعث
ایم محمد رشید صاحب	ایضاً	قائمقام لیکچرار ۲۵۰ روپیہ ماہوار عارضی بالاستقلال ملازمت تعلیم صوبہ	ایضاً	ایضاً	مسٹر ہیمی پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور کو رخصت عطا ہونے کے سبب خالی شدہ آسامی کے باعث

۱۲ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۲۹۶-ای - اے - سی - سی ہاروے صاحب پروفیسر خالصہ کالج امرتسر کو ۱۹۲۱ء کی موسمی تعطیلات کالج کے ذیل میں ۱۶ مارچ ۱۹۲۱ء سے ۳ ماہ اور ۱۸ یوم کی فرلو ۱۹ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو عطا ہوئی

نمبر ۶۲۹۸-ای - ایزادی - اشتہار گورنمنٹ پنجاب و وزارت تعلیم نمبری ۵۲۰۳-ای مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۲۱ء کی چوتھی سطر میں "۱۸" کی جگہ "۱۷" پڑھو۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۱۴ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ب۔۰۰-۱۲۳۰-۲۲-۱۸-الف-۲۱-اے-آر-الیف برٹون صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۵ مئی ۱۹۲۱ء سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۰۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ اسی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی

نمبر ب۔۰-۱۲۳۲-۱۵-۱۴-الف-۲۱-آر بی گرے صاحب قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع لاہور میں تعینات کئے گئے حکم گورنمنٹ پنجاب نمبر ب ۳۰۷۴-۱۵-۱۴-الف-۲۱ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ب۔۰-۱۲۳۸-۱۵-۱۴-الف-۲۱-الیف ایل نیومین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بطور قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس شیخوپورہ مقرر ہوئے۔ جہاں انہوں نے ۶ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈبلیو سی کونر صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب۔۰-۱۲۴۰-۱۵-۱۴-الف-۲۱-الیف ایل ریموین صاحب ریاست پٹیالہ میں ڈیپوٹیشن سے واپس آنے پر ۶ مئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے اپنے اصلی عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے۔

دستخط - سی - جی ڈی - فرکوہر
قائمقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



[illegible]

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۳- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۶۵۵- بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے قاعدہ ۱۰ امنجملہ قواعد ڈیوولیوشن معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں- کہ قواعد انتظامیہ کارروائی کے گوشوارہ دوم میں مندرجہ ذیل ترمیم کی جائیگی - یعنی :-

الفاظ" سکرٹریاں وانڈر سکرٹریان گورنمنٹ" کے بعد الفاظ" سول سرجنان اور دیگر کوئی عہدہ داران جو آل انڈیا سروس (All India Service.) سے متعلق ہوں" ثبت کئے جائیں گے ؞

دستخط - سی- ایم کنگ
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۵- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۸۳۱- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲۶۷۴- جے مورخہ ۲۱- اپریل ۱۹۲۱ء میں "معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب" کی بجائے "جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل" ثبت کرو ؞

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری - گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۷۶۲- مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے

مصرحہ سے عمل میں آئیں ÷

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
پی ایل چندو لال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	سب ڈویژنل افسر روپڑ۔	..	۱۰ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	خانصاحب منشی شیر علی خاں صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ÷
ایف ڈبلیو کینیوے صاحب۔		ڈسٹرکٹ و سشن جج۔	فیروزپور	۱۷ مئی ۱۹۲۱ء	ایم۔ وی بھڈے صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے ÷
سی۔ ایم کنگ صاحب سی۔ آئی۔ ای	قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب شملہ	قائم مقام فنانشل کمشنر پنجاب شملہ۔	..	۱۷۔ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اپنے کام کے علاوہ
لالہ کندن لال صاحب	سب جج	..	فیروزپور	۲۰ مئی ۱۹۲۱ء	لالہ رلا رام صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ÷
سردار بہادر صوبیدار میجر فتح سنگھ صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ۔	..	راولپنڈی	ایضاً	ملک عبدالحق صاحب کو سبکدوش کر کے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہینگے ÷

رخصت

مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۷۲۳ - مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ بسنت لال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر لاہور	ایک ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۶ - مئی ۱۹۲۱ء	--

اختیارات

مورخہ ۱۰ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۷۹۴ - الف - ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا پی - ایل چند ولال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۴۷۹۴ - ب - بہ انفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ - (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ - مصدرہ ۱۹۱۸ء - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پی - ایل چند ولال صاحب سب ڈویژنل افسر روپڑ کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ - مصدرہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا - جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر روپڑ رہے جب تک کہ وہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۱۴۷۹۴ - ج - پی - ایل چند ولال صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم

کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا - جن کی سزا موت نہیں ٭

نمبر ۱۴۷۹۴ - د - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات بموجب پی ایل چندو لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع انبالہ کی سب ڈویژن روپڑ کے اہتمام پر مامور کیئے گئے ٭

نمبر ۱۴۷۹۴ - ہ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ (۴) دفعہ ۷۷ ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پی - ایل چندو لال صاحب سب ڈویژنل افسر روپڑ و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول - تحتی دفعہ (۳)، دفعہ ۷۷ - ایکٹ مذکور کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں ٭

نمبر ۱۴۷۹۴ - و - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعہ (۱)، (الف) کے بموجب حاصل ہیں - پی - ایل چندو لال صاحب سب ڈویژنل افسر روپڑ ضلع انبالہ کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - پی - ایل چندو لال صاحب ان اختیارات کو سب ڈویژن روپڑ ضلع انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کرینگے ٭

نمبر ۱۴۷۹۴ - ز - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱)، (الف) کے بموجب حاصل ہیں - پی - ایل چندو لال صاحب سب ڈویژنل افسر روپڑ ضلع انبالہ کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے فیصلوں و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - پی - ایل چندو لال صاحب ان اختیارات کو سب ڈویژن روپڑ ضلع انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کرینگے ٭

مورخہ ۱۷ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۳۷۲ - الف - ایف ڈبلیو کینیوے صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن فیروزپور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کیئے گئے ٭

نمبر ۱۵۳۷۲ - ب - ایف ڈبلیو کینیوے صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی فیروزپور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کیئے گئے ٭

مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶ ۔ ۱۵۷ ۔ میاں عبد الرحیم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷ ۔ ۱۵۷ ۔ میاں عبد الرحیم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ ۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

۲ ۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں ۔ کہ میاں عبد الرحیم صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ٭

دستخط ۔ سی ۔ ایم ۔ کنگ

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۲۵ ۔ مئی ۔ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۴ ۔ ۱۵۷ ۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ (۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء اختیارات مجسٹریٹ درجہ اوّل جو پنڈت جتن بھوج تحصیلدار کلو کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۷۹۹ ۔ ۲ مورخہ ۷ ۔ دسمبر ۱۹۲۰ء تفویض ہوئے تھے ۔ بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں ٭

دستخط ۔ جی ۔ ایف ۔ ڈی مونٹمورنسی

قائم مقام ۔ چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۱۹ ۔ مئی ۔ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴ ۔ ۱۵۴۲ ۔ زیر احکام ضمن (۱) (ق) دفعہ ۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں ۔ کہ تھانہ پولیس سناواں ضلع مظفر گڑھ کا صدر مقام ۲۶ فروری ۱۹۲۱ء سے کوٹ آدو ضلع مذکور کو تبدیل کیا گیا ۔ اور کہ تھانہ پولیس مذکور بعد ازیں تھانہ پولیس کوٹ آدو کے نام سے موسوم ہوگا ٭

نمبر ۴۵ ۔ ۱۵۴۵ ۔ زیر احکام دفعہ ۴۰ ۔ ایکٹ قوانین پنجاب ۱۸۷۲ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۷۲ء) ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل میونسپل کمیٹی موگا ضلع ۔ فیروزپور کے سکرٹری کو پولیس افسر کے اختیارات جن کی تفصیل دفعہ ۳۴ ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء میں کی گئی ہے ۔ جرائم مندرجہ دفعہ مذکور کے متعلق اس حالت میں استعمال کرنے کے لئے تفویض فرماتے ہیں ۔ جبکہ وہ میونسپلٹی موگا کی حدود کے اندر سرزد ہوں ۔ یہ اختیارات قسم ۵ و ۷ کے جرائم کے علاوہ استعمال کئے جائیں گے ۔ جن کی بابت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۲۲۶ ۔ مورخہ ۴ ۔ اپریل ۱۹۱۹ء کے ذریعہ پیشتر ہی سے ان کو اختیارات تفویض ہیں ٭

مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۶۵۷ - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴(۱) (س) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل موسے خیل ضلع میانوالی میں ایک تھانہ پولیس قائم فرماتے ہیں۔ اور ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ جن مواضعات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۲ میں کی گئی ہے۔ وہ تھانہ پولیس۔ متذکرہ خانہ نمبر ۳ ضمیمہ مذکور کو منتقل کئے جائیں گے۔ اور جدید قائم شدہ تھانہ وہ آیندہ سے ضلع کے تھانہ پولیس متذکرہ خانہ نمبر ۴ ضمیمہ مذکورہ میں داخل کئے جائیں گے۔

ضمیمہ

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا۔
۱	آباخیل	چکڑالا	موسے خیل
۲	موسے خیل	"	"
۳	چدرو	"	"
۴	سلطان والی شرقی	ایضاً	ایضاً
۵	بوری خیل	موچھ	ایضاً
۶	وان بچراں	میانوالی	ایضاً
۷	رکھی وان بچراں	ایضاً	ایضاً
۸	شیدا	ایضاً	ایضاً
۹	چدروالا	ایضاً	ایضاً

مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۷۵۸ - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ (۱) (س) کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ جن مواضعات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۲ میں کی گئی ہے وہ یکم جولائی ۱۹۲۱ء سے تھانہ پولیس مندرجہ خانہ ۳ میں سے منتقل کئے جائیں گے۔ اور تھانہ پولیس متذکرہ

خانہ نمبر ۴ ضمیمہ مذکور میں داخل کئے جائیں گے۔

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں ابتک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا۔
۱	ڈوگرانوالا	صدر گوجرانوالہ	قلعہ دیدار سنگھ
۲	کوٹ امیر سنگھ		
۳	لشکری پور		
۴	کوٹ بیری خاں		
۵	گڑھی ہمت سنگھ		
۶	ٹبیکوالی		
۷	ٹھدرکے		
۸	بھکریوالی کلاں		
۹	بھکریوالی خورد		
۱۰	پاپناکا		
۱۱	مادو خلیل		
۱۲	لدھے والا ورتیچ		
۱۳	کوٹ قاضی		
۱۴	کوٹ میہان سنگھ		
۱۵	مان		
۱۶	چک اگو		
۱۷	ٹھیکے		
۱۸	دھاریوال		
۱۹	کوٹلی بال گوبند		
۲۰	کوٹ پیر شاہ		
۲۱	کوٹ آسائش		
۲۲	کالووالی		
۲۳	کوٹ مانڈ		
۲۴	باسری منی		
۲۵	قتووالا		

۱	۲	۳	۴
	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا
۲۶	ناروکے		
۲۷	کوٹ شیرا		
۲۸	ہریانوالی		
۲۹	ٹھٹی ڈسوندی		
۳۰	کوٹلی محل	صدر گوجرانوالہ	قلعہ دیدار سنگھ
۳۱	بال شنکے		
۳۲	منڈیالا میر شاہ کرن		
۳۳	مغل چک		
۳۴	ساگوباگو		
۳۵	پنج گراں		
۳۶	نیدوسرائے		
۳۷	مدن چک		
۳۸	باماتیان		
۳۹	پتنگ پور		
۴۰	چک مرالی		
۴۱	چک ویرکاں	قلعہ دیدار سنگھ	نوشہرہ
۴۲	ڈوچا		
۴۳	تھتیال		
۴۴	ٹانگاوالی		
۴۵	کوٹ گیشو		
۴۶	دھرم کوٹ		
۴۷	اولکھ		
۴۸	قلعہ چندا سنگھ		
۴۹	رتالی کلاں		
۵۰	رتالی خورد		
۵۱	باتھ	کاموکی	نوشہرہ
۵۲	ونڈالا		
۵۳	ہرپال بھٹی		

۱	۲	۳	۴
نمبر	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا
۵۴	میرو مسوانی	کاموکی	نوشہرہ
۵۵	ڈبی ٹپٹ		
۵۶	بلیکے	نوشہرا	کاموکی
۵۷	ٹرار		
۵۸	ایشر کے		
۵۹	سنت پڑا		
۶۰	اکبر		
۶۱	گھنوکے		
۶۲	کنگرالی ویرکاں		
۶۳	مرالی والی		
۶۴	قلعہ دیسا سنگھ		
۶۵	کھوارا		
۶۶	بسیرا خورد		
۶۷	پنڈوری		
۶۸	بسیرا کلاں		
۶۹	ڈنا گڑایا		
۷۰	گھما والا		
۷۱	بھکرانوالی		
۷۲	جہاں شاہ		
۷۳	قلعہ سجے سنگھ		
۷۴	بھاڈی		
۷۵	کنگربالی		
۷۶	کوٹلی ہلیاں		
۷۷	کوٹ بیٹلہ		
۷۸	کوٹلی ارورا		
۷۹	ٹٹلا علی		
۸۰	چک پرائن		
۸۱	نونکی		

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں ابتک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا
۸۲	تنگ خورد		
۸۳	ڈیرہ		
۸۴	گھیبی		
۸۵	ٹنج		
۸۶	اللہ دتا	نوشہرہ	کاموکی
۸۷	بھتانوالی		
۸۸	پیلی گورایا		
۸۹	بھرائیں		
۹۰	باوری پیارا		
۹۱	بادر دیگ والا	قلعہ دیدار سنگھ	نوشہرا
۹۲	چندالا		
۹۳	چندالی		
۹۴	ججوکے		
۹۵	تنبولی		
۹۶	پل شاہ دولا		
۹۷	ہیاتیاں		
۹۸	دھپیاری		
۹۹	چکی خورد		
۱۰۰	شیر گڑھ کلاں	کاموکی	دندھو
۱۰۱	سامو بالا		
۱۰۲	گنتور		
۱۰۳	شمیر		
۱۰۴	کوٹلی دل باغ رائے		
۱۰۵	کوٹ قاضی		
۱۰۶	لالوپور		
۱۰۷	ملیان		
۱۰۸	منج پور		
۱۰۹	مچھرالا		

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا
۱۱۰	ڈھوسن	کاموکی	وندھو
۱۱۱	ننگل دونا سنگھ		
۱۱۲	سندیر		
۱۱۳	ناسوکے		
۱۱۴	نتھرانوالی		
۱۱۵	شیر گڑھ خورد		
۱۱۶	سادھوکی		

دستخط - وی کانولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۱۹ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۴۵۲ - رائے صاحب لالہ میاداس صاحب اسسٹنٹ سرجن نے ۳ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ حصار کے فرائض کا اہتمام رائے صاحب لالہ جگل کشور صاحب اسسٹنٹ سرجن کے سپرد کیا ؛

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ مال

مال

مورخہ ۲۵ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۷۴۵ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ (۱) (ب) و دفعہ ۲ (۲۱) کے بموجب حاصل ہیں لالہ منگو رام صدر قانونگو ضلع مظفر گڑھ کو کلکٹر درجہ

دوم اختیارات زیر باب ۴ ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - لالہ منگو رام صاحب اُن اختیارات کو ضلع مظفر گڑھ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے ۔

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۲۳ مئی - ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۶۹۴ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۳) ایکٹ یادگار ہائے قدیم ۱۹۰۴ء ہز ایکسلنسی جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل - اشتہار نمبر ۳۹۵۰ مورخہ ۷ فروری ۱۹۲۱ء کو منظور فرماتے ہیں - جس میں اعلان کیا گیا تھا - کہ مندرجہ ذیل یادگار ایکٹ مذکور کے معنوں میں یادگار محفوظ ہے ۔

ضلع	جائے وقوع یادگار	نام و پتہ یادگار
گجرات	گجرات ..	میدان جنگ میں کام آئے ہوئے سپاہیوں کا قبرستان
	کھاریاں	باولی اور نگ زیب
	گجرات	اکبری باولی واقع قلعہ

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۲۰ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۵۲۳ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۰۱۸ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۲۱ء - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے ڈویژن جنگل کلو مندرجہ ذیل اگزکٹو اہتماموں میں تقسیم کیا جائیگا:-

۱	۲	۳	۴	۵
		جو اس میں شامل ہے		
اکز کٹو اہتمام جنگل	صدر مقام	ضلع مال	دریا	کمشنری مال جس سے متعلق ہیں
(الف) کلو	کلو	کانگڑہ کی تحتی ڈویژن کلو (باستثنا تحصیل سراج)	..	جالندھر
(ب) سراج	بنجر	کانگڑہ کی تحصیل سراج	..	ایضاً
(ج) کلو	کلو	کانگڑہ کی تحتی ڈویژن کلو	..	ایضاً
(د) دریائے بیاس	ڈیرہ گوپی پور	کانگڑہ - ہوشیار پور گورداسپور و امرتسر	بیاس - اس کے منبع سے ستلج کے ساتھ اس کے مقام اتصال تک ..	ایضاً

نمبر ۱۵۵۲۵ - مندرجہ ذیل تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ - ایل رائیٹ صاحب -	ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات کلو -	..	پرسنل اسسٹنٹ کنزرویٹر جنگلات حلقہ مشرقی -	۵ - اپریل ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	..
خان بہادر - منشی امام الدین صاحب	اکسٹرا ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات پنشنیافتہ	عارضی فارسٹ اسسٹنٹ	ڈویژنل فارسٹ افسر ڈویزن جنگل کلو -	کلو میں اہتمام لینے کی تاریخ سے ..	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
کیپٹن جی۔ بی ولسن صاحب۔	فارسٹ اسسٹنٹ متعینہ ڈویژن جنگل کلو۔	..	کلو ایکسپلائٹیشن ڈویژن	۵-۱ اپریل ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	
لالہ پرمانند صاحب	فارسٹ رینجر متعینہ ڈویژن جنگل کلو۔	..	ڈویژن جنگل سراج۔	ایضاً	
بھائی جگت جیت سنگھ صاحب	ایضاً	..	ڈویژن دریائے بیاس۔	ایضاً	
میجر ڈبلیو ایف چیپ صاحب	عارضی فارسٹ اسسٹنٹ متعینہ ڈویژن بشہر۔	..	بشہر ٹمبر ڈویژن	۱۴-۱ اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
کیپٹن جی۔ اے ٹی کاک صاحب	فارسٹ اسسٹنٹ متعینہ ڈویژن بشہر۔	..	ڈویژن دریائے ستلج	۱۲-۱ اپریل ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	

نمبر ۱۵۵۲۴۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۶۹۶ مورخہ ۲۶- اپریل ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے حلقہ مشرقی کا ڈویژن جنگل بشہر مندرجہ ذیل تین علیحدہ اکزکٹو اہتمام میں تقسیم کیا جائیگا۔

۱	۲	۳	۴	۵
اکزکٹو اہتمام جنگل	صدر مقام	جو اس میں شامل ہیں		کمشنری مال جس سے متعلق ہیں
		ضلع مال یا ریاست	دریا	
(۱) بشہر ڈویژن	کوٹ گڑھ و پھلور	جالندھر۔ لدھیانہ اور ٹھیکہ پر دئے ہوئے جنگلات ریاست بشہر	پابر منبع سے ہٹر کوٹی تک اور ردبین منبع سے دودرا تک	انبالہ و جالندھر

۱	۲	۳	۴	۵
اکنر کٹو اہتمام جنگل	صدر مقام	جو اس میں شامل ہے — ضلع مال یا ریاست	دریا	کمشنری مال جس سے متعلق ہیں
(۲) بشہر ٹمبر ڈویژن	نکار	ریاست بشہر کے جملہ ٹھیکہ پر دئے ہوئے جنگلات کے ایکسپلائیٹیشن کے کام کی نگرانی باستثناء رینج نوگلی و پابر	ستلج شپکی سے جو تبت کی سرحد پر واقع ہے رامپور (ریاست بشہر) تک	انبالہ
(۳) ڈویژن دریائے ستلج	دورا	جالندھر لدھیانہ و شملہ۔	ستلج - رامپور (ریاست بشہر) سے ضلع منٹگمری کی حدود تک ۔	انبالہ و جالندھر

نمبر ۱۵۵۵۳- مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ایل بی ہالینڈ صاحب	ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات ڈویژن جنگل لاہور	۶ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ - ایس ایس - آر - مورخہ ۲۴ - فروری ۱۹۱۹ء	۱۶- اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نمبر ۱۵۵۴ - مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی ۔

نام	رتبہ	کہاں تعینات ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ رام چندر صاحب	قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر جنگلات متعینہ ڈویژن جنگل لاہور ۔	ڈویژن جنگل لاہور کا اہتمام پر	١٦- اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ایل-بی بابینڈ صاحب ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات ڈویژن جنگل لاہور کے رخصت پر روانگی کے باعث ۔

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

حفظان صحت

مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ١٥٦٦٤ - چونکہ میونسپل کمیٹی رقبہ مشتہرہ ضلع جھنگ نے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے یکم جنوری ۱۹۲۱ء خاص کر منعقد ہؤا تھا - یہ تجویز قرار پائی تھی - کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک ۱۸۸۰ء (جیساکہ اس کی ایکٹ پنجاب نمبر ۲ ۱۹۱۹ء سے ترمیم ہوئی -) کے احکام رقبہ مشتہرہ مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کیجائے اور اس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے - لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتی ہے - رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے - کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے

۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب بصیغہ جات منتقل شدہ کی خدمت میں ارسال کرے اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائیگی*

---

۲۶ - مئی - ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۳۲ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دئے گئے :-

ضلع رہتک - تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ

ضلع گوجرانوالہ - قصبات وزیر آباد و گوجرانوالہ و تحصیل ہائے حافظ آباد و گوجرانوالہ -

ضلع شیخوپورہ - تحصیل شرقپور و قصبہ ننکانہ -

ضلع گجرات - تحصیل پھالیہ -

ضلع راولپنڈی - تحصیل راولپنڈی -

ضلع اٹک - تحصیل تلاگنگ -

ضلع منٹگمری - تحصیل و قصبہ اوکاڑہ -

ضلع لائل پور - تحصیل جڑانوالہ

ضلع ملتان - قصبہ ملتان و تحصیل خانیوال -

ریاست ہائے دیسی -

ریاست پٹیالہ -

ریاست جیند -

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

---

۲۵ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۶۹۳ - ای - مس ایم گریہم صاحبہ زنانہ انسپکٹر علم خانہ داری پنجاب کو ۶ مئی ۱۹۲۱ء سے ۳ ہفتہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی *

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

۲۰ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱-۱ ای-ایس-مسٹر-کے-جی-بچل اگزیکٹو انجینیر و انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑک ہا کو ۵-اکتوبر ۱۹۲۰ء بعد دوپہر سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۳ ماہ اور ۵ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کل ۹ ماہ اور ۵ یوم کی مجتمع رخصت زیر دفعات ۲۳۳ و ۲۶۰ و ۳۰۸-ب مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھیات گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸-سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء و نمبر ۱۵۱۴-سی-ایس-آر-مورخہ ۲۹-۳۰ دسمبر ۱۹۱۹ء و ۹۷-سی-ایس-آر مورخہ ۲۳-جنوری ۱۹۲۰ء عطا ہوئی۔

۲-اشتہار محکمہ ہذا نمبر ۶۰۷-ای-ایس مورخہ ۲۷-ستمبر ۱۹۲۰ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۲۱-مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۶-ای-ایس-لفٹننٹ کرنل-بی-سی-بیٹی-آر-ای-ڈی-ایس-او-عہدہ دار بہ اہتمام ہائڈرو الیکٹرک پروجیکٹ ڈویژن دریائے ستلج کو ۸ جون ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ایک ماہ اور ۲۵ یوم کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۴ ماہ اور ۵ یوم کی فرلو یا کل ۶ ماہ کی مجتمع رخصت زیر دفعات ۲۵۰ و ۲۶۰ و ۲۳۲ مجموعہ قواعد ملازمت سول و فقرہ ۲۲۳ و ۳۵۸ ضوابط فوج ہند-جلد ہائے دوئم و اول علے الترتیب عطا ہوئی۔

نمبر ۳۰-جی-ایس-چونکہ گورنمنٹ پنجاب وزارت زراعت کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی سرائے کالا میں پتھر کی کانوں کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی

ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	گھلا	۱۲٫۶۵	شمال - اراضی ملکیتی اکبرو دسا ولد بخش وغیرہ مسمات بانو وغیرہ مشرق - اراضی ملکیتی حیات محمد ولد کمال دین الف دین وغیرہ - جنوب - مکان و اراضی ملکیتی الف دین وغیرہ و ریلوے سائڈنگ - مغرب - اراضی ملکیتی مسمات بانو وغیرہ -	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر راولپنڈی و اگزیکٹو انجینیر پروانشل ڈویژن راولپنڈی -

۲۵ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۷۳ - ای - مسٹر - جے - ایس - نیر سیس - اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینیر گورنمنٹ پنجاب نے امتحان پیشہ مجوزہ فقرہ جات ۱۱۸ - ۱۹ باب اول مجموعہ ضابطہ صیغہ تعمیرات سرکاری جو ۲ و ۳ مئی ۱۹۲۱ء کو منعقد ہوا پاس کر لیا ہے۔

دستخط - ہرکشن لال وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس
منٹگمری - سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب - صیغہ تعمیرات
سرکاری شعبہ عمارات و سڑک ہا

صیغہ پولیس

۱۹ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر - ب - ۱۲۵۱ - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - مسٹر جے - بی نیول اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع لاہور میں اپنے اصلی عہدہ پر تعینات کئے گئے جہاں انہوں نے ۳ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا*

نمبر - ب - ۱۲۵۹ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - مندرجہ ذیل امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس - ۳۱ مئی ۱۹۲۱ء سے اُن اضلاع سے جو ان کے ناموں کے محاذی درج ہیں پولیس ٹریننگ سکول کو تبدیل کئے گئے*

مسٹر - ڈی - کلبرن	جہلم
مسٹر - جے - ایس - کیل	فیروز پور
مسٹر - ایچ - ایف - سکروگی	اٹک
مسٹر - اے - ایف سنیر	ہوشیارپور

نمبر ب - ۱۲۶۲ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - مسٹر - اے - ڈی - اسکوئنتھ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور نے پنجاب میں اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہونے پر ۱۹ - اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے کام کا اہتمام ترک کیا*

---

۲۵ - مئی - ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۲۸۳ - ۹ - ۱۸ - الف - ۲۱ خانصاحب خان حمید اللہ خاں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس منٹگمری کو یکم جون ۱۹۲۱ء یا ما بعد تاریخ استعادہ سے ۴ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند محکمہ خزانہ نمبر ۱۶۸ - سی - ایس - آر - مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی*

دستخط - سی - جی - ڈی - فارکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم پولیس

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۱ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۱ - ۱ - ای - آئی - مسٹر - سی - سی - کینی اکزکٹو انجنیر متعینہ رہتک ڈویژن نہر مغربی جمنا کو ۲۳ - مارچ ۱۹۲۱ء سے ۳ ماہ و ۲۳ یوم کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۲ ماہ ۷ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کل ۶ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ - ۲۶۰

۱۳۰ و ۱۳۱۶ الف مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی - اشتہار شعبہ آبپاشی نمبر ۱۰۷۲ ای - آئی - مورخہ ۸ فروری ۱۹۲۱ء منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۸۰ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی کھاڑی متعلقہ دریائے چناب (اقل) فاصلہ ۴۷۸۶۰ فٹ سے ۴۹۳۰۰ فٹ تک نہر سٹیشل کے جدید امدادی ہیڈ کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین معرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے موجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ تخمیناً ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
ملتان	کبیروالہ	چراغ بیلا	۳ء۹۷	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۴۴۰ فٹ لمبا × ۱۲۰ فٹ چوڑا جو عام طور پر جنوب مشرق سے شمال مغرب کو واقع ہے۔	دفاتر - اکزیکٹو انجنیئر ڈویژن نہر ملتان ناقعہ ملتان و ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان۔

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم - ایوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب -
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۲] لاہور - ۳ جون (مجریہ ۱۰ - جون ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ دوم

پہلا حصّہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۷- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۴۰- بہ تسلسل اشتہار صیغہ ہوم (وضع آئین و قوانین) نمبری ۱۵۹۳۹ مورخہ ۲۷- مئی ۱۹۲۱ء - معلے القاب گورنر بہادر اُس اختیار کی رو سے جو جناب ممدوح کو قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ کے تحتی قاعدہ (۱) کے بموجب حاصل ہیں بذریعہ اشتہار ہذا (غیر مسلم) حلقہ انتخاب حصار کو حکم دیتے ہیں کہ وہ اس اسامی کو پُر کرنے کے لیے جو رائے صاحب چوہدری لاجپت رائے پلیڈر ہانسی کے انتخاب کے کالعدم ہو جانے کی وجہ سے خالی ہو گئی ہے - پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک ممبر ۲۰- جولائی ۱۹۲۱ء کو یا اُس سے پہلے منتخب کرے۔

نمبر ۱۵۹۴۱- بحوالہ اشتہار صیغہ ہوم وضع آئین و قوانین نمبری ۱۵۹۴ مورخہ ۲۷- مئی ۱۹۲۱ء جس کی رو سے غیر مسلم حلقہ انتخاب حصار کو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک ممبر منتخب کرنے کا حکم دیا گیا تھا - معلے القاب گورنر بہادر پنجاب ضوابط متعلقہ نامزدگی و انتخابات پنجاب کے ضابطہ ۴ کی رو سے ۲۶ جون ۱۹۲۱ء کا دن (۱۱ بجے صبح) حلقہ انتخاب مذکور کے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۲۷- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۴۳- بہ تسلسل اشتہار صیغہ ہوم (وضع آئین و قوانین) نمبری ۱۵۹۴۲ مورخہ ۲۷- مئی ۱۹۲۱ء - معلے القاب گورنر بہادر اُس اختیار کی رو سے جو جناب ممدوح کو قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ کے تحتی قاعدہ (۱) کے بموجب حاصل ہیں - بذریعہ اشتہار ہذا (مسلم) حلقہ انتخاب شیخوپورہ کو حکم دیتے ہیں - کہ وہ اُس اسامی کو پُر کرنے کے لئے جو ملک عجبت خاں ساکن کرڈکن کے انتخاب کے کالعدم ہو جانے کی وجہ سے خالی ہو گئی ہے - پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک ممبر ۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء کو یا اُس سے پہلے منتخب کرے۔

نمبر ۱۵۹۴۴- بحوالہ اشتہار صیغہ دوم وضع آئین وقوانین نمبری ۱۵۹۴۳ مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء جس کی رو سے (مسلم) حلقہ انتخاب شیخوپورہ کو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک ممبر منتخب کرنے کا حکم دیا گیا تھا- معلی القاب گورنر بہادر- پنجاب ضوابط متعلقہ نامزدگی و انتخابات پنجاب کے ضابطہ ۴ کی رو سے ۲۴- جون ۱۹۲۱ء کا دن (۱۱ بجے صبح) حلقہ انتخاب مذکور کے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے لئے مقرر فرماتے ہیں*

دستخط- ڈی- جے بائیڈ
ریونیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

گزٹ

تقررات- تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۷- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۴۸- ایس- لفٹنٹ کرنل پی ایس- ایم برلسٹن صاحب کی خدمات ۶- اپریل ۱۹۲۱ء سے گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم کے سپرد کی گئیں*

مورخہ یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۲۳- مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں*

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
بخشی پنڈی داس صاحب	ہیڈ ورنیکلر کلرک دفتر صاحب کمشنر جالندھر	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ڈیرہ غازیخاں	۱۱ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	شیخ عطا الٰہی صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے
بھائی اقبال سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر میانوالی	..	ایضاً	۲۳- مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
میاں عبدالرحیم صاحب	قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پنجاب سول سکرٹریٹ	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	لاہور	۲۳ مئی ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
خان احمد خاں صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	..	لائل پور	۲۵ مئی ۱۹۲۱ء	پنڈت اوانترکشن صاحب کول کو جو رخصت پر روانہ ہوئے - سبکدوش کرکے ۔
لالہ لادارام صاحب	سب جج فیروزپور	..	ملتان	۲۷ مئی ۱۹۲۱ء	مرزا نوازش علی صاحب کو جو ملازمت سے پنشن یاب ہوئے - سبکدوش کرکے ۔

رخصت

مورخہ یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۷۴ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
شیخ عطاالٰہی صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخاں	ایک ماہ اور ۲۲ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۷۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول -	۱ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
پنڈت اوانترکشن صاحب کول	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائل پور	۴ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۲۸ سی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۵ مئی ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
خان عبد الحمید خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر عارضی بالاستقلال	۶ ہفتہ	غیر معمولی رخصت بلا مواجب زیر دفعات ۲۳۲ و ۳۲۰ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول	..	اُس رخصت کے تسلسل میں جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۱۷۲۷ مورخہ ۱۳ - اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی۔

امتحان

مورخہ یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۶۸ - بحوالہ اشتہار نمبری ۱۳۳۵ ق، مورخہ ۱۹- جون ۱۹۱۷ء مسٹر - ایچ ایل - فیلبوس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ ازروئے قاعدہ ۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ - ج مورخہ ۹- اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے۔

اختیارات

مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۹۳۹ - ج - بخشی پنڈی داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ڈیرہ غازی خاں میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۴۹۳۹ - د - بخشی پنڈی داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع میانوالی ڈیرہ غازی خاں کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ بخشی پنڈی داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۲۳ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۰۷۳ - الف - لالہ پربھو دیال صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز

کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ⁂

دستخط - سی - ایم - کنگ
قائم مقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۰۲۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲-(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ - مصدرہ ۱۹۱۸ء - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ای شیپ شینک صاحب جج عدالت مطالبہ خفیفہ شملہ کو ضلع شملہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۲ - مصدرہ ۱۸۹۶ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ⁂

اشتہار ہذا افسر مذکور کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا - جب تک کہ افسر مذکور جج عدالت مطالبہ خفیفہ شملہ رہے ⁂

یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۲۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر رہتک کو فرائض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء کی سماعت کرنے کے لئے ضلع رہتک کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں ⁂

نمبر ۱۶۲۸۵ - لالہ کنور بھان صاحب دودیجا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ملتان میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ⁂

دستخط - جی - ایف - ڈی - مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

مورخہ ۲۶ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۸۵۲ - ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) پادری این - سی برنس متعلقہ پنجاب مشن سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس چیچو کی ملیاں کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سرٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں ⁂

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای - جوزف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

یکم جون - ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۲۶ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۱۵ مورخہ ۱۲ - فروری ۱۹۰۱ء کو منسوخ فرماتے ہیں - جو ایکٹ نمبر ۸ - مصدرہ ۱۸۷۰ء (ایکٹ انسداد دختر کشی) کی دفعہ ۱ کے احکام کے بموجب شائع کیا گیا تھا - اور جس میں اعلان کیا گیا تھا - کہ ضلع جالندھر کے بعض مواضعات میں انسداد دختر کشی کے لئے تدابیر عمل میں لائی جائیں ٭

دستخط - وی - کوتولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

یکم - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۲۸ - اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ لالہ رام لال صاحب پلیڈر باوا کاہن سنگھ صاحب کی جگہ یکم مارچ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر تک بطور قائم مقام گورنمنٹ پلیڈر و پیروکار سرکار فیروزپور مقرر ہوئے تھے - جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۴۰۸ مورخہ ۳۰ - اگست ۱۹۲۰ء کے ذریعہ قائم مقام عہدہ پر مقرر ہوئے تھے - اور جنہوں نے یکم مارچ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے عہدہ کا اہتمام ترک کیا ٭

نمبر ۱۶۲۲۹ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۱۴۰۷ - جوڈیشل - مورخہ ۳۰ - اگست ۱۹۲۰ء بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ لالہ لچھمن نرائن صاحب ۳۱ - مارچ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر لالہ رام لال صاحب کو سبکدوش کر کے اپنے خاص کام سے اصلی عہدہ پر واپس ہوئے ٭

دستخط - وی کوتولی
ہوم سکرٹری - گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۲۷ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۴۵ - ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۱۰ (۲) کے احکام کے بموجب فروشرائط مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبر ۱۱۴۲۹ مورخہ ۲۸ - اپریل ۱۹۱۹ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات کی جاتی ہیں :-

دو ضمن ہائے ۵ و ۲۵ " کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو :-

" ۵ - کسی قوم جرائم پیشہ کا کوئی ممبر زیر شرائط ہذا عطائے اراضی کا مستحق ہوگا - بشرطیکہ

کسی بستی میں آباد شدہ قوم جرائم پیشہ کے کسی ممبر کی صورت میں وہ دس متواتر سالوں تک اور کسی خانہ بدوش قوم جرائم پیشہ کی صورت میں وہ پانچ متواتر سالوں تک کسی جرم کی پاداش میں سزایاب نہ ہوا ہو"۔

"۲۵۔ اگر مزارعہ کسی جرم زیر باب ۱۷ تعزیرات ہند یا زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ ۱۹۱۱ء کی پاداش میں یا کسی دیگر ناقابل ضمانت جرم کی پاداش میں سزایاب ہو چکا ہو۔ یا اس کو زیر دفعہ ۱۱۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری نیک چلنی کی ضمانت دینے کا حکم دیا گیا ہو۔ تو اُس کا فرض ہوگا کہ وہ اقرار کے طور پر اس امر کی تحریری اطلاع تقسیم اراضی کا کام ختم ہونے سے پہلے اُس عہدہ دار کو دے جس نے اُس کو کھاتہ رعیتی عطا کیا ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر کسی بستی میں آباد شدہ قوم جرائم پیشہ سے متعلقہ کسی مزارعہ کی صورت میں وہ کھاتہ رعیتی کے آغاز سے پہلے ۱۰ سال کے اندر اور کسی خانہ بدوش قوم جرائم پیشہ سے متعلقہ کسی مزارعہ کی صورت میں وہ ۵ سال کے اندر سزایاب نہ ہو چکا ہو۔ یا اُس کو نیک چلنی کی ضمانت دینے کا حکم نہ دیا گیا ہو۔ تو ایسی اطلاع دینی ضروری نہیں ہوگی"۔

مورخہ ۳۱۔ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۰۸۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی دجو اس وقت اُس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں۔ جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے، نقل و حرکت کو اُس، تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔ جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے ۔

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۔ سردارا ولد فتو ۲۔ روشن ولد بوڑا ۳۔ بوڑا ولد کاہنا	موضع چک نمبر ۲۴۴ تھانہ تندیانوالہ	لائل پور	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴۔ اپریل ۱۹۱۷ء	موضع چیچو کی ملیاں تھانہ مریدکی۔	شیخوپورہ

یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۷۵ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۶ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ذخیرہ جنگل خانیوال - واقعہ تحصیل خانیوال ضلع ملتان میں جرائم پیشہ اقوام کے ممبران کے لئے ایک صنعتی بستی قائم فرماتے ہیں ٭

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۳۰ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۱۰۷ - مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل لدھیانہ کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کیئے جاتے ہیں :-

(۱) دیوان شادی رام بی - اے ایل ایل بی - (کنٹب) بیرسٹرایٹ لاء لدھیانہ ٭

(۲) خانصاحب مولوی عبدالرحیم آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر لدھیانہ ٭

نمبر ۱۶۱۳۱ - لفٹننٹ کرنل جے - جی - جی سوین صاحب سی - آئی - ای - بی - اے - ایم بی - سی - ایچ - بی - آئی - ایم - ایس نے عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ فیروزپور کے فرائض کا اہتمام ۱۰ - مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر راے صاحب لالہ سیاداس صاحب اسسٹنٹ سرجن کے سپرد کیا ٭

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۳۱ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۰۰ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۵۲ (خزانہ) مورخہ ۶ مئی ۱۹۲۱ء میں "نمبر ۵۳۶۷ (خزانہ) مورخہ ۲۴ - فروری" کے لئے "نمبر ۵۶۳۷ (خزانہ) مورخہ ۲۱ - فروری" ثبت کرو ٭

دستخط - بی - ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

۲۷- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۹۳- ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ ہائے مندرجہ حاشیہ کی رو سے حاصل ہیں- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشتہار ہذا کی تاریخ سے رقبہ مصرحہ ضمیمہ ذیل کو تحصیل دیپالپور وتحتی ضلع رجسٹری ضلع منٹگمری سے علٰحدہ کرنے اور اس کو تحصیل اوکاڑہ وتحتی ضلع رجسٹری ضلع مذکور میں شامل کرنے سے تحصیل ہائے دیپالپور و اوکاڑہ وتحتی اضلاع رجسٹری ضلع منٹگمری کی حدود کو تبدیل فرماتے ہیں*

ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۵*
ایکٹ رجسٹری ہند ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۵*

ضمیمہ

دمعیہ کے شمال کا رقبہ

۳۱- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۱۸۹- اُن اختیارات کی رو سے جو ایکٹ ہائے مندرجہ حاشیہ کی رو سے حاصل ہیں- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل محالات مندرجہ گوشوارہ ذیل کو تحصیل جڑانوالہ وتحتی ضلع رجسٹری ضلع لائل پور سے علٰحدہ کرنے اور اُن کو تحصیل سمندری وتحتی اضلاع رجسٹری ضلع مذکور میں داخل کرنے سے تحصیل ہائے جڑانوالہ و سمندری وتحتی اضلاع رجسٹری ضلع لائل پور کی حدود کو تبدیل فرماتے ہیں- اشتہار ہذا یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے نافذ العمل ہوگا:-

ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۵*
ایکٹ رجسٹری ہند (نمبر ۱۶) مصدرہ ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۵

نمبر شمار	محال کا نام	تحصیل جس سے فی الحال متعلق ہے	تحصیل جس میں منتقل کیا گیا
۱	ملنگ	جڑانوالہ	سمندری
۲	نھلی کچھیاں	ایضاً	ایضاً
۳	تھٹہ سماعیل	ایضاً	”
۴	جگا وٹو	ایضاً	”
۵	چھپن سائیکے	ایضاً	”

نمبر شمار	محال کا نام	تحصیل جس سے فی الحال متعلق ہے	تحصیل جس میں منتقل کیا گیا
۶	نکھن وٹو	جڑانوالہ	سمندری .. .. ..
۷	چک حاجی وٹو	ایضاً	ایضاً .. .. ..

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری - گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

ڈاکٹری

۲۵ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۸۱۵ - ڈاکٹر ڈبلیو ایس رابرٹسن ایم - بی - سی - ایچ - بی عارضی سول سرجن کو ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء سے ملازمت سے پنشن یاب ہونے کی اجازت دی گئی ٭

مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۱۳۴ - مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
آر - ای مرے صاحب آئی ایم ڈی	سول سرجن پنجاب	۶ ماہ	ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو۔	..	توسیع جو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اُس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴۷۳۸ ایم - مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۲۱ء میں مشتہر کیگئی ٭

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای جوزف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

۲ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۳۸۳ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے *

ضلع رہتک - تحصیل گوہانہ -
ضلع - گوجرانوالہ - قصبہ و تحصیل وزیر آباد *
ضلع گجرات - تحصیل پھالیہ -
ضلع اٹک - تحصیل تلہ گنگ -
ضلع منٹگمری - تحصیل اوکاڑہ -
ضلع ملتان - قصبہ ملتان و تحصیل خانیوال -
ریاست ہائے دیسی :-
ریاست پٹیالہ -
ریاست جیند -

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۵ - ای - ایس - ایچ اے ہیرس صاحب اسسٹنٹ اکسزکٹو انجنیر ڈویژن لاہور پراونشل نمبر ۲ سے ڈویژن تعمیرات خاص وزیر آباد کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۰ - اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۹ - اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے *

نمبر ۵۷ - ای - ایس لالہ چپالالی صاحب اپرنیٹس انجنیر ڈویژن تعمیرات خاص وزیر آباد سے ڈویژن پراونشل لائل پور کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۳ - اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے *

نمبر ۵۹-ای-ایس لالہ ہربنس رائے صاحب اسسٹنٹ انجنیر سب ڈویژن شیخوپورہ ڈویژن پراونشل شیخوپورہ سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر حلقہ سوئم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر مقام میں ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ٭

---

۳۰ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۵-ای-ایس - ۶ ماہ کی رعایتی رخصت جو اے آر آسبٹری صاحب سینٹری انجنیر گورنمنٹ پنجاب کو اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۴۱۶-ای مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی - اُس میں بذریعہ اشتہار ہذا ۱۱ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی جاتی ہے ٭

نمبر ۱۱۰۰-ای - لالہ سنت رام صاحب اکسزگٹو انجنیر دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر حلقہ سوئم لاہور سے ڈویژن پراونشل لائل پور کو تبدیل ہوئے - انہوں نے اول الذکر دفتر سے ۴ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۷ مئی کو بعد دوپہر حاضر ہوکر آر-ٹی-جونیر صاحب ایم-سی اسسٹنٹ اکسزگٹو انجنیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے تاریخ مذکور سے ڈویژن مذکور کا اہتمام کیا ٭

دستخط - ہرکشن لال ۔
وزیر زراعت

دستخط - اے ایس - منٹگمری
سکرٹری - گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑکہائے

صیغہ پولیس

۲۵-مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۴-۱۳۰-۱۵-۱۴-الف-۲۱-خان بہادر احمد خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور بی بی باول صاحب کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی بطور قائم مقام سپرنٹنڈنٹ باہتمام شاخ جرائم محکمہ تفتیش جرائم پنجاب مقرر ہوئے ٭

۲۶-مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۱۲-۱۳ | ۱۱-۱۶-۲۱ - ہز ایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خانصاحب سید شبیر حسین صاحب انسپکٹر پنشن یافتہ کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا آنریری رتبہ عطا فرماتے ہیں ٭

نمبر ۱۴۱-ایس-جی-بی-ایس پرینس صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس امرتسر

ضلع لاہور کو تبدیل ہوئے ۔

نمبر ۴۲ - ایس - ۲۹ - ۱۸ - الف - ۲۱ - بی بی ہاول صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور کو یکم جون ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ - سی - ایس آر - مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ۔

---

۲۷ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۳ - ایس - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - جے - بی نیول صاحب عہدہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کے فرائض کا اہتمام ترک کرنے پر قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوشیارپور مقرر ہوئے - جہاں انہوں نے ۱۶ - مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر لفٹنٹ کرنل ای - جی کرگیسن صاحب سی - ایم - جی - سی - آئی - ای کو جو جالندھر کو تبدیل ہوئے سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام کیا ۔

نمبر ۵۵ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - سردار صاحب سردار بشن سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوشیارپور ضلع فیروزپور میں خاص کام پر لگائے گئے - جہاں انہوں نے ۹ - مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

نمبر ۵۷ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - لالہ چونی لال صاحب کپور بی - اے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی خان بہادر سردار لیاقت حیات خاں صاحب کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی - بطور قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس گجرات مقرر ہوئے ۔

نمبر ۵۹ - ایس - سید محمد عزیز الدین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس خانصاحب میاں غلام رسول صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لائل پور کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی گوجرانوالہ سے ضلع لائل پور کو تبدیل کئے گئے ۔

---

۳۰ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۳۲۳ - ۲۱ - ۱۸ - الف - ۲۱ - خانصاحب میاں غلام رسول صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لائل پور کو یکم جون ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ - سی ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ۔

دستخط - سی - جی - ڈی - فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۳ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹ - ای - آئی - ڈبلیو - ٹی - ڈبلیو سومرس صاحب اکنر گٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۲۳ - اپریل ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۲۸ - اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر لالہ بہاری لال صاحب اوپل اکنر گٹو انجنیر سے ڈویژن رہتک نہر جمن غربی کا اکنر گٹو اہتمام لیا ٭

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم آیٹوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۴ - ای - آئی - جے ایچ فلیچر صاحب ایم - ایس اکنر گٹو انجنیر ڈویژن سول نہر لوئر جہلم سے ڈویژن سرگودھا نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲ - اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں تاریخ مذکور کو بعد دوپہر حاضر ہوگئے ٭

نمبر ۵۲ - ای - آئی - جی - ایم راس صاحب اکنر گٹو انجنیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو ۲۴ - نومبر ۱۹۱۹ء سے ایک ماہ کی خاص رعایتی رخصت اور اُس کی ذیل میں ۵ ماہ کی معمولی رعایتی رخصت ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۲ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۲ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ و ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول و مراسلہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نمبر ۱۳ پی - ڈبلیو مورخہ ۲۸ - اپریل ۱۹۲۰ء و چٹھیات گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ و ۱۴۱۵ و ۹۷ سی - ایس - آر مورخہ علے الترتیب ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء و ۳۰ دسمبر ۱۹۱۹ء و ۲۳ جنوری ۱۹۲۰ء عطا ہوئی ٭

رخصت ہذا سے متعلقہ سابقہ اشتہارات بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں ٭

مورخہ ۲۵ - مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۴ - ای - آئی - سودھی جوگندر سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ دوم ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب سے ڈویژن مرالہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۲ اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۳ تاریخ کو قبل

دوپہر حاضر ہوئے۔

۲۶- مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۰۷- ای- آئی- اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۳۱۹۷- ای- آئی مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۱ء میں جو مسٹر جے ڈبلیو بی لوگھرن سپرنٹنڈنگ انجنیر کی رخصت کے متعلق ہے۔ "۱۰ مئی ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے" کی بجائے "۵ مئی ۱۹۲۱ء سے" پڑھو۔

نمبر ۸۰۸- ای- آئی- آر- کے نریمن صاحب اکسزیکٹو انجنیر ڈویژن لائل پور حلقہ نہر لوئر چناب مغربی نے ۴ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر جے ڈبلیو بی لوگھرن صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے حلقہ سپرنٹنڈنس لوئر چناب مغربی کا اہتمام لیا۔ مسٹر نریمن ۵ مئی ۱۹۲۱ء سے بطور قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجنیر مقرر کئے جاتے ہیں۔

دستخط- ایف- ٹی بیلٹس
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

نمبر ۵۴۱۹ - ای - مندرجہ ذیل تقررات اور تعینات مشتہر کی جاتی ہیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم محمد رشید صاحب	قائمقام لکچرار گورنمنٹ کالج لاہور	لکچرار منطق و فلسفہ ملازمت تعلیم پنجاب میں ایک سال کے لئے امتحاناً	ملتان کالج	تاریخ حاضری سے	موجودہ خالی آسامیوں کے باعث
تاراسنگھ صاحب	پروفیسر خالصہ کالج امرتسر	ایضاً	لدھیانہ کالج	ایضاً	

۲۶ - اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۵۳۳ - ای - ایچ - جی وائیٹ صاحب پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کو ہز مجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے ۲۶ یوم کی فرلو کی توسیع اُس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی - جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۷۹۲۷ - ای مورخہ ۲ - جولائی ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی +

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات ومٹر گمہا

۲۲ - اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۷۷ - ای - ایچ جانسٹن صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر کو ۲۶ جون ۱۹۲۰ء قبل دوپہر سے ۴ ماہ اور ۲۸ دن کی رعائتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۹ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کل ۵ ماہ اور ۶ دن کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۱۵ اور ۳۱۶

(الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ہو

دستخط سر کشن لال
وزیر زراعت

دستخط اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہا

۲۶ - اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۶۹ - جی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہؤا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اندرونی گڈز یارڈ کی توسیعات کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
امرتسر	امرتسر	امرتسر	۰٫۳۵	شمال - اراضی ریلوے جنوب - ایچیسن پارک اور پکی سڑک - مشرق - اراضی ریلوے اور پکی سڑک - مغرب - احاطہ لالہ سنت رام	
			میزان ۰٫۳۵		

دستخط اے ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارت سڑکہائے

وزارت زراعت

زراعت

۲۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۶۰- ڈبلیو ٹیلر صاحب آئی سی وی ڈی پروفیسر علم تشخیص دامراض جراثیم پنجاب وٹیرنیری کالج لاہور کیپٹن ای- سول صاحب آئی- سی- وی- ڈی پوسٹ گریجویٹ پروفیسر کو جو سرکاری فارم مویشیان حصار میں تجربات پرورش مویشیاں انجام دینے کے لئے تعینات کئے گئے ہیں سبکدوش کرکے اپنے کام کے علاوہ ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے بطور پوسٹ گریجویٹ پروفیسر مقرر ہوئے

صیغہ پولیس

۲۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب- ۹۷۶-۲- ۱۴-الف-۲۱-پی-ایل اور ڈی صاحب ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس شیخوپورہ ایم-جی وال صاحب کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی- ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے ۔

نمبر ب- ۹۷۸- ۶- ۱۴-الف-۲۱-ای-جی گلیسن صاحب او-بی-ای سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈوب ولورالائی کو ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء قبل دوپہر سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اس کے ذیل میں ۳ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی-ایس-آر مورخہ ۲۴-فروری سنہ ۱۹۱۹ء عطا ہوئی

۲۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب- ۱۰۲۰- ۵- ۱۸-الف-۲۱-ڈبلیو سی کونر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یکم مئی سنہ ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸۶- سی-ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ۔

نمبر ب- ۱۰۲۲- ۲- ۱۴-ایف-۲۱- جے-اے سکراگی صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس و پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور بطور قائم ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ مقرر کئے گئے جہاں انہوں نے ڈبلیو اے کوینٹری صاحب کو سبکدوش کرکے ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

نمبر ب- ۱۰۲۳-ڈبلیو-اے کوینٹری صاحب جے-اے سکراگی صاحب سے سبکدوش ہونے پر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور مقرر ہوئے جہاں انہوں نے آر-ڈی

سپینسر صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے - ۲۱-اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ؎

نمبر ب - ۱۰۲۹ - ۱۵۰۳ - ۲۱ - لالہ لیلہ رام صاحب انسپکٹر درجہ سوئم و پراویژنل انسپکٹر درجہ دوئم - ایم اقبال دین صاحب انسپکٹر درجہ دوئم و قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس متعینہ بلوچستان کے پنشن یاب ہونے کے باعث اہتمام لینے کی تاریخ سے بطور قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کئے گئے ہیں ؎

دستخط سی - جی - ڈی فرکوہر
قائمقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۱-اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۸ ۲۹ - ای - آئی - پی کلیکسٹن صاحب عارضی انجنیئر ڈویژن سوئم نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن ڈیرہ غازیخاں انہار طغیانی دریائے سندھ کو تبدیل ہوئے انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۳-اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہو کر سی - بی ولیمسن صاحب اگزکٹو انجنیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا ؎

۲۳-اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷ ۲۹ - ای - آئی - جے - ایچ - ٹی مڈلٹن صاحب اگزکٹو سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب مقام سے حلقہ ڈیرہ جات کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر مقام سے ۲-اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۲ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے اور وہ تاریخ مذکور سے جے ڈبلیو گمن صاحب سپرنٹنڈنٹ انجنیئر کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوئے بطور قائمقام سپرنٹنڈنٹ انجنیئر مقرر ہوئے ؎

دستخط ایچ ڈبلیو ایم آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

۲۳ - اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۷ ۲۹ - ای - آئی - آر - اے موتھ صاحب اگزکٹو انجنیئر رخصت سے واپس آنے پر ۲۴-مارچ ۱۹۲۱ء کو کراچی میں جہاز سے اترے اور ۵-اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر رائے بہادر بابا نتھا سنگھ صاحب اگزکٹو انجنیئر سے ڈویژن رعیہ نہر اپر چناب کا اگزکٹو اہتمام لیا ؎

دستخط ایف - ٹی بینٹس
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کا نشی رام سٹیم پریس لاہور

وزارت تعلیم

ڈاکٹری

۲۲-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۷۶۷-مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا کی گئی ہے:-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل ایچ اینسورتھ صاحب ایم.بی. و ایف-آر-سی-ایس و آئی ایم-ایس	پروفیسر امراض چشم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور-	۷-دن	نصف اوسط تنخواہ پر فرلو (بوجہ مشکلات سفر)	•	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم نمبری ۷/۱۵-مورخہ ۲۱ اگست سنہ ۱۹۲۰ء میں مشتہر کی گئی ہے

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
منتقل شدہ محکمہ جات

حفظان صحت

۲۱-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۵۸۹-چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ چکوال ضلع جہلم کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کو منعقد ہوا تھا یہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک سنہ ۱۸۸۰ء (جیساکہ اسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۰ء سے ہوئی ہے) کے احکام رقبہ مشتہرہ مذکور میں نافذ کرنے کیلئے درخواست کیجائے اور اسکے مطابق ایسی درخواست کیگئی ہے - لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے

احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ رقبہ مشتہرہ مذکور پر نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ محکمہ جات کی خدمت میں ارسال کرے اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائیں گے +

نمبر ۱۲۶۲۷- چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک ۱۸۸۰ء (جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۲ ۱۹۱۸ء سے ہوئی) کے احکام رقبہ مشتہرہ مذکور میں نافذ کرنے کیلئے درخواست کیجائے اور اسکے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے - لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ رقبہ مشتہرہ مذکور پر نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں - رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب منتقل شدہ محکمہ جات کی خدمت میں ارسال کرے - اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے +

۲۷- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۲۵۸- لفٹننٹ کرنل سی - اے گل صاحب آئی - ایم اس نے رخصت سے واپس آنے پر خانصاحب ڈاکٹر کے - اے رحمٰن صاحب ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حفظان صحت پنجاب کو اُن کے زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے ۴- اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ چیف میڈیکل افسر پنجاب کا اہتمام لیا +

۲۸- اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۱۴- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ قرار دیئے گئے :-

ضلع حصار - تحصیل فتح آباد -

ضلع رہتک - تحصیل ہائے رہتک و گوہانہ -

ضلع امرتسر - تحصیل اجنالہ -

ضلع گوجرانوالہ - قصبات وزیر آباد - حافظ آباد و سودہرا و گوجرانوالہ و تحصیل ہائے حافظ آباد گوجرانوالہ و وزیر آباد -

ضلع شیخوپورہ - تحصیل ہائے خانقاہ ڈوگراں و شرقپور و قصبہ ننکانہ -

ضلع گجرات - تحصیل پھالیہ +

ضلع راولپنڈی - شہر چھاؤنی و تحصیل راولپنڈی -

ضلع اٹک ۔تحصیل تلاگنگ۔

ضلع منٹگمری ۔تحصیل و قصبہ اوکاڑہ۔

ضلع لائل پور ۔تحصیل جڑانوالہ۔

ضلع ملتان ۔ قصبہ ملتان و تحصیل ہائے خانیوال و کبیروالہ۔

ریاستہائے دیسی

ریاست پٹیالہ۔

ریاست جیند۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۱۸-اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۱۶۹ ۔ای مندرجہ ذیل تقررات مشتہر کی جاتی ہیں:۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ سدانند صاحب ایم۔ایس۔سی	قائمقام لکچرار فزیکل سائنس گورنمنٹ کالج لاہور	لکچرار سائنس ملتان کالج ملتان ملازمت تعلیم پنجاب میں ایک سال کے لئے امتحاناً۔	یکم ۔مئی ۱۹۲۱ء	دیکھو یادداشت گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۹۷۴۔ای مورخہ ۲۴ ۔مارچ ۱۹۲۱ء
ایم برکت علی صاحب	۔	قائمقام لکچرار فزیکل سائنس گورنمنٹ کالج لاہور ۔ملازمت تعلیم پنجاب	تاریخ حاضری سے	لالہ سدانند صاحب کی جگہ اور بہ تبعیت حق لالہ چیتن انند

نمبر ۵۱۷۱-ای - مندرجہ ذیل تبدیلی مشتہر کی جاتی ہے :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا -	کس تاریخ سے	کیفیت
مس ایل سرکار صاحبہ	زنانہ انسپکٹر مدارس قسمت انبالہ	قائمقام پرنسپل زنانہ نارمل سکول	لاہور	یکم - اپریل ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر ایک خالی آسامی کے باعث

۱۹-اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۰۳-ای - مس-ایل-ایم سٹریٹفورڈ صاحبہ ایم-بی-ای چیف زنانہ انسپکٹر مدارس پنجاب کو ۱۵-اپریل ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی +

مسز آئی-اے انگرام صاحبہ زنانہ انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر بدرجہ ۳۰۰ - ۲۰ - ۵۰۰ روپیہ مس ایل-ایم سٹریٹفورڈ صاحبہ کی جگہ اُسی تاریخ سے بطور قائمقام زنانہ انسپکٹر مدارس پنجاب بدرجہ ۵۰۰ - ۲۰ - ۶۰۰ روپیہ مقرر کی گئیں +

۲۰-اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۸۸-ای - مندرجہ ذیل تقرریات تعینات اور تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات تبدیل ہوا -	کس تاریخ سے	کیفیت
مس ہریسن صاحبہ	وائس پرنسپل و اول معلمہ کوئین میری کالج لاہور	قائمقام پرنسپل	کوئین میری کالج لاہور	اس تاریخ سے جس سے کہ مس زیڈ والفورڈ صاحبہ رخصت پر روانہ ہوئیں -	مس زیڈ والفورڈ کی جگہ جو رخصت پر ہیں
مسز اے ٹیفس صاحبہ	قائمقام زنانہ انسپکٹر مدارس قسمت انبالہ	قائمقام وائس پرنسپل و اول مسٹرس معلمہ	ایضاً	۱۵- اپریل ۱۹۲۱ء	مس ہیریسن صاحبہ کی جگہ -

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۳] لاہور - ۱۰ جون (مجریہ ۱۷ جون سنہ ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ دوم عام

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۳ - جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۴۲۵ - مندرجہ ذیل کمشنران نے جو قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۴ کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہارات صیغہ ہوم نمبر ۵۶۲ - ۵۶۷ مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء مقرر کیئے گئے تھے - درخواست ہائے انتخاب کی تجویز سے متعلقہ فرائض کے ختم ہونے پر تاریخ ہائے مندرجہ ذیل کو فرائض مذکور کا اہتمام ترک کیا :-

ایف ڈبلیو کینا وے صاحب آئی - سی - ایس کمشنر و پریزیڈنٹ کمیشن متعلق سماعت درخواست ہائے انتخاب	۱۶ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)
خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کمشنر	۱۲ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)
کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کمشنر	۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)

---

۷ - جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۵۴۱ - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب - ایچ - اے کیسن صاحب سی - ایس - آئی و آئی - سی - ایس - فنانشل کمشنر پنجاب کا اُن کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب سے استعفےٰ منظور فرماتے ہیں *

نمبر ۱۶۵۴۲ - قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب جی - ایف ڈی مونٹ مورینسی صاحب سی - آئی - ای - و سی - بی ای و آئی سی ایس، قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کو اُس خالی جگہ میں جو ایچ - اے کیسن صاحب سی - ایس آئی و آئی - سی - ایس کے استعفےٰ کے باعث خالی ہوئی کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں -

دستخط - ڈی - جے بائیڈ ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۸ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲-۱۶۶۰ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر رام چندرا صاحب	انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مال۔	..	شملہ	۱۲-مئی ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
ایس ایل سیل صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ	قائم مقام ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ	..	۱۲ - مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اپنے کام کے علاوہ جے - ایم ڈنٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
دو کے گیرو صاحب	اسسٹنٹ کمشنر امرتسر	قائم مقام ڈپٹی کمشنر امرتسر	..	۱۹ - مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ایچ ڈی - کریک صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
سید احمد حسین خان صاحب	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب لاہور	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	گجرات	۱۲ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رائے صاحب چوہدری کیسر رام صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
جی - ایف - ڈی مونٹ مورینسی صاحب - سی - آئی - ای و سی بی - آئی	ڈپٹی کمشنر	قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب -	شملہ	۲۳ - مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ان کی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ خارجیہ و پولٹیکل سے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہونے پر سی - ایم کنگ صاحب سی آئی - ای کو ان کے عہدہ قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے ۔
خانصاحب ملک زمان مہدی خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر -	قائم مقام ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ	..	۲۶ - مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس بلائے جانے پر ایس - ا - یل - سیل صاحب کو ان کے عہدہ ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے ۔
رائے صاحب لالہ لبھو رام صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	..	ہوشیارپور	۲۷ - مئی ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس بلائے جانے پر لالہ تنسکرداس صاحب سا ہگل تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
جے ایم ۔ ڈنٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ	--	امرتسر	۲۷ - مئی ۱۹۲۱ء	او ۔ کے کیرو صاحب کو جو ضلع مذکور میں بطور اسسٹنٹ کمشنر متعین رہینگے سبکدوش کرکے ۔
بھائی کرتار سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی	--	گوجرانوالہ	۳۰ مئی ۱۹۲۱ء	
چوہدری سردار خاں صاحب	ڈپٹی کلرک آف کورٹ صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب	اپنے کام کے علاوہ عہدہ کلرک آف کورٹ صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب کے موجودہ فرائض کے اہتمام پر	--	یکم - جون ۱۹۲۱ء	چوہدری سردار خاں صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے ۔
چوہدری نادر خاں صاحب	منصف	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	گورداسپور	یکم - جون ۱۹۲۱ء	
لالہ شنکر داس صاحب سہگل	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور	--	جالندھر	یکم جون ۱۹۲۱ء	
لالہ بنواری لال صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ	کلرک آف کورٹ صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب	--	۶ - جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	چوہدری سردار خاں صاحب ڈپٹی کلرک آف کورٹ کو ان کے عہدہ کلرک آف کورٹ صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب کے موجودہ فرائض کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے ۔

نمبر ۱۶۶۰۴۔ خانصاحب خواجہ محمد عبد المجید خاں صاحب ایم۔ بی۔ ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنجاب کی خدمات ۲۰ مئی ۱۹۲۱ء سے صاحب چیف کمشنر دہلی کے سپرد کی جاتی ہیں۔

رخصت

مورخہ ۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۵۳۲۔ مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
شیخ اصغر علی صاحب	ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب	۸ ماہ	۵ ماہ اور ۴ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰ (ب) و ۳۱ و ۶ (۳ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی۔ ایس۔ آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۱۵ اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲۸۸۸ مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۲۱ء کا اُس قدر حصہ جتنا کہ وہ شیخ اصغر علی صاحب سے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔
جے۔ اے فرگوسن صاحب	خاص مجسٹریٹ برائے اضلاع لاہور شیخوپورہ وگوجرانوالہ۔	۴ ماہ اور ۱۲ دن	۱ ماہ اور ۱۲ دن کی رعایتی رخصت اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۳۰ مئی ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
خواجہ سراج الدین صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۱ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ - سی ایس آر - مورخہ ۲۴-فروری ۱۹۱۹ء	--	اُس رخصت کے تسلسل میں جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۱۷۲۷ مورخہ ۱۳-اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی ۔

امتحان

مورخہ ۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۵۹۰ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۲۵۰ مورخہ ۹ مارچ ۱۹۲۰ء لالہ رام کنور صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳-ج مورخہ ۹-اگست ۱۹۱۵ء پیش کردیا ہے ۔

دستخط - جی - ایف - ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

اختیارات

مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۶۵۲ - الف - سید احمد حسین خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گجرات میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۵۶۵۲ - ب - سید احمد حسین خاں صاحب کو ایکٹ عدالت ہاے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گجرات کی حدود

کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے +

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ سید احمد حسین خاں صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے +

نمبر ۱۵۶۵۲ - ج - ایکٹ حصول اراضی نمبرا - مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا سید احمد حسین خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گجرات کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں +

نمبر ۱۵۶۵۲ - د - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۴ - دفعہ ۷۷ - ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سید احمد حسین خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اوّل کو نالشات مندرجہ شق اوّل تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ - ایکٹ مذکور کو ضلع گجرات کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں +

دستخط - سی - ایم - کنگ
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

مورخہ یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۳۶۹ - الف - چوہدری نادر خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گورداسپور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے +

نمبر ۱۶۳۶۹ - ب - چوہدری نادر خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہاے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گورداسپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے +

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ چوہدری نادر خانصاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے +

مورخہ ۸ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۶۱۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۲-(۵) ، ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار صاحب گور پرتاب سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوڑگاؤں - باہتمام نظم و نسق ضلع گوڑگاؤں کو ضلع گوڑگاؤں کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (بہ استثناء شرط دوم) و ۲۰ و ۲۴ و ۲۳ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ - مصدرہ ۱۸۹۸ء استعمال کرنے

کے لئے مقرر فرماتے ہیں - اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا - جب تک کہ افسر مذکور ضلع گوڑگاؤں سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ وہ مر بجا" منسوخ نہ کیا جائے ؟

دستخط جی - ایف - ڈی مونٹ مورلینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

تعلیم

۸ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۸۵ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۶ (۲) ایکٹ یونی ورسٹی ہاے ہند جناب نواب چانسلر بہادر یونیورسٹی پنجاب اے - ایس ہیمی صاحب آئی - ای - ایس پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور کو ڈاکٹر سی - ایل بولنگر صاحب ڈی - ایس - سی پروفیسر علم حیوانات یونیورسٹی پنجاب مستعفی کی جگہ یونیورسٹی مذکور کا معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں ؟

دستخط - میجر - جی - سی - ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری معلے القاب جناب نواب
گورنر بہادر پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۲۸ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۲ - تحتی دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۱۰ء -) جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ماہانہ میگزین موسومہ" آزاد ہندوستان" کی جلد اول کے فروری ۱۹۲۱ء والے پرچہ نمبر ۶ جو ہندوستان غدر پارٹی مقیم سین فرانسس کو کیلیفورنیا نے شائع کیا - کی جملہ کاپیوں کو جہاں کہیں وہ پائی جائیں اور جملہ دستاویزات کی کل نقول کو جن میں رسالہ مذکور کا نفس مضمون کلاً یا جزواً درج ہو - بحق اعلےٰ حضرت حضور ملک معظم ضبط فرماتے ہیں - کیونکہ اس میں ایسے الفاظ درج ہیں جن سے برٹش ہند میں بروے قانون قائم شدہ گورنمنٹ کو معرض حقارت ونفرت میں لانے کا رجحان پایا جاتا ہے - لہٰذا اُس کے الفاظ گورنمنٹ پنجاب کو اس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں - جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ - تحتی دفعہ (۱) ضمن (ج) میں کیا گیا ہے ؟

مورخہ یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۳۵۵- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں۔ شیخ علی احمد صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل موگا ضلع دیوانی فیروز پور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے ۔

دستخط - وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۳۶۶- مسٹر - ایچ - اے ہربرٹ گورنمنٹ ایڈووکیٹ ۲۸ مارچ ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے مقدمہ ننکانہ صاحب کے متعلق کار خاص پر تعینات کئے گئے ۔

نمبر ۱۶۳۶۷- مسٹر سی - ایچ کارڈن نوڈ بیرسٹرایٹ لاء ۲۸ مارچ ۱۹۲۱ء سے ایڈیشنل گورنمنٹ ایڈووکیٹ اُس عرصہ کے لئے مقرر کئے گئے۔ جب تک کہ مسٹر ہربرٹ مقدمہ ننکانہ صاحب کے متعلق کام کرتے رہیں ۔

دستخط - جی - ایف - ڈی - مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۳- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۴۱۸- بنفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۱۳۸ ایکٹ دستاویزات قابل بیع وشراء ۱۸۸۱ء جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ تقسیم اختیارات ۱۹۱۴ء سے ہوئی - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ بشن داس صاحب ممبر پنچ آنریری مجسٹریٹاں شہر امرتسر کو نوٹیری پبلک اور نوٹیری پبلک کے طور پر اپنے اختیارات استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

دستخط - وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۷- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۵۱۷- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل آغا وسعت علی خاں صاحب ساکن چک ۵۶ - ایس - بی کو وہ جملہ

اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں اور زیر احکام دفعہ ۱۵ - ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں - کہ وہ سردار بہادر صوبیدار سوہیل سنگھ متوفی کی جگہ سرگودھا میں مجسٹریٹوں کے اُس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے - جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۵۴۹۹ - مورخہ ۱۷ - اگست ۱۹۱۸ء تحصیل سرگودھا ضلع شاہ پور کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے +

دستخط - جی - ایف - ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۴ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۵۹۵ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں - خواجہ محمود حسین صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل بھیرہ ضلع دیوانی شاہ پور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے +

دستخط - وی - کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

مورخہ ۶ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۴۴۶ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رانجھا ولد میراں بخش ہرنی - کی (جو اس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۵ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع بیر تھانہ جگراؤں ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع میر پور تھانہ جگراؤں ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں +

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیل خانہ

۶ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۴۶۰- موسومہ ذیل اصحاب عرصہ ۲ سال کے لئے فیروزپور جیل کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے جاتے ہیں:-

(۱) پنڈت دولت رام صاحب کالیا، ایم-بی-ای- ایم-ایل-سی-

(۲) سودھی سادھو سنگھ صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ سلطان خاں والہ-

(۳) لالہ جگن ناتھ صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ فیروزپور-

۷-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۴۸۹- مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ ۲ سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل جھنگ کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے جاتے ہیں:-

(۱) رائے صاحب گردھاری لال صاحب-

(۲) خان مولا داد خاں صاحب- آنریری مجسٹریٹ-

دستخط- ڈی- جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

مورخہ ۶ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۰-۷- ایس- قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد برائے عطاء لائسنس ہائے تلاش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت و صنعت و حرفت نمبری ۷۵۵۲-۷۵۸۱-۱۲۱- مورخہ ۱۵- ستمبر ۱۹۱۳ء کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے- کہ رنگون آئیل کمپنی لمیٹڈ رنگون کو جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندہ برائے پٹہ جات کان کنی منظور فرما لیا ہے-

دستخط- ڈی- جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۶ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۴۴۲ - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۶ کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا اعلان فرماتے ہیں - کہ رقبہ مصرحہ ذیل جو اُس رقبہ کا حصہ ہے - جو بذریعہ اشتہار نمبری ۴۰۲ جنگل مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۸۸۱ء زیر دفعہ ۱۹ - ایکٹ مذکور محفوظ جنگل قرار دیا گیا تھا - اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے جنگل محفوظ نہیں رہیگا۔

پتہ زمین جو جنگل نہیں رہا

نام محفوظ جنگل یا حصہ محفوظ جنگل	ضلع	تحصیل	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود شمال	حدود جنوب	حدود مشرق	حدود مغرب
گشکوری	منٹگمری	اوکاڑہ	۴۱۰۷	مواضعات گشکوری ۴۳/جی-ڈی ۲۲/جی-ڈی ۲۳/جی-ڈی ۲۳-الف/جی ڈی	مواضعات ۴۰/۳-آر ۴۸/۳-آر	مواضعات ۲۲ و ۲۳ جی-ڈی	مواضعات ۴۳/جی-ڈی ۴۹/۳-آر
اوکاڑہ	ایضاً	ایضاً	۴۰۶۲	۲۰ و ۲۱ جی-ڈی ۳۱/۲-آر	۳۶ و ۳۷ ۲-آر ۲۵ ۲-آر	۲۳ ۳-آر ۳۵ ۲-آر	۳۶ و ۳۷ ۲-آر ۲۲ و ۲۳ جی-ڈی

مختصر کیفیت - اراضی معہ پیداوار جنگل جو نہر لوئر باری دوآب سے سیراب ہوتی ہے۔

وجہ جس کے باعث جنگل محفوظ نہیں رہا - نوآبادی کے لئے۔

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارتِ تعلیم

طب

مورخہ ۷۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۵۸۶ – مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل ڈی ایم ۔ ڈیوڈسن صاحب سی ۔ آئی ای و ایم ۔ ڈی وآئی ۔ ایم ۔ ایس	سول سرجن	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچیٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ – سی ۔ ایس آر ۔ مورخہ ۲۴۔ فروری ۱۹۱۹ء و نمبر ۶ ایس ایس ۔ آر مورخہ ۹۔ جنوری ۱۹۱۹ء	۱۱ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نمبر ۱۶۵۸۸ – مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ جگل کشور صاحب	اسسٹنٹ سرجن باہتمام سول ہسپتال رہتک	قائم مقام سول سرجن حصار	..	۳ مئی ۱۹۲۱ء	رائے صاحب لالہ میاداس صاحب تبدیل شدہ سبکدوش کرکے۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
رہے صاحب لالہ میا داس صاحب	سول سرجن	"	فیروزپور	۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لفٹننٹ کرنل - جے جی - جی سوین صاحب سی آئی - ای د آئی - ایم ایس تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ۔
لفٹننٹ کرنل جے جی - جی سوین صاحب سی - آئی ای و آئی - ایم ایس	سول سرجن	"	لاہور	۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لفٹننٹ کرنل - ڈی - ایم - ڈیوڈسن صاحب سی - آئی - ای و ایم - ڈی و آئی ایم - ایس کو جو رخصت پر روانہ ہوئے — سبکدوش کر کے ۔
"	"	"	"	"	"

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

۹ - جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۷۱۲ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دئے گئے :-

ضلع گجرات - تحصیل پھالیہ ۔
ضلع راولپنڈی - شہر و تحصیل راولپنڈی ۔
ضلع اٹک - تحصیل تلاگنگ ۔
ضلع ملتان - قصبہ ملتان و تحصیل خانیوال ۔

ریاست ہائے دیسی :۔
ریاست پٹیالہ ۔
ریاست جیند ۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ۔ ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۹۴۳ ۔ ای ۔ ڈبلیو ایچ ۔ ایف آرم سٹرانگ صاحب و گورو دت سوندھی صاحب اور آتما رام صاحب ملازمت تعلیم ہند میں مستقل کئے گئے ۔

نمبر ۶۹۴۵ ۔ ای ۔ بھائی دیوا سنگھ صاحب و لالہ مدن گوپال سنگھ صاحب لکچرار لدھیانہ کالج ملازمت تعلیم پنجاب میں اپنے عہدوں پر مستقل کئے گئے ۔

نمبر ۷۹۸۲ ۔ ای ۔ مس ۔ ایف ۔ ایل ۔ سٹوارٹ صاحبہ ہیڈ معلمہ زنانہ وکٹوریہ سکول لاہور کو ۱۳ ۔ مئی ۱۹۲۱ء سے ایک ماہ اور ۱۹ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو عطا ہوئی ۔
مس ای ۔ اینڈریوز صاحبہ تاریخ مذکور سے بطور قائم مقام ہیڈ معلمہ زنانہ وکٹوریہ سکول لاہور ۔ (۱۰۰ روپیہ ماہوار) پر مقرر ہوئیں ۔

نمبر ۷۹۸۴ ۔ ای ۔ ایم محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر سنڈیمن ہائی سکول کوئٹہ ۱۴ ۔ مارچ ۱۹۲۱ء سے ایم نجم الدین صاحب کی جگہ جو قائم مقام سپرنٹنڈنٹ تعلیم بلوچستان مقرر ہوئے بطور قائم مقام انسپکٹر مدارس بلوچستان مقرر کئے گئے ۔

---

۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۰۶۸ ۔ ای ۔ ایم محمد ابراہیم صاحب و لالہ ایشور چندر صاحب لکچرار ریاضی و انگریزی ملتان کالج اپنے عہدوں میں مستقل کئے گئے ۔

دستخط ۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ۔ جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

۳- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۸- ای- ایس- بی بدھ سنگھ صاحب اگزیکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۶ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر پراونشل ڈویژن شاہ پور میں حاضر ہوئے۔ اور ۶ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر لالہ گورچرن داس صاحب متعنہ اگزیکٹو انجنیر سے جو تاریخ مذکور سے رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

مورخہ ۶ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۴- ای- ایس- لالہ مہرچند صاحب اسسٹنٹ انجنیر دوم پراونشل ڈویژن لاہور سے تحتی ڈویژن شیخو پورہ ڈویژن پراونشیل شیخو پورہ کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اول الذکر ڈویژن میں یکم مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہو کر لالہ ہربنس رائے صاحب اسسٹنٹ انجنیر تبدیل شدہ سے ۲ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۰۶- ای- ایس- جے- بی واسوگر صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ انجنیر حلقہ سوئم سے دوم پراونشیل ڈویژن لاہور کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اول الذکر دفتر سے ۲۸- اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۹- اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہو کر لالہ مہرچند صاحب اسسٹنٹ انجنیر سے ۳۰- اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

دستخط- ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط- اے- ایس منگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۷ - جی - ایس - گورنمنٹ پنجاب کو ایک سرکاری مطلب یعنی جے ایم ریلوے پر دسوہہ چوہ کے جنوب میں مجوزہ بند کے لئے زمین درکار ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ہوشیار پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ہوشیارپور	دسوہہ	عثمان شہید	۰ء۶۶۳	شمال - چوہ دسوہہ - جنوب - غیر سرکاری اراضی - مشرق - غیر سرکاری اراضی - مغرب - گائیڈ بند -	صاحبان ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور و چیف انجینئر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفاتر ہیں۔
ایضاً	ایضاً	دسوہہ	۱ء۶۹۲	شمال - چوہ دسوہہ - جنوب - غیر سرکاری اراضی - مشرق - بند ڈسٹرکٹ بورڈ - مغرب - غیر سرکاری اراضی	
		میزان	۲ء۵۵		

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

لفٹنٹ کرنل ای۔جی گریگسن صاحب سی۔ایم۔جی۔سی۔آئی۔ای سے سبکدوش ہونے پر اپنے اصلی عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے۔اور سردار صاحب سردار بشن سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس متعینہ بکار خاص کی جگہ ضلع ہوشیار پور کو تبدیل کئے گئے۔

نمبر ب۔۱۳۴۱۔۳۔۱۴۔الف۔۲۱۔زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ پولیس ۱۸۶۱ء ہزایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں۔کہ حجام پور کے باشندوں کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد کو بڑھانا قرین مصلحت ہے۔

یہ اشتہار اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے نافذالعمل رہیگا۔اور اس کی مزید اشاعت اس کو مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کرکے کی جائیگی۔

کچہری واقعہ ہانسی

ڈاکخانہ " "

تھانہ " "

پٹوار خانہ واقعہ جمال پور

نمبر ب۔۱۳۴۳۔۳۰۔۱۸۔الف۔۲۱۔خان بہادر سردار لیاقت حیات خانصاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گجرات کو ۱۵ جون ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ استفادہ سے دو ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قاعدہ ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ ایس۔ایس۔آر۔مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

نمبر ب۔۱۳۵۵۔۵۔۴۔الف۔۲۱۔زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ پولیس ۱۸۶۱ء ہزایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں۔کہ لک بدھر کے باشندوں کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد کو بڑھانا قرین مصلحت ہے۔

یہ اشتہار اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے نافذالعمل رہیگا۔اور اس کی مزید اشاعت اس کو مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کرکے کی جائیگی:۔

کچہری واقعہ جھنگ۔

ڈاک خانہ واقع باغ۔

تھانہ واقعہ جھنگ۔

پٹوار خانہ واقع باغ۔

دستخط۔سی۔جی۔ڈی۔فرکوہر

قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (پولیس)۔

مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۳۸۔سی۔آئی۔جے۔آر ایف نٹز ہربرٹ صاحب عارضی انجینئر ڈویژن جھنگ

حلقہ لوئر چناب مغربی سے ڈویژن اوکاڑہ نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے۔ اُنہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۲ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۶ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوکر ایف ڈبلیو میک کارتھی صاحب اکزکٹو انجنیر سے ڈویژن مذکور کا اکزکٹو اہتمام لیا۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

یکم - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۵ - ای - آئی - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ۹ جنوری ۱۹۲۱ء سے آر - پی ہیڈو صاحب اکزکٹو انجنیر کی عہدہ سپرنٹنڈنگ انجنیر (مستقل) پر ترقی کا حکم فرماتے ہیں۔

دستخط - ایچ ڈبلیو - ایم آئیور
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

نمبر ۱۸۸ - ای - آئی چونکہ جناب نواب گورنر بہادر کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی - بھٹہ اینٹ واقعہ قلعہ میاں سنگھ کے لئے زائد زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے -
گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	قلعہ میاں سنگھ	۰۵۱ء۰	ایک مستطیل شکل کا قطعہ اراضی ۴۴۰ فٹ لمبا اور ۵۰ فٹ چوڑا جو موجودہ اینٹوں کے	دفاتر صاحبان اکزکٹو انجنیر ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب واقع گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
				بھٹہ کی جنوب شرقی حد کے ساتھ ملحق ہے جیسا کہ زمین پر نشان لگائے گئے ہیں۔	

مورخہ ۳ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۳- ای- آئی- سی- ایم میک کینا صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر ڈویژن رسول نہر لوئر جہلم سے ڈویژن خانکی حلقہ لوئر چناب مغربی کو تبدیل ہوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے ۹ مارچ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۲ مارچ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۲۲۱- ای- آئی- ایف ڈبلیو میک کارتھی صاحب اگزکٹو انجنیر ڈویژن اوکاڑہ بنر لوئر باری دوآب سے ڈویژن لائلپور حلقہ لوئر چناب مغربی کو تبدیل ہوئے- انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۶ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۷ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوکر آر- کے ٹریمن صاحب اگزکٹو انجنیر سے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

دستخط- ایف- ٹی- بیلٹس

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۴] لاہور - ۱۷ جون (مجریہ ۲۴ جون سنہ ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصّہ اوّل

حصّہ دوم عام

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات۔ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۸۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۱۴۔ ایس۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۰۸۔ مورخہ ۱۲۔ اپریل ۱۹۲۱ء وایکٹ گورنمنٹ ہند ۱۹۱۵ء (سن جلوس ۵ و ۶ جارج پنجم۔ باب ۶۱) کی دفعہ ۱۰۵ کی تحتی دفعہ (۲) کے احکام کے بموجب جناب معلے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُس اسامی کے خالی رہنے کے دوران میں جو آنریبل مسٹر جسٹس ایچ سکاٹ سمتھ کو عطائیگی رخصت کے باعث خالی ہوئی یا تا صدور احکام ثانی خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹرایٹ لائ کو ۱۳۔ مئی ۱۹۲۱ء سے بطور قائم مقام جج ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقع لاہور مقرر فرماتے ہیں +

نمبر ۹۱۵۔ ایس۔ خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹرایٹ لاء نے ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بطور قائم مقام جج ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور اپنے کام کا اہتمام لیا +

نمبر ۹۱۶۔ ایس۔ آنریبل مسٹر جسٹس ایل۔ ایچ لینزلی جونز صاحب آئی۔ سی۔ ایس کو ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے عہدہ جج ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقع لاہور سے استعفے دینے کی اجازت دیئے جانے پر معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایکٹ گورنمنٹ ہند ۱۹۱۵ء (سن جلوس ۵ و ۶ جارج پنجم باب ۶۱) کی دفعہ ۱۰۵ کی تحتی دفعہ (۲) کے احکام کے بموجب اُس آسامی کے خالی رہنے کے دوران میں جو آنریبل مسٹر جسٹس لینزلی جونز صاحب کے استعفے کے باعث خالی ہوئی یا تا صدور احکام ثانی آنریبل مسٹر جسٹس ایس وبیر فورس صاحب آئی۔ سی۔ ایس کو بطور قائم مقام جج کورٹ مذکور مقرر فرماتے ہیں +

نمبر ۹۱۷۔ ایس۔ آنریبل مسٹر ایس وبیر فورس صاحب آئی۔ سی۔ ایس نے ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ قائم مقام جج ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقع لاہور کا اہتمام لیا +

اختیارات

مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۶۵۲۔ ۸۔ راے صاحب لالہ بھصورام صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع ہوشیارپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام

تفویض ہوئے۔

رائے صاحب لالہ بھورام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور۔

مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۳۸ - الف خاں صاحب ملک زمان مہدی خاں صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب اضلاع شیخوپورہ وگوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۵۹۳۸ - ب - خانصاحب ملک زمان مہدی خاں صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اضلاع شیخوپورہ وگوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا - جن کی سزا موت نہیں۔

دستخط - سی - ایم کنگ

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ یکم جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۳۶۹ - ج - لالہ شنکر داس صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا جن کی سزا موت نہیں۔

---

۹ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۶۳۱ - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اُس کے نام کے محاذی درج ہے - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔

لالہ رام لال صاحب بترا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور

دستخط - جی - ایف - ڈی مونٹ مورینسی

قائم مقام چیف سکرٹری

گورنمنٹ پنجاب

عام

۶ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۴۱ - بہ تسلسل اشتہار صیغہ ہوم (عام) نمبری ۴۰۰۴ مورخہ ۷ فروری ۱۹۲۱ء مندرجہ ذیل برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

انڈیا آفس - لنڈن
۷ - اپریل ۱۹۲۱ء

پبلک
نمبر ۶۶ - بخدمت

ہز ایکسلنسی رائٹ آنریبل جناب نواب گورنر
جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل

> ایکٹ گورنمنٹ ہند کی رو سے قائم شدہ کونسل ہائے واضع قوانین کے انتخابات

جناب والا - میں نے آپ کے ریفارم سکرٹری کی چٹھی نمبری ۱ مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۱ء کے ساتھ مشمولہ کاغذات کو گہری دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے - جو اُن رپورٹوں پر مشتمل تھے - جو ایکٹ گورنمنٹ ہند ۱۹۱۹ء کی رو سے قائم شدہ مختلف جدید جماعت ہائے واضع آئین وقوانین کے لئے حال ہی کے انتخابات کے متعلق لوکل گورنمنٹوں نے کی تھیں - مجھے آپ کی گورنمنٹ کو اس امر کا یقین دلانا ضروری معلوم نہیں ہوتا - کہ مجھے ان رپورٹوں کے ملاحظہ سے یہ دیکھ کر کس قدر اطمینان ہؤا ہے - کہ ایکٹ مذکور کے احکام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پہلی کارروائی میں کامیابی ہوئی ہے - کیونکہ خواہ اُن امیدواروں کی تعداد کے لحاظ سے جو انتخاب کے لئے کھڑے ہوئے اور خواہ اُن رائے دہندگان کی تعداد کے لحاظ سے جنہوں نے رائے دی - یا ممبری کے اُس معیار کے لحاظ سے جو کونسلوں نے حاصل کیا ہے اور اُن جملہ اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے جن سے اس کامیابی میں رخنہ اندازی ہوسکتی تھی - کوئی معقول پسند شخص عام نتیجہ کو خوش آیند کہے بغیر نہیں رہ سکتا - ان واقعات کے بعد جن کا ان رپورٹوں میں ذکر کیا گیا ہے - ان کونسلوں اور گورنمنٹوں نے جن کے ساتھ کونسل ہائے مذکور کا تعلق ہے اپنے فرائض کا اہتمام لے لیا ہے - اور ہز رائیل ہائینس ڈیوک آف کناٹ نے جدید انضباط کا افتتاح کر دیا ہے - اور اب مجھے اس سے زیادہ کہنا غیر ضروری معلوم ہوتا ہے - کہ ہز میجسٹی کی گورنمنٹ کونسل ہائے مذکور کی کارروائیوں پر نہایت پرشوق اور ہمدردانہ دلچسپی سے بدیں وثوق نگاہ رکھیگی - کہ کونسل ہائے مذکور اپنے آپ کو ہر طرح سے اُس اعتماد کا اہل ثابت کرینگی - جو اُن پر کیا گیا ہے ۔

۲ - میں اُن کوائف کو پارلیمنٹ کے سامنے پیش کر رہا ہوں - جو رپورٹ ہائے مذکور کے ہمراہ تھے - لیکن میں اس پیغام کی تائید کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو میں نے اپنی تار مؤرخہ ۱۲ جنوری میں جناب والا کے پیشرو کو ارسال کیا تھا - اور نیز میں اُن اشخاص کی جو انتخابات ہذا کے انتظام اور کارروائی کے خاص طور پر ذمہ وار ہیں - (یعنی ملازمت ہائے ہند کے ممبران) مزید تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا - یہ کام عظیم ذمہ واری کا اور وسیع تھا - اور وہ ایسے طریق میں سرانجام دیا گیا ہے - کہ جس سے اُس انتظامیہ محنت اور قابلیت کا ایک تازہ ثبوت بہم پہنچ گیا ہے - جس کے لئے ملازمت ہائے

ہند ہمیشہ ممتاز رہی ہیں۔

میں ہوں
جناب والا
آپ کا نہایت مخلص اور فرمانبردار خادم
(دستخط) ایڈون - ایس - مانٹیگو
دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

مورخہ ۱۴ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۰۵۵ - ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا پادری لدھامل متعلقہ امریکن یونائیٹڈ پریسبیٹرین مشن ساکن وڈھالہ سندھواں ضلع سیالکوٹ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۷۰۹۳ - ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا پادری نکت دلال متعلقہ امریکن مشن لائل پور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

جوڈیشل

مورخہ ۱۴ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۰۶۱ - زیر احکام دفعہ ۱۴ - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر

بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں - اور زیر احکام دفعہ ۱۵ - ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں - کہ وہ لدھیانہ میں مجسٹریٹوں کے اس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے - جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۹۶۷ مورخہ ۲۸ - اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ء میونسپلٹی لدھیانہ کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے؛

(۱) لالہ فقیر چند صاحب بجائے لالہ منگت رائے صاحب متوفی برادر خورد؛

(۲) آنریری لفٹنٹ سردار نتھا سنگھ صاحب ساکن للتوں؛

(۳) آنریری کپتان محمد اکرم خاں صاحب؛

دستخط - جی - ایف - ڈی - مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۸ - جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۰۸ - ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۳۹ - الف - ایکٹ قوانین پنجاب سنہ ۱۸۷۲ء جیسا کہ وہ احکام مابعد سے ترمیم کیا گیا - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۱۸ مورخہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء ہدایت فرماتے ہیں - کہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۷۸ مورخہ ۱۵ اگست سنہ ۱۸۷۶ء میں (جیسا کہ وہ بعد میں ترمیم کیا گیا) مندرجہ ذیل ترمیم کی جائے :-

قاعدہ ۲۴ میں شرط اول کی بجائے مندرجہ ذیل شرط ثبت کی جائیگی یعنی :-

"مگر شرط یہ ہے - کہ ڈپٹی کمشنر صاحب کمشنر کی منظوری سے چوکیدار دیہہ کے معاوضہ کو آٹھ روپیہ ماہوار کی غایت حد تک نقد یا اس کی قیمت جنس کی صورت میں بڑھا سکتے ہیں"؛

دستخط - وی - کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۹ - جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۹۳۴ - مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل ڈیرہ غازیخاں

کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے جاتے ہیں:-

(۱) چوہدری جیمنی داس بی-اے-ایل-ایل-بی-

(۲) اخوند غلام رسول خاں-

نمبر ۱۶۶۳۷- مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے ان جیلخانجات کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے جو ان کے ناموں کے محاذ میں درج ہیں:-

ڈسٹرکٹ جیل کیمبل پور	(۱) مسٹر احمد بخش بیرسٹر ایٹ لاء ممبر لیجسلیٹو اسمبلی (۲) -صوبیدار بہادر فضل الٰہی آئی-ایم-ڈی - آنریری مجسٹریٹ کیمبل پور- (۳) ایم محمد شاہ آنریری مجسٹریٹ مرزا
ڈسٹرکٹ جیل میانوالی	(۱) رسالدار ملک عطا محمد خاں ساکن وان بھچراں آنریری مجسٹریٹ میانوالی - (۲) خاں بہادر نواب ملک عطا محمد خاں رئیس کالا باغ (۳) خان بہادر محمد عبدالکریم خاں رئیس عیسے خیل
ڈسٹرکٹ جیل جہلم	(۱) مسٹر ڈبلیو آر راس متعلقہ سپیڈنگ سالمنز جہلم (۲) لالہ کرشن لال آنریری مجسٹریٹ وسول جج جہلم (۳) مسٹر محمد اکرم خاں بیرسٹر ایٹ لاء

مورخہ ۱۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۷۳۲- میجر کے شمشیر سنگھ صاحب آئی-ایم-ایس نے ۱۹ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جالندھر کے فرائض کا اہتمام میجر سوڈھی صاحب ایم-سی-ایم بی و آئی-ایم-ایس کے سپرد کیا+

دستخط- ڈی-جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۱۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۷۹۸- فہرست منسلکہ رزولیوشن گورنمنٹ پنجاب صیغہ خزانہ نمبری ۲۸۷۹۸ مورخہ ۱۵- دسمبر ۱۹۲۰ء مطبوعہ حصہ اول پنجاب گزٹ مورخہ ۱۷- دسمبر ۱۹۲۰ء میں اندراج متعلقہ بندوبست و نائب تحصیلداران بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کی جاتی

ہے *

دستخط - بی - ٹی - گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

---

۶ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۹۴ - ایس - بحوالہ قاعدہ ۲ (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغہ تجارت وصنعت حرفت نمبری ۱۰۵۶ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۱۵ء وبہ تنسیخ اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۲۷۸۱ - جی مورخہ ۵ - نومبر ۱۹۱۶ء جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کے پر لیسٹن صاحب الیکٹریکل انجینیر نارتھ ویسٹرن ریلوے کو سی - سی - ٹی ایسٹ گیٹ صاحب مستعفی کی جگہ ۸ مارچ ۱۹۲۱ء سے یکم جون ۱۹۲۱ء تک سٹیشن لاہور میں بطور عارضی ممبر بورڈ ممتحن انجینیران مقرر فرماتے ہیں - اور ایف - ایل ملنے صاحب الیکٹریکل انجینیر گورنمنٹ پنجاب کو ۲ جون ۱۹۲۱ء سے کے پر لیسٹن صاحب کی جگہ مقرر فرماتے ہیں *

---

۱۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۶۶ - ای - ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۲) ایکٹ کان ہائے ہند ۱۹۰۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جی - ایس کیمرن صاحب و ڈبلیو کربی صاحب جونیر انسپکٹران کانہائے ہند کو ممالک محروسہ پنجاب کے اندر انسپکٹران کان ہائے مقرر فرماتے ہیں *

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۱۱ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۹۱۷ - مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ٹی ٹائیسن	سپرنٹنڈنٹ پنجاب گورنمنٹ پریس۔	۱۸ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	..	اس رعایتی رخصت کے تسلسل میں جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۲۸۲ مورخہ ۹ - اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی "

دستخط - بی - ٹی - گبسن

فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

مورخہ ۱۵ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۸ ۱۷ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) (ب) و (۲) اور ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) (ب) و (۲) کے موجب حاصل ہیں - ایس دین محمد تحصیلدار بند وبست سرسہ کو کلکٹر درجہ اول کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم - ایکٹ اول الذکر) بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - یہ اختیارات تحصیل سرسہ ضلع حصار کی مقامی حدود کے اندر اس عرصہ تک استعمال کئے جائیں گے - جب تک کہ مہتمم بند وبست اپنے کام کے علاوہ ڈپٹی کمشنر حصار کے روزمرہ کے فرائض

کے اہتمام پر رہے ۔

دستخط ۔ ڈی ۔ جے ۔ بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

طِب

۱۴۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۰۴۴ ۔ بجا این ایس سوڈھی صاحب ایم ۔ سی و آئی ۔ ایم ۔ ایس فوجی کام سے واپس آنے پر ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر میو ہسپتال لاہور میں عام کام پر لگائے گئے ۔

دستخط ۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ۔ ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
بصیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۱۸۸ ۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دئے گئے :۔

ضلع راولپنڈی ۔ شہر راولپنڈی
ضلع اٹک ۔ ۔۔ تحصیل تلہ گنگ
ضلع ملتان ۔ ۔ ۔ تحصیل خانے وال

ریاست ہائے دیسی :۔

ریاست جیند ۔

دستخط ۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ۔ ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

رجسٹری

۱۱ - جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۸۵۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۶ - ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) جمعدار جمیغجا سنگھ صاحب کو سردار ہرنام سنگھ صاحب کی جگہ جو اپنے عہدہ سے کنارہ کش ہورہے ہیں تحتی ضلع ترنتارن ضلع امرتسر کا سب رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں +

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۷ - جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۶ - ای - ایس - ملازمت تعلیم پنجاب کے مندرجہ ذیل عہدہ داران ۵ فروری سنہ ۱۹۲۱ء سے ملازمت تعلیم پنجاب کے درجہ انتخاب (۲۵۰ - ۳۰ - ۸۰۰ روپیہ) میں ترقی دئے گئے :-

(۱) لالہ چیتن انند صاحب لیکچرار علم طبعیات گورنمنٹ کالج لاہور +
(۲) ای سمتھ صاحب ہیڈ ماسٹر سنٹرل ماڈل سکول لاہور +
(۳) لالہ بہاری لال صاحب بھاٹیہ لکچرار علم حیوانات وعلم نباتات گورنمنٹ کالج لاہور +
(۴) لالہ مکند لال صاحب لکچرار ریاضی گورنمنٹ کالج لاہور +

۱۳ - جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۰۸۳ - ای - لالہ شو رام صاحب کشیاپ پروفیسر علم نباتات گورنمنٹ کالج لاہور کو یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء سے ۸۰۰ روپیہ ماہوار (جو ملازمت تعلیم پنجاب کے درجہ انتخاب کی حد غایت تنخواہ ہے) تنخواہ حاصل کرنے کی اجازت دی جاتی ہے +

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی - اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

[illegible]

زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
حصار	ہانسی	رامن	۰.۴۹	ریلوے لائن کے جنوب میں	جنوب ۔ نہر کلاں شمال ۔ ریلوے لائین مشرق و مغرب ۔ کھیت ہائے۔	دفتر صاحب اسسٹنٹ انجینئر (انڈیپنڈنٹ ریلوے سب ڈویژن سرسہ) و دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر واقع حصار۔

دستخط ۔ اے ۔ ایس ۔ منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

زراعت

۶ ۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۷۷ ۔ ایس ۔ ۵ ماہ کی اُس رعایتی رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۲۱۵ مورخہ ۹ ۔ نومبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی ۔ خانصاحب سید سردار شاہ صاحب پروفیسر ویٹرنری کالج لاہور کو ۳ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو عطا کی جاتی ہے ۔

۹ ۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۶۸۹ ۔ امرد ٹی فاکسفر صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت و قائم مقام پروفیسر زراعت لائل پور کو ۱۱ ۔ اپریل ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ۱ ماہ ۱ اور ۹ یوم کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۵ ماہ اور ۶ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا اس کمتر عرصہ کے لئے رخصت عطا ہوئی ۔ جو ان کی خدمات کے گورنمنٹ نائیجیریا کے ماتحت منتقل ہونے سے پہلے گذرے

ایچ - آر - سٹوارٹ صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت جو لائل پور میں زیر ٹریننگ ہیں۔ تاریخ مذکور سے بطور قائم مقام پروفیسر زراعت مقرر ہوئے +

---

۱۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۶ ۱۶۷ - بہ نفاذ اختیارات علیہ از روے دفعہ ۳ - ایکٹ انجمن ہاے باہمی امداد ۱۹۱۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ایس بے انت سنگھ صاحب بی - اے وچوہدری عبدالمجید خاں صاحب و آغا عطاءاللہ خاں صاحب اسسٹنٹ رجسٹراران انجمن ہاے باہمی امداد کو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۹ کے بموجب اُن ابتدائی انجمن ہائے کو رجسٹر کرنے کے لئے فرداً فرداً رجسٹرار کے اختیارات تفویض فرماتی ہے - جو ضوابط (موڈل بائی لاز) پنجاب کو اختیار کریں +

ان اختیارات کے استعمال کے وقت متذکرہ الصدر عہدہ داران صاحب رجسٹرار انجمن ہائے باہمی امداد کی نگرانی کے تابع ہوں گے +

---

۱۱ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۵ ۱۶۸۷ - ایکٹ انجمن ہاے باہمی امداد ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۳ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ایس اقبال سنگھ صاحب ایم - اے و ایس لچھمن سنگھ صاحب بی - اے اسسٹنٹ رجسٹراران کو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۱ کے بموجب جملہ ضوابط کی ترمیمات کے اور صورت میں رجسٹر کرنے کے لئے فرداً فرداً رجسٹرار کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جب کہ ترمیمات ہذا کو صاحب رجسٹرار انجمن ہاے باہمی امداد پنجاب نے منظور کر لیا ہو - اور ایکٹ مذکور کی دفعات ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۴۲ و قواعد ۶ و ۷ و ۱۸ و ۲۶ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۸۱۹ مورخہ ۲۳ - جون ۱۹۱۷ء کے بموجب اختیارات تفویض فرماتی ہے +

ان اختیارات کے استعمال میں ایس اقبال سنگھ صاحب ایم - اے و ایس لچھمن سنگھ صاحب بی - اے صاحب رجسٹرار انجمن ہائے باہمی امداد پنجاب کی نگرانی کے تابع ہوں گے +

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ پولیس

۸ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۶ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۹ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ مورخہ ۲۷ - مئی ۱۹۲۱ء جو سید محمد عزیز الدین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی گوڑگاؤں سے ضلع لائل پور کو تبدیلی کے متعلق ہے - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۰۸ - ای - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس کے درمیان مندرجہ ذیل تبدیلیوں کا حکم دیا جاتا ہے:-

ارباب عبدالقیوم احمد خاں صاحب قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروز پور سے ضلع میانوالی کو۔

آغا سعادت علی خاں صاحب بی - اے میانوالی سے ضلع فیروزپور کو۔

نمبر ۱۱۰ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - آر بی گرے صاحب قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (دیکھو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب - ۳۴۷ - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - مورخہ ۲۶ - مئی ۱۹۲۱ء) ہی ڈبلیو پرائس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصتی کی جگہ بدستور قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رہینگے۔

---

۱۴ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۲۰ - ۹ - ۴۷ - الف - ۲۱ - ایکٹ پولیس ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں - کہ باشندگان موضع باگریاں کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد کو بڑھانا قرین مصلحت ہے۔

یہ اشتہار اشتہار مذکور کی تاریخ سے عرصہ ایک سال تک نافذ العمل رہیگا - اور اس کی مزید اشاعت اس کو مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کرکے کی جائیگی۔

کچہری واقع تحصیل لاہور
ڈاک خانہ واقع کوٹ لکھپت
تھانہ واقع کاہنہ کاچھا
پٹوار خانہ واقع کاہنہ کاچھا

دستخط - سی - جی - ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۵ - ای - آئی - سی - ای - فیلڈ سینڈ صاحب - ایم - سی اسسٹنٹ اکسزکٹو انجنیر ڈویژن پھالیہ نہر اپر جہلم سے ڈویژن جہلم نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۸ - اپریل ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۰ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے *

مورخہ ۱۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۹ ۲ - ای - آئی - لالہ جگن ناتھ صاحب جرنیجا اسسٹنٹ اکسزکٹو انجنیر ڈویژن سرگودھا نہر لوئر جہلم سے ڈویژن رسول نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۳ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۴ - مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے *

دستخط - ایف - ٹی بیٹس

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ گزٹ غیر معمولی

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۶ } لاہور - پنجشنبہ - مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء { جلد ۴۹

صیغہ سوم

جوڈیشل

اشتہارات

مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۴۰۹ - ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند سنہ ۱۹۰۸ء (جیسا کہ وہ ایکٹ ڈیوولیوشن سنہ ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا) کی دفعہ ۱(۲) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا ایکٹ ترمیم قانون فوجداری

ہند مذکور کے حصہ دوم کی صوبہ پنجاب میں توسیع فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۹۴۱۰ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کی یہ رائے ہے کہ انجمن ہائے موسومہ علے الترتیب رضاکاران خلافت " و " رضاکاران کانگرس" قانون اور امن میں مداخلت کر رہی ہیں۔ یا اُن کا مقصد قانون اور امن میں مداخلت کرنا ہے اور کہ وہ امن عامہ کے لیئے خطرہ کا موجب ہیں۔

لہذا اب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند ۱۹۰۸ء (جیسا کہ وہ ایکٹ ڈیوولیوشن ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا) کی دفعہ ۱۶ کی رو سے تفویض ہیں مذکورہ بالا انجمنوں کو ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند مذکور کی دفعہ ۱۵ کے معنوں میں خلاف قانون قرار دیتے ہیں۔

نمبر ۲۹۴۱۱ - ایکٹ امتناع مجالس مغویانہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲ (۱) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اضلاع لاہور و امرتسر و شیخوپورہ واقع صوبہ پنجاب کو اشتہاری رقبہ قرار دیتے ہیں۔

دستخط - ای - جوزف

قائم مقام چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ گزٹ غیر معمولی

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور - روز سہ شنبہ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۱ء

صیغہ ہوم

جوڈیشل

اشتہارات

۲۵ نومبر ۱۹۲۱ء

حکم زیر ڈراماٹک پرفارمنس ایکٹ (ایکٹ کھیل ہائے ڈراما) ۱۸۷۶ء

نمبر ۲۲۵۲۲ - جے - ہرگاہ معلے القاب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کی یہ رائے

ہے۔ کہ کھیل یا نقل موسومہ "زخمی پنجاب" مصنفہ کشن چند زیبا جس کو رام سرن نے کانگرس پریس لاہور میں چھاپا ہے۔ (اور جس کا ٹائٹل پیج (سرورق) کپور آرٹ پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپوایا گیا ہے۔) اور جسکو لاجپت رائے اور پرتھوی راج کتب فروشان لاہور نے شائع کیا ہے۔ ایسا کھیل ہے جس میں ۱۹۱۹ء کے فسادات پنجاب وغیرہ کو ڈراما کی شکل میں دکھانا مقصود ہے۔ چونکہ یہ کھیل اپنی نوعیت میں اُس گورنمنٹ کو جو بذریعہ قانون برٹش ہند میں قائم ہے۔ بدنام کرنے والا ہے۔ اور اس بات کا احتمال ہے۔ کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ مذکور کے برخلاف بدامنی کے جذبات برانگیختہ ہونگے۔ لہٰذا معلے القاب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ڈراماٹک پرفارمنس ایکٹ ۱۸۷۶ء کی دفعہ ۳ میں تفویض ہوتے ہیں۔ بذریعہ اشتہار ہذا کھیل یا نقل مذکور کو پنجاب کے اندر کسی پبلک مقام میں دکھانے کی ممانعت فرماتے ہیں*

حکم زیر ایکٹ مطابع ۱۹۱۰ء

نمبر ۲۳۲۹۵ ج۔ معلے القاب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۱۲ تحتی دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۱۰ء) کھیل یا نقل بزبان اُردو موسومہ "زخمی پنجاب" اور نیز ان دستاویزات کی جملہ کاپیوں کو جن میں کھیل مذکور کا مضمون جزواً یا کلاً درج ہو۔ بحق اعلےحضرت ملک معظم بدیں وجہ ضبط فرماتے ہیں کہ کھیل یا تماشا مذکور کے مضامین پنجاب گورنمنٹ کو اُس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر ایکٹ مطابع ہند کی دفعہ ۴۔ تحتی دفعہ (۱)، ضمن (ج)، میں کیا گیا ہے۔ کیونکہ ان سے اس گورنمنٹ کو جو برٹش ہند میں قانوناً قائم ہے۔ معرض حقارت یا نفرت میں لانے کی ترغیب ملتی ہے۔ کھیل مذکور کو کشن چند زیبا نے تصنیف کیا ہے۔ اور رام سرن نے کانگرس پریس لاہور میں چھاپا ہے۔ اور لاجپت رائے و پرتھوی راج کتب فروشان لاہور نے شائع کیا ہے*

دستخط۔ جے۔ ولسن جونسن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

کانٹی ٹیوشنل پریس لاہور

گزٹ پنجاب

غیر معمولی

پنجاب و ممالک محروسہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور - روز شنبہ مورخہ ۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

صیغہ پولیٹیکل

ہندوستانی ریاستیں

اشتہار

۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۴۵ - پی - اس سفارش کے مطابق جو آئینی اصلاحات ہند کی رپورٹ کے فقرہ ۳۱۰ میں اس بارہ میں درج ہے - کہ اہم ریاستوں کے سیاسی تعلقات براہ راست گورنمنٹ ہند کے ساتھ قائم کئے جائیں - یہ اعلان کیا جاتا ہے - کہ حضرت ملک معظم قیصر ہند

کے سکرٹری آف سٹیٹ ہند (وزیر ہند) نے ریاست ہائے پٹیالہ وبہاولپور - جیند - نابھ کپورتھلہ وسرمور - منڈی وبلاسپور - مالیرکوٹلہ - فریدکوٹ - چمبہ - سکیت اور لوہارو کے تعلقات سیاسی گورنمنٹ ہند کے ساتھ براہ راست قائم کرنے کے متعلق گورنمنٹ ہند کی تجاویز کو منظور کر لیا ہے - گورنمنٹ ہند اپنا کاروبار صیغہ پولیٹکل کے ایک افسر کی وساطت سے کریگی - جو رتبہ میں ایجنٹ گورنر جنرل کے برابر ہوگا *

۲- پنجاب گورنمنٹ اور ان ریاستوں کا جواب تبدیل کی جاتی ہیں - باہمی تعلق پیدا ہوئے ۷۵ سال ہوئے ہیں - اُس وقت صوبہ پہلے پہل قائم ہوا تھا - اور موسومہ صدر ۱۲ ریاستوں کے ساتھ اپنا تعلق قطع کرتے ہوئے معلے القاب گورنر بہادر اس کارے مدامداد کا جو ان ریاستوں نے صوبہ میں انگریزی عملداری کے قائم ہونے کے وقت سے گورنمنٹ کو لگاتار رہی ہے - وان کی روایتی وفاداری اور اس خلوص آمیز طریق کا علے الاعلان دلی اعتراف فرمانا چاہتے ہیں - جس میں ریاست ہائے مذکور نے جناب ممدوح کی گورنمنٹ کے ساتھ برتاؤ کیا ہے - والیان ریاست وشاہزادگان کو دلی رنج کے ساتھ الوداع کہتے وقت سر اڈورڈ مکلیگن بہادر کامل وثوق کے ساتھ یہ امید ظاہر فرماتے ہیں - کہ عہد ماضی کی طرح زمانہ مستقبل میں بھی ریاست ہائے مذکور گورنمنٹ کے ساتھ اپنی غیر متزلزل وفاداری کو قائم رکھینگی - اور کہ جب کبھی اور جہاں کہیں ہندوستان یا سلطنت برطانیہ کی خدمت کا موقع ملے - ریاست ہائے مذکور ان شاندار روایتوں کو وفاداری سے قائم رکھینگی - جو پنجاب گورنمنٹ کے ساتھ ملحق رہنے کے طویل عرصہ کے دوران میں ان کے ناموں کے ساتھ وابستہ رہی ہیں *

دستخط - ای - جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

کانشی رام پریس لاہور

انڈکس

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

بابت سال ۱۹۲۱ء

پہلا حصّہ

احکام و اشتہارات گورنمنٹ پنجاب

صیغہ وضع آئین و قوانین

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
حلقہ نیابت شمال مغربی رہتک (غیر مسلم) کا کالعدم قرار دیا جانا	۳۸۲ لغایت ۳۹۱

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
گوردواروں اور مندروں کے متعلق مسودہ قانون	۳۱۴ لغایت ۳۲۰
قواعد دربارہ حفاظت کاغذات انتخاب پنجاب	۳۹۲ لغایت ۳۹۴
حلقہ نیابت حصار (غیر مسلم) کا کالعدم قرار دیا جانا	۵۳۰ لغایت ۵۳۸
حلقہ نیابت شیخوپورہ (مسلم) کا کالعدم قرار دیا جانا	۵۳۹ لغایت ۵۴۴
حلقہ نیابت (مسلم) جنوب مشرقی قصبہ جات کا کالعدم قرار دیا جانا	۵۸۶ لغایت ۵۹۵
مولوی محرم علی چشتی کا شہر لاہور کے (مسلم) حلقہ کی جانب سے بطور ممبر کونسل واضع آئین پنجاب باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا جانا	۶۲۰ لغایت ۶۳۳
حلقہ نیابت اٹک (مسلم) کا کالعدم قرار دیا جانا	۶۹۴ لغایت ۷۰۹

صیغہ سوم

عام

نقشہ جات وہدایات برائے مردم شماری کارخانجات تجارتی وصنعتی	۳۵ لغایت ۴۱
درخواست ہائے اعتراضات متعلقہ منتخب شدہ امیدواران پنجاب	۵۳ لغایت ۷۰
صوبہ پنجاب کے موجود الوقت گورنر یا قائم مقام گورنر کے لئے شہنشاہ جارج کی طرف سے ہدایت نامہ	۷۱ و ۷۲
پنجاب کے بعض رقبہ جات مشتہرہ کے مردم شماری کے کام کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے جناب گورنر بہادر کی ہدایت	۸۹
پراونشل سول سروس پنجاب میں آئندہ داخل ہونے والے عہدہ داران کی شرح تنخواہ کے متعلق سکرٹری آف سٹیٹ ہند کا رزولیوشن	۲۷۴ و ۲۷۵
۱۹۲۲ء میں دفاتر سرکاری کی تعطیلات کے متعلق ہدایات	۱۱۸۳ و ۱۱۸۴

امتحانات

نتیجہ امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران واکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران وامیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری	۱۰۸ لغایت ۱۱۰
ضمیمہ مضامین امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران واکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران وغیرہ	۲۳۸ لغایت ۲۴۰

اختیارات

صیغہ پولٹیکل

عام

جوڈیشل

صیغہ خزانہ

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
کمیٹی خزانہ کے اس اجلاس کی کارروائی جو ۱۴ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو عمارت کونسل وضع آئین وقوانین کے کمرہ کمیٹی میں منعقد ہوا	۱۰۱۱ لغایت ۱۰۱۴
کارروائی اجلاس سٹینڈنگ کمیٹی لیجسلیٹو کونسل مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۲۱ء	۱۱۳۶ لغایت ۱۱۴۲

عام

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
جناب نواب گورنر بہادر کا کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے لئے سٹینڈنگ آرڈر منضبط فرمانا	۱۴۲ لغایت ۱۵۶

صیغہ جنگل

قواعد جنگلات وغیرہ

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ (۴) (و) و (ز) کی اغراض کے لئے قواعد	۴۳۷ و ۴۳۸

وزارت تعلیم

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
انسپکٹروں کی اس کانفرنس کی کارروائی جو ماہ اپریل ۱۹۲۱ء میں بمقام لاہور منعقد ہوئی	گزٹ نمبر ۲۳ مورخہ ۲۸ - اکتوبر (مجریہ ۳ نومبر ۱۹۲۱ء)

طب

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
پنجاب کے میونسپل شفاخانوں اور ہسپتالوں میں کمپونڈروں کو ملازم رکھنے کے متعلق قواعد	۵۷۷ و ۵۷۸

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
حفظان صحت	
رزولیوشن متعلقہ بورڈ حفظان صحت پنجاب جو سر جیمز لائل نے منضبط کیا تھا	۲۶۵ لغایت ۲۶۸
مسودہ دیہی پنچایت ہائے پنجاب	گزٹ نمبر ۲۸ مورخہ ۱۵ جولائی (مجریہ ۲۲ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء)
صیغہ تجارت وصنعت وحرفت	
قواعد	
گورنمنٹ پنجاب کا دریائے ستلج اور اس کے معاونین کے ان حصوں میں جو ضلع فیروزپور کے اندر واقع ہیں۔ شکار ماہی کے انصرام کے متعلق مسودہ قواعد مرتب کرنا	۹۷ لغایت ۹۹
گورنمنٹ پنجاب کا ضلع گورداسپور کے پانیوں میں مچھلیوں کی حفاظت کے لئے قواعد مرتب کرنا	۹۹ و ۱۰۰
گورنمنٹ پنجاب کا دریائے ستلج و گھگر اور ان کے معاونین کے ان حصوں میں جو ضلع انبالہ کے اندر واقع ہیں۔ شکار ماہی کے انصرام کے متعلق قواعد مرتب کرنا	۱۱۵ لغایت ۱۱۷
مسودہ حزید اراضی پنجاب	گزٹ نمبر ۲۹ مورخہ ۲۲ جولائی (مجریہ ۲۹ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء)
اقرارنامہ مابین اٹک آئل کمپنی و سکرٹری آف سٹیٹ ہند۔	۶۷۹ لغایت ۶۸۱
ان گواہان کیلئے فہرست سوالات جو مالی کمیشن ہند کے روبرو تحریری شہادت دینگے	۱۰۶۳ لغایت ۱۰۷۵

کاشی رام پریس لاہور

انڈکس

گورنمنٹ پنجاب

بابت سال سنہ ۱۹۲۱ء

پہلا حصہ الف

احکام واشتہارات گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈہائے وکمیٹیاں

ضلع حصار

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی بھوانی ضلع حصار دربارہ گاڑیہائے کرایہ	۱۹۷ لغایت ۲۰۳

(کاشی رام پریس لاہور)

انڈکس

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

بابت سال سنہ ۱۹۲۱ء

چوتھا حصہ

مسودات ایکٹ جو لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش ہوئے

مضمون گورنمنٹ گزٹ پنجاب	نمبر صفحات
ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم ایکٹ محصول چاے متعلقہ ہند سنہ ۱۹۰۳ء ..	گزٹ نمبر ۱۳ مورخہ یکم اپریل و ضمیمہ ۸ اپریل ۱۹۲۱ء

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
ایکٹ نمبر ۳ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم مزید مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء	گزٹ نمبر ۱۵ مورخہ ۱۵ اپریل (مجریہ ۲۲ اپریل) ۱۹۲۱ء
ایکٹ نمبر ۴ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم ایکٹ درآمد و برآمد مال ۱۹۱۶ء	ایضاً
ایکٹ میعاد ہند میں مزید ترمیم	گزٹ نمبر ۱۹ مورخہ ۱۳ مئی (مجریہ ۲۰ مئی) ۱۹۲۱ء
بل نمبر ۱۶ ۱۹۲۱ء وطن دار ہند و برہمنوں کی اجرت کے قانون میں ترمیم	گزٹ نمبر ۲۱ مورخہ ۲۷ مئی (مجریہ ۳ جون) ۱۹۲۱ء
بل نمبر ۱۵ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم ایکٹ نمبر ۳ ۱۸۷۲ء	ایضاً
بل نمبر ۱۴ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم ایکٹ انتقال جائداد ۱۸۸۲ء	〃
بل نمبر ۱۰ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم مزید ایکٹ کارخانجات ہند ۱۹۱۱ء ..	〃
بل نمبر ۸ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء	〃
ایکٹ نمبر ۶ ۱۹۲۱ء برائے ترمیم مزید ایکٹ محصول پرمٹ ہند ۱۸۹۴ء و ایکٹ ڈاکخانہ ہند ۱۸۹۸ء ایکٹ انکم ٹیکس ہند ۱۹۱۸ء ایکٹ سوپر ٹیکس ۱۹۲۰ء و برائے ترمیم ایکٹ ٹیکس محصول (ریلوے و دریائی اسٹیمر) ۱۹۱۷ء	گزٹ نمبر ۲۷ مورخہ ۸ جولائی (مجریہ ۱۵ جولائی) ۱۹۲۱ء *
بل نمبر ۲۷ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم مزید ایکٹ معاہدہ ہند ۱۸۷۲ء	
بل نمبر ۲۳ ۱۹۲۱ء بغرض مقرر کرنے ایک نوشتہ رجسٹری کے جو جائز تبنیت کے لئے ضروری ہوگا	گزٹ نمبر ۴۹ مورخہ ۹ دسمبر (مجریہ ۱۶ دسمبر) ۱۹۲۱ء *
بل نمبر ۳۰ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم مزید مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء	ایضاً
بل نمبر ۲۲ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم قانون اہل ہنود در بارہ خارج کرنے ورثہ سے بعض ورثا کو اور رفع کرنے بعض شکوک کے	ایضاً
بل نمبر ۲۸ ۱۹۲۱ء بغرض ترمیم کرنے قانون وراثت اہل ہنود کے چند معاملات میں اور رفع کرنے بعض شکوک کے	ایضاً

کاشی رام پریس لاہور

انڈکس

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

بابت سال ۱۹۲۱ء

پانچواں حصہ

مسودات ایکٹ جو پنجاب کی کونسل واضع آئین وقوانین میں پیش ہوئے

مضمون گورنمنٹ گزٹ پنجاب	نمبر صفحات
مسودہ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۱ء بمراد اس امر کے کہ ڈپٹی پریزیڈنٹ کونسل واضع آئین وقوانین کی تنخواہ مقرر کی جائے - - - - - -	گزٹ نمبر ۶ مورخہ ۱۱- فروری (بجریہ ۱۸ فروری) ۱۹۲۱ء

مضمون گورنمنٹ گزٹ پنجاب	نمبر صفحات
تخمینہ جات بجٹ بابت ۲۲-۱۹۲۱ء	گزٹ نمبر ۹ مورخہ ۴ - مارچ (مجریہ ۱۱ مارچ) ۱۹۲۱ء
کمیٹی حسابات عامہ کے اجلاس کی کارروائی جو بتاریخ ۷ مئی ۱۹۲۱ء لیجسلیٹو کونسل کے کمرہ کمیٹی میں منعقد ہوا	گزٹ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۰ جولائی (مجریہ ۱۷- جون) ۱۹۲۱ء
مسودہ قانون دیہی پنچایت ہائے پنجاب پر سیلکٹ کمیٹی کی رپورٹ	گزٹ نمبر ۴۲ مورخہ ۲۱-اکتوبر (مجریہ ۲۸-اکتوبر) ۱۹۲۱ء

کاشی رام پریس لاہور

انڈکس

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

بابت سال ۱۹۲۱ء

ضمیمہ حصّہ دوم

ریویو

نمبر صفحات	مضمون گورنمنٹ گزٹ پنجاب
گزٹ نمبر ۱ مورخہ ۷ جنوری (مجریہ ۱۴ جنوری) سنہ ۱۹۲۱ء	ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب کی رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۰ء کا ریویو .. ..

مضمون گورنمنٹ گزٹ	نمبر صفحات
نظم ونسق پولیس پنجاب کی رپورٹ بابت سنہ ۱۹۲۰ء کا ریویو	گزٹ نمبر ۴۵ مورخہ ۱۱ نومبر (مجریہ ۱۸ نومبر) سنہ ۱۹۲۱ء
ڈائرکٹر سر رشتہ تعلیم پنجاب کی رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱۔ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کا ریویو	گزٹ نمبر ۴۶ مورخہ ۱۸ نومبر (مجریہ ۲۵ نومبر) سنہ ۱۹۲۱ء
محکمہ صنعت وحرفت ہائے پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کا ریویو	گزٹ نمبر ۵۰ مورخہ ۱۶ دسمبر (مجریہ ۲۳ دسمبر) سنہ ۱۹۲۱ء
ویٹرنیری کالج پنجاب صیغہ سول ویٹرنیری اور گورنمنٹ کیٹل فارم حصار کی سالانہ رپورٹ بابت سنہ ۲۱-۱۹۲۰ء کا ریویو	گزٹ نمبر ۵۱ مورخہ ۲۳ دسمبر (مجریہ ۳۰ دسمبر) سنہ ۱۹۲۱ء

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ پنجاب

غیر معمولی پرچه

گورنمنٹ کے حکم سے جاری هوا

مقام لاهور—روز دوشنبه—مورخه ۳ جنوری سنه ۱۹۲۱ع

مستخرجهٔ گزٹ آف انڈیا

مستخرجه از گزٹ آف انڈیا۔ غیر معمولی- مورخه ۳ جنوری سنه ۱۹۲۱ع

هوم ڈیپارٹمنٹ

اشتهارات

مورخه ۳ جنوری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۳-جی—به نفاذ اختیارات عطیه از روئے تحتی دفعه (۲) دفعه ۵۲-الف-ایکٹ گورنمنٹ هند جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے هین که صوبه پنجاب کے وه علاقه جات جو ضمیمه منسلکه اشتهار هذا کے خانه اول مین درج هین " پس مانده علاقے " هین اور نیز جناب ممدوح حضرت مالک معظم قیصر هند دام اقبالهم کی منظوری سے جو معلی القاب جناب سیکریٹری آف سٹیٹ باجلاس کونسل نے قلمبند کی هے هدایت فرماتے هین که ایکٹ مذکور کے علاقه جات مذکرة الصدر پر اطلاق مین ضمیمه مذکور کے خانه دوم مین مصرح مستثنیات اور ترمیمات کے تابع هوگا۔

۱۹۸۸ پی-جی-جی-

مزید برآں بہ اتفاق اختیارات ہمچو قسم جناب معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کو یہہ ہدایت فرمانے کا اختیار دیتے ہین کہ پنجاب کی مقامی کونسل واضع آئین و قوانین کا کوئی ایکٹ علاقہ جات مذکور سے اطلاق پذیر نہین ہوگا یا یہہ کہ وہ اون علاقہ جات پر ایسی مستثنیات اور ترمیمات کے تابع اطلاق پذیر ہوگا جو جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر مناسب خیال فرماوین :—

ضمیمہ

علاقہ جات	مستثنیات و ترمیمات
؟شیڈیولڈ اضلاع سپتی و لاہول۔	۱— ایکٹ گورنمنٹ ہند کے وہ احکام جنکی رو سے کونسل واضع آئین و قوانین ہند و لوکل کونسل واضع آئین و قوانین کو علی الترتیب برٹش ہند و صوبہ پنجاب کے لئے قوانین وضع کرنے کے اختیارات تفویض ہوتے ہین :— (الف) ؟ شیڈیولڈ ضلع سپتی پر اطلاق پذیر نہین ہونگے۔ (ب) شیڈیولڈ ضلع لاہول پر اطلاق کے متعلق اون سے مراد لی جائیگی کہ اون مین کونسل ہائے واضع آئین و قوانین مذکرۃ الصدر کو ہدایت کیگئی ہے کہ وہ ایسے قوانین وضع کرتے وقت جو محض ضلع مذکور یا اوسکے کسی حصہ پر اطلاق پذیر ہون تواسطرح وضع کردہ ہر قانون مین ایک ایسا حکم درج کردین کہ قانون مذکور ایسی تاریخ پر اور ایسی مستثنیات اور ترمیمات (اگر کوئی ہون) کے تابع نفاذ پذیر ہوگا جو جناب معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل گزٹ آف انڈیا مین یا مقامی سرکاری گزٹ (جیسی کہ صورت ہو) مین مشتہرہ اشتہار کے ذریعہ ہدایت کرین۔ ۲— ایکٹ مذکور کے وہ احکام جنکی رو سے اخراجات منجانب جناب معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا منجانب لوکل گورنمنٹ پنجاب کی تجاویز بغرض اظہار رائے علی الترتیب لیجسلیٹو اسمبلی یا لیجسلیٹو کونسل جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کے روبرو پیش ہونے چاہئین ان علاقہ جات کے اخراجات کی تجاویز پر اطلاق پذیر نہین ہونگے۔ ۳— ایکٹ مذکور کے اون احکام کی بجائے جنکی رو سے انڈین لیجسلیچر کے ہر دو ایوان ہائے مین اون مضامین کے متعلق جو سوالات کرنے اور بحث کرنے کی ممانعت یا انصرام کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا اختیار دیا گیا ہے جنکی قواعد مذکور مین تصریح کی گئی ہو ایک ایسا حکم ثبت کیا جائیگا جس کی رو سے علاقہ جات متذکرہ کے متعلق کسی مضمون کے بارہ مین سوالات کرنے اور بحث کرنیکی ممانعت ہوگی اور ایکٹ مذکور کے اون احکام کی جنکی رو سے مقامی لیجسلیٹو کونسلون مین ایسے مضامین کے بارہ مین سوالات کرنے یا اون پر بحث کرنے کی ممانعت یا انصرام کے متعلق قواعد مرتب کرنیکا اختیار دیا گیا ہے جنکی اون قواعد مین تصریح کی گئی ہو اسطرح تعبیر کی جائیگی گویا کہ اونکی رو سے بجز باجازت جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر لیجسلیٹو کونسل جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر پنجاب مین علاقہ جات مذکور کے متعلق کسی مضامین کے بارہ مین سوالات کرنے اور اون پر بحث کرنیکی ممانعت کی گئی ہے۔ ۴— ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۶ (۱) کو اوس کے علاقہ جات متذکرہ پر اطلاق کے متعلق اس طرح پڑھا جائیگا گویا کہ الفاظ " مضامین محفوظ کے بارہ مین " اور الفاظ " اور منتقل شدہ مضامین کے بارہ مین " (بجز کسی دیگر امر کے جس کا ایکٹ مذکور مین حکم ہو) جہا لٹ گورنر بمشورہ منسٹران مقررہ زیر ایکٹ مذکور محذوف ہین۔

نمبر ۱۰— چونکہ ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۹ ع کی دفعہ (۳) کے احکام اور ایکٹ مذکور کے دیگر احکام جن میں صوبہ پنجاب کو گورنر کا صوبہ منضبط کرنے کا انتظام کیا گیا ہے ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع سے بذریعہ اشتہار گورنمنٹ ہند-نمبری ۸۲۸-مورخہ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۷ (۲) کے احکام کے بموجب شائع کیا گیا ہے نافذالعمل کئے گئے ہیں-لہذا حضور ملک معظم شہنشاہ ہند دام اقبالہم آنریبل سر ایڈورڈ ڈگلس میکلیگن صاحب کے-سی-ایس-آئی و کے-سی-آئی-ای کو صوبہ پنجاب کے عہدۂ گورنری پر مامور فرماتے ہیں-

نمبر ۱۱— چونکہ ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۹ ع کی دفعہ (۳) کے احکام اور ایکٹ مذکور کے دیگر احکام متعلقہ اگزکٹو کونسل معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ م سے بذریعہ اشتہار گورنمنٹ ہند-نمبری ۸۲۸-مورخہ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۷ (۲) کے احکام کے بموجب شائع کیا گیا ہے صوبہ پنجاب میں نافذالعمل کئے گئے ہیں-لہذا حضور ملک معظم شہنشاہ ہند دام اقبالہم مندرجہ ذیل اصحاب کو معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر صوبہ پنجاب کی اگزکٹو کونسل کے ممبر مقرر فرماتے ہیں :—

(۱) آنریبل سر ہربرٹ جان مینارڈ صاحب کے-سی-آئی-ای و سی-ایس-آئی-

(۲) آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ صاحب مجیٹھیہ سی-آئی-ای-

دستخط— ایس-پی-او ڈانل
سیکریٹری گورنمنٹ ہند-

۱۹۸۸ سی ایس—۳۸۰—۶-۱-۱۹۲۱— ایس جی پی پی لاہور-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

غیر معمولی پرچہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور ــ بروز دو شنبہ ــ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

صیغہ واضع آئین و قوانین

اشتہار نمبر ج ـ ۵

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

زیر احکام تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۲۵ منجملہ قواعد انتخاب پنجاب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل اصحاب کو ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب نے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبر نامزد فرمایا ہے۔یعنی :—

مسٹر ولیئم رودرک میکفرسن اور ڈاکٹر چارلس آرتھر اوون ایم-ڈی و ایف-آر-سی-ایس جو علی الترتیب یورپین اور اینگلو انڈین آبادی کے نمائندہ ہونگے اور مسٹر کندن لال رلیا رام جو طبقہ ہندوستانی عیسائیاں کے نمائندہ ہونگے۔

دستخط ــ ٹی-پی ایلس
سیکریٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب۔

۱۹۸۸ پی-جی-جی-

صیغہ سوم

عام

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۷۳- بحوالہ اشتہار صیغہ سوم-نمبری ۱۰-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع-آنریبل سر ایڈورڈ ڈگلس میکلیگن صاحب کے-سی-ایس-آئی و کے-سی-آئی-ای نے ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کو قبل دوپہر صوبہ پنجاب کے عہدہ گورنری کا اهتمام لیا-

نمبر ۷۴-بحوالہ اشتہار صیغہ سوم-نمبری ۱۱-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع آنریبل سر هربوٹ جان مینارڈ صاحب کے-سی-آئی-ای و سی-ایس-آئی اور آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ صاحب مجیٹھیا سی-آئی-ای نے ۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع کو قبل دوپہر عہدہ ہائے ممبران اگزکٹو کونسل معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر صوبہ پنجاب کا اهتمام لیا

نمبر ۷۵- بلفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۴ (۱) ایکٹ گورنمنٹ هند سنہ ۱۹۱۰ ع - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب مندرجہ ذیل اصحاب کو پنجاب میں منتقل شدہ مضامین کے نظم و نسق کے لئے منسٹر مقرر فرماتے هیں :-

۱-خان بہادر میاں فضل حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا-

۲-لالہ هرکشن لال صاحب بیرسٹر ایٹ لا-

نمبر ۷۵-بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴۹ (۱) ایکٹ گورنمنٹ هند سنہ ۱۹۱۹ ع - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے هیں :-

قواعد

۱-جائز ہے کہ قواعد هذا قواعد تصدیق احکام گورنمنٹ (پنجاب) کے نام سے موسوم کئے جائیں-

۲-محفوظ مضامین کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کے جملہ احکام اور دیگر کارروائیاں جب کہ ایسے احکام اور دیگر کارروائیاں معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کی طرف سے مرتب کی گئی هوں معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مرتب شدہ بیان کی جائینگی اور اون پر پنجاب گورنمنٹ کے کسی ایک سیکریٹری کے دستخط هونگے-

۳-منتقل شدہ مضامین کے متعلق پنجاب گورنمنٹ کے جملہ احکام اور دیگر کارروائیاں جبکہ ایسے احکام اور دیگر کارروائیاں معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر کی طرف سے بمشورہ کسی منسٹر کے مرتب کی جائیں-گورنمنٹ (منسٹری) کے حکم سے مرتب شدہ بیان کی جائینگی اور اون پرصاحب منسٹر باهتمام مضمون متعلقہ احکام و کارروائی هائے مذکور اور پنجاب گورنمنٹ کے کسی ایک سیکریٹری کے دستخط هونگے-مگر شرط یہہ ہے کہ اون قواعد کے بموجب جو زیر دفعہ ۵۲ (۳) ایکٹ گورنمنٹ هند مرتب کئے گئے هیں منتقل شدہ مضامین کے عارضی طور پر معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر کے زیر انتظام هونے کے دوران میں ایسے احکام اور کارروائیوں پر صرف پنجاب گورنمنٹ کا کوئی ایک سیکریٹری اکیلا دستخط کریگا-

۴-جملہ خط و کتابت میں جس کے ذریعہ گورنمنٹ کے احکام کی ترسیل کیجائیگی یہہ امر صریح طور پر واضح کیا جائیگا کہ آیا احکام مذکور معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کے هیں یا معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر بشمورہ کسی منسٹر کے هیں-

۵۔۔نمونہ ہائے مطبوعہ ضمیمہ منسلکہ قواعد ھذا ایسی تبدیلیوں کے ساتھہ استعمال کی جائینگی جو
[ل] گورنمنٹ کے احکام اور کار روائیوں کی تصدیق کے لئے مناسب ہوں۔

ضمیمہ

نمونہ تصدیق۔۔

(الف) جب حکم معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کی طرف سے مرتب کیا گیا ہو۔

" بحکم معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل "

(دستخط) الف ب
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

(ب) جب حکم معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر بمشورہ کسی منسٹر مرتب کیا گیا ہو۔

" حسب الحکم گورنمنٹ (منسٹری) "
(دستخط) الف۔ب
منسٹر۔
(دستخط) ج د
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

(ج) چٹھیوں کے لئے اسی قسم کے نمونے حسب ذیل ہونگے :۔

(۱) " مجھے معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کی طرف سے ہدایت ہوئی ہے کہ میں پنجاب گورنمنٹ کے احکام سے اطلاع دوں "۔

(۲) " مجھے ہدایت ہوئی ہے کہ میں پنجاب گورنمنٹ (منسٹری) کے احکام کی اطلاع دوں "۔

دستخط۔۔ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۹۸۸ سی ایس۔۔۲۸۰۔۔۹-۱-۱۹۲۱۔۔ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

غیر معمولی پرچہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور — بروز پنجشنبہ — مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

صیغہ واضع آئین و قوانین

اشتہار نمبر ج — ۶

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

زیر احکام قاعدہ ۲۵ (۲) اور قاعدہ ۳ (۳) (الف) منجملہ قواعد انتخاب پنجاب — معلی القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب مندرجہ ذیل اصحاب کو کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبر نامزد فرماتے ہیں :—

بی-جے فیگن صاحب سی-ایس-آئی و آئی-سی-ایس فنانشل کمشنر پنجاب۔

سی-جے ہیلیفیکس صاحب سی-بی-ای و آئی-سی-ایس فنانشل کمشنر پنجاب۔

ایم-ایس-ڈی بٹلر صاحب سی-بی و سی-آئی-ای و سی-بی-ای و سی-وی-او و آئی-سی-ایس۔

۲۰۲۴ پی-ج-جی-

ایل فرنچ صاحب سي-آئي-اي و سي - بي - اي و آئي - سي - ایس قائمقام چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

شیخ اصغر علي صاحب سي-بي-اي و آئي-سي-ایس هوم سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

ٹي-بي ایلس صاحب او-بي-اي و آئي-سي-ایس لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب-

اي-اے-اے جوزف صاحب آئي - سي - ایس سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب محکمہ جات تبدیل شدہ-

بي-ٹي گبسن صاحب آئي-سي-ایس فنانشل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

ایچ-ڈبلیو-ایم آئیرز صاحب سي-آئي-اي و ایم - آئي - سي - اي سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشي-

جي-اینڈ رسن صاحب سي-آئي-اي ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب-

سي-اے-ایچ ٹاؤنسنڈ صاحب آئي-سي-ایس ڈائرکٹر زراعت پنجاب-

کرنل آر-سي میکراٹ صاحب سي-آئي-اي و ایم-بي و ایف-آر-سي-ایس و آئي-ایم-ایس انسپکٹر جنرل سول اسپتالہاے پنجاب-

ڈي-جے بائیڈ صاحب آئي-سي-ایس ریوینیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

اي-اے سکاٹ صاحب او-بي-اي ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب-

اشتہار نمبر ج—۷

۳ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع

ایکٹ گورنمنٹ هند کي دفعہ ۷۲-ج کی تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ایم - ایس-ڈي بٹلر صاحب سي-بي و سي-آئي-اي و سي-بي-اي و سي-وي-او و آئي-سي-ایس کو ۳ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع قبل دوپہر سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا پہلا پریذیڈنٹ مقرر فرماتے هیں-

اشتہار نمبر ج—۸

۶ جنوري سنہ ۱۹۲۱ع

قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۵ (۲) و قاعدہ ۳ (۳) (ب) (سوم) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کپتان سردار گوپال سنگھ او-بي-اي رئیس بہا گووال ضلع گورداسپور کو ملک معظم قیصر هند کي هندوستاني افواج کے پنجابي افسران اور سپاهیون کی نمائندگي کے لئے لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے هیں-

اشتہار نمبر ج—۹

۶ جنوري سنہ ۱۹۱۲ع

قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۵ (۲) و قاعدہ ۳ (۳) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب خان بہادر میان عبد الحمید صاحب او-بي-اي رئیس کپورتھلہ و سردار صاحب سردار گوپال سنگھ صاحب لوبانہ رئیس گوپال سنگھ والا-ضلع لاهور کو لیجسلیٹو کونسل پنجاب کے ممبر نامزد فرماتے هیں-

دستخط—ٹي-بي ایلس

سیکریٹري لیجسلیٹو کونسل پنجاب-

صیغہ سوم (اصلاحات)

اشتہار نمبر ۳۶

۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

ہرگاہ گنپت رائے صاحب بیرسٹر ایٹ لاء لاہور کو دو حلقہ ہائے نیابت یعنی شہر لاہور (غیر مسلم) اور لاہور فیروز پور و شیخو پورہ (غیر مسلم) نے علیحدہ علیحدہ لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا ممبر منتخب کیا ہے۔

اور ہرگاہ قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۱۴ (۲) کے مطابق گنپت رائے صاحب نے تحریری نوٹس بدین مضمون دیا ہے کہ وہ صرف حلقہ نیابت لاہور۔فیروز پور۔ شیخو پورہ (غیر مسلم) کی طرف سے ہی کام کرنا پسند کرتے ہیں۔

اور ہرگاہ صاحب موصوف کے اس ارادہ کی وجہ سے حلقہ نیابت لاہور شہر (غیر مسلم) میں ایک عہدہ خالی ہو گیا ہے۔

لہذا قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۱۴ ذیلی قاعدہ (۳) کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر حلقہ نیابت شہر لاہور (غیر مسلم) کو ارشاد فرماتے ہیں کہ گنپت رائے صاحب مذکور کی بجائے لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا ایک ممبر ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع تک منتخب کرے۔

اشتہار نمبر ۳۷

۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

ضوابط پنجاب برائے نامزدگی و انتخاب کے ضابطہ (۱۴) کے بموجب حلقہ نیابت شہر لاہور (غیر مسلم) کے لئے نامزدگیوں کی پڑتال کے واسطے روز سہ شنبہ مورخہ ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع ۱۰ بجے قبل دوپہر مقرر کیا گیا ہے۔

دستخط ـــ ایل فرنچ
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

غیر معمولی پرچه

گورنمنٹ کے حکم سے جاری هوا

مقام لاهور — بروز چهار شنبه — مورخه ۱۲ جنوری سنه ۱۹۲۱ع

صیغه سوم

عام

۱۱ جنوری سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۲۳ — هرگاه قواعد رائے دهندگان پنجاب کے قاعده ۳۰ کے مطابق ایم - محرم علي چشتي کے انتخاب پر اعتراض کرنے کے متعلق جو (مسلم) حلقه انتخاب شهر لاهور کے منتخب شده اُمیدوار هین ایک درخواست ایم - برکت علي کي طرف سے معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر پنجاب کي خدمت مین پیش هوئي هے -

اور هرگاه قواعد مذکور کے قاعده ۳۴ (۲) (الف) کے مطابق معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر نے بذریعه اشتهار نمبري ۵۶۶ - مورخه ۶ جنوري سنه ۱۹۲۱ع مندرجه ذیل اصحاب - یعني :—

(۱) ایف - ڈبلیو کینوے صاحب آئي - سي - ایس -
(۲) خان بهادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لا -
(۳) کنور دلیپ سنگه صاحب بیرسٹر ایٹ لا -

۲۰۸۱ پی جی پی -

کو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے کمشنر مقرر کیا ہے اور ایف-ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریذیڈنٹ مقرر کیا ہے-

لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کی ایک نقل مشمولہ اشتہار ہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کی جاتی ہے-

دستخط — ایف-ڈبلیو کینوے

پریذیڈنٹ- ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

باجلاس صاحبان کمشنر مقرر شدہ برائے سماعت درخواست انتخاب ہذا

ایم-برکت علی ایم-اے-ایل-ایل-بی ولد ایم-عبد العزیز - ذات ککے زئی - ساکن محلہ ککے زئیاں- لاہور — سائل-

بنام

ایم-محرم علی چشتی وکیل ہائی کورٹ-ساکن پیسہ اخبار انار کلی سٹریٹ لاہور — رسپانڈنٹ-

درخواست متعلقہ انتخاب زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب

بخدمت —

ہز آنر سر ایڈورڈ میکلیگن بہادر کے-سی-ایس-آئی-ایم-سی-آئی-ای-آئی-سی-ایس لفٹننٹ گورنر پنجاب و ممالک محروسہ لاہور-

درخواست انتخاب منجانب ایم-برکت علی

حضور والا — سائل نہایت ادب کے ساتھہ حسب ذیل گذارش کرتا ہے —

(۱) کہ سائل حال کے انتخابات میں زیر ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۹ع (سن جلوس ۹ و ۱۰ جارج خامس باب (۱۰۱)) (مسلم) حلقہ انتخاب قصباتی شہر لاہور کی طرف سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے انتخاب کا اُمید وار تھا-

(۲) کہ سائل حلقہ انتخاب مذکور الصدر کے لئے بطور اُمید وار حسب ضابطہ نامزد کیا گیا تھا-

(۳) کہ رسپانڈنٹ بھی حلقہ انتخاب مذکور کی طرف سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے انتخاب کے لئے اُمید وار تھا اور بحیثیت اُمید وار با ضابطہ نامزد کیا گیا تھا- اور کہ جلسہ انتخاب منعقدہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کے بعد رسپانڈنٹ کو افسر مہتمم انتخاب نے باضابطہ منتخب شدہ اُمید وار قرار دیا -نتیجہ انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب- مورخہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع میں مشتہر ہو چکا ہے-

۴ — کہ رسپانڈنٹ کا انتخاب زیر بحث اس وجہ سے کالعدم ہے کہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو کثیر التعداد ووٹر فی الواقع جسمانی تشدد اور دھمکیوں کی وجہ سے خود پولیس اور دیگر اہلکاروں کی موجودگی میں بطور منتخب کنندگان اپنا حق انتخاب آزادانہ طور پر استعمال کرنے سے روکے گئے اور اون کے راستہ میں مشکلات حائل کی گئیں-اس نا جائز کار روائی کا نتیجہ یہہ ہوا کہ قریباً ۷۵۰۰ ووٹروں میں سے بمشکل ۴۵۷ ووٹروں نے رائیں دیں اور جن لوگوں نے رائیں دیں اون کا جزو غالب بھی صرف اس وجہ سے رائے دے سکا کہ مزاحمت کرنے والے بازاری اشخاص جلسہ انتخاب میں اوس وقت تک نمودار نہیں ہوئے تھے- ۴۵۷ ووٹروں میں سے جنہوں نے رائیں دیں تقریباً ۲۵۸ ووٹر مضافات مزنگ کے رہنے والے تھے- مزنگ کے رائے دینے والوں کی کل تعداد ۶۰۰ تھی اور باقیماندہ ۱۹۷ ووٹر بقیہ حلقہ انتخاب (بشمول خاص شہر) سے متعلق تھے جس کے رائے دہندگان کی کل تعداد ۷۰۰۰ تھی-مزنگ کے ۲۵۸ ووٹروں میں سے جنہوں نے رائیں دیں رسپانڈنٹ

کو قریباً ۲۰۱ رائین ملین اور سائل کے حق مین صرف ۵۰ رائین دی گئین - اس کی وجہ یہہ ہے کہ بازاری لوگ مزنگ مین قریباً دن کے ایک بجے پہنچے - جب کہ رسپانڈنٹ کے معاونین اپنی رائین ڈال چکے تھے اور سائل کے حامیون نے اپنی رائین ابھی ڈالی نہین تہین وہ اون بازاری لڑکون کی تشدد کی وجہ سے جو اس وقت موقع پر پہنچ گئے اپنی رائین نہ ڈال سکے -

۵ــ کہ ناجائز کارروائی متذکرہ فقرہ ۴ کا انتخاب کے نتیجہ پر دور رس اثر ہوا ہے کیونکہ خاص شہر کے بیشمار ووٹر جو سائل کے حق مین یا رسپانڈنٹ کے برخلاف ووٹ دینے پر آمادہ اور رضامند تھے اور جن مین کے اکثر سائل کے حق مین رائین دینے کا موقع حاصل کرنے کے لئے شہر کے مقامات انتخاب مین موجود بھی تھے اوس تشدد کی وجہ سے اپنی رائین نہ دے سکے جو کھلم کھلا آزادانہ طور پر اور پولیس اور دیگر اہلکارون کی طرف سے کسی قسم کی مزاحمت کے بغیر اون ووٹرون کے ساتھہ کیا گیا جن کی حفاظت کا حکام نے مطلقاً کوئی انتظام نہین کیا ہوا تھا - شہر مین یہہ تشدد انگیز برتاؤ صبح کے قریباً ۹ بجے شروع ہوا اور شہر مین جو مضحکہ خیز طور پر نہایت ہی قلیل تعداد مین رائین موصول ہوئین تو اوس کی وجہ زیادہ تر یہی تشدد انگیز کارروائی تھی-

۶ــ کہ رسپانڈنٹ کا انتخاب زیر بحث اس بنا پر بھی کالعدم ہے کہ رسپانڈنٹ اور اوس کے کارندون نے بعض روحانی پیرون کو اپنے مریدون پر روحانی اثر استعمال کرنے کی ترغیب دیکر ناواجب رعب استعمال کرنے کی ناجائز کارروائی کی اور ان روحانی پیرون نے اون کے مریدون کے نام اس امر کی ہدایات جاری کروا دین کہ وہ رسپانڈنٹ کے حق مین رائین دین اس ملک کے لوگون کے اعتقاد کے مطابق ایسی ہدایت کی عدول حکمی لوگون کو غضب الہی اور روحانی عتاب کا مورد ٹھہراتی ہے لہذا اس ناجائز کارروائی کے ارتکاب سے (رسپانڈنٹ اور اوس کے کارندون نے) منتخب کنندگان کے حق انتخاب کے آزادانہ استعمال مین دست اندازی کی اور دست اندازی کرنے کا اقدام کیا-

(۷) کہ وجوہات بالا کی بنا پر سائل ملتجی ہے کہ رسپانڈنٹ کا انتخاب کالعدم قرار دیا جائے اور سائل کو انتخاب کے متعلق درخواست ہذا کا خرچہ عطا کیا جائے اور اوس کے ساتھہ سائل کی مزید ایسی دادرسی کی جائے جس کے حالات مقدمہ متقضی ہون - حسب منشا قواعد متذکرہ سائل انتخاب کے متعلق درخواست ہذا کے خرچہ کی ضمانت کے طور پر ۱۰۰۰ روپیہ کا سرکاری کرنسی نوٹ لف درخواست ہذا کرتا ہے-

سائل (دستخط) ام-برکت علی
ایم-اے-ایل-ایل-بی پلیڈر لاہور
اُمیدوار-

۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع

تصدیقــ من مظہر ایم-برکت علی سائل حلفیہ بیان کرتا ہون کہ امور مصرحہ فقرات ا لغایت ۷ مذکور میرے علم مین صحیح ہین اور کہ یہہ تصدیق ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو بمقام لاہور کی گئی-

دستخط-ایم برکت علی
سائل-

۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع

---

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۲۳ــ ہرگاہ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے مطابق خان بہادر میر محمد خان ساکن شملہ کے انتخاب پر اعتراض کرنے کے متعلق جو (مسلم) حلقہ انتخاب قصبات جنوب مشرقی کے منتخب شدہ اُمیدوار ہین ایک درخواست نواب زادہ محمد ارشاد علی خان ساکن کرنال کی طرف سے معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کی خدمت مین پیش ہوئی ہے-

اور هر گاه قواعد مذکور کے قاعده ۳۴ (۲) (الف) کے مطابق هزایکسیلنسي معلے القاب جناب نواب گورنر بهادر نے بذریعه اشتهار نمبري ۵۶۵-مورخه ۶ جنوري سنه ۱۹۲۱ ع مندرجه ذیل اصحاب یعني:—

۱ - ایف-ڈبلیو کینوے صاحب آئي-سی-ایس-

۲—خان بهادر شیخ عبد القادر صاحب بیر سٹر ایٹ لاء-

۳—کنور دلیپ سنگه صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

کو درخواست مذکور کي سماعت کے لئے کمشنر مقرر کیا هے اور ایف-ڈ بلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریذیڈنٹ مقرر کیا هے

لهذا قواعد مذکور کے قاعده ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کی ایک نقل مشموله اشتهار هذا بذریعه اشتهار هذا مشتهر کي جاتي هے-

دستخط-ایف-ڈبلیو کینوے
پریذیڈنٹ-

۱۰ جنوري سنه ۱۹۲۱ ع-

بخدمت—

هزایکسیلنسي سرایڈ ورڈ ڈوگلس مکلیگن بهادر کے سي-آئي-اي-سي-ایس آئي و آئي-سي-ایس گورنر پنجاب لاهور-

نواب زاده محمد ارشاد علي خان پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹي کرنال - اُمید وار کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب پیش کننده درخواست انتخاب -

(مسلم قصباتي حلقه جنوب مشرقي) ا

خان بهادر میر محمد خان وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی شمله جنکو افسر مهتمم انتخاب گورنمنٹ نے ۱۳ دسمبر سنه ۱۹۲۰ع کو حلقه انتخاب مذکور الصدر کے لئے باضابطه منتخب شده ممبر قرار دیا-رسپانڈنٹ-

درخواست زیر قاعده ۳۰ حصه هفتم اشتهار صیغه هوم (اصلاحات) نمبر ا مورخه ۳۰ جولائي سنه ۱۹۲۰ع- مشتهره همراه " پنجاب گزٹ-غیر معمولي " مورخه ۷-اگست سنه ۱۹۲۰ع جس میں رسپانڈنٹ کے انتخاب کے جواز پر اعتراض کیا گیا هے اور اس امر کي استدعا کي گئي هے که سائل کے حق میں فیصله دیا جائے-

نهایت ادب کے ساتهه گذارش هے—

ا—که سائل اور رسپانڈنٹ هي صرف حلقه انتخاب مذکور الصدر کے لئے دو اُمید وار تهے جنکو علے الترتیب ۱۹۷ اور ۱۹۸ ووٹ حاصل هوئے جیسا که اون کو صاحب افسر مهتمم انتخاب نے جائز قرار دیا (دیکهو ضمیمه الف منسلکه درخواست هذا)-

(۲) که مندرجه ذیل صورتوں میں شمله میونسپل آفس پولنگ سٹیشن میں رسپانڈنٹ کے ووٹ جعلي تهے اور وه رسپانڈنٹ یا اوس کے کارندے اور دوستوں کي بالواسطه یا بلا واسطه چشم پوشي سے نا جائز کارروائیوں کے ذریعه حاصل کئے گئے :—

(الف) ابراهیم سے بطور اوس کے باپ کے رائے دلائي گئي جس کا نام محمد اسمعیل ولد جمعه سوداگر گوشت شمله هے اور جس کا نمبر فهرست رائے دهندگان میں ۱۲۴ درج هے-

(ب) عبدالسمیع طالب علم عمر ۱۶ سال سے جو رسپانڈنٹ کے ایک ماتحت مسمي عبدالعزیز اوورسیئر میونسپل کمیٹي شمله کا لڑکا هے بطور نمبر ۱۹۸ عبدالسمیع ولد عبدالعزیز عمر ۳۰ سال کے رائے دلائي گئي-مزید برآں ووٹ مذکور دیگر وجوهات کي بناء پر بهي نا جائز هے-

(ج) محمد اسمعیل ولد فضل حق کتب فروش لوئر بازار شملہ سے بطور محمد اسمعیل ولد نذیر خان کے رائے دلائی گئی-جس کا نمبر فہرست رائے دہندگان میں ۲۷۸ یا ۳۰۰ درج ہے-

(د) ایک شخص سے بطور محمد اعظم نمبر ۲۹۱ کے رائے دلائی گئی-یہہ شخص مشہور سرکاری ملازم ہے اور محمد اعظم نام کا صرف یہی ایک شخص ہے جس کا نام کل فہرست رائے دہندگان میں درج ہے-محمد اعظم مذکور سیکریٹری ایٹ آفس گورنمنٹ ھند کے شعبہ مصنوعات و مصالحہ حرب میں ملازم ہے-

(ہ) قاضی گھیسو بیضہ فروش سے بطور اوس کے لڑکے کے رائے دلائی گئی-جس کا نمبر شملہ کلاں کی فہرست رائے دہندگان میں ۲۶۷ درج ہے اور جس کا نام محمد بخش ولد بیضہ فروش ہے-آخرالذکر نام بظاہر بیضہ فروش کی بجائے غلط چھپ گیا ہے-

(و) نمبر ۳۷۷ کا نام اور قابلیتیں جیسا کہ وہ شملہ کلاں کی فہرست رائے دہندگان میں درج ہیں حسب ذیل ہیں:-حاتو عمر ۴۰ سال-پیشہ دوکانداری کرایہ گذار ۱۰۰ روپیہ- گذارش ہے کہ یہہ بالکل جعلی نام ہے اور رسپانڈنٹ یا اوس کے دوستوں نے کسی نہ کسی شخص کو مجبور کیا ہے کہ وہ جلسہ انتخاب میں اپنے آپ کو اس نام کا شخص ظاہر کرکے ووٹ دے-تقاضائے انصاف یہہ ہے کہ رسپانڈنٹ کو حکم دیا جائے کہ وہ (حاتو) کو کمشنران کے سامنے پیش کرے-

(ز) محمد صدیق ولد اسلم بخش یا امام دین (کباڑی) سے بطور محمد صدیق ولد امیرالدین عمر ۲۶ سال-پیشہ ملازمت کے رائے دلائی گئی-اس شخص کا نمبر چھوٹا شملہ کی فہرست رائے دہندگان میں ۱۳ درج ہے-

(۳) تبلیس کی متذکرۃالصدر مثالوں سے رسپانڈنٹ کا انتخاب بالکل ناجائز ٹھہرتا ہے-رسپانڈنٹ نے اس طریق سے جو رائیں حاصل کی ہیں-اون کو کم از کم ناجائز تصور کرنا چاہئے-

(۴) کہ رسپانڈنٹ کے ووٹوں اور ووٹروں کے متعلق احتیاط و چھان بین کرنے اور ایسے ووٹروں کے پرچہ ہائے شناخت سے اس قسم کی اور بھی ناجائز کارروائیوں کا انکشاف ہوجائیگا اور کہ رسپانڈنٹ کے انتخاب میں عام طور پر رسپانڈنٹ کے ماتحت اہلکاروں یعنی میونسپل کمیٹی شملہ کے ملازموں نے منتخب کنندگان پر ناجائز رسوخ استعمال کیا ہے اور ناجائز ترغیب دی ہے-

(۵) کہ سائل کے ۹ ووٹوں کو صاحب مہتمم انتخاب نے غلط طور پر ناجائز قرار دیا-

(اول) کہ (جیسا کہ عہدہ دار مہتمم انتخاب نے ایک جگراؤں کی اور ایک سولی پت کے ووٹ کی صورت میں جو سائل کے حق میں دی گئی تھیں قرار دیا) کسی پرچی پر اچھی طرح سے

پنچ کا نشان نہ کرنا یا بالکل پنچ نہ کرنا۔اس امر کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ ووٹ کو نا جائز قرار دیا جائے۔

(دوم) کہ کسی پرچی پر نیلی پنسل کے ساتھ نشان لگانا اور نیلے رنگ کے خط (کراسنگ لائین) کے نیچے پنسل کا خفیف سا سرخ نشان ہو جانا بالکل درست ہے اور کہ صاحب مہتمم انتخاب ایسے نشان کو نا جائز قرار دینے میں غلطی پر ہے (جیسا کہ انہوں نے انبالہ چھاؤنی یا کسی دیگر پولنگ سٹیشن میں سائل کے ایک ووٹ کی صورت میں کیا ہے)۔

(سوم) باقیماندہ ۶ ووٹوں - یعنی (لدھیانہ ۱ - کرنال ۱ - شملہ ۲ - چھاؤنی انبالہ ۲) کے متعلق عہدہ داران انتخاب و جلوس نے قواعد کی تعمیل نہیں کی - انتخاب کنندگان کو " خراب شدہ " پرچوں کی جگہ اور پرچیاں دی جانی چاہئیں تھیں اور عہدہ دار مہتمم انتخاب کو ان ووٹوں کو جائز قرار دینا چاہئے تھا۔

۶- اگر رسپانڈنٹ کی حاصل کردہ جملہ ووٹوں کو جائز ہی تصور کیا جائے تو اعتراض مندرجہ فقرہ ۴ کے لحاظ سے سائل نے علاوہ رسپانڈنٹ کی نسبت ۱ ووٹ زیادہ حاصل کئے ہیں - لہذا رسپانڈنٹ نہیں بلکہ سائل اس بات کا مستحق ہے کہ اوسکو "باضابطہ منتخب شدہ" قرار دیا جائے۔

۷- کہ رسپانڈنٹ کے انتخاب پر متذکرۃ الصدر نا جائز کارروائیوں کا حقیقی اثر ہوا ہے اور کہ صاحب مہتمم انتخاب کا ووٹوں کو تسلیم کرنے سے نا مناسب طور پر انکار کرنا اور اون کا قواعد کی تعمیل نہ کرنا ایسا واقعہ ہے جس کا سائل کے انتخاب پر بھی دور رس اثر ہوا ہے۔لہذا سائل عرض گذار ہے کہ رسپانڈنٹ کا انتخاب کالعدم اور ساقط الاثر قرار دیا جائے اور کہ سائل کو باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا جائے۔

نوٹ—قواعد کے مطابق ضمانت داخل کر دی گئی ہے۔سائل مزید عرض پرداز ہے - کہ چونکہ رسپانڈنٹ شملہ میں بارسوخ آدمی ہے اسواسطے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے درخواست کی جاتی کہ وہ شناخت کے پرچوں اور دیگر کاغذات متعلقہ کو کسی نہایت ہی محتاط عہدہ دار کی تحویل میں رکھیں۔

سائل—نواب زادہ
محمد ارشاد علی خان
پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی
کرنال۔

درخواست مذکور کا مضمون میرے بہترین علم میں صحیح ہے۔

۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع۔

محمد ارشاد علی خان

ضمیمہ الف

جس سے ہر دو اُمیدواروں کے متعلق جائز۔ناجائز اور سادہ ووٹوں کی تفصیل ظاہر ہوتی ہے۔

پولنگ سٹیشن			ووٹوں کی کل تعداد۔	سائل کے جائز ووٹوں کی تعداد۔	رسپانڈنٹ کے جائز ووٹوں کی تعداد۔	ناجائز ووٹ		
						سائل	رسپانڈنٹ	سادہ
۱۔لدھیانہ	...	...	۳۴	۲۳	۱۰	۱	...	...
۲۔جگراؤں	...	...	۲۹	۱۷	۱۰	۱	...	۱
۳۔بہوانی	..	...	...	...	...	...	...	...
۴۔ہانسی	...	..	۲	۲	...	...	...	...
۵۔حصار	...	...	۸	۶	۲	...	...	...
۶۔سرسہ	...	...	۲	۲	...	...	...	...
۷۔سونی پت	...	...	۵۲	۴۸	۳	۱	...	...
۸۔جھجر	...	...	۶	۵	۱	...	...	...
۹۔روہتک	...	...	۵	۴	۱	...	...	...
۱۰۔پانی پت	...	...	۲	۲	...	...	...	...
۱۱۔کرنال	...	...	۴۳	۴۰	...	۲	...	۱
۱۲۔کیتھل	...	...	۲۳	۲۳	...	...	...	...
۱۳۔شاہ آباد	...	...	۲	۱	۱	...	...	...
۱۴۔ہدایت پور (گوڑگاؤں)		...	۳	۱	۲	...	...	...
۱۵۔ریواڑی	...	...	۱	...	۱	...	...	...
۱۶۔کسولی	...	...	۲	۱	۱	...	...	.
۱۷۔جگادھری	...	...	۲	۲	...	...	...	...
۱۸۔چھاؤنی انبالہ	...	...	۱۹	۱۵	...	۲	...	۲
۱۹۔شہر انبالہ	...	...	۹	۳	۶	...	...	...
۲۰۔جتوگھ	...	...	۱	...	۱	...	...	...
۲۱۔شملہ خورد	...	...	۳	...	۳	...	...	...
۲۲۔میونسپل آفس شملہ		...	۱۵۰	۲	۱۴۴	۲	۱	...
۲۳۔بالوگنج	...	...	۱۲	...	۱۲	...	...	...
میزان		...	۴۱۰	۱۹۷	۱۹۸	۹	۲	۳

محمد ارشاد علی خان۔

۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع۔

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع

نمبر ۱۰۲۵ - ہرگاہ قواعد رائے دھندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے مطابق رائے صاحب چوہدری لاجپت رائے ساکن حصار کے انتخاب پر جو حلقہ انتخاب (غیر مسلم) حصار کے منتخب شدہ امیدوار ہیں اعتراض کرنے کے متعلق ایک درخواست چوہدری راجمل ساکن کھنڈا کھیڑی ضلع حصار کی طرف سے ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کی خدمت میں پیش ہوئی ہے۔

اور ہرگاہ قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) کے مطابق ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر نے بذریعہ اشتہار نمبری ۵۱۴۰ مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع مندرجہ ذیل اصحاب یعنی :—

(۱) ایف-ڈبلیو کینوے صاحب آئی-سی-ایس-

(۲) خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

کو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے بطور کمشنر مقرر کیا ہے اور ایف-ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر کیا ہے۔

لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کی ایک نقل مشمولہ اشتہار ھذا بذریعہ اشتہار ھذا مشتہر کی جاتی ہے۔

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ع-

دستخط - ایف-ڈبلیو کینوے
پریزیڈنٹ۔

بخدمت صاحب ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-لاہور-

درخواست متعلق انتخاب زیر قاعدہ ۲۸ منجملہ قواعد رائے دھندگان پنجاب زیر ایکٹ گورنمنٹ ھند-

راجمل ذیلدار کھنڈا کھیڑی - تحصیل ہانسی- ضلع حصار ولد گودھالا-ذات جاٹ— منتخب کنندہ-سائل-

بنام

رائے صاحب چوہدری لاجپت رائے وکیل حصار-رسپانڈنٹ-

سائل نہایت ادب کے ساتھ عرض پرداز ہے :—

۱— کہ سائل غیر مسلم حلقہ ضلع حصار میں منتخب کنندہ ہے اور ڈاکٹر رامجی لال-ایل-ایم-ایس امیدوار ممبری کا کارندہ تھا-

۲— کہ چوہدری لاجپت رائے-رائے صاحب وکیل رسپانڈنٹ بتاریخ ۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع منتخب شدہ امیدوار قرار دیا گیا-لیکن اوسکا انتخاب مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر ناجائز ہے :—

(الف) کہ بمقام نرنوند-ہانسی-توشم-بہونہ-فتح آباد-سرسہ-بہوانی-بالا سمند-حصار اور رنیہ لڈو حلوا گھی-وچینی-اُبلے ہوئے چاولوں کی بدین مطلب مفت دعوتیں دی گئیں تا کہ منتخب کنندگان کو رسپانڈنٹ مذکور کے حق میں رائے دینے کی ترغیب ملے-

(ب) کہ رسپانڈنٹ مذکور کے ووٹروں کی سواری کے لئے بدین مطلب مفت گاڑیاں اور اونٹ مہیا کئے گئے تا کہ اونکو رسپانڈنٹ کے حق میں ووٹ دینے کی ترغیب ملے-

(ج) کہ رسپانڈنٹ اور اوس کے ایجنٹوں نے دیگر ناجائز افعال کا ارتکاب کیا-

۳— کہ جن ناجائز افعال کا ذکر درخواست ھذا کے فقرہ ۲ میں کیا گیا ہے اون کا ارتکاب رسپانڈنٹ

یا اوس کے ایجنٹوں نے یا دیگر اشخاص نے رسپانڈنٹ یا اوس کے ایجنٹوں کی چشم پوشی سے اس غرض سے کیا تا کہ منتخب کنندگان کو ووٹ دینے کی ترغیب ملے۔

۴۔۔کہ سائل کی مودبانہ گذارش ہے کہ ہزایکسیلنسی جناب گورنر بہادر رسپانڈنٹ کے انتخاب کو منسوخ قرار دیں۔

کہ واقعات مندرجہ فقرات ۱ و ۳ اور فقرہ ۲ (الف) نرلونڈ ۔ ہاڈی اور توشم کے متعلق سائل کے تاحد علم اور بہونہ۔فتح باد۔سرسہ بالا سمند ۔حصار۔بہوانی اور رنیہ کے متعلق سائل کے تا حد یقین صحیح ہیں ۔ اس کی تصدیق راج مل ذیلدار سائل نے بمقام لاہور بتاریخ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع باقرار صالح کی۔

سائل۔۔(دستخط) راج مل
ذیلدار کہنڈا کہنڈی ولد گر کھالحوت۔

---

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۲۶۔۔ہرگاہ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے مطابق لفٹنٹ سکندر حیات خان ایم۔بی۔ای ساکن واہ کے انتخاب پر جو حلقہ (مسلم) اٹک کے منتخب شدہ اُمیدوار ہیں اعتراض کرنے کے متعلق ایک درخواست خان بہادر ملک محمد امین ساکن شمس اباد کی طرف سے ہزایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کی خدمت میں پیش ہوئی ہے۔

اور ہرگاہ قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) کے مطابق ہزایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر نے بذریعہ اشتہار نمبری ۵۶۳۔مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع مندرجہ ذیل اصحاب یعنی:۔

(۱) ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب آئی۔سی۔ایس۔

(۲) خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

کو درخواست مذکور کی سماعت مذکور کے لئے بطور کمشنر مقرر کیا ہے اور ایف ۔ ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریذیڈنٹ مقرر کیا ہے۔

لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کی ایک نقل مشمولہ اشتہار هذا بذریعہ اشتہار هذا مشتہر کی جاتی ہے۔

دستخط۔۔ایف۔ڈبلیو کینوے
پریذیڈنٹ۔

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۰ع۔

بعدالت صاحبان کمشنر مقرر شدہ برائے سماعت درخواست انتخاب هذا۔

خان بہادر ملک محمد امین خان ولد ملک روشن دین خان ۔ ذات اوان ساکن موضع شمس آباد تہانہ حضرو ۔ تحصیل و ضلع اٹک۔۔سائل۔

بنام

(۱) لفٹنٹ سکندر حیات خان ولد نواب محمد حیات خان مرحوم ذات کہٹر ساکن ۔ موضع واہ تہانہ حسن ابدال ۔ تحصیل و ضلع اٹک۔۔رسپانڈنٹ۔

(۲) غفور خان ولد آصف خان پٹھان ۔ ساکن ملک مالا ۔ تہانہ حضرو ۔ تحصیل و ضلع اٹک رسپانڈنٹ۔

درخواست متعلقہ انتخاب زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب

بخدمت—

جناب معلے القاب نواب سر ایڈ ورڈ ڈوگلس میکلیگن بہادر کے - سی - آئی - ای - سی-ایس-آئی و اٹی-سی-ایس لفٹنٹ گورنر پنجاب و ممالک محروسہ لاہور-

درخواست انتخاب خان بہادر ملک محمد امین خان

نہایت ادب سے التماس ہے—

(۱) کہ سائل حلقہ نیابت مسلم دیہاتی اٹک کی طرف سے حال ہی کے انتخاب زیر ایکٹ گورنمنٹ ھند سنہ ۱۹۱۹ع (سن جلوس ۹ و ۱۰ جارج پنجم باب ۱۰۱) میں لیجسلیٹو کونسل پنجاب کے انتخاب کے لئے اُمیدوار تھا-

(۲) کہ سائل مندرجہ ذیل تاریخوں پر حلقہ نیابت متذکرۃ الصدر کے لئے باضابطہ اُمیدوار نامزد کیا گیا تھا :—

۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع-اور

۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع-

ملاحظہ ہوں کاغذات نامزدگی اگزیبٹ پی-۱ (جو مصدقہ نقل ہے) اور پی-۲ اور پی-۳ اور پی-۴ اور پی ۵ (ہرچہار اصل کاغذات ہیں) جو منسلک کی جاتی ہیں اور نیز ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۶ جو ایجنٹ انتخاب کے متعلق اعلان کی ایک مصدقہ نقل ہے-

(۳) کہ کاغذ نامزدگی مورخہ ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع جسکی اگزیبٹ پی ایک مصدقہ نقل ہے - صاحب مہتمم انتخاب حلقہ نیابت مذکور یعنی خان بہادر چوھدری سلطان احمد صاحب ڈپٹی کمشنر اٹک ضلع اٹک کو بمقام کیمبل پور-بتاریخ ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع بوقت ۲ بجے دوپہر حوالے کر دیا گیا تھا-لیکن سائل کے دیگر کاغذات نامزدگی-مورخہ ۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع جو بطور اگزیبٹ ھا پی-۲-پی-۳ پی-۴-پی-۵ ظاھر کئے گئے ہیں صاحب مہتمم انتخاب کو ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع قبل دوپہر جو تاریخ اور وقت کاغذات نامزدگی کی حوالگی کیلئے مقرر تھے حوالہ نہیں کئے جا سکے-بدیں وجہ کہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو صاحب مہتمم انتخاب صدر مقام سے غیر حاضر تھے اور ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو دس بجے صبح کیمبل پور سے راولپنڈی کو روانہ ہوئے اور ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کی شام کو کسی وقت وہ راولپنڈی سے کیمبل پور کو واپس آئے اور یہہ یقینی امر ھے کہ وہ اس دن کے بارہ بجے سے کئی گھنٹے بعد واپس آئے-ان کاغذات نامزدگی-یعنی پی-۲-پی-۳-پی-۴-پی-۵- کی حوالگی سے تعلق رکھنے والے اشخاص صاحب مہتمم انتخاب کے دفتر میں ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو عین دس بجے حاضر ھوئے اور بارہ بجے دوپہر تک انتظار کرتے رھے اور صاحب مہتمم انتخاب مذکور کے کاغذات نامزدگی موصول کرنے کے لئے حاضر نہ ہونیکی وجہ سے وقت متذکرہ کے بعد اپنے کاغذات مذکور حوالہ کرنے کے بغیر دفتر سے واپس آ گئے-

(۴) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ لفٹنٹ سکندر حیات خان نے بھی جو حلقہ نیابت مسلم دیہاتی اٹک میں سائل کے بالمقابل اُمیدوار تھے اپنے کاغذات نامزدگی صاحب مہتمم انتخاب چوھدری سلطان احمد صاحب ڈپٹی کمشنر اٹک کو ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو حوالہ کئے-ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی ۷ جو اس کے کاغذ نامزدگی کی مصدقہ نقل ہے اور اگزیبٹ پی-۸ جو اسکے اعلان دربارہ ایجنٹ انتخاب کی مصدقہ نقل ہے-

(۵) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کی یہہ نامزدگی ناجائز خلاف قانون اور بے اثر ہے-

(۶) کہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو غفور خان مدعاعلیہ نمبر ۲ نے چوھدری علی اکبر خان افسر مال اٹک کو جو حلقہ نیابت متعلقہ کا مہتمم انتخاب نہ تھا ایک کاغذ نامزدگی حوالہ کیا جسکی اگزیبٹ پی-۹-ایک

مصدقہ نقل ہے۔کاغذ مذکور میں مدعاعلیہ نمبر ۲ کی نسبت ظاہر کیا گیا ہے کہ اسکی بطور اُمیدوار غلام حسن نمبردار نے تائید کی ہے جو وہی شخص ہے جس نے ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو سائل کو بطور اُمیدوار تجویز کیا تھا۔دیکھو اگزیبٹ پی-۱-

(۷) کہ کاغذ نامزدگی پر جسکی اگزیبٹ پی-۹-ایک مصدقہ نقل ہے۔غلام حسن نمبردار مذکور کے دستخط ایک فریب آمیز غلط بیانی کے ذریعہ حاصل کئے گئے تھے جسکا منتخب شدہ اُمیدوار مدعاعلیہ نمبر ۱ کے ایجنٹ انتخاب کے حقیقی بھائی نے ارتکاب کیا۔

کاغذ نامزدگی زیر بحث بالکل سفید تھا۔اسپر نہ تو حلقہ نیابت کا عنوان درج تھا اور نہ اُمیدوار کا نام اور نہ تجویز کنندہ کے دستخط تھے۔اس کاغذ پر غلام حسن نمبردار کے دستخط بطور تائید کنندہ اس فریب آمیز غلط بیانی کے ذریعہ دستخط کرائے گئے کہ جس کاغذ نامزدگی پر وہ بطور تائید کنندہ دستخط کر رہا ہے ایک اور حلقہ نیابت کے متعلق ہے جس میں نہ تو سائل اور نہ مدعاعلیہ نمبر ۱ اُمیدوار تھے - کاغذ نامزدگی کا عنوان دربارہ حلقہ انتخاب اور اُمیدوار کا نام اور تجویز کنندہ کے دستخط بعد میں لکھے اور کرائے گئے اور اس طرح پر تیار کیا ہوا کاغذ نامزدگی ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بوقت ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ قبل دوپہر چوہدری علی اکبر خان افسر مال کیمبل پور کو جو حلقہ نیابت زیر بحث کا مہتمم انتخاب تھے حوالہ کیا گیا۔

(۸) کہ ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو بوقت ساڑھے ۹ بجے بعد دوپہر خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب مہتمم انتخاب حلقہ نیابت نے مدعاعلیہ کی طرف سے یہہ اعتراض کئے جانے پر یہہ قرار دیا کہ سائل کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۱-اور مدعاعلیہ نمبر ۲ کی نامزدگی بروئے ایگزیبٹ پی-۹ ناجائز ہے اور مدعاعلیہ نمبر ۱ کو حسب ضابطہ منتخب شدہ قرار دیا۔اگزیبٹ پی-۱۰ مہتمم انتخاب کے اس فیصلہ کی ایک مصدقہ نقل ہے۔

(۹) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کے انتخاب کا یہہ اعلان پنجاب گزٹ۔غیر معمولی مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع میں مشتہر کیا گیا ہے۔

(۱۰) منتخب شدہ اُمیدوار مدعاعلیہ نمبر ۱ کا انتخاب وجوہات ذیل کی بناء پر کالعدم ہے :-

(الف) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی ۷ ناجائز اور بالکل بے اثر ہے۔

(ب) کہ اگر مدعاعلیہ نمبر ۱ کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۷ جائز بھی تصور کی جائے تو سائل کی نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۱ جائز تھی اور غفور خان کی مبینہ نامزدگی بروئے اگزیبٹ پی-۹ کا اسپر کوئی اثر نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ اولاً غفور خان کی مبینہ نامزدگی ہرگز کوئی نامزدگی نہیں-دوئم وہ حلقہ انتخاب کے مہتمم انتخاب کو ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع کو دوپہر سے پہلے حوالے نہیں کی گئی بلکہ وہ ایک اور افسر کو افسر مال کیمبل پور کو جو مہتمم انتخاب نہ تھا حوالہ کی گئی تھی اور سوئم اگر وہ نامزدگی جائز اور جائز طور پر پیش کردہ بھی سمجھی جائے تو وہ منتخب شدہ اُمیدوار مدعاعلیہ نمبر ۱ کے ایک رشتہ دار کے فریب کے ذریعہ حاصل کی گئی تھی۔

(ج) کہ بلالحاظ (الف) و (ب) مذکورہ صدر انتخاب زیر بحث کے نتیجہ پر اس بیضابطگی کا بہت اثر ہوا ہے کہ سائل کے دیگر کاغذات نامزدگی اگزیبٹہا (پی-۲-پی-۳-پی-۴-پی-۵) جو ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو دوپہر سے پہلے مہتمم انتخاب کے حوالہ کرنے کے لئے تیار تھے ان سے تعلق رکھنے والے اشخاص کی طرف سے مہتمم انتخاب کو مقررہ وقت پر اور اس سے پہلے مہتمم انتخاب کے حوالہ بدین وجہ نہ کئے جا سکے کہ مہتمم انتخاب ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ۱۲ بجے دوپہر تک صدر مقام سے غیر حاضر تھا اگر مہتمم انتخاب ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو دس بجے قبل دوپہر سے ۱۲ بجے دوپہر تک سائل کے ان کاغذات نامزدگی کو موصول کرنے کے لئے کیمبل پور میں حاضر ہوتا تو اگزیبٹ پی-۱ کے خلاف جملہ اعتراضات کے باوجود سائل حسب ضابطہ نامزد ہوجاتا۔ اور انتخاب زیر بحث کے نتیجہ کا انحصار حلقہ رائے دہندگان کے اظہار رائے پر ہوتا۔ جو اس صورت میں نہیں لیا گیا اور یہہ اظہار رائے یقینی طور پر سائل کے حق میں ہوتا۔

(۱۱) کہ متذکرہ صدر اُمور واقع اور وجوہات کی بناء پر استدعا ہے کہ منتخب شدہ اُمیدوار مدعاعلیہ نمبر ۱ کا حلقہ انتخاب مسلم دیہاتی اٹک میں انتخاب منسوخ کیا جائے اور کالعدم قرار دیا جائے اور مزید برآں سائل کو حلقہ انتخاب مذکورہ بالا میں حسب ضابطہ منتخب شدہ قرار دیا جائے اور سائل کو اس تحقیقات کا خرچ عطا کیا جائے اور سائل کی ایسی مزید داد رسی کی جائے جو حالات مقدمہ کے مطابق ضروری معلوم ہو۔ حسب قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۳ کے مطابق سائل نے خزانہ سرکاری واقع لاہور میں اس درخواست انتخاب کے خرچہ کی ضمانت کے طور پر ایک ہزار روپیہ نقد جمع کرا دیا ہے۔ ملاحظہ ہو رسید اگزیبٹ پی۔۔۔۔۱۱۔

سائل۔۔۔ملک محمد امین خان ولد ملک روشن دین خان۔ ذات آوان۔ ساکن شمس آباد۔ تحصیل و ضلع اٹک۔ اُمیدوار حلقہ نیابت مسلم دیہاتی اٹک (بذریعہ ملک برکت علی ایم۔اے وایل۔ایل۔بی پلیڈر)۔

دستخط۔۔۔ملک برکت علی

پلیڈر

مورخہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع۔

تصدیق۔۔۔ منکہ ملک محمد امین خان حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ جو اُمور فقرات ۱ و ۲ ماسبق میں بیان کئے گئے ہیں میرے علم کے مطابق صحیح ہیں اور جو اُمور فقرات ۳ لغایت ۱۱ میں بیان کئے گئے ہیں اس اطلاع سے اخذ کئے گئے ہیں جنکو میں صحیح باور کرتا ہوں۔

تصدیق بمقام لاہور۔۔۔بتاریخ ۸ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع کیگئی۔

دستخط۔۔۔ملک محمد امین

(دستخط سائل)۔

یادداشت۔۔۔اگزیبٹ ہائے منسلکہ درخواست ہذا چھاپی نہیں گئیں۔ لیکن وہ بمقام لاہور عدالت کمشنران واقع عدالت سشن لاہور میں معائنہ کے لئے موجود ہیں۔

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۰۲۷۔۔۔ہرگاہ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے بموجب ایک درخواست جس میں ملک محبت خان ساکن کوکن جو حلقہ نیابت (مسلم) شیخوپورہ کیلئے منتخب شدہ اُمیدوار ہیں کے انتخاب کے خلاف اعتراض کیا گیا ہے۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کے روبرو خان دوران خان ساکن سانگلہ کی طرف سے پیش کیگئی ہے اور ہرگاہ زیر قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) قواعد مذکور معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر نے اشتہار نمبر ۵۹۳۔ مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع درخواست مذکور کی تجویز کے لئے:۔۔۔

(۱) ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب آئی۔سی۔ایس۔

(۲) خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔

کو کمشنر مقرر فرمایا ہے اور ایف۔ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر فرمایا ہے۔

لہذا قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) منجملہ قواعد مذکور درخواست مذکور کی ایک نقل ذیل میں شائع کیجاتی ہے۔

دستخط۔۔۔ایف۔ڈبلیو کینوے

پریذیڈنٹ۔

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع۔

بعدالت صاحبان کمشنر متعینہ برائے تجویز درخواست انتخاب ھذا

خان دوران خان ولد محمد مراد بخش ذیلدار سانگلہ ـ تحصیل خانقاہ ڈوگران ـ ضلع شیخو پورہ ـ سائل۔

بنام

۱ــ ملک محبت خان ولد ملا ذیلدار کوکن۔ تحصیل خانقاہ ڈوگران۔ ضلع شیخو پورہ ۔ مدعاعلیہ نمبر ۱ و منتخب شدہ اُمیدوار۔

۲ــ ایم۔انشا الہہ خان آنریری مجسٹریٹ و ایڈیٹر وطن لاہور۔مدعاعلیہ نمبر ۲۔

۳ــ سید مراتب علی شاہ آنریری مجسٹریٹ لاہور ـ مدعاعلیہ نمبر ۳۔

۴ــ چوھدری سربلند ذیلدار پیری والہ تحصیل شرقپور۔ضلع شیخو پورہ ـ مدعاعلیہ نمبر ۴۔

۵ــ چوھدری روشن دین ولد سجن۔ساکن موہ بہانگران۔ذیلدار تحصیل شرقپور۔ضلع شیخو پورہ ۔ مدعاعلیہ نمبر ۵۔

درخواست انتخاب زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد رائے دھندگان پنجاب

بخدمت ــ

جناب نواب سر ایڈ ورڈ ڈوگلاس میکلیگن صاحب کے۔سی۔آئی۔ای۔سی۔ایس۔آئی و آئی۔سی۔ایس گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ لاہور۔

درخواست انتخاب منجانب خان دوران خان ــ سائل

نہایت ادب سے التماس ہے ــ

(۱) کہ سائل پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے انتخاب کا حال کے انتخابات زیر ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۹ ع (سنہ جلوس ۹ و ۱۰ جارج خامس باب ۱۰۱) حلقہ انتخاب دیہاتی (مسلم) شیخو پورہ کی طرف سے اُمیدوار تھا۔

(۲) کہ سائل حلقہ انتخاب متذکرہ صدر کیلئے باضابطہ اُمیدوار نامزد کیا گیا تھا۔

(۳) کہ مدعاعلیہم ۱ لغایت ۵ بھی اُمیدوار تھے جو حلقہ انتخاب متذکرہ صدر کی طرف سے پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے انتخاب کے لئے بطور اُمیدوار باضابطہ نامزد کئے گئے تھے۔

(۴) کہ جو رائے شماری ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع و ۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع و ۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع و ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع کو ھوئی اس کی روسے مہتمم انتخابات نے مدعاعلیہ نمبر ۱ کو حلقہ انتخاب متذکرہ صدر کا منتخب شدہ اُمیدوار قرار دیا۔

مدعاعلیہ نمبر ۱۔اور سائل کے حق مین علے الترتیب حسب ذیل آرائے دی گئین: ــ

	پیش شدہ آرائے کی تعداد
مدعاعلیہ نمبر ۱	۱۱۹۹
سائل	۱۱۶۸
تفاوت ...	صرف ۳۱ آرائے

(۵) کہ حلقہ انتخاب متذکرہ صدر مین مدعاعلیہ نمبر ۱ کے انتخاب کا یہہ نتیجہ پنجاب گورنمنٹ گزٹ غیر معمولی۔مورخہ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع مین شایع ھوا ھے۔

(۶) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کا انتخاب زیر بحث بوجوہات ذیل کالعدم ہے:—

(الف) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ نے اور اس کے ایجنٹون اور دیگر اشخاص نے مدعاعلیہ نمبر ۱ کے اغماض سے بہت سے رائے دہندگان کو مدعاعلیہ نمبر ۱ کے حق مین رائے دینے کی ترغیب کے طور پر مابہ الاحتظاظ بشکل زر واقعی دیا اور اس فعل کے ذریعہ رشوت ستانی کے اس ناجائز فعل کا ارتکاب کیاہے جسکی تشریح قواعد رائے دہندگان پنجاب کے ضمیمہ چہارم کے حصہ اول مین کی گئی ہے۔

(ب) کہ مدعاعلیہ نمبر ۱ نے اور اس کے ایجنٹون اور دیگر اشخاص نے مدعاعلیہ نمبر ۱ کے اغماض سے بہت ووٹرون کو یہہ دھمکی دی کہ اگر وہ مدعاعلیہ نمبر ۱ کے حق مین اپنی رائے نہ دینگے تو ان کے مویشیون اور جائداد منقولہ کو نقصان پہنچایا جائیگا مدعاعلیہ نمبر ۱ قوم واگہ کا سرگروہ اور لیڈر ہے جو اپنے خوفناک چوری کے رحجان کے لئے مشہور رہے اور جس سے ضلع شیخوپورہ کی دیہاتی آبادی کے دیگر افراد خوف زدہ ہین۔ یہہ فعل بہی اوس ناجائز رعب کی قسم کے ناجائز فعل کی حد تک پہونچتا ہے جیسا کہ اوس کی تشریح حصہ اول ضمیمہ چہارم متذکرہ صدر مین کیگئی ہے۔

(ج) کہ بروز ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع جبکہ تہانہ سانگلا مین رائے شماری ہوئی مدعاعلیہ نمبر ۱ نے اور اوس کے ایجنٹون اور دیگر اشخاص نے مدعاعلیہ نمبر ۱ کے اغماض سے یہہ دیکہکر کہ اون کی نا جائز حرکات متذکرہ (الف) و (ب) کے باوجود تہانہ سانگلا مین آرا لے کثرت سے سائل کے حق مین دیجا رہی ہین اور کہ اگر تہانہ سانگلا مین اسی رفتار سے سائل کے حق مین آرا ئے گزرتی رہین تو مدعاعلہ نمبر ۱ کی کامیابی کی بالکل کوئی صورت نہین رہیگی سانگلا کے گردو نواح کے چوراستون پر سوار روانہ کرنیکی تجویز نکالی اور اوس پر عمل کیا۔ ان سوارون نے اون آرائے دہندگان کے اندر جو مقام سانگلہ کو سائل کے حق مین رائے گذارنے کے لئے آرہے تہے یہہ قطعی غلط اور بے بنیاد خبر مشہور کر دی کہ سائل اور مدعاعلیہ نمبر ۱ ہردو انتخاب سے دست بردار ہو گئے ہین اوراس لئے رائے شماری کا کام ختم اور بند ہو گیا ہے۔ اس بالکل بے بنیاد اور غلط خبر کا جو مدعاعلیہ نمبر ۱ اور اوس کے ایجنٹون کے علم اور اغماض سے کینہ اور فریب سے پہلائی گئی تہی یہہ نتیجہ ہوا کہ سینکڑون رائے دہندگان جو مقام رائے شماری کو آرہے تہے سائل کے حق مین رائے دینے کا موقع پائیکے بغیر ہی گہرون کو واپس چلے گئے۔ اس وجہ سے سائل کو راؤن کا جو نقصان ہوا اوسکا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سٹیشن رائے شماری سانگلا پر اگر متذکرہ صدر فریب نہ کیا جاتا تو قریباً ۱۲۶۵ رائے دہندگان رائے دیتے اور ان مین سے قریباً ۹۵ فیصدی آرا لے سائل کے حق مین ہوتین کیونکہ علاقہ سانگلا سائل کا آبائی علاقہ ہے جہان وہ بڑا مشہور ہے اور لوگون مین نہایت ہردلعزیز ہے اور کہ ان ۱۲۶۵ آرا لے مین سے صرف ۶۹۲ اشخاص نے آرائے دین جن مین سے ۶۴۸ سائل کے حق مین تہین اور صرف ۴۴ یا پانچ فیصدی مدعاعلہ نمبر ۱ کے حق مین تہین ۳۱ راؤن کا جو فرق سائل کے مقابلہ مین مدعاعلیہ نمبر ۱ کے حق مین ہے آسانی سے پورا ہو جاتا اگر مدعاعلیہ نمبر ۱ اور اس کے ایجنٹ اور دیگر اشخاص مدعاعلیہ نمبر ۱ کے اغماض سے اس فریب کا ارتکاب نہ کرتے جسکی تفصیل اوپر بیان کیگئی ہے اور جو نا جائز رعب کی قسم کے نا جائز فعل کی حد تک پہنچتا ہے جسکی تشریح قواعد رائے دہندگان پنجاب

کے ضمیمہ چہارم کے حصہ اول میں کیگئی ہے یا حصہ دوم میں کیگئی ہے یہہ امر ظاہر ہے کہ انتخاب کے نتیجہ پر کسطرح اثر ڈالا گیا ہے اور اس کے ذریعہ کس وسیلہ سے مدعاعلیہ نمبر ۱ کو منتخب کرایا گیا ہے۔

(۷) بوجوہات بالا سائل مستدعی ہے۔کہ —

(الف) مدعاعلیہ نمبر ۱ کا انتخاب کالعدم قرار دیا جائے۔

(ب) سائل کو منتخب شدہ قرار دیا جائے۔اور

(ج) سائل کی ایسی مزید داد رسی کیجائے جو حالات مقدمہ کے مطابق ضروری ہو اور سائل کو تحقیقات کا خرچہ دلایا جائے۔

حسب منشاء قواعد سائل درخواست ھذا کے ذریعہ ایک ہزار روپیہ نقد تحقیقات کے خرچہ کی ضمانت کے طور پر جمع کراتا ہے۔

خان دوران خان—سائل

اُمیدوار بذریعہ ملک برکت علی ایم-اے و ایل-ایل-بی پلیڈر لاہور۔

مقام لاہور

مورخہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع۔

دستخط—ملک برکت علی پلیڈر۔

تصدیق— منکہ خان دوران خان حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ جو اُمور فقرات ۱ لغایت ۶ میں بیان کئے گئے ہیں میرے علم کے مطابق صحیح ہیں اور کہ یہہ تصدیق بمقام لاہور- بتاریخ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع کی گئی۔

دستخط - خان دوران خان

ایم-برکت علی پلیڈر۔

مورخہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ ع۔

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۲۰ع

نمبر ۱۰۲۸— ہرگاہ زیر قاعدہ ۳۰ قواعد رائے دہندگان پنجاب چوہدری گوردھن داس ساکن جھرانہ ضلع رہتک نے معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کے روبرو ایک درخواست پیش کی ہے جس میں راؤبہادر چوہدری لال چاند او-بی-ای ساکن رہتک کے جو حلقہ نیابت (غیر مسلم) شمال مغربی رہتک کیلئے منتخب شدہ اُمیدوار ہیں انتخاب کے خلاف اعتراض کیا گیا ہے-

اور ہرگاہ زیر قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) قواعد مذکور معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر نے اشتہار نمبر ۵۶۷-مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۱ ء کے ذریعہ درخواست مذکور کی تجویز کے لئے :—

(۱) ایف-ڈبلیو کینرے صاحب آئی سی-ایس-

(۲) خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

(۳) کنور دلیپ سنگھ صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-

کو کمشنر مقرر فرمایا ہے اور ایف-ڈبلیو کینرے صاحب کو کمشن مذکور کا پریذیڈنٹ مقرر فرمایا ہے-

لہذا قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) منجملہ قواعد مذکرراد رخواست مذکور کی ایک نقل اشتہار ھذا کے ذریعہ شائع کیجاتی ہے-

دستخط—ایف-ڈبلیو کینرے

پریذیڈنٹ-

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع-

بخدمت۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ لاہور

اعتراضات برخلاف انتخاب راؤ بہادر چوہدری لال چند او-بی-ای پلیڈر رہتک منتخب شدہ اُمیدوار جنکا نام بطور منتخب شدہ اُمیدوار گورنمنٹ گزٹ مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع مین (زیر قاعدہ ۳۰ حصہ ہفتم) شائع ہوا ہے۔

چوہدری گوردھن داس ولد دالے رام-ذات جٹ کرسی نشین-سکنہ موضع جسرانہ تحصیل گوہانہ ضلع رہتک—سائل۔

بنام

راؤ بہادر چوہدری لال چند او-بی-ای پلیڈر-رہتک—رسپانڈنٹ۔

(۱) فاضل ڈپٹی کمشنر رہتک نے سائل کا کاغذ نامزدگی غلطی سے نامنظور فرمایا—

(الف) نامزدگی پر مسمی شلوٹی ولد صاحب سنگھ جٹ جسرانہ تائید کنندہ کے باضابطہ دستخط ہین-ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۲-مصدقہ نقل رول نامزدگی-

(ب) اعلان کی رول نامزدگی کے ساتھہ ضرورت نہین بلکہ وہ نامزدگی پر پیش ہونا چاہئے-ملاحظہ ہو قاعدہ ۱۱ (۲)-

(ج) کاغذ نامزدگی-مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع تیار تہا اور سائل کے قبضہ مین تہا ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۳-

(د) خود کاغذ نامزدگی مین سائل کا یہہ بیان جن پر اس کے باضابطہ دستخط تہے کہ اسنے اپنا ایجنٹ انتخاب مقرر کردیا ہے ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۲ -

(ہ) فاضل ڈپٹی کمشنر کو چاہئے تہا کہ اگر وہ نامزدگی کی صحت کا فیصلہ کرنے کا اختیار نہ رکھتا تہا تو کاغذ نامزدگی کو مناسب مہتمم انتخاب کے پاس بہیج دیتا۔

(و) صاحب ڈپٹی کمشنر کل کاغذات نامزدگی کو لیکر فیصلہ کے لئے مناسب مہتمم انتخاب کے پاس بہیج سکتے تہے کیونکہ اُمیدوار ۶ نومبر سے پہلے جس تاریخ پر کہ مہتمم انتخاب کے تقرر کے متعلق گزٹ جاری ہوا تہا کاغذ نامزدگی پیش کرسکتا تہا۔

(ز) اگر صاحب ڈپٹی کمشنر کو رول نامزدگی کے وصول کرنیکا اختیار نہ تہا تو بہی اُنہین چاہئے تہا کہ رول مذکور کو اوسی وقت واپس کر دیتے اور انہین اگلے دن مدعا علیہ کے حق مین حکم صادر نہین کرنا چاہئے تہا۔

۲ (الف) مسٹر مودار علی مہتمم انتخاب حلقہ مذکور نے کاغذ انتخاب کو دیدہ دانستہ رسپانڈنٹ کی امداد کرنے کے لئے واپس کردیا حکم مذکور کی نوعیت سے اس کی راستی اور مناسبت عیاں ہے ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۴-

(ب) جملہ عدالتین ایک ہی احاطہ کے اندر واقع ہین اور عدالت ڈپٹی کمشنر سے عدالت افسر مال تک جانے مین ۲۲ منٹ صرف نہین ہوسکتے کیونکہ ہر دو عدالتین ایک دوسرے کے قریب ہین اور ان کا درمیانی فاصلہ بمشکل ایک منٹ کا راستہ ہے۔

(۳) سائل کی ہوشیاری اور سرگرمی کا مندرجہ ذیل حالات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے- جن سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ سائل ضرور وقت پر پہنچ گیا ہوگا۔

(الف) سائل نے ۴-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو ایک تحریری درخواست اپنی اُمید واری کے متعلق صاحب ڈپٹی کمشنر کو دی جو بنابر فیصلہ اسی تاریخ کو لالہ نند لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے پاس بھیجی گئی-

(ب) درخواست مذکور کا افسر مذکور نے ۲۷ روز بعد یکم نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو سائل کی غیر حاضری مین فیصلہ کیا اور گو حکم مذکور سائل کے نقطہ خیال سے نہایت ضروری تھا لیکن وہ سائل کو بذریعہ ڈاک بھیجا گیا-

(ج) جس موضع مین سائل سکونت پذیر ہے اس مین ڈاکخانہ کی کوئی شاخ نہین ہے اور حکم مذکور اس کو رہتک سے ۱۱ میل کے فاصلہ پر ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کی رات کو ملا-

بیان مندرجہ (الف) و (ب) کی تصدیق ان احکام سے ہوسکتی ہے جو لالہ نند لال صاحب نے اصل درخواستون پر صادر کئے -اگزیبٹھا ئے پی-۵ و پی-۷-

(د) سائل ۵ نومبر سنہ ۱۹۲۰ ع کو رول نامزدگی لیکر لالہ نند لال صاحب کی عدالت مین آیا-ملاحظہ ہو اگزیبٹ پی-۷ لیکن عہدہ دار مذکور نے زبانی حکم دیا کہ کاغذ نامزدگی ۸ تاریخ کولئے جائینگے اور کہ وہ ۸ تاریخ ہی کولئے جائینگے اور ۵ تاریخ کو نہین-

(ح) ۸ تاریخ کو سائل پہلے لالہ نند لال صاحب کی عدالت مین گیا جنہون نے اس کی پہلی درخواستون کی سماعت کی تھی اور صاحب موصوف نے مجھے ہدایت کی کہ اس قسم کی درخواستین افسر مال کے روبرو پیش کرون-

(و) سائل نے الفور مسٹر سردار علی-افسر مال کی عدالت مین گیا جنہون نے میری درخواست نہ لی اور اپنے اردلی کو اس لئے سخت سست کہا کہ اس نے سائل کو اپنی درخواست اس بکس مین ڈالنے کے لئے راہنمائی کی جو عدالت کے باہر رکھا تھا - یہہ بکس پھر اپنی معمولی جگہ سے اُٹھا لیا گیا اور اس کے کمرہ عدالت کے اندر رکھنے کا حکم دیا گیا-

(ز) سائل نے صاحب ڈپٹی کمشنر کے پاس جاکر رسپانڈنٹ کی موجودگی مین (جو وہان یا تو اتفاقیہ موجود تھا یا کل معاملہ کو دیکھنے کے لئے ارادتاً وہان گیا ہوا تھا) کل ماجرہ بیان کیا-

(ح) صاحب ڈپٹی کمشنر نے ایک کاغذ نامزدگی لے لیا اور دوسرا سائل کو افسر مال کے پاس پیش کرنے کا مشورہ دیا-

(ط) افسر مال نے اس دفعہ کاغذ لے لیا اور مذکورہ بالا غیر منصفانہ حکم صادر کردیا-

۴-افسران انتخاب نے مذکورہ بالا طرفداری محض رسپانڈنٹ کے ساتھہ رعایت کرنیکی خاطر کی افسران مذکور رسپانڈنٹ کو گورنمنٹ کا حصہ او رجزو سمجھتے ہین-

۵-افسران انتخاب کے متذکرہ صدر فعل نے انہین رائے شماری کی تکلیف سے بچایا اورنیز رسپانڈنٹ کی خوشنودی حاصل کرائی جس سے وہ موقع پر فائدہ اُٹھائینگے-

۶-اُمید وار رسپانڈنٹ سائل کو شکست دینے کی نیت سے مذکورہ بالا اور دیگر ناجائز وسائل سے کام لیتا رہا-مثلاً

(الف) اسکے دو منشی اردھان سنگھہ اور نیکی رام احاطہ عدالت کے اندر سائل کو درخواست اُمیدواری دینے سے باز رکھنے کی ترغیب دیکر تنگ کرتے رہے ہین-

(ب) چوہدری کنہیا لال ساکن متن ہیل کو جو جھجر کے آنریری مجسٹریٹ اور رسپانڈنٹ کے پکے دوست ہین ان دنون مین رہتک مین بلایا گیا تھا اور وہ سائل کے لئے موجب تکلیف ہوئے خاصکر اس موقع پر جب کہ سائل نان جوڈیشل اسٹامپ خرید رہا تھا-

(ہفتم) رسپانڈنٹ کو بوجوہات ذیل کامیاب ہونے کی بہت کم اُمید تھی-لہذا اوس نے یہہ ملک آمیز وسائل اختیار کئے :-

(الف) جنگ کے دوران میں اوس کو فوج اور میدان کارزار میں اپنا کوئی رشتہ دار بھیجنے کے بغیر اپنی خیالی خدمات جنگ کا صلہ عطا کیا گیا اور ان خدمات کی تعریف کی گئی-

(ب) گذشتہ کونسل میں اپنے عہدہ ممبری کے دوران میں وہ غیر جاٹون کو نقصان پہنچاتا رہا-

(ج) رہتک اور گرد و نواح کے دیگر اضلاع کے ہر ایک موضع میں جو اوس کے دائرہ اثر اور کوشش میں آ سکتے تھے وہ جاٹون اور غیر جاٹون کے درمیان اختلاف کا بیج ہمیشہ بوتا رہا جن میں سے بعض کا خمیازہ لوگ قبل ازین بھگت چکے ہین-

(د) اوس کے انتخاب سے غیر جاٹون اور معزز اشخاص کے مفاد کو لازمی طور پر بہت نقصان پہنچیگا-

(ہشتم) متذکرۃ الصدر صورت میں انتخاب کی کل کارروائی یکطرفہ فریب آمیز اور ناجائز ہے-لہذا اوس کو منسوخ قرار دینا چاہئے-

(نہم) سائل کو بوجوہات ذیل ممبر مقرر کیا جائے -

(الف) سائل رسپانڈنٹ کی نسبت روہتک میں زیادہ مالیہ قریباً دوگنا عطا کرتا ہے-

(ب) اوس کے خود اپنے رشتہ دار جنگ کے دوران میں بہت سی رزمگاہوں میں فی الواقع خدمات جنگ انجام دے چکے ہین-

(ج) اوس کے بہت سے برادری اور قریبی رشتہ دار بطور رسالدار اور جمعدار فوجی ملازمت میں ہین-

(د) موجودہ سکیم کے فائدہ سے اون اشخاص کو بھی مستفید کرنا چاہئے جو پلیڈر نہیں ہین اور عوام الناس کے قائمقام ہین-

(ہ) اوس کے پاس صرف یورپین عہدہ دارون کے ۵۷ سارٹیفکیٹ ہین-

(دہم) ہزار روپیہ کا کرنسی نوٹ نمبر ۵۵۵۳۳ $\frac{E.C.}{20}$ الف درخواست ہذا ہے-

تصدیق- فقرات اول-(الف)-(ج)-(و)-دوم (ب) سوم-ششم-نہم-دہم میرے علم کے مطابق اور فقرات اول (ب) (ہ) (ز) (ز) دوم (الف) چہارم-پنجم-ہفتم-ہشتم میرے یقین کے مطابق درست اور صحیح ہین-

مقام لاہور
مورخہ ۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء-

درخواست گوردھن داس

بذریعہ روپ رام بی-اے وکیل ہائی کورٹ لاہور-

دستخط-روپ رام

وکیل ہائی کورٹ-

۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء

نوٹ-دستاویزات (Exhibits) مشمولہ درخواست ہذا چھپے ہوئے نہین ہین-لیکن وہ بمقام لاہور عدالت کمشنران دافعہ عذرات سشن لاہور میں ملاحظہ ہوسکتے ہین-

دستخط- ایل فرنچ

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۲۰۸۱ سی الس—۲۸۰—۱۵-۱-۱۹۲۱—سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

غیر معمولی پرچہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور—بروز شنبہ—مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

صیغہ ہوم

جوڈیشل

۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۸۷۵—زیر احکام دفعہ ۲ (۱) ایکٹ امتناع مجالس باغیانہ سنہ ۱۹۱۱ع۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل۔ ضلع جالندھر واقعہ صوبہ پنجاب کو اشتہاری رقبہ قرار دیتے ہیں۔

دستخط—اصغر علی

ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۰۸۴ پی جی جی۔

۲۰۸۴ سی ایس—۳۸۰—۲۲-۱-۱۹۲۱—ایس جی پی پی لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گزٹ

غیر معمولی پرچه

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور — بروز سہ شنبہ — مورخہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ع

صیغه وضع آئین و قوانین

اشتہار نمبر ج-۱۰

۲۴ جنوری سنه ۱۹۲۱ع

به تفسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴-ج-صیغه وضع آئین و قوانین-مورخه ۲۹ دسمبر سنه ۱۹۲۰ع اور بنفاذ اختیارات عطیه از روئے تعلقی قاعده (۱) قاعده ۱۷-منجمله قواعد رائے دهندگان پنجاب هز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر هدایت فرماتے هین که وه میعاد جس کے اندر کوئی أمیدوار افسر انتخاب کے پاس اخراجات انتخاب کا نقشه مطلوبه بروئے قاعده مذکور پیش کرائیگا اوس تاریخ سے ۲۰ فروری سنه ۱۹۲۱ع تک بڑهادی گئی هے جس پر منتخب شده أمیدوار یا أمیدوارون کے نام زیر قاعده ۱۲ (۸) منجمله قواعد مذکور گورنمنٹ گزٹ پنجاب مین شائع کیا جائے یا کئے جائین-

دستخط — ئی-پی ایلس

سیکریٹری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب-

۲۱۵ پی جی جی-

۲۱۵۹ سی ایس—۳۸۰—۲۹-۱-۱۹۲۱—ایس ٹی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

غیر معمولی پرچہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور — بروز سہ شنبہ — مورخہ ۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ج-۱۴ — معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب-ایل فرنچ صاحب سی-آئی-ای و سی بی-ای و آئی-سی-ایس قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کا اون کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب سے استعفے منظور فرماتے ہیں-

نمبر ج-۱۵ - قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۴ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب-سی-ایم-کنگ صاحب-سی-آئی-ای و آئی-سی-ایس جائنٹ چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کو اوس خالی جگہہ کے لئے جو ایل-فرنچ صاحب-سی-آئی-ای و سی-بی-ای و آئی-سی-ایس کے استعفے کے باعث خالی ہوئی کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں-

دستخط — ٹی پی ایلس

سیکریٹری کونسل واضع آئین و قوانین-

۲۴۱۰ بی-او-جی-

۲۴۱۰ سی ایس — ۵۰۰ — ۲۳ — ۲ — ۱۹۲۱ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

غیر معمولی پرچہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور — روز سہ شنبہ — مورخہ ۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۲ فروری سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ج-۱۴ — معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب - ایل فرنچ صاحب سی-آئی-ای و سی-ای و آئی-سی-ایس قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کا اون کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب سے استعفےٰ منظور فرماتے ہیں-

نمبر ج-۱۵ - قواعد انتخاب پنجاب کے قاعدہ ۲۴ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب - سی-ایم-کنگ صاحب - سی-آئی-ای و آئی-سی-ایس جائنٹ چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کو اوس خالی جگہہ کے لئے جو ایل-فرنچ صاحب-سی-آئی-ای و سی-بی-ای و آئی سی-ایس کے استعفے کے باعث خالی ہوئی کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں-

دستخط — ٹی پی ایلس

سیکریٹری کونسل واضع آئین و قوانین-

۲۴۱۰ بی-او-ر-جی-

۲۴۱۰ سی ایس — ۵۰۰ — ۲۳ ۲ ۱۹۲۱ — ایس جی پی پی لاہور-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

غیر معمولی پرچه

گورنمنٹ کے حکم سے جاری هوا

مقام لاهور — بروز سه شنبه — مورخه یکم مارچ سنه ۱۹۲۱ ع

وزارت زراعت

آبکاری

یکم مارچ سنه ۱۹۲۱ع

نمبر ۶۴۳۴ — اطلاع عام کیلئے مشتهر کیا جاتا هے که به تنسیخ اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷۶۹ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخه ۲۴ دسمبر سنه ۱۹۱۹ ع و به نفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۳۱ — ایکٹ آبکاری پنجاب (نمبر ۱ سنه ۱۹۱۴ ع) پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) هدایت فرماتی هے که یکم مارچ سنه ۱۹۲۱ ع سے اوس محصول کی شرحین حسب ذیل هونگی جو اون شراب هائے کے متعلق قابل اخذ هین جو پنجاب مین لائیسنس یافته بهٹی هائے کشید شراب سے باهر لیجالی جائین — یهه محصول لنڈن پروف کی طاقت کے فی امپیریل گیلن کے حساب سے لیا جائیگا اور اس کو شراب مذکور کے لنڈن پروف کی طاقت سے کم و بیش هونے کے ساتهه ساتهه بڑهایا اور گهٹایا جائیگا :—

۲۴۹۲ پی جی پی —

	روپیہ	آنہ	پائی
(الف) اوس شراب پر جو نیشکر یا مہوا سے کشید کی جائے خواہ وہ سادہ ہو یا خاص ہندوستانی مذاق کے مطابق خوشبو دار یا رنگ دار بنائی گئی ہو بشرطیکہ ایسی شراب کو کسی درآمد شدہ شراب کے نام سے مشہور نہ کیا جائے یا ایسے طریق میں تیار نہ کیا جائے کہ جس سے یہہ خیال پیدا ہو جائے کہ وہ نوعیت میں کسی درآمد شدہ شراب کے ساتھہ ملتی جلتی ہے	۷	۸	۰
(ب) رکھٹے فائیڈ سپرٹ جو مفرد ادویہ یا ادویات یا مرکبات کیمیائی میں استعمال کی غرض سے جاری کیجائے	۱۱	۴	۰
(ج) جملہ دیگر اقسام کی شرابین سوائے اوس نا قابل مصرف انسانی شراب کے جو مقامی طور پر تیار کی جائے	محصول درآمد کی وہ شرحین جو ان شرابون کیلئے اوس صورت مین مقرر کیگئی ہین جبکہ وہ ہندوستان مین درآمد کیجاتین۔		

مگر شرط یہہ ہے کہ اوس رم کا محصول (خواہ وہ رنگ دار ہو یا نہ) جو افواج کے استعمال کیلئے (جس مین رجمنٹون کے فالور شامل نہیں ہین) جاری کی جائے ۷ روپیہ ۸ آنے فی گیلن لنڈن پروف کی یکسان شرح سے اخذ کیا جائیگا۔

د ستخط۔ ہرکشن لال
منسٹرز راءے۔

دستخط۔ ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب بصیغہ جات منتقل شدہ۔

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

غیر معمولی پرچہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور — روز چہار شنبہ — مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

پنجاب گورنمنٹ

صیغہ وضع آئین و قوانین

مسودہ قانون

بمراد اس امر کے کہ پنجاب میں بعض سکھ گوردواروں اور مندروں کے انتظام و بند و بست کے لئے فوری احکام وضع کئے جائیں اور کہ اونکے متعلق آئندہ قانون وضع کرنے کی غرض سے ان معاملات اور دیگر امور کے متعلق تحقیقات کرنے کا انتظام کیا جائے۔

ہرگاہ یہہ قرین مصلحت ہے کہ پنجاب میں بعض گردواروں اور مندروں کے انتظام و بندوبست ؟

۲۹۹۹ ایل سی جی-

کے لئے فوری احکام وضع کئے جائیں اور اون کے متعلق آئندہ قانون وضع کرنے کی غرض سے ان معاملات اور دیگر امور کے متعلق تحقیقات کرنے کا انتظام کیا جائے۔

اور چونکہ ایکٹ ہذا کو پاس کرنے کے متعلق معلے القاب گورنر جنرل بہادر کی منظوری زیر دفعہ ۸۰-الف (۳) ایکٹ گورنمنٹ ہند حاصل کرلیگئی ہے۔

لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں :—

مختصر نام و وسعت نفاذ۔

۱—(۱) ایکٹ ہذا سکھوں کے گوردواروں و مندروں کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۹۲۱ع کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا کل پنجاب پر اطلاق پذیر ہوگا۔

تعریفات۔

۲—ایکٹ ہذا میں :—

" متنازعہ گوردوارہ یا مندر " سے مراد وہ گوردوارہ یا مندر ہوگا جسکے متعلق زیر دفعہ ۳-اعلان صادر کیا گیا ہو۔

" مجوزہ " سے مراد اون قواعد کی رو سے مجوزہ ہے جو لوکل گورنمنٹ نے زیر ایکٹ ہذا مرتب کئے ہوں۔

اعلان کہ کوئی مندر متنازعہ مندر ہے۔

۳—جہاں لوکل گورنمنٹ کا اسبارہ میں اطمینان ہو جائے کہ کسی سکھہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام یا بندوبست کے متعلق یا اوس کے کسی عہدہ کی جانشینی کے متعلق یا اوس کے متعلق کسی مذہبی یا خیراتی فرض یا رسم یا رواج کی بجا آوری کے بارہ میں یا اوس کے متعلقہ کسی جائداد کی حقیت کے متعلق کوئی تنازعہ پیدا ہوگیا ہے یا کسی تنازعہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے—تو اوس کے لئے جائز ہوگا کہ ایسے گوردوارہ یا مندر کو بذریعہ اشتہار متنازعہ گوردوارہ یا مندر قرار دے۔

اعلان کا اثر۔

۴—کسی گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳ کوئی اعلان صادر ہونے پر ایسے گوردوارہ یا مندر کی نسبت متصور ہوگا کہ اوس کو لوکل گورنمنٹ نے قرق کرلیا ہے اور لوکل گورنمنٹ کے لئے جائز ہوگا کہ وہ اوس طریق میں جو بعد ازیں ذیل میں تجویز کیا گیا ہے ایسے جملہ گوردواروں یا مندروں کے انتظام و بندوبست کے لئے کمشنروں کا ایک بورڈ مقرر کرے اور ایسا بورڈ کمشنران (جسکو بعد ازیں ذیل میں بورڈ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے) ایسے اختیارات استعمال کریگا اور ایسے فرائض انجام دیگا جو ایکٹ ہذا کی رو سے اوس کو تفویض کئے جائیں یا اوسکے سپرد کئے جائیں۔

کمشنران کا تقرر۔

۵—(۱) بورڈ کے ممبر لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مقرر کریگی اور کسی کمشنر کی موت یا استعفے یا ناقابلیت یاعلیحدگی کی وجہ سے بورڈ میں کسی آسامی کے خالی ہونے پر لوکل گورنمنٹ ایسی آسامی کو پر کرنے کے لئے بذریعہ اشتہار کسی دیگر شخص کو مقرر کریگی۔

مگر شرط یہہ ہے کہ بورڈ کے کم از کم دو ثلث ممبر سکھہ ہونگے اور کم از کم دو ثلث ممبر ایسے اشخاص ہونگے جو سرکاری ملازمت میں نہ ہوں۔

(۲) لوکل گورنمنٹ بورڈ کے ممبروں میں سے ایک کو بذریعہ اشتہار بورڈ کا پریذیڈنٹ نامزد کریگی اور ووٹوں (رائوں) کے مساوی ہونے کی صورت میں پریذیڈنٹ مذکور کو ایک ووٹ ثانی یا فیصلہ کن ووٹ حاصل ہوگا۔

کمشنران کی تنخواہ اور میعاد عہدہ۔

۶—کمشنروں کو ایسا حق الخدمت دیا جائیگا اور وہ اپنے عہدہ پر ایسے عرصہ کے لئے جو تین سال سے متجاوز نہ ہو مامور رہینگے جیسا کہ تجویز کیا جائے۔

مینیجران اور کمیٹیان۔

۷—بہ تبعیت ایسی قیود کے جو اسپارہ میں تجویز کی جائیں بورڈ کے لئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کیلئے کوئی مینیجر یا کمیٹی انتظام مقرر کرے اور ایسے مینیجر یا کمیٹی کو وہ جملہ یا بعض اختیارات یا فرائض تفویض کرے جو ایکٹ ہذا کی رو سے بورڈ کو عطا ہوئے ہوں یا اوس پر عائد کئے گئے ہوں۔

مرکزی و مقامی عملہ جات۔

۸—(۱) بورڈ کیلئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے عہدہ دار و ملازم مقرر کرے جو جملہ متنازعہ گوردواروں و مندروں کے عام انتظام کی اغراض کے لئے ضروری ہوں۔

(۲) بورڈ کے لئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے عہدہ دار و ملازم مقرر کرے جو کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کیلئے ضروری ہوں۔

تنخواہیں۔

۹—(۱) مینیجروں اور کمیٹی ہائے انتظام مقرر کردہ زیر دفعہ ۷ کے ممبران اور عہدہ داران اور ملازمان مقرر کردہ زیر دفعہ ۸ کو ایسی تنخواہ ملیگی جو بورڈ لوکل گورنمنٹ کی نگرانی کے تابع تعین کرے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کی نگرانی کے تابع کمشنروں کا حق الخدمت اور زیر دفعہ ۸(۱) مقرر کردہ عہدہ داروں و ملازموں کی تنخواہ متنازعہ گوردواروں و مندروں کے سرمایہ جات میں سے روپیہ ایکر ادا کیجائیگی جو ایسے طریق میں اور ایسی مقدار میں لیا جائیگا جو بورڈ تعین کرے۔

(۳) مینیجران و کمیٹی ہاء انتظام مقرر کردہ زیر دفعات ۷ و ۸ (۲) کے ممبروں کی تنخواہ اوس گوردوارہ یا مندر کے سرمایہ سے وصول کی جائیگی جس کے انتظام یا خدمت کیلئے وہ مقرر کی گئی ہوں۔

قبضہ کا لینا۔

۱۰—(۱) کسی گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳ اعلان صادر ہونے پر بورڈ ایسے گوردوارہ یا مندر کا اور ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلقہ جملہ جائداد کا قبضہ لے لینیکا مستحق ہوگا۔

(۲) تحتی دفعہ (۳) کے احکام کے تابع بورڈ کیلئے جائز ہوگا کہ اگر اوسکو کسی گوردوارہ یا مندر کا قبضہ حاصل کرنے یا اوس پر قابض رہنے متعلق کسی مخالفت کا خطرہ محسوس ہو تو وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے درخواست کرے کہ وہ قبضہ دلائے یا قبضہ برقرار رکھے اور اس پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بورڈ کو قبضہ دلانے یا قبضہ برقرار رکھنے کیلئے کارروائی کریگا اور اوسکو اس غرض کیلئے مطلوبہ جملہ اختیارات حاصل ہونگے۔

(۳) جب بورڈ کی طرف سے کسی جائداد کا قبضہ لینے کے متعلق کوئی دعوے یا کوئی اعتراض اس بناء پر پیش کیا جائے کہ ایسی جائداد کسی گوردوارہ یا مندر متنازعہ سے متعلق نہیں ہے تو بورڈ ایسے دعوے یا اعتراض کے متعلق تحقیقات کریگا اور اوس کا فیصلہ تا وقتیکہ ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳ صادر شدہ اعلان نافذ العمل رہے ناطق ہوگا مگر وہ کسی ایسی نالش کے نتیجہ کے تابع ہوگا جو ایکٹ ہذا کے احکام کے مطابق دائر کی جائے۔

جائداد کے انتظام کے متعلق بورڈ کے اختیارات۔

۱۱—بہ تبعیت ایسی قیود کے جو اسپارہ میں تجویز کی جائیں بورڈ کو کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام یا بندوبست کی اغراض کے لئے ایکٹ ہذا کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے علاوہ وہ جملہ اختیارات حاصل ہونگے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ع کے احکام کی رو سے کسی ریسیور (Receiver) کو تفویض ہوں۔

مذہبی رسوم کی قائمی۔

۱۲۔۔ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام کے عرصہ میں بورڈ کا یہہ فرض ہوگا کہ وہ مذہبی یا خیراتی فرائض و رسم یا رواج کی بجا آوری کا انتظام کرے۔

سرمایہ جات کا استعمال۔

۱۳۔۔باستثناء اوس صورت کے جسکا ایکٹ ہذا میں کی ہی اور نہم پر انتظام کیا گیا ہو۔بورڈ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے کرایہ و منافع اور دیگر ذرائع آمدنی سے وصول شدہ روپیہ کو صرف اغراض ذیل کے لئے استعمال کریگا اور کسی دیگر غرض پر نہیں یعنے :۔۔

(الف) موجودہ مہنتوں و لواحقین اور اون دیگر اشخاص کے لئے جنہیں ایسے گوردوارہ یا مندر کے سرمایہ سے امداد پانے کا حق حاصل ہو معقول مواجب گزارہ کی بہم رسانی۔

(ب) مذہبی عبادت کا قیام اور گوردوارہ یا مندر مذکور کے مذہبی یا خیراتی فرائض و رسومات اور رواجوں کی بجا آوری اور تعمیل۔

(ج) ایسے گوردوارہ یا مندر کے عہدہ داروں و ملازمین کی تنخواہ کی ادائیگی۔

(د) ایسے گوردوارہ یا مندر سے متعلقہ عمارتوں کی غور و پرداخت اور مرمت۔

(ہ) اور جملہ دیگر اغراض جو بورڈ مذکور گوردوارہ یا مندر کی غور و پرداخت اور اوس مقصد اور منشاء کی ترقی کے لئے ضروری خیال کرے جس کے واسطے گوردوارہ یا مندر مذکور قائم کیا گیا ہو۔

کاغذات و حسابات۔

۱۴۔۔بورڈ اپنی کارروائیوں کے مکمل کاغذات اور جملہ ایسے روپیہ کا جو اوس کے قبضہ میں آئے پورا حساب ایسے نمونہ اور طریق میں جو تجویز کیا جائے مرتب رکھے گا اور ایسے کاغذات اور حسابات ایکٹ شہادت ہند سنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۷۴ کے معنوں میں پبلک دستاویزات متصور ہونگے۔

تنازعات کا تصفیہ۔

۱۵۔۔(۱) جہاں بورڈ کو معلوم ہو کہ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر سے واسطہ دار اشخاص کے اوس سے متعلقہ تنازعہ کے بارہ میں کسی تصفیہ کرلینے کی اُمید ہے تو جائز ہوگا کہ بورڈ اپنے اس ارادہ کا ایک نوٹس ایسے طریق میں دے جو وہ مناسب خیال کرے کہ وہ فریقین تنازعہ مذکور کو ایسے وقت مقام اور تاریخ پر سماعت کریگا جو نوٹس مذکور میں درج کئے جائینگے۔اور اس پر کوئی شخص جو امر متنازعہ سے واسطہ رکھنے کا دعویدار ہو مستحق ہوگا کہ بورڈ کے روبرو پیش ہو۔

(۲) بورڈ مجاز ہوگا کہ کسی ایسے تنازعہ کے تصفیہ یا فیصلہ کے متعلق کوئی تجویز موصول کرے اور جب پیش ہونے والے فریقین کے مابین کوئی تصفیہ یا فیصلہ ہوجائے تو بورڈ کے لئے لازم ہوگا کہ ایسے تصفیہ یا فیصلہ کو قلمبند کروائے اور اوس پر فریقین اور بورڈ کے دستخط کروائے۔اور ایسا تحریری فیصلہ یا تصفیہ جس پر اس طرح دستخط کئے گئے ہوں فریقین کی طرف سے اوس امر کے متعلق جس سے فیصلہ یا تصفیہ مذکور تعلق رکھتا ہو جملہ کارروائیوں نالشات۔دعاوی اور مطالبات کے خلاف ایک قطعی روک ہوگا۔

نالشات کے خلاف روک۔

۱۶۔۔(۱) جب تک کہ کوئی اعلان زیر دفعہ ۳ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے بارہ میں نافذ العمل رہے۔ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلقہ کسی امر کی نسبت کوئی نالش دیوانی یا مال یا کارروائی کسی عدالت میں شروع یا جاری یا سماعت نہیں کیجائیگی الا اوس صورت میں کہ ایسی نالش یا کارروائی بورڈ مذکور یا اوسکی طرف سے یا لوکل گورنمنٹ کی رضا مندی سے دائر کیجائے یا جاری رکھی جائے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ ایکٹ میعاد ہند سنہ ۱۹۰۸ع میں مندرجہ کسی امر کے باوجود کوئی شخص جسے دفعہ ہذا کے رو سے کسی نالش یا کارروائی کے دائر کرنیکی ممانعت کیگئی ہو اعلان زیر دفعہ ۳ کی

منصوخی پر مستحق ہوگا کہ اعلان مذکور کی منسوخی سے ایک سال کے اندر کوئی نالش یا کارروائی دائر کرے جو دیگر نہج پر زاید المیعاد ہو۔

(۲) کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کی بابت اعلان زیر دفعہ ۳ صادر ہونے پر گوردوارہ یا مندر مذکور کے متعلق جو کارروائی زیر باب یازدہم یا دوازدہم مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء زیر تجویز ہو معطل ہو جائیگی اور گوردوارہ یا مندر مذکور کی نسبت باب ہائے مذکور میں سے کسی باب کی تحت میں کوئی مابعد کارروائی کسی عدالت میں اوس وقت تک سماعت نہیں ہوگی جب تک کہ اعلان مذکور نافذ العمل رہے۔

کمشنران وغیرہ کے خلاف کارروائی کی روک۔

۱۷—کسی کمشنر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے خلاف کوئی نالش یا فوجداری کارروائی دربارہ کسی ایسے امر کے کسی عدالت میں لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کئے بغیر دائر نہیں کیجائیگی جو ایکٹ ھذا کے ذریعہ تفویض یا عاید شدہ کسی اختیار یا فرض کے نفاذ میں نیک نیتی سے عمل میں لایا گیا ہو یا عمل میں لانا مقصود ہو۔

تحقیقات منجانب بورڈ۔

۱۸—(۱) بورڈ کا فرض ہوگا کہ وہ جملہ متنازعہ گوردواروں یا مندروں کے متعلقہ مندرجہ ذیل اُمور کا امتحان کرے اور اون کے متعلق تحقیقات کرے—یعنے :—

(الف) اون کے قیام کی ابتدا—نوعیت و مقاصد۔

(ب) اون سے متعلقہ یا اون سے واسطہ رکھنے والی جملہ معافات—سرمایہ—جائداد اور آمدنی کی مالیت—حقیت—شرائط—انتظام اور مصرف

(ج) اون سے متعلقہ کسی عہدہ کی جانشینی کے انصرام کے بارہ میں قانون یا رواج۔

(د) اون سے متعلقہ کسی مذہبی یا خیراتی فرض یا رسم یا رواج کی نوعیت اور قسم۔

(ہ) اون سے متعلقہ کسی مہنت یا چیلوں یا پوجاریوں یا لواحقین کے حقوق۔

(و) اون کی عام نوعیت اور انتظام اور اون پر مامور اشخاص کا چال چلن اور اون کے متعلقہ کسی مذہبی یا خیراتی فرض یا رسم یا رواج کی بجا آوری بالخصوص بلحاظ اون مقاصد و اغراض کے جن کے لئے گوردوارے یا مندر مذکور قائم کئے گئے تھے اور بالخصوص بلحاظ سکھ مذہب کی ترقی کے—اور

(ز) اون کے متعلق کوئی اور ایسا معاملہ جو تجویز کیا جائے۔

(۲) بورڈ مذکور کا فرض ہوگا کہ وہ ایسی تحقیقات کے نتیجہ کی گورنمنٹ کو اطلاع دے۔

(۳) بورڈ مذکور کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے متعلق ایسی سفارشات کرے جو وہ مناسب خیال کرے اور جن سے گوردوارہ یا مندر مذکور کے قیام کے مقاصد و اغراض کی بجا آوری اور سکھ مذہب کی ترقی عمل میں لانا مقصود ہو اور جائز ہوگا کہ بورڈ مذکور کسی ایسے گوردوارہ یا مندر کے آئندہ نظم و نسق یا انتظام کے لئے تجاویز مرتب کرے۔

(۴) بورڈ مذکور کو کسی تحقیقات زیر دفعہ ھذا کی اغراض کے لئے مندرجہ ذیل اُمور کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہونگے جو کسی نالش کی تجویز کرتے وقت کسی عدالت کو بروئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ء حاصل ہوتے ہیں۔

(الف) کسی شخص کو حاضر کرانا اور اوسکا حلفیہ یا با قرار صالح بیان لینا۔

(ب) کسی دستاویز کے پیش کرنے پر مجبور کرنا۔

(ج) گواہان کے بیانات لینے کے لئے کمشن جاری کرنا۔

مزاحمت کے لئے سزا۔

۱۹۔ کوئی شخص جو کسی متنازعہ گوردوارہ یا منڈر پر زیر ایکٹ ھذا قبضہ کرنے میں بورڈ مذکور کا یا کسی ایسے شخص کا مزاحم یا مانع ہوگا جو بورڈ مذکور کی طرف سے یا اوسکی زیر ھدایت عمل کرتا ہو اور کوئی شخص جو ایسے قبضہ کے حصول کے بعد اوس میں مخل ہوگا وہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا ایسی سزائے قید سخت کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد بارہ ماہ تک ہوسکتی ہے یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

قواعد۔

۲۰ (۱) لوکل گورنمنٹ کے لئے جائز ہوگا کہ وہ ایکٹ ھذا کے احکام کی تعمیل کیلئے اشتہار کے ذریعہ قواعد مرتب کرے۔

(۲) بالتخصیص اور اختیارات ماقبل کی عمومیت پر مخالف اثر کئے بغیر ایسے قواعد میں مندرجہ ذیل کا انتظام کیا جا سکتا ہے:—

(الف) کمشنران کا معاوضہ اور اون کی میعاد عہدہ۔

(ب) کمیٹی انتظام یا مینیجر کے تقرر اور اونکے فرائض کی اوس کو تعویضگی کے متعلق بورڈ کے اختیارات پر قیود۔

(ج) وہ قیود جو اختیارات بورڈ زیر دفعہ ۱۱ پر عاید کی جا سکتی ہے۔

(د) تعداد جو بورڈ کے کورم کیلئے مطلوب ہوگی یا وہ حالات جن میں بورڈ کسی ممبر کی غیر حاضری میں کار روائی کر سکتا ہے۔

(ہ) کاغذات اور حسابات جو بورڈ کو مرتب کرنے ہونگے۔

(و) متنازعہ گوردواروں یا مندروں سے متعلقہ امور جن میں بورڈ تحقیقات کریگا۔

دستخط — فضل حسین

وزیر تعلیم۔

دستخط — ایچ۔ جوزف

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

بصیغہ جات منتقل شدہ۔

بیان اغراض و وجوہات

حال کے واقعات نے یہہ امر نمایاں کر دیا ہے کہ سکھوں کے گوردواروں اور مندروں کا انتظام بہت پسندیدہ نہیں ہے۔

اس مسودہ قانون کا منشاء یہہ ہے کہ ایک بورڈ کمشنران مقرر کرکے ایسے گوردواروں وغیرہ کی قائمی اونکے سابق انتظام – حقوق جانشینی اور اون کے متعلقہ جائداد کی حقیقت اور دیگر ضروری امور کے متعلق واقفیت بہم پہونچائی جائے تاکہ گورنمنٹ واضعان قانون اور پبلک کو معلوم ہو سکے کہ کن امور کے متعلق قانون وضع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ یہہ گوردوارے اور مندر اچھے مناسب فرائض یعنی سکھہ مذہب کی ترقی اور تعلیم سر انجام دیں۔

جو کمشنران بروئے مسودہ ہذا مقرر کئے جاوینگے اون کو تحقیقات کرکے رپورٹ کرنے کے علاوہ مزید کشیدگی کا انسداد کرنے کے لئے یہہ بہی اختیار ہوگا کہ ایسے گوردواروں اور مندروں پر قبضہ کریں جنکی نسبت متنازعہ ہونے کا اعلان کیا جائے اور اچھے عہدہ پر رہنے کے عرصہ میں اون کا انتظام کریں – ساتھہ ہی اس کے تفویض شدہ اختیارات کے بموجب اون کو ایسے خاص خاص گوردواروں کے متعلق جنکے بارہ میں فریقین متنازعہ کوئی راضی نامہ یا تصفیہ کریں ایسے راضی ناموں یا فیصلوں کو سماعت کرنیکا بہی اختیار ہوگا۔

دستخط – فضل حسین
وزیر تعلیم۔
مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

دستخط – ای۔ جوزف
سکریٹری گورنمنٹ پنجاب
مضامین منتقل شدہ

مسودہ کی دفعات کے متعلق نوٹ

مسودہ کی دفعات ۱ و ۲ کے تعلق کسی تنقید کی ضرورت نہیں۔

دفعہ ۳ کی رو سے لوکل گورنمنٹ کو کسی گوردوارہ یا مندر کو متنازعہ قرار دینے کا اختیار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۴ میں یہہ مذکور ہے کہ اعلان زیر دفعہ ۳ کا اثر یہہ ہوگا کہ گوردوارہ کو ترق کرلیا جائے اور اسکی رو سے گورنمنٹ کو ایکٹ مذکور کے اغراض کی تکمیل کے لئے ایک بورڈ کمشنران مقرر کرنیکا اختیار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۵ میں بورڈ کے تقرر اور خالی آسامیوں کو پر کرنے کا طریق تجویز کیا گیا ہے نیز اس دفعہ میں یہہ قرار دیا گیا ہے کہ بورڈ کے دو ثلث ممبر سکھہ ہونگے اور دو ثلث غیر سرکاری اشخاص ہونگے۔ مزید برآں دفعہ مذکور میں ایک پریزیڈنٹ کے تقرر کا حکم درج ہے۔

دفعہ ۶ کی رو سے گورنمنٹ کو کمشنروں کا حق الخدمت مقرر کرنے اور تین سال تک کا وہ عرصہ مقرر کرنے کا اختیار دیا گیا ہے جسکے واسطے بورڈ قائم کیا گیا ہو۔

دفعہ ۷ کی رو سے کمشنروں کو ایک مقامی مینیجر یا کمیٹی مقرر کرنے کا اختیار عطا کیا گیا ہے جو خاص معابد کے متعلق بورڈ کے اون فرائض کو انجام دیگی جو کمشنروں کو تفویض کئے گئے ہیں۔

دفعہ ۸ کی رو سے بورڈ کو ضروری عملہ کے ملازم رکھنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۹ میں مقامی مینیجروں ، کمیٹیوں اور عملہ جات کی تنخواہ ادا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

دفعہ ۱۰ (۱) کی رو سے بورڈ کو متنازعہ معابد اور اونکی جائداد کا قبضہ لینے کا اختیار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۱۰ (۲) کی رو سے بورڈ کو یہہ اختیار دیا گیا ھے کہ وہ بصورت مزاحمت کسی متنازعہ معبد کا قبضہ حاصل کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے امداد طلب کرے۔

دفعہ ۱۰ (۳) کی رو سے بورڈ کو اوس حد تک کہ جس حد تک کہ اوسکو قبضہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ھے یہہ فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ھے کہ آیا جائداد کسی متنازعہ معبد سے متعلق ھے یا نہین - اس غرض کے لئے بورڈ کا فیصلہ ناطق ھوگا لیکن حقیت کے متعلق اوس کا فیصلہ ناطق نہین ھوگا جسکے متعلق نالش دائر ھوسکتی ھے۔

دفعہ ۱۱ کی رو سے بورڈ کو اون قیود کے تابع جو گورنمنٹ تجویز کرے زیر مجموعہ ضابطہ دیوانی ریسیور کے معمولی اختیارات تفویض کئے گئے ھین۔

دفعہ ۱۲ کی رو سے بحالت قرقی معبد کے مذھبی و خیراتی فرائض کی بجا آوری کا انتظام کیا گیا ھے۔

دفعہ ۱۳ مین اون اغراض کی تصریح کی گئی ھے جن پر بورڈ معبد کے منافع وغیرہ کو خرچ کریگا۔

دفعہ ۱۴ مین کاغذات و حسابات کی قائمی کا حکم وضع کیا گیا ھے۔

دفعہ ۱۵ کی رو سے بعض تنازعات کو راضی نامہ کے ذریعہ فیصل کرنے کے خیال سے بورڈ کو یہہ اختیار تفویض کیا گیا ھے کہ وہ ایسے راضی نامون کو مسموع اور منظور کرے جب یہہ راضی نامے مسموع ھوکر منظور ھوجائینگے تو اونکی پابندی اون فریقین پر واجب ھوجائیگی جن کے اون پر دستخط ھونگے۔

فقرہ ۱۶-۱ کے ذریعہ ایسی زیر تجویز نالشات اور ایسی نالشات کی سماعت کو جو ابھی دائر نہین ھوئین اُس وقت تک ملتوی کیا گیا ھے جب تک کہ کوئی اعلان منسوخ نہ کیا جائے۔نالش دائر کرنے کا حق زائل نہین کیا گیا اور اگر کوئی نالش اس فوری قانون کے جاری رھنے کے دوران مین عام طور پر زائد المیعاد ھوجائے تو مدعی کو ایک زائد سال کی میعاد دیکر اوس کے نالش دائر کرنے کے حق کو محفوظ کردیا گیا ھے۔

فقرہ ۲-۶ کے رو سے ایسی کارروائیان خود بخود ختم ھوجائینگی جو مجموعہ ضابطہ فوجداری کے باب یازدھم اور دوازدھم کے تحت مین عمل مین آئی ھون۔

فقرہ ۱۷ کی رو سے اُن کمشنرون اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹون کو جو نیک نیتی سے عمل کر رھے ھون جملہ جوڈیشل کارروائیون سے محفوظ کیا گیا ھے بجز اس کے کہ کوئی کارروائی لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کرکے عمل مین لائی جائے۔

فقرہ ۱۸ مین گروہ جامع اور مکمل نہین ھے وہ اُمور درج کئے گئے ھین جنکی نسبت بورڈ تحقیقات کریگا اور اُس مین ان معاملات کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ھے تا کہ بالاخر قانون وضع کیا جا سکے اور ان معابدون کے آئندہ انتظام و نظم و نسق کے لئے تجاویز تیار کی جاسکین۔

فقرہ ۱۸-۳ مین بورڈ کو مطلوبہ شہادت حاصل کرنے کے لئے پورے اختیارات دئے گئے ھین۔

فقرہ ۱۹ مین اون اشخاص کے لئے ضروری سزا تجویز کی گئی ھے جو قبضہ لینے مین کمشنرون کی مزاحمت کرین۔

فقرہ ۲۰ مین گورنمنٹ کے لئے ایکٹ مذکور کے احکام کی تعمیل کے متعلق قواعد سازی کے اختیارات محفوظ کئے گئے ھین۔

دستخط فضل حسین
زیر تعلیم۔

دستخط ـــ ی جونز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
منتقل شدہ مضامین۔

۲۶۹۶ سی ایس ـــ ۵۰۰ ـــ ۳۱-۳-۱۹۲۱ ـــ ایس جی پی پی لاھور

DIEU ET MON DROIT

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

غیر معمولی پرچہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاہور — روز جمعہ — مورخہ ۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

ہوم ڈیپارٹمنٹ

نمبر ۱۱۱۷۷ — مندرجہ ذیل اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے :—

دستخط — فضل حسین
وزیر تعلیم۔
مقام لاہور
مورخہ ۸-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع۔

دستخط — ای-جوزف
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-مضامین منتقل شدہ۔

سکھوں کے گردواروں اور مندروں کے مسودہ قانون کے متعلق منتخب کمیٹی کی رپورٹ۔

ہم ممبران منتخب کمیٹی نے مسودہ قانون مذکور پر قواعد کے مطابق غور کی ہے اور ہم حسب ذیل رپورٹ پیش کرتے ہیں :—

۱ — تمہید — تمہید میں ہم نے رفع اشتباہ کی خاطر لفظ " گردوارہ " سے پہلے رفع شک کے لئے لفظ " سکھہ " ایزاد کردیا ہے۔

۴۱ ایل جی جی س

۲-دفعہ ۲ میں ہم نے اُن گوردواروں اور مندروں کی تخصیص کرنے کے لئے جو سکھوں سے متعلق ہیں اصطلاحات "گوردوارہ جات" و "مندروں" کی تعریفات ایزاد کرتے ہیں-ہم تجویز کرتے ہیں کہ دفعہ ۲ میں حسب ذیل تعریفات ایزاد کی جائیں :-

"گوردوارہ" سے مراد سکھوں کی کوئی ایسی عام عبادت کی جگہہ ھے جو سکھوں کے دس گروؤں میں سے کسی ایک نے اون میں سے کسی کی یادگار میں یا کسی ایسے واقعہ کی یادگار میں تعمیر کی گئی ہو جو ان دس گروؤں میں سے کسی ایک کی زندگی میں رونما ہوا ہو-

"مندر" سے مراد سکھوں کی کوئی ایسی عام عبادت کی جگہہ ھے جو کسی سکھہ شہید یا سنت کی یادگار میں تعمیر کی گئی ہو-

۳-دفعہ ۳ میں ہم نے پہلی سطر میں الفاظ "لوکل گورنمنٹ کا" کے بعد الفاظ "تحقیقات کرنے پر" ایزاد کئے ہیں-نیز ہم نے اس فقرہ میں سے الفاظ "یا اوس کے متعلق کسی مذہبی یا خیراتی فرض یا رسم یا رواج کی بجا آوری کے بارہ میں" حذف کردئے ہیں- کیونکہ خیال ھے کہ ان الفاظ کے قائم رہنے سے لوگوں میں یہہ شبہہ پیدا ہو جاویگا کہ گورنمنٹ لوگوں کے مذہبی عقائد میں دست اندازی کرنے لگی ھے۔

۴-دفعہ ۴ میں ہم نے حکم کو لازمی قرار دینے کے لئے الفاظ "کے لئے جائز ہوگا" کی جگہہ الفاظ "کو لازم ہوگا" ثبت کئے ہیں-

۵-دفعہ ۵-ہم نے بجائے موجودہ دفعہ ۵ کو کلیہ حذف کر دیا ھے اور اوس کی جگہہ حسب ذیل دفعہ ثبت کی ھے :-

دفعہ ۵-(۱) بورڈ لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مقرر کریگی اور وہ ممبران حسب ذیل پر مشتمل ہوگا :-

۱-ایک غیر سکھہ جس کو لوکل گورنمنٹ بطور پریذیڈنٹ مقرر کریگی-

۲-ایک سکھہ جسکو لوکل گورنمنٹ مقرر کریگی-

۳-دو سکھہ اصحاب جن کو لوکل گورنمنٹ آٹھہ اصحاب کی اوس جماعت میں سے منتخب کریگی جس کو کونسل واضع القانون و قوانین کے سکھہ ممبروں کا جزو غالب تجویز کریگا۔

(۲) کسی کمشنر کی موت-استعفا-ناقابلیت یا علیحدگی کی وجہ سے بورڈ میں کوئی اسامی خالی ہونے پر لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار اسامی مذکور کو پُر کرنے کی غرض سے کسی ایسے دیگر شخص کو مقرر کریگی جس میں وہی قابلیتیں موجود ہوں جو کمشنر مذکور میں تھیں-

(۳) دونوں کے مساوی ہونے کی صورت میں پریذیڈنٹ کو ووٹ ثانی یا فیصلہ کن ووٹ دینیکا حق ہوگا-ہم اس تبدیلی کو اس واسطے ضروری خیال کرتے ہیں کہ بورڈ میں مختلف مفاد کی نیابت کی گنجائش رہ سکے-

۶-دفعہ ۶-ہم نے تین سال کی میعاد کو دو سال میں بدل دیا ھے-

۷-دفعہ ۹ (۲)-ہم نے جزواً اوس تبدیلی کے لحاظ سے جو دفعہ ۵ میں کی گئی ھے الفاظ "تابع" اور "کمشنروں" کے درمیان الفاظ "پریذیڈنٹ کے سوا" ایزاد کر دئے ہیں-

۸-دفعہ ۱۴-ہم نے دفعہ ۱۴ میں الفاظ "ایسے کاغذات و حسابات" کے بعد الفاظ "ایسے طریق میں شائع کئے جاوینگے جو تجویز کیا جائے اور وہ" ایزاد کئے ہیں تا کہ عوام کو حساب کتاب کی حالت کے متعلق زیادہ پورے طور پر واقفیت حاصل ہو سکے-

۹-دفعہ ۱۶ (۱)-ہم نے دفعہ ہذا کی شرط میں الفاظ "اعلان زیر دفعہ ۳ کی منسوخی پر"

کے بجائے الفاظ " اعلان زیر دفعہ ۳ کے ساقط الاثر ہوجانے پر " ثبت کئے ہیں۔اور نیز ہم نے الفاظ " اعلان مذکور کی منسوخی سے " کی جگہہ الفاظ " اوس تاریخ سے جس سے اعلان مذکور ساقط الاثر ہو جائیگا " ثبت کئے ہیں کیونکہ نفس مسودہ میں منسوخی کا حکم درج نہیں ہے۔

۱۰۔—دفعہ ۱۸ (۱) (۲)—ہم نے اُن عرضداشتوں کے لحاظ سے جو ہمیں موصول ہوئی ہیں لفظ " مہنت " کے بعد لفظ " گرنتھیوں " ایزاد کیا ہے۔

۱۱۔—دفعہ ۲۰ (۲) (ڈ)—دفعہ ۱۴ کے جدید حکم کی تعمیل کی غرض سے ہم نے ضمن (ڈ) کے اخیر میں الفاظ " اور اُن کی اشاعت کا طریق " ایزاد کئے ہیں—

مسودہ قانون هذا پنجاب گزٹ کی انگریزی اشاعت مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع اور اُردو اشاعت مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع میں شائع ہوا ہے۔ہماری رائے میں جو تبدیلیاں مسودہ قانون میں کی گئی ہیں بلحاظ نوعیت ایسی ہیں کہ مسودہ مذکور کی مکرر اشاعت کی ضرورت نہیں۔

فضل حسین۔
ایچ۔جے مینارڈ۔
سندر سنگھ۔
ہرکشن لال۔
* مہتاب سنگھ۔
* ہرنام سنگھ۔
ہردت سنگھ۔
محرم علی چشتی۔
ٹی۔پی ایلس۔
† نرندرا ناتھ۔
‡ گنپت رائے۔
* کرتار سنگھ۔
* دیوان سنگھ۔

لاہور
مورخہ ۷۔اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔

اختلافی نوٹ

*۱— گردوارے اور مندر جیسے کہ انکی ترمیم شدہ مسودہ قانون میں تعریف کی گئی ہے ظاہرا طور پر سکھوں کے مقدس مقامات میں – اور اس حیثیت سے کم از کم اصول کے لحاظ سے سکھ پنتھ کے زیر انتظام ہیں۔یہہ اصول قانون اور انصاف کے لحاظ سے نہایت ہی صحیح ہے اور اس کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ یہہ مسودہ قانون کیوں اس اصول پر مبنی نہ ہو۔اس بنیادی اصول کو ابھی سے نظر انداز کر دینا اور اوسکو تسلیم کرنے کا فیصلہ کمشنر صاحبان کی رپورٹ پر چھوڑنا ایسے قانون کے صحیح اصولوں کی خلاف ورزی ہوگا۔سکھ کسی طرح بھی ایسی تحقیقات سے مطمئن نہیں ہو سکتے اگر اسکا مدعا اُنکے اپنے مقدس مقامات عبادت کے انتظام کا حصول نہیں ہے۔اس مسودہ قانون کے منشاء ہی کے فوت ہو جانے کا ڈر ہے کیونکہ اس میں اس اصل اصول کو داخل نہیں کیا گیا –

۲—سکھ نہایت سرگرمی سے محسوس کر رہے ہیں اور اس میں ہم بھی متفق ہیں کہ بورڈ کے تمام اراکین سکھ قوم میں سے ہوں۔جن کو لیجسلیٹو کونسل کے سکھ اراکین ہی منتخب یا نامزد کریں۔تاہم ہم نے چار و نا چار اس امر پر اتفاق کر لیا ہے کہ بورڈ کا نظام ترکیبی جیسے کہ ترمیم شدہ مسودہ قانون میں مندرج ہے منظور کر لیں –اس اُمید پر کہ وہ سکھ ممبر جس کو گورنمنٹ تحتی دفعہ ۲ کے ماتحت نامزد کریگی ایسا نہ ہوگا جس کے خیالات اوس مذہبی اصلاح کے مخالف ہوں جو اس وقت سکھوں میں موجود ہے۔ہم اس نکتہ پر اپنی رائے کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں کیونکہ اس قانون کی کامیابی یا ناکامیابی کلیتاً بورڈ کے نظام ترکیبی پر منحصر ہے۔

هم مسودہ قانون کے اس حکم کے بوجوهات ذیل مخالف هین کہ کمشنرون اور اون کے عملے کے مواجبات گرد واروں کے سرمایہ سے ادا کئے جائیں :—

(الف) کہ جو روپیہ محض مذهبي و خیراتي اغراض کے لئے مقصود هو اوسکو کسي اور طریق مین صرف نہین کرنا چاهئے-

(ب) کہ کوئي سکھہ کمشنر رضا مند نہین هوگا کہ اوسے مقدس جائداد کي آمدني و مذهبي چڑهاؤون مین سے تنخواہ دیجائے-

مہتاب سنگھ.
هرنام سنگھ-
کرتا و سنگھ-
دسوندها سنگھ-

لاهور
مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع-

† مین نے اُس منتخب کمیٹی مین جو ایک ایسے مسودہ پر غور کرنے کے لئے مقرر هوئی تهی جس کے اصولون هی سے مجھے اختلاف تها صرف اس غرض سے کام کرنیکی رضامندي ظاهر کی تهی کہ مجھے یہہ اُمید تهی کہ منتخب کمیٹی مین اُلٹ تودیل کرالونگا-جیسا کہ مجھے اندیشہ تها یہہ اُمید بر نہ آئی-ان اصولون پر مجھے جو اعتراضات هین وہ میري اس تقریر مین مفصل بیان هوچکے هین جس مین مین نے یہہ ترمیم پیش کی تهی کہ مسودہ کو رائے عامہ کے اظهار کے لئے شایع کردیا جائے اور چهہ هفتہ کے بعد پیش کیا جائے-مجھے ان کے اعادہ کی یہان پر ضرورت نہین-یہہ کہہ دینا کافی هے کہ کمشنرون کا جو بورڈ دفعہ نمبر ۵ کے تحت مین بنایا گیا هے ایسے طریق پر بنایا گیا هے جس سے سکہون کے ترقی یافتہ طبقہ کو نمایان فائدہ اور غیر متناسب نمایندگی دي گئی هے-بورڈ میں ایک غیر هندو اور غیر سکھہ ممبر کی موجودگی ایسی هی بے اثر ثابت هوگی جیسی کہ منتخب کمیٹی مین ممبرون کی اس جماعت کی موجودگي بے اثر ثابت هوچکی هے-جبکہ ترقی یافتہ فریق کے دو ممبر اوس فہرست مین سے منتخب هونگے جو لیجسلیٹو کونسل کے منتخب ممبران مہیا کرینگے تو راسخ الاعتقاد طبقہ کا صرف ایک هي نمائندہ هوگا جسے گورنمنٹ نامزد کریگي-اس شخص کي گویا یہہ حالت هوگي کہ کسي بات پر زور نہ دیسکیگا اور اسي بات مین اپني بڑي مردانگي سمجهیگا کہ اپني سمجھہ کے مطابق کوئي رائے قائم کرے-راسخ الاعتقاد جماعت کا دعوی هے کہ اوسے اکثریت حاصل هے اس امر کو مد نظر رکھتے هوئے کہ مذهبي اصلاح همیشہ آهستہ آهستہ هوتي هے اور شروع شروع مین چند منتخب اشخاص هي اُسے قبول کیا کرتے هین-راسخ الاعتقاد طبقہ کا یہہ دعوی کہ اعداد و شمار کے لحاظ سے اوسے غلبہ حاصل هے خوب مسلم هے-بورڈ مین اس طبقہ کي اقلیت مایوس کن هوگي-ان دنون حالت اس امر کي ضمانت دینے سے انکار کرنا کہ جو طریق عبادت گوردوارون اور مندرون مین دفعہ ۳ کے ماتحت اعلان شائع هونے کے وقت تک قائم هے جاري رهیگا یہہ معنے هین کہ پورانے طریقے اوسجگہ بدل دئے جائینگے جہان کہ کمشنرون کي اکثریت کوئي تبدیلي کرنا چاهتي هے-تب اس امر کي تحقیق و دریافت کرنا کہ سکھہ مذهب کي ترقي کے واسطے کیا چیز مدد هو سکتي هے جسکے متعلق بہت امور مین سکہون کے اندر مختلف فرقے هین تو وہ علیحدہ علیحدہ جواب دینگے-جو ترمیم مین نے دفعہ نمبر ۱۸ (۱) (د) اور نمبر ۱۸ (۳) کے متعلق پیش کي تهي اسے منتخب کمیٹي نے قبول نہین کیا-

اسلئے یہہ مسودہ واضح طور پر مذهبي معاملات مین عدم مداخلت کي پالیسي کي خلاف ورزي کرتا هے-اور واضح طور پر مذهبي اصلاح مین حکومت کي طرف سے اعانت کرتا هے-اسلئے اس سے ایک ایسي مثال قائم هوتي هے-جس کے مہلک نتائج بہت سي صورتون مین دور رس هونگے-مجهہ سے زیادہ کوئي شخص اس بات مین خوش نہوگا اگر میري یہہ بري پیشگوئي غلط ثابت هو-

لاهور

نریندرا ناتهہ.

مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ ع

‡ ۱—چونکہ گوردوارے اور مندر کي تعریف بہت جلدي مین کیگئي هے-لہذا وہ زیادہ غور کي محتاج هے-

۲—منتخب کمیٹي کي اکثریت کا یہہ فیصلہ کہ تین سکھہ صاحبان کا تقرر عمل مین آئے اور ایسے تقرر کا طریق قابل افسوس هے-یہہ فیصلہ اوداسیون-نرملون-سہجدهاریون اور سناتن سکہون اور علی الخصوص ان کے لئے بهي جو گوردوارون اور مندرون اور اون سے متعلقہ جائداد پر قابض هین اور ان کے جانشینون کے واسطے منصفانہ نہین هے-

۳—دفعہ نمبر ۱۰ (الف) کی شرائط جسکی رو سے کمشنروں کا بورڈ گوردواروں اور مندروں اور اون کے متعلق تمام جائداد پر قابض ہوسکتا ہے اور یہہ کہ (ب) بورڈ کا فیصلہ قطعی ہوگا جس کے خلاف مظلوم فریق کو اپیل کرنیکا بہی حق حاصل نہ ہوگا اصول-عدل و انصاف کے خلاف ہے۔ایسی املاک کو زیر دفعہ ۴ قرق کرنا اور اگر ضروری ہو تو بورڈ کو بطور رسیور کام کرنے کا حق دینے سے کماحقہ انصاف ہوجائیگا۔

مجہے زیادہ لکہنے کی ضرورت نہیں چونکہ میرے پاس وقت کم ہے۔اور جب مسودہ قانون آخری تصفیہ کے لئے کونسل میں پیش ہوگا اوس وقت ترمیمات پیش ہوسکینگی۔

لاہور

گنپت رائے

مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔

۱—اگر اختلافی نوٹ کے متعلق کوئی اور قواعد بعد میں پیش ہونے ہوں تو میں ایک اور اختلافی نوٹ لکہونگا۔

لاہور

گنپت رائے

مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع۔

ملفوفہ رپورٹ منتخب کمیٹی

(مسودہ قانون جیسا کہ اوسکو منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا)

(الفاظ زیر خط سے وہ ترمیمات ظاہر ہوتی ہیں جو منتخب کمیٹی نے پیش کی ہیں)

پنجاب گورنمنٹ

صیغہ وضع آئین و قوانین

مسودہ قانون نمبر ۲ سنہ ۱۹۲۱ع

مسودہ قانون بمراد اس امر کے کہ پنجاب میں بعض سکہہ گوردواروں اور مندروں کے انتظام و بندوبست کیلئے فوری احکام وضع کئے جائیں اور کہ اونکے متعلق آئندہ قانون وضع کرنے کی غرض سے ان معاملات اور دیگر امور کے متعلق تحقیقات کرنے کا انتظام کیا جائے۔

ہرگاہ یہہ قرین مصلحت ہے کہ پنجاب میں بعض سکہہ گوردواروں اور مندروں کے انتظام و بندوبست کے لئے فوری احکام وضع کئے جائیں اور اون کے متعلق آئندہ قانون وضع کرنے کی غرض سے ان معاملات اور دیگر امور کے متعلق تحقیقات کرنے کا انتظام کیا جائے۔

اور ہرگاہ ایکٹ ہذا کو پاس کرنے کے متعلق معلے القاب گورنر جنرل بہادر کی منظوری زیر دفعہ ۸۰-الف (۳) ایکٹ گورنمنٹ ہند حاصل کرلیگئی ہے۔

لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں:—

مختصر نام و وسعت نفاذ۔

۱—(۱) ایکٹ ہذا سکہوں کے گوردواروں و مندروں کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۹۲۱ع کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا کل پنجاب پر اطلاق پذیر ہوگا۔

تعریفات۔

۲—ایکٹ ہذا میں:—

"گوردوارہ" سے مراد سکھون کی کوئی ایسی عام عبادت کی جگہہ ہے جو سکھون کے دس گوروؤن مین سے کسی ایک نے یا اون مین سے کسی ایک کی یادگار مین یا کسی ایسے واقعہ کی یادگار مین تعمیر کیگئی ہو جو اون دس گوروؤن مین سے کسی ایک کی زندگی مین رونما ہوا ہو۔

"مندر" سے مراد سکھون کی کوئی ایسی عام عبادت کی جگہہ ہے جو کسی سکھہ شہید یا سنت کی یادگار مین تعمیر کیگئی ہو۔

"متنازعہ گوردوارہ یا مندر" سے مراد وہ گوردوارہ یا مندر ہوگا جسکے متعلق زیر دفعہ ۳ اعلان صادر کیا گیا ہو۔

"مجوزہ" سے مراد اون قواعد کی رو سے مجوزہ ہے جو لوکل گورنمنٹ نے زیر ایکٹ ہذا مرتب کئے ہون۔

اعلان کہ کوئی مندر متنازعہ مندر ہے۔

۳— جہان لوکل گورنمنٹ کا تحقیقات کرنے پر اسبارہ مین اطمینان ہو جائے کہ کسی سکھہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام یا بندوبست کے متعلق یا اوس کے کسی عہدہ کی جانشینی کے متعلق یا اوس کے متعلقہ کسی جائداد کی حقیت کے متعلق کوئی تنازعہ پیدا ہوگیا ہے یا کسی تنازعہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔تو اوس کے لئے جائز ہوگا کہ ایسے گوردوارہ یا مندر کو بذریعہ اشتہار متنازعہ گوردوارہ یا مندر قرار دے۔

اعلان کا اثر۔

۴— کسی گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳ کوئی اعلان صادر ہونے پر ایسے گوردوارہ یا مندر کی نسبت متصور ہوگا کہ اوس کو لوکل گورنمنٹ نے قرق کرلیا ہے اور لوکل گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ وہ اوس طریق مین جو بعد ازین ذیل مین تجویز کیا گیا ہے ایسے جملہ گوردوارون یا مندرون کے انتظام و بندوبست کے لئے کمشنرون کا ایک بورڈ مقرر کرے اور ایسا بورڈ کمشنران (جسکو بعد ازین ذیل مین بورڈ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے) ایسے اختیارات استعمال کریگا اور ایسے فرائض انجام دیگا جو ایکٹ ہذا کی رو سے اوس کو تفویض کئے جائین یا اوسکے سپرد کئے جائین۔

دفعہ ۵—(۱) بورڈ لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مقرر کریگی اور وہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:—

۱— ایک غیر سکھہ جسکو لوکل گورنمنٹ بطور پریذیڈنٹ مقرر کریگی۔

۲— ایک سکھہ جسکو لوکل گورنمنٹ مقرر کریگی۔

۳— دو سکھہ اصحاب جن کو لوکل گورنمنٹ آٹھہ اصحاب کی اوس جماعت مین سے منتخب کریگی جس کو کونسل واضع آئین و قوانین کے سکھہ ممبرون کا جزو غالب تجویز کریگا۔

(۲) کسی کمشنر کی موت۔استعفا۔ناقابلیت یا علیحدگی کی وجہ سے بورڈ مین کوئی آسامی خالی ہونے پر لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار آسامی مذکور کو پر کرنے کی غرض سے کسی ایسے دیگر شخص کو مقرر کریگی جس مین وہی قابلیتین موجود ہون جو کمشنر مذکور مین تھین۔

(۳) دونون کے مساوی ہونے کی صورت مین پریذیڈنٹ کو ووٹ ثانی یا فیصلہ کن ووٹ دینے کا حق ہوگا۔

ٹمشنران کی تنخواہ اور میعاد عہدہ۔

۶—کمشنرون کو ایسا حق الخدمت دیا جائیگا اور وہ اپنے عہدہ پر ایسے عرصہ کے لئے جو دو سال سے متجاوز نہ ہو مامور رہینگے جیسا کہ تجویز کیا جائے۔

مینیجران اور کمیٹیان۔

۷—بہ تبعیت ایسی قیود کے جو اسبارہ مین تجویز کی جائین بورڈ کے لئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کیلئے کوئی مینیجر یا کمیٹی انتظام مقرر کرے اور ایسے مینیجر یا کمیٹی کو وہ جملہ یا بعض اختیارات تفویض کرے جو ایکٹ ہذا کی رو سے بورڈ کو عطا ہوئے ہوں یا اوس پر عائد کئے گئے ہون۔

مرکزی و مقامی عملہ جات۔

۸—(۱) بورڈ کیلئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے عہدہ دار و ملازم مقرر کرے جو جملہ متنازعہ گوردوارون و مندرون کے عام انتظام کی اغراض کے لئے ضروری ہون۔

(۲) بورڈ کے لئے جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے عہدہ دار و ملازم مقرر کرے جو کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کیلئے ضروری ہون۔

تنخواہیں۔

۹—(۱) مینیجرون اور کمیٹی ہائے انتظام مقرر کردہ زیر دفعہ ۷ کے ممبران اور عہدہ داران اور ملازمان مقرر کردہ زیر دفعہ ۸ کو ایسی تنخواہ ملیگی جو بورڈ لوکل گورنمنٹ کی نگرانی کے تابع تعین کرے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کی نگرانی کے تابع پریذیڈنٹ کے سوائے کمشنرون کا حق الخدمت اور زیر دفعہ ۸(۱) مقرر کردہ عہدہ دارون و ملازمون کی تنخواہ متنازعہ گوردوارون و مندرون کے سرمایہ جات مین سے روپیہ لیکر ادا کیجائیگی جو ایسے طریق مین اور ایسی مقدار مین لیا جائیگا جو بورڈ تعین کرے۔

(۳) مینیجران و کمیٹی ہاء انتظام مقرر کردہ زیر دفعات ۷ و ۸ (۲) کے ممبرون کی تنخواہ اوس گوردوارہ یا مندر کے سرمایہ سے وصول کی جائیگی جس کے انتظام یا خدمت کیلئے وہ مقرر کی گئی ہون

قبضہ کا لینا۔

۱۰—(۱) کسی گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳—اعلان صادر ہونے پر بورڈ ایسے گوردوارہ یا مندر کا اور ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلقہ جملہ جائداد کا قبضہ لے لینیکا مستحق ہوگا۔

(۲) تحتی دفعہ (۳) کے احکام کے تابع بورڈ کیلئے جائز ہوگا کہ اگر اوسکو کسی گوردوارہ یا مندر کا قبضہ حاصل کرنے یا اوس پر قابض رہنے کے متعلق کسی مخالفت کا خطرہ محسوس ہو تو وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے درخواست کرے کہ وہ قبضہ دلائے یا قبضہ برقرار رکھے اور اس پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بورڈ کو قبضہ دلانے یا قبضہ برقرار رکھنے کیلئے کارروائی کریگا اور اوسکو اس غرض کیلئے مطلوبہ جملہ اختیارات حاصل ہونگے۔

(۳) جب بورڈ کی طرف سے کسی جائداد کا قبضہ لینے کے متعلق کوئی دعوے یا کوئی اعتراض اس بناء پر پیش کیا جائے کہ ایسی جائداد کسی گوردوارہ یا مندر متنازعہ سے متعلق نہین ہے تو بورڈ ایسے دعوے یا اعتراض کے متعلق تحقیقات کریگا اور اوس کا فیصلہ تا وقتیکہ ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلق زیر دفعہ ۳ صادر شدہ اعلان نافذ العمل رہے ناطق ہوگا مگر وہ کسی ایسی نالش کے نتیجہ کے تابع ہوگا جو ایکٹ ہذا کے احکام کے مطابق دائر کی جائے۔

گوردوارون کے انتظام کے متعلق بورڈ کے اختیارات۔

۱۱—بہ تبعیت ایسی قیود کے جو اسبارہ مین تجویز کی جائین بورڈ کو کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام یا بندوبست کی اغراض کے لئے ایکٹ ہذا کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے علاوہ وہ جملہ اختیارات حاصل ہونگے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ ع کے احکام کی رو سے کسی ریسیور (Receiver) کو تفویض ہ[illegible]

مذہبی رسوم کی قائمی-

۱۲— کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے انتظام کے عرصہ میں بورڈ کا یہہ فرض ہوگا کہ وہ مذہبی یا خیراتی فرائض و رسم یا رواج کی بجا آوری کا انتظام کرے-

سرمایہ جات کا استعمال-

۱۳- با- لحاظ اوس صورت کے جسکا ایکٹ ہذا میں کسی اور نہج پر انتظام کیا گیا ہو-بورڈ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے کرایہ و منافع اور دیگر ذرائع آمدنی سے وصول شدہ روپیہ کو صرف اغراض ذیل کے لئے استعمال کریگا اور کسی دیگر غرض پر نہ، یعنے :—

(الف) موجودہ مہنتوں و لواحقین اور اون دیگر اشخاص کے لئے جنہیں ایسے گوردوارہ یا مندر کے سرمایہ سے امداد پانے کا حق حاصل ہو معقول مواجب گزارہ کی بہمرسانی-

(ب) مذہبی عبادت کا قیام اور گوردوارہ یا مندر مذکور کے مذہبی یا خیراتی فرائض و رسومات اور رواجوں کی بجا آوری اور تکمیل-

(ج) ایسے گوردوارہ یا مندر کے عہدہ داروں و ملازموں کی تنخواہ کی ادائیگی-

(د) ایسے گوردوارہ یا مندر سے متعلقہ عمارتوں کی غور و پرداخت اور مرمت-

(ہ) اور جملہ دیگر اغراض جو بورڈ مذکور گوردوارہ یا مندر کی غور و پرداخت اور اوس مقصد اور منشاء کی ترقی کے لئے ضروری خیال کرے جس کے واسطے گوردوارہ یا مندر مذکور قائم کیا گیا ہو-

کاغذات و حسابات-

۱۴—بورڈ اپنی کارروائیوں کے مکمل کاغذات اور جملہ ایسے روپیہ کا جو اوس کے قبضہ میں آئے پورا حساب ایسے نمونہ اور طریق میں جو تجویز کیا جائے مرتب رکھے گا اور ایسے کاغذات اور حسابات ایسے طریق میں شائع کئے جائینگے جو تجویز کیا جائے اور وہ ایکٹ شہادت ہندسنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۷۴ کے معنوں میں پبلک دستاویزات متصور ہونگے-

تنازعات کا تصفیہ-

۱۵—(۱) جہاں بورڈ کو معلوم ہو کہ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر سے واسطہ دار اشخاص کے اوس سے متعلقہ تنازعہ کے بارہ میں کسی تصفیہ کرلینے کی اُمید ہے تو جائز ہوگا کہ بورڈ اپنے اس ارادہ کا ایک نوٹس ایسے طریق میں دے جو وہ مناسب خیال کرے کہ وہ فریقین تنازعہ مذکور کو ایسے وقت مقام اور تاریخ پر سماعت کریگا جو نوٹس مذکور میں درج کئے جائینگے-اور اس پر کوئی شخص جو امر متنازعہ سے واسطہ رکھنے کا دعویدار ہو مستحق ہوگا کہ بورڈ کے روبرو پیش ہو-

(۲) بورڈ مجاز ہوگا کہ کسی ایسے تنازعہ کے تصفیہ یا فیصلہ کے متعلق کوئی تجویز موصول کرے اور جب پیش ہونے والے فریقین کے مابین کوئی تصفیہ یا فیصلہ ہوجائے تو بورڈ کے لئے لازم ہوگا کہ ایسے تصفیہ یا فیصلہ کو قلمبند کروائے اور اوس پر فریقین اور بورڈ کے دستخط کروائے-اور ایسا تحریری فیصلہ یا تصفیہ جس پر اس طرح دستخط کئے گئے ہوں فریقین کی طرف سے اوس امر کے متعلق جس سے فیصلہ یا تصفیہ مذکور تعلق رکھتا ہو جملہ کارروائیوں نالشات-دعاوی اور مطالبات کے خلاف ایک قطعی روک ہوگا-

نالشات کے خلاف روک-

۱۶—(۱) جب تک کہ کوئی اعلان زیر دفعہ ۳ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے بارہ میں نافذ العمل رہے ایسے گوردوارہ یا مندر کے متعلقہ کسی امر کی نسبت کوئی نالش دیوانی یا مال یا کارروائی کسی عدالت میں شروع یا جاری یا سماعت نہیں کیجائیگی الا اوس صورت میں کہ ایسی نالش یا کارروائی بورڈ مذکوریا اوسکی طرف سے یا لوکل گورنمنٹ کی رضا مندی سے دائر کیجائے یا جاری رکھی جائے-

مگر شرط یہہ ہے کہ ایکٹ میعاد ہند سنہ ۱۹۰۸ع میں مندرجہ کسی امر کے با وجود کوئی شخص جسے دفعہ ہذا کے رو سے کسی نالش یا کارروائی کے دائر کرنیکی ممانعت کیگئی ہو اعلان زیر دفعہ ۳ کی ساقط الاثر ہو جانے پر مستحق ہوگا کہ اوس تاریخ سے جس سے اعلان مذکور ساقط الاثر ہوجائیگا ایک سال کے اندر کوئی نالش یا کارروائی دائر کرے جو دیگر نہج پر زائد المیعاد ہو-

(۲) کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کی بابت اعلان زیر دفعہ ۳ صادر ہونے پر گوردوارہ یا مندر مذکور کے متعلق جو کارروائی زیر باب یازدہم یا دوازدہم مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع زیر تجویز ہو معطل ہو جائیگی اور گوردوارہ یا مندر مذکور کی نسبت باب ہائے مذکور میں سے کسی باب کی تحت میں کوئی مابعد کارروائی کسی عدالت میں اوس وقت تک سماعت نہیں ہوگی جب تک کہ اعلان مذکور نافذ العمل رہے۔

کمشنران وغیرہ کے خلاف کارروائی کی روک۔

۱۷—کسی کمشنر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے خلاف کوئی نالش یا فوجداری کارروائی دربارہ کسی ایسے امر کے کسی عدالت میں لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کئے بغیر دائر نہیں کیجائیگی جو ایکٹ ہذا کے ذریعہ تفویض یا عاید شدہ کسی اختیار یا فرض کے نفاذ میں نیک نیتی سے عمل میں لایا گیا ہو یا عمل میں لانا مقصود ہو۔

تحقیقات منجانب بورڈ۔

۱۸—(۱) بورڈ کا فرض ہوگا کہ وہ جملہ متنازعہ گوردواروں یا مندروں کے متعلقہ مندرجہ ذیل امور کا امتحان کرے اور اون کے متعلق تحقیقات کرے—یعنی:—

(الف) اون کے قیام کی ابتدا—نوعیت و مقاصد۔

(ب) اون سے متعلقہ یا اون سے واسطہ رکھنے والی جملہ معافات—سرمایہ—جائداد اور آمدنی کی مالیت—حقیت—شرائط—انتظام اور مصرف۔

(ج) اون سے متعلقہ کسی عہدہ کی جانشینی کے انصرام کے بارہ میں قانون یا رواج۔

(د) اون سے متعلقہ کسی مذہبی یا خیراتی فرض یا رسم یا رواج کی نوعیت اور قسم۔

(ہ) اون سے متعلقہ کسی مہنت گرنتھیوں یا چیلوں یا پوجاریوں یا لواحقین کے حقوق۔

(و) اون کی عام نوعیت اور انتظام اور اون پر مامور اشخاص کا چلن اور اون کے متعلقہ کسی مذہبی یا خیراتی فرض یا رسم یا رواج کی بجا آوری بالخصوص بلحاظ اون مقاصد و اغراض کے جن کے لئے گوردوارے یا مندر مذکور قائم کئے گئے تھے اور بالخصوص بلحاظ سکھ مذہب کی ترقی کے اور

(ز) اون کے متعلق کوئی اور ایسا معاملہ جو تجویز کیا جائے۔

(۲) بورڈ مذکور کا فرض ہوگا کہ وہ ایسی تحقیقات کے نتیجہ کی گورنمنٹ کو اطلاع دے۔

(۳) بورڈ مذکور کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر کے متعلق ایسی سفارشات کرے جو وہ مناسب خیال کرے اور جن سے گوردوارہ یا مندر مذکور کے قیام کے مقاصد و اغراض کی بجا آوری اور سکھ مذہب کی ترقی عمل میں لانا مقصود ہو اور جائز ہوگا کہ بورڈ مذکور کسی ایسے گوردوارہ یا مندر کے آئندہ نظم و نسق یا انتظام کے لئے تجاویز مرتب کرے۔

(۴) بورڈ مذکور کو کسی تحقیقات زیر دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے مندرجہ ذیل امور کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہونگے جو کسی نالش کی تجویز کرتے وقت کسی عدالت کو بروئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ع حاصل ہوتے ہیں۔

(الف) کسی شخص کو حاضر کرانا اور اوسکا حلفیہ یا با قرار صالح بیان لینا۔

(ب) کسی دستاویز کے پیش کرنے پر مجبور کرنا۔

(ج) گواہان کے بیانات لینے کے لئے کمشن جاری کرنا۔

مزاحمت کے لئے سزا۔

۱۹—کوئی شخص جو کسی متنازعہ گوردوارہ یا مندر پر زیر ایکٹ ہذا قبضہ کرنے میں بورڈ مذکور کا یا کسی ایسے شخص کا مزاحم یا مانع ہوگا جو بورڈ مذکور کی طرف سے یا اوسکی زیر ہدایت عمل کرتا ہو اور کوئی شخص جو ایسے قبضہ کے حصول کے بعد اوس میں مخل ہوگا وہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا ایسی سزائے قید سخت کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد بارہ ماہ تک ہوسکتی ہے یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

قواعد۔

۲۰ (۱) لوکل گورنمنٹ کے لئے جائز ہوگا کہ وہ ایکٹ ھذا کے احکام کی تعمیل کیلئے اشتہار کے ذریعہ قواعد مرتب کرے۔

(۲) بالتخصیص اور اختیارات ماقبل کی عمومیت پر مخالف اثر کئے بغیر ایسے قواعد میں مندرجہ ذیل کا انتظام کیا جا سکتا ہے:—

(الف) کمشنران کا معاوضہ اور اون کی میعاد عہدہ۔

(ب) کمیٹی انتظام یا مینیجر کے تقرر اور اونکے فرائض کی اوس کو تفویضگی کے متعلق بورڈ کے اختیارات پر قیود۔

(ج) وہ قیود جو اختیارات بورڈ زیر دفعہ ۱۱ پر عاید کی جا سکتی ہیں۔

(د) تعداد جو بورڈ کے کورم کیلئے مطلوب ہوگی یا وہ حالات جن میں بورڈ کسی ممبر کی غیر حاضری میں کارروائی کر سکتا ہے۔

(ہ) کاغذات اور حسابات جو بورڈ کو مرتب کرنے ہونگے۔اور اونکی اشاعت کا طریق۔

(و) متنازعہ کور دواروں یا مندروں سے متعلقہ امور جن میں بورڈ تحقیقات کریگا۔

۳۱ سی ایس—۵۰۰—۱۲-۴-۱۹۲۱—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

غیر معمولی پرچہ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام لاهور — روز دوشنبہ — مورخہ ۲۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

صیغہ ہرم

جوڈیشل

مورخہ ۲۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۱۲۶۴۳—بحواله اشتہارات گورنمنٹ هند-نمبري ۱۴۶۵-مورخہ ۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۹ع و نمبری ۵۶۰-مورخہ ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۹ع و بحواله اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۳۳۷۱-مورخہ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بعد از حصول منظوري معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل زیر دفعہ ۲ (۱) ایکٹ امتناع مجالس باغیانہ سنہ ۱۹۱۱ع اضلاع لاهور-امرتسر و شیخو پورہ کو ۲۶-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع سے مزید عرصہ ۶ ماہ کے لئے رقبہ مشتہرہ قرار دیتے هیں-

نمبر ۱۲۶۴۴—بحواله اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲۶۴۳-مورخہ ۲۵-اپریل سنہ ۱۹۲۱ع-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل زیر دفعہ ۴ (۳) ایکٹ امتناع مجالس باغیانہ سنہ ۱۹۱۱ع بذریعہ اشتہار هذا حکم دیتے هیں کہ مندرجہ ذیل اقسام کے پبلک جلسے ایکٹ مذکور کی دفعات ۴ (۱) و (۲) کے اطلاق سے مستثنے هونگے :—

(الف) خاص مذهبی جلسے-

(ب) انتخاب کے متعلقہ جلسے جو لیجسلیٹو کونسل یا لیجسلیٹو اسمبلي یا کونسل آف سٹیٹ کے لئے انتخاب کے اُمیدواران کي طرف سے یا اونکي امداد کے لئے منعقد کئے جائیں-

دستخط—سي-ایم کنگ

قائمقام چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

۱۳۸ بي جي سي-

۱۳۸ سي ایس—۵۰۰—۲۵-۴-۱۹۲۱ ع—ایس جي ایڈ پي لاهور

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

غیر معمولی

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

لاہور - ۷ مئی سنہ ۱۹۲۱ء بروز شنبہ

وزارت زراعت

آبکاری

۷ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۳۴۴۱ - اشتہار ہذا کے ذریعہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۹۹۱ (آبکاری) مورخہ ۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۳۱ - ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ہدایت فرماتی ہے کہ ۹ مئی سنہ ۱۹۲۱ء سے اس محصول کی شرحیں حسب ذیل ہونگی جو اُن شراب ہاے کے متعلق قابل اخذ ہیں جو پنجاب میں لائسنس یافتہ بھٹی ہاے کشید شراب سے باہر لی جائی جائیں - یہ محصول لندن پروف کی طاقت کے فی امپریل گیلن کے حساب سے لیا جاے گا - اور اس کو شراب مذکور کے لندن پروف کی طاقت سے کم وبیش ہونے کے لحاظ سے نسبتاً

بڑھایا یا گھٹایا جائیگا۔

روپے ۔ آنہ ۔ پائی

(الف) اُس شراب پر جو نیشکر یا مہوا سے کشید کیجائے خواہ وہ سادہ ہو یا خاص ہندوستانی مذاق کے مطابق خوشبودار یا رنگدار بنائی گئی ہو بشرطیکہ اس شراب کو کسی درآمد شدہ شراب کے نام سے بیان نہ کیا جاتا ہو یا ایسے طریق میں تیار نہ کیا جائے کہ جس سے یہ خیال پیدا ہو جائے کہ وہ نوعیت میں کسی درآمد شدہ شراب کے ساتھ ملتی جلتی ہے۔ ۱۰ ۔ ۱۰ ۔ ۰

(ب) رکٹی فائیڈ سپرٹ جو مفرد ادویہ یا ادویات یا مرکبات کیمیائی میں استعمال کی غرض سے جاری کیجائے۔ ۱۸ ۔ ۱۲ ۔ ۰

(ج) جملہ دیگر اقسام کی شرابیں سوائے اوس ناقابل مصرف انسان شراب کے جو مقامی طور پر تیار کی جائے . . . . محصول درآمد کی وہ شرحیں جو ان شرابوں کے لئے اس نوٹس میں مقرر کی گئی ہیں۔ جبکہ وہ ہندوستان میں درآمد کی جائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس رم کا محصول (خواہ وہ رنگدار ہو یا نہ) جو افواج کے استعمال کے لئے (جن میں رجمنٹوں کے فالورشامل نہیں ہیں) جاری کیجائے دس روپے ۱۰ آنے فی گیلن کی یکساں شرح سے اخذ کیا جائے گا۔

دستخط ہرکشن لال
منسٹر زراعت

دستخط۔ ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب بمحکمہ جات منتقل شدہ

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

پرچہ غیر معمولی

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

لاہور - مجریہ ۶ - جون سنہ ۱۹۲۱ء - یوم دوشنبہ

گورنمنٹ ہند

صیغہ خزانہ

حسابات وخزانہ

پبلک قرضہ

اشتہار

نمبر ۱۶۸۰ - الف

مقام شملہ - مورخہ ۶ جون سنہ ۱۹۲۱ء

(الف) چھ فی صدی سود والے پنج سالہ تمسکات مختتمہ سنہ ۱۹۲۶ء جن پر انکم ٹیکس معاف

ہوگا۔ اور (ب) چھ فی صدی سود والے دس سالہ تمسکات مختتمہ ۱۹۳۱ء جن پر انکم ٹیکس معاف ہوگا۔ کے لئے چندے جن کی رقم کی کوئی حد نہیں مقرر کی گئی ۲۰ جون سے ۳۰ جون ۱۹۲۱ء تک وصول کئے جائیں گے۔ لیکن ہردو اجرائے قرضہ کے لئے چندے بشکل ۵½ فی صدی سود والے تمسکات جنگ ۱۹۲۱ء ۲۹۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء تک اور بشکل ۵½ فی صدی سود والے تمسکات جنگ ۱۹۲۲ء ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء تک وصول کئے جائیں گے۔

۲۔ تاریخ ادائیگی۔ گورنمنٹ ہند ۶ فی صدی سود والے پنج سالہ تمسکات مختتمہ ۱۹۲۶ء کی ۱۵۔ ستمبر ۱۹۲۶ء کو اور ۶ فی صدی سود والے دس سالہ تمسکات مختتمہ ۱۹۳۱ء کی پوری رقم ۱۵ ستمبر ۱۹۳۱ء کو ادا کر دینے کا وعدہ کرتی ہے۔

۳۔ قیمت اجرا۔ ہردو اجراؤں کی قیمت اجرا طلب کردہ تمسکات کے ہر سو روپیہ کے لئے سو روپیہ ہوگی۔

۴۔ سود۔ ششماہی بحساب چھ فی صدی فی سال ۱۵۔ مارچ اور ۱۵ ستمبر کو قابل ادا ہوگا۔ تاریخ خرید سے ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء تک کا پیشگی سود کفالت ناموں کے اجرا کے وقت ادا کر دیا جائیگا۔

تمسکات کا سود ان کے جاری رہنے کے کل عرصہ کے دوران میں انکم ٹیکس سے مستثنےٰ ہوگا۔ مگر دیگر آمدنی پر قابل اخذ ٹیکس کی شرح تعین کرنے کے لئے اس کو محسوب کیا جائیگا اور اس پر سوپر ٹیکس لگایا جا سکیگا۔

۵۔ تمسکات جنگ کے عوض پانچ سالہ تمسکات ۱۹۲۱ء اور دس سالہ تمسکات ۱۹۳۱ء کا اجرا ۵½ فی صدی سود والے تمسکات جنگ ۱۹۲۱ء کو ان کی پوری رقم کے برابر نقدی کے طور پر تمسکات کے لئے چندوں میں ۲۹۔ اکتوبر تک منظور کیا جائیگا۔ اور ۵½ فی صدی سود والے تمسکات جنگ ۱۹۲۲ء کو ان کی پوری رقم کے برابر نقدی کے طور پر تمسکات جنگ کے لئے چندوں میں ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء تک منظور کیا جائیگا۔

(۱) تمسکات جنگ ۱۹۲۱ء یا ۱۹۲۲ء کو ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء تک پیش کرنے والے اشخاص کو ان کے پیش کئے جانے کی تاریخ سے عین ماقبل دن تک کا بقایا جمع شدہ سود ۵½ فی صدی کے حساب سے اور پیش کئے جانے کی تاریخ سے ۱۵۔ ستمبر تک جدید تمسکات کا سود بحساب ۶ فی صدی پیشگی کفالت ناموں کے اجرا کے وقت ادا کر دیا جائیگا۔

(۲) تمسکات جنگ ۱۹۲۱ء کو ۱۵۔ ستمبر ۱۹۲۱ء کے بعد پیش کرنے والے اشخاص کو ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء تک عاید شدہ کل سود پیشتر وصول نہ ہو سکنے کی صورت میں ادا کر دیا جائیگا۔ اور نئے تمسکات جو جاری کئے جائیں گے۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء سے سود عائد ہونا شروع ہوگا۔

جو تمسکات جنگ ۱۹۲۱ء تبادلہ کے لئے پیش نہیں کئے جائیں گے۔ ان کا سود ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء سے بند ہو جائیگا۔

کفالتوں کی شکل

۶ — تمسکات بشکل ذیل جاری کئے جائیں گے :-

(الف) بشکل سٹاک جن کے خریداروں کو سٹاک سرٹیفکیٹ دئے جائیں گے۔ یا

(ب) بشکل پرامیسری نوٹ ۔

اگر خریدار کی طرف سے کسی خاص قسم کی کفالتوں کو ترجیح نہ دی گئی ہو۔ تو کفالتیں پرامیسری نوٹوں کی شکل میں جاری کی جائیں گی ۔

بنکوں اور سرکاری دفتروں سے قرضہ کا پرامیسری نوٹوں میں خریدنا ۔

۷ — تمسکات جنگ بشکل پرامیسری نوٹ جو ۱۰۰ روپیہ یا ۱۰۰ روپیہ کے حاصل ضرب کی مالیت کے ہوں۔ واجب الادا رقم ادا کر کے حسب ذیل طریقوں میں خریدے جا سکتے ہیں :-

(الف)۔ باقاعدہ درخواست دینے کے بغیر امپیریل بنک ہند کے مقامی صدر دفاتر یا اس کی کسی ہندوستانی برانچ (شاخ) سے ۔ اور

(ب) درخواست دیکر دفتر صاحب کنٹرولر کرنسی کلکتہ ۔ ڈپٹی کنٹرولر کرنسی بمبئی یا مدراس صوبجات متحدہ پنجاب اور برہما کے اکونٹنٹ جنرل کے دفتر یا کسی سرکاری خزانہ یا تحتی خزانہ سے ۔

جائز ہے ۔ کہ درخواست نمونہ منسلکہ اشتہار ہذا فارم (الف) میں یا کسی ایسے دیگر نمونہ میں ہو جس سے رقم اور مطلوبہ کفالتوں کی قسم ۔ درخواست کنندہ کا پورا نام و پتہ اور وہ خزانہ یا تحتی خزانہ جس میں وہ چاہتا ہے ۔ کہ سود ادا کیا جائے صاف طور پر ظاہر ہوں ۔

سرکاری دفتروں اور بنکوں سے قرضہ کا سٹاک کی شکل میں خرید کرنا ۔

۸ ۔ سٹاک جو یک صد روپیہ یا یک صد روپیہ کے حاصل ضرب کی مالیت کے ہوں واجب الادا رقم کی ادائیگی پر پبلک ڈٹ آفس (Public Debt Office) کلکتہ سے مندرجہ ذیل میں سے کسی کی وساطت سے حاصل کئے جا سکتے ہیں :-

(الف)۔ دفتر صاحب کنٹرولر کرنسی کلکتہ ۔ ڈپٹی کنٹرولر کرنسی بمبئی یا مدراس ۔ صوبجات متحدہ پنجاب و برہما کے اکونٹنٹ جنرل کے دفتر کی وساطت سے ۔

(ب) امپیریل بنک ہند کے مقامی صدر دفاتر یا برانچ ہائے واقع ہندوستان ۔

(ج) کوئی سرکاری خزانہ یا خزانہ ماتحت ۔

جائز ہے ۔ کہ درخواست نمونہ منسلکہ اشتہار ہذا (فارم الف) میں یا کسی ایسے دیگر نمونہ میں ہو ۔ جس سے رقم اور مطلوبہ کفالتوں کی قسم ۔ درخواست کنندہ کا پورا نام اور پتہ اور وہ خزانہ یا تحتی خزانہ جس میں وہ چاہتا ہے ۔ کہ سود ادا کیا جائے ۔ صاف طور پر ظاہر ہوں ۔

ڈاک خانوں میں قرضہ خرید کرنا

۹ ۔ قرضہ اور تمسکات بشکل سٹاک یا پرامیسری نوٹ جو سو روپیہ یا سو روپیہ کے حاصل ضرب کی مالیت کے ہوں اور زیادہ سے زیادہ دس ہزار تک کی مالیت کے ہوں ۔ ۲۰ جون سے ۳۰ جولائی تک (بشمول ۳۰ جولائی) واجب الادا رقم ادا کر کے اور کسی ایسے ڈاک خانہ سے جو سیونگ بنک کا کام کرتا ہو ۔ بذریعہ درخواست خریدے جا سکتے ہیں ۔ درخواستیں

نمونہ منسلکہ (فارم ب) میں یا کسی ایسے دیگر نمونہ میں ہو سکتی ہیں ۔ جس سے رقم اور مطلوبہ کفالتوں کی قسم ۔ درخواست کنندہ کا پورا نام اور پتہ اور وہ خزانہ یا تحتی خزانہ جس میں وہ چاہتا ہے ۔ کہ سود ادا کیا جائے صاف طور پر ظاہر ہو۔

ڈاک خانہ کی معرفت خرید کردہ کفالتیں اگر خواہش ہو تو اکونٹنٹ جنرل ڈاک خانہ جات وتار کی تحویل میں رکھے جاسکتے ہیں۔

ایسے تمسکات جنگ کے حفاظت میں رکھنے کے لئے وصولی کی رسیدیں جو اکونٹنٹ جنرل ڈاک خانہ جات وتار کے پاس جمع کرائی گئی ہوں ۔ کسی ایسے ڈاک خانہ میں جو سیونگ بنک کا کام کرتا ہو ۔ ۲۰ جون سے ۱۵ ۔ اکتوبر تک یا ۲۹ ۔ اکتوبر تک (یعنی تمسکات جنگ کی تاریخ کے مطابق یعنی ۵ ½ فی صدی سود والے تمسکات جنگ سنہ ۱۹۲۲ء یا سنہ ۱۹۲۱ء کے مطابق) اس طرح وصول کی جائینگی ۔ کہ گویا وہ نقدی ہے۔

ادائیگی کا طریق بذریعہ (الف) نقد۔ یا چک۔

(۱) ۔ روپیہ نقد یا بذریعہ چک ادا کیا جا سکتا ہے ۔ لیکن امپیریل بنک ہند کے مقامی صدر دفتر واقعہ بمبئی ۔ کلکتہ یا مدراس سے کفالتیں خریدنے کی صورت میں چک بحق سکرٹری یا خزانچی ہونے چاہیئں ۔ امپیریل بنک کی کسی شاخ سے خریدنے کی صورت میں چک مقامی ایجنٹ کے حق میں ہونے چاہئیں ۔ اگر کفالتیں کسی سرکاری دفتر یا ڈاک خانہ سے خریدے جائیں ۔ تو چک اُس افسر کے حق میں ہونے چاہئیں ۔ جس کے پاس درخواست کی گئی ہو۔

(ب) تمسکات جنگ پیش کرکے

روپیہ تمسکات جنگ کو پیش کر کے بھی ادا کیا جا سکتا ہے ۔ اگر پیش کردہ تمسکات جنگ کی مالیت عین اس قیمت کے برابر نہ ہو ۔ جو اُن تمسکات کی رقم کیلئے جن کے واسطے درخواست کی گئی ہو ۔ واجب الادا ہو اور اس کی وجہ یہ امر واقعہ ہو ۔ کہ تمسکات جنگ کی رقم ایسی رقم نہیں ہے ۔ جو ۱۰۰ روپیہ پر تقسیم ہو سکے ۔ تو یہ بات تمسکات جنگ پیش کنندہ کی مرضی پر منحصر ہوگی ۔ وہ یا تو ایسی مزید رقم نقد ادا کرے ۔ جو تمسکات کی شکل میں ۱۰۰ روپیہ کے ٹھیک حاصل ضرب کو پورا کرنے کے لئے مطلوب ہو ۔ اور یا زائد رقم نقد واپس کروا لے ۔ ایسے درخواست کنندگان جو ادائیگی روپیہ میں تمسکات جنگ پیش کریں ۔ ان کے ذمے لازم ہوگا ۔ کہ وہ ایسے تمسکات گورنمنٹ کے پاس منتقل کریں ۔ یعنی (الف) پرامیسری نوٹوں کی صورت میں اپنے دستخط کر کے اُن پر یہ عبارت ظہری لکھ دیں "گورنر جنرل با جلاس کونسل کو ادا کرو" (ب) سٹاک کی صورت میں ایک گواہ کے روبرو اس نمونہ دستاویز انتقال پر دستخط کریں ۔ جو سٹاک سرٹیفکیٹ کی پشت پر ہو ۔ بیرر بانڈوں کی صورت میں کسی تحریر کی ضرورت نہیں ۔ امپیریل بنک آف انڈیا کے مقامی صدر دفاتر واقع کلکتہ بمبئی اور مدراس میں اور نیز بنک مذکور کی برانچ ہائے واقعہ کانپور ۔ لاہور ۔ دہلی ۔ رنگون اور کراچی میں بھی روپیہ ہندوستان کے بل ہائے خزانہ کی شکل میں ادا کیا جا سکتا ہے ۔ بل ہائے مذکور کو بطور نقدی ان کی منقش قیمت کے برابر

رقم کے عوض بعد منہائی ایسی کٹوتی کے منظور کیا جائیگا جو ان کے نفاذ کے غیر منقضی عرصہ کی بابت بشرح ۵½ فی صدی فی سال محسوب کی جائیگی ۔

(د) سیونگ بنکوں میں جمع کردہ رقم کو نکال لینے کے ذریعے ۔

ڈاک خانہ کے سیونگ بنکوں میں جو رقم درخواست کنندہ کے حساب میں ہو - اس کو نکلوا کر بھی ڈاک خانوں میں روپیہ ادا کیا جاسکتا ہے ۔

دلالی ۔

۱۱ - دلالی مسلمہ بنکروں صرافوں اور دلالوں کو تمسکات کی بابت ایسی درخواستوں پر دی جائیگی - جن پر ان کی مہر لگی ہو - جب بل ہائے خزانہ کی شکل میں روپیہ ادا کیا جائیگا - تو شرح دلالی ۱/۱۶ فی صدی ہوگی - اور دیگر صورتوں میں ۱/۸ فیصدی ۔

لنڈن میں تمسکات کی خرید ۔

۱۲ - سٹاک یا پرامیسری نوٹوں کے لئے درخواستیں امپیریل بنک آف انڈیا کے لنڈن اوفس واقعہ نمبر ۲۲ پرنس سٹریٹ ای - سی - ۲ میں بھی مطلوبہ تمسکات کی برائے نام قیمت کے پاؤنڈوں میں اس شرح پر ادا کرنے پر وصول کیجائیگی جو ادائیگی کی تاریخ کو کلکتہ کو تار کے ذریعہ روپیہ بھیجنے کے متعلق رائج ہو ۔

پیشگی سود کی ادائیگی اور تمسکات جنگ بابت ۱۹۲۱ء و ۱۹۲۲ کی تبدیلی کی درخواستوں کی وصولی کے متعلق جس ضابطہ پر لنڈن میں عمل درآمد کیا جائیگا - اور اس کی پوری پوری تفصیل بعد ازاں مشتہر کی جائیگی ۔

حسب الحکم معلے القاب گورنر جنرل بہادر
باجلاس کونسل
دستخط - ای - ایم - کوک
سکرٹری گورنمنٹ ہند -

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ______

[illegible] ______

[illegible] ______

[illegible] ______

[illegible]

[illegible] ______

[illegible]

[illegible] ______

[illegible]

______

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمونہ ب

فارم جو ڈاکخانہ میں سے خرید کرتے وقت استعمال کیا جائیگا

________ روپیہ

میں / ہم ________ ایسے تمسکات جنگ کے حفاظت میں رکھنے کے لئے وصولی کی رسیدیں جن کی برائے نام قیمت ________

اپنی سیونگ بنک پاس بک اپنے حساب ڈاکخانہ ________

روپیہ ہے جو اکونٹنٹ جنرل تار و ڈاک کے پاس ہیں اور جو بشکل نقدی ________ روپیہ کے برابر ہے (مع ________ روپیہ نقد)

________ میں سے ________ روپیہ نکالنے کے لئے

پیش کرتا ہوں یا کرتے ہیں کہ ________ مابقی رقم مذکور ۶ فیصدی سود والے تمسکات جنگ سنہ ۱۹۳۱ء / پانچ فیصدی والے قرضہ سنہ ۲۶-۱۹۱۹ء

ہماری/میری نوٹوں مجھ کو یا ہم کو دئے جائیں

________ کی شکل میں جاری کئے جائیں اور

سٹاک سارٹیفکیٹوں اکونٹنٹ جنرل ڈاکخانہ جات و تار کی تحویل میں رکھے جائیں

۲ - سود -

(۱) خزانہ یا تحتی خزانہ ________ میں

(۲) حساب سیونگ بنک نمبر ________ ڈاکخانہ ________ میں

(۳) حساب سیونگ بنک میں جو ڈاکخانہ ________ میں میرے نام پر کھولا جائے -

ادا کیا جائے -

دستخط ________

پورا نام ________

پتہ ________

مورخہ ________

(مندرجہ ذیل خانہ پری ڈاکخانہ کریگا)

ڈاکخانہ میں پیش کرنیکی تاریخ ________

نمبر رجسٹر ________

(ہیڈ مہر اوفس)

(ڈپو سٹماسٹر موصول کنندہ درج کریگا)

(یہ اندراج ہیڈ پوسٹماسٹر کریگا)

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۵] لاہور - ۲۴ جون (مجریہ یکم جولائی ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۷-مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۳۹- ہرگاہ بتاریخ ۱۶- دسمبر ۱۹۲۰ء افسر انتخاب نے زیر قاعدہ ۱۲ (۸) منجملہ قواعد انتخاب پنجاب- رائے صاحب چوہدری لاجپت رائے پلیڈر حصار کو حلقہ انتخاب حصار (غیر مسلم) کے لئے کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا باقاعدہ منتخب شدہ ممبر قرار دیا تھا

اور ہرگاہ رام جمل ذیلدار حلقہ انتخاب مذکور کے ایک انتخاب کنندہ کی طرف سے ایک درخواست انتخاب حسب ضابطہ زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد مذکور پیش ہوئی تھی +

اور ہرگاہ جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر نے بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے تحتی قاعدہ ۲ قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد متذکرہ صدر بذریعہ حکم مورخہ ۶- جنوری ۱۹۲۱ء مسٹران- ڈبلیو کناوے- آئی- سی- ایس- خان بہادر شیخ بہادر عبد القادر بیرسٹرایٹ لاء اور کنور دلیپ سنگھ بیرسٹرایٹ لاء کو درخواست مذکورہ بالا کی سماعت کے لئے بطور کمشنران مقرر فرمایا تھا +

اور ہرگاہ کمشنران متذکرہ صدر نے حسب منشا تحتی قاعدہ (۲)، قاعدہ ۴۳ منجملہ قواعد انتخاب مذکور رپورٹ منسلکہ جناب نواب گورنر بہادر کی خدمت میں مرسل کی ہے

لہٰذا اب جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے تحتی قاعدہ (۲)، قاعدہ ۴۴ منجملہ قواعد انتخاب مذکور حکم ہذا کے ذریعہ کمشنران کی رپورٹ کے مطابق رائے صاحب چوہدری لاجپت رائے مذکور کے انتخاب بطور ممبر کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب- منجانب حلقہ نیابت حصار (غیر مسلم)، کو کالعدم قرار دیتے ہیں +

کو ثابت کرنے کے متعلق اوس پر عاید ہوتا تھا - لہٰذا رسپانڈنٹ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ صرف ہانسی کی ضیافتوں کے الزام کی تردید میں شہادت پیش کرے جس کے متعلق ہمارا خیال ہے کہ سائل نے بادی النظر میں دلائل پیش کی ہیں - جس حد تک اُن اشخاص کی زبانی شہادت کا تعلق ہے - جن کا بیان ہے کہ اُن کو ہانسی میں دعوت دی گئی ہمارا خیال ہے کہ ان کو اس قسم کے اُن دیگر گواہوں سے زیادہ معتبر خیال نہیں کیا جاسکتا جنکی شہادت کو خارج کر دیا گیا ہے - ان اشخاص میں سے کم از کم گیارہ نے اس دروغ بیانی سے کام لیا ہے کہ انہوں نے رسپانڈنٹ کے حق میں ووٹ دئے تھے - لیکن اس مقدمہ میں ایسی زبانی شہادت سے بڑھکر بھی ایک معقول ثبوت ہے - اور وہ تحریری شہادت ہے جسکے ثقہ ہونے پر کسی طرح اعتراض نہیں کیا گیا - یہ شہادت کیسری کی (گواہ سائل نمبر ۱۲) کی بہی موجود ہے - اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دسمبر ۱۹۲۰ء کے دوسرے دن جو ہانسی میں رائے شماری کا دن تھا اودے سنگھ جاٹ ولد گنگا رام و سسو جاٹ ولد جوالا سکنائے موضع سسائی نے ۱۱۴-۶-۰ روپے مشترکہ طور پر مٹھائی کیلئے قرضہ لئے تھے - کیسری گواہ کا بیان ہے کہ سسو و اودے سنگھ نے اس سے ۲ دسمبر کو ۱۱۴-۶ آنہ-۹ روپے کی مٹھائی خریدی تھی جو قصبہ سے باہر ضلع مذکور سے آنے والے زمینداروں کو فی کس ایک سیر کے حساب سے دی گئی تھی - ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ان ہر دو اشخاص کا رسپانڈنٹ سے قریبی تعلق ہے اور ان کی نسبت یہ ضرور خیال کرنا چاہیئے کہ وہ رسپانڈنٹ کی طرف سے کام کرتے رہے ہوں گے - اگرچہ یہ بلا خوف خیال نہیں کیا جاسکتا کہ وہ رسپانڈنٹ کے علم اور رضامندی سے ایسا کرتے رہے تھے - سسو یا سرام رسپانڈنٹ کا اپنا چھوٹا بھائی تھا اور اگرچہ وہ انتخاب کے متعلق مقرر شدہ ایجنٹ نہیں تھا - مگر اس کی نسبت یہ تصور کرنا چاہیئے کہ وہ انتخاب کے دوران میں رسپانڈنٹ کے ایجنٹ کی حیثیت میں کام کرتا رہا - یہ خیال بالخصوص اس امر واقعہ کے لحاظ سے ہو سکتا ہے کہ رسپانڈنٹ نے (جیسا کہ ذیل میں مذکور ہے) یہ تسلیم کیا کہ ان کو بہرکیف ۱۱۴-۶ آنہ-۰ روپے کی اس رقم کے ایک حصہ سے ذاتی تعلق تھا - بدقسمتی سے سسو مقدمہ ہذا کے دوران میں مر گیا - لیکن کمیشن کے پاس یہ فرض کرنے کی کوئی وجہ نہیں کہ اسکا بیان اس بیان سے کچھ مختلف ہوتا - جو خود رسپانڈنٹ نے دیا ہے - اودے سنگھ رسپانڈنٹ کا ذات بھائی ہے اور ان کے گاؤں کا رہنے والا ہے - وہ امین لال کے ساتھ مشترکہ مالک اراضی ہے اور اس کا دوست بھی ہے - امین لال بلاشبہ رسپانڈنٹ کا ایجنٹ انتخاب تھا - رسپانڈنٹ بہت سے مقدمات میں اُن لوگوں کی طرف سے بطور وکیل پیش ہوتا رہا ہے - جن میں اودے سنگھ کا نام شامل ہے - اگرچہ رسپانڈنٹ یہ تسلیم کرتا ہے کہ وہ یقین کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتا کہ آیا اُسکو اودے سنگھ نے بذات خود کبھی وکیل کیا تھا یا نہیں رائے شماری کے دن اودے سنگھ سسو کے ساتھ ملکر کام کرتا تھا - اور ہر دو ۱۱۴-۶ آنہ-۰ روپے کی رقم کی مشترکہ ذمہ واری لیتے رہے - اس سلسلہ حالات سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اودے سنگھ رسپانڈنٹ کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا تھا - یہ نتیجہ ناقابل تردید ہے - یہ واضح رہے کہ انگریزی قانون میں جس کا اس بارہ میں بخوبی حوالہ دیا جاسکتا ہے - امید وار و ایجنٹ کا تعلق اس تعلق سے بہت زیادہ وسیع ہوتا ہے

جو معمولی قانون کی رو سے اصل شخص اور اس کے کارندہ کے مابین ہوتا ہے۔ واقعات سے ایسا تعلق اخذ کیا جائیگا۔ اب یہ لیجئے اندراجات بہی کو۔ کیسر سی (گواہ سائل نمبر ۲۱) کے بیان کی تائید اس کے لڑکے سنت نرائن (گواہ سائل نمبر ۲۷) نے کی ہے جو ان اندراجات کا لکھنے والا ہے اور جو مٹھائی تقسیم ہونے کے دن موجود تھا۔ وہ کہتا ہے کہ سسو اور دے سنگھ ہر دو نے جالوں کے لئے مٹھائی خریدی اور کہ بہی میں ۱۱۴-۲-۰ روپے کا اندراج ان کے ناموں کے مقابلہ میں مشترکہ کیا گیا تھا۔ ۲۔ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء تک اس قرضہ کا تصفیہ نہیں کیا گیا تھا۔ اس تاریخ پر رسپانڈنٹ نے سرسو کی معیت میں ۱۵-۲-۰ روپے کی جزوی آدائیگی کی۔ سنت نرائن کا بیان ہے کہ رسپانڈنٹ نے اسکو کہا کہ وہ رقم مذکور کو سسو کے حصہ کی بابت اداشدہ درج کرے لیکن وہ یہ معنی خیز واقعہ بیان کرتا ہے کہ ۰-۰-۹۹ روپے کی بقایا رقم کے اودے سنگھ کی طرف سے بعد ازاں وصول ہونے پر اس کو ہر دو قرضہ لینے والے اشخاص کے مشترکہ نام پر بہی میں درج کیا گیا تھا۔ یہ ہر دو بنئے (باپ ۔ بیٹا) صاحب حیثیت ہیں۔ اور دراصل ان کی شہادت سے پایا جاتا ہے کہ وہ جہاں تک ہو سکے اس کے برخلاف کہنا نہیں چاہتے ان کے بیانات کے بڑے حصہ سے (اگر رسپانڈنٹ ... ... یا اس کے پیش کردہ گواہ اعتراض نہ کریں یا اس کو تسلیم کرنے سے انکار نہ کریں) اور ان کی شہادت سے یقیناً حسب منشا قاعدہ ۱۔ حصہ اول گوشوارہ چہارم قواعد رائے دہندگان پنجاب اودے سنگھ و سسو کے برخلاف جو رسپانڈنٹ کے ایجنٹ ہیں۔ بادی النظر میں رشوت ستانی کے مقدمہ کا مصالحہ بہم پہنچ جاتا ہے۔ زیر قاعدہ (۱) (ب) اس الزام سے (اگر اس کی تردید نہ ہوئی) انتخاب کالعدم ہو جائیگا۔

رسپانڈنٹ نے اعتراضات مذکور کا جواب کسی قدر شرح و بسط کے ساتھ دینے کی کوشش کی ہے اسکا بیان ہے کہ ۰-۲-۱۱۴ روپے کی اس رقم میں جو کیسر سی کی بہی میں سسو و اودے سنگھ کے نام کے بالمقابل مشترکہ درج ہے فی الواقعہ تین علیحدہ علیحدہ رقوم شامل تھیں جن میں سے دو رقوم کے لئے وہ کسی طرح ذمہ وار نہیں ہے۔ اس کا بیان ہے کہ اس کے بھائی مسمی سسو نے اپنے احباب و اقارب کی ضیافت کے لئے جو ہانسی میں اس کی مدد کے لئے موجود تھے صرف ۱۵-۲-۰ روپے کی مٹھائی خریدی اور کہ باقیماندہ ۹۹ روپے کی مٹھائی اودے سنگھ نے ان بہت سے دیگر اشخاص کی طرف سے خریدی تھی۔ جنہوں نے فی الواقع اس سے فائدہ اٹھایا تھا اور جنہوں نے اس رقم کو ادا کرنے کا ذمہ لیا تھا۔ اودے سنگھ گواہ رسپانڈنٹ نمبر ۱ اس ۹۹ روپیہ کی رقم کو بھی دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے اس کا بیان ہے کہ اس کے گاؤں کے بہت سے لوگ پرچیاں ڈالنے کے دن ہانسی میں گئے ان میں سے بعض ووٹ دینے کی غرض سے گئے تھے اور بعض محض تماشائی تھے اور کہ وہ اس کے ساتھ کیسر سی کی دوکان پر گئے اور وہاں سے مٹھائی لی بسسائی کے گاؤں کے دو تھلوں (یا سب ڈویژنوں) کے لوگ وہاں موجود تھے۔ اس نے کیسر سی کو اپنا نام بتا کر ۹۹ روپیہ کی ذمہ واری اٹھائی اور سسو نے

بھی اپنی طرف سے اس کا ذمہ اٹھایا لہذا دونوں کے نام مشترکہ لکھے گئے - مزید وہ بیان کرتا ہے کہ قریباً ایک ماہ کے بعد اس نے روپیہ اپنے گاؤں کے ایک بنئے کے ہاتھ بھیجا جس کا نام محبوب یا محبوب سنگھ گواہ رسپانڈنٹ نمبر ۲ ہے - نقص یہ ہے کہ اس نے اس رقم میں سے ۵۰ روپے اپنے تھلہ اندواں کے لوگوں کی طرف سے ادا کئے یہ رقم اس نے بیج ناتھ گواہ رسپانڈنٹ نمبر ۶ سے قرض لی تھی اور ۱۲-۰-۰ آنہ ۴۹ روپے (بشمولہ ۱۲ آنے بابت سود) شگن چند گواہ سائل نمبر ۵ کی طرف سے تھلہ ایدل کے لوگوں کی طرف سے ادا کئے گئے یہ معلوم ہو جائیگا کہ شہادت پر نہایت احتیاط کے ساتھ غور کرنے سے یہ پیچیدہ دلیل بہت بری طرح ناکام ثابت ہوتی ہے - اس کے اس بیان کی تائید میں کوئی ایسا ایک شخص بھی پیش نہیں کیا گیا جس نے اودے سنگھ کی سرپرستی میں کیسری کی دوکان سے مٹھائی لی ہو کہ اس نے ان کو اخراجات کی ذمہ واری محض اس شرط کے تابع اٹھائی تھی کہ خرچ شدہ رقم اس کو بعد ازاں ادا کر دیجائیگی - ۶-۴-۱۱۴ آنہ روپے کے اندراج کے متعلق بیڈٹ موجودہ عام طور پر یہ معنے لئے جائیں گے کہ وہ مشترکہ لیا ہوا قرض ہے - اور اس سے بطرز امکان یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ دو قرضداروں میں سے ایک روپیہ کی صرف ایک قلیل کسر کا ذمہ وار ہے اودے سنگھ کا یہ بیان تسلیم نہیں کیا جا سکتا کہ سو کا نام صرف بطور ضمانت کے درج کیا گیا تھا - ایک تو کیسری اور اس کے لڑکے نے اس قسم کا کوئی ذکر نہیں کیا اور نہ ہی اس بارہ میں رسپانڈنٹ نے ان سے کوئی سوال کیا ہے - دوسرے اگر وہ اس قرض کی بابت ضامن ہوتا تو اس رقم کی بابت ایک علیحدہ اندراج ہونا چاہئے تھا - اور ۰-۶-۱۵ آنہ کا ایک علیحدہ اندراج اس کے اپنے حساب میں ہوتا کوئی وجہ نہیں کہ اودے سنگھ کو سو کے قرض کی بابت بطور مشترکہ ذمہ وار کے کیوں درج کیا جاتا - مزید برآں اودے سنگھ کیسری کا آگے ہی واقف تھا - اور اس کے ساتھ اوس کا پہلے ہی سے لین دین تھا - حالانکہ سو کا اُس سے پہلے کوئی حساب کتاب نہیں تھا اول الذکر کو جو ایک صاحب حیثیت آدمی ہے عام طور پر ضمانت کی ضرورت نہیں ہو سکتی تھی - لہذا ہم مشترکہ اندراج کے متعلق اودے سنگھ کے بیان کو باور نہیں کر سکتے یہ بالکل ہی ناقص اور غیر معقول جواب ہے اسی طرح محبوب کا یہ بیان بھی تسلیم نہیں کیا جا سکتا کہ جب اس نے اودے سنگھ کی بابت ۹۹ روپے کیسری کو ادا کئے اور کیسری نے اس رقم کی بابت اپنی بہی میں اندراج کیا تو اس کو یہ معلوم نہیں تھا کہ کیا لکھا جا رہا ہے - چونکہ ۹۹ روپے کی وصولی کا اندراج بھی سو اور اودے سنگھ کے نام پر مشترکہ درج ہے اسواسطے اس سے صاف طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کیسری اور اس کے لڑکے کا خیال اس خیال سے بالکل جداگانہ تھا جواب رسپانڈنٹ اور اس کے گواہوں نے ظاہر کیا ہے رسپانڈنٹ کے بیان کے اس حصہ کو تقویت دینے کی مزید کوشش ان گواہوں نے کی ہے جنکو یہ ثابت کرنے کے لئے پیش کیا گیا ہے کہ کیسری سے مٹھائی تھلہ اندوان اور ایدل کے بعض جاٹوں نے اودے سنگھ کی معرفت خود اپنے لئے خریدی تھی اور ان کو رسپانڈنٹ سے کوئی تعلق نہیں تھا - ہم بوجوہات ذیل اس شہادت کو درست تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں ہیں -

قطع نظر دیگر امور کے اسبارہ میں جو شہادت پیش کیگئی ہے - وہ ایسی بناوٹی ہے کہ باور نہیں کیجا سکتی - اور جتنی حزم و احتیاط سے یہ پیش کی گئی ہے وہ خود اس مدعا کی ناکامی کا باعث ہے جسکو مد نظر رکھ کر اس شہادت کو پیش کیا گیا ہے - اودے سنگھ (گواہ رسپانڈنٹ نمبر۱) نے ہم کو بتایا ہے کہ اس کے تھلہ کے بعض لوگ پرچیاں ڈالنے کے دن ہانسی گئے چونکہ اُن کو بھوک لگی ہوئی تھی اور اُن کے پاس روپیہ موجود نہیں تھا - اسواسطے انہوں نے ان کو کہا کہ ان کے واسطے مٹھائی لائے - اس نے ایسا کیا - اور حلوائی کو اپنا نام اس خیال سے بتایا کہ وہ روپیہ کو تھلا کے ملبہ کے روپیہ میں سے وصول کر لیگا - واضح رہے کہ ملبہ وہ سرمایہ ہے جو دیہاتیوں یا تھلا داروں کے چندہ کے روپیہ سے اُن اخراجات کو پورا کرنے کی غرض سے قائم کیا گیا ہے جو موضع یا تھلا سے من الحیث جماعت وصول کیئے جاتے ہیں - اودے سنگھ یہ بھی کہتا ہے کہ اس کو دیگر تھلا (ا یدل) کے لوگوں نے یہ کہا کہ وہ اونکی خوراک کا بھی ذمہ وار ہو اور عجیب بات یہ ہے کہ ان لوگوں کو بھی ناداری کی وجہ سے اُس وقت کا سامنا ہوا - اس نے ایسا کرنا منظور کر لیا - یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس واقعہ کے تقریباً ۲۵ دن بعد تھلا ایدل کے چار آدمیوں نے بسر کردگی شیوکرن (گواہ رسپانڈنٹ نمبر۳) . شگن چند بنیا (گواہ رسپانڈنٹ نمبر ۵) سے ۴۸ روپے ۱۲ آنے کی رقم لی جو بجنا تھ (گواہ رسپانڈنٹ نمبر۶) کا چچیرا بھائی ہے اور اس تھلا کا رہنے والا ہے جس کا کہ ایس لال ہے - یہ رقم انہوں نے ۲۷ دسمبر ۱۹۲۰ء کو تھلا ایدل کے مشترکہ حساب میں سے لی تھی - اس رقم کو اس نے بحیثیت ساہوکار اپنی تحویل میں رکھا - ادھر رقم مذکور کو اودے سنگھ کے حوالے کر دیا تاکہ وہ اس کو کیسری کو ادا کر دے کہا جاتا ہے کہ ہر چہار اشخاص مذکور نے بشمول شیوکرن (گواہ رسپانڈنٹ نمبر۳) شگن چند کی بہی میں انگوٹھے لگائے - باقی ماندہ ۳ پیش نہیں کیئے گئے یہ نہیں بتایا گیا کہ اس حساب کے فیصلہ میں اسقدر تاخیر کیوں ہوئی حالانکہ یہ روپیہ شیوکرن کے بیان کے مطابق ۳۵۰ روپے کی اس رقم میں سے لیا جا سکتا تھا - جو شگن چند کے پاس جمع کرائی ہوئی تھی نہ یہ بتایا گیا ہے کہ ان چاروں اشخاص کو جن میں سے کوئی بھی نمبردار نہیں ہے ملبہ فنڈ میں سے روپیہ وصول کرنے کا کسطرح حق تھا - لیکن اس بناوٹی بیان کا یہی ایک عجیب حصہ نہیں ہے - اس سے بھی عجیب تر واقع یہ ہے کہ شگن چند ۳۵۰ روپے کی کسی رقم کو تھلا کی طرف سے اُس کے پاس جمع کرانے کے متعلق یا اس رقم میں سے کسی فاضلہ روپے کے اس کے پاس موجود ہونے کے متعلق شوکرن کے نہایت ہی قوی بیان کی صاف تردید کرتا ہے - وہ یہ دعوے کرتا ہے کہ یہ رقم محض وہ قرض تھا جو ابھی تک بیباق نہیں ہوا وہ اپنے بیان کی تائید میں اپنی بہی پیش کرتا ہے - جس سے امانت مذکور کے متعلق کچھ ظاہر نہیں ہوتا اور اس کے اندراج سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا کہ وہ ایک قرض تھا جو چار آدمیوں نے لیا تھا - ان دو گواہوں کے بیانات میں ایسے حقیقی اختلاف سے ہمارے دل میں یہ خیال پیدا ہوا ہے کہ اندراج مذکور درست اندراج نہیں ہے - بلکہ وہ کسی شخص نے اغلباً اودھے سنگھ نے اپنے اس بیان کی تائید میں جو اس نے اب دیا ہے تحریری ثبوت پیش کرنے کی غرض سے مہیا کر لیا ہے

لہٰذا اودھے سنگھ اور شوکرن کا یہ بیان سچا ثابت نہیں ہوتا - جو خرچ برداشت کیا گیا تھا اُس کو ملبہ فنڈ سے پورا کرنا مقصود تھا - ۵۰ روپے کی بقایا رقم کا متعلقہ اندراج بیج ناتھ - (گواہ رسپانڈنٹ نمبر ۶) کی بہی میں موجود ہے جو حیرانی کی بات ہے کہ (جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے) وہ شگن چند کا تائے کا لڑکا ہے اور اودھے سنگھ کا اپنا ساہوکار ہے - اودھے سنگھ نے تھلا انددان کے لوگوں کے مبینہ قرض وغیرہ کو ادا کرنے کے لئے ۲۹ - دسمبر کو ۵۰ روپے کی رقم اپنے نام پر قرض لی تھی - یہ معاملہ بھی ویسا ہی مشتبہ ہے - گواہ کا بیان ہے کہ خرچ برداشت کئے جانے کے وقت تو معاملہ ابھی وصول ہی ہوا تھا اور دیہاتی کہتے تھے کہ آئندہ فصل کا مالیہ وصول کرنے کے وقت وہ رقم مذکور ملبہ کے فنڈ سے وصول کر سکتا ہے - اس بارہ میں کوئی ثبوت موجود نہیں ہے کہ اودھے سنگھ کے تھلا میں ملبہ کا حساب کیا تھا اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہر ایک جگہ ایسی ذمہ واریاں بلا توقف لے لیتا تھا جسکی اس جیسے آدمی سے توقع نہیں ہو سکتی تھی - اس کا طرز عمل اس لحاظ سے اور بھی عجیب وغریب ظاہر کیا گیا ہے کہ جو اس نے قرضخواہ کیسری کو وہ روپیہ ادا کرنے کے لئے فی الفور نہ جانے میں اختیار کیا جو اس نے اتنی زحمت گوارا کرنے کے بعد لیا تھا وہ حلوائی کے ساتھ اپنا حساب فیصل کرنے کے لئے خود نہ گیا بلکہ مجبوب بنئے کو کہا کہ وہ روپیہ کیسری کے پاس لے جائے - مجبوب نے روپیہ ۲ - جنوری ۱۹۲۱ء کو لیا لیکن ۶ جنوری ۱۹۲۱ء تک کیسری کے پاس نہ گیا - اس بارہ میں کوئی معقول وجہ نہیں بتائی تھی کہ مجبوب کو اس معاملہ میں لانے کی کیوں کوشش کی جاتی سوائے اس اصول موضوعہ کے جو سائل کے پیش کردہ اس نظریہ کے حق میں پیش کیا گیا ہے کہ خیال یہ تھا کہ رقم زیر بحث کی تائید کے لئے جسکی تشریح کسی اور بناء پر غیر اغلب ہوتی ایک دوسری بہی میں اندراج کیا جائے - اگر مجبوب وہ شخص ہوتا جس کو پیغامبر خیال کیا گیا تھا (کیونکہ وہ ہانسی کو جا رہا تھا) تو کوئی وجہ نہیں کہ ۹۹ روپے ۱۲ آنے کی وہ رقم اس کی بہی میں درج ہو جاتی یہ معنی خیز امر ہے کہ ۹۹ روپے ۱۲ آنے کی رقم (اگرچہ اسکی نسبت یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ مجبوب کے پاس موجود تھی) اس وقت ادا ہوتی ہے جبکہ ۱۵ روپے ۶/ کی رقم سسو اور رسپانڈنٹ کی طرف سے ادا ہو چکتی ہے اور ۱۱۴ روپے ۶ آنے کی رقم کے خرچ کرنے کی مصنوعی کوشش عمل میں آ چکتی ہے - معلوم ہوتا ہے کہ یہی وہ مقصد تھا جس کا ۹۹ روپے ۱۲/ کی رقم ارسال کرنے سے پہلے انتظار کیا جا رہا تھا اور یہ رقم ایک اجنبی شخص کے ہاتھ اسواسطے ارسال کیگئی تھی تاکہ اودھے سنگھ کے بیان کی تائید میں اس کی بہی میں شہادت پیدا کیجائے - مجبوب کا سابقہ حساب کچھ نہیں تھا اور اسکا اودھے سنگھ سے کوئی تعلق نہ تھا - لیکن یہ معنی خیز امر ہے کہ اسکا ایس لال کیساتھ حساب کتاب تھا - سائل کی طرف سے بڑے زور کے ساتھ یہ دلیل پیش کیگئی ہے - کہ ۱۱۴ روپے ۶/ کی رقم کو دو حصوں میں تقسیم کرنے اور اس کے حصہ کو آگے پھر دو حصوں میں تقسیم کرنے کا خیال (جسکو اودھے سنگھ سے منسوب کیا گیا ہے) رسپانڈنٹ کو اس وقت ضرور آیا ہوگا جبکہ اس نے یہ سنا ہوگا کہ انتخاب کے متعلق درخواست اس کے برخلاف دائر ہونیوالی ہے - یہ درخواست ۲۸ - دسمبر ۱۹۲۰ء کو فی الواقع لاہور میں دائر ہوئی تھی اور

یہ قبل ازیں واضح ہوگیا ہے - کہ مختلف بہیوں کے اندراجات محولہ الصدر ۲۷- دسمبر ۱۹۲۰ء ۲۹- دسمبر ۱۹۲۰ء وہ جنوری ۱۹۲۱ء اور ۶ جنوری ۱۹۲۱ء کے ہیں - یہ بالکل قرین قیاس ہے کہ رسپانڈنٹ کو درخواست کے اغلباً دائر ہونے کا علم ہوگیا تھا - اسواسطے اس نے اس خرچ کا سراغ مٹانے کی فی الفور کوشش شروع کردی جو صرف اس صورت میں ضیافتیں دینے پر ہوا تھا - جس میں اس کی تحریری شہادت موجود تھی - اگر اور کچھ نہیں تو اتنا ضرور ہے کہ یہ تاریخیں اس تاریخ کے نہایت ہی قریب قریب ہیں جس پر درخواست پیش کیگئی - اس کو اتفاقیہ واقع نہیں کہا جاسکتا - ہمیں ان دلائل پر مزید بحث کرنیکی ضرورت معلوم نہیں ہوتی جنہوں نے ہمیں اس بارہ میں قائل قرار دیا ہے کہ ۱۱۴ روپے ۶ر کی رقم کی تشریح جو مدعی نے بیان کی ہے وہ غلط ہے اور یہ کہ خرچ رسپانڈنٹ کے بھائی اور اودے سنگھ نے مشترکہ برداشت کیا تھا جو پرچیاں ڈالنے کے دن رسپانڈنٹ کے فائدہ کے لئے کام کررہے تھے اور انتخاب کی اغراض کے لئے اس کے ایجنٹ تھے - ابھی یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا مٹھائی ووٹروں میں اس غرض سے تقسیم کیگئی تھی کہ ان کو رسپانڈنٹ کے حق میں ووٹ دینے کی ترغیب دیجائے پہلے اودے سنگھ یہ تسلیم کرتا ہے کہ جن لوگوں کو اس نے پرچیاں ڈالنے کے دن مٹھائی کھلائی تھی اون میں ووٹر شامل تھے اور وہ ہمیں یقین دلانا چاہتا ہے کہ ان میں بہت سے ایسے اشخاص بھی تھے کہ جنکے ووٹ نہ تھے - لیکن یہ امر کہ جن لوگوں کو کیسری کی دوکان میں ضیافت دیگئی ووٹر تھے اس اندراج سے ہویدا ہے - جو خود اودے سنگھ نے بیج ناتھ (گواہ رسپانڈنٹ نمبر ۶) کی بہی میں کرایا - یہ اندراج حسب ذیل ہے "مبلغ ۵۰ روپے اودے سنگھ ولد گنگا رام کو پیشگی دئے گئے یہ روپے کیسری حلوائی سکنہ ہانسی کو عقلا اندوان کے پرچی والوں کی خوراک کے لئے ادا کئے جانے ہیں" - ۲۹ دسمبر ۱۹۲۰ء کو صورت حالات یہ تھی - یہ صاف ظاہر ہے کہ اُن لوگوں کے زمرہ میں جنکو ضیافت دیگئی ایسے اشخاص کا عنصر شامل کرنیکا خیال جنکے کوئی ووٹ نہیں تھے اب بعد کا خیال ہے - لہذا ہم یہ قرار دیتے ہیں کہ جن کو ضیافت دیگئی وہ ووٹر ہی تھے - جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ایک گاؤں کے ۱۰۰ ووٹروں کو ہانسی میں پرچیاں ڈالنے کے دن دو ایسے اشخاص کی طرف سے ضیافت دیگئی جنکا رسپانڈنٹ سے گہرا تعلق تھا اور جو (جیسا کہ ہم نے اوپر ثابت کیا ہے) اس کی طرف سے کام کر رہے تھے - تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ان کو ضیافتیں اسواسطے دیگئی تھیں کہ ان کو رسپانڈنٹ کے حق میں ووٹ دینے کی ترغیب ملے ممکن ہے کہ ووٹ حاصل کرنے کی بعض صورتوں میں کامیابی ہوتی ہو اور بعض میں ناکامیابی لیکن یہ غیر متعلق سوال ہے - ناجائز وجہ تحریک ثابت شدہ حالات سے ثابت ہو چکی ہے اور اس کی بنا پر دونوں کارندوں کا فعل ناجائز کارروائی ٹھہرتا ہے - جس سے (جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے) منتخب شدہ امیدوار کا انتخاب کالعدم ہو جائے گا - جس حد تک اس اثر کا تعلق ہے جو ہانسی میں ضیافتوں کا انتخاب پر ہوا ہے متذکرۃ الصدر نتیجہ پر پہنچنے کے بعد ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے خیال میں مشتبہ امر ہے کہ آیا اس ناجائز کارروائی کے متعلق رسپانڈنٹ پر جو براہ راست ذمہ واری عائد ہوتی ہے وہ ثابت ہو چکی ہے اس امر

پر زور دیا گیا ہے کہ اس نے اپنے بھائی سسو کے افعال کو تسلیم کرنے اور رقم مذکور ہیں سے ۱۵ روپے ۶/ ادا کرنے اور نیز باقی ماندہ رقوم کے سراغوں کو محو کرنے کی کوشش کرنے میں جو وطیرہ اختیار کیا ہے اس سے اس معاملہ کے متعلق اسکا میلان اچھا ثابت نہیں ہوتا اور کہ اس سے یہ قیاس نکالنا چاہیئے کہ وہ شروع ہی سے اپنے کارندوں کے افعال و کردار سے چشم پوشی کر رہا تھا - اس اعتراض میں کچھ وزن ہے کیونکہ اس سے رسپانڈنٹ کا چال چلن ظاہر ہوتا ہے لیکن یہ واضح رہے کہ اسکا یہ طرز عمل بہر کیف اوس واقعہ کے بہت عرصہ بعد کا ہے جو اس خیال کے مخالف نہیں ہوسکتا کہ جب یہ ناجائز کارروائی عمل میں آئی تو اسوقت ان کا اس جرم کی شرکت سے کسی قسم کا تعلق نہیں تھا - ممکن ہے کہ (جیساکہ انگریزی انتخابات کے موقع پر متواتر دیکھنے میں آیا ہے) اس کا بھائی یا اسکا معاون انتخاب کے دن حد سے زیادہ سرگرم رہا ہو جیساکہ وہ بذات خود پرچیاں ڈالنے کے مقام پر مصروف تھا اور انکے افعال و کردار سے بالکل ناواقف تھا - ممکن ہے کہ اس کو خرچ شدہ رقوم کلاً یا جزواً بعدازاں اسوقت ادا کرنی پڑی ہوں - قرضخواہوں نے اس کو بتایا ہو کہ اشیا اس کے آدمیوں کے حکم سے اوس کے واسطے ادھار دی گئی تھیں - نیز یہ بھی ممکن ہے کہ اس نے مصنوعی شہادت کے ذریعہ رقم متنازعہ کی اصلیت بیان کر کے اپنے آپ کو اپنے کارندوں کے اعمال کے نتائج کے خمیازہ سے محفوظ رکھنے کی ناعاقبت اندیشانہ کارروائی بھی کی ہو - لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ان سب باتوں سے یہ ثابت ہو کہ ناجائز کارروائی کے ارتکاب کے وقت وہ اس سازش میں شریک تھا ہمارے سامنے جو ریکارڈ موجود ہے اس کی بناء پر ہمیں اس نتیجہ پر پہنچنے کی کافی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ اس کو اپنے کارندوں کے افعال سے تعلق تھا یا وہ ان کے افعال سے چشم پوشی کر رہا تھا - ہمارے خیال میں ہر دو ایجنٹ اس ناجائز کارروائی کے صاف طور پر مجرم ثابت ہو چکے ہیں جو ان کے برخلاف ظاہر کیگئی ہے لیکن دونوں کارندوں میں سے ایک کارندہ مسمی سسو مرچکا ہے صرف اودے سنگھ زندہ ہے جو ویسا ہی قابل الزام ہے اسکو زیر قواعد رائے دہندگان اپنے اعمال کا خمیازہ بھگتنا پڑیگا - لہذا ہم ہز اکسلنسی گورنر کی خدمت میں حسب ذیل رپورٹ کرتے ہیں ٭

۱- کہ رسپانڈنٹ جو اس حلقہ نیابت کا منتخب شدہ امیدوار ہے باضابطہ منتخب نہیں ہوا -

۲- یہ ثابت نہیں کیا گیا - کہ اس نے کسی ناجائز کارروائی کا ارتکاب کیا ہے لیکن -

۳- کہ رسوت کی ناجائز کارروائی بذریعہ ضیافت جیساکہ اس کی تعریف قواعد رائے دہندگان پنجاب کے ضمیمہ چہارم حصہ اول کے قاعدہ میں کیگئی ہے - اودے سنگھ ولد گنگا رام جاٹ سکنہ سرسائی ضلع حصار کے برخلاف ثابت ہو چکی ہے - خرچہ کے متعلق ہمارا خیال ہے کہ رسپانڈنٹ کو (اگرچہ وہ اپنا عہدہ ممبری ضائع کر بیٹھا ہے) اس خیال سے کہ سائل اپنے جملہ اعتراضات کو ثابت نہیں کر سکا یہ حکم نہیں دینا چاہیئے کہ وہ آخرالذکر کے جملہ اخراجات ادا کرے - ہم رسپانڈنٹ کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ سائل کو کلہم ۷۰۰ روپیہ

ادا کرے +

مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء دستخط - ایف - ڈبلیو - کینوے
عبدالقادر
دلیپ سنگھ

نمبر ۱۵۹۴۲ - ہرگاہ بتاریخ ۱۰ - دسمبر ۱۹۲۰ء افسر انتخاب نے زیر قاعدہ ۱۲ اب منجملہ قواعد انتخاب پنجاب ملک محبت خاں ساکن کرکن کو حلقہ انتخاب شیخوپورہ (مسلم) کے لئے کونسل واضع آئیں و قوانین پنجاب کا باقاعدہ منتخب شدہ ممبر قرار دیا تھا +

اور ہرگاہ خان دوران خاں حلقہ نیابت مذکور کے ایک امیدوار کی طرف سے ایک درخواست انتخاب حسب ضابطہ زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد مذکور پیش ہوئی ہے - اور ہرگاہ جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر نے بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے تحتی قاعدہ ۲ قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد متذکرہ صدر بذریعہ حکم مورخہ ۶ جنوری ۱۹۲۱ء مسٹر ایف - ڈبلیو - کینوے آئی - سی - ایس - خان بہادر - شیخ عبدالقادر بیرسٹرایٹ لاء اور کنور دلیپ سنگھ بیرسٹرایٹ لاء کو درخواست مذکورہ بالا کی سماعت کے لئے بطور کمشنران مقرر فرمایا تھا - اور ہرگاہ کمشنران متذکرہ صدر نے حسب منشاء تحتی قاعدہ (۲)، قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد انتخاب مذکور رپورٹ منسلکہ جناب نواب گورنر بہادر کی خدمت میں مرسل کی ہے +

لہذا اب جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے تحتی قاعدہ (۳)، قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد انتخاب مذکور حکم ہذا کے ذریعہ کمشنران کی رپورٹ کے مطابق ملک محبت خاں مذکور کے انتخاب بطور ممبر کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب منجانب حلقہ نیابت شیخوپورہ (مسلم) کو کالعدم قرار دیتے ہیں :-

کمشنران کی رپورٹ

مقدمہ شیخوپورہ

مسلم حلقہ نیابت دیہی شیخوپورہ کے انتخاب کا نتیجہ حسب ذیل ہے :-

ملک محبت خاں سکنہ کرکن	۱۱۹۹
خان دوران خاں سکنہ سانگلا	۱۱۶۸
چودھری سر بلند	۲۵۰
سید مراتب علی شاہ	۶۹
چودہری روشن الدین	۵۷
مولوی انشاء اللہ	۱۹

ایم - محبت خاں کو باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا گیا تھا - اور ان کے انتخاب پر زیر قاعدہ

انتخاب پنجاب نمبر ۳ خاں دوران خاں نے ان وجوہات کی بناء پر اعتراض کیا ہے۔ جو اسکی درخواست مطبوعہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۰۲۷- مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۲۱ء میں درج ہیں۔ باقیماندہ چار امیدواروں کو رسپانڈنٹ بنایا گیا۔ لیکن انہوں نے اس مقدمہ میں مقابلہ نہیں کیا۔ لہذا اس مقدمہ کی تجویز اس حیثیت میں کیگئی ہے کہ اس میں ایک فریق خاں دوران خاں سائل ہے اور دوسرا فریق ایم۔ محبت خاں رسپانڈنٹ تحریری شہادت کے علاوہ اول الذکر نے ۱۳۳ اور آخر الذکر نے ۱۷۷ گواہ پیش کئے ہیں اور مقدمہ کی سماعت ۲۵۔ بیٹھکوں میں کیگئی ہے۔

سائل نے مزید یہ مطالبہ کیا ہے کہ زیر قاعدہ ۳۲ قواعد انتخاب پنجاب یہ قرار دیا جائے کہ وہ خود باضابطہ منتخب ہو چکا ہے اور رسپانڈنٹ نے زیر قاعدہ ۴۰ بالمقابل الزامات لگائے مگر وہ تجویز کے دوران میں ترک کر دیئے گئے۔ مقدمہ ہذا میں ایک قانونی سوال کا ایک ابتدائی حکم مورخہ ۳۱۔ جنوری ۱۹۲۱ء کی رو سے فیصلہ ہو چکا ہے اس حکم کو رپورٹ ہذا کا حصہ سمجھنا چاہئے اور وہ بطور ضمیمہ الف رپورٹ ہذا ہے۔ جن معاملات کے متعلق ہم نے اب کارروائی کرنی ہے۔ ان میں صرف ایک استثناء کے سوا وہ امور واقعہ مضمر ہیں جن کے متعلق انگریزی رواج کے مطابق رپورٹ ہذا مقابلتاً مختصر رپورٹ ہے۔ کیونکہ بطرز امکان کسی قسم کی نظائر کے قائم کرنے کے سوال پر غور نہیں کیا جائیگا۔

تین علیحدہ مدات کی ذیل میں ناجائز کارروائیوں یعنی رشوت ستانی و تخویف ایذا رسانی اور جعلسازی کی ناجائز کارروائیوں کا الزام رسپانڈنٹ یا اس کے ایجنٹوں پر لگایا گیا ہے ان ہر سہ ناجائز کارروائیوں کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ کہ وہ ووٹروں کے متعلق عمل میں لائی گئی ہیں۔ رشوت ستانی کے الزام کے متعلق جو ان اشخاص پر لگایا گیا ہے جو رسپانڈنٹ کے کارندوں کی حیثیت میں کام کرتے رہے ہیں اس شہادت کے باوجود جو اس الزام کی تائید میں پیش کیگئی ہے ہماری یہ رائے ہے کہ اس الزام کو کافی طور پر ثابت نہیں کیا گیا اور اس بارہ میں ہمارا فیصلہ سائل کے برخلاف ہے۔ زیر مد تخویف ایذا رسانی رسپانڈنٹ کے برخلاف یہ الزام لگایا گیا ہے کہ پرچیاں ڈالنے کے دن سے پہلے ووٹوں کی فراہمی کے دوران میں رسپانڈنٹ اور اس کے ایجنٹوں نے مختلف مواضعات میں ووٹروں کو یہ دھمکی دی کہ اگر وہ رسپانڈنٹ کی بجائے سائل کے حق میں ووٹ دینگے تو ان کے مویشی چرا لئے جائینگے۔ یہ بیان کیا گیا ہے:۔

۱۔ کہ رسپانڈنٹ اس قوم جانگلی کے قبیلہ واگہ کا سردار خیال کیا جاتا ہے جو علاقہ بار کے اصلی باشندے ہیں۔ ضلع شیخوپورہ کا بہت بڑا حصہ علاقہ بار پر مشتمل ہے سلسلہ آبپاشی انہار کے نفاذ کی وجہ سے اس علاقہ میں صوبہ کے دیگر حصص سے لوگ آکر آباد ہیں۔

۲۔ کہ یہ جانگلی لوگ بشمول افراد قوم قبیلہ واگہ مویشیوں کے مشہور چور ہیں اور اس وجہ سے آبادکاران کو خوف کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔

۳۔ کہ بنا بریں ایسی دھمکیوں کا ان آبادکاروں پر خاص اثر ہوا جنکو اس طرح دھمکایا گیا

تھا ہمیں اس فیصلہ پر پہنچنے میں کوئی تامل نہیں ہے کہ یہاں جو الزامات پیش کئے گئے ہیں وہ اوس شہادت سے کافی طور پر ثابت ہو گئے ہیں۔ جو ہمارے روبرو پیش کیگئی ہے۔ رسپانڈنٹ کی طرف سے یہ تسلیم کرنے سے انکار نہیں کیا گیا کہ وہ فرقہ واگہ کا سردار خیال کیا جاتا ہے۔ اور قوم واگہ کی نسبت جو یہ ثابت کرنے کی کوشش کیگئی ہے کہ وہ مویشیوں کے چور یا چورانے نہیں ہیں ہماری رائے میں بالکل ناکام ثابت ہوئی ہے۔ رسپانڈنٹ کے بیشمار گواہوں نے جنکا بیان ہے کہ اصطلاح جانگلی سے مراد پکھی والے اور بازیگر وغیرہ لوگ ہیں محض اپنا اعتبار رکھو یا ہے اور ان کا یہ ادعا کہ وہ مویشیوں کے چور نہیں ہیں۔ اس شہادت کی موجودگی میں بے وزن ہو جاتا ہے جو ان مقابل کے زیادہ معتبر گواہوں نے دی ہے ۔

رپورٹ ہذا کی غرض سے ہمارے لئے یہ فیصلہ کرنا نفس الواقع ضروری نہیں ہے۔ کہ آیا رسپانڈنٹ بذات خود واقعی رسہ گیر ہے یا مویشیوں کے چوروں کے گروہ کا رکن ہے۔ یہ سچ ہے کہ اس بارہ میں بہت سی زبانی شہادت موجود ہے۔ جس کے مقابلہ میں اس کے برعکس زبانی شہادت اور نیز حسن کارگزاری کے وہ کثیر التعداد سرٹیفکیٹ پیش کئے گئے ہیں۔ جو سرکاری عہدہ داروں کی طرف سے جن میں پولس افسر بھی شامل ہیں گذشتہ ۲۰ سالوں کے دوران میں مختلف اوقات میں رسپانڈنٹ کو دئے گئے۔ ہم رسپانڈنٹ کی بیش کردہ زبانی شہادت یا ان سرٹیفکیٹوں کی نسبت یہ خیال کرنے پر آمادہ نہیں ہیں کہ انکی وجہ سے الزام کی صداقت کا امکان نہیں رہتا لیکن خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو ہم جس نتیجہ پر پہنچے ہیں وہ یہ ہے کہ غلط یا صحیح طور پر اس کی نسبت آبادکاروں کا یقیناً یہ خیال ہے کہ مویشی چرانے کے معاملہ میں واگہ قوم کے افراد کے ساتھ اس کی یقیناً سازو باز ہے اور کہ وہ اس بارہ میں ان کے افعال و کردار پر رسوخ استعمال کرنے کے قابل ہے لہذا اس بارہ میں بحث طلب امر صرف یہ باقی رہ گیا ہے کہ آیا جن دھمکیوں کا الزام لگایا گیا ہے وہ فی الواقع رسپانڈنٹ یا اس کے کسی کارندہ کی طرف سے کسی ووٹر کو دی گئی تھیں واضح رہے کہ اگر یہ مقدمہ اپیل کے معمولی عمل کے تابع ہوتا تو ہمارا یہ فرض ہوتا کہ ہم اس وقت کے باوجود جس کا ہمیں علم ہے فریقین کی شہادت کا ریویو کرتے اور وہ وقت یہ ہے کہ متذکرۃ الصدر فیصلوں کے لحاظ سے اُن خاص خاص گواہوں کا نام لینے سے جن کی شہادت پر ہم اعتبار کرتے ہیں۔ اس بات کا خدشہ ہوتا کہ کہیں وہ مویشیوں کے چوروں کے انتقام کی زد میں نہ آئیں۔ چونکہ ایسا ہے اسواسطے ہم ایسے گواہوں کا نام بتانا ضروری یا مناسب خیال نہیں کرتے۔ اور تمام شہادت پر پوری پوری غور کرنے کے بعد اور اُن طول طویل دلائل کی روشنی میں جو ہمارے روبرو پیش کی گئی ہیں شہادت مذکور کی اہمیت کو نہایت احتیاط کے ساتھ پرکھنے کے بعد ہم اپنا صرف یہ فیصلہ قلمبند کرتے ہیں کہ دھمکیوں کے استعمال کا الزام جو لگایا گیا ہے۔ وہ خود رسپانڈنٹ ایم۔ محبت خاں کے برخلاف ثابت ہوا ہے۔ ان دیگر بہت سے اشخاص کے برخلاف بھی کثیر شہادت موجود ہے جنکی نسبت یہ بیان کیا گیا ہے

کہ وہ رسپانڈنٹ ایجنٹ رہے ہیں لیکن مختلف وجوہات کی بناء پر دو اشخاص کے سوا باقی مصرح اشخاص کے برخلاف ہمیں شہادت مذکور کی اہمیت و مناسبت کے متعلق کچھ شک ہے اور ہم ان دو اشخاص کے سوا باقی سب کو شک کا فائدہ دیتے ہیں - یہ دو اشخاص رحمت اور ہاشم ہیں - رحمت بھٹیانوالہ کا رہنے والا ہے اور ہاشم دھرورکا - اور ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہر دو اشخاص جو مشہور رسہ گیر ہیں رسپانڈنٹ کیواسطے ووٹ حاصل کرنے کی غرض سے بہت سے مواضعات میں اسی قسم کی دھمکیاں استعمال کرنے کے مجرم تھے - ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انکو رسپانڈنٹ کے ایجنٹ تصور کرنا چاہیئے - ان کی نسبت یہ ثابت ہوتا ہے کہ انہوں نے رسپانڈنٹ کیلئے ووٹ جمع کرنے کی اس حد تک کوشش کی کہ اس کا رسپانڈنٹ کو ضرور علم ہونا چاہئے تھا - رسپانڈنٹ نے انکے افعال کی بالکل تردید نہیں کی لہذا اس کی نسبت یہ ضرور تصور کرنا چاہیئے کہ اس نے اشخاص مذکور کو اپنا ایجنٹ قرار دیا - اگرچہ انکو فی الواقع ایجنٹ مقرر کرنیکا کوئی براہ راست ثبوت نہیں ہے - انگلستان میں انتخابات کے موقع پر ایجنٹ مقرر کرنے کے قانون کے متعلق بہت دیر سے یہ متصور ہوچکا ہے کہ اس کا مالک - وگماشتہ کے معمولی قانون کی نسبت بہت زیادہ اثر ہوتا ہے جیسا کہ انتخابات پارلیمنٹ درخواستہائے انتخاب کے متعلق فریزر کے قانون (طبع دوم) کے صفحہ ۷۰ پر درج ہے" اگر ایجنٹ کا تقرر علانیہ عمل میں نہ آیا ہو تو ایجنٹ کا تقرر واقعات سے اخذ کرنا چاہیئے" آگے چلکر کتاب مذکور کے صفحہ ۷۱ پر درج ہے" یہ امر کہ کسی امیدوار نے علانیہ یا کنایتہً کسی شخص کو اپنے لئے ووٹ جمع کرنیکے کام پر لگایا ہے عام طور پر نہ کہ لازمی طور پر بمنزلہ اس بات کے ہوگا کہ شخص مذکور اس کا ایجنٹ ہے" ویکفیلڈ کے مقدمہ (۲ - او ملے وہارڈ کیسل صفحہ ۱۰۳) میں جسٹس گروو لکھتے ہیں" آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ امیدوار عام طور پر ان اشخاص کے افعال کا ذمہ وار ہے جو اسکے انتخاب کو تقویت دینے کی غرض سے اسکے علم میں اس کیواسطے ووٹ جمع کریں اور ایسے دیگر افعال انجام دیں جن سے اس کے انتخاب کو تقویت پہنچے - بشرطیکہ اُمیدوار یا اسکے مجاز گماشتہ کو اسبات کا معقول طور پر علم ہو کہ اشخاص مذکور مدعا مذکور کو مدنظر رکھکر اس طرح کام کر رہے ہیں" - جج موصوف لتے وگن کے مقدمہ (۴ - او - ایم وایچ صفحہ ۱۲) پر یہ تحریر کیا ہے کہ ایسے وقوعہ جات ہو سکتے ہیں جن میں ووٹ جمع کرنے کے فعل سے لازمی طور پر ایجنسی کے معنی نہیں لئے جاسکتے - لیکن عام طور پر ووٹ جمع کرنے کے فعل کی نسبت ہمیشہ یہ قرار دیا جا چکا ہے کہ وہ گماشتہ ہونے کی زبردست شہادت ہے اور ایسی شہادت ہوتی ہے جسکی تردید کے لئے (اگر اس کی تردید ہو سکتی ہے) زبردست دلائل کی ضرورت ہوتی ہے - شہادت پیش نظر پر ان اصولوں کو عائد کرنے سے ہمکو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایجنسی کا امر تنقیح ثابت ہوگیا ہے اور ہم اسکے مطابق فیصلہ کرتے ہیں - آخری الزام جعلسازی کا ہے - یعنی سانگلہ میں پرچیاں ڈالنے کے دن بتاریخ ۷ دسمبر ۱۹۲۰ء یہ معلوم ہونے پر کہ سانگلہ میں جو درخواست کنندہ کا اپنا قصبہ ہے پرچیاں رسپانڈنٹ کے برخلاف ڈالی جارہی ہیں رسپانڈنٹ کے مختلف ایجنٹ اس ارادہ سے بھیجے گئے کہ وہ ووٹ دینے کے لئے آنے والے اشخاص کو یہ جھوٹی اطلاع دیکر ووٹ دینے کے بغیر واپس کر دیں - کہ فریقین میں سمجھوتہ ہوگیا ہے - لہذا مزید پرچیاں دینے کا کوئی فائدہ نہیں ٭

یہ ثابت کرنے کیلئے کوئی شہادت پیش نہیں کیگئی کہ مبینہ جعلسازی کے بعد سانگلہ میں پرچیاں پڑنی کم ہوگئیں اور ان پانچ مواضعات میں سے جن کے ووٹروں کی نسبت یہ کہا

جاتا ہے کہ ان کو اس طرح روکا گیا تین مواضعات کی صورت میں ہم یہ بلا تامل کہہ سکتے ہیں کہ شہادت الزام کو ثابت کرنے کیلئے کافی نہیں ہے نیز مزید برآں دو آخر الذکر مواضعات کی صورت میں کوئی ایسا ثبوت موجود نہیں ہے جس سے رسپانڈنٹ کے ساتھ اس شخص کا تعلق ثابت ہوسکے جسکی نسبت یہ کہا جاتا ہے کہ اسنے دروغ بیانی سے کام لیا - دو باقی ماندہ مواضعات کے متعلق دلائل نسبتاً زبردست ہیں لیکن ہمارے خیال میں ایسی زبردست نہیں کہ ثبوت کے اس معیار تک پہنچ سکیں جو نیم مجرمانہ الزام کی تائید کیلئے ضروری ہے - اگرچہ شہادت بہت سی پیش کیگئی ہے - مگر جس قسم کے گواہ پیش کئے گئے ہیں وہ آسانی سے مل سکتے ہیں - اُن کے بیانات میں ایسے اختلافات موجود ہیں جنکی تشریح نہیں کیگئی اور ہر دو صورتوں میں ووٹروں کے ووٹ نہ دینے کی معقول اور بلاشبہ اغلب وجہ دیگر دلائل سے بھی ثابت ہوسکتی ہے - لہذا ہمارے خیال میں شک کا فائدہ رسپانڈنٹ کو ملنا چاہئے اور ہم یہ قرار دیتے ہیں کہ یہ الزام ثابت نہیں ہوا +

اس فیصلہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ درخواست کنندہ اس اعلان کا مستحق نہیں ہے کہ وہ خود باضابطہ منتخب ہوچکا ہے وہ یہ ثابت نہیں کرسکا (جیسا کہ اُسنے اُس شہادت کے ذریعہ جسپر ابھی بحث ہوچکی ہے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے) کہ اس نے منتخب شدہ امیدوار کے مقابلہ میں علانیہ زیادہ ووٹ حاصل کئے - اور ہم یہ قرار نہیں دے سکتے - کہ اس امیدوار کے حق میں جو رائیں (ووٹ) دی گئیں ہیں - بالکل ضائع ہوگئی ہیں - اسبارہ میں ہندوستانی قانون میں کوئی حکم درج نہیں اور انگریزی قانون بھی ہر ایسے دعوے کے مخالف ہے - اس بارہ میں ہم صرف انہی اسناد کا حوالہ دینا کافی سمجھتے ہیں - جو فیصلہ جات روجرز متعلقہ انتخابات جلد دوم طبع ۱۹۱۸ء کے صفحہ ۱۳۰ پر درج ہیں +

قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۴ (۱) کے مطابق ہم ہز ایکسلنسی معلے القاب گورنر بہادر کو یہ موؤبانہ مشورہ دیتے ہیں کہ منتخب شدہ امیدوار ایم - محبت خاں حسب ضابطہ منتخب نہیں ہوا -

جن بے شمار اشخاص کی نسبت یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ ناجائز کارروائیوں کے مجرم ہوئے ہیں - ان میں سے (جیسا کہ ان خیالات سے معلوم ہوگا جو پہلے ظاہر کئے جاچکے ہیں) الزام صرف بذات خود رسپانڈنٹ محبت خاں سکنہ کرکن کے برخلاف ثابت ہوسکا ہے - رحمت ولد لکھا سکنہ بھٹیانوالہ و ہاشم ولد سوندھی سکنہ دھرور کی صورت میں جو ہر دو تھانہ مرید کے ضلع شیخوپورہ میں ہیں فرداً فرداً ناجائز کارروائی یہ ثابت ہوئی ہے کہ انہوں نے ایذا رسانی کی دھمکیاں دیکر ناجائز رسوخ استعمال کیا ہے - جو قواعد رائے دہندگان پنجاب کے ضمیمہ چہارم کے قاعدہ ۲ کی زد میں آتا ہے - لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۵۴ کے مطابق ہم رپورٹ ارسال کرتے ہیں +

خرچہ کے متعلق ہم جملہ حالات مقدمہ و ثابت شدہ و ناثابت شدہ الزامات اور اُس خرچ پر غور کرنے کے بعد جو فریقین نے برداشت کیا ہے یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ درخواست کنندہ کو ۱۰۰۰ روپیہ کی بالمقطع رقم دلائی جاے - یہ رقم اس کو رسپانڈنٹ ادا کریگا +

دستخط - ایف - ڈبلیو - کینیوے

مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء عبدالقادر دلیپ سنگھ

ضمیمہ مقدمہ شیخوپورہ

مقدمہ ہذا میں رسپانڈنٹ کے تحریری بیان میں درخواست انتخاب کے فقرہ ۷ کے متعلق اس بنا پر اعتراض اٹھایا گیا ہے کہ عائد شدہ الزامات مبہم اور بے سر و پا تھے اور اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ ضروری مراتب کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے درخواست کو خارج کر دینا چاہیئے - مسٹر - ایم - ایس بھگت نے جو رسپانڈنٹ کی طرف سے پیش ہوئے ہیں - اگرچہ مزید مراتب کو ایزاد کر کے کسی درخواست کی ترمیم کی اجازت دینے کے متعلق کمشن کے اختیارات پر تو اعتراض نہیں کیا - مگر انہوں نے قواعد رائے دہندگاں پنجاب کے قاعدہ ۱۲ کے احکام پر زور دیا ہے جن کا منشا یہ ہے کہ کسی درخواست میں متذکرہ ناجائز کارروائیوں کی تفصیل کو اُس درخواست میں درج کرنا چاہیئے - اور انہوں نے اس کے بالمقابل یہ سوال اٹھایا ہے کہ سائل کو حکم دینا چاہیئے کہ وہ زیادہ وضاحت کے ساتھ تفصیل بیان کرے تاکہ رسپانڈنٹ اس کے اعتراضات کا جواب دے سکے - اس بارہ میں فریقین کی طرف سے ہمارے اجلاس میں جو دلائل پیش کیگئی ہیں وہ ان دلائل سے کچھ زیادہ نہیں ہیں جو لاہور والے مقدمہ کے ابتدائی مرحلہ میں پیش کی گئی تھیں اور جن کے متعلق اس ابتدائی حکم میں تفصیل کے ساتھ کارروائی کی جا چکی ہے جو مقدمہ مذکور میں صادر کیا گیا تھا - اور انہیں دلائل کو دوبارہ بحث کرنا ضروری معلوم نہیں ہوتا صرف اسقدر کہہ دینا کافی ہے کہ قواعد رائے دہندگاں پنجاب میں ہمیں کوئی حکم ایسا معلوم نہیں ہوتا جس سے اس خیال کی تصدیق ہوسکے کہ جس درخواست میں ان افعال کی تفصیل درج ہو جنپر انحصار کیا گیا ہو اس کو پوری پوری تفصیل کے موجود نہ ہونیکی صورت میں فی الفور خارج کر دینا چاہیئے برخلاف اسکے مجموعہ ضابطہ دیوانی میں یہ حکم موجود ہے کہ مزید اور زیادہ واضح مراتب بیان کرنے کی اجازت دینی چاہیئے مگر اس استثنا کے تابع کہ درخواست کنندہ کو جدید دلائل پیش کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے - ایسے مراتب تفصیلی کے مہیا کرنے کی غرض و غایت یہ ہے کہ رسپانڈنٹ کو کوئی ناگہانی دقت پیش نہ آئے اور اس نقطۂ خیال سے وہ فریقین متعلقہ کے مفاد کے لحاظ سے بھی ایسے ہی ضروری ہیں جیسا کہ وہ عدل و انصاف کے مفاد کے لحاظ سے ضروری ہیں انگلستان کا دستور بھی اسی طرز عمل کے حق میں ہے موجودہ مقدمہ میں درخواست میں وہ اصل واقعات درج ہیں - جن پر سائل کا انحصار ہے اور جس حد تک مزید مراتب کے مہیا کرنیکا تعلق ہے سائل نے تحریری بیان کے جواب میں نہ صرف ان مراتب کے مہیا کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے جو اس سے طلب کیئے جائیں بلکہ اس نے مراتب مذکور کو فی الواقع اس حد تک مہیا کر دیا ہے جس سے ہمارا خیال ہے کہ فریق ثانی کو وہ اطلاع مل جانی چاہیئے - جسکے متعلق وہ بطرز معقول یہ مطالبہ کر سکتا ہے کہ اُس کو مہیا کیجائے اور اس کل شہادت کی تفصیل بیان کرنے کی بھی نوبت نہ آئے جنپر سائل انحصار کرنے والا ہو - لہٰذا ہم اب مقدمہ ہذا میں تنقیحات مرتب کرتے ہیں +

دستخط - ڈبلیو - کینو

عبدالقادر و دلیپ سنگھ

مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۲۱ء

۱۶ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۴۷-ایس- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۹۳۹ (ہوم-وضع آئین و قوانین) مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء کی تمہید کی پہلی سطر میں "۱۶ دسمبر ۱۹۲۰ء کی بجائے "۱۰ دسمبر ۱۹۲۰ء" ثبت کرو

---

۱۷ جون ۱۹۲۱ء

تصحیح

نمبر ۱۲۷۴-ایس- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۹۴۴ مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء میں "۲۶ جون ۱۹۲۱ء کی بجائے "۲۸ جون ۱۹۲۱ء" ثبت کرو۔

نمبر ۱۲۷۶-ایس- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۹۴۱ مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء میں "۲۶ جون ۱۹۲۱ء" کی بجائے "۲۸ جون ۱۹۲۱ء" ثبت کرو۔

۱۸-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۳۷۲-بحوالہ اشتہار صیغہ ہوم (وضع آئین وقوانین) نمبری ۱۷۳۷۰ مورخہ ۱۸ جون ۱۹۲۱ء-معلے القاب گورنر بہادر اُس اختیار کی روسے جو جناب ممدوح کو قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ کے تحتی قاعدہ (۱) کے بموجب حاصل ہیں-بذریعہ اشتہار ہذا (مسلم) حلقہ انتخاب اٹک کو حکم دیتے ہیں-کہ وہ اس اسامی کو پُر کرنے کے لئے جو لفٹنٹ سکندر حیات خاں ایم-بی-ای-ساکن واہ کے انتخاب کے کالعدم ہو جانے کی وجہ سے خالی ہوگئی ہے-پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک ممبر ۹-اگست ۱۹۲۱ء کو یا اُس سے پہلے منتخب کرے۔

نمبر ۱۷۳۷۳-بحوالہ اشتہار صیغہ ہوم وضع آئین وقوانین نمبری ۱۷۳۷۲ مورخہ ۱۸ جون ۱۹۲۱ء جس کی روسے مسلم حلقہ انتخاب اٹک کو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک ممبر منتخب کرنے کا حکم دیا گیا تھا-معلے القاب گورنر بہادر پنجاب ضوابط متعلقہ نامزدگی و انتخابات پنجاب کے ضابطہ ۴ کی روسے ۱۹ جولائی ۱۹۲۱ء کا دن ۱۲ بجے دوپہر انتخاب مذکور کے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۲۲-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۹۸-ایس-ضوابط ۶ و ۷ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۵۶۲ (ہوم-وضع آئین وقوانین) مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۲۱ء کے آخری حصہ میں الفاظ "ایک سال" کی بجائے الفاظ "تین سال" ثبت کرو۔

دستخط-ڈی-جے بائیڈ-ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

رخصت

مورخہ ۱۸-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۳۳۹- مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
مرزا نواز حسن علی صاحب	سب جج ملتان	۴½ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۴ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-ایس-ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۷ مئی ۱۹۲۱ء	

اختیارات

مورخہ ۲۲ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۶۳۵- لالہ وزیر چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیانی جالندھر کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوئم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں- کہ لالہ وزیر چند صاحب ایکٹ مذکورہ کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

دستخط- جی- ایف- ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

صیغہ ہوم

عام

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۲۱۴ - ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا مسٹر ای - آر رینولڈز متعلقہ سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹس میڈیکل مشن مقیم چوہڑکانہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

مورخہ ۲۱ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵۴۵ - ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا ایڈجوٹینٹ ایکسل برانٹ متعلقہ سالویشن آرمی ضلع سیالکوٹ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای جوزف
سکرٹری - گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ ہوم

جوڈیشل

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۲۱۰ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان بہادر نواب عطا محمد خاں صاحب رئیس کالاباغ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ہیں - جو ان مواضعات کی نقائی

حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔ جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۸۵ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۱۸ء میں بیان کئے گئے ہیں ×

---

۱۸ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۲۸۵۔ زیر احکام دفعہ ۳۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل شیخ فیض بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنشن یافتہ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اوّل کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع جالندھر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے ×

دستخط جی ایف۔ ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۰۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۳۸۶۔ مسٹر ایم سلیم بیرسٹر ایٹ لاء دوم پیروکار سرکار لاہور کو ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ۶ ماہ کی رخصت عطا ہوئی ×

نمبر ۱۷۳۸۷۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں۔ مسٹر برج لال صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کو ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے تا صدور احکام ثانی قسمت سشن لاہور کے واسطے دوئم پیروکار سرکار ان مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔ جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ میں کی گئی ہے۔ کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں۔ اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔ جن میں ان کی خدمات قسمت مذکور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بالخصوص درکار ہوں ×

دستخط۔ وی۔ کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۲ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵۸۹۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ تلوک چند صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵۔ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ امرت سر میں مجسٹریٹوں کے اُس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ فقرہ نمبر ۱۳ اشتہار نمبری ۹۱۲ مورخہ ۸ مارچ ۱۸۷۳ء شہر امرت سر کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض

ہوئے تھے ؛

نمبر ۱۷۵۹۲-۱- اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم جو راے بہادر لالہ دھنپت رائے صاحب کھنہ کو اشتہار نمبری ۷۵-۱۳۰ مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۱۹ء کے ذریعہ قصبہ جہلم ضلع جہلم-جہلم کی میونسپل حدود کے اندر تفویض ہوئے تھے- بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں :-

زیر احکام دفعہ ۱۴- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں- اور زیر احکام دفعہ ۱۵- ایکٹ مذکور جناب ممدوح :-

(۱) ہدایت فرماتے ہیں- کہ ان میں سے کوئی دو مل کر جہلم میں بطور ایک بنچ کے اجلاس کرینگے ؛

(۲) اس طرح قائم شدہ بنچ کو وہ تمام اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض ہوتے ہیں ؛

(۳) ہدایت فرماتے ہیں- کہ بنچ مذکور اپنے اختیارات قصبہ جہلم- ضلع جہلم کی میونسپل حدود کے اندر استعمال کریگی ؛

(۱) خان بہادر راجہ محمد اکبر خاں صاحب-

(۲) خاں صاحب منشی محمد خاں صاحب ساکن ملوسنگھوئی ؛

(۳) راے بہادر لالہ دھنپت راے صاحب کھنہ ؛

(۴) لالہ کشن لعل صاحب ؛

دستخط- جی- ایف- ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۴۱۲-۱- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳- ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نواب ولد لہنو سانسی کی (جو اس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۰۳۲- مورخہ ۴- اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع بہلال تھانہ قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع رتہ دھتر تھانہ قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں ؛

نمبر ۱۷۴۲۲-۱- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۳- ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر

۳- مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں - جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے نقل وحرکت کو اس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے۔

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جسکے اندر نقل وحرکت بند کیجائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	موضع تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۱) جگنا ولد بشنا (۲) بدن ولد نبیتا (۳) چانیا ولد نبینا (۴) پھمن ولد بدن (۵) تلسی ولد بدن (۶) نتھو ولد حرمت (۷) اصل ولد پھوندا (۸) پیراج ولد مرلی (۹) نتھو ولد منگل (۱۰) مہلر ولد منگل (۱۱) سکندر ولد نہالا (۱۲) مردان ولد مراکا (۱۳) ہرلا ولد تندو (۱۴) بھوریا ولد ہرلا (۱۵) پورن ولد پٹر (۱۶) کلچیا ولد حرمت غیر سانسی	صدر لائل پور	لائل پور	نمبر ۶۵ پولیس ۹- مورخہ ۵- جنوری ۱۹۱۷ء	ریاڑھی	گوڑگاؤں

مورخہ ۲۱ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵۶۲- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۳- ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳- مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مشونا تھ ولد بڈھیا پوریا کی (جو

اس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۳ ۸ - مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع دھمدہ کا تھانہ صدر ریواڑی ضلع گوڑ گاؤں کی حدود کے اندر تقرر ہیہ ہے -) نقل و حرکت کو موضع دھری ہیرا تھانہ صدر ریواڑی ضلع گوڑ گاؤں کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں *

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۲۱ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵۵۶ - سردار سندر سنگھ صاحب ایم - بی - ای وکیل گوجرانوالہ عرصہ دو سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل گوجرانوالہ کے غیر سرکاری معائنہ کنندہ مقرر کئے گئے *

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ تجارت

مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۰۴ - ایس - قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد برائے عطاء لائسنس ہائے تلاش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت و صنعت وحرفت نمبری ۷۵۵۲ - ۷۵۸۱ - ۱۲۱ - مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۱۵ء کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ خاں بہادر پائیدہ خاں صاحب ساکن دارا پور ضلع جہلم کو گورنمنٹ پنجاب نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندہ برائے پٹہ جات کان کنی منظور فرمالیا ہے *

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۸ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۳۰۱ - بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۱۱ - ایکٹ گاڑیہائے موٹر ہند نمبر ۸ ۱۹۱۴ء قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۲ مورخہ یکم

اپریل ۱۹۱۵ء میں۔ (جیسا کہ بعد میں اُس کی ترمیم کی گئی) مندرجہ ذیل ایزادی تجویز فرماتے ہیں۔ بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ایزادی مذکور پر ۱۵۔ جولائی ۱۹۲۱ء کو یا اس کے بعد غور کی جائیگی۔ اور کہ اُن اعتراضات یا تجاویز پر جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگی۔ باقاعدہ غور کی جائیگی ٭

مسودہ قاعدہ

بطور قاعدہ ۱۸۔ الف ایزاد کرو:۔

"کوئی موٹر گاڑی اُس صورت میں دس میل فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار میں نہیں چلائی جائیگی۔ جبکہ گاڑی مذکور کسی دستہ سپاہ یا فوجی حفاظتی دستہ کو بدوران کوچ کے پاس سے گذرے یا اس سے ملے"۔

دستخط۔ بی۔ ٹی۔ گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

۱۸۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۷/۱۔ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۷ (۱) کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ عہدہ دار باہتمام سندھ ساگر پارٹی متعلقہ محکمہ سروے آف انڈیا ان مرتفع اراضیات میں نہر بنانے اور نو آبادی اور کاغذات حقیقت کی تیاری کی اغراض کے لئے مستطیل پیمائش کر رہا ہے۔ جو دریائے بیاس کے پرانے پاٹ اور دریائے ستلج کے مابین اور تحصیل پاکپٹن ضلع منٹگمری اور تحصیل ہائے میلسی و لودھراں ضلع ملتان کی حدود کے اندر واقع ہے۔ اور جو عام طور پر نیلی بار کے نام سے مشہور ہے۔ اور کہ مذکورہ بالا رقبہ میں عہدہ دار موصوف کی طرف سے پتھر اور لکڑی کی برجیاں بطور نشان ہائے پیمائش قائم کی جائیگی ٭

مورخہ ۲۱۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵۲۱۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعہ (۱) (الف) اور ایکٹ دخل

ریتانہ پنجاب مصدرہ ۱۸۹۶ء کی دفعہ ۵۰ کی تحتی دفعہ (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں لالہ رام لال صاحب بترا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت وفیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں۔ یہ اختیارات ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۲۹۶ - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۹ (ب، و ج) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں۔ کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے جملہ حقوق بشمول کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لے جانے کے حقوق کے برخلاف بند کیا جائیگا۔ یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کیا جائیگا۔ جو مناسب معلوم ہو۔

نقشہ

ضلع	تحصیل	رینج	نام جنگل: نمبر	نام جنگل: نام	نام جنگل: حصہ	نام جنگل: نمبر حصہ کھاتہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ: موضع	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ: ٹک	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ: [illegible]	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ: میزان
کانگڑہ	نورپور	نورپور	۶	ہرسر نانا ڈی-پی	۳	۴۱۶	نانا	نانا خاص	۶۸	۶۸
			۱۵	سندرو ڈی-پی	۲	۴۶۳	گنگتھ	گنگتھ	۹۶	۹۶
			۱۹	دلیانا ڈی-پی	--	۴۲۵	تھپکور	تھپکور	۹۲	۹۲
			۲۰	تھپکور رگگوال ڈی-پی	۲	۱۰۰	گگوال	گگوال	۱۷	۱۷
			۲۴	سگرنل و لارن ڈی-پی	--	۵۲۹	براندہ گندھال	براندہ خاص	۱۵۲	۱۵۲
			۲۵	جچھ - ڈی-پی	--	۴۶۴	جچھ	جچھ	۸۵	۸۵
			۲۷	برسل بھلون ڈی-پی	--	۲۰۲	تھورا بھلول	بھلورہ	۷۲	۷۲
								میزان	--	۵۸۲

ضلع	تحصیل	رینج	نام جنگل: نمبر	نام جنگل: نام	نام جنگل: نمبر	نام جنگل: رقبہ جنگل بحساب ایکڑ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ: موضع	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ: ٹکہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ: کل رقبہ	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ: میزان
کانگڑہ	کانگڑہ	کانگڑہ	۲۹	دولت پور ڈی۔پی	۱	۴۳۶	دولت پور	چکیاں	۴۴	
								پچلوانا	۶۹	
					۲	۳۸۷	" "	بھیم	۱۱۸	۲۶۶
								منڈل	۱۲	
					۳	۱۰۴	ایضاً	باغ	۲۳	
			۳۹	رنی تال۔ڈی پی	۶	۵۷	کوٹھار	راجور	۲۵	۲۵
					۷	۲۷۵	پنگوار	چکبھاں	۹۴	۹۴
		دھرمسالہ	۵۴	مسرتل ڈی۔پی	۲	۱۳۴	سراہ	ایضاً	۴۰	۴۰
			۵۵	منڈھلی ڈی۔پی	--	۱۳۳	گھروہ	چھکر	۳۴	۴۳
								میزان	--	۴۶۸
		پالم پور	۱۳	باگی دھر	۲	۱۲۸	بیج ناتھ	باگی دھر	۴۰	۴۰
			۲۱	اندر بیٹا	۲	۴۶	اندربیٹا	چکیاں	۶	۶
			۲۲	موہل کھڈ	۱	۱۳۱	پونار	قصبہ	۱۸	
							بنتی	چکیاں	۱۶	۴۶
							پہین	لہد	۱۲	
			۳۰	گاگل	۲	۵۹	گاگل	چکیاں	۱۸	۱۸
			۳۵	چتنگا دیوی	--	۱۷۲	دھیرا	بھان	۷۳	۷۳
			۴۱	دھار بانک روپی	۱	۸۵	عالم پور	بانک روپی	۱۶	
			۴۲	دھار چھتو تریاں	۲	۹۳	" "	سارا	۸	۲۴
							" "	دھار چھبو تریاں	۲۵	۲۵
								میزان		۲۳۲
								کل میزان		۱۲۸۲

مورخہ - ۲۲ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵۸۱ - مندرجہ ذیل تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی ٭

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ رام ناتھ صاحب	قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات متعینہ ڈویژن راولپنڈی مغربی	-	ڈویژن جنگل ملتان میں بطور عہدہ دار متعلقہ -	۹ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

تعلیم

۱۷ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰/۱۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲۱۶ ایکٹ یونیورسٹی ہاے ہند ۱۹۰۴ء جناب نواب چانسلر بہادر یونیورسٹی پنجاب آنریبل مسٹر جسٹس خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بی - اے بیرسٹرایٹ لا لاہور کو خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر متوفی کی جگہ پنجاب یونیورسٹی کا معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں ٭

دستخط - میجر - جی - سی - ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری معلے القاب جناب
نواب گورنر بہادر پنجاب

ڈاکٹری

۲۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۴۵۹ - میجر جے - ایچ آرونڈر صاحب آر - اے - ایم - سی نے یکم مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سول سرجن ڈلہوزی کا مشترکہ اہتمام لیا ۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب ۔
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

۲۳ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۷۰۷ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات و بازدہ قرار دئے گئے :-

ضلع راولپنڈی - شہر راولپنڈی ۔
ضلع اٹک - تحصیل تلہ گنگ ۔
ضلع ملتان - تحصیل خانیوال ۔
ریاست ہائے دہلی -
ریاست جیند -

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

مورخہ ۱۱ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵ - ای - ایس - مندرجہ ذیل تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں :-

-:-

نام	رتبہ	کہاں تبدیل ہُوا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھگت لکشمن سنگھ صاحب	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس راولپنڈی	لدھیانہ اُسی حیثیت میں	تاریخ حاضری سے	ایم عبد الغنی صاحب کی جگہ
ایم عبد الغنی صاحب	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس لدھیانہ	فیروز پور اسی حیثیت میں	ایضاً	ایم عبد اللطیف صاحب کی جگہ
ایم عبد اللطیف صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس فیروز پور	راولپنڈی اُسی حیثیت میں	ایضاً	بھائی لکشمی سنگھ صاحب کی جگہ بہ تبعیت حق مستحق سمجھے۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہا

۱۴ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۲ - ای - ایس - گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت)، - مندرجہ ذیل ریپر سبارڈینیٹیاں کو جو صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑک ہائے میں کام کررہے ہیں - یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے ملازمت انجینئرنگ پنجاب میں بطور اسسٹنٹ انجینئران مقرر فرماتے ہیں :-

نام	موجودہ درجہ	شرح تنخواہ	آیندہ بیشی تنخواہ کی تاریخ	کیفیت
۱- بی سندر سنگھ صاحب	سب انجنیر	۲۷۰ روپیہ	۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء	ایک سال کے لیئے امتحاناً
۲- ایم اسمٰعیل حسین صاحب	عارضی ریپر سپارڈنٹ	۲۵۰ "	یکم - اپریل ۱۹۲۱ء	

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر - ۱۶۴ - ای - ایس - ڈبلیو - ٹی ایکلیسٹن صاحب اسسٹنٹ انجنیر سب ڈویژن امرتسر دوم لاہور پراونشل ڈویژن سے سب ڈویژن شاہدرہ اوّل لاہور پراونشل ڈویژن کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۲۸ - اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علٰحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۹ - اپریل ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے - اور ۲ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا ٭

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑک ہا

مورخہ ۱۶ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵ - جی - ایس - چونکہ گورنمنٹ کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نارتھ ویسٹرن ریلوے پر بدھو اور حسن ابدال کے درمیان کراسنگ سٹیشن کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ٭

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وزارت زراعت

زراعت

۱۸ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۳۱۹ - کیپٹن ای سیول صاحب آئی - سی - وی - ڈی نے ۲۳ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ڈبلیو ٹیار صاحب آئی - سی - وی - ڈی پروفیسر علم تشخیص امراض جراثیم کو پوسٹ گریجویٹ پروفیسر کے زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے بطور پوسٹ گریجویٹ پروفیسر پنجاب ویٹرنری کالج لاہور اپنے کام کا اہتمام لیا۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ پولیس

۱۶ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۱ - ایس ٹیکنیکل پی - آر - جے مورگسن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمات آنریبل صاحب چیف کمشنر دہلی نے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد کیں - اور وہ پولیس ٹریننگ سکول پھلور میں تعینات کئے گئے جہاں انہوں نے ۲۹ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۷۳ - ایس - خانصاحب سردار عبدالغفور خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس چکوال کو ۱۵ - جون ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر - مورخہ ۲۴ - فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

نمبر ۱۷۵ - ایس - خان صاحب شیخ فیروز دین صاحب انسپکٹر پولیس خانصاحب سردار عبدالغفور خاں صاحب کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی - بطور قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے - اور چکوال میں تعینات کئے گئے۔

---

۱۸ جون ۱۹۲۱ء

نمبر - ب - ۲۷ - ۱۴۳ - ۳۴ - ۱۸ - الف - ۲۱ - مجمع رخصت جو اے - ایچ مارشل صاحب سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی کو چیف کمشنر دہلی نے بذریعہ اشتہار نمبری ۲۵۱۰ - ہوم مورخہ ۲۹ اپریل

۱۹۱۹ء عطا کی تھی۔ اس میں صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر ۶ ماہ کی مزید توسیع کی جاتی ہے۔

نمبر ب-۶۶-۱۴۷-۲۲-۸-الف-۲۰ مجتمع رخصت جو وی ڈبلیو سمتھ صاحب او۔بی ای اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بذریعہ اشتہار گزٹ پنجاب نمبری ۷۵۴۔ایس۔۲۲-۱۸-الف-۲۰ مورخہ ۵- اکتوبر ۱۹۲۰ء عطا ہوئی تھی۔ اُس میں صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر ۴ ماہ کی مزید توسیع کی جاتی ہے۔

دستخط۔سی۔جی۔ڈی فرکویر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۸ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۶۴-ای-آئی-ڈبلیو-ٹی ڈبلیو سومرس صاحب اکزیکٹو انجینئر ڈویژن رہتک نہر جمن غربی سے ڈویژن اوّل نہر اپر باری دوآب کو تبدیل ہوئے۔ اُنہوں نے اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۰ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوکر ایف جے والمہ صاحب صاحب اکزیکٹو انجینئر سے ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اہتمام لیا۔

دستخط-ایچ-ڈبلیو-ایم-آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۶ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۲۰۳۔ چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا۔ کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی رہانہ ڈسٹری بیوٹری اتّل فاصلہ ۱۳۵۷۴ تا اقل فاصلہ ۲۰۰۴۵ فٹ (ہتر لوئر جہلم) کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور

کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شاہ پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کرے*

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
شاہ پور	شاہ پور	شادیوال رہانہ میزان	۲۶۵ء۲ ۶۴ء۴ ۲۹ء۷	ایک تنگ قطعہ اراضی ۶۵۰ء۷ فٹ لمبا اور ۴۵ فٹ چوڑا جو عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت کو واقع ہے۔ اور جس کا آخری حصہ تقریباً عین شمال سے جنوب کو واقع ہے*	دفاتر صاحبان اکنرکٹو انجینیر ڈویژن شاہپور نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا و ڈپٹی کمشنر ضلع شاہ پور۔

نمبر ۳۹۸۔۔ا ی۔آئی۔ لالہ گیتارام صاحب کارگ اسسٹنٹ اکزکٹو انجینیر ڈویژن منٹگری نہر لوئر باری دعاب سے ڈویژن اوکاڑہ نہر لوئر باری دواب کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۷ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۹ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے*

مورخہ ۱۷۔جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۔۴۔۔ ڈبلیو۔آئی۔ چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا۔ کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی منگو تارو مائینر کی ہیڈ (جو نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کے سید والا ڈسبیٹر بیوٹری کے اقل فاصلہ ۲۷۰۰۰ فٹ سے نکلتا ہے) پر واقع پنال نویس کی جھونپڑی کے لئے زمین درکار ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے*

بذا اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شیخوپورہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں*

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
شیخوپورہ	ننکانہ صاحب	لوتا	۰۵ء۰	ایک قطعہ اراضی $\frac{۱۵۰+۱۸۰}{۲}$ × ۳۲ ایس کے شمال میں سیدوالہ ڈسٹری بیوٹری - مشرق میں منگوتار و مائیز اور جنوب اور مغرب میں اراضی موضع لوتا واقع ہے ÷	دفاتر صاحبان اکزیکٹو انجنیئر شیخوپورہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع شیخوپورہ واقعہ گوجرانوالہ ÷

مورخہ ۱۸ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۷۶ - ای - آئی - لالہ اندر سین صاحب اسسٹنٹ انجنیئر ڈویژن سرگودھا نہر لوئر جہلم سے ڈویژن شاہ پور نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علٰحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۱ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ÷

دستخط - ایف - ٹی - بیلٹس
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۶] لاہور۔یکم جولائی (مجریہ ۸ جولائی) سنہ ۱۹۲۱ء یوم جمعہ۔ [جلد ۵۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۹ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۹۸۵ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخہائے مصدورہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ملک صاحب خاں صاحب نون ایم بی-اے	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ	ہوشیارپور	۶ جون ۱۹۲۱ء	بندوبست کی ٹریننگ کے ختم ہونے پر
پنڈت کندل لال صاحب بشست	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	سینیر سب جج	لاہور	۱۰ جون ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
لالہ نند لال صاحب	منصف	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	راولپنڈی	۱۱ - جون ۱۹۲۱ء	خان ذکاؤالدین خاں صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے -

نام	رتبہ	کس درجہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
خان عبدالحمید خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	سیالکوٹ	۱۳ جون ۱۹۲۱ء	مجتمع رخصت سے واپس آنے پر
مرزا عبدالحسین صاحب	تحصیلدار	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	امرتسر	۱۴ - جون ۱۹۲۱ء	
خان ذکاء الدین خاں صاحب ایم بی ای	سب جج راولپنڈی	سب جج	سیالکوٹ	۱۵ - جون ۱۹۲۱ء	اے ڈی - سی بارنس صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں
لالہ نر بخنداس صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر سب جج	سب جج	لاہور	۱۵ جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس بلائے گئے - پنڈت کندن لال صاحب بشٹ تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
ملک صاحب خاں صاحب لون ایم - بی - ای	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور	ریونیو اسسٹنٹ	ملتان	۱۷ - جون ۱۹۲۱ء	ایم مسو خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی جگہ جو ضلع مذکور میں متعین رہینگے
کتھبرٹ کنگ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	قائمقام ڈپٹی کمشنر	شاہپور	۱۷ - جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ایچ ایچ جینکنز صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں سے تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
جی ایف سی نورس صاحب	اسسٹنٹ گورنمنٹ ہند صیغہ فوجی خزانہ	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	جالندھر	۱۸-جون سنہ ۱۹۲۱ء	
ای آر اینڈرسن صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کرنال	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری بمقام لاہور		۲۰-جون سنہ ۱۹۲۱ء	

رخصت

۲۷-جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۸۴۳- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۴۴۱ مورخہ ۲۰-اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کی تیسری سطر میں "فرلو" کی بجائے الفاظ "ضروری امورات خانگی کے باعث" فرلو پڑھو۔

مورخہ ۲۹-جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۹۸۶- مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
میاں محمد یوسف صاحب	خاص انکم ٹیکس افسر جالندھر	۱½ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۲۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۶ جون سنہ ۱۹۲۱ء	
لالہ نرنجنداس صاحب	سب جج لاہور	چار ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۲۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۸ سی ایس آر مورخہ ۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء	۱۰ جون سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ رگھوناتھ داس صاحب	خاص انکم ٹیکس افسر راولپنڈی	دو ماہ	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۵ جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	-
ایچ ایچ جینگنز صاحب	ڈپٹی کمشنر شاہپور	۶ ماہ	ایضاً	۱۷ جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

امتحان

۲۳ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۶۷۱ - نقشہ و منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۱۱ مورخہ ۴ جون ۱۹۰۸ء کے لئے جس میں ملازمت سول پنجاب کے ممبران کی تقرری کے انتظام کے بارہ میں قواعد مشتہر کئے گئے تھے مندرجہ ذیل ثبت کرو۔ جدید نصاب اکتوبر ۱۹۲۲ء میں منعقد ہونے والے امتحان سے نافذ العمل ہوگا:۔

نقشہ د

عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کے امتحان مقابلہ کے مقررہ اختیاری مضامین کی تفصیل :۔

نمبر	مضمون	نمبر
	مقررہ مضامین	
اول	۱ - انگریزی اور ایک ورنیکولر زبان (بشمول ہر ایک زبان کی کمپوزشن اور زبانی امتحان کے)	۳۰۰ نمبر ہر ایک ۱۵۰ نمبر
	۲ - (۱) سلطنت برطانیہ کی تواریخ خاکہ میں -	۱۵۰ نمبر
	(۲) ہندوستان میں برطانوی انتظام	۱۵۰ نمبر
	اختیاری مضامین	ہر ایک ۲۰۰ نمبر
دوم	۱ - خالص ریاضی	
	۲ - عملی ریاضی	
	۳ - اقتصادیات	
	۴ - طبیعات -	
	۵ - علم کیمیا -	

نمبر	مضمون	نمبر
	۶- علم نباتات ۷- علم حیوانات ۸- انگریزی تواریخ و تواریخ یورپ خاکہ میں ۱۷۵۳ء سے ۹- سنسکرت - ۱۰- عربی - ۱۱- فارسی ۱۲- لاطینی ۱۳- علم اصول یا اخلاق اور علم نفس ۱۴- علم منطق یا علم مناظرہ و عناصر علم فلسفہ ۱۵- قانون	

نوٹ ۱- پرچوں کا معیار و مضمون وہی ہوگا جو پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات بی اے و بی۔ ایس سی کا ہے -

" ۲- ہر ایک پرچہ میں سوالات کو اپنی مرضی سے انتخاب کرنے کی اجازت ہوگی +

" ۳- امیدواراں دو اختیاری مضامین سے زیادہ نہیں لے سکیں گے +

اختیارات

مورخہ ۶- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۴۸۴- الف - ملک صاحب خاں صاحب نون ایم بی ای - اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ہوشیارپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے +

نمبر ۱۶۴۸۴- ب - ملک صاحب خان صاحب نون ایم بی ای مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ہوشیارپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں -

مورخہ ۱۰- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۹۳۸- الف - پنڈت کندن لال صاحب بشست اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے -

نمبر ۱۶۹۳۸- ب - پنڈت کندن لال صاحب بشست مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود

کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان عام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں

مورخہ ۱۱ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۹۷۱-الف لالہ نند لال صاحب منچندہ عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۶۹۷۱-ب - لالہ نند لال صاحب منچندہ عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ نند لال صاحب منچندہ عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

مورخہ ۱۴- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۱۰۷-الف - مرزا عبدالحسین صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۷۱۰۷-ب - مرزا عبدالحسین صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ مرزا عبدالحسین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۱۵- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۱۷۷-الف - خان ذکاؤالدین خان صاحب ایم - بی - ای کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ خان ذکاؤالدین خان صاحب ایم - بی - ای ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

نمبر ۱۷۱۷۷-ب - خان ذکاؤالدین خان صاحب ایم - بی - ای - مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع سیالکوٹ کی حدود کے اندر مجسٹریٹ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۲۷۷- الف - کتھبرٹ کنگ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع شاہپور کی حدود کے

اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں +

مورخہ ۱۸- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۷۳۷-الف - جی ایف سی نورِس صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جالندھر میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے +

نمبر ۵۷۳۷-ب - جی - ایف - سی نورِس صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقامات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جالندھر کی حدود کے اندر منصف درجہ سوئم کے اختیارات تفویض ہوئے

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ جی ایف سی نورس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے +

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۴۱-الف - سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے +

نمبر ۱۷۴۱-ب - سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا - مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں -

نمبر ۱۷۴۱-ج - ای - آر - اینڈرسن صاحب - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت ہائے سشن منٹگمری لاہور و گوجرانوالہ کی حدود کے اندر ایڈیشنل سشن جج مقرر کیئے گئے .

نمبر ۱۷۴۱-د - ای - آر اینڈرسن صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۱ کے احکام کے بموجب اضلاع دیوانی منٹگمری لاہور و گوجرانوالہ کے ایڈیشنل جج مقرر کیئے گئے +

دستخط جی - ایف - ڈی مونٹ مورنسی

قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

مورخہ ۲۴ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۷۷ - بنفاذ اختیارات عطیہ اندروسٹے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہمن المعروف تیتھر ولد رنگا بھنگالی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵ - پولیس - ۹ - مورخہ ۵ جنوری ۱۹۱۷ء کے ذریعہ تھانہ بھلوال ضلع شاہپور

کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل وحرکت کو تھانہ - تھانہ بھیرہ ضلع شاہپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں +

نمبر ۱۷۷۷۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جواہرا ولد ستا باوریا کی (جو اس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۳ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع چک نمبر ۱۷ تھانہ سید والا ضلع لائلپور کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل وحرکت کو موضع چک نمبر ۶۷ تھانہ جڑانوالہ ضلع لائلپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں

۲۸ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۹۲۱ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۷ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ ۱۹۱۱ء معلےٰ القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اقوام جرائم پیشہ کے ممبران کے لڑکوں کے لئے پالم پور میں ایک صنعتی مدرسہ قائم فرماتے ہیں -

دستخط ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۲۹ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۹۶ - رائے بہادر امراؤ راجہ لال صاحب - وی - ایچ - اے - ایس - سول سرجن نے ۱۱ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ لدھیانہ کے فرائض کا اہتمام ایم محمد الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن کے سپرد کیا +

دستخط ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

۲۷ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۸۷۹ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۹۲ - ہوم مورخہ ۲۸ - اگست ۱۹۱۴ء میں جو ان جرمانوں کے متعلق ہے جو چھاؤنی سباتھو میں ٹھیراتے ہوئے مویشیوں کے متعلق عائد کئے جائیں لفظ "بیل" کو جو لفظ "بھینس" کے بعد آتا ہے حذف کرو اور لفظ "بہڑی" کے بعد لفظ "بیل" ایزاد کرو +

مورخہ ۲۹ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۳ ۹۶ ۱۷ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی چھاؤنی راولپنڈی میں مقیم مسلمان سپاہیوں کے واسطے ایک قبرستان کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں:

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	آدرا	۰ ، ۳ ۴ ۷	شمال - کاشت شدہ اراضی ملکیتی صوبا - جنوب - موضع آدرا و قبرستان و اراضی ملکیتی مسمات دھولاں - مشرق - اراضی ملکیتی مسماۃ روشنائی - مغرب - اراضی ملکیتی صوبا	دفتر صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی + دفتر ڈی - اے ڈی - ایم - ڈبلیو راولپنڈی + دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی

نمبر ۵ ۹۶ ۱۷ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی :-

(۱) ایک سڑک جو چکلالہ کو مری روڈ کے ساتھ ملانے کے لئے مطلوب ہے -

(۲) ہومیوسٹل برائے عہدہ داران میکنیکل ٹرانسپورٹ -

(۳) ریزرو وہیکل پارک -

(۴) ورکشاپوں کے ہندوستانی میکنیکل ٹرانسپورٹ ملازمین کے واسطے بارکہا -

(۵) ملٹری ورکس سروس کے واسطے دو کھیت ہائے اینٹ -

کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے :-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کے رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں :-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	راولپنڈی تالیاں مریر حسن جھنڈا چیچی	۱۳-ایکڑ ۲-روڈ و ۲۴ پول	جیسا کہ نقشہ میں تصریح کیگئی	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی دفتر ڈی-اے ڈی-ایم ڈبلیو چکلالہ
		راولپنڈی	۱۴-ایکڑ ۱ روڈ و ۱۱ پول		
		راولپنڈی چکلالہ مریر حسن	۷۹-ایکڑ ۳ روڈ و ۲۹ پول		
		مریر حسن جھنڈا چیچی	۲۳۹-ایکڑ ۳ روڈ و ۸ پول		
		چکلالہ مریر حسن ٹوپی	۲۳۵-ایکڑ ۳ روڈ ۸ و ۱۲ پول		

دستخط ڈی کونولی
ہوم سکرٹری
گورنمنٹ
پنجاب

صیغہ مال

آبپاشی

مورخہ ۲۴ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۳ ۲ ۱۶ - ایس - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ انہار خورد پنجاب ۱۹۰۵ء کی دفعہ ۹۴ کی رو سے تفویض ہوئے ضلع فیروزپور میں دریائے ستلج کی ہیڈ کنٹرول میں پانی کے بہاؤ کا انتظام کرنے کے لئے اختیار لیتے ہیں +

دستخط ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

مورخہ ۲۴ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵ ۷ ۷ ۱ - ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا پادری جے ایم عبداللہ متعلقہ امریکن مشن لائل پور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں

نمبر ۲۶ ۷ ۷ ۱ - ایکٹ ازدواج عیسائیں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا پادری سیموئیل ہلسن بی - اے متعلقہ بیپٹسٹ مشنری سوسائٹی شملہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں +

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ جات منتقل شدہ

طب

۲۴ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۷۹۸ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۸۹۲ مورخہ ۶ - اپریل ۱۹۲۱ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۲۴۰ (۱) (ط) میونسپل ایکٹ پنجاب

قیود مندرجہ فقرہ ۳ (۲) (ب) سرکاری اطلاع گورنمنٹ پنجاب - مورخہ ۷ جنوری ۱۹۲۱ء کمپونڈروں کی صورت میں اطلاق پذیر نہیں ہوگی ۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

۳۰-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۶ - ۱۸ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع اٹک - تحصیل تلاگنگ - ریاستہائے دیسی - ریاست جیند

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ جات منتقل شدہ

تعلیم

مورخہ ۲۲ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۶۱۵ - ای - بھائی بشن داس صاحب پوری رپورٹر کتب محکمہ تعلیم پنجاب کو ۱۰ جون - ۱۹۲۱ء سے ۲ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ہے -

نمبر ۸۶۱۶ - ای - بھائی موہن سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس سرگودہا اس رعایتی رخصت سے واپس آنے پر جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم نمبری ۳۳ ۲۵ - ای مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی بھائی بشن داس صاحب پوری کی جگہ قائمقام رپورٹر کتب محکمہ تعلیم پنجاب مقرر ہوئے -

نمبر ۸۶۲۰ - ای بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۳۶ ۱۲۵ - ای مورخہ ۱۱ - دسمبر ۱۹۲۰ء مندرجہ ذیل ترقیاں منظور کیجاتی ہیں -

(۱) سید مقبول شاہ صاحب انسپکٹر مدارس قسمت ملتان یکم اپریل ۱۹۲۰ء سے ملازمت تعلیم پنجاب کے درجہ انتخاب میں رکھے جائینگے ۔

(۲) شیخ نور الہی صاحب ایڈیشنل انسپکٹر مدارس قسمت لاہور ۲ - اپریل ۱۹۲۰ء سے ملازمت تعلیم پنجاب میں رکھے جائینگے ۔

نمبر ۸۶۲۲ - ای - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۴۴ ۱۳۵ ای مورخہ ۶ فروری ۱۹۲۱ء سید مقبول شاہ صاحب انسپکٹر مدارس قسمت ملتان کی ملازمت

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۳۲- جی- ایس- چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کو معلوم ہؤا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب- یعنی مغل پورہ لاہور میں میکنیکل انجنیروں کو تعلیم دینے کے لئے مجوزہ انسٹیچیوٹ کے واسطے زمین درکار ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کے روسے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں ؛

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
لاہور	لاہور	بیگم پورہ	۹۸/۱/۸	اس زمین کے شمال اور مشرق میں کاشت شدہ اراضی ملکیتی ڈاکٹر اللہ جوایا وجنوب میں جرنیلی سڑک میل ۳۰۸ اور مغرب میں وہ سرکاری اراضی ہے جو حال ہی میں مغل پورہ میں میکنیکل انجنیروں کو تعلیم دینے کے لئے مجوزہ انسٹیچیوٹ کے واسطے حاصل کیگئی ہے	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر لاہور واگزیکٹو انجنیر دوم لاہور پراونشل ڈویژن لاہور

مورخہ ۲۲- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲- ای- ایس- ایل- ایس ایڈسٹرڈ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو سب ڈویژن کانگڑہ پراونشل ڈویژن کانگڑہ سے ڈویژن پراونشل شہر انبالہ کو تبدیل ہوئے اول الذکر ڈویژن سے ۱۹ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۵ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوکر لالہ کدارناتھ صاحب اسسٹنٹ انجنیر سے ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر سب ڈویژن انبالہ اہتمام لیا-

نمبر ۱۹۶- ای- ایس- سی- سی ایم اینڈرسٹن صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر ڈویژن تعمیرات خاص ڈیرہ آباد کی سب ڈویژن جناب سے سب کانگڑہ پراونشل ڈویژن کانگڑہ کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن

میں ۱۷ امئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر حاضر ہوئے ✤

۲۷- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۲۴- ای-ایس ڈبلیو جی برائنٹ صاحب وجے بی واسوگر صاحب اسسٹنٹ آگزکٹو انجنیران نے اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۵۲۰- ای-ایس مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۱۵ء میں مجوزہ امتحان اردو معیار ادنےٰ ۵ مئی ۱۹۲۱ء کو پاس کر لیا ہے -

دستخط ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

زراعت

۲۴- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۷۸۵- ٹی ایف کورک صاحب-ایم-آر-سی-وی-ایس و آئی-سی-وی-ڈی قائمقام چیف سپرنٹنڈنٹ- صیغہ سول وٹیرینری پنجاب اپنے عہدہ میں مستقل کئے جاتے ہیں ✤

دستخط ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ پولیس

۲۳- جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۷- ایس-۱۵-۱۴-الف-۲۱- آر-سی گرے صاحب نے ۵ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اے-آر-ایف براؤن صاحب کو سبکدوش کرکے عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس صدر مقام لاہور کا اہتمام لیا- اے-آر- ایف براؤن صاحب ۱۳ مئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر کو رخصت پر روانہ ہونے تک ضلع مذکور میں اپنے اصلی عہدہ پر متعین رہینگے ✤

نمبر ب ۱۴۹۶-۱۰-۴-الف ۲۱- ایکٹ پولیس ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب معلےٰ القاب جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں- کہ باشندگان موضع پانڈوکے کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد کو بڑھانا قرین مصلحت ہے ✤

یہ اشتہار مذکور کی تاریخ سے عرصہ ایک سال تک نافذ العمل رہیگا- اور اس کی مزید اشاعت اس کو مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کرکے کیجائیگی ✤

کچہری واقع ٹھیٹھر تحصیل لاہور-

ڈاکخانہ واقع پانڈو کے
تھانہ واقع کاہنہ کاچھا
پٹوارخانہ واقع پانڈو کے

دستخط ۔ سی ۔ جی ۔ ڈی فرکوہر
قائمقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم پولیس

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۰ ۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۰ ۔ ای ۔ آئی ۔ لالہ جوتی پرشاد صاحب عارضی انجنیر باہتمام ڈویژن حصار نہر جمن غربی نے اپنے کام کے علاوہ ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ڈبلیو ٹی ڈبلیو سومرس صاحب اگزکٹو انجنیر سے ڈویژن رہتک نہر جمن غربی کا اہتمام لیا۔

۵۰۲ ۔ ای ۔ آئی ۔ لالہ بہارسی لال صاحب اوپل اگزکٹو انجنیر ڈویژن رہتک نہر جمن غربی سے ڈویژن پھاسیہ نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۴ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء قبل دوپہر حاضر ہوئے ۔

نمبر ۵۱۵ ۔ ای ۔ آئی ۔ جی گیمبل صاحب اگزکٹو انجنیر ریاست بہاولپور میں ملازمت خارجیہ کو تبدیل ہونے پر سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب سے ۳ مارچ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوئے۔

۲۱ ۔ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۹ ۔ ڈبلیو آئی اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب ۔ نمبر ۲۲۷ ۔ ڈبلیو آئی مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۰ء جو اس ۴۵ ر ۰۔ ایکٹر اراضی واقعہ تحصیل جامپور ضلع ڈیرہ غازیخان کے متعلق ہے جو انسدار طغیانی دریائے سندھ کی نہر نور ڈھنڈی کی سوہن برانچ کے دائیں کنارہ اقل فاصلہ ۳ر۱۷ سے اقل فاصلہ ۲۰۰ر۴ تک کے لئے مطلوب تھی ۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔

نمبر ۵۲۶ ۔ ای ۔ آئی ۔ مندرجہ ذیل انجنیر افسران نے محکمانہ امتحان پیشہ مجوزہ فقرہ دوم احکام دستورالعمل آبپاشی ان تاریخوں کو پاس کر لیا ہے جو ہر ایک کے محاذ میں درج ہے

ڈبلیو ایس ٹنزلے صاحب	اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر	۱۶ ۔ اپریل ۱۹۲۱ء
اے ایم آر مانٹیگو صاحب	ایضاً	۲۷ ۔ اپریل ۱۹۲۱ء

اے۔بی رنیبر صاحب	اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر	۲۷-اپریل ۱۹۲۱ء
ڈبلیو آر ابین صاحب	ایضاً	۲۷-اپریل ۱۹۲۱ء
لالہ بھیم سین صاحب	ایضاً	۱۹-اپریل ۱۹۲۱ء
اے ایف آر پرائیس صاحب	عارضی انجنیر	۱۹-اپریل ۱۹۲۱ء
لالہ فتح چند صاحب تلوار	ایضاً	۱۹-اپریل ۱۹۲۱ء

۲۱-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۳۱-۔ای-آئی-ایف آر گرنڈل صاحب نے خاص کام اور رخصت سے واپس آنے پر ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ڈبلیو بائی صاحب قائمقام اسسٹنٹ سکرٹری سے عہدہ اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کا اہتمام لیا۔

نمبر ۵۳۳-۔ای-آئی-بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۵۳۱-ای-آئی-مورخہ ۲۱ جون ۱۹۲۱ء ڈبلیو بائی صاحب نے ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر پنڈت شام لال صاحب کو جو اپنے اصلی عہدہ سپرنٹنڈنٹ پر واپس ہوئے سبکدوش کر کے عہدہ رجسٹرار سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب کا اہتمام لیا

۲۲-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۳۹-۔ای-آئی-لالہ جوتی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انجنیر متعینہ ڈویژن رہتک نہر جمن غربی کو اس رخصت کے توسیع میں جو اُن کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۳۰۷-ای-آئی مورخہ ۹ مئی ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی زیر دفعہ ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول ایک یوم کی فرلو عطا کیگئی

۲۳-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۸۷-۔ای-آئی-بابو چارو چندر رائے صاحب اگزکٹو انجنیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو اس رخصت کے توسیع میں جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۶۰۲-ای-آئی مورخہ ۶ اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی زیر دفعات ۲۳۱ و ۳۰۱ و ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۲ ماہ اور ۲۵ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو عطا کیگئی۔

دستخط

ایچ ڈبلیو ایم آئیونز

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۰- جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۸۰۰- ڈبلیو- آئی- اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۰۱۵۷۹ ڈبلیو- آئی مورخہ ۱۵- اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء جو اُس ۲۰ ۶ ۲۲- ایکٹر اراضی واقعہ تحصیل جڑانوالہ ضلع گوجرانوالہ کے متعلق ہے جو ایک جنکشن روڈ کی تعمیر کے لئے مطلوب تھی بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

دستخط ایف ٹی بیٹس،
قائمقام سرکاری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۷] لاہور - ۸ جولائی (مجریہ ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام پنجاب گورنمنٹ

صیغہ سوم

وضع آئین و قوانین

۳ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۵۹۹ - ہرگاہ بتاریخ ۱۳ - دسمبر ۱۹۲۰ء افسر انتخاب نے زیر قاعدہ ۱۲ (۶) منجملہ قواعد انتخاب پنجاب خان بہادر میر محمد خاں وکیل شملہ کو حلقہ نیابت (مسلم، جنوب مشرقی قصبہ جات کے لئے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا منتخب شدہ ممبر قرار دیا تھا۔

اور ہرگاہ نواب زادہ محمد ارشاد علی خان ساکن کرنال حلقہ نیابت مذکور کے ایک امیدوار کی طرف سے ایک درخواست انتخاب حسب ضابطہ زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد مذکور پیش ہوئی تھی۔

اور ہرگاہ جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر نے بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے تحتی قاعدہ ۲ قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد متذکرہ صدر بذریعہ حکم مورخہ ۶ جنوری ۱۹۲۱ء مسٹر ایف - ڈبلیو کینوے - آئی - سی - ایس - خان بہادر شیخ عبد القادر بیرسٹرایٹ لاء اور کنور دلیپ سنگھ بیرسٹرایٹ لاء کو درخواست مذکورہ بالا کی سماعت کے لئے بطور کمشنران مقرر فرمایا تھا۔

اور ہرگاہ کمشنران متذکرہ صدر نے حسب منشاء تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۴۳ منجملہ قواعد انتخاب مذکور رپورٹ منسلکہ جناب نواب گورنر بہادر کی خدمت میں مرسل کی ہے۔

لہذا اب جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے تحتی قاعدہ (۲)، قاعدہ ۴۳ منجملہ قواعد انتخاب مذکور حکم ہذا کے ذریعہ کمشنران کی رپورٹ کے مطابق خان بہادر میر محمد خان مذکور کے انتخاب بطور ممبر کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب - منجانب حلقہ نیابت (مسلم)، جنوب مشرقی قصبہ جات کو کالعدم قرار دیتے ہیں - اور نیز نواب زادہ محمد ارشاد علیخاں سکنہ کرنال کو حلقہ نیابت مذکور کی طرف سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا باضابطہ منتخب شدہ ممبر قرار دیتے ہیں۔

مقدمہ حلقہ نیابت (مسلم) جنوب مشرقی قصبات

مقدمہ ہذا میں رسپانڈنٹ خان بہادر میر محمد خاں سکنہ شملہ درخواست کنندہ نواب زادہ

محمد ارشاد علی خاں سکنہ کرنال کے مقابلہ میں صرف ایک ووٹ کی زیادتی سے منتخب ہؤا تھا۔ حلقہ نیابت ہذا میں انتخاب کے لئے صرف یہی دو امیدوار تھے۔ اور دونوں نے علے الترتیب ۱۹۸ و ۱۹۷ ووٹ حاصل کئے۔ انتخاب پر درخواست کنندہ نے ان وجوہات کی بناء پر اعتراض کیا ہے۔ کہ قصبہ شملہ کے ووٹروں میں تلبیس کی بے شمار وارداتوں کا ارتکاب ہؤا تھا۔ اور کہ بعض پرچیوں کو عہدہ دار مہتمم انتخاب نے بیجا طور پر ناجائز قرار دیا۔ درخواست کنندہ نے رسپانڈنٹ یا اس کے ایجنٹ اور احباب پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ انہوں نے تلبیس کی ناجائز کارروائی سے چشم پوشی کی۔ نیز اس نے یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ اوس کو زیر قاعدہ ۳۲ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب خود باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا جائے۔ رسپانڈنٹ نے زیر قاعدہ ۴۰ منجملہ قواعد مذکور سائل کے برخلاف بالمقابل الزام لگائے ہیں۔ لیکن ان الزامات کی تائید میں کوئی شہادت پیش نہیں کی گئی۔ ان الزامات پر بحث کے دوران میں زور نہیں دیا گیا۔ اور ہم ان کے متعلق کوئی مزید ذکر کرنا نہیں چاہتے سوائے اس حد تک جس حد تک کہ ان الزامات کا تعلق اُن دو ووٹوں سے ہے جو ان کے حق میں دئے گئے۔ اور جن کی نسبت رسپانڈنٹ کا یہ بیان ہے۔ کہ اُن کو عہدہ دار مہتمم انتخاب نے بیجا طور پر ناجائز قرار دیا تھا۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ ناجائز کارروائیوں کے جوالزامات رسپانڈنٹ نے درخواست کنندہ کے برخلاف لگائے ہیں۔ وہ اندھا دھند نامناسب طور پر لگائے گئے ہیں ٭

ہم پہلے وہ تحقیقات کرنا چاہتے ہیں۔ جو اُن ووٹوں کے متعلق درخواست کنندہ کے دعوے کے لحاظ سے ضروری معلوم ہوتی ہے۔ جن کی نسبت اوس کا بیان ہے۔ کہ وہ تلبیس کی وجہ سے بیجا طور پر رسپانڈنٹ کو دئے گئے۔ ان میں سے ۸ ووٹوں کے متعلق بحث کے وقت رسپانڈنٹ نے یہ تسلیم کیا ہے کہ ان کا اس کو کچھ فائدہ نہیں پہنچا۔ یہ ووٹ حسب ذیل ہیں:۔

محمد ابراہیم (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳) نے اپنے والد محمد اسمٰعیل (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۲) ووٹر نمبر ۳۲۴ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دیا٭

قاضی گھیسو (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۵) نے اپنے لڑکے مسمی محمد علی (گواہ رسپانڈنٹ نمبر ۵) ووٹر نمبر ۳۲۰ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دیا٭

عبدالسمیع (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۷) نے ایک شخص مسمی عبدالسمیع ووٹر نمبر ۱۶۸ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دیا جس کی عمر ۳۰ سال اور پیشہ دکانداری لکھا ہؤا ہے۔ عبدالسمیع ۱۷ سال کا طالب علم ہے۔ لہٰذا وہ رائے دینے کے قابل نہیں ٭

محمد صادق (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۱۰) ولد امام بخش نے محمد صادق (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۹) ولد امیر الدین ووٹر نمبر ۱۳ مندرجہ فہرست رائے دہندگان شملہ خورد کے نام پر ووٹ دیا٭

محمد مبین (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۱۹) نے اپنے والد نصیر الدین ووٹر نمبر ۵۳ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دیا٭

معراج الدین (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳۲) نے دوبارہ ووٹ دیا۔ اس کا نام زیر اندراج ۲۶۹ و ۳۳۸ فہرست رائے دہندگان میں غلطی سے دوبارہ درج ہے۔

غلام احمد (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳۵) ولد میر عبدالستار نے غلام احمد ولد محمد ابراہیم ووٹر نمبر ۲۲۳ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دیا۔

ولی اللہ (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳۹) نے اپنے چچا محمد بخش (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳۶) ووٹر نمبر ۲۶۷ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دیا۔

متذکرہ صدر ووٹوں کے علاوہ درخواست کنندہ کا یہ دعویٰ ہے۔ کہ بہت سے دیگر ووٹ بھی رسپانڈنٹ کے حق میں ضائع ہو گئے ہیں۔ جن کی حقیقت پر رسپانڈنٹ کو اعتراض ہے۔ ان ووٹوں کے متعلق ترتیب وار بحث کی جائیگی۔

محمد اعظم (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۱) ملازم گورنمنٹ ہند کا ایک ووٹ تھا۔ لیکن چونکہ وہ دہلی گیا ہوا تھا۔ اس واسطے وہ رائے نہ دے سکا۔ اور اس کے نام پر کسی گمنام شخص نے ووٹ دے دیا۔ اس کا نام فہرست رائے دہندگان میں ۲۹۱ پر درج تھا۔ رسپانڈنٹ کا یہ عذر نامنظور کیا جاتا ہے۔ کہ اس ووٹر کی ولدیت فہرست رائے دہندگان میں درج نہیں اور کہ ہو سکتا ہے کہ محمد اعظم نام کا کوئی اور شخص بھی ہو۔ جس کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو۔ ہمارے روبرو شہادت میں بلا تردید یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ شملہ میں سرکاری ملازمت میں محمد اعظم نام کا کوئی اور شخص نہیں ہے۔

محمد قاسم ولد عبدالعزیز کا نام فہرست رائے دہندگان میں نمبر ۲۹۲ و ۳۰۷ پر دو دفعہ چھپا ہوا ہے۔ اندراجات میں فرق صرف یہ ہے کہ ایک صورت میں پیشہ ساہوکارہ درج ہے اور دوسری صورت میں ملازمت۔ محمد قاسم گواہ درخواست کنندہ نمبر ۲۲ کا بیان ہے۔ کہ اس نے صرف ایک دفعہ ووٹ دیا۔ اور وہ اپنے اُس دستخط کو تسلیم کرتا ہے۔ جو ووٹر نمبر ۳۰۷ کے واؤچر شناخت پر ہیں۔ لیکن وہ اون دستخطوں کو تسلیم نہیں کرتا۔ جو ووٹر نمبر ۲۹۲ کے واؤچر شناخت پر ہیں۔ اس انکار کی صداقت کے متعلق ہمیں کچھ شک ہے۔ لیکن قطع نظر اس کے ہمارا اطمینان ہو گیا ہے۔ کہ یہاں بھی ایک ووٹ ضائع ہوا ہے۔ گواہ کا بیان ہے۔ کہ شملہ میں محمد قاسم نام کے اور شخص بھی ہیں۔ لیکن وہ ان کی ولدیت کو نہیں جانتا۔ ان واقعات کے لحاظ سے ہمارا خیال ہے کہ رسپانڈنٹ کو جو شملہ کے حالات سے اچھی طرح واقف ہے محمد قاسم کو (اگر کوئی تھا۔) جس نے بطور ووٹر نمبر ۲۹۲ رائے دی پیش کر دینا چاہیئے تھا۔ اس نے ایسا نہیں کیا۔ لہٰذا اس بات کا فیصلہ کرنے کے بغیر کہ گواہ سائل نمبر ۲۲ نے فی الواقعہ دو دفعہ رائے دی ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔ کہ نمبر ہائے ۲۹۲ و ۳۰۷ مندرجہ فہرست رائے دہندگان ایک شخص سے متعلق ہیں۔ لہٰذا ووٹر نمبر ۲۹۲ کے نام پر جو رائے دی گئی ہے۔ وہ ضائع ہو گئی ہے۔ جیسا کہ گواہ سائل نمبر ۲۵ ووٹر نہیں تھا۔ لیکن اوس نے کسی ووٹر اغلباً ووٹر نمبر ۶۶ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دی۔ ہم اس بارے میں شہادت کو تسلیم

کرتے ہیں کہ یہی گواہ تھا جس نے ووٹ دیا - اور یہ قرار دیتے ہیں کہ جو ووٹ دیا گیا وہ ضایع شدہ ووٹ ہے -

فہرست رائے دہندگان میں زیر اندراج ۲۷۹ محمدی کا نام درج ہے - ولدیت ندارد و عمر ۴۰ سال اور پیشہ دوکانداری مرقوم ہے - زیر نمبر ۲۹۶ - ایک اور شخص مسمی محمدی ولد سلارو عمر ۴۰ سال اور پیشہ دوکانداری کا نام درج ہے - دونوں نے رائیں دیں - محمدی گواہ سائل نمبر ۲۶ کا بیان ہے کہ سلارو اُس کا چچا ہے لیکن لاولد ہے - اور کہ اوس نے (یعنی گواہ نے) ووٹ دیا - وہ دونوں میں سے کسی ایک ووٹر کے واؤچر شناخت پر ثبت شدہ انگوٹھا کو شناخت نہیں کرسکتا - اور پھلور کا نشان انگوٹھا شناخت کرنے والا ماہر عہدہ دار کہتا ہے کہ دونوں میں سے کسی شخص کا نشان انگوٹھا اوس قسم کا نہیں ہے کہ جس قسم کا گواہ کا نشان انگوٹھا ہے - ہم یہ خیال کرنے پر مائل ہیں کہ گواہ نے ووٹ نہیں دیا - مزید برآں ہم یہ خیال کرنے پر بھی آمادہ نہیں کہ یہ ثابت ہوچکا ہے کہ شملہ میں محمدی نام کا کوئی اور شخص نہیں ہے - گواہ ہذا کے جس بیان پر ہم اعتبار کرتے ہیں وہ صرف یہ ہے کہ سلارو اُس کا چچا ہے اور کہ اُس کا کوئی لڑکا نہیں - یہ بالکل غیر اغلب ہے کہ وہ اس بارہ میں جھوٹ بولے گا - لہذا ہم یہ قرار دیتے ہیں کہ یہ گواہ وہ ووٹر ہے جو فہرست رائے دہندگان میں ۲۹۶ پر درج ہے - اور کہ اُس نے ووٹ نہیں دیا بلکہ کسی اور شخص نے اوس کی جگہ ووٹ دیا - پس اس طرح ایک ووٹ ضایع ہوگیا -

فہرست رائے دہندگان میں نمبر ۳۶۵ پر نور بخش ولد جھنڈو پیشہ دوکانداری کا نام درج ہے - ووٹر ہذا بطور گواہ سائل نمبر ۲۹ پیش ہؤا ہے - وہ شملہ میں موجود نہیں تھا - اور اوس نے بالکل رائے نہیں دی - اور اُس کے نام اور ولدیت کا کوئی اور دوکاندار نہیں ہے - یہ شخص ناخواندہ ہے لیکن جس شخص نے اوس کی جگہ ووٹ دی اوسنے اُس کے نام کے دستخط کئے ہیں - لہذا یہ ووٹ بھی ضایع شدہ سمجھنا چاہیئے -

فہرست رائے دہندگان میں نمبر ۳۷۷ پر ختو کا نام درج ہے - ولدیت درج نہیں - اوس کی عمر ۴۰ سال اور پیشہ دوکانداری درج ہے - ہم شہادت سے اس بارہ میں پورے طور پر قائل ہوگئے ہیں کہ ختو نام کا کوئی شخص نہیں ہے - کشمیری قلیوں میں عام طور پر ایک دوسرے کو اس لفظ سے بلاتے ہیں - اس نام کا اندراج ایک راز سربستہ ہے - جس کو صرف شمار کنندہ اور اوس کے معاونین ہی حل کرسکتے ہیں - اس کا کوئی حل ہمارے روبرو پیش نہیں کیا گیا - اور شملہ کی فہرست رائے دہندگان بہت سی صورتوں میں ہماری رائے میں ایسی ناقص اور غلط ہے کہ بالخصوص کسی ایسے ایک نقص یا غلطی کا سراغ لگانے کی کوشش کرنا بے سود ہوگا - ایک شخص مسمی احمد وائیں گواہ سائل نمبر ۳۰ ہمارے اجلاس میں پیش ہؤا ہے وہ یہ تسلیم نہیں کرتا کہ اوس نے ووٹ دیا یا یہ کہ اوس کا نام یا عرف ختو ہے - ساتھ ہی اس کے اس شخص کا حلفیہ بیان مورخہ ۲۸ - جنوری ۱۹۲۱ء در بارہ اس امر کے کہ اوس کا حقیقی نام ختو ہے - اور کہ اوس نے ووٹ دیا - بطور اگزبٹ ۸ رسپانڈنٹ داخل کیا گیا ہے - ہمیں سر دست اس سے بحث نہیں کہ کونسا بیان صحیح ہے - ہم صرف یہ کہہ دینا چاہتے ہیں کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ اس شخص نے ختو کے نام پر ووٹ دیا تو بھی یہ کہنا پڑیگا کہ اوس نے فرضی نام پر ووٹ دیا - یعنی اوس نے ایسے نام پر پرچی طلب کی

معراج الدین (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳۲) نے دوبارہ ووٹ دیا۔ اس کا نام زیر اندراج ۲۶۹ و ۳۳۸ فہرست رائے دہندگان میں غلطی سے دوبارہ درج ہے ٭

غلام احمد (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳۵) ولد میر عبد الستار نے غلام احمد ولد محمد ابراہیم ووٹر نمبر ۲۲۳ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دیا ٭

ولی اللہ (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳۹) نے اپنے چچا محمد بخش (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۳۶) ووٹر نمبر ۲۶۷ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دیا ٭

متذکرہ صدر ووٹوں کے علاوہ درخواست کنندہ کا یہ دعویٰ ہے۔ کہ بہت سے دیگر ووٹ بھی رسپانڈنٹ کے حق میں ضائع ہو گئے ہیں۔ جن کی حقیقت پر رسپانڈنٹ کو اعتراض ہے۔ ان ووٹوں کے متعلق ترتیب وار بحث کی جائیگی ٭

محمد اعظم (گواہ درخواست کنندہ نمبر ۱) ملازم گورنمنٹ ہند کا ایک ووٹ تھا۔ لیکن چونکہ وہ دہلی گیا ہوا تھا۔ اس واسطے وہ رائے نہ دے سکا۔ اور اس کے نام پر کسی گمنام شخص نے ووٹ دے دیا۔ اس کا نام فہرست رائے دہندگان میں ۲۹۱ پر درج تھا۔ رسپانڈنٹ کا یہ عذر نامنظور کیا جاتا ہے۔ کہ اس ووٹر کی ولدیت فہرست رائے دہندگان میں درج نہیں اور کہ ہوسکتا ہے کہ محمد اعظم نام کا کوئی اور شخص بھی ہو۔ جس کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو۔ ہمارے روبرو شہادت میں بلا تردید یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ شملہ میں سرکاری ملازمت میں محمد اعظم نام کا کوئی اور شخص نہیں ہے ٭

محمد قاسم ولد عبد العزیز کا نام فہرست رائے دہندگان میں نمبر ۲۹۲ و ۳۰۷ پر دو دفعہ چھپا ہوا ہے۔ اندراجات میں فرق صرف یہ ہے کہ ایک صورت میں پیشہ ساہوکارہ درج ہے اور دوسری صورت میں ملازمت۔ محمد قاسم گواہ درخواست کنندہ نمبر ۲۲ کا بیان ہے۔ کہ اس نے صرف ایک دفعہ ووٹ دیا۔ اور وہ اپنے اُس دستخط کو تسلیم کرتا ہے۔ جو ووٹر نمبر ۳۰۷ کے واؤچر شناخت پر ہیں۔ لیکن وہ اون دستخطوں کو تسلیم نہیں کرتا۔ جو ووٹر نمبر ۲۹۲ کے واؤچر شناخت پر ہیں۔ اس انکار کی صداقت کے متعلق ہمیں کچھ شک ہے۔ لیکن قطع نظر اس کے ہمارا اطمینان ہو گیا ہے۔ کہ یہاں بھی ایک ووٹ ضائع ہوا ہے۔ گواہ کا بیان ہے۔ کہ شملہ میں محمد قاسم نام کے اور شخص بھی ہیں۔ لیکن وہ ان کی ولدیت کو نہیں جانتا۔ ان واقعات کے لحاظ سے ہمارا خیال ہے کہ رسپانڈنٹ کو جو شملہ کے حالات سے اچھی طرح واقف ہے محمد قاسم کو (اگر کوئی تھا۔) جس نے بطور ووٹر نمبر ۲۹۲ رائے دی پیش کر دینا چاہیئے تھا۔ اس نے ایسا نہیں کیا۔ لہذا اس بات کا فیصلہ کرنے کے بغیر کہ گواہ سائل نمبر ۲۲ نے فی الواقعہ دو دفعہ رائے دی ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔ کہ نمبرہائے ۲۹۲ و ۳۰۷ مندرجہ فہرست رائے دہندگان ایک شخص سے متعلق ہیں۔ لہذا ووٹر نمبر ۲۹۲ کے نام پر جو رائے دی گئی ہے۔ وہ ضائع ہوگئی ہے ٭ جیسا کہ گواہ سائل نمبر ۲۵ ووٹر نہیں تھا۔ لیکن اوس نے کسی ووٹر اغلباً ووٹر نمبر ۶۶ مندرجہ فہرست رائے دہندگان کے نام پر ووٹ دی۔ ہم اس بارے میں شہادت کو تسلیم

کرتے ہیں کہ یہی گواہ تھا جس نے ووٹ دیا - اور یہ قرار دیتے ہیں کہ جو ووٹ دیا گیا وہ ضایع شدہ ووٹ ہے -

فہرست رائے دہندگان میں زیر اندراج ۲۷۹ محمدی کا نام درج ہے - ولدیت ندارد و عمر ۴۰ سال اور پیشہ دوکانداری مرقوم ہے - زیر نمبر ۲۹۶ - ایک اور شخص مسمی محمدی ولد سلارو عمر ۴۰ سال اور پیشہ دوکانداری کا نام درج ہے - دونوں نے رائیں دیں - محمدی گواہ سائل نمبر ۲۶ کا بیان ہے کہ سلارو اُس کا چچا ہے لیکن لاولد ہے - اور کہ اوس نے (یعنی گواہ نے) ووٹ دیا - وہ دونوں میں سے کسی ایک ووٹر کے واؤچر شناخت پر ثبت شدہ انگوٹھا کو شناخت نہیں کر سکتا - اور بطور کا نشان انگوٹھا شناخت کرنے والا ماہر عہدہ دار کہتا ہے کہ دونوں میں سے کسی شخص کا نشان انگوٹھا اوس قسم کا نہیں ہے کہ جس قسم کا گواہ کا نشان انگوٹھا ہے - ہم یہ خیال کرنے پر مائل ہیں کہ گواہ نے ووٹ نہیں دیا - مزید برآں ہم یہ خیال کرنے پر بھی آمادہ نہیں کہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ شملہ میں محمدی نام کا کوئی اور شخص نہیں ہے - گواہ ہذا کے جس بیان پر ہم اعتبار کرتے ہیں وہ صرف یہ ہے کہ سلارو اُس کا چچا ہے اور کہ اُس کا کوئی لڑکا نہیں - یہ بالکل غیر اغلب ہے کہ وہ اس بارہ میں جھوٹ بولے گا - لہٰذا ہم یہ قرار دیتے ہیں کہ یہ گواہ وہ ووٹر ہے جو فہرست رائے دہندگان میں ۲۹۶ پر درج ہے - اور کہ اُس نے ووٹ نہیں دیا بلکہ کسی اور شخص نے اوس کی جگہ ووٹ دیا - پس اس طرح ایک ووٹ ضایع ہو گیا -

فہرست رائے دہندگان میں نمبر ۳۶۵ پر نور بخش ولد جھنڈو پیشہ دوکانداری کا نام درج ہے - دوٹر ہذا بطور گواہ سائل نمبر ۲۹ پیش ہؤا ہے - وہ شملہ میں موجود نہیں تھا - اور اوس نے بالکل رائے نہیں دی - اور اُس کے نام اور ولدیت کا کوئی اور دوکاندار نہیں ہے - یہ شخص ناخواندہ ہے لیکن جس شخص نے اوس کی جگہ ووٹ دی اوس نے اُس کے نام کے دستخط کئے ہیں - لہٰذا یہ ووٹ بھی ضایع شدہ سمجھنا چاہئیے -

فہرست رائے دہندگان میں نمبر ۳۷۷ پر حتو کا نام درج ہے - ولدیت درج نہیں - اوس کی عمر ۴۰ سال اور پیشہ دوکانداری درج ہے - ہم شہادت سے اس بارہ میں پورے طور پر قائل ہو گئے ہیں کہ حتو نام کا کوئی شخص نہیں ہے - کشمیری قلیوں میں عام طور پر ایک دوسرے کو اس لفظ سے بلاتے ہیں - اس نام کا اندراج ایک راز سربستہ ہے - جس کو صرف شمار کنندہ اور اوس کے معاونین ہی حل کر سکتے ہیں - اس کا کوئی حل ہمارے روبرو پیش نہیں کیا گیا - اور شملہ کی فہرست رائے دہندگان بہت سی صورتوں میں ہماری رائے میں ایسی ناقص اور غلط ہے کہ بالخصوص کسی ایسے ایک نقص یا غلطی کا سراغ لگانے کی کوشش کرنا بے سود ہوگا - ایک شخص مسمی احمد دائیں گواہ سائل نمبر ۳۰ ہمارے اجلاس میں پیش ہؤا ہے وہ یہ تسلیم نہیں کرتا کہ اوس نے ووٹ دیا بایں کہ اوس کا نام یا عرف حتو ہے - ساتھ ہی اس کے اس شخص کا حلفیہ بیان مورخہ ۲۸ - جنوری ۱۹۲۱ء دربارہ اس امر کے کہ اوس کا حقیقی نام حتو ہے - اور کہ اوس نے ووٹ دیا - بطور اگزبٹ R رسپانڈنٹ داخل کیا گیا ہے - ہمیں سر دست اس سے بحث نہیں کہ کونسا بیان صحیح ہے - ہم صرف یہ کہہ دینا چاہتے ہیں کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ اس شخص نے حتو کے نام پر ووٹ دیا تو بھی یہ کہنا پڑیگا کہ اوس نے فرضی نام پر ووٹ دیا - یعنی اوس نے ایسے نام پر پرچی طلب کی

جو اوس کا اپنا نام نہیں تھا۔ لہذا یہ ووٹ بھی ضائع شدہ سمجھو۔

فہرست رائے دہندگان کے نمبر ۱۹۷ پر عبد الصمد کا نام درج ہے کوئی ولدیت درج نہیں۔ مگر عمر ۴۹ سال اور پیشہ دوکانداری درج ہے۔ گواہ سائل نمبر ۸۳ کا بیان ہے کہ وہ یہی ووٹر ہے اور کہ اس نام کا شملہ میں کوئی اور دوکاندار نہیں ہے۔ اوس نے ووٹ نہیں دیا۔ اور وہ یہ تسلیم نہیں کرتا کہ واؤچر شناخت پر اوس کے دستخط ہیں۔ وہ ایک معزز اور باحیثیت شخص ہے۔ اور ہم اوس کی شہادت کو تسلیم کرتے ہیں۔ لہذا یہ ووٹ بھی ضائع سمجھو۔

متذکرہ صدر تحقیقات کی بنار پر یہ معلوم کرنے کے بعد کہ ۱۵ ووٹ ضائع ہوئے۔ ہم نے پرچیوں کا ملاحظہ کیا ہے اور ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب ضائع شدہ ووٹ رسپانڈنٹ کے حق میں دئے گئے۔

نیز ہم نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹ مورخہ ۳۱۔ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء کے ضابطہ ۲۔۱ اور اس بارہ میں مختلف انگریزی فیصلوں کو ملحوظ رکھکر اُن پرچیوں کا ملاحظہ کیا ہے۔ جن کو عہدہ دار مہتمم انتخاب نے ناجائز قرار دیا۔ ہم عہدہ دار مہتمم انتخاب کے ساتھ اس بارہ میں اتفاق نہیں کرسکتے۔ کہ جن پرچیوں پر نشانات × ، × ، × ، × ، × ، × یا × لگائے ہوئے ہیں۔ وہ (کمشنر کی رپورٹ میں نشان اول سوم ششم اور نہم نیلی پنسل سے اور نشانات دوم ہفتم اور ہشتم سرخ پنسل سے اور نشانات چہارم و پنجم جزواً نیلی پنسل سے اور جزواً سرخ پنسل سے دکھائے ہوئے ہیں) وجوہات مندرجہ پرچھائے مذکور میں سے کسی وجہ سے ناجائز ہیں۔ لہذا ہم اُن کو جائز قرار دیتے ہیں برخلاف اس کے جن پرچیوں پر نشانات × ملور × × و ازی یا × مع الا لگے ہوئے ہیں علانیہ ناجائز ہیں۔ ان میں سے ایک پرچی پر امیدوار کے نام کے بالمقابل ایک سے زیادہ نشان چلیپہ لگے ہوئے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ دیگر پرچیوں پر ووٹر کے نام کے دستخط کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور اُن پر ایسے نشانات موجود ہیں جن سے انتخاب کنندہ بعد ازاں یقیناً شناخت ہوسکتا ہے۔ سائل نے دو اور ووٹوں کا بھی مطالبہ کیا ہے جو اوس کو پنچ کے اوس نشان کی عدم موجودگی کیوجہ سے نہیں دیگئی تھی۔ جو قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۱۳ کی رو سے ضابطہ ۲۵ میں تجویز کیا گیا ہے۔ ایسی ایک پرچی کو بالکل پنچ نہیں کیا گیا اور ایک پرچی پر پنچ کا ناقص سا نشان ہے۔ انگلستان میں کسی پرچی پر سرکاری نشان نہ ہونے سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ زیر قاعدہ ۳۶ ضمیمہ اوّل ایکٹ یہ پرچھائے ناجائز ہے۔ لیکن اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹ مورخہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء کے ضابطہ ۲۳ میں یہ حکم درج نہیں ہے کہ پنجاب میں کسی پرچی پر پنچ کا نشان نہ ہونے سے وہ ناجائز ہو جائیگی۔ لہذا اون دو ووٹوں کو سائل کے حق میں سمجھنا چاہیئے۔ جس کو ضائع شدہ پرچیوں کے مقابلہ میں پانچ پرچیوں کا خالص فائدہ پہنچیگا۔ اس سے بمعہ اُن ۱۵ ووٹوں کے جو (جیسا کہ اوپر تشریح کیگئی ہے) رسپانڈنٹ کے حق میں ضائع ہوگئی ہیں۔ رسپانڈنٹ کے پاس ۱۸۴ ووٹ رہ جاتے ہیں۔ اور سائل کے پاس ۲۰۲ ووٹ۔ لہذا منتخب شدہ اُمیدوار کا انتخاب کالعدم قرار دینا چاہیئے۔ اور سائل اس بات کا مستحق ہے کہ اوسکو باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا جائے۔ اور ہم رپورٹ ہذا کے ذریعہ ہز ایکسلنسی

گورنر بہادر کو یہ موؤبانہ مشورہ دیتے ہیں۔

اب ہم زیر قاعدہ ۵-۵ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب اُن ناجائز کارروائیوں کے متعلق اپنی تحقیقات قلمبند کرتے ہیں۔ جن کے بارے میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اُن کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ ذیل اشخاص نے حقیقی ووٹروں کی جگہ ووٹ دلئے ہیں:۔

۱۔ محمد ابراہیم۔ قاضی گھبیو۔ محمد صادق۔ محمد یسین۔ معراج الدین۔ غلام احمد۔ ولی اللہ۔ حبیب۔ رہتک کے مقدمہ میں ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ناجائز کارروائی کے تعین کے لئے ناجائز وجہ تحریک کا ثابت کرنا لازمی ہے۔ تلبیس کے متعلق ہندوستانی قانون (قاعدہ ۲ حصہ دوم ضمیمہ چہارم قواعد رائے دہندگان پنجاب) وہی انگریزی قانون ہے جو ایکٹ پرچھاپے کی دفعہ ۴۲ میں مذکور ہے۔ اور اب انگلستان میں یہ واضح طور پر فیصلہ کر دیا ہے کہ "تاوقتیکہ تلبیس کے معاملہ میں ناجائز کارروائی۔ بددیانتی اور بدنیتی نہ ہو یہ کوئی جرم نہیں ہے" (مقدمہ سٹیپنی ۴ او۔ ایم۔ اینڈ ایچ ۴۴) ہمیں اس تشریح کو اس مقدمہ میں بھی تسلیم کرنے میں کوئی تامل نہیں ہے۔ ہم یہ قرار نہیں دے سکتے کہ (سوائے دو صورتوں کے) اشخاص موسومہ صدر نے ناجائز کارروائی کا ارتکاب کیا۔ خواہ یہ مان بھی لیا جائے کہ اُنھوں نے دوسرے ووٹوں کی جگہ جعلی ووٹ دئے۔ بلا شبہ اُن کے ووٹ ضایع ہو گئے۔ کیونکہ وہ اصلی ووٹر نہیں تھے۔ اور نہ ہی اُن کو ووٹ دینے کا استحقاق حاصل تھا۔ اور اگرچہ وہ ناجائز کارروائی کے الزام سے بری کر دئے گئے ہیں۔ تاہم اُس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا۔ کہ ہر وہ شخص جس نے اُن کے افعال میں اعانت کی خود ناجائز کارروائی کا مجرم نہیں ہے۔ گوشوارہ چہارم کے حصہ اوّل کے قاعدہ ۳ میں مندرجہ تعریف کے مطابق کسی ایسے افعال کی اعانت کرنا جو بمنزلہ تلبیس کے ہوں بذاتِ خود ناجائز کارروائی ہے۔ اور اس نکتہ خیال سے تلبیس کا ارتکاب کرنے والے شخص کا جرم یا بے گناہی ایک غیر متعلقہ سوال ہے۔

" مستثنیات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) محمد ابراہیم جس نے اپنے باپ محمد اسماعیل کی جگہ ووٹ دی۔ اور جو یہ تسلیم کرتا ہے۔ کہ وہ لکھ سکتا ہے۔ اور کہ اُس کا باپ ناخواندہ ہے۔ لیکن جس نے اپنے شناخت کے واؤچر پر دستخط کرنے کی بجائے انگوٹھہ کا نشان لگایا۔ اُس کا بیان ہے کہ اُس نے رسپونڈنٹ کے ایما پر ایسا کیا۔ ممکن ہے کہ ایسا ہو۔ لیکن اگر یہ مان بھی لیا جاوے تو بھی اس سے اُس کو یہ واضح ہو جانا چاہیئے تھا۔ کہ وہ کسی خلاف قانون کارروائی کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اور ہم اِن واقعات کی بناء پر اس کو زیر قاعدہ ۲-۵ حصہ دوم گوشوارہ چہارم قواعد رائے دہندگان پنجاب ناجائز کارروائی کا مجرم قرار دیتے ہیں۔

(۲) معراج الدین جو شملہ میں مالک مکان ہے۔ اِس نے رسپونڈنٹ کے حق میں دو دفعہ ووٹ دیا۔ یعنی ووٹر نمبر ۲۶۹ و ۳۰۸ مندرجہ فہرست رائے دہندگاں کے نام پر ووٹ دئے۔ ایک صورت میں واقعہ شناخت پر اپنے نام کے انگریزی دستخط کئے۔ اور دوسری صورت میں دیسی زبان میں دستخط کئے۔ اوّل الذکر کی صورت میں اپنے نام کے صحیح دستخط کئے۔ اور ثانی الذکر صورت

ہیں اپنے دستخطوں کو اُس نام کے مطابق کرنے کے لئے جو فہرست رائے دہندگان مذکور ہیں دوسری دفعہ درج ہے خفیف تبدیلیاں کردیں - زیر اندراج ۲۶۹ مندرجہ فہرست مذکور معراجدین ولد محمد سلطان کا نام درج ہے - جس کی عمر تیس سال اور پیشہ شاہوکارہ ہے - زیر اندراج نمبر ۴۳۴ میں معراج دین ولد محمد سلطان عمر ۴۸ سال پیشہ دوکانداری کا نام درج ہے - ہمارے روبرو یہ قطعی طور پر ثابت کیا گیا ہے - کہ معراجدین پرچیاں ڈالنے کے دن مختلف مواقع پر پرچیاں ڈالنے کے مقام میں دو دفعہ داخل ہوا - ایک موقعہ پر بطور ووٹر نمبر ۲۶۹ - اور دوسرے موقعہ پر بطور ووٹر نمبر ۴۳۴ رائے دی - وہ یہ تسلیم نہیں کرتا کہ وہ پرچیاں ڈالنے کے مقام میں دو دفعہ گیا - مگر اُس کا یہ بیان علانیہ ثابت کرتا ہے کہ وہ دروغ بیانی کا مجرم ہے - کیونکہ نہ صرف اسکے واؤچر ہائے شناخت غیر مسلسل ہیں - بلکہ وہ دو مختلف کتابوں سے لئے گئے ہیں - کتاب نمبر ۱۲۰ - ۱۰ میں واؤچر کا نمبر ۵ ہے - اور کتاب نمبر ۹۹ - ۵ میں نمبر ۴۸ ہے - مزید برآں اُس کے لئے یہ ناممکن ہوتا کہ دو واؤچر ہائے شناخت اور ساتھ ہی اس کے حلقہ نیابت کے لئے دو پرچیاں حاصل کرتا - اور ایسا کرتے ہوئے - جملہ پرچیاں لینے والے عہدے داروں کا موردِ عتاب ہوتا - اگر یہ تسلیم کر لیا جاوے کہ فہرست رائے دہندگاں کے ہر دو اندراج ایک ہی شخص سے متعلق ہیں - تو ان واقعات کی بنا پر اُس کے فعل کی وجہ اس اُصول موضوعہ کے رو سے یہ نہیں ہوسکتی کہ اُس کا فی الواقعہ یہ خیال تھا - کہ اُس کے دو ووٹ ہیں - اگر یہ فرض بھی کر لیا جاوے کہ اس پایہ اور تعلیم کے ووٹر کو اس بات کا علم نہیں تھا - کہ ایک ہی حلقہ نیابت کی طرف سے ایک ہی ووٹر کے دو ووٹ نہیں ہوسکتے - اگر یہ تسلیم کیا جاوے کہ اندراج مذکور دو مختلف اشخاص سے متعلق ہیں - تو یہ صاف ظاہر ہوتا ہے - کہ اس شخص نے دو ووٹروں کی جگہ ایک جعلی ووٹ دیا - تلبیس کی تعریف مندرجہ قاعدہ نمبر ۲ حصہ دوم ضمیمہ چہارم قواعد رائے دہندگان مذکور کے مطابق ناجائز کارروائی اُس وقت ہوتی ہے - جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے نام پر پرچی کے لئے درخواست کرے - یا جب کوئی شخص جو انتخاب میں ایک دفعہ رائے دے چکنے کے بعد اُسی انتخاب میں اپنے نام پر کسی پرچی کے لئے درخواست کرے - لہٰذا معراجدین کی وہ کارروائی جو اُس کے اختیار کردہ طرزِ عمل سے ظاہر ہوئی ہے - نیک نیتی پر مبنی نہیں تھی - ان تعریفات میں سے کسی ایک یا دوسری تعریف کے مطابق تلبیس کی حد تک پہنچتی ہے - سائل کا صرف یہ دعویٰ ہے کہ صرف ایک پرچی ناجائز تھی - اور ہم نے اس سوال پر غور نہیں کیا کہ آیا دونوں پرچیاں ناجائز سمجھنی چاہئیں یا نہیں - ایک پرچی رسپونڈنٹ کے حق میں ضائع ہوگئی ہے - ہم معراجدین کے حق میں بھی رپورٹ کرتے ہیں کہ وہ تلبیس کا مجرم ہے - جو زیر قاعدہ ۲ حصہ دوم گوشوارہ چہارم قواعد رائے دہندگان پنجاب ناجائز کارروائی ہے - احمد وائیں کے متعلق اس بارہ میں کچھ شک ہے کہ آیا اُس نے ووٹ دیا - لیکن اُس نے فی الواقعہ اس بارہ میں حلف دروغی سے کام لیا ہے - اور ہم اس کو زیر دفعہ ۴۷۶ ضابطہ فوجداری سپردِ عدالت کر رہے ہیں - لہٰذا اس شخص کے مقدمے کا فیصلہ مجسٹریٹ مجوزکی اقتضائے رائے پر چھوڑنا چاہیئے -

ہم اس موقعہ پر عبدالعزیز میونسپل اور سپر کو اُس طرزِ عمل کے متعلق سرزنش کرنا چاہتے ہیں -

جس نے اپنے لڑکے کو جو بلا شبہ رائے دینے کا حق نہیں رکھتا تھا - ووٹ دینے کی ترغیب دی - یہ شخص عبدالعزیز رسپونڈنٹ کی طرف سے ووٹ جمع کر رہا تھا - اور وہ اُس کی طرف سے پرچیاں ڈالنے کے دن عملی طور پر اس کام پر مامور تھا - وہ کسی قدر تعلیم یافتہ شخص ہے - اور اُس کو یقیناً یہ ضرور معلوم ہونا چاہئے تھا کہ اُس کے لڑکے کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں - لیکن اِس بارہ میں کچھ شک ہے - کہ آیا فہرست رائے دہندگان میں جو نام درج ہے وہ فی الواقعہ اِس شخص عبدالسمیع سے متعلق نہیں ہے - خواہ اُس کی عمر دانستہ یا نادانستہ غلط لکھی ہوئی ہے - لہٰذا ہم یہ قرار نہیں دے سکتے کہ عبدالسمیع کا طرز عمل تلبیس کی تعریف مندرجہ قاعدہ ۷ و حصہ دوم گوشوارہ چہارم قواعد رائے دہندگان پنجاب کی زد میں آتا ہے - یا یہ کہ عبدالعزیز نے زیر قاعدہ - ۳ حصہ اول ضمیمہ مذکور کسی جرم کا ارتکاب کیا - لیکن ہم عبدالعزیز کے طرز عمل کے متعلق سخت ناراضگی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں - جس کا لڑکا بلا شبہ اپنے باپ کے زیر اثر کام کر رہا تھا -

اگرچہ اس بارہ میں کوئی شہادت موجود ہے کہ محمد صدیق ولد امیرالدین کی جگہ محمد صدیق ولد امام بخش کے رائے دینے کے معاملہ سے علی نقی کمشنر حفظانِ صحت میونسپلٹی شملہ کا تعلق تھا (یہ شخص بھی رسپونڈنٹ کے لئے ووٹ جمع کر رہا تھا) تاہم ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کوئی ایسا کافی ثبوت موجود ہے - جس سے ناجائز کارروائی زیر بحث یعنی اُس کا مجرم اعانت ہونا ثابت ہو سکے -

اب اس سوال پر غور کرنا باقی ہے کہ آیا خود رسپونڈنٹ کی طرف سے براہِ راست یا اُس کی چشم پوشی سے متذکرۃ الصدر ناجائز کارروائیوں کا ارتکاب کس حد تک ہُوا - ہم نے رسپونڈنٹ کے برخلاف براہِ راست اور قرائن شہادت پر احتیاط کے ساتھ غور کی ہے - جہاں تک براہِ راست شہادت کا تعلق ہے - ہمارے سامنے محمد ابراہیم گواہ سائل نمبر ۳ و حبیب گواہ سائل نمبر ۲ اور غلام احمد گواہ سائل نمبر ۳۰ کے بیانات موجود ہیں - اور اگر صرف یہ بیانات ہی ہوتے تو ہمیں اُن کے مطابق کارروائی کرنے میں بہت تامل ہوتا - لیکن ہم اُن بہت سے حالات کو نظر انداز نہیں کر سکتے - جنکو بحیثیت مجموعی زبانی شہادت سے ملا کر مدنظر رکھنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اگر یہ مان بھی لیا جاوے کہ اس نے براہِ راست کسی ایک ووٹر کی جگہ جعلی ووٹ نہیں بھگتایا - یا اُس کے بھگتانے میں اعانت نہیں کی - تاہم یہ ماننا پڑے گا کہ ایسی تلبیس اُس کی چشم پوشی سے عمل میں آئی - اوّلاً رسپونڈنٹ شملہ کا قدیم باشندہ ہے اور میونسپلٹی کا وائس پریذیڈنٹ ہے - وہ بہت سے ووٹروں کا بذات خود واقف ہو تا جاہیے - ۱۵۰ ووٹوں کی مجموعی تعداد میں سے جو شملہ کلاں میں دئے گئے - چار ووٹروں کے سوا باقی سب اُس کے حق میں تھے - تلبیس کے پندرہ وقوعہ جات ثابت ہو چکے ہیں اور پانچ دیگر اشخاص پر شبہ کرنے کی زبردست وجوہات موجود ہیں - اس سے اس طرح جعلی ووٹوں کی فیصدی بہت زیادہ ہو جاتی ہے - اور چونکہ رسپونڈنٹ یہ تسلیم کرتا ہے کہ وہ پرچیاں ڈالنے کے دن پرچیاں ڈالنے کے مقام پر قریباً چار دن حاضر رہا - اس واسطے یہ معلوم کرنا مشکل ہے جیسا کہ گواہ بیان کرتے ہیں - کہ اُن میں سے بعض ووٹ کس طرح اُس کی موجودگی میں نہ دئے گئے - تین ووٹوں میں سے جو شملہ خورد میں ڈالے گئے - ایک ووٹ تلبیس کی وجہ سے ناجائز قرار دیا گیا ہے - اِس صورت میں علی رضا نقی کے متعلق جو اُس کا گماشتہ تھا - اور میونسپلٹی میں اُس کا ماتحت بھی تھا یہ کہا جاتا ہے - کہ اُس نے اس معاملہ میں حصہ لیا تھا -

مزید براں اس کا ایک اور ماتحت اور گماشتہ عبدالعزیز جو مسلسل طور پر اُس کے واسطے ووٹ جمع کر رہا تھا - شملہ کلاں کے پرچیاں ڈالنے کے مقام پر عملی کام کر رہا تھا - اور اِس شخص کے طرزِ عمل پر قبل ازیں نکتہ چینی کیجا چکی ہے - یہ صاف ظاہر ہے کہ ایک یا زیادہ اشخاص ووٹروں کی جگہ جعلی پرچیاں بھگتانے میں مشغول تھے جن میں سے بہت سے ووٹر چھوٹے چھوٹے دوکاندار ہونے کی وجہ سے قدرتی طور پر سپیشل عہدہ داروں کے زیر اثر تھے - یہ باور نہیں کیا جا سکتا کہ تمبیں کی یہ ساری کوششیں رسپونڈنٹ کے فائدے کی خاطر اُس کے علم اور سازش کے برخلاف کیجا رہی تھیں - لہٰذا اگر اس کو اپنے گماشتوں کی ناجائز کارروائیوں کا اُن کے عمل میں آنے کے وقت علم ہوا (جیسا کہ ہمارا خیال ہے کہ اُس کو ضرور ہوا ہوگا) اور اُس نے اُن کی کارروائیوں سے قطع تعلق کرنے کی کوئی کوشش نہ کی تو اُس کی نسبت یہ ضرور سمجھنا چاہیئے کہ اُس نے اِن ناجائز کارروائیوں سے چشم پوشی کی -

لہٰذا ہم یہ رپورٹ کرتے ہیں کہ خان بہادر میر محمد خاں حسب منشا دفعہ ۲ حصہ اوّل ضمیمہ چہارم - قواعد رائے دہندگان پنجاب ناجائز کارروائی کا مجرم ہے - نیز ہم رسپونڈنٹ کے طرزِ عمل کی ممکن تشریح کے متعلق چند ایک خیالات ظاہر کر دینا چاہتے ہیں - یہ پہلا انتخاب تھا جو جدید اور کسی قدر پیچیدہ قواعد و ضوابط کے تابع منعقد ہوا - یہ ممکن ہے کہ رسپونڈنٹ نے حد سے زیادہ سرگرم اور بددیانت گماشتوں پر ضرورت سے زیادہ اعتماد کیا - اور اُن کو اِس انتخاب میں اِس طرح کارروائی کرنے کی اجازت دی گو یا کہ وہ میونسپل انتخاب تھا - جس میں ایسی کارروائیاں جو انتخاب زیر بحث میں ظہور میں آئی ہیں - کوئی چھپی ہوئی کارروائیاں نہیں ہوتیں - اور اُن خطرناک نتائج کو محسوس نہ کیا جو اُس کے ایسا طرزِ عمل اختیار کرنے یا نہ کرنے میں مضمر تھے - چونکہ رسپونڈنٹ کا شملہ کے ساتھ گہرا تعلق تھا - اس واسطے اُس کو یہ توقع ہو سکتی تھیں کہ رائیں اُس کے حق میں کثرت کے ساتھ دیجاوینگی لیکن چونکہ انتخاب موسم سرما میں منعقد ہوا تھا - اس واسطے سرکاری عہدہ دار - دوکاندار اور دیگر اشخاص حسب معمول شملہ سے نیچے اُتر آئے ہوئے تھے - پس اس طرح وہ اُن بہت سی ووٹوں سے جو بصورت دیگر اُس کو یقیناً مل سکتی تھیں معلوم ہو جاتا - اِلّا اُس صورت میں کہ کسی نہ کسی طریقہ پہ وہ ووٹیں اُس کو مل جاتیں اس بارہ میں شہادت موجود ہے کہ ایک صورت میں یعنی محمد صادق کی صورت میں حقیقی ووٹر ووٹ دینے میں اُس کے حق میں مستعد تھا اور دیگر صورتوں میں مثلاً ایسی صورت میں جب لڑکا اپنے باپ کی جگہ یا باپ اپنے لڑکے کی جگہ جعلی ووٹ دے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے - کہ حقیقی ووٹر اُس کے حق میں ووٹ دینے اور رسپونڈنٹ اور اُس کے ایجنٹ اِس معاملہ کو چنداں بہت اہم خیال نہ کرتے -

عدم تعاون کے حامی رسپونڈنٹ کو سرکاری آدمی خیال کرتے تھے - اور وہ اُس کے سخت مخالف تھے - اور غالباً اُنھوں نے بہت سے لوگوں کو ووٹ دینے سے باز بھی رکھا اگرچہ جیسا کہ رسپونڈنٹ نے بیان کیا ہے یہ ایک فضول سا خیال ہے کہ عدم تعاون کے حامیوں نے فی الواقعہ لوگوں کو رسپونڈنٹ کے حق میں ووٹ دینے کے لئے اِس غرض سے آمادہ کیا تاکہ وہ اُس کو جدا ازاں اُن الزامات میں مبتلا کریں جو اب اُس کے برخلاف لگائے گئے ہیں -

یہ فیصلہ کرنا گورنمنٹ کا خیال ہے کہ آیا حالات ایسے ہیں کہ اُس کو وہ اختیار استعمال کرنا چاہیئے

جو قواعد رائے دہندگاں پنجاب کے قاعدہ - ۵ - ۴ کی شرط کی رو سے اُس کو تفویض ہوئے ہیں - قانونی نقطہ خیال سے ہم بذاتِ خود اس بارہ میں کچھ سفارش نہیں کر سکتے -
رسپونڈنٹ کو سائل کا تمام خرچہ برداشت کرنا چاہیئے - جس کا تخمینہ ہم نے ۲۵۰۰ روپیہ لگایا ہے ٭

الف - ڈبلیو - کینیڈی - پریزیڈنٹ
عبد القادر - ممبر
دلیپ سنگھ - ممبر
مورخہ ۱۲ - مئی ۱۹۲۱ء

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۵ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۴۴ - ایس - ایچ - ڈی کریک صاحب آئی - سی - ایس کی خدمات ۱۹ - مئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم کے سپرد کی گئیں ٭

مورخہ ۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۳۸۷ - مندرجہ ذیل تقرر و تعیناتی اور تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی ٭

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے - ایس صاحب	منصف	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	فیروزپور	۲۵ - جون ۱۹۲۱ء	

رخصت

مورخہ ۷ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۴۳۸۷ مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
کیپٹن ڈی-ایم ہٹیینی صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر	۳ ماہ ۷ یوم	ا ماہ اور ۷ یوم کی رعایتی رخصت اور ۲ ماہ کی خاص رخصت جنگ زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس-آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۱ء	۲۷-جون ۱۹۲۱ء	
منشی محمد افضل مخدوم صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لدھیانہ	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۲-اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لالہ بسنت لال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر لاہور	۷ ایوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول		اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۱۵۷۶۳-مورخہ ۲۵ مئی-۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ۔

اختیارات

مورخہ ۳-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۴۴۳-الف-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جی-ایچ ہیرس صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع لاہور-کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں*

مسٹر ہیرس کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جن کی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم-مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے-بجز ان کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں*

۳۰-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۸۵-الف-معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے بہادر لالہ ہری چند صاحب کا اُن کے عہدہ آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع ملتان سے استعفےٰ منظور فرماتے ہیں*

اختیارات مجسٹریٹ درجہ اوّل جو رائے بہادر لالہ ہری چند صاحب کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۴۴ مورخہ ۱۴-مئی ۱۹۲۰ء تفویض ہوئے تھے-بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں*

نمبر ۱۸۰۸۵-ب-اختیارات منصف درجہ اوّل جو رائے بہادر لالہ ہری چند صاحب کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۴۵ مورخہ ۱۴-مئی ۱۹۲۱ء تفویض ہوئے تھے-بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں*

مورخہ ۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۱۹۱-الف-لالہ سنچیر چند صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کرنال میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے*

مورخہ ۵ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۲۷۴-اے ایسر صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے*

نمبر ۱۸۲۷۵۔ اے ایسر صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۸۹۶ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ اے ایسر صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

دستخط۔ جی۔ ایف۔ ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ یکم جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۸۹۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بھائی سنت سنگھ صاحب رئیس چک نمبر ۲۰۷ رکھ برانچ تحصیل و ضلع لائل پور کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵۔ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ لائل پور میں مجسٹریٹوں کے اُس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کریں گے۔ جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۲۲۲۲۳ مورخہ ۱۳۔ دسمبر ۱۹۱۷ء تحصیل لائل پور ضلع لائل پور کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

دستخط۔ جی۔ ایف۔ ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

یکم جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۱۲۷۔ مندرجہ ذیل قاعدہ جو گورنمنٹ پلیڈران کے تقرر کا تعین کرنے کے لئے بہ تنسیخ اُس قاعدہ کے مرتب کیا گیا ہے۔ جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۷۰۱ مورخہ ۲۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء کے ہمراہ شائع ہوا تھا۔ اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے:۔

قواعد

گورنمنٹ پلیڈران لوکل گورنمنٹ کی طرف سے مقرر اور علیحدہ کئے جائیں گے۔ تجاویز پہلے پہل صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی طرف سے کی جائیں گی۔ جو اُن صاحبان ڈسٹرکٹ و سشن جج سے امیدواران کی پیشہ وکالت میں قابلیتوں اور اُن کے اپنے کام میں کامیابی کے متعلق مشورہ لیں گے۔ جن کے سامنے امیدواران مذکور پیش ہوتے رہے ہوں

اور اپنی سفارشات ارسال کرتے وقت عہدہ داران مذکور کی آرائے قلمبند کرینگے"۔

دستخط - وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۳۵۴ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بنچ آنریری مجسٹریٹیان مری ضلع راولپنڈی کو منسوخ فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۸۳۵۵ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایس سوہن سنگھ صاحب رئیس راولپنڈی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

دستخط - جی - ایف - ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

یکم جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۱۲۴ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۱۴۸ - پولیس مورخہ ۲۱ - اگست ۱۹۲۰ء و بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴۰ - ایکٹ قوانین پنجاب (نمبر ۴ مصدرکہ ۱۸۷۲ء) ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل شخص موسومہ ذیل کو میونسپلٹی ہائے پٹھانکوٹ و ڈلہوزی ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر پولیس افسر کے اختیارات زیر دفعہ ۳۴ ضمن (۲) ایکٹ پولیس نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء تفویض فرماتے ہیں :-

مسٹر ہیری سی جیکب آف گورداسپور

---

۴ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۲۱۶ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۸۱۶ مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۲۱ء میں جو ننکانہ صاحب میں ایک تھانہ پولیس کی قائمی کے متعلق ہے - "یکم جون ۱۹۲۱ء سے" کی بجائے "۵ - مئی ۱۹۲۱ء سے" پڑھو۔

دستخط - وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

تجارت

مورخہ ۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۳۶۴ - مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا:-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوُا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوُا	کس تاریخ سے	کیفیت
ڈی ٹائیسن صاحب	سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب	..	..	۲۳ - جون ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	انہوں نے رعایتی رخصت کے ختم ہونے پر اے جے باربرہ صاحب قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پنجاب گورنمنٹ پریس کو سبکدوش کر کے عہدہ سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب کا اہتمام لیا۔

دستخط - بی - ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

مورخہ ۵ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۲۶۹ - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوُا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی دوابہ خالصہ ہائی سکول شہر جالندھر کو جانے کے لئے سڑک اور سکول مذکور کے لئے کھیلنے کی گراؤنڈ کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ

زمین مذکورہ بالا کے لیئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
جالندھر	جالندھر	شہر جالندھر	۶ء۳۵ ایکڑ	شمال - لاڈووال کو جانے والی پکی سڑک - جنوب - دوابہ خالصہ ہائی سکول جالندھر - مشرق - اراضی ملکیتی کنور چرنجیت سنگھ - مغرب - ریلوے لائن نکودر -	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر جالندھر

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

حفظان صحت

مورخہ ۳۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۴۳ - چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۵۸۹ (ہوم - حفظان صحت) مورخہ ۲۱ - اپریل ۱۹۲۱ء کے ذریعہ رقبہ مشتہرہ چکوال ضلع جالندھر میں ایکٹ ٹیکہ چیچک مصدرہ ۱۸۸۰ء (جیسا کہ وہ ایکٹ پنجاب نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۱۸ء سے ترمیم کیا گیا -) کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا - اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا - لہٰذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار ہذا کی تاریخ سے ایکٹ مذکور کی توسیع رقبہ مشتہرہ مذکور پر فرماتی ہے۔

نمبر ۱۸۰۵۲ - چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶۲۷

(ہوم - حفظان صحت) مورخہ ۲۱ - اپریل ۱۹۲۱ء کے ذریعہ رقبہ مشتہرہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری میں ایکٹ ٹیکہ چیچک مصدرہ ۱۸۸۰ء (جیسا کہ وہ ایکٹ پنجاب نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۱۸ء سے ترمیم کیا گیا)، کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا - اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہؤا - لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)، اشتہار ہذا کی تاریخ سے ایکٹ مذکور کی توسیع رقبہ مشتہرہ مذکور پر فرماتی ہے*

---

۷ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۴۹ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دئے گئے*

ریاستہائے دیسی - ریاست جیند -

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۲۷ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۰ - ای - ایس - شیخ اللہ رکھا صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ڈیرہ غازیخاں کو اُس تاریخ سے جس سے کہ ان کو ان کے فرائض سے سبکدوش کیا جاوے - تین ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی*

نمبر ۲۷۱ - ای - ایس - شیخ غلام محی الدین صاحب ریاست حیدر آباد (دکن) سے واپسی پر شیخ اللہ رکھا صاحب کی جگہ جن کو رعایتی رخصت عطا ہوئی - ملازمت تعلیم پنجاب میں بطور قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ڈیرہ غازیخاں مقرر ہوئے*

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی ایںڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑکہائے

۲۸ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۷ - جی - ایس - اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۷۰۸ - جی مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۲۱ء جس میں لاہور کے ہائی مدارس کے لئے ایک زراعتی مرکز کے واسطے ضلع لاہور میں اراضی

۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۵۸۸ - ۲۸ - ۱۸ - الف - ۲۱ - رائے صاحب سیٹھ دوارکا ناتھ صاحب - ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کو ۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۳½ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ - سی ایس - آر مورخہ ۲۴ - فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ٭

دستخط - سی - جی - ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۸ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۷۔ - ای - آئی - ایف - جے والر صاحب اگزیکٹو انجینیر ڈویژن اول نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن رہتک نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے - اُنھوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۲۰ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۵ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہو کر لالہ جوتی پرشاد صاحب عارضی انجنیر سے ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اہتمام لیا ٭

مورخہ ۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۴۶ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر جمن غربی کی دہلی برانچ کی بائیں جانب اقل فاصلہ ۳۴۵۰ فٹ کے بالمقابل بین جھول میں جدید عمارات کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کیلئے مطلوب ہے ٭ یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

(زمین کا پتہ)

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے -
کرنال	پانی پت	مہرانہ	۶۴ر۱	ایک باقاعدہ قطعہ اراضی جو کوارٹر صاحب ڈویژنل افسر پانی پت کے موجودہ احاطہ کے ساتھ ملحق ہے اور جس میں کھیت ہائے بندوبست منبری ۴۲۲ و ۴۲۳ شامل ہیں حدود کو زمین پر خط لگا کر ظاہر کیا گیا ہے ٭	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن دہلی نہر جمن غربی واقعہ دہلی و ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم آئیوز - سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۸ لاہور - ۱۵ جولائی (مجریہ ۲۲ جولائی ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۷ - جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۸۳۹ - ایکٹ گورنمنٹ ہند کی دفعہ ۸۱ کی تحتی دفعہ (۳) کے احکام کے بموجب پنجاب کی مقامی واضع آئین و قوانین کا مندرجہ ذیل ایکٹ جس کی معلےٰ القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر نے ۵ مئی ۱۹۲۱ء کو منظوری عطا فرمائی - بذریعہ اشتہار ہذا برائے اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے ॰

ایکٹ نمبر ۱ ۱۹۲۱ء

ڈپٹی پریذیڈنٹ کونسل واضع آئین و قوانین معلےٰ القاب گورنر بہادر پنجاب کی تنخواہ مقرر کرنے کے متعلق ایکٹ ॰

تمہید ॰ ہرگاہ ایکٹ گورنمنٹ ہند کی رو سے حکم وضع کیا گیا ہے - کہ معلےٰ القاب گورنر بہادر کی کونسل واضع آئین و قوانین کے ڈپٹی پریذیڈنٹ کی تنخواہ مقامی واضعانِ قانون کے ایکٹ کی رو سے مقرر کی جائے - لہٰذا بذریعہ ایکٹ ہذا حسب ذیل احکام وضع کئے جاتے ہیں :-

دفعہ - ۱ - مختصر نام ॰ ایکٹ ہذا ڈپٹی پریذیڈنٹ (کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب) کی تنخواہ کے ایکٹ مصدرہ ۱۹۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا ॰

دفعہ ۲ - تنخواہ ॰ معلےٰ القاب گورنر بہادر پنجاب کی کونسل واضع آئین و قوانین کے ڈپٹی پریذیڈنٹ کو پانچ ہزار روپیہ سالانہ تنخواہ دی جائیگی ॰

دستخط - جی ایف - ڈی مونٹ مورلنسی

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ

پنجاب

۱۴-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۰۵۵-قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۱۲ کے تحتی قاعدہ (۸) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ چوہدری گھاسی رام صاحب ولد چوہدری جمنا داس جاٹ ساکن آہولانہ تحصیل گوہانہ ضلع رہتک حلقہ نیابت (غیر مسلم) شمالی مغربی رہتک کے لئے کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے ممبر منتخب کئے گئے ہیں۔

دستخط-ڈی-جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۳۰-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۸۶-ج اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۶۶۰۲ مورخہ ۸ جون ۱۹۲۱ء کے خانہ ۵ میں خانصاحب ملک زمان مہدی خاں صاحب کے نام کے محاذی "۲۶ مئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر" کے لئے "۲۶ مئی ۱۹۲۱ء" پڑھو۔

---

۸ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۳۹-ایس-سی-ایل کورفیلڈ صاحب ایم-سی-آئی-سی-ایس کی خدمات ۱۱ مئی ۱۹۲۱ء سے گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم کے سپرد کی گئی۔

مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۰۹-بحوالہ اشتہار نمبری ۴۲۴۲-ق مورخہ ۱۷-اگست ۱۹۲۰ء پیر غیاث الدین صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۴ ج مورخہ ۹-اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے۔

مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۹۶ - مندرجہ ذیل تقررات وتعینات اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ای - ایل روبلین صاحب	قائم مقام اسسٹنٹ رجسٹرار	اسسٹنٹ رجسٹرار ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور	...	۱۱ - دسمبر ۱۹۲۰ء (بعد دوپہر)	گرنڈل صاحب کو جو بطور اسسٹنٹ سکرٹری صاحب فنانشل کمشنر پنجاب ڈیپوٹیشن پر ہیں سبکدوش کرکے۔
ای - ایل روبلین صاحب	اسسٹنٹ رجسٹرار	ڈپٹی رجسٹرار ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور	...	۱۶ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ایچ - بی گلمور صاحب کو جو رخصت پر جا رہے ہیں سبکدوش کرکے۔
لالہ پربھو دیال صاحب	سب جج	...	جہلم	۲۳ - مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر شیخ محمد حسین کو جو رخصت پر جارہے ہیں سبکدوش کرکے۔
لالہ نہال چند صاحب	اسسٹنٹ ڈپٹی رجسٹرار ہائیکورٹ	اسسٹنٹ رجسٹرار ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور	...	۱۶ مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لالہ نہال چند صاحب	اکونٹنٹ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور	اسسٹنٹ ڈپٹی رجسٹرار ہائیکورٹ	...	۱۷ - مئی ۱۹۲۱ء	
لالہ ٹھاکر داس	سپرنٹنڈنٹ جینئر ترجمہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور	ایضاً	...	یکم جون ۱۹۲۱ء	لالہ نہال چند صاحب کی جگہ جو گلمور صاحب ڈپٹی رجسٹرار کی رخصت کے سلسلہ میں بطور اسسٹنٹ رجسٹرار مقرر ہوئے۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار بلونت سنگھ صاحب نمبر ۲	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	فیروزپور	۲۰ جون ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
لفٹنٹ کرنل اے مکمن صاحب	آر۔ اے ایم سی جالندھر	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی	جالندھر	۲۷ جون ۱۹۲۱ء	کپتان ڈی۔ ایم ہینیسی صاحب کو جو رخصت پر جا رہے ہیں سبکدوش کر کے ۔
شیخ نصیر الدین صاحب	تحصیلدار بندوبست مظفر گڑھ	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	شاہ پور	۳۰ جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	دیوان پرتھوی چند صاحب کو سبکدوش کر کے جو صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب لاہور کے ریوینیو اسسٹنٹ مقرر کئے گئے ۔
لالہ سنبھو مل صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر انبالہ	ڈسٹرکٹ سشن جج	لائلپور	۳۰ جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	خان بہادر عبدالغفور خان صاحب خان زیدا کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں ۔
لالہ بسنت لال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و سپیشل انکم ٹیکس افسر لاہور	...	...	۳ جولائی ۱۹۲۱ء	انہوں نے رخصت سے واپس آنے پر اپنے عہدہ سپیشل انکم ٹیکس کلکٹر لاہور کا اہتمام لیا ۔
رائے صاحب لالہ میا* بھان صاحب	اسسٹنٹ اکسٹرا جوڈیشنل کمشنر امرتسر	ڈسٹرکٹ و سشن جج	لاہور	۴ جولائی ۱۹۲۱ء	لفٹنٹ کرنل بی۔ او رو صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں ۔
لالہ سیخر چند صاحب	منصف	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	کرنال	۵ جولائی ۱۹۲۱ء	
بابا جھنڈا سنگھ صاحب	ایضاً	ایضاً	رہتک	ایضاً	لالہ نند لال صاحب تبدیل شدہ کی جگہ ۔
دیوان پرتھوی چند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہ پور	ریوینیو اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب ۔	لاہور	۷ جولائی ۱۹۲۱ء	

رخصت

۱۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۷۷۵ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا کی گئی	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر آر۔ ٹی کلارک صاحب	ڈپٹی کمشنر	۱۵ یوم	پیشگی رعایتی رخصت زیر ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۵ سی۔ ایس۔ آر مورخہ ۹ جنوری ۱۹۲۰ء	۱۳ جنوری ۱۹۲۱ء	بتنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۹۵ ہ مورخہ ۹ فروری ۱۹۲۱ء کے اسقدر حصہ کے جتنا کہ وہ مسٹر کلارک کے متعلق ہے۔
اے۔ ڈی۔ سی بارنس صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ	۵ ماہ اور ۲۵ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ سی۔ ایس۔ آر مورخہ ۴ فروری ۱۹۱۹ء	۱۵ جون ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	
ایچ۔ بی گلوور صاحب	ڈپٹی رجسٹرار ہائی کورٹ اوف جوڈیکیچر واقعہ لاہور	۴ ماہ ۱۵ یوم	مجتمع رخصت زیر دفعہ ۳۴۸ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۷ مئی ۱۹۲۱ء	
شیخ محمد حسین صاحب	سب جج جہلم	۶ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ - سی - ایس - آر مورخہ ۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۳ مئی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ دوارکا ناتھ صاحب	سب جج (رخصتی) رہتک	۲ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور چھٹی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸-سی-ایس آر-مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	یکم جولائی ۱۹۲۱ء	اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار پنجاب گورنمنٹ گزٹ نمبر ۱۴۷۳۹ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی۔
خان بہادر عبدالغفور خاں صاحب خان زیدا	ڈسٹرکٹ و سشن جج لائل پور	۲ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	یکم جولائی ۱۹۲۱ء	
لفٹننٹ کرنل بی-او-رو صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج لاہور	۲۶ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۴ جولائی ۱۹۲۱ء	

امتحان

۱۱ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۶۸۴ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۸-ایس مورخہ ۴ اگست ۱۹۱۷ء ای-اے-ایس مکرجی صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روے قاعدہ ۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ (ج) مورخہ ۹ اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے۔

نمبر ۱۸۸۷۹-اصحاب مندرجہ فہرست ذیل کو سنٹرل کمیٹی امتحان نے ۱۲ جولائی ۱۹۲۱ء امتحان صیغہ برائے اسسٹنٹ کمشنراں و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنراں و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری جو ۲ مئی ۱۹۲۱ء اور اسکے اگلے دنوں میں بمقام لاہور ہوا تھا۔ ان شقوں اور معیار میں پاس قرار دیا ہے۔ جو ان کے ناموں کے بالمقابل درج ہیں:۔

نوٹ جن کے ناموں کے آگے نشان * درج ہے ان کو حسب منشا قاعدہ ۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ (ج) مورخہ ۹ اگست ۱۹۱۵ء خزانہ کی تعلیم کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا پڑیگا

			[illegible]*		
[illegible]	.	.	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]*	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]*	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]*	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]			[illegible]		
[illegible]					
[illegible]	.	[illegible]	.	.	.
[illegible]	.	[illegible]	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.
[illegible]	.	.	[illegible]*	.	.
[illegible]	.	.	[illegible]*	.	.
[illegible]					
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]*	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]*	.	.
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]
[illegible]					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]				
[illegible]					
[illegible]	·	·	*[illegible]		
[illegible]	·	·	*[illegible]	·	·
[illegible]	·	[illegible]	*[illegible]	·	·
[illegible]	·	[illegible]	*[illegible]	·	·
[illegible]	·	·	*[illegible]	[illegible]	·
[illegible]	·	·	*[illegible]	·	·
[illegible]	·	[illegible]	*[illegible]	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]		[illegible]	·	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]	·	·	*[illegible]	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]	·	·	*[illegible]	·	·
[illegible]	·	[illegible]	·	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]	·	[illegible]	·	·	·
[illegible] - 2					
[illegible]	·	·	*[illegible]	·	·
[illegible]	·	[illegible]	·	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]	[illegible]	[illegible]	*[illegible]	·	·
[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
[illegible]					
[illegible]	([illegible]) [illegible]	([illegible]) [illegible]	([illegible]) [illegible]	([illegible]) [illegible]	([illegible]) [illegible]

[illegible]

اختیارات

۲۰-جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۱۶-اے-ایس-لالہ شنکرداس صاحب سہگل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو جالندھر چھاؤنی کی حدود کے اندر اُن جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا-جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے ؛

نمبر ۱۴۱۶-بی-ایس — لالہ شنکرداس صاحب سہگل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-
ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء (ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۶-اور ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ء (ایکٹ چھاؤنی ہائے) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاؤنی جالندھر کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اُن مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے-جن کی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ؛

مورخہ ۲۷-جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۸۸۹-الف-لفٹنٹ کرنل-اے مکمن صاحب قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جالندھر میں مجسٹریٹ درجہ سوئم مقرر ہوئے ؛

مورخہ ۳۰-جون سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۸۵-د-شیخ نصیر الدین صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شاہپور میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے ؛

نمبر ۱۸۰۸۵-ہ-شیخ نصیر الدین صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ (۲) تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شاہ پور کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے ؛

۲-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ شیخ نصیر الدین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے ؛

مورخہ ۵ - جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳ ۵ ۱۸۳ - الف صوبہ دار میجر فتح سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے -

---

مورخہ ۶ - جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۴۳۱ - الف - ڈبلیو جی بریڈ فورڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ٭

نمبر ۱۸۴۳۱ - ب - لالہ رام لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ ۱ کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوگئے ٭

۲ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ رام لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے ٭

مورخہ ۹ - جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲ ۳ ۶ ۱۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ - (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پنڈت بشن لال صاحب کچلو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع لائل پور کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (بہ استثنائے شرط دوئم) و ۲۰ و ۲۴ و ۲۶ و ۲۹ - اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں -

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اُس وقت تک نافذ العمل رہیگا جب تک کہ افسر مذکور ضلع لائل پور سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ٭

---

۱۱ - جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۲۳۱ - ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مسٹر پی - جے اینڈرسن قائم مقام ڈپٹی کمشنر جالندھر کو عرائض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء کی سماعت کے لئے ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں ٭

مورخہ ۱۲ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۷۶۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے صاحب لالہ بھو لا رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور کو ضلع ہوشیارپور کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (بہ استثنار شرط دوم) و ۲۰ و ۲۴ و ۲۷ و ۲۹ - اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں -

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اُس وقت تک نافذ العمل رہیگا جب تک کہ افسر مذکور ضلع ہوشیارپور سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ؛

دستخط جی - ایف - ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۱۱ - جولائی ۱۹۲۰ء

نمبر ۱۸۶۸۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل آسو ولد رولیا سانسی کی رجو اس وقت اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۲۱ء کے ذریعہ موضع ہارچووال تھانہ سری گوبند پور ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں ؛

دستخط ڈی - جے بائیڈ
ریوینیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۱ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۷۳۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۹ - الف - ایکٹ قوانین پنجاب ۱۸۷۲ء جیسا کہ قوانین مابعد سے اُس کی ترمیم کی گئی - ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل قاعدہ ۴ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۷۸ مورخہ ۱۵ - اگست ۱۸۷۳ء کو منسوخ فرماتے ہیں ؛

دستخط
ڈی - کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیل خانجات

۸- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۵۴۴- لفٹنٹ کرنل پی- سینٹ لیجی مور صاحب آئی- ایم- ایس نے عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی کا اہتمام ۱۴- مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر میجر ڈبلیو- ڈبلیو جیوڈ وائین صاحب آئی- ایم- ایس کے سپرد کیا ۔

دستخط ڈی- جے- بائیڈ
ریوینیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

حفظان صحت

۱۴- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۰۵۴- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دئے گئے ۔

اساست ہائے دیسی
ریاست جیند

دستخط ای- جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

دستخط
فضل حسین وزیر تعلیم

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۲ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۴۵ - ق - مسودہ دیہی پنچایت ہائے پنجاب ۱۹۲۱ء عام اطلاع کے لئے پنجاب کی کونسل واضع آئین وقوانین کی قواعد کے قاعدہ ۱۸ کے رو سے شائع کیا جاتا ہے*
مسودہ ہذا کی ان دفعات کے لئے جن پر گورنمنٹ ہند کی منظوری کی ضرورت تھی - منظوری طلب کی گئی ہے - اور اس کا انتظار کیا جا رہا ہے*

مسودہ دیہی پنچایت ہائے پنجاب

مسودہ نمبر ۳

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے - کہ پنجاب کے دیہی رقبہ جات میں لوکل سلف گورنمنٹ کو ترقی اور فروغ دیا جائے - لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں :-

باب اوّل

مراتب ابتدائی

نام اور وسعت نفاذ*

۱ - (۱) جائز ہے - کہ ایکٹ ہذا کو ایکٹ دیہی پنچائیت ہائے پنجاب ۱۹۲۱ء کے نام سے موسوم کیا جائے*

(۲) - ایکٹ ہذا اس علاقے پر اطلاق پذیر ہوگا - جو اس وقت جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کے زیر انتظام ہے*

(۳) - ایکٹ ہذا فی الفور نافذ العمل ہوگا*

منسوخیاں*

۲ - (۱) پنجاب پنچایت ایکٹ مصدرہ ۱۹۱۲ء بذریعہ تحریر ہذا منسوخ کیا جاتا

ہے - اور بذریعہ تحریر ہذا وہ تمام پنچیں جو اس کے رو سے بنائی گئی تھیں - توڑ دی جاتی ہیں۔

(۲) - تمام نالشات اور کارروائیاں جو ایکٹ ہذا کے نفاذ کے وقت اس پنچ کے اجلاس میں زیر تجویز تھیں - جو پنجاب پنچائت ایکٹ مصدرہ ۱۹۱۲ء کے رو سے بنائی گئی تھی - سب سے کم درجہ کے اس دیوانی عدالت میں منتقل کر دی جائینگی - جس کو نالشات و کارروائی ہائے مذکور کے متعلق اختیار سماعت حاصل ہو۔

تعریفات۔

۳ - ایکٹ ہذا اور قواعد مرتبہ از روئے ایکٹ ہذا میں بجز اس کے کہ کوئی امر مضمون یا قرینہ عبارت کے نقیض ہو۔

(۱) - لفظ "موضع" سے کوئی ایسا رقبہ مراد ہے - جسے ایکٹ ہذا کی دفعہ ۴ کی رو سے موضع قرار دیا گیا ہو۔

(۲) - لفظ "پنچایت" سے مراد ایسی پنچایت ہے - جو زیر ایکٹ ہذا قائم کی گئی ہو - اور "خاص پنچایت" سے مراد وہ پنچایت ہے - جو اپنے علاقہ کی حدود کے اندر قائم کی گئی ہو۔

(۳) - لفظ "پنچ" سے مراد پنچایت کے ایک رکن سے ہے۔

(۴) - لفظ "شرع ادا کنندہ" سے مراد وہ شخص ہے - جس پر دفعہ ۳۰ کی رو سے دیہی شرع تشخیص کی گئی ہو۔

(۵) - لفظ "ڈسٹرکٹ بورڈ" سے اس ضلع کا ڈسٹرکٹ بورڈ مراد ہے - جس میں پنچایت بنائی جائے۔

(۶) - لفظ "ڈپٹی کمشنر" یا "کلکٹر" یا "ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ" - سے علی الترتیب ضلع کے ڈپٹی کمشنر - کلکٹر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مراد ہیں۔ اور "کمشنر" سے مراد اس قسمت کا کمشنر ہے - جس میں پنچایت قائم کی جائے۔

(۷) - لفظ "چوکیدارہ ٹیکس" سے مراد وہ حق الخدمت ہے - جو چوکیدار دیہہ کو واجب الادا ہو گا - اور جو موضع سے قابل وصول ہو گا - اور ان قواعد کے رو سے تشخیص و فراہم کیا جائے - جو لوکل گورنمنٹ ان اختیارات کے رو سے مرتب کرے - جو اسے ایکٹ قوانین پنجاب مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳۹ الف کے رو سے حاصل ہیں۔

(۸) - لفظ "مجوزہ" سے مراد وہ ہے جو بروئے قواعد مرتبہ لوکل گورنمنٹ زیر ایکٹ ہذا تجویز کیا جائے۔

باب دوم

پنچائتوں کا قائم کیا جانا

مواضعات کی حدود بندی

۴ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی - کہ کسی رقبہ کو جس میں کوئی موضع یا کسی موضع کا حصہ یا ان مواضعات متصلہ کا مجموعہ شامل ہو۔ جو ایک ہی تحصیل کی حدود کے اندر واقع ہوں - سرکاری گزٹ میں بذریعہ اشتہار ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے ایک موضع قرار دینے کا اعلان کردے - اور کسی وقت اسی قسم کے اشتہار کے ذریعہ اس رقبہ کی حدود کو تبدیل کردے - یا ایسے اعلان کو منسوخ کردے مگر شرط یہ ہے - کہ ایسے رقبہ میں کوئی ایسا مشتہرہ رقبہ جو پنجاب میونسپل ایکٹ مصدرہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۱ کی رو سے رقبہ مشتہرہ قرار دیا جا چکا ہو یا کوئی چھاؤنی یا میونسپلٹی کلاً یا جزواً شامل نہیں ہوگی تشریح - وہ رقبہ جو دفعہ ہذا کے رو سے موضع قرار دیا جائے گا - تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۱ (۱۰) کے معنوں میں موضع سمجھا جائیگا -

پنچائتوں کا قائم کیا جانا

۵ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ سرکاری گزٹ میں بذریعہ اشتہار کسی موضع میں پنچائت قائم کرے اور ایسی پنچائت کے لئے پنچوں کی تعداد مقرر کرے - جو تین سے کم اور پانچ سے زیادہ نہ ہوگی -

پنچوں کی تقرری

۶ - پنچ ایسے طریق سے جس کی تجویز کی جائے گی مقرر کئے جائیں گے - اور تین سال کے عرصہ تک اپنے عہدے پر رہیں گے -

معطلی یا برطرفی

۷ - (۱) ڈپٹی کمشنر مجاز ہوگا - کہ بہ تبعیت اپیل بخدمت کمشنر بذریعہ حکم تحریری کسی پنچ کو معطل یا علیحدہ کردے -

۲ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی پنچائت کو معطل کردے یا توڑ دے -

سرپنچ

۸ - (۱) پنچائت اپنے ممبروں میں سے کسی ایک کو سرپنچ منتخب کرے گی - جو پنچائت مذکور کا چیرمین اور اعلیٰ افسر انتظامیہ ہوگا - اور پنچائت مذکور اپنے ممبروں میں سے کسی ایک کو ڈپٹی سرپنچ بھی منتخب کرے گی - جو سرپنچ کی عدم موجودگی میں اس کا کام انجام دے گا -

(۲) - سرپنچ اور اس کی عدم موجودگی میں ڈپٹی سرپنچ تمام مجوزہ رجسٹروں کو مناسب طور پر رکھنے کے ذمہ دار ہوں گے -

۸ - الف - پنچایت مجاز ہوگی - کہ صاحب ڈپٹی کمشنر کی پیشگی منظوری کے بعد ایسے ملازمین نوکر رکھے جو ایسے فرائض کی انجام دہی کے لئے ضروری ہوں - جو ایکٹ ہذا کے رو سے یا اس کی تحت میں عائد کئے گئے ہوں اور پنچائت فنڈ میں سے ایسے ملازمین کی تنخواہوں کو ادا کردے مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے کسی حکم سے یہ متصور نہ ہوگا - کہ اس کے رو سے پنچائت کو کلرکوں کے کسی تنخواہ دار عملہ کے مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہے -

پنچایتوں کے اجلاس

۹ - پنچایتوں کے اجلاس عام ہوں گے - اور جب کبھی سرپنچ حکم دے - اُس مقام پر منعقد کیے جائیں گے - جو اُس کی حدود اختیارات کے اندر ہوگا -

مگر شرط یہ ہے - کہ جہاں سرپنچ پنچوں کے جزوغالب کے اجلاس منعقد کرنے کے لئے اصرار کرنے پر اجلاس منعقد نہ کرے - تو پنچوں کا جزوغالب اجلاس منعقد کرنے کا مجاز ہوگا -

تعداد معتد بہ (کورم)

۱۰ - پنچوں کا جزوغالب جس کی تعداد تین سے کم نہ ہوگی - (کورم) ہوگا - اور ہر ایک اجلاس میں جزوغالب کا فیصلہ تمام معاملات پر محیط ہوگا - جہاں رائوں کی تعداد برابر ہوگی تو صدر جلسہ کی ایک زائد یا فیصلہ کن رائے ہوگی

کوئی جگہ خالی ہونے یا کسی بیضابطگی کی وجہ سے پنچائیت کا کوئی فعل ناجائز نہیں سمجھا جائیگا

۱۱ - پنچائیت کا کوئی فعل صرف اس وجہ سے ناجائز نہیں سمجھا جائے گا - کہ کسی ایسی کارروائی کرنے کے وقت عہدہ دار پنچوں کی تعداد اس تعداد سے کم تھی - جو ایکٹ ہذا کی دفعہ ۵ کے روسے مقرر کی گئی ہو یا اس وجہ سے کہ کسی پنچ یا سرپنچ کی تقرری میں کوئی بے ضابطگی واقع ہوئی ہو -

پنچائیت کا انضباط

۱۲ - پنچایت ایسے نام کی متحدہ جماعت ہوگی - جس کو لوکل گورنمنٹ تجویز کرے - اور جسکی جگہیں یکے بعد دیگرے ہوتی رہینگی اور اسکے پاس ایک عام مہر ہوگی - اور وہ نام مذکور سے مدعی یا مدعا علیہ بن سکے گی - نیز پنچایت ان قواعد کے تابع جو ایکٹ ہذا کی دفعہ ۴۲ (۳) (ب) کے روسے مرتب کیے جائیں گے - اراضی حاصل کرنے اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو قبضہ میں رکھنے یا اس کو انتقال کرنے اور ایسے معاہدے اور تمام دیگر معاملات جو ایکٹ ہذا کی مقاصد کے لئے ضروری ہوں - کرنے کی مجاز ہوگی -

باب سوم

انتظامیہ فرائض و اختیارات

۱۳-(۱) ایسے قواعد کی تابع جو زیر دفعہ ۴۲-اس مطلب کے لئے مرتب کئے جائیں۔ پنچایت کا فرض ہو گا۔ کہ اُس فنڈ کی حدود کے اندر اندر جو اُس کے پاس موجود ہو گاؤں کی ضروریات متعلقہ معاملات ذیل کی تکمیل کا انتظام کرے:-

پنچایت کے لازمی فرائض

(الف) شارع عام اور نالیوں کا بنانا قائم رکھنا اور ان کی اصلاح کرنا۔

(ب) پینے دھونے اور نہانے کی آب رسانی کے لئے کنوؤں چھپڑوں اور تالابوں کا کھدوانا قائم رکھنا اور ان کی اصلاح کرنا اور ان کو وبائی اثر سے صاف کرنا

(ج) قبرستانوں اور مرگھٹوں کا بنانا اور ان کا قائم رکھنا

مگر شرط یہ ہے کہ تحتی دفعہ ہذا کے کسی حکم سے یہ متصور نہیں ہو گا۔ کہ اوس کی رو سے پنچایت کو ایسے معاملہ کی نسبت اختیار دیا گیا ہے یا اوس پر کوئی فرض عاید کیا گیا ہے جو گورنمنٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کے کسی محکمہ کی براہ راست انتظامی نگرانی میں ہو

(۲)- پنچایت کا فرض ہو گا کہ اس موضع کے اندر جس کے لئے وہ مقرر کی گئی ہو۔ مفصل ذیل فرائض انجام دے۔

(الف) کسی پنچایت کے وہ فرائض جو پنجاب کے دیہی اور چھوٹے قصبہ کے پٹرول ایکٹ مجریہ ۱۹۱۸ء کے رو سے مجوزہ ہوں۔

(ب) دیہی چوکیداروں کے متعلقہ ایسے فرائض جو لوکل گورنمنٹ زیر دفعہ ۳۹- الف ایکٹ قوانین پنجاب مصدرہ ۱۸۷۲ء تجویز کرے۔

۱۴- ایسے قواعد کی تابع جو اس بارہ میں دفعہ ۴۲ کے رو سے مرتب کئے جائیں — پنچایت کو اختیار ہو گا۔ اور جب لوکل گورنمنٹ ایسی ہدایت کرے۔ تو اس کا فرض ہو گا کہ اس فنڈ کی حدود کے اندر جو اس کے سپرد ہو۔ ذیل کے معاملات میں سے سب یا کسی ایک کے متعلق موضع کی ضروریات کی تکمیل کا انتظام کرے:-

پنچائت کے اختیارات

(الف) عام گذرگاہوں اور مقامات کی روشنی کا انتظام۔

(ب) باغات اور سڑکوں کے کنارے درخت لگانا اور ان کا قائم رکھنا۔

(ج) ان مکانات یا تعمیرات کا بنانا قائم رکھنا اور اصلاح کرنا جو اہل موضع اور مسافروں کی عام صحت اور آرام و آسائش کے لئے مقصود ہوں یا جو اون کی ترقی کے لئے بنائی جائیں۔

(د)- حیوانات کے لئے تالاب کھودنا اور اُن کا قائم رکھنا۔

(ھ)- غریبوں اور بیماروں کی امداد کرنا۔

(و) ۔ مذہبی تہواروں کے علاوہ تمام تہواروں کا منانا اور انتظام کرنا ۔

(ز) زراعت اور زراعتی سامان (بشمول اسپاں) میں ترقی دینا ۔

(ح) پبلک باغات اور پبلک کھیل کود کے میدانوں کا بنانا اور اُن کو قائم رکھنا ۔

(ط) خانگی صنعتوں میں ترقی دینا اور ان کی ترغیب دلانا ۔

(ی) کتب خانوں کا جاری کرانا اور اُن کا قائم رکھنا ۔

(ک) عدالت کی مداخلت کے بغیر کسی ایسے جھگڑوں کا جو موضع کے ۲ یا زیادہ باشندوں کے درمیان پیدا ہو جائے ۔ جبکہ ایسے متنازعے قانون کے مطابق معاوضے راضی نامے یا مصالحت باہمی کے ذریعہ طے ہو سکتے ہوں ۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے کسی حکم سے یہ متصور نہیں ہوگا ۔ کہ اوس کی رو سے کسی ایسے معاملہ کے متعلق جو گورنمنٹ یا ڈسٹرکٹ بورڈ کے کسی محکمہ کے براہ راست انتظامی نگرانی میں ہو پنچائیت مذکور پر کوئی فرض عائد ہوگا یا اس کو کوئی اختیار تفویض ہوگا ۔

۱۵ - ایسے قواعد کے تابع جو زیر دفعہ (۴۴) اس بارہ میں مرتب کئے جائیں جب کسی پنچایت کو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اس طرح ہدایت کی جائے - تو پنچایت کا فرض ہوگا کہ اس موضع کی حدود کے اندر جس کے لئے یہ قائم کی گئی ہو - مندرجہ ذیل فرائض انجام دے یعنی :-

پنچایت کے فرائض جبکہ ہدایت کی جائے

(الف) اوسر نیشنٹ (؟) درجہ کا تعین کرنا جس ترتیب میں جس وقت تک اور جس حد تک کہ لوگ کسی سرکاری نہر یا اس کی کسی شاخ سے ایسا پانی حاصل کرینگے جس کے حاصل کرنیکے وہ حقدار ہوں -

(ب) مدارس کا ملاحظہ کرنا اور معائنہ کرنا موسم گرما و سرما کیلئے سکول کے اوقات کے متعلق صلاح دینا صیغہ تعلیم کے قواعد کے تابع طلبا کو اتفاقیہ رخصت کا عطا کرنا - معلموں کو اتفاقیہ رخصت عطا کرنا - جو اُن کو سال میں زیادہ سے زیادہ دو دفعہ تین یوم تک مل سکے گی - عطیات کو تقسیم کرنا جو ڈسٹرکٹ بورڈ نے ایسے مدارس کے مناسب غور پرداخت اور معمولی مرمتوں کے لئے دیئے ہوں

۱۶ - ایسی شرائط کے تابع جو پنچایت اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے مابین طے ہوئی ہوں و بحصول پیشگی منظوری صاحب ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ بورڈ پنچایت کو مندرجہ ذیل فرائض میں سے کوئی فرض اُس رقبہ کے اندر تفویض کرنے کا مجاز ہوگا - جو ایسی پنچایت کے حیطہ اختیار کے اندر ہو۔

وہ فرائض جو ڈسٹرکٹ بورڈ پنچایت کو تفویض کرے

(الف) ایسے کوئی معاملات جو ڈسٹرکٹ بورڈ کی براہ راست انتظامیہ نگرانی میں ہوں -

(ب) کسی ایسی جائداد (باستثنا اس جائداد کے جو ضمن (الف) کی تحت میں آسکتی ہو) کی تعمیر اس کا قیام اور اس کی اصلاح کرنا جو ڈسٹرکٹ بورڈ کی نگرانی اور اس کے انتظام میں ہو -

(ج) کسی کمیٹی حاضری مدارس منضبطہ زیر دفعہ (۱۶) ایکٹ ابتدائی تعلیم پنجاب ۱۹۱۹ء کے فرائض -

(د) پھاٹک مویشیاں کی نگرانی اور انتظام -

۱۷ (۱) پنچایت کو جملہ ایسے ضروری اور ناگہانی افعال انجام دینے کا اختیار ہوگا جو اُن فرائض کی بجا آوری کے لئے جو اس کے ذمہ ڈالے گئے ہوں یا اُس کو تفویض کئے گئے ہوں اور خصوصاً اختیار ماسبق کی عمومیت پر اثر کئے بغیر پنچایت مجاز ہوگی -

پنچایت کے انتظامیہ اختیارات

(الف) کہ وہ کسی عمارت کے مالک یا قابض کو کسی عام گذرگاہ یا نالی پر کی روکاوٹ دور کرنے کیلئے مناسب میعاد کا نوٹس دے ۔

(ب) کسی ایسی اراضی یا عمارت کے مالک یا قابض کو جس میں کوئی ایسا پاخانہ چھپر یا جوہڑ یا نالی شامل ہو یا کسی ایسے پاخانہ چھپر یا جوہڑ یا نالی سے ملحق ہو - جس میں کوئی موری کا پانی گندگی یا بند پانی شامل ہو - یا جو ایسی نالی کے پانی گندگی یا بند جمع کرنیکے لئے استعمال ہوتی ہو - جو ہمسایوں کے لئے باعث ضرر ہو مناسب وقفہ دیکر بذریعہ نوٹس ایسی کارروائی کرنے کا مطالبہ کرے جو ضرر مذکور کو دور کرنے کے لئے پنچایت کے نزدیک معقول طور پر ضروری متصور ہو -

مدراس ۴۳ (ب) ۴۴ پنجاب ۳۰ (ب) ۱۹۱۴

(ج) کہ وہ کھاد یا بازاری کوڑا کرکٹ کے اکٹھا کرنے - اس کو اٹھانے اور اس کا ازالہ کرنیکا

پنجاب ۳۰ (ب)

اہتمام کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا میں مندرجہ کوئی امر پنچایت کو یہ اختیار نہیں دے گا کہ وہ کسی شخص کو
اس کی اپنی ایسی مقبوضہ اراضی پر جو آبادی کے باہر واقع ہو زراعتی اغراض کے لئے مطلوبہ
کسی کھاد یا کوڑا کرکٹ کے جمع کرنے سے روکے۔

(د) کہ وہ ایسے کوؤں چھپڑوں یا دیگر گڑھوں کے پانی کے استعمال کی ممانعت کرے
جن کی بابت یہ شک ہو سکتا ہو کہ وہ صحت عامہ کے لئے مضر ہیں۔

(ھ) کہ وہ ایسے کوؤں - چھپڑوں یا دیگر گڑھوں پر یا اُن کے نزدیک جو آبنوشی کی غرض
کے لئے محفوظ ہوں مویشیوں کو پانی پلانے یا نہانے یا کپڑے دہونے کا
اہتمام یا ممانعت کرے۔

پی ۱۳ اب (۵) (و) کہ آبادی دیہہ سے ۵۰ گز کے اندر کے چھپڑوں یا دیگر گڑھوں میں یا اُن کے نزدیک
بھنگ بھگونے کا اہتمام یا ممانعت کرے۔

(ز) کہ وہ آبادی دیہہ سے ۵۰ گز کے اندر چمڑوں کی رنگریزی یا دباغی کا اہتمام
یا ممانعت کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جس جگہ پنچایت کے تقرر کے وقت چمڑوں
کی رنگریزی یا دباغی کی جاتی تھی وہاں اس کی ممانعت نہیں ہوگی تاوقتیکہ
پنچایت اس عمل کے لئے ۵۰ گز کی حد کے باہر کوئی معقول سہولتیں بہم نہ پہنچائے

(ح) کہ وہ آبادی دیہہ سے ۵۰ گز کے اندر مٹی یا پتھر یا کسی دیگر مصالحہ کے کھودنے
پی ۱۳ اب (۶) کا اہتمام یا ممانعت کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ زیر ضمن ہذا ایسی کھدائیوں کو روکنے کے
لئے کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ جن کا مکانات یا دیگر عمارت یا بنیادوں
کو پُر کرنے کے لئے عمل میں لانا مقصود ہو۔

(ط) کہ وہ آبادی دیہہ سے ۵۰ گز کے اندر اینٹوں یا دوسرے آووں کے بنانے کا اہتمام یا
امتناع کرے

پی ۱۳ اب (۶)
(ی) کہ وہ جملہ ایسے جانوروں (باستثناء ان جانوروں کے جو خوراک کے لئے ذبح کئے جاتے ہوں)
پی ۱۳ اب (۷) کی لاشوں کے تعفیہ کا انتظام کرے۔ جو گاؤں کے اندر مر جائیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ
زیر ضمن ہذا کسی اشخاص کے جائز حقوق میں مداخلت کرنے کے لئے کوئی کارروائی
نہیں کی جائے گی۔

پی ۱۳ (۸) (۲) کوئی شخص جو کسی عام ضابطہ یا خاص حکم زیر دفعہ ہذا کی نافرمانی کرے گا۔ وہ پنچایت کی
طرف سے ہر اس جرم کیلئے جو اس نے پہلی دفعہ کیا ہو۔ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس
کی مقدار ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اور ہر مابعد جرم کے لئے اور ایسے ضابطہ یا حکم
کے جاری ہونے کے بعد ہر ہفتہ کیلئے جس میں ارتکاب جرم جاری رہے ۲۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو

(۳) اگر کوئی کام جس کا سر انجام پانا زیر دفعہ ہذا مطلوب ہو نوٹس مذکور کی میعاد کے اندر سر انجام
نہ دیا گیا ہو۔ تو پنچایت مجاز ہوگی کہ بذات خود ایسا کام کروائے اور اس مالک یا قابض سے جس
کی بابت اشتہار دیا گیا ہو۔ ایک ایسی رقم وصولی کرے جو ایسے کام کی لاگت سے متجاوز نہ ہو

باب چہارم

جوڈیشل فرائض

۱۸- لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ پنچایت کو فوجداری جوڈیشل اختیارات زیر ایکٹ ہذا بذریعہ اشتہار سرکاری گزٹ عطا کرے - اور پنچایت بنا بریں اُس رقبہ کے اندر جو اس کے حیطہ اختیارات کے اندر ہو مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کریگی یعنی :-

پارٹ دوم

فوجداری جوڈیشل اختیارات

(۱) مندرجہ ذیل جرائم میں سے ایسے واقعات کے استغاثہ پر جن سے کسی ایسے جرم کا ثبوت ارتکاب ہو کسی ایک کی سماعت کریگی یعنی :-

(الف) سرقہ - جبکہ اس کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ میں کی گئی ہے جہاں مال مسروقہ کی مالیت ۲۵ روپیہ سے متجاوز نہ ہو اور ملزم کا نام استغاثہ میں درج ہو - جیساکہ یا وہ زیر حراست ہو -

(ب) نقصان رسانی جیساکہ اس کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۲۶ میں کی گئی ہے - جہاں اس مال کی مالیت جس کو نقصان پہنچایا گیا ہو - ۲۵ روپیہ سے متجاوز نہ ہو - اور ملزم کا نام استغاثہ میں درج ہو یا وہ زیر حراست ہو -

(ج) ضرب خفیف جیساکہ اس کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۳ میں کی گئی ہے بشرطیکہ استغاثہ پنچائیت کو کسی ایسے مجسٹریٹ نے بھیجا ہو - جو مقدمہ متعلقہ کی سماعت کرنے کا مجاز ہو -

(د) حملہ جیساکہ اس کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۵۲ میں کی گئی ہے -

(ہ) جبر مجرمانہ جیساکہ اس کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۵۸ میں کی گئی ہے

(و) توہین بالقصد جیساکہ اس کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۵۰۴ میں کی گئی ہے - بشرطیکہ استغاثہ پنچایت کو اس مجسٹریٹ نے بھیجا ہو - جو مقدمہ متعلقہ کی سماعت کرنے کا مجاز ہو -

(ز) جرائم زیر دفعہ ۲۲ ایکٹ ٹیکہ چیچک ۱۸۸۰ء

(ح) جرائم زیر دفعات ۱۳ و ۱۴ ایکٹ ابتدائی تعلیم پنجاب ۱۹۱۹ء جہاں پنچایت سے بذات خود کمیٹی حاضری مدارس مجوزہ دفعہ ۱۶ ایکٹ مذکورہ مراد نہ ہو -

(ط) جرائم زیر دفعات ۲۴ و ۲۶ ایکٹ مداخلت بیجا مویشیاں ۱۸۷۱ء

(۲) کسی جرم زیر دفعات ۳۷۹ و ۴۲۶، مجموعہ تعزیرات ہند یا دفعہ ۲۴ ایکٹ مداخلت بیجا مویشیاں کے ثابت ہونے پر کوئی ایسا جرمانہ عاید کریگی - جس کی مقدار اُس ہرجانہ یا نقصان کی دُگنی قیمت سے متجاوز نہ ہو - جو پہنچا یا گیا ہو یا جس کی مقدار ۱۰ روپیہ تک ہو سکتی ہو - یا ہر دو میں سے جو زیادہ ہو - اور دیگر جرائم متذکرہ تحتی دفعہ (۱) دفعہ ہذا میں سے کسی جرم کے ثبابت

ہونے پر کوئی ایسا جرمانہ عائد کریگی۔جس کی مقدار ۲۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے یا وہ جرمانہ عاید کریگی جو ایکٹ مذکور کی رو سے مجوزہ جرم کے متعلق تجویز کیا گیا ہو۔ یا ہر دو میں سے جو کم ہو۔

(۳) پنچایت مستغیث کو اُس کے نقصان یا اخراجات کا معاوضہ دینے کے لئے اور بقایا اگر کوئی ہو پنچایت فنڈ زیر دفعہ ۲۹۔ ایکٹ ہذا میں جمع کرنے کے لئے زر جرمانہ کو کلاً یا جزءً استعمال کرے گی۔

جوڈیشل اختیارات دیوانی

۱۹۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ پنچایت کو جوڈیشل اختیارات دیوانی زیر ایکٹ ہذا بذریعہ اشتہار گزٹ عطا کرے اور پنچایت بنا بریں اُن دعاوی کو سماعت کرے گی۔ اور ان کا فیصلہ کرے گی۔ جو معاہدوں کی رو سے یا جو جائداد منقولہ کے لئے یا اس جائداد کی مالیت کے لئے یا اس جائداد کو غصب کرنے یا نقصان پہنچانے کے معاوضہ کے لئے ایسی صورت میں ہو سکتے ہوں۔ جبکہ قرضہ یا مطالبہ یا معاوضہ ۵۰ روپیہ سے تجاوز نہ کرے۔ بشرطیکہ:۔

(۱) ہر دو فریقین حدود دیہہ کے اندر رہتے ہوں یا کاروبار کرتے ہوں۔ یا بذات خود منافع حاصل کرنے کے لئے کام کرتے ہوں

(۲) مدعلیہ یا مدعلیہم حدود دیہہ کے اندر رہتے ہوں یا کاروبار کرتے ہوں یا بذات خود منافع حاصل کرنے کے لئے کام کرتے ہوں اور مدعی و مدعیان اسی طرح اس تحصیل کے حدود کے اندر جہاں موضع سواقع ہو۔ رہتے ہوں۔ یا کاروبار کرتے ہوں یا بذات خود منافع حاصل کرنے کی غرض سے کام کرتے ہوں۔

(۳) پنچایت کسی اُس مطالبہ کی سماعت نہیں کرے گی۔ یا اس کا فیصلہ نہیں کریگی۔ جو کسی شراکت حساب کے تقابلکے متعلق ہو۔ یا جو کسی ایسے یا جزو حصہ کے متعلق ہو۔ جس کے متعلق وصیت نہ کی گئی ہو۔ یا جو کسی ترکہ یا جزو ترکہ زیر وصیت کے متعلق ہو۔ یا جو کسی سرکاری یا پبلک افسران کی طرف سے یا ان کے برخلاف اُن کی سرکاری حیثیت میں کیا جائے۔ یا نابالغان یا ناقص العقل اشخاص کیطرف سے یا اُن کے برخلاف کیا جائے یا جو ایسے تنازعہ یا معاملہ کے متعلق ہو۔ جس کی بابت کوئی ایسا مقدمہ یا درخواست کسی عدالت مال میں کی جا سکتی ہو۔ جس کی تعریف ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء میں کی گئی ہے۔

(۴) کوئی ایسا دعویٰ یا امر تنقیح کسی پنچایت کی طرف سے سماعت یا فیصلہ نہیں کیا جائیگا۔ جس میں معاملہ زیر بحث دراصل فیصلہ کے لئے زیر تجویز ہو۔ یا جس کو کسی اُس عدالت نے جو اُس کی سماعت کی مجاز ہو۔ کسی ایسے سابقہ مقدمہ میں سماعت اور فیصلہ کیا ہو۔ جو فریقین مقدمہ یا ان اشخاص کے مابین ہو چکا ہو جن کے ماتحت انہوں نے دعوےٰ کیا ہو۔

اختیار سماعت بلا شرکت غیری

۲۰۔ اگر زیر احکام دفعات ۱۸ یا ۱۹ لوکل گورنمنٹ نے پنچایت کو جوڈیشل اختیارات تفویض کئے ہوں تو کوئی عدالت کسی اوس جرم کی سماعت نہیں کریگی۔ یا کبھی اس مطالبہ پر غور نہیں کریگی۔ جو پنچایت کی طرف سے زیر دفعات مذکور قابل تجویز ہو۔ دفعہ ہذا میں مندرجہ کسی حکم سے یہ منصور نہیں ہوگا۔ کہ اس کی رو سے عدالت مجاز کو کسی جرم زیر دفعات ۳۲۳ و

۴۰۵ مجموعہ تعزیرات ہند کے متعلق ایسا استغاثہ دائر ہونے پر اس کی سماعت کی اجازت نہیں ہے - جو زیر احکام دفعہ ۱۸ (ج) و (و) ایکٹ ہذا پنچایت میں رجوع نہ کیا گیا ہو -

اختیارات جوڈیشل کو واپس لینے کا اختیار

۲۱ - لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار گزٹ سرکاری اُن جملہ اختیارات کو یا ان میں سے کسی کو منسوخ کرنے یا واپس لینے کی مجاز ہوگی - جو کسی پنچایت کو زیر دفعات ۱۸ و ۱۹ ایکٹ ہذا تفویض کئے گئے ہوں -

کوئی قانون پیشہ اصحاب پیش نہیں ہوسکیں گے

۲۲ - کسی قانون پیشہ اصحاب کو کسی مقدمہ زیر باب ہذا میں کسی فریق کے طرف سے پیش ہونے کی اجازت نہیں ہوگی

پنچ واسطہ دار کو پنچایت میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی

پی ۱۵

۲۳ - کوئی پنچ جو ڈپٹی کمشنر کی رائے میں کسی مقدمہ میں بذات خود تعلق رکھتا ہو - اس پنچایت میں بیٹھنے کا مجاز نہیں ہوگا - جو مقدمہ مذکور کی سماعت کر رہی ہو -

مقدمات کی تجویز کا طریق

۲۴ - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء و مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء اور ایکٹ شہادت ۱۸۷۲ء کے احکام کارروائی زیر باب ہذا ایکٹ مذکور پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گے الا اس حد تک جو مقرر کی جائے لیکن پنچایت حتی المقدور جملہ جائز طریق میں ہر ایک مقدمہ کے واقعات کو معلوم کرے گی - اور بعد ازاں ایسا حکم یا ڈگری یا سزا صادر کریگی - جو انصاف مساوات اور نیک نیتی پر مبنی ہو -

راضی نامہ

۲۵ - باب ہذا میں مندرجہ کسی حکم کی نسبت یہ منظور نہیں ہوگا - کہ اس کی رو سے پنچایت کو کسی ایسے فیصلہ یا راضی نامہ یا حلف کے مطابق اپنا فیصلہ صادر کرنے کی ممانعت ہوگی - جس کو فریقین نے منظور کیا ہو -

پنچایت کے فیصلہ جات کا ناطق ہونا -

سی پی ۵۰ بی ۲ پی ۱۳ - ای ۵ - د ۸

۲۶ - پنچایت کسی ایسی سزا یا ڈگری یا آخری حکم کو جو اُس نے زیر باب ہذا صادر کیا ہو منسوخ یا اس کی نظر ثانی یا اس میں تبدیلی کرنے کی مجاز نہیں ہوگی سوائے اُس صورت کے کہ وہ ڈگریاں یا احکام یکطرفہ ہوں اور پنچایت کی طرف سے زیر ایکٹ ہذا صادر شدہ کسی سزا - ڈگری یا دیگر حکم کے برخلاف کسی اور عدالت یا کسی دیگر حاکم کے اجلاس میں اپیل - نظر ثانی - یا ریویو نہیں ہو سکے گا -

سی پی ۲۶) پنچایت کی عدالت میں سزا یابی سابقہ سزا یابی نہیں ہوگی

۲۷ - زیر ایکٹ ہذا کسی سزا یابی کی نسبت یہ متصور نہیں ہوگا - کہ وہ مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۷۵ یا مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۲ یا ۵۶۵ کی اغراض کے لئے سابقہ سزا یابی ہے -

باب پنجم

مالیات وٹیکس

۲۸- ہر ایک پنچایت کی تحویل میں ایک پنچایت فنڈ رہیگا۔ جو پنچایت اپنے فرائض زیر ایکٹ ہذا کے متعلق اخراجات کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا کریگی۔

پنچایت ۱۳-ڈی-آئی و ۳ یو پی ۶۳ وسی
پی ۱۳- پنچایت فنڈ

۲۹- مندرجہ ذیل رقوم پنچایت فنڈ کے کھاتہ میں جمع کی جائیگی

پنچایت اینڈ یو پی- ۶۴ سی پی ۱۴
پنچایت فنڈ کے ذرائع-

(الف) اُن جملہ سرمایہ جات کے بقایا جات وآمدنیاں جو ڈپٹی کمشنر کی رائے میں کسی موضع کی عام دنیاوی اغراض کے لئے جمع کیئے گئے تھے۔ یا جمع کئے جا رہے ہیں۔

(ب) زیر دفعات ۲۰ و ۱۳ عائد شدہ شرحوں کی بابت واصلات۔

(ج) جرمانے اور تعمیرات کی تکمیل کا خرچ جو زیر دفعہ ۱۷ وصول کیا گیا ہو۔

(د) جرمانے اور (فیس) جو زیر باب چہارم وصول کیئے گئے ہوں۔

(ہ) جملہ رقوم جو دیگر ذریعہ پر پنچایت نے علیحدہ علیحدہ اشخاص یا متحدہ جماعتوں (کارپوریشن) یا گورنمنٹ سے وصول کی ہوں۔

۳۰- کسی ایسے قرض کی بجا آوری کے متعلق جو پنچایت پر بروئے دفعہ ۱۳ عاید کیا گیا ہو۔ یا کسی ایسے قرض کی سرانجام دہی میں جس کی سرانجام دہی کی اس کو زیر دفعات ۱۴ و ۱۵ ایکٹ ہذا ہدایت کی گئی ہو خرچ پورا کرنے کے اغراض سے پنچایت بعد از حصول منظوری ڈپٹی کمشنر مجاز ہوگی۔ کہ ایک شرح موسومہ بہ شرح دہہ اُن جملہ اشخاص پر عاید کرے۔ جو ٹیکس چوکیدارہ ادا کرتے ہوں۔ مگر شرط یہ ہے۔

شرح دہہ

(۱) کہ ایسی شرح دہہ کسی ایک تقویمی سال میں ایک دفعہ سے زیادہ عائد نہیں کی جائیگی۔

(۲) کہ ایسی شرح دہہ ہمیشہ اس رقم کی حاصل ضرب یا کسر ہوگی۔ جو ٹیکس چوکیدارہ کے متعلق واجب الادا ہو۔ اور

(۳) کہ وہ رقم جو اس شرح دہہ کے ذریعہ سے وصول کی جائیگی۔ اس رقم سے تجاوز نہیں کریگی جس کی بابت یہ تخمینہ لگایا گیا ہو۔ کہ وہ سال وُاُن کے دوران میں ایسے خرچ کے لئے مطلوب ہوگی۔

۳۱- کسی ایسے فرض زیر دفعہ ۱۴ کی سرانجام دہی کے متعلق خرچ کو پورا کرنے کی اغراض کے لئے جس کو لوکل گورنمنٹ کی ہدایت سے اپنے ذمہ لیا گیا ہو۔ یا کسی فرض تفویض شدہ زیر دفعہ ۱۶ ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے پنچایت مجاز ہوگی۔ کہ کسی ایسے ریزولیوشن کے ذریعہ کسی وقت ایک خاص شرح عاید کرے جس کو دہہ متعلقہ کے بالغ مرد شرح ادا کنندگان کے دو تہائی جزو غالب نے جلسہ منعقد کرکے اور اُس میں رائے دیکر منظور کرلیا ہو

پی ۱۳ ڈی-۲
شرح خاص

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسی خاص شرح ہمیشہ اُس رقم کی حاصل ضرب یا کسر ہوگی۔ جو ٹیکس چوکیدارہ کے متعلق قابل ادا ہو۔

سی پی ۱۵ (۲) پنچایت کی تشخیصات کا جواز

(۳۲) ۔ کسی تشخیص پر اعتراض نہیں کیا جائیگا۔ اور نہ ہی کسی ایسے شخص کی ذمہ واری پر کوئی اعتراض ہو سکیگا۔ جس پر تشخیص ٹیکس کی جاتی ہو۔ یا جس نے شرح وہ یا خاص شرح ادا کرنی ہو۔ بجز اِس صورت میں کہ ایسا اعتراض قواعد مرتبہ زیر ایکٹ ہذا کے مطابق کیا گیا ہو۔

باب ششم

متفرّق

۳۳ - ہر ایک پنچ پبلک ملازم متصور ہوگا - جیسا کہ اس کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۱ میں کی گئی ہے -

سی پی ۲۷ (۱) یو - پی ۷۳ (۱) پنچ ایک پبلک ملازم ہوگا

۳۴ (۱) ہر ایک پنچ پنچایت کے روبرو کسی اس روپیہ یا دیگر جائداد ملکیتی پنچایت کے نقصان تضیع یا مصرف بیجا کا ذمہ وار ہوگا - اگر ایسا نقصان تضیع یا مصرف بیجا بحیثیت پنچ اس کی غفلت یا بدعملی کا نتیجہ ہو -

ڈی - بی ایکٹ ۵۹ پنچ کی ذمہ واریاں

(۲) ڈپٹی کمشنر مجاز ہوگا - کہ وہ پنچایت یا کسی شرح ادا کنندہ کی درخواست پر تحریری حکم کے ذریعہ اس رقم کا فی الفور تعین کر دے - جو ایسے نقصان تضیع یا بیجا مصرف کی وجہ سے پنچایت کو واجب الادا ہو -

(۳) کوئی شخص جس کو کسی حکم مصدرہ زیر تحتی دفعہ (۲) دفعہ ہذا کے وجہ سے کوئی رنج پہنچا ہو مجاز ہوگا - کہ حکم مذکور کے نافذ ہونے سے ایک ماہ کے اندر اس کی منسوخ کے لئے کسی عدالت دیوانی میں چارہ جوئی کرے - اور ایسی عدالت مجاز ہوگی کہ وہ حکم مذکور کی تعمیل کو ملتوی کر دے - اور خرچہ اور روپیہ عدالت میں ادا کرنے یا کسی اور پنچ پر جو مناسب خیال کرے - شرائط عائد کر دے لیکن ایسی نالش کے نتیجہ کے تابع اگر کوئی ہو وہ استثناء احکام دفعہ الم حکم مذکور رقم واجب الادا کا قطعی ثبوت ہوگا

۳۵ - سوائے اُس صورت کے کہ جس کا دفعہ ۳۴ میں انتظام کیا گیا ہے - کوئی دیوانی یا یا فوجداری یا مال کی کارروائی کسی پنچ یا پنچایت کے برخلاف کسی ایسے فعل یا فروگذاشت کے متعلق ...... نہیں کیجائے گی - جو اُس سے اُن فرائض کی انجام دہی میں سرزد ہو - جو زیر ایکٹ ہذا پنچ یا پنچایت مذکور پر علی الترتیب سہ عائد کئے گئے ہوں

سی پی ۲۶ (۲) یو - پی ۷۳ (۲) کارروائی کی ممانعت

۳۶ - کوئی شخص جو بالارادہ کسی پنچایت یا پنچایت کے کسی پنچ یا ملازم یا کسی ایسے شخص کے کسی اختیار زیر ایکٹ ہذا کے استعمال میں روکاوٹ ڈالیگا - جس کو پنچایت نے اختیار دیا ہو - وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جس کی مقدار ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے *

میونسپل ایکٹ ۲۲۱ یو - پی ۶۷ - پنچایت اس کے پنچوں اور عہدہ داروں کے کام میں مزاحمت

۳۷ - کلکٹر مجاز ہوگا - کہ مندرجہ ذیل رقوم کو معاملہ زمین کے بقایا جات کے طور پر وصول کرے :-

پی ۱۳ - ڈی - ۵ - پی ۲۱ (۲) - معاملہ زمین کے بقایا جات کے طور پر واجب الادا رقوم کی وصولی

(۱) کوئی جرمانہ اور کسی مکمل شدہ کام کی لاگت جو زیر دفعہ ۱۷ یا ۲۴ قابل وصول ہو۔
(۲) کوئی جرمانہ یا (فیس) جو زیر باب چہارم قابل وصول ہو۔
(۳) کسی شخص کا کوئی بقایا جو زیر دفعہ ۳۰ یا ۳۱ عاید کی گئی ہو۔
(۴) کوئی رقم جو زیر دفعہ ۴۲ یا ۳۸ (۲) قابل وصول ہو۔

۳۸- (۱) اگر پنچایت ایکٹ ہذا یا کسی دیگر نافذالوقت قانون کے تابع کسی فرض کی بجاآوری میں کوتاہی کریگی۔ تو ڈپٹی کمشنر مجاز ہوگا۔ کہ ایسے فرض کی انجام دہی کے لئے ایک میعاد مقرر کرے اور عدم تعمیل کی صورت میں کسی شخص یا دیگر متحدہ جماعت کو اس کی سرانجام دہی کے لئے مقرر کرے۔ اور ہدایت کرے کہ وہ اخراجات جو فرض مذکور کی انجام دہی کی وجہ سے پیدا ہوں اور ایسی انجام دہی کے متعلق ہوں۔ میعاد مقرر کے اندر پنچایت ادا کرے۔

سی۔پی۔(۵۰) کوتاہی کرنیوالی پنچائیتوں کے فرائض کی انجام دہی۔

(۲)۔ اگر ایسے اخراجات ادا نہ کئے جائیں۔ تو ڈپٹی کمشنر مجاز ہوگا۔ کہ وہ اس شخص کو جس کی حفاظت میں پنچایت فنڈ ہو۔ ہدایت کرے کہ وہ ایسے بقایا سے اخراجات مذکور کی کلاً یا جزواً (جیسا کہ ممکن ہو) ادائیگی کرے۔ اور اگر ایسا شخص حکم مذکور کی تعمیل نہ کرے۔ تو وہ رقم اس سے وصول کرے۔

(۳) اگر کوئی بقایا موجود نہ ہو یا اگر بقایا ناکافی ہو۔ تو صاحب ڈپٹی کمشنر مجاز ہوں گے۔ کہ وہ شرح اداکنندگان دیہ پر مطلوبہ رقم ایسے طریق میں تشخیص کرے۔ جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے اور رقم مذکور وصول کرے۔

۳۹- (۱)۔ صاحب ڈپٹی کمشنر مفاد عامہ کے لحاظ سے مجاز ہوں گے کہ وہ بذریعہ تحریری حکم پنچایت کے کسی ریزولیوشن یا حکم کو معطل کر دیں۔ یا کسی ایسے فعل کے کرنے کی ممانعت کر دیں۔ جو ایکٹ ہذا کی آڑ میں عنقریب کیا جانا ہو۔ یا کیا جا رہا ہو۔

ڈی۔پی ۵۔۴۹ پنچایت کی کارروائی کو ملتوی کرنے کا اختیار

(۲) صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب کمشنر کو فی الفور حکم مذکور کی نقل ارسال کریں گے۔ اور اس کے ایسا حکم صادر کرنے کے متعلق اپنی وجوہات ارسال کریں گے۔ اور نیز اس کے ہمراہ ایک ایسا بیان ہوگا۔ جو پنچایت دینا چاہے۔ اس پر صاحب کمشنر مجاز ہونگے۔ کہ وہ حکم مذکور کو منظور کر لیں۔ اس کی ترمیم کر دیں۔ یا اس کو منسوخ کر دیں۔

۴۰۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ اپنے کوئی اختیارات زیر ایکٹ ہذا کمشنر کو تفویض کرے۔ اور صاحب ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے۔ کہ اپنے اختیارات زیر ایکٹ ہذا میں سے کوئی اختیار کسی ایسے افسر مال کو تفویض کریں۔ جو عہدہ میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے برابر ہو۔ یا اس سے بالاتر ہو۔

سی۔پی۔۴۔۲ تفویضگی اختیارات

۴۱۔ ایکٹ ہذا سے متعلقہ جملہ معاملات میں بجز اس کہ ان کے متعلق کسی اور طریق پر انتظام کیا گیا ہو۔ صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنران و کلکٹران و ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و

سی۔پی۔۶۵ نگرانی و ماتحتی

ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے اسی اختیار اور نگرانی کے تابع ہوں گے۔ جو ان کے معمولی فرائض کی بجا آوری میں اُن پر استعمال کی جاتی ہے۔

۴۲-(۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ ایکٹ ہذا کی اغراض کی انجام دہی کے لئے ایسے قواعد مرتب کرے۔ جو اس کی منشا کے مطابق ہوں۔ اور ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کے لئے ایسی سزائے جرمانہ مقرر کرے۔ جس کی مقدار ۲۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ | قواعد بنانے کا اختیار

(۲)۔ جملہ ایکٹ ہا جن کے متعلق زیر ایکٹ ہذا اختیار اور حکم دیا گیا ہو۔ ان کی بابت یہ منصور ہوگا۔ کہ ان کا ایسے قواعد کے تابع اختیار اور حکم دیا گیا ہے۔

(۳) خاص کر اور سابقہ اختیار کی عمومیت پر اثر ڈالے بغیر لوکل گورنمنٹ مندرجہ ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کرنے کی مجاز ہوگی:—

(الف) ان معاملات کے متعلق جن کا تجویز کرنا بروئے ایکٹ ہذا صریحاً مطلوب ہو۔ یا جن کے تجویز کئے جانے کی صریحاً اجازت ہو۔

(ب) پنچایت کی قائمی و معطلی یا اس کا توڑنا۔

(ج) پنچایت میں اتفاقیہ و مستقل جگہوں کو پُر کرنے کا انتظام اور پنچوں کا تقرر و معطلی اور علیحدگی۔

(د) سرپنچ اور اسکی عدم موجودگی میں ڈپٹی پنچ کا انتخاب معطلی علیحدگی اور اس کے عہدہ کی میعاد مقرر کرنا۔

(ہ) سرپنچ یا اُس کے ڈپٹی کے فرائض و اختیارات کا تعین۔

(و) پنچایت کو زیر ایکٹ ہذا جو اختیار حاصل ہیں اور بالخصوص وہ اختیار جو اس کو جائداد کے متعلق نالش کرنے۔ اس کو حاصل کرنے۔ قبضہ میں رکھنے یا منتقل کرنے اور معاہدات کرنے کے متعلق حاصل ہے۔ پنچایت کی طرف سے اُن کے استعمال کا انتظام۔

(ز) شرح ہائے کی تشخیص اور تشخیصات و فراہمی شرح ہائے کے برخلاف اپیلات اور پنچایت فنڈ کو تحویل میں رکھنے اور اس کی مناسب قائمی کا انتظام۔

(ح) پنچایت کی طرف سے حسابات و کاغذات اور رجسٹر ہائے کی تحویل اور مناسب قائمی کا انتظام۔

(ط) اس طریق کا اور اس ذریعہ (ایجنسی) کا منظور کرنا اور انتظام کرنا جس میں اور جس کی طرف سے پنچایت کے کاغذات و رجسٹر ہائے و حسابات اور دیگر کارروائیاں ملاحظہ ہونی چاہئیں

(ی) زیر دفعات ۲۴ و ۳۸ و ۳۹ ایکٹ ہذا کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کے طریق عمل کا تعین۔

(ک) پنچایت کے اس طریق عمل کا تعین جو وہ زیر ایکٹ ہذا اپنے جوڈیشل اختیارات کے استعمال میں اختیار کرے گی۔

(ل) پنچایت کی طرف سے صادر شدہ سزاؤں۔ یا ڈگریوں کی تعمیل کے طریق کا انتظام۔

(م) بالغ مرد شرح ادا کنندگان کو جمع کرنے اور زیر دفعہ ۳۱ ایکٹ ہذا اُن کے ووٹ قلمبند کرنے کے طریق کا انتظام +

بیانِ اغراض و وجوہات

(۱) اس مسودہ قانون کے مقاصد یہ ہیں کہ گورنمنٹ کو کسی موضع یا مجموعہ دیہات میں پنچائیتوں کا نظام قائم کرنے کا اختیار دیا جائے۔ جنکے بعض مقامی معاملات کا انتظام سپرد کیا جا سکے ان میں سے بعض معاملات ایسے ہیں۔ کہ جب پنچایت قائم ہو تو ان کا انتظام کرنا اس کے لئے لازمی ہوگا۔ اور دیگر معاملات کا انتظام کرنے یا نہ کرنے کا اسے اختیار ہوگا۔ علاوہ ازیں تجویز کیا گیا ہے۔ کہ کم درجہ کے دیوانی اور فوجداری مقدمات فیصل کرنے کے لئے مقامی جوڈیشل اختیارات پنچایت کو دیئے جائیں۔ دفعات کے متعلق ایک مفصل نوٹ شامل کیا گیا ہے۔

دفعات کی تشریح

(دفعہ ۱) محتاج تشریح نہیں

(دفعہ ۲) کی رو سے موجودہ پنچایت ایکٹ منسوخ ہوتا ہے۔ اور اُن غیر فیصل شدہ مقدمات کے جاری رہنے کا اہتمام ابھی کیا گیا ہے۔ جو ایکٹ ہذا کی رو سے کسی پنچائیت کے قائم ہونے سے پہلے زیر تجویز ہوں۔

(دفعہ ۳) کسی تشریح کی محتاج نہیں ہے۔

(دفعہ ۴) کی رو سے گورنمنٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے بعض رقبہ جات کو دیہات قرار دے +

(دفعہ ۵) کی رو سے گورنمنٹ کو ایسے دیہات میں پنچائتیں قائم کرنے کا اختیار ہوگا۔ جن میں ۳ سے ۵ تک ممبران ہوں۔

(دفعہ ۶-۷)۔ میں پنچوں کے عہدہ کی میعاد مقرر کی گئی ہے۔ اور پنچوں اور پنچائیتوں کی برطرفی۔ معطلی اور برخاستگی کے متعلق تجاویز درج ہیں۔

(دفعہ ۸) (الف) کی رو سے پنچائت کو اختیار ہے۔ کہ کلرکوں کے عملہ کے علاوہ دیگر ملازماں کو مقرر کر سکے +

(دفعات ۹)۔ (۱۰) (۱۱) (۱۲)۔ پنچائیتوں کے طریق عمل اور نظام ترکیبی کے متعلق ہیں +

(دفعہ ۱۳) میں اُن فرائض کی تفصیل دی گئی ہے۔ جو کسی پنچایت قائم ہونے کے بعد لوکل گورنمنٹ کے ضوابط کے مطابق سرانجام دینے لازمی ہیں۔

(دفعہ ۱۴) میں ان فرائض کی وضاحت کی گئی ہے۔ جو پنچایت اُن ضوابط کے تابع یا ان قواعد کے تابع انجام دے گی جو گورنمنٹ اس پر عائد کرے +

(دفعہ ۱۵) میں لوکل گورنمنٹ کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ کہ پنچائیت نہر کے پانی کی تقسیم اور ابتدائی تعلیم کے متعلق بعض فرائض بجا لائے۔

(دفعہ ۱۶) کی رو سے ڈسٹرکٹ بورڈ کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ اپنے بعض فرائض کو قرار دادہ شرائط پر بشرط منظوری

ڈپٹی کمشنر پنچایت کے سپرد کرے۔

دفعہ (۱۷) (۱) کی رو سے پنچائیت کو اپنے فرائض سرانجام دینے کے متعلق عام اختیارات اور خاص معاملات کی بابت خاص اختیارات حاصل ہوں گے

ضمن (۲) و (۳) میں پنچائیت کے انتظامی احکامات کی حکم عدولی کی سزا کا ذکر ہے۔ اور پنچایت کو اپنے احکام کی تعمیل کرانے کا اختیار دیا گیا ہے

دفعہ (۱۸) میں لوکل گورنمنٹ کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ چھوٹے چھوٹے فوجداری معاملات کے متعلق پنچائیتوں کو عدالتی اختیارات عطا کرے۔ نیز دفعہ ہذا میں سزاؤں اور تاوانوں کے تصفیہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو پنچائیت اپنی حیثیت میں عائد کر سکتی ہے۔

دفعہ (۱۹) کی رو سے لوکل گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا۔ کہ وہ چھوٹے چھوٹے دیوانی معاملات کے متعلق پنچائیتوں کو عدالتی اختیار دے ٭

دفعہ (۲۰) کی رو سے پنچایت کو ان مقدمات کے متعلق جو آخر الذکر دو دفعات کی رو سے اس کے زیر غور آئیں انتظامی اختیارات حاصل ہوگا۔

دفعہ (۲۱) کی رو سے لوکل گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا۔ کہ جو عدالتی اختیارات اس نے دیئے ہیں ان کو واپس لے لے

دفعہ (۲۲) کی رو سے قانون پیشہ اشخاص کو پنچائیتوں کے سامنے پیروی کے لئے حاضر ہونے کی ممانعت کی گئی

دفعات (۲۳) (۲۴)۔ (۲۵)۔ (۲۶)۔ (۲۷) میں اس امر کے متعلق بعض احکام اس غرض سے وضع کئے گئے ہیں کہ پنچایت عدالتی حیثیت میں کیا طریق عمل اختیار کریگی اور اس کے فیصل کا کیا اثر ہوگا۔

دفعات (۲۸) و (۲۹)۔ میں پنچایت فنڈ مقرر کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جس میں تمام آمدنی جمع ہوگی۔ اور جسکو پنچایت کے فرائض بجا لانے میں صرف کیا جائیگا۔

دفعہ (۳۰) کی رو سے پنچایت کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ ڈپٹی کمشنر کی رضامندی سے ایک سالانہ دیہی ٹیکس عاید کرے جو پنچایت کے لازمی فرائض سرانجام دینے پر صرف ہوگا۔

دفعہ (۳۱) کی رو سے پنچایت کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ بالغ مرد ٹیکس دہندگان کی دو تہائی کثرت رائے کی منظوری کے تابع پنچایت کے اختیاری فرائض میں سے کسی فرض کے سرانجام دینے کی غرض سے خاص ٹیکس عائد کرے ٭ دفعہ کا ماحصل ماسبق دفعات کے ساتھ ملا کر پڑھنے سے یہ ہے کہ اہل دیہہ کی علانیہ ظاہر کردہ خواہش کے بغیر کوئی اختیاری کام شروع نہیں کیا جائیگا

دفعات (۳۲) و (۳۳) محتاج تشریح نہیں ہیں۔

دفعات (۳۴) و (۳۵) کی رو سے پنچوں پر اپنے فرائض کی بوجہ احسن سرانجام نہ دینے کی صورت میں چند ذمہ واریاں عاید ہوتی ہیں۔ اور انہیں ایسی ذمہ واریوں کے عائد کرنیکا ضابطہ درج ہے

دفعات (۳۶) (۳۷) محتاج تشریح نہیں ہیں

دفعہ (۳۸) کی رو سے کسی ایسی پنچایت کے فرائض کے سرانجام دینے کیلئے انکا بدل تجویز کیا گیا ہے۔ جو اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کرے۔

دفعات (۳۹) (۴۰) (۴۱) محتاج تشریح نہیں ہیں۔

دفعہ (۴۲) میں ایکٹ ہذا کی اغراض کی تکمیل کیلئے قواعد وضع کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۲۹] لاہور - ۲۲ جولائی (مجریہ ۲۹ جولائی ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

تصحیح

اشتہار نمبری ۴ آر - آئی مورخہ ۹ مئی ۱۹۲۱ء مطبوعہ صفحہ ۴۸۱ حصہ اوّل اُردو گورنمنٹ گزٹ نمبر ۱۹ مورخہ ۱۳ مئی (مجریہ ۲۰ مئی ۱۹۲۱ء) کی آٹھویں اور گیارھویں سطر میں "نظام" کی جگہ لفظ "محصول" ثبت کرو۔

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

۸-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۶۰۱ - ہرگاہ بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۲۰ء مولوی محرم علی چشتی وکیل ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور کو افسر انتخاب نے زیر قاعدہ ۱۲ (۶) منجملہ قواعد انتخاب پنجاب حلقہ انتخاب (مسلم) شہر لاہور کے لئے کونسل واضع آئین پنجاب کا باقاعدہ منتخب شدہ ممبر قرار دیا تھا *

اور ہرگاہ ملک برکت علی ساکن لاہور حلقہ مذکور کے ایک امیدوار کی طرف سے زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد مذکور ایک درخواست انتخاب پیش ہوئی تھی *

اور ہرگاہ جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر نے بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد متذکرہ صدر بذریعہ حکم مورخہ ۶ جنوری ۱۹۲۱ء مسٹر- ایف- ڈبلیو کناوے- آئی- سی- ایس- خان بہادر شیخ عبد القادر بیرسٹر ایٹ لا اور کنور دلیپ سنگھ بیرسٹرایٹ لاء کو درخواست مذکورہ بالا کی سماعت کے لئے بطور کمشنران مقرر فرمایا تھا *

اور ہرگاہ کمشنران متذکرہ صدر نے حسب منشاء تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۴۳ منجملہ قواعد انتخاب مذکور رپورٹ منسلکہ جناب گورنر بہادر کی خدمت میں مرسل کی ہے *

لہذا اب جناب معلے القاب نواب گورنر بہادر بہ نفاذ اختیار عطیہ بروئے تحتی قاعدہ ۲ قاعدہ ۴۳ منجملہ قواعد انتخاب مذکور حکم ہذا کے ذریعہ کمشنران کی رپورٹ کے مطابق مولوی محرم علی چشتی ساکن لاہور کو شہر لاہور کے (مسلم) حلقہ کی جانب سے بطور ممبر کونسل واضع آئین پنجاب کو باضابطہ منتخب شدہ قرار دیتے ہیں *

کمشنروں کی رپورٹ

مقدمہ لاہور

گذشتہ دسمبر ۱۹۲۰ء کے انتخاب کونسل واضع آئین و قوانین میں جو شہر لاہور کے حلقہ (مسلم) کی طرف سے ہؤا تھا۔ مولوی محرم علی چشتی کو ۲۷۶ ووٹوں سے منتخب شدہ قرار دیا گیا تھا۔ دیگر امیدواروں کے حاصل کردہ ووٹ حسب تفصیل ذیل تھے:۔

ملک برکت علی	۱۱۴
خان بہادر مولوی انعام علی	۳۰
مولوی فضل دین	۱۷
مولوی انشاء اللہ	۱

حلقہ مذکور کے منتخب کنندگان کی مجموعی تعداد درج رجسٹر ۷۰۸۰ تھی۔

۲۸۔ دسمبر ۱۹۲۰ء کو ملک برکت علی نے انتخاب ہذا کے خلاف ایک درخواست پیش کی اور وہ پنجاب گورنمنٹ گزٹ غیر معمولی مورخہ ۱۱۔ جنوری ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ہے۔ ممبری کے لئے التجا نہیں کی گئی۔ اور کسی دوسرے امیدوار نے بطور رسپانڈنٹ شریک ہونے کی درخواست نہیں کی۔ اس انتخاب کے متعلق اس بنا پر اعتراض کیا گیا ہے۔ کہ ووٹروں کو عام طور پر دھمکایا گیا ہے۔ اور رسپانڈنٹ اور اس کے ایجنٹوں کی ترغیب سے بعض پیروں کی طرف سے تخویف کے طور پر روحانی رسوخ کام میں لایا گیا ہے۔

قاعدہ ۳۱ منجملہ قواعد انتخابات پنجاب کے مفہوم کے متعلق ابتداء میں ایک سوال اُٹھایا گیا تھا۔ جو کسی قدر اہم سوال تھا۔ جس کا ہم نے اپنے ضمنی فیصلے مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۲۱ء سے تصفیہ کر دیا۔ جس کی ایک نقل رپورٹ ہذا کا ضمیمہ ہے۔ باقی ماندہ تنقیحات متعلقہ کی بابت ہم حسب ذیل رپورٹ پیش کرتے ہیں:۔

اس سے آسانی ہوگی۔ کہ اوّل روحانی دباؤ ڈالنے کے معاملہ کو طے کر دیا جائے۔ اس کے متعلق ہمیں مطمئن کرتے ہیں سائل سراسر قاصر رہا ہے۔ کہ کوئی ایسا روحانی دباؤ استعمال کیا گیا ہے۔ جو اس تعریف کے تحت میں آتا ہو۔ جو قاعدہ ۲ (۲) (ب) قواعد انتخابات پنجاب کے گوشوارہ ۴ کے حصہ اوّل میں درج ہے۔ نیز یہ کہ اگر اس قسم کا دباؤ استعمال کیا گیا ہے۔ تو اس کی ترغیب رسپانڈنٹ یا اس کے ایجنٹوں نے دی تھی۔ تعریف زیر بحث ناواجب دباؤ کے عنوان کے تحت میں درج ہے۔ جو حسب ذیل ہے:۔

کسی شخص کو خوف دلانا یا کسی شخص کو یہ باور کرنے کی ترغیب دینا کہ وہ یا کوئی اور شخص جس کے متعلق اُسے دلچسپی ہے۔ مورد غضب ربانی ہوگا۔ یا روحانی عذاب اس پر

نازل ہوگا ٭

ہمارے سامنے کچھ شہادت یہ ثابت کرنے کی غرض سے پیش کی گئی ہے - کہ تین پیروں نے جن کے نام یہ ہیں - پیر جماعت علی شاہ ساکن علی پور - مرزا بشیر الدین محمود ساکن قادیان اور مولوی اکرام الدین بخاری ساکن لاہور اپنے اپنے مریدوں کو رسپانڈنٹ کے حق میں خطاب کیا لیکن کوئی قابل وثوق شہادت موجود نہیں ہے - کہ ان خطبات میں کوئی اس قسم کی تخویف یا ترغیب دی گئی تھی - یا دینے کا ارادہ تھا - جو سائل بیان کرتا ہے - یا جو قاعدہ کا منشاء ہے ٭

پیر جماعت علی شاہ کے متعلق صرف ۲ بلا واسطہ گواہ ہیں - مگر انہوں نے صرف یہ بیان کیا - کہ ایک روز پیر صاحب پٹولیاں والی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے - کہ سائل نے ان کی خدمت میں آکر درخواست کی - کہ آپ اپنے مریدوں کو میرے حق میں ووٹ دینے کی ہدایت کریں - پیر صاحب نے ان مریدوں سے جو اس وقت حاضر تھے - کہا کہ رسپانڈنٹ کے حق میں ووٹ دینا - خود پیر صاحب کو گواہی میں پیش نہ کیا جاسکا - اور ان کو بطور گواہ پیش کرنے سے سائل دست بردار ہوا - یہاں تخویف کا کوئی سراغ نہیں ملتا ٭

مرزا قادیانی کے متعلق سائل اس چٹھی پر تکیہ کرتا ہے - جو ۱۷ ستمبر ۱۹۲۰ء کو مرزا صاحب کے ایک سکرٹری نے مقامی احمدیہ جماعت کے سکرٹری کے نام بھیجی تھی - (ایگزبٹ پی بی) لیکن اس چٹھی میں جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں - ان کا مفہوم اس سے زیادہ خیال کرنا محال ہے - کہ محض ایک خواہش کا اظہار کیا گیا تھا - کہ جماعت مذکور رسپانڈنٹ کی مدد کرے اس میں تخویف یا ترغیب کے لگ بھگ بھی کوئی بات نہیں پائی جاتی - عام طور پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ ہماری رائے میں یہ امر کہ ایک روحانی لیڈر کی طرف سے جائز ترغیب کی حدود کے اندر آتا ہے - ہم مذکورہ بالا چٹھی کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں :-

معلوم ہوا ہے - کہ مسٹر چشتی لاہور اور اس کے گرد و نواح کی جانب سے پنجاب کونسل کی ممبری کے امیدوار ہیں - ہمارے حضرت صاحب انکے انتخاب کو پسند کرتے ہیں - اور مجھے ہدایت کی گئی ہے - کہ آپ کو نیز لاہور کی احمدیہ جماعت کے پریزیڈنٹ کو توجہ دلاؤں کہ مسٹر چشتی کے لئے لاہور کی احمدیہ جماعت سے ووٹ دلانے کی کوشش کریں ٭ لاہوری جماعت کے پریزیڈنٹ کے نام علیحدہ چٹھی بھیجی گئی ہے - براہ کرم ان سے مشورہ کرنے کے بعد جماعت کے نام ضروری ہدایات جاری کریں ٭

اس میں کوئی بات درج نہیں ہے - جس کو قابل اعتراض ٹھیرایا جاسکے - مقامی سکرٹری نے (دیکھو شہادت ۳۷) صرف یہ کارروائی کی - کہ مذکورہ بالا چٹھی کی نقل ۳۸ آدمیوں کے پاس بھیجی - جن کے نام اس کے رجسٹر میں درج تھے - لیکن یہ امر معلوم نہ تھا - کہ ان میں سے کس قدر آدمی فی الحقیقت ووٹر تھے - اس مسئلہ کے متعلق صرف چار بلا واسطہ گواہ ہیں جن میں سے ایک گواہ نمبر ۳۸ کی بابت خود سائل نے تسلیم کیا کہ ناقابل وثوق ہے - باقی ۲ گواہان نمبر ۳۴ و ۳۷

نے تسلیم کیا۔ کہ کسی قسم کی روحانی ملامت کا خوف انہیں نہیں دلایا گیا تھا۔ چوتھے گواہ خود مرزا صاحب ہیں جو بیان کرتے ہیں۔ کہ میرا ہرگز یہ منشاء نہیں تھا۔ کہ چھٹی سے تخویف یا ترغیب کا کام لیا جائے۔ علاوہ ازیں دنیوی معاملات کے متعلق میرے مریدوں کو آزادی حاصل ہے۔ کہ میری نصیحتوں کو محض سفارش خیال کریں۔ امر واقعہ یہ ہے۔ کہ مذکورہ بالا رجسٹر سے ہمیں معلوم ہوا کہ مرزا صاحب کے دو مریدوں نے تو یہاں تک کارروائی کی کہ رسپانڈنٹ کے حق میں ووٹ دیئے جانے کے خلاف زبردست اعتراض قلمبند کیا۔

سائل کا دعویٰ ہے۔ کہ اگرچہ مذکورہ بالا دونوں پیروں نے کسی شخص کو حقیقی طور پر خوف نہیں دلایا تاہم اپنے مریدوں کو جو ہدایات انہوں نے دیں۔ ان کا نتیجہ یہ ہو سکتا ہے۔ کہ مریدوں کے دل میں یہ خوف پیدا ہو۔ کہ اگر وہ رسپانڈنٹ کے حق میں ووٹ نہ دیں گے۔ تو گناہ کے مرتکب ہوں گے۔ اور اس سے وہ نتیجہ نکالیں گے کہ گناہ کے اس ارتکاب سے وہ مستوجب قہر آلہی ہوں گے۔ ہماری رائے میں یہ پہلو ناقابل پذیرائی ہے۔ محض اس وجہ سے کہ جب کسی شخص کے خلاف ناجائز کارروائی کرنے کا الزام لگایا جائے۔ تو سب سے پہلے اس شخص کی کارروائی پر غور کرنا چاہیئے۔

نیت فاسد کا ہونا لازمی عنصر ہے اور ان پیروں کے متعلق اس قسم کی نیت ظاہر نہیں کی گئی۔ یہ سوال کہ جن لوگوں کو خطاب کیا گیا۔ انہوں نے کیا خیال کیا ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اگر ان پیروں کے متعلق کوئی بدنیتی ثابت نہ کی جائے تو یہ سوال پیدا نہیں ہو سکتا۔ ہم مطمئن نہیں ہیں۔ کہ جن لوگوں کو مخاطب کیا گیا تھا۔ وہ سب کے سب یا ان میں سے اکثر خیال کرتے تھے۔ کہ پیر کی سفارش کے مطابق ووٹ نہ دینا گناہ ہے۔ یہ ثابت کرنے کے لئے کچھ شہادت پیش کی گئی ہے۔ کہ جاہل اور حد سے زیادہ سادہ لوح اشخاص ممکن ہے کہ ایسا خیال کریں۔ لیکن یہ بھی ہمیں مطمئن کرنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ کہ فی الحقیقت یہ صورت ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہم یہ بھی خیال کرتے ہیں۔ کہ امیدواروں کو روحانی لیڈروں کی امداد اپنی امیدواری کے حق میں حاصل کرنے کے لئے نہایت محتاط رہنا چاہیئے۔ اور روحانی لیڈروں کو بھی اپنے مریدوں کو خطاب کرنے سے پہلے ان الفاظ کے اثر کا بڑے غور سے اندازہ کر لینا چاہیئے۔ جو ایسے مریدوں کے ہر ایک حصہ پر ہوگا۔

تیسرا معاملہ مولوی اکرام الدین بخاری کا ہے۔ جن کا بیان بند سوالات کے ذریعہ گوالیار میں لیا گیا ہے۔ وہ ان الزامات کو جو اُن کے خلاف لگائے گئے ہیں تسلیم کرنے سے انکاری ہیں۔ یہ شخص باقاعدہ پیر نہیں ہے۔ وہ تسلیم کرتا ہے کہ لاہور میں اس کے صرف چار یا پانچ مرید ہیں۔ وہ لاہور میں عرصہ دراز تک مسجد وزیر خاں کا امام رہا ہے اور کہا گیا ہے۔ کہ اُس نے مسٹر چشتی کی کامیابی کے لئے دعا مانگی تھی۔ ہمارے سامنے شہادت موجود ہے۔ کہ صلابت مسجد میں مولوی مذکور کے وعظ سے متعلق سامعین نے مولوی کی اس کارروائی کی مخالفت کی تھی۔ ان میں سے اکثر نے اس کے اس طرح تقریر کرنے کی کارروائی کو مطعون کیا اور کہا کہ ہم مسٹر چشتی کے حق میں ووٹ نہ دیں گے۔ وزیر خاں کی مسجد اور سنہری مسجد میں وعظ کئے جانے کے متعلق جو بیان دیا گیا ہے اس کی بابت گواہ اس قدر قلیل اور اس درجہ کم حیثیت لوگ ہیں کہ ان کے بیانات پر ہم کوئی کارروائی نہیں کر سکتے۔

ان قرار دادوں سے اس سوال پر بحث کرنا غیر ضروری ہو جاتا ہے۔ کہ آیا رسپانڈنٹ اور اس کے ایجنٹوں نے پیرول کو یہ ترغیب دی کہ رسپانڈنٹ کے لئے کسی دباؤ کو کام میں لائیں اور ہم اس امر کا اعادہ کرنے پر قناعت کرتے ہیں۔ کہ ہماری رائے میں اس قسم کی ترغیب مطلق پایہ ثبوت کو نہیں پہونچی۔ لہذا سائل کے مقدمہ کا یہ جزو گر جاتا ہے۔

تخویف عام کے سوال کی طرف رجوع کرنے پر ہم اس امر کی شہادت بمقدار عظیم پاتے ہیں کہ انتخاب کے دن بہت سے پولنگ سٹیشنوں پر ہجوم جمع ہؤا۔ اور اُس نے ووٹروں کے خلاف مخالفانہ اور تخویفانہ طرز عمل اختیار کیا۔ اور بعض حالتوں میں ان لوگوں پر فی الواقعہ تشدد کیا گیا جنہوں نے ووٹ دیئے تھے۔ لیکن تسلیم کیا گیا ہے کہ یہ مثالیں صرف چند تھیں۔ اگرچہ وضاحت کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ کہ اس واقعہ سے ان طریقوں کی کامیابی ثابت ہوتی ہے۔ جو تخویف عام کے لئے اختیار کئے گئے تھے۔ یہ بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ مہم تخویف بلا لحاظ اس امر کے کہ وہ کس کے حق میں ووٹ دینے جاتے ہیں تمام ووٹروں کے خلاف تھی۔ اور اس کو ایک سیاسی جماعت نے جو تارکان موالات کہلاتے ہیں مرتب کیا تھا۔

اب ہم پورے طور پر یہ قبول کرنے کو آمادہ ہیں کہ سائل کی پیش کردہ شہادت سے اگر رسپانڈنٹ نے اُس کی تردید نہ کی۔ یہ ثابت ہو گیا ہے۔ کہ ایک خاصے بڑے پیمانہ پر عام تخویف کی کارروائی ہوئی تھی۔ لیکن ہم رسپانڈنٹ کو یہ حکم دینا ضروری نہیں سمجھتے۔ کہ وہ تردیدی شہادت پیش کرے کیونکہ ہماری رائے میں سائل اس شہادت کے ذریعہ جو اُس نے ہمارے سامنے پیش کی۔ تنسیخ انتخاب کے لئے اپنا دعوےٰ ثابت کرنے سے قاصر رہا ہے۔ ہمارے اس فیصلہ پر پہونچنے میں دو بڑے عنصر اثر انداز ہوئے ہیں۔ اول یہ کہ جہاں تک ہمیں واقعہ کا علم ہے۔ مقدمہ نے ایک نادر نوعیت اختیار کر لی ہے۔ کیونکہ ہر دو فریق کے خلاف تخویف یکساں طور پر عمل میں لائی گئی تھی۔ لہذا یہ کہنا محال ہے۔ کہ رسپانڈنٹ کی نسبت سائل کو زیادہ نقصان پہونچا۔ دوم ہم یہ تخمیناً بھی تحقیق نہیں کر سکتے کہ کس قدر ووٹر پولنگ سٹیشنوں پر ووٹ دینے کی غرض سے گئے اور وہ ایسا کرنے سے باز رکھے گئے۔ اور کس قدر پولنگ سٹیشنوں پر نہیں گئے۔ اس میں شک نہیں ہے۔ کہ عام طور پر ان لوگوں کی معقول فیصدی تعداد ووٹ دینے جاتی۔ جن کا نام رجسٹر انتخاب میں درج تھا۔ لیکن یہ دشواری پیش آئی۔ کہ عدم تعاون کی تحریک جو تاریخ انتخاب سے مہینوں پہلے سے بلا تشدد طریقوں سے ترقی کر رہی تھی۔ مسلّمہ طور پر اکثر ووٹروں پر اس حد تک اثر انداز ہو چکی تھی۔ کہ ان کو ووٹ نہ دینے کا عزم صمیم کر لینے پر مائل کر لیا۔

اس معاملہ کے متعلق کوائف کی قدرے مستند شہادت ہمارے پاس موجود ہے۔ اس حلقہ کے ۷۰۸۰ درج رجسٹر ووٹروں میں سے ۴۰۸ جائز ووٹ دیئے گئے جو صرف ۵٫۷ فیصدی ہوتے ہیں شہر امرتسر کے (مسلم) حلقہ کے انتخاب میں جس کی نسبت یہ بیان نہیں کیا گیا۔ کہ کوئی تشدد عمل میں لایا گیا تھا۔ تاہم مسلّمہ طور پر عدم تعاون بھی زوروں پر تھا۔ منجملہ ۳۰۱۸ درج رجسٹر ووٹروں میں سے صرف ۳۲ ووٹر ووٹ دینے ۲ فی صدی نے ووٹ دیئے۔ یہ تقابل قابل غور ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ لاہور کے انتخاب میں ووٹوں کی قلیل فی صدی تعداد کا موجب ممکن ہے کہ محض غیر تشدد آمیز عدم تعاون ہو۔ علاوہ ازیں حلقہ ہذا

کے منجملہ دس مقامات انتخاب کے دو مقامات کے متعلق تخویف عام کا عمل میں لایا جانا بیان نہیں کیا گیا ہے یعنی مزنگ اور ایک سٹیشن اور لاہور چھاؤنی - ان دو مقامات پر ووٹ دینے والوں کی فی صدی تعداد علے الترتیب صرف ۶ر فیصدی اور ۱۳ فی صدی تھی - بیشک لاہور چھاؤنی کی حالت شہر لاہور کے لئے نظیر نہیں ہوسکتی - لیکن مزنگ کا دوسرا مقام انتخاب بلاشبہ قابل نظیر ہے - لیکن وہاں سائل کے ۳۰۰ ووٹروں کی تعداد میں سے صرف ۲ ووٹ دینے آئے - باستثنائے مزنگ کے دوسرے سٹیشن کے جہاں خاصکر کثرت سے دوپہر تک ووٹ دیئے گئے تھے اور ۴۰ فی صدی ووٹروں سے کم نہ تھے جو ووٹ دینے آئے - دوسرے مقامات انتخاب میں ووٹ دہندگان کی اوسط تعداد ۳-۶،۱-۲-۶-۳،۰-۸ر۱-۶ر۸ فیصدی تھی - بقول سائل مزنگ میں ووٹوں کی کثرت زیادہ تر رسپانڈنٹ کے حق میں تھی - اگر یہ درست ہے - تو بخوبی کہا جاسکتا ہے کہ دوسرے مقامات انتخاب میں بھی رسپانڈنٹ کو ایسی ہی کامیابی حاصل ہوتی اور یہ فرض کرنے کی ہمیں کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ اُسے وہاں کامیابی نہ ہوتی -

بہرحال اگر اس کو امر واقعہ مان لیا جائے - کہ ووٹروں کو عام طور پر تخویف دی گئی تھی تو سائل کی طرف سے حسب ذیل بحث کی جاسکتی ہے :-

اوّل تو اُس نے یہ بیان کیا ہے - کہ انگلستان میں اس قسم کی تخویف عام کے لئے قانون اساسی موجود نہیں ہے - بلکہ اُس کے متعلق عام قانون کے اندر عملدرآمد کیا جاتا ہے - جس کی رو سے تخویف عام بجائے خود کسی انتخاب کے ناجائز قرار دینے کے لئے کافی وجہ ہے - بشرطیکہ یہ ثابت کر دیا جائے کہ اس سے نتیجہ انتخاب اثر پذیر ہوسکتا تھا - ثانیاً یہ کہ انگلستان میں قانون اساسی محض عام قانون کی کوتاہیوں کو پورا کرتا ہے - جو آئین سے بے تعلقی کے ساتھ عمل میں لایا جاسکتا ہے - ان دو مسائل کی بنیاد پر وہ بحث کرتا ہے کہ چونکہ اس ملک میں قانون انتخاب انگلینڈ سے لایا گیا ہے - اور انگریزی قانون انتخاب پر مبنی ہے - اس لئے ہمیں یہ تسلیم کرلینا چاہئے - کہ ہندوستان کا آئین جو اس طرح باہر سے آیا ہے اپنے ساتھ انگلستان کے عام قانون کی دفعات کو ہمراہ لاتا ہے - لہٰذا انگلستان کی عدالتوں میں جن معاملات کے ساتھ عام قانون کے تحت میں عمل کیا جاتا ہے - وہی قانون ہندوستان میں بھی عمل میں آنا چاہئے - بصورت دیگر وہ حسب ذیل دلائل پیش کرتا ہے (اگرچہ ہم کو زیادہ مطمئن نہ کرسکا) کہ اگر ہندوستان کا قانون اساسی عاید کیا جانا قرار دیا جائے - اور اُس کی وجہ سے نہ صرف یہ ثابت کرنا لازمی ہوجائے - کہ اس قسم کا ناجائز دباؤ استعمال کیا گیا تھا - جس کی تعریف پنجاب کے ضوابط انتخاب کے گوشوارہ چہارم کے حصہ اوّل کے قاعدہ ۲ میں کی گئی ہے - بلکہ چونکہ مقدمہ گوشوارہ مذکور کے حصہ دوم کے قاعدہ ا کے تحت میں آتا ہے یہ ثابت کرنا بھی لازم ہوگا - کہ نتیجہ انتخاب پر حقیقی اثر ہوا ہے تو اُس نے یہ ثابت کر دیا ہے - کہ ووٹروں کو عام تخویف دی گئی تھی - اور کہ بنابریں اس امر کا بار ثبوت اس پر اب نہیں رہنا چاہئے - کہ نتیجہ انتخاب پر حقیقی اثر ہوا تھا بلکہ برخلاف اس کے ہمیں چاہئے - کہ رہتک کے مقدمہ میں جو اصول ہم نے قائم کیا ہے - اس کی پیروی کرکے ہم فریق ثانی کو یہ ثابت کرنے کا حکم دیں کہ نتیجہ انتخاب پر حقیقی اثر نہیں ہوا -

شق اوّل کے متعلق مسٹر گارڈن نوڈ گورنمنٹ ایڈوکیٹ سے تاریخی واقعات اور انگلستان کے عام قانون

کے اطلاق کے متعلق کیفیت سننے کا ہمیں استفادہ حاصل ہؤا ہے۔ لیکن ہم اس پر بحث کرنا ضروری خیال نہیں کرتے۔ کیونکہ ہمارے نزدیک اس معاملہ میں زیادہ شک کی گنجائش نہیں ہے۔ سائل ان قضیوں سے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ ہم سے جو عجیب و غریب نتائج اخذ کرانا چاہتا ہے۔ اُن کے متعلق کوئی سند یا نظیر پیش کرنے سے قاصر رہا۔ اول تو کم از کم یہ امر بحث طلب ہے کہ آیا ہمیں یہ قرار دینا چاہئے۔ کہ انگریزی قانون عام کو جو اپنی دفعات کے اطلاق کے لحاظ سے لازمی طور پر شخصی ہے۔ ان لوگوں پر عائد کرنا چاہئے جو مختلف قومیت رکھتے ہیں۔ اور جن کا خود جداگانہ شخصی قانون موجود ہے۔ ممکن ہے کہ یہ درست ہو کہ ہندوستانی قانون انتخاب انگلستان کے قوانین انتخاب پر مبنی ہے۔ لیکن بہت سی تفصیلات میں وہ انگریزی قانون سے بہت کچھ مختلف ہے اور اس کو بالکل علٰحدہ آئین سمجھنا چاہئے۔ ہندوستان کے واضعان آئین نے انگریزی قانون انتخاب کی بعض دفعات کو لیا ہے اور باقیوں کو ترک کر دیا ہے۔ ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہندوستانی آئین سازی کا منشا یہ تھا۔ کہ اپنے آئین اساسی کو بجائے خود مکمل بنلئے اور کوئی امر اس خیال کا مظہر نہیں ہے۔ کہ اس قسم کا کوئی منشا تھا۔ کہ ہندوستان کی عدالتیں انگریزی عام قانون کے ضابطوں پر عمل پیرا ہوں۔

یہ کہنا بالکل دوسری بات ہے۔ اور بلا شبہ یہ ایسا مسئلہ ہے جس کے لئے سند موجود ہے کہ ہندوستانی قانون میں جب کسی معاملہ کی نسبت ضابطہ موجود نہ ہو۔ تو ہندوستانی عدالتیں انگریزی عام قانون پر تکیہ کر سکتی ہیں۔ خاص خاص ضابطوں کے لئے اصلی معنی میں اصول بالکل جداگانہ ہیں۔ اور جہاں تک کہ ہم قانون کا منشا سمجھتے ہیں اس ملک میں انگریزی عام قانون کے اصول اس لئے اختیار کئے جاتے ہیں۔ کہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ انصاف مساوات اور نیکدلی کے اصولوں کے مظہر ہیں۔ جن پر بہیئت مجموعی قانون کا عملدرآمد ہونا چاہئے۔ لیکن یہ اصول محض اس صورت میں مستعمل ہو سکتے ہیں جہاں کوئی آئین موجود نہ ہو اور موجودہ حالت میں ہمیں ذرا شک نہیں ہے کہ ایسا قانون موجود ہے۔ انگریزی آئین اساسی کی رو سے صرف اس صورت میں انتخاب کالعدم ہو سکتا ہے۔ کہ امیدوار یا اس کے ایجنٹوں سے کوئی ناجائز فعل سرزد ہؤا ہو۔ اور انگریزی قانون اساسی کا کوئی ضابطہ اس کے مقابلہ میں موجود نہیں ہے جو ضوابط انتخابات پنجاب کے گوشوارہ چہارم کے باب دوم کے قاعدہ ایں درج ہے جو کسی انتخاب کا کالعدم کیا جانا ان لوگوں کے افعال کی بنا پر ممکن بناتا ہے جو امیدواروں یا اُن کے ایجنٹوں سے کچھ تعلق نہ رکھتے ہوں بشرطیکہ نتیجہ انتخاب اس کی وجہ سے حقیقی معنی میں اثر پذیر ہؤا ہو (قاعدہ انتخابات پنجاب ۲ہم (ا) (الف))

ہمارے خیال میں ہمارے لئے مقدمہ ہذا کے واقعات کے ساتھ عملدرآمد کرنے میں ہندوستانی آئین اس قدر واضح ہے۔ کہ انگریزی عام قانون کے اطلاق کے سوال پر مزید غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن ہم ایک خیال اور ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ بالفرض انگریزی عام قانون کا اطلاق کیا جائے۔ تو اس سے صرف یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ ایک طرف تو تخویف عام اگر اس عام نوعیت کی ہو کہ اس سے نتیجہ انتخاب اثر پذیر ہؤا ہو تو انتخاب مسترد ہو جائے گا۔ (مقدمہ نارتھ ڈرہم (۲۔ او۔ ایم وایچ۔ ۱۵۶)) اور بخلاف اس کے اگر کہیں تخویف کا منضبط انتظام بھی ہو لیکن یہ ثابت ہو جائے۔ کہ جو لوگ اس کو عمل میں لائے وہ رسپانڈنٹ کے مفاد کی غرض سے کام نہیں کر رہے تھے۔ بلکہ اس کے خلاف اور دوسرے امیدوار کے مفاد کی خاطر کر رہے تھے تو انتخاب کالعدم نہ ہو (مقدمہ سلیگو۔ آئی۔ او۔ ایم وایچ۔ ۳۰۰)

جس نوعیت کا مقدمہ ہمارے سامنے ہے۔ اس کے فیصلہ کے لئے کوئی نظیر موجود نہیں ہے۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ نتائج انتخاب اثر پذیر ہوئے ہوں گے تو فریقین میں سے کوئی فریق بھی یہ ثابت نہیں کر سکتا۔ کہ اس کو دوسرے کی نسبت زیادہ نقصان پہنچا۔

پس ہمیں دیکھنا ہے کہ آیا جو تخویف عمل میں لائی گئی۔ اس کی وجہ سے نتیجہ انتخاب پر حقیقی اثر پڑا تا کہ انتخابات پنجاب کے قاعدہ ۴۲ (۱) (الف) کے تحت میں اُسے کالعدم قرار دیا جائے۔ لامحالہ ان واقعات کی بنا پر جن کی نسبت سائل کا دعوےٰ ہے کہ ثابت ہو گئے ہیں۔ ہم دو لازمی عناصر کی سبک نوعیت کے لحاظ سے ایسا نہیں کر سکتے (اوّل) یہ کہ حامیان عدم تعاون نے روز انتخاب سے پہلے کس قدر ووٹروں کو ترغیب دیکر نہ جیت لیا تھا اور کتنے فی الحقیقت ووٹ دینے گئے۔ اس معاملہ کے متعلق ہم نے یہ ظاہر کرنے کے لئے کوائف درج کئے ہیں۔ کہ ووٹ دینے والوں کی تعداد پر خواہ کچھ اثر پڑا ہو۔ ممکن ہے بلکہ اغلب ہے۔ کہ وہ اثر بلاتشدد عدم تعاون کی وجہ سے ظہور میں آیا نہ کہ تخویف سے۔ (۲) یہ کہ جو ووٹر ووٹ دینے سے باز رہے اُن میں سے کتنے سائل کے حق میں ووٹ دیتے اور کس قدر دوسرے امیدواروں کے حق میں۔ اس معاملہ میں سائل کے بعض گواہوں کے محض قیاس کو ہم بے وقعت خیال کرتے ہیں۔ نہ ہم سائل کی اس بحث کو قبول کر سکتے ہیں۔ کہ ہم اس امر کا بار ثبوت رسپانڈنٹ پر ڈالدیں کہ نتیجہ انتخاب بہت کچھ اثر پذیر نہیں ہؤا۔ ایسا کرنے کے لئے ہمیں یہ قرار دینا ہوگا کہ سائل کی شہادتوں سے یہ قیاس پیدا ہو گیا ہے۔ کہ نتیجہ انتخاب حقیقی معنوں میں تخویف سے اثر پذیر ہؤا۔ رہتک کے مقدمہ میں ہم نے ایسا کیا لیکن اس مقدمہ میں اگرچہ سائل کی پیش کردہ شہادت بر بشرطیکہ اس کی تردید نہ کی جائے۔ ممکن ہے کہ ہم یہ قیاس کرنے میں حق بجانب ہوں۔ کہ نتیجہ اثر پذیر ہؤا ہوگا۔ لیکن چند غیر متحقق امور کی موجودگی میں جو بیان کئے جا چکے ہیں ہم ہرگز یہ قیاس نہیں کر سکتے کہ وہ اثر پذیر ہؤا ہے۔

انگریزی قانون عام (اگر اس کا اطلاق ممکن ہوتا۔ مگر ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ نہیں ہو سکتا) اور ہندوستانی قانون اساسی (جس کے موافق ہمیں کاربند ہونا ضروری ہے) کے مابین یہ فرق ہے کہ اوّل الذکر صرف یہ چاہتا ہے کہ اس قسم کا قیاس پیدا ہو کہ نتیجہ کے اثر پذیر ہونے کا امکان تھا اور آخر الذکر متقاضی ہے کہ یہ قیاس پیدا ہو کہ نتیجہ اثر پذیر ہؤا ہے۔

اس طور سے سائل اپنے دونوں دعوؤں کے ثابت کرنے میں ناکامیاب رہا ہے۔ لہٰذا ہم ادب کے ساتھ حضور معلےٰ القاب نواب گورنر بہادر پنجاب کو رپورٹ ہذا کے ذریعہ مشورہ دینگے کہ منتخب شدہ اُمیدوار جائز طور پر منتخب ہؤا ہے۔

خرچہ کی ڈگری دیتے ہوئے منجملہ دیگر واقعات کے ہم ان امور کو بھی ملحوظ رکھتے ہیں کہ تخویف عام کے معاملہ پر فیصلہ طلب کرنے میں سائل معقول وجوہات رکھتا تھا اور رسپانڈنٹ کو گواہوں کے متعلق کوئی صرف برداشت نہیں کرنا پڑا سوائے وہ باستثناء ابتدائی مرحلہ کے مقدمہ کی پیروی میں خود اپنا وکیل رہا ہے ہم یہ حکم دیتے ہیں کہ سائل رسپانڈنٹ کو ۳۰۰ روپیہ کی کثیر تعداد اداکر

الف۔ ڈبلیو۔ کناوے۔ پریزیڈنٹ
عبد القادر ۔ ممبر
دلیپ سنگھ ۔ ممبر

۲۔ مئی ۱۹۲۱ء

باجلاس کمشنران جو اس عرضداشت انتخاب کی تحقیقات کیلئے مقرر ہوئے

مسٹر برکت علی ایم اے ایل ایل بی ولد عبدالعزیز قوم ککے زئی ساکن محلہ ککے زئیاں ۔ لاہور ۔ سائل

بنام

مولوی محرم علی چشتی وکیل ہائی کورٹ ۔ ساکن پیسہ اخبار سٹریٹ ۔ انارکلی لاہور ۔ رسپانڈنٹ

درخواست انتخاب زیر قاعدہ ۳۰ قواعد انتخاب پنجاب

مقدمہ لاہور

اس عرضداشت کے سلسلہ میں جو مسٹر برکت علی نے مولوی محرم علی چشتی کے کونسل واضعان آئین پنجاب کا ممبر منتخب ہونے کے متعلق دائر کی ہے ۔ رسپانڈنٹ کی جانب سے ایک ابتدائی اعتراض اٹھایا گیا ہے ۔ کہ عرضداشت چونکہ قواعد انتخابات پنجاب کے قاعدہ ۳۱ کے مطابق نہیں ہے ۔ لہذا شروع میں ہی اس کو خارج کر دینا چاہیئے ۔ رسپانڈنٹ کے فاضل وکیل نے عذر اٹھایا ۔ کہ انتخاب کی عذرداریوں کے مضمون کے متعلق قواعد انتخابات پنجاب اور ہندوستان کے دیگر صوبجات کے قواعد مجریہ ان قواعد سے جو انگلینڈ میں جاری ہیں بالکل مختلف ہیں ۔ انگلستان میں درخواست کے اندر جن ناجائز کارروائیوں کا ذکر کیا گیا ہو اس کی تفصیل بیان نہیں کی جاتی ۔ جو درخواست دائر کرنے کے بعد میعاد معینہ کے اندر مہیا کی جا سکتی ہے لیکن ہندوستان میں اقتضائے قواعد یہ ہے کہ تفصیلات درخواست میں درج کی جائیں ۔ یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اس معاملہ میں انگلستان میں جو دستور ہے ۔ اس کی نسبت یہاں کا ضابطہ بہتر ہے اور وہاں مذکورہ بالا ضابطہ سے جو مشکلات لاحق ہوئیں ان کے تجربہ سے استفادہ کیا گیا ہے ۔ مزید براں یہ عذر اٹھایا گیا ہے ۔ کہ قاعدہ مذکور کے اس جزو کی پابندی کسی عرضداشت کے جواز کے لئے اس قدر لازمی ہے ۔ کہ اگر کوئی درخواست جس میں کسی ناجائز کارروائی کا ذکر کیا گیا ہو لیکن اس کی تفصیلات اُس میں نہ دی گئی ہوں تو اُس کو غیر مکمل سمجھنا چاہیئے ۔ اور بلا کسی تحقیقات کے اُسے نامنظور کر دینا چاہیئے ۔ یہ بھی عذر اٹھایا گیا ہے ۔ کہ چونکہ از روئے قواعد یہ امر لازمی ہے ۔ کہ درخواست گورنمنٹ گزٹ میں شائع ہو ۔ تاکہ دیگر ممکن رسپانڈنٹوں اور باقی دنیا کو آگاہی حاصل ہو ۔ لہذا اس کے ساتھ تفصیلات کا شائع ہونا ضروری ہے ۔ کیونکہ تفصیلات اگر بعد میں مہیا کی گئیں تو ان کو گزٹ میں شائع کرنا پڑے گا ۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ غیر محدود عرصہ تک تاخیر ہو گی ۔ بخلاف اس کے سائل کا یہ عذر ہے کہ درخواست غیر مکمل نہیں ہے ۔ لیکن اگر ایسا خیال کیا جائے کہ اس میں کچھ تفصیلات رہ گئی ہیں ۔ تو اُسے ان تفصیلات کے مہیا کرنے کی اجازت عطا ہو ۔ مزید براں سائل اس امر پر بھی زور دیتا ہے کہ چونکہ ایک ناجائز کارروائی جس کا اس نے بیان کیا ۔ تخویف عام ہے ۔ اس لئے اس سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی ۔ کہ وہ ان لوگوں کا نام ظاہر کرے گا جو اس کے ذمہ وار تھے ۔ لیکن اس نے ان سب باتوں کی تشریح کر دی ہے کہ ناجائز کارروائی کیا تھی اور کس تاریخ کو وقوع میں

آئی اور اس لئے کیا صورت اختیار کی۔ یعنی آیا وہ تشدد اور تشدد کی دھمکی کی کارروائی تھی یا شورہ شر اور دوسری ناجائز کارروائی جو اس نے بیان کی یعنی بعض پیروں (مسلمانوں کے روحانی لیڈر) کی جانب سے ناجائز دباؤ اس کی بابت وہ کہتا ہے کہ اس نے ان کے نام ظاہر نہیں کئے کیونکہ اس نے خیال کیا۔ کہ ایسا کرنا گویا یہ ظاہر کر دینا ہے۔ کہ اُس کی طرف سے کیا شہادت پیش ہوگی۔ تاہم اگر ایسی خواہش کی جائے۔ تو اصلی صورت میں مقدمہ شروع ہونے سے پہلے پیران مذکورہ کے نام ظاہر کرنے کو آمادہ ہے تاکہ رسپانڈنٹ کو کافی مہلت مل جائے۔

اس میں شک نہیں کہ یہ بحث نہائت وزندار ہے کہ واضعان آئین ہند کا منشا تھا۔ کہ انتخاب کی درخواستوں میں کسی بیان کردہ ناجائز کارروائی کی تفصیل ضرور درج ہونی چاہئے۔ اور اس پہلو میں انگلستان کے قانون کی تقلید نہیں کی گئی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ انگلستان میں جس ضابطہ پر عمل کیا جاتا ہے وہ مختصرًا حسب ذیل ہے:-

جس تاریخ کو افسر انتخاب کے پاس ووٹوں کی تعداد اور اس ممبر یا اس کے ایجنٹ انتخاب کی جانب سے جس کے متعلق درخواست دی گئی ہے۔ صرفہ اخراجات انتخاب کے ڈکلریشن پہنچ جائیں۔ اس سے ۱۴ روز کے اندر درخواست دائر کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر کسی خلاف قانون کارروائی کا بوضاحت ذکر کیا گیا ہو۔ تو ۲۸ روز کی میعاد دی جاتی ہے (خلاف قانون کارروائیوں کے انسداد کے قانون کی دفعہ ۴۰۔ نمبر ۴۶ و ۴۷ دکٹوریہ صفحہ ۳۷۷ کتاب روجرز آن الیکشن مطبوعہ ۱۹۱۸ جلد ۲) اخراجات انتخاب کے متعلق ڈکلریشن اور ووٹوں کی میزان کی رپورٹ اس تاریخ سے جس کو امیدوار منتخب شدہ قرار دیا گیا ۳۵ روز کے اندر پیش ہو جانی چاہئیں (دفعات ۳۳ و ۴۶ و ۴۷ وکٹوریہ صفحہ ۱۶۷ کتاب روجرز) پس انگلستان میں ایک سائل کو ۴۹ روز کی طویل میعاد مل سکتی ہے۔ جس کے اندر وہ اپنی عرضداشت پیش کر سکتا ہے۔ اور اگر وہ ناجائز کارروائی کا ذکر کرے۔ تو اس سے بھی زیادہ میعاد دی جاتی ہے۔ بلکہ قواعد انتخاب پارلیمنٹ کے قاعدہ ۶ کی رو سے (مندرجہ صفحہ ۹۰۶ کتاب راجرز) تفصیلات بیان کرنے کے لئے مزید مہلت بھی مل سکتی ہے عدالت یا کوئی جج حکم دے سکتا ہے۔ جس سے ناگہانی کارروائی یا غیر ضروری اخراجات کا سدباب ہو جائے اور مناسب اور مؤثر تحقیقات ہو سکے۔

انگلستان میں جو یہ وسیع طوالت مرعی رکھی جاتی ہے۔ اس کے خلاف مسٹر مہتاب سنگھ یہ رائے پیش کرتے ہیں کہ ہندوستان میں قانون یہ ہے۔ کہ جس تاریخ کو نتیجہ انتخاب گزٹ میں شائع ہو۔ اس سے ۱۴ روز کے اندر درخواست پیش ہو جانی چاہئے۔ اور اس میں تفصیلات بھی درج ہونی چاہئیں۔ قواعد انتخابات پنجاب کے قاعدہ ہائے ۳۰ و ۳۱) اور اس میعاد کے ختم ہو جانے کے بعد کسی قسم کی تفصیلات مہیا کرنے کی اجازت نہ ہونی چاہئے۔ ہمیں یہ خیال کرنے میں تامل کرنا چاہئے۔ کہ واضعان آئین ہند کا یہ منشا تھا کہ قانون و رواج انگلستان سے اس قدر وسیع انحراف کیا جائے۔

لیکن اگر یہ مان بھی لیا جائے۔ کہ اس پہلو میں قانون انگلستان سے عمدًا انحراف کیا گیا ہے تو لامحالہ یہ لازم نہیں آتا کہ عرضداشت کو شروع میں ہی اس بنیاد پر خارج کر دیا جائے۔ کہ اس میں

تفصیلات درج نہیں کی گئی ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ قواعد انتخابات پنجاب میں قاعدہ ۳۱ کی پورے طور پر پابندی نہ کرنے کی بابت کوئی تعزیر تجویز نہیں کی گئی۔ قواعد مذکور میں صرف ایک جگہ درخواست کی سرسری نامنظوری کا ضابطہ درج ہے اور وہ قاعدہ ۳۴ (۱) کے تحت میں قاعدہ ۳۲ کی عدم پابندی کی صورت میں عائد ہوتا ہے۔ پس یہ فرض نہیں کیا جا سکتا اور یہ امر قرین قیاس نہیں ہو سکتا۔ کہ واضعان قواعد انتخاب کا یہ منشا تھا۔ کہ قاعدہ ۳۳ کے کسی منشاء کی تعمیل کی ایسی سنگین تعزیر دی جائے۔ اگر اس قسم کی تعزیر عائد کرنا مقصود ہوتا تو اغلبًا وہ اس کو ظاہر کر دیتے ہمارے سامنے مسٹر ہمنڈ آئی۔ سی۔ ایس کی ایک تازہ تالیف کا حوالہ پیش کیا گیا ہے جو "انتخابات ہند" کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ جس کے صفحہ ۴۹ پر ایک گوشوارہ درج ہے۔ جس میں اس فارم کا نمونہ دیا گیا ہے۔ جس میں کوئی سائل تفصیلات درج کر سکتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں سائل مذکور کو قدرے اس کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرنی چاہیئے تھی۔ مسٹر ہمنڈ کی کتاب میں درج ہے کہ انگلستان میں تفصیلات عمومًا گوشوارہ کی فارم میں دی جاتی ہیں۔ اور بلاشبہ یہ فارم آرام دہ ہے۔ کیونکہ ایک ہی نظر میں معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ بیان کردہ ناجائز کارروائیوں کے بڑے بڑے پہلو کیا ہیں۔ مسٹر ہمنڈ نے اپنی کتاب کے صفحہ ۴۷ پر عرضداشت کا ایک نمونہ درج کیا ہے جو بالکل وہی یا تقریبًا وہی ہے۔ جو ہالسبری کے قانون انگلستان جلد ۱۲ کے صفحہ ۵۱۴ میں درج ہے۔ ہندوستان میں جو قواعد و ضوابط بنائے گئے ہیں۔ ان میں کوئی فارم نہیں دی گئی ہے۔ جس کے مطابق درخواستیں لکھی جائیں اور جہاں کہیں تفصیلات پیش کرنے کی ضرورت ہو تفصیلات درج کی جائیں۔ پس جو سائلین بحالات موجودہ اپنی درخواستیں اس فارم کے مطابق جو ہالسبری صفحہ ۵۴۴ پر درج ہے یا ضابطہ دیوانی کے منشاء کے مطابق مرتب کریں ان کو ایسا کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ موجودہ تحقیقات حتی الامکان اس ضابطہ کے مطابق ہونی چاہیئے۔ جو از زیر مجموعہ مذکور قاعدہ ۳۵ قواعد انتخاب پنجاب میں قابل اطلاق ہے۔ ضابطہ مذکور کے مطابق جو پابندیاں لازمی ہیں اون پر ذیل میں بحث کی جائے گی:۔

گزٹ میں شائع کئے جانے کی بابت جو بحث کی گئی ہے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے معائنہ سے ہم پر واضح ہو گیا ہے کہ اس قسم کی اشاعت کا اگر واحد مقصد نہیں تو بڑا منشا یہ ہے کہ سائل کے علاوہ دیگر عذرداروں اور سائل یا سائلین یا رسپانڈنٹ یا رسپانڈنٹوں کے علاوہ دوسرے اشخاص کو آگاہی ہو جائے۔ کہ ایک عذرداری پیش ہوئی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ خاص مقاصد سے گزٹ میں اشاعت کا منشا یہ ہوتا ہے کہ دنیا کو اطلاع ہو جائے تا کہ کوئی فریق متعلقہ بعد میں یہ عذر نہ کر سکے۔ کہ جو معاملہ شائع ہوا ہے اس کا اُسے علم نہ تھا۔ لیکن یہ فرض کرنے کی ہمیں کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ کہ کسی عذرداری انتخاب کی اشاعت کا منشا یہ ہے کہ عذردار یا عذرداروں یا رسپانڈنٹ اور رسپانڈنٹوں کے ماسوا دوسرے امیدواروں پر کوئی پابندی عائد کی جائے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ انگلستان میں قاعدہ یہ ہے کہ عذرداری شائع کر دی جائے۔ اور وہ کبھی ایک کونٹی یا بورو کے محدود رقبہ میں (ہالسبری کے قوانین انگلینڈ جلد ۱۲ صفحہ ۴۲۱)

جو بحثیں ہمارے سامنے کی گئی ہیں - ان پر کافی غور کرنے کے بعد ہم یہ کہنے کو تیار نہیں ہیں - کہ عذرداری (قواعد انتخابات پنجاب، قاعدہ ۳۱ کے لوازمات کو کافی طور پر پورا نہیں کرتی بہرحال ہماری زور کے ساتھ یہ رائے ہے - کہ تفصیلات کے لحاظ سے عذرداری اسقدر ناقص نہیں ہے - کہ ہم حضور معلے القاب گورنر بہادر کو رپورٹ کریں - کہ وہ بلا سماعت مسترد کردی جائے - جیسا کہ ہم لکھ چکے ہیں - کہ قاعدہ ۳۱ میں کسی تا دان کی تشریح نہیں کی گئی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے - کہ "تفصیلات" کا مفہوم کیا ہے - اس کے قرار دینے کے لئے وسیع اختیار چھوڑ دیا گیا ہے *

اس کے ساتھ ہم اپنی رائے بھی ظاہر کرنا چاہتے ہیں - کہ یہ امر زیادہ آرام دہ ہوتا اگر مقدمہ زیر سماعت میں سائل زیادہ وضاحت کر دیتا کہ کن مقامات پر کن لوگوں نے کن کی طرف سے اور کن پر تخویف عام کی کارروائی کی اور کن پر روحانی دباؤ کام میں لایا گیا - اور آخر الذکر معاملہ کے متعلق روحانی پیروں نے اپنے مریدوں کو جو ہدائتیں جاری کیں - اُن کی نوعیت اور مضمون کیا تھا - اور وہ ایجنٹ کون کون تھے - جنھوں نے روحانی پیشواؤں کو اس قسم کا دباؤ استعمال کرنے کی ترغیب دی *

ہماری خواہش ہے کہ یہ امر صاف طور پر سمجھ لیا جائے - کہ ہم کوئی عام اصول پیش نہیں کر رہے ہیں - کہ قاعدہ ۳۱ کے تحت میں تفصیلات ضروری ہیں - بلکہ اپنے فیصلہ کو مقدمہ ہذا کے خاص حالات تک محدود رکھتے ہیں *

ابتدائی اعتراضات میں دوسرا بڑا سوال یہ اُٹھایا گیا ہے - کہ عرضداشت میں جو تفصیلات دی گئی ہیں - وہ عرضداشت کے مقصد کے لئے کافی سمجھی جائیں - لیکن تفصیلات مزید درکار ہیں - تو کیا اس صورت میں عدالت کو اختیار حاصل ہے - کہ تفصیلات کی وضاحت کی غرض سے ترمیم کرنے کی اجازت عطا کرے - قواعد انتخابات پنجاب کا قاعدہ ۳۵ ضابطہ دیوانی کو جہانتک ممکن ہو - موجودہ تحقیقات کے متعلق قابل اطلاق ٹھیراتا ہے - مگر مسٹر مہتاب سنگھ بحث کرتے ہیں - کہ جہاں کہیں قواعد انتخاب میں واضح قاعدہ موجود ہے وہاں ضابطہ دیوانی کے ضوابط پر کاربند نہ ہونا چاہئے - اور جبکہ ایک واضح قاعدہ یعنی قاعدہ ۳۱ موجود ہے - جو متقاضی ہے - کہ عرضداشت میں تفصیلات درج کی جائیں - لہذا ضابطہ دیوانی کا اطلاق یہاں نہ ہو - لیکن ہم طے کر چکے ہیں - کہ قاعدہ ۳۱ کا منشاء پورا کرنے کے لئے کافی تفصیلات دی گئی ہیں - اور کوئی دوسرا واضح قاعدہ موجود نہیں ہے - جس سے یہ اختیار نہ رہتا ہو - کہ مزید اور بہتر تفصیلات پیش کرنے کا حکم دیا جائے - لہذا ضابطہ دیوانی کا اطلاق نہ کرنے کے متعلق ان کی دلائل مسترد ہو جاتی ہیں - پس ابتدائی اعتراضات میں سے فیصلہ کے لئے صرف دوسرا سوال باقی رہ جاتا ہے - جو یہ ہے - کہ ضابطہ دیوانی کے تحت میں دستور العمل کیا ہے *

ضابطہ دیوانی کے قاعدہ آرڈر نمبر ۶ میں عذرداریوں کے متعلق جو الفاظ استعمال کئے

گئے ہیں۔ وہ عملی طور پر اُن کے مطابق ہیں۔ جو قاعدہ ۳۱ کے جز واول میں عرضداشت۔ یا عذرداری میں اصلی واقعات درج کئے جانے کے متعلق استعمال کئے گئے ہیں۔ بجز اس استثناء کے کہ اس قسم کے واقعات کی بابت عرضداشت کو محدود نہیں کیا گیا ہے۔ جیسا کہ عذرداری کو اور اگر ہم آرڈر ۶ قاعدہ ۴ کو دیکھیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ خاص قسم کے معاملات میں تفصیلات بیان کر دینی چاہئے۔ یعنی غلط بیانی۔ فریب اور ناجائز دباؤ کے مقدمات میں باقی تمام مقدمات میں جن میں تفصیل کا ظاہر کرنا ضروری ہے۔ تفصیلات عذرداریوں میں بیان کی جائینگی۔ پس جہانتک الفاظ کا تعلق ہے۔ ضابطہ دیوانی کی ہدایات کی پابندی ویسی ہی لازمی ہے۔ جیسی کہ اون کی جو قاعدہ ۳۱ میں درج ہیں۔ علاوہ ازیں ضابطہ دیوانی کے آرڈر نمبر ۶ قاعدہ سر پرُلا نے اپنی تفسیر میں درج کیا ہے کہ ان واقعات کی تفصیل بیان کرنے کا حکم دیا جائیگا۔ جن پر فریق عذرخواہ اپنے دعویٰ یا صفائی پر تکیہ کرتا ہے۔ مگر شہادت کی تفصیل کا بیان کرنے سے (سی ایف (انگریزی قاعدہ عرضداشت رو جز و صفحہ ۹۰۷) جس کے ذریعہ وہ واقعات ثابت کرنے ہیں۔ حکم نہیں دیا جائیگا۔ تفصیلات کے اظہار کا منشاء یہ ہے کہ فریق ثانی پر ناگہانی بار نہ پڑے اور مقدمہ میں انصاف ہونے کی خاطر فریق ثانی کو اس دعوے کی مناسب وقت سے پہلے اطلاع ہو جائے۔ جس کا جواب اُسے دینا ہے۔ تاکہ وہ مناسب طور پر اپنے مقدمہ کی تیاری کر سکے۔ مذکورہ بالا بحث سے یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ کہ جو تفصیلات بیان کی جائینگی۔ وہ ہر ایک مقدمہ کے واقعات کے لحاظ سے لامحالہ جدا گانہ ہوگی۔ اگر تفصیلات واضح طور پر بیان نہیں کی گئی ہیں۔ تو فریق مخالف کے لئے چارہ کار یہ ہے۔ کہ آرڈر ۶ قاعدہ ۵ کے تحت میں مزید اور واضح تر تفصیلات بیان کئے جانے کی درخواست دے۔ لیکن جہاں تفصیلات کا بالکل ذکر نہ ہو۔ اور محض علم الزامات لگائے گئے ہوں۔ خواہ وہ کیسے ہی زور دار الفاظ میں ہوں۔ مگر فریب کا اظہار تک نہیں کیا گیا۔ تو بالکل دوسرا معاملہ ہوگا (۵۔ اے۔ سی ۶۸۵ صفحات ۶۹۷۔ ۷۰۱۔ ۷۰۹) ایسی صورت میں عرضداشت آرڈر ۷ قاعدہ ۱۱ کے تحت میں خارج ہو جائیگی اس وجہ سے کہ بنائے دعویٰ بالکل ظاہر نہیں کی گئی۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ دھوکہ دہی کے الزامات کے متعلق یہ کارروائی خصوصیت سے عمل میں آنی چاہئے۔ اور ہم خیال کرتے ہیں۔ کہ یہی عملدرآمد دوسرے مقدمات کے ساتھ ہونا چاہئے۔ جہاں تفصیلات کا ظاہر کرنا ضروری ہو۔

آرڈر نمبر ۶ قاعدہ ۱۷ کے تحت میں جس کا فریقین میں سے کسی نے حوالہ نہیں دیا۔ عدالت کو اختیار حاصل ہے۔ کہ دوران مقدمہ کے کسی مرحلہ پر عذرداریوں میں تبدیلی یا ترمیم کرنے کی اجازت ایسی شرائط پر دے جن کو وہ مناسب خیال کرے اور امر متنازعہ کے اصلی واقعات کی تحقیق کے لئے جس قدر ترمیمیں ضروری ہوں کی جائیں۔ کسی قسم کی غلطی یا فروگذاشت ایسی نہیں ہے۔ بشرطیکہ وہ دھوکہ دہی یا عدالت تک پہنچانے کی نیت سے نہ ہو۔ جس کی فریق

ثانی کے ساتھ بے انصافی کئے بغیر تصحیح نہ ہونی چاہئے۔(۱۸۸۲) ۳۲۔ ڈبلیو۔آر (انگریزی) ۲۶۲۔۲۶۳ اور (۱۸۸۴) ۲۶۔سی۔ڈی۔۰۰۔۷ صفحات ۱۰۔۷۔۱۱ بہ بنینگ کسی سائل کو بیرا اجازت نہ ہونی چاہئے۔ کہ کسی ممنوع بنائے دعوے پر جدید دعاوی اٹھا سکے۔ ۹۔کیو ڈی صفحات ۳۹۴۔۳۹۵۔۳۹۶۔ صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب تک کوئی دعوے آرڈر نمبر ۷ قاعدہ ۱۱ کے تحت میں بنائے دعویٰ ظاہر نہ کرنے کی وجہ سے خارج نہ ہؤا ہو۔ تو ضابطہ دیوانی کے تحت میں عدالت کو ایک مناسب مقدمہ میں عرضداشت کی ترمیم کی اجازت دینے کے وسیع تر اختیارات، حاصل ہیں +

ابتدائی اعتراضات میں تیسرا بڑا سوال یہ اُٹھایا گیا کہ جس صورت میں عدالت کو ترمیم کی اجازت دینے کا اختیار ہو۔ تو کیا یہ اختیار اُسے کام میں لانا چاہئے۔ اوّلیں دو سوالات کی بحث میں جو کچھ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اس سے نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ ہماری رائے میں ترمیم کی اجازت دینے کے لئے مقدمہ ہذا مناسب ہے۔ ہمارے خیال میں ترمیم کا لفظ وضاحت کی نسبت سخت ہے۔ جس کی دراصل یہاں ضرورت ہے۔ اور جس کی کسی سائل کو عام طور پر اجازت ملنی چاہئے۔ کوئی اہم نیا الزام داخل نہیں کیا گیا ہے۔ اور ہم خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر اب ہم مکمل تفصیلات بیان کرنے کی اجازت نہ دینگے۔ تو دائرہ تحقیقات کو تنگ کر دینگے۔ اس طریق عمل کو جٹس بلیکبرن نے سٹیلی برج کے مقدمہ میں نامحمود قرار دیا ہے۔ (۱۰۔ ایم و ایچ ۲۷)، ہمارا اطمینان ہو گیا ہے۔ کہ موجودہ عرضداشت میں تفصیلات کو عمداً مخفی نہیں رکھا گیا۔ اور جو عملدرآمد آب ہم کرینگے۔ اس میں ہم اس امر کا لحاظ رکھیں گے۔ کہ رسپانڈنٹ پر ناگہانی جوابدہی کا بار نہ پڑے۔ لہٰذا ضابطہ دیوانی کے آرڈر نمبر ۶ قاعدہ ۵ کے تحت میں ہم حکم دیتے ہیں۔ کہ سائل مزید اور واضح تر تفصیلات ۳۱ جولائی ۱۹۲۱ء تک داخل کرے۔ یہ تفصیلات وہ ہیں۔ جن کی حکم ہذا کے شروع میں وضاحت کی گئی ہے +

ایف۔ڈبلیو۔کناوے
پریزیڈنٹ
عبد القادر
ممبر
دیپ سنگھ
ممبر
ڈی۔جے بوائڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۸۔جنوری ۱۹۲۱ء

کانی ام پریس لاہور

پہلا حصّہ

پروگرام دورہ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ جولائی و اگست ۱۹۲۱ء

ماہ و تاریخ		یوم / ایام ہفتہ	مقامات	وقت: قبل دوپہر	وقت: بعد دوپہر	کیفیت
					منٹ – گھنٹہ	
جولائی	۲۳	شنبہ	روانگی از شملہ	..	۵۵ - ۱	بذریعہ ریلوے موٹر
			دھرمپور میں آمد	..	۴۳ - ۴	
			روانگی از دھرمپور	..	۲۰ - ۶	
			کالکا میں آمد	..	۴۰ - ۷	
			روانگی از کالکا	منٹ – گھنٹہ	۰ - ۹	بذریعہ خاص ریل گاڑی
	۲۴	یکشنبہ	لاہور میں آمد	۱۵ - ۷		
	۲۵ تا	دوشنبہ لغایت	مقام			
	۲۸	پنجشنبہ				
	۲۹	جمعہ	روانگی از لاہور	..	۰ - ۹	بذریعہ خاص ریل گاڑی
	۳۰	شنبہ	حصار میں آمد	۱۵ - ۷	..	
	۳۱	یکشنبہ	روانگی از حصار	..	۰ - ۱۰	بذریعہ خاص ریل گاڑی
اگست	یکم	دوشنبہ	جٹاؤلی میں آمد	۴۰ - ۶	..	ہز ایکسیلنسی پٹوڈی کا بذریعہ موٹر معائنہ فرمائیں گے۔
			روانگی از جٹاؤلی	۳۹ - ۷		
			ریواڑی میں آمد	۱۵ - ۸		
	۲	سہ شنبہ	روانگی از ریواڑی	..	۴۵ - ۲	بذریعہ خاص ریل گاڑی
			دہلی میں آمد	..	۳۰ - ۵	
			روانگی از دہلی	..	۳۰ - ۱۰	
	۳	چہارشنبہ	کرنال میں آمد	۲۰ - ۲	..	ہز ایکسیلنسی ۷ بجے صبح گاڑی سے اتریں گے
	۴ و ۵	پنجشنبہ و جمعہ	مقام			

ماہ و تاریخ		یوم ایم ہفتہ	مقامات	وقت		کیفیت
				قبل دوپہر	بعد دوپہر	
				منٹ گھنٹہ		
اگست	۶	شنبہ	روانگی از کرنال	۵۵ — ۰	...	ہزایکسیلنسی ۵ - اگست کو ساڑھے دس بجے شام کو گاڑی میں سوار ہونگے *
			کالکا میں آمد	۴۵ — ۴	...	ہزایکسیلنسی ۸ بجے صبح گاڑی سے اُترینگے -
			روانگی از کالکا	۱۵ — ۸	...	بذریعہ ریلوے موٹر
			شملہ میں آمد	...	۱۵ - ۱۲	

ہزآنر کی روانگی و آمد پرائیویٹ ہونگی -

نوٹ - ۱ - ہزآنر کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے :-

دیوان ٹیک چند صاحب او-بی-ای وآئی-سی-ایس کمشنر قسمت انبالہ (۳۰ جولائی سے ۵ - اگست تک) *

صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب -

میجر جی-سی- ایس بلیک صاحب او-بی-ای پرائیویٹ سکرٹری -

کیپٹن کے - او-بی ہارڈنگ صاحب او-بی-ای-ایڈیکانگ -

عملہ

لالہ جگت موہن لال صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری -

لالہ خزان چند کلرک دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری -

اے ایم کیمپبل موٹر ڈرائیور -

پنڈت دولت رام کیمپ سب پوسٹماسٹر -

صد بیدار میجر خان صاحب سردار بہادر سید علی نقی صاحب آنریری اسسٹنٹ سرجن *

کلرک دفتر صاحب کمشنر (۳۰ جولائی سے ۵ - اگست تک) -

کلرک دفتر صاحب چیف سکرٹری *

تقریباً ۳۰ ملازمین ۔

دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری
مقام شملہ
مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۲۱ء

دستخط - میجر جی - سی - ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری - ہزایکسیلنسی جناب
نواب گورنر بہادر پنجاب -

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۰۵ - ایس معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب شیخ اصغر علی صاحب سی - بی - ای و آئی - سی - ایس ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کا ان کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے استعفیٰ منظور فرماتے ہیں ۔

نمبر ۲۵۰۶ - ایس - قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ (۲) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب وی کونولی صاحب آئی سی ایس قائم مقام ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کو اُس خالی جگہ میں جو شیخ اصغر علی صاحب سی - بی - ای و آئی - سی - ایس کے استعفیٰ کے باعث خالی ہوئی کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں ۔

نمبر ۲۵۰۹ - ایس - معلے القاب گورنر بہادر پنجاب - ٹی پی ایلس صاحب - او - بی و آئی - سی - ایس - لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب کا ان کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے استعفیٰ منظور فرماتے ہیں ۔

نمبر ۲۵۱۰ - ایس - قواعد رائے دہندگان پنجاب قاعدہ ۲۴ (۲) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب رائے بہادر لالہ جے لال صاحب کو اس خالی جگہ میں جو ٹی - پی - ایلس صاحب کے استعفیٰ کے باعث خالی ہوئی کونسل واضع آئین و

قوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں ۔

دستخط - جی - ایف - ڈی - مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۹ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۱۳ - ایس - ا شتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۳۷۲ مورخہ ۱۸ - جون ۱۹۲۱ء میں "۹ - اگست ۱۹۲۱ء" کی بجائے "۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء" ثبت کرو ۔

نمبر ۲۳۱۴ - ایس - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۳۷۳ مورخہ ۱۸ - جون ۱۹۲۱ء میں "۱۹ جولائی ۱۹۲۱ء" کے بجائے "۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء" ثبت کرو ۔

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۸ - اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبر ۱۰۸۱۵ مورخہ ۶ - اپریل ۱۹۲۱ء کے خانہ ۵ میں رائے صاحب لالہ گنگا رام ودھوا کے نام کے بالمقابل "۲۹ مارچ ۱۹۲۱ء" کی بجائے "۲۵ مارچ ۱۹۲۱ء" پڑھو ۔

مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۳۷۸ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل ٹی - جی - پی لارنس	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	کسولی	۲۷ - جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لالہ کندن لال صاحب نشست	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	سینیر سب جج	کانگڑہ	۴ جولائی ۱۹۲۱ء	لالہ مراری لال صاحب کھوسلا کی جگہ جو زائد اہتمام سبکدوش ہوئے ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی اقبال سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	سب ڈویژنل افیسر	بھکر	۵ - جولائی ۱۹۲۱ء	مسٹر۔ ای - جے سٹیفنس کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی ٭
لالہ نند گوپال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور	...	حصار	۷ - جولائی ۱۹۲۱ء	لالہ رگھو ناتھ راج تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے

رخصت

مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۰۹۰۴ ایس مندرجہ ذیل افسران کو تاریخ ہائے مصرحہ سے رخصت عطا کی گئی ٭

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر - ٹی - پی ایلس صاحب او - بی - ای	لیگل ریممبرنسر پنجاب	۷ ماہ ۲۸ یوم	۳ ماہ اور ۴ دن کی رعایتی رخصت اور اُسکے تسلسل میں ۴ ماہ اور ۲۴ دن کی اوسط تنخواہ بہ فرلوزیر دفعات ۲۰۰ - ۲۳۲ - ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۰ - جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۱۰۷ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۷۴۸۸ مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۲۰ء کے خانہ ۳ میں مسٹر سی-بی بیری کے نام کے بالمقابل "۸ ماہ" کی بجائے "ایک سال" پڑھو۔

مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر سی-ایم-جی اوگلوی-	سب ڈویژنل اوفیسر قصور	۳ یوم	اوسط تنخواہ پر فرلو	۳۰-مارچ ۱۹۲۱ء	اُس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار پنجاب گورنمنٹ گزٹ نمبر ۲۳۳۴۴ مورخہ ۱۸-اکتوبر ۱۹۲۰ء میں مشتہر کی گئی تھی۔
شیخ عطا الہٰی صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازی خاں	۲ ماہ	ایضاً	۵-جولائی ۱۹۲۱ء	اُس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار پنجاب گورنمنٹ گزٹ نمبر ۱۶۲۷۴ مورخہ یکم جون ۱۹۲۱ء مشتہر کی گئی۔
مسٹر اے کیمپبل	ڈسٹرکٹ و سشن جج	۳ یوم	پیشگی رعایتی رخصت زیر ریزولوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۵ سی-ایس-آر مورخہ ۹-جنوری ۱۹۲۰ء	۲۲-مارچ ۱۹۲۱ء	اُس رخصت کے تسلسل میں جو انکو اشتہار پنجاب گورنمنٹ گزٹ نمبر ۱۳۹۸۴ مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی۔
مسٹر ای-جے سٹیفنسن	سب ڈویژنل اوفیسر بھکر	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶	۵ جولائی ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے بہادر لالہ گنگا سہائے صاحب آئی ایس او	ڈپٹی کمشنر	۶ ماہ ۲۰ یوم	مجموعہ قواعد ملازمت سول فرلوزیر دفعہ ۳۳۲ اور ۳۰۱ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۲ جون ۱۹۲۱ء	اس رعایتی رخصت کے تسلسل میں جو انکو دربار مزید کورٹ سے عطا ہوئی ۔

امتحان

۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۷۵ مندرجہ ذیل افسران و سبارڈنیٹان صیغہ تعمیرات سرکاری قسمہ آبپاشی پنجاب نے امتحان اختیارات مجسٹریٹ جو اشتہار نمبری ۳۲۸ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۱۲ء میں محکمہ مذکور کے افسران کے لئے تجویز کیا گیا تھا۔ ۳ مئی ۱۹۲۱ء کو پاس کر لیا ہے :۔

(اسسٹنٹ اگزیکٹیو انجنیران)

لالہ رام داس صاحب } باتعریف
لالہ رام سروپ صاحب }

(اسسٹنٹ انجنیر)

لالہ نند کشور صاحب
لالہ مہر چند صاحب
لالہ بخشی رام صاحب۔ باتعریف

(عارضی انجنیر)

لالہ آگیا رام صاحب سیٹھی ۔ باتعریف

(سپروائیزرز)

بھائی شام سنگھ صاحب۔
چودھری چندن سنگھ صاحب۔ باتعریف۔

اختیارات

مورخہ ۲۴-مئی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۷۳-۱۵-ب- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء ہز اکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھ صاحب کول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع متعینہ ضلع شاہ پور کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ چھ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں۔ رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھ صاحب کول کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں۔ جن کی تصریح حصہ پنجم، ضمیمہ سوم مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے۔ بجز اون کے جو حصّہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں +

مورخہ ۲۷-جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۸۹۷-۱-ب- لفٹنٹ کرنل ٹی-جی-پی لارنس صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی کسولی ضلع انبالہ اور چھاؤنی داغشاہی سولون اور سباتھو ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

(۲) دفعہ مذکور کے احکام کے بموجب وہ ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے

نمبر ۸۸۹۷-۱-ج- ہز اکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب لفٹنٹ کرنل ٹی-جی-پی لارنس صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں +

نمبر ۸۸۹۷-۱- لفٹنٹ کرنل-ٹی-جی-پی لارنس صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی کو ضلع شملہ اور چھاؤنی کسولی ضلع انبالہ کی حدود کے اندر اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا- جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے +

نمبر ۸۸۹۷-۱-ہ- لفٹنٹ کرنل ٹی-جی-پی لارنس مجسٹریٹ چھاؤنی کسولی ایکٹ ۹ ۱۸۸۷ء (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۶ اور ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۹۱۰ء ایکٹ چھاؤنی ہائے کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاؤنی کسولی- سولون اور ساتھو کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے۔ جن کی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو +

مورخہ ۲۹ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۲۵- الف- چوہدری نعمت اللہ خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

(۲)- ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ چوہدری نعمت اللہ خاں صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ۔

مورخہ ۳۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۸۵- و- لالہ شبھو مل صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لائل پور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے ۔

نمبر ۱۸۰۸۵- ز- لالہ شبھو مل صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی لائل پور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے ۔

مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۲۶۳- الف- رائے صاحب لالہ مایہ بھان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لاہور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے ۔

نمبر ۱۸۲۶۳- ب- رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی لاہور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے ۔

نمبر ۱۸۲۶۳- ج- پنڈت کندن لال صاحب بشست سب جج و مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کانگڑہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا- جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۱۸۲۶۳- د- پنڈت کندن لال صاحب بشست مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کانگڑہ کی حدود کے اندر اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا- جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے ۔

نمبر ۱۸۲۶۳- ہ- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے محاذی درج ہے- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :-

پنڈت کندن لال صاحب بشست ماتحت جج کانگڑہ

نمبر ۱۸۲۶۳ - و - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء ہز اکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پنڈت کندن لال صاحب لشٹشٹ ماتحت جج و مجسٹریٹ درجہ اول کانگڑہ کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں - پنڈت کندن لال صاحب لشٹشٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں - جن کی تصریح حصہ پنجم - ضمیمہ سوم - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے - بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں

مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۳۵۳ - ب - بی جھنڈا سنگھ صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع رہتک میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۸۳۵۳ - ج - بی جھنڈا سنگھ صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی رہتک کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

(۲) ہز اکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ بی جھنڈا سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ۔

نمبر ۱۸۳۵۳ - د - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳ (۱) کی روسے مفوضہ اختیارات بموجب بھائی اقبال سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع میانوالی کی سب ڈویژن بھکر کے اہتمام پر مامور کئے گئے ۔

نمبر ۱۸۳۵۳ - ہ - بھائی اقبال سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۱۸۳۵۳ - و - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بھائی اقبال سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژنل افیسر بھکر ضلع میانوالی کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہے گا - جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر بھکر رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے ۔

مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۰۹۳ - میجر سی - جی - ایم پلومر اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی انبالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ سوئم مقرر ہوئے۔

مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۹۹ - الف - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مسٹر ایف اے کونور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع امرتسر کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں۔ مسٹر ایف اے کونور صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں۔ جن کی تصریح حصّہ پنجم ضمیمہ سوم مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے۔ بجز اون کے جو حصّہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہوں۔

دستخط جی ایف ڈی مونٹ مورینسی
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۹۲۱ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل آنریری کپتان سردار بہادر گوردت سنگھ کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی روسے مجسٹریٹ درجہ دوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۔ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ چوہدری بوٹا سنگھ متوفی کی جگہ موگہ میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کریں گے۔ جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۲۷۰۳ - جوڈیشل مورخہ ۱۸ - دسمبر ۱۹۱۶ء تحصیل موگہ ضلع فیروزپور کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوئم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

دستخط - جی - ایف - ڈی - مونٹ مورینسی
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۳۶۳- بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا مسٹر ینڈ ی داس سبروال کو ۳۱ جنوری ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ضلع دیوانی منٹگمری میں گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اُن کو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجا لانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں سوائے اون کے جن کی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ میں کی گئی ہے ٭

نمبر ۱۹۳۶۴- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں- مسٹر ینڈیداس سبروال کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۳۶۳ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں- قسمت سشن منٹگمری کے واسطے پیروکار سرکار اون مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں- جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ہیں کی گئی ہے- کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں- اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں- جن میں اون کی خدمات قسمت مذکور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بالخصوص درکار ہوں ٭

دستخط ڈی- کونلی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۱- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۴۸۲- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۶۴۳- مورخہ ۲۵- اپریل ۱۹۲۱ء جس میں زیر دفعہ ۲ (۱) ایکٹ امتناع مجالس مغویانہ ۱۹۱۱ء اضلاع لاہور وامرتسر اور شیخوپورہ کو ۲۶ اپریل ۱۹۲۱ء سے مزید عرصہ چھ ماہ کے لئے اشتہاری رقبہ جات قرار دیا گیا تھا بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ٭

دستخط جی ایف ڈی مونٹ مورینسی
قائمقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

جیل خانجات

۱۶ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۱۶۹ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب "نمبر ۱۶۶۳۷ مورخہ ۹ جون ۱۹۲۱ء میں "رسالدار ملک عطا محمد خاں ساکن وان بھچراں آنریری مجسٹریٹ میاں والی" کے لئے "رسالدار ملک مظفر خاں ساکن وان بھچراں آنریری مجسٹریٹ میاں والی ثبت کرو۔

۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۳۵۰ - مندرجہ ذیل اصحاب اون جیل خانہ جات کے جو اُن کے ناموں کے محاذی درج ہیں۔ عرصہ دو سال کے لئے غیر سرکاری معائنہ کنندگاں مقرر ہوئے :-

(۱) - رائے بہادر پنڈت جواہر لال ایم - ایل - اے پلیڈر حصار
(۲) - لالہ چھبیل داس آنریری مجسٹریٹ حصار } ڈسٹرکٹ جیل حصار
ایم عبد الغفور خان قائم مقام سب رجسٹرار حصار

(۱) - رائے صاحب مسٹر بی - ایل لیبا بیرسٹرایٹ لا رہتک
(۲) - چودھری شفیع علی خاں ایم - ایل - سی آنریری مجسٹریٹ گوہانہ } ڈسٹرکٹ جیل رہتک

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۱۱ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۷۴ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۳۹۸ - خزانہ مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۲۱ء کی دوسری سطر میں جو ایسے خراب شدہ یا بے جا طور پر استعمال شدہ اسٹامپوں کی تلفی کے متعلق ہے۔ جو صاحبان ڈپٹی کمشنر اور اون عہدہ داران باہتمام خزانہ ہائے کی طرف سے تلف کئے جائیں گے۔ جنہوں نے محکمانہ امتحان کی شاخ خزانہ کو پاس کر لیا ہو الفاظ" قاعدہ ۱۷ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۳۶۳۲ آبکاری مورخہ ۲۹ جون ۱۹۰۶ء جیسا کہ روس کی ترمیم اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۲۷۲۵ الف مورخہ ۲۰ جون ۱۹۱۱ء سے ہوئی" کی جگہ الفاظ" قاعدہ ۲۰ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۱۴۰ خزانہ مورخہ ۱۴ - اگست ۱۹۱۴ء" ثبت کرو

دستخط - بی - ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

۹- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۶۴-۲۲- ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۴ (۲) ایکٹ کان ہائے ہند ۱۹۰۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاسِ کونسل بعداز حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مسٹر الیف - ایل - جی سمپسن انسپکٹر کان ہائے و مسٹر جے - ایچ - لانگ جونیئر انسپکٹر کانہائے ہند کو علاقہ پنجاب کے اندر انسپکٹران کانہائے مقرر فرماتے ہیں *

دستخط ڈی - جے - بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۲- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۷۶۵- بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱- ایکٹ گاڑی ہائے موٹر ہند نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۱۴ء قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۵۲ (تجارت صنعت و حرفت) مورخہ یکم اپریل ۱۹۱۵ء میں (جیسا کہ وہ بعد میں ترمیم کیا گیا) مندرجہ ذیل ترمیم مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں - اور بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دی جاتی ہے - کہ مسودہ ترمیم مذکور پر ۲۰- اگست ۱۹۲۱ء کو یا اوس کے بعد غور کی جائے گی - اور کہ اون اعتراضات یا تجاویز پر جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگی باقاعدہ غور کیا جائے گا :-

مسودہ ترمیم

قاعدہ ۱۹- ب میں لفظ "چھاؤنی" سے پہلے الفاظ "میونسپلٹی و" ایزاد کرو -

---

۱۳- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۸۲- مندرجہ ذیل مسودہ ترمیم جس کو قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۹- ایکٹ پٹرولیم ہند ۱۸۹۹ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۱ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۰۶ء میں (جیسا کہ وہ بعد میں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۵۲۱ مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۰ء ترمیم کیا گیا) مرتب کرنا تجویز کیا گیا ہے - برائے اطلاع و مشورہ مشتہر کی جاتی ہے - مسودہ ترمیم مذکور پر ۲۷- اگست ۱۹۲۱ء کو یا اوس کے بعد معہ اون آرائے یا تجاویز کے جو تاریخ مذکور کو یا اوس سے پہلے موصول ہوں گی غور کیا جائے گا *

مسودہ ترمیم

قواعد کاربائیڈ آف کیلسیم کے حصّہ سوئم میں قاعدہ ۵ کے لئے مندرجہ ذیل ثبت کیا جائیگا یعنی :-

مسودہ قاعدہ

"۵۔ اگر کوئی کاربائیڈ آف کیلسیم ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے کسی ریلوے کے قبضہ میں ہونے کے وقت بھیگ جاوے۔ تو اوس کو گہرے پانی میں بھگو کر تلف کر دیا جائیگا۔ لیکن اگر گہرا پانی نہ مل سکتا ہو۔ تو بھیگا ہؤا کاربائیڈ آف کیلسیم ایک کھلی جگہ میں پراگندہ حالت میں پھیلا دیا جائے گا۔ اور جب تک کہ اوس کی ساری گیس نکل نہ جائے۔ اوس کے نزدیک روشنی لانے کے متعلق ہر ایک قسم کی احتیاط رکھی جائے گی"۔

دستخط وی کونولی
ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

مورخہ ۹ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۶۱۷۔ ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا منشی امام دین بائیبل ٹیچر مشن ہائی سکول سیالکوٹ کو ممالک گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

۱۶۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۱۹۳۔ ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا میجر جوزف ہینری راس وا یڈجوٹنٹ سنت سنگھ متعلقہ سالویشن آرمی لاہور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

---

۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۱۵۔ ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا کمشنر بلرڈ متعلقہ سالویشن آرمی لاہور کو ممالک

محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں ÷

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

طبِ

مورخہ ۱۴۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۰۰۰۔ مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر ایچ۔ سی کیٹس صاحب ایم۔ ڈی و آئی ایم ایس	سول سرجن	۱۰ ماہ	۵ ماہ اور ۲۰ یوم کی رعایتی رخصت اور اُس کے تسلسل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۱۰ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ و ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول ورگورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ و ۱۴۱۵ اور ۷۹ سی۔ ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء ۲۹ دسمبر ۱۹۱۹ء اور ۲۳ جنوری ۱۹۲۰ء	۳۱ اکتوبر ۱۹۲۰ء بعد دوپہر	

۱۸۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۳۶۔ محمد الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج سول ہسپتال لدھیانہ نے ۱۱ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر رائے بہادر امراؤ راج لال وی۔ ایچ۔ اے ایس کو سبکدوش کر کے جو تاریخ مذکور سے رخصت پر جا رہے ہیں۔ عہدہ سول سرجن لدھیانہ کا اہتمام لیا ÷

نمبر ۸۲۳ – ۱۹ – مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر ایچ - سی کیٹس صاحب آئی ایم - الیس	سول سرجن	۶ ماہ	پہلے تین ماہ اور ۱۶ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی ماندہ عرصہ کے لئے ترمیم شدہ شرح تنخواہ فرلو پر -	۳۱ اگست سنہ ۱۹۲۱ء	توسیع ہذا صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی ہے جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۰۰۰ طب مورخہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی -

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۱ – ۱۹ – چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ چیچہ وطنی ضلع منٹگمری کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے ۱۶ - مئی سنہ ۱۹۲۱ء کو خاص کر منعقد ہوا تھا یہ تجویز قرار پائی تھی - کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک سنہ ۱۸۸۰ء جیسا کہ اوس کی ترمیم پنجاب ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء سے ہوئی کے احکام رقبہ مشتہرہ مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اُس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے - لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتی ہے - رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری سکرٹری صیغہ جات منتقل شدہ گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے - اور پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائے گی -

نمبر ۱۶۲ – ۱۹ – چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ تاندلیانوالہ ضلع لائل پور کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے ۲۸ - اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو خاص کر منعقد ہوا تھا یہ تجویز قرار پائی تھی - کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک سنہ ۱۸۸۰ء

جیساکہ اُس کی ترمیم پنجاب ایکٹ ۲ مصدرہ ۱۹۱۸ء سے ہوئی کے احکام رقبہ مشتہرہ مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے۔ اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے۔ لہٰذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتی ہے۔ رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے۔ کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے چھ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری سیکرٹری صیغہ جات منتقل شدہ گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے۔ اور پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائے گی ٭

نمبر ۱۹۱۶۴۔ چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ جڑانوالہ ضلع لائل پور کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے ۵۔ مئی ۱۹۲۱ء خاص کر منعقد ہوا تھا یہ تجویز قرار پائی تھی۔ کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک ۱۸۸۰ء جیساکہ اُس کی ترمیم پنجاب ایکٹ ۲ مصدرہ ۱۹۱۸ء سے ہوئی کے احکام رقبہ مشتہرہ مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے۔ اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے۔ لہٰذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتی ہے۔ رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے۔ کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب سیکرٹری صیغہ جات منتقل شدہ گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے۔ اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائیں گے ٭

مورخہ ۱۹۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۱۹۳۔ چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۱۵۶۶۴ حفظان صحت مورخہ ۲۳۔ مئی ۱۹۲۱ء کے ذریعہ رقبہ مشتہرہ احمد پور ضلع جھنگ میں ایکٹ ٹیکہ چیچک مصدرہ ۱۸۸۰ء جیساکہ اُس کی ترمیم ایکٹ پنجاب ۲ مصدرہ ۱۹۱۸ء سے ہوئی کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا۔ اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا۔ لہٰذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی توسیع اشتہار ہذا کی تاریخ سے رقبہ مشتہرہ مذکور پر فرماتی ہے ٭

۲۱۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۴۹۴۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ قرار دیئے گئے:۔

ریاست ہائے دلیسی۔ ریاست جیند۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای۔ جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

رجسٹری

۲۰۔ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۳۶۶۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶۔ ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) صوبیدار میجر جگت سنگھ صاحب سابقہ متعلقہ ۱۲۲ راجپوتانہ انفنٹری کو رائے صاحب لالہ آتما رام صاحب متوفیّ کی جگہ تحتی ضلع نکودر ضلع جالندھر کا سب رجسٹرار مقرر فرماتی ہے۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۶۔ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۱۸۹۔ ای سی جے وائی بوکین صاحب انسپکٹر ڈرائنگ و تعلیمی دستکاری پنجاب کو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے اوس رخصت کے تسلسل میں جو اون کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۵۴۴۹ ای مورخہ ۱۶۔ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی۔ ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر ۴ ماہ کی فرلو کی توسیع عطا ہوئی ہے۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ جی۔ اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۴۔ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۶۳۶۔ ای۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۸۶۱۵۔ ای مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۲۱ء کی تیسری سطر میں "۱۰ جون سنہ ۱۹۲۱ء" کے بجائے "۱۳ جون سنہ ۱۹۲۱ء" پڑھو۔

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۶ - ای - ایس - جی - ایچ - ہنٹ صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیر ڈویژن پروجیکٹ ہائیڈرو الیکٹرک دریائے ستلج سے تحتی ڈویژن امرتسر دوم لاہور پراونشل ڈویژن کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۷ جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

مورخہ ۵ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۹ - ای - ایس - لالہ کدارناتھ صاحب اسسٹنٹ انجینیر تحتی ڈویژن انبالہ پراونشل ڈویژن انبالہ سے ڈویژن پراونشل گوڑگانوں کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۶ جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوکر چوہدری رحیم بخش صاحب سپروائیزر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ۱۰ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر تحتی ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

---

۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۷ - ای - ایس - ڈویژن تعمیرات خاص وزیر آباد ۱۵ جون ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے توڑ دی گئی ہے۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۲ - ای - ایس - مسٹر - ڈی مکفلرلین صاحب اگزکٹو انجینیر سپیشل ورکس

ڈویژن وزیر آباد سے پروونشل ڈویژن راولپنڈی کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۹ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۲ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوکر مسٹر اے۔ ای نوکس صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر سے جو سب ڈویژنل اہتمام پر واپس ہوئے۔ ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

دستخط۔ ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط۔ اے۔ ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

۵۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۶۴۔ جی۔ ایس۔ اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۳۱۶۶۔ جی مورخہ ۲۶۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء جو بیرون ٹکسالی دروازہ لاہور توسیع قبرستان کے لئے حصول اراضی کے متعلق تھا۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

مورخہ ۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۷۳۔ جی۔ ایس۔ چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا ہے۔ کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ڈرینیج سکیم شہر جالندھر (اندرون شہر کی اور ایک دوسری کے اوپر گذرنے والی بدررروں) کے لئے زمین درکار ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

(زمین کا پتہ)

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
جالندھر	جالندھر	شہر جالندھر	۴۰ ۰	شمال۔ ریلوے روڈ	

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
				جنوب - نکلسن روڈ مشرق - کاٹن پریس مغرب - سنت کا کارخانہ برف -	
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰٫۰۶	شمال - کھلا میدان جنوب - دوکان حکم دین مشرق - سید انوالا دروازہ مغرب - بازار پیر بودلا	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر جالندھر اور سب ڈویژنل اوفیسر سب ڈویژن چھرکائی جالندھر
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰٫۰۲	شمال - رحیم بخش کا مکان جنوب - دروازہ پھگواڑہ مشرق - زمین محبوب بخش و رحیم بخش - مغرب - نورا اور چوہر ارائیں کا مکان -	
جالندھر	جالندھر	شہر جالندھر	۰٫۱۴	شمال - سرکلر روڈ جنوب - زمین میلا رام پٹواری مشرق - " " " مغرب - زمین شیخ نصیر الدین اور سرکلر روڈ	
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰٫۱۰	شمال - ریلوے روڈ مغرب سرکلر روڈ جنوب - زمین شیر محمد خاں مشرق - ایضاً	
		میزان	۰٫۳۶		

دستخط - اے - ایس - منٹگمری - سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑک ہائے

زراعت

۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۷ ۱۹۱۶ - خان بہادر سید سردار شاہ صاحب نے رخصت سے واپس آنے پر ۱۱ جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر پنڈت جانکی ناتھ صاحب کو سبکدوش کر کے جو اپنے اصلی عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول ویٹرنری سنٹرل پنجاب پر واپس ہوئے عہدہ پروفیسر نوائن پیتھولوجی وآبسٹیٹرکس پنجاب ویٹرنری کالج لاہور کا اہتمام لیا۔

۱۸ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۸۹ - لفٹننٹ کرنل جی کے والکر صاحب سی - آئی - ای - او - بی - ای پرنسپل پنجاب ویٹرنری کالج لاہور کو ۱۰ - جون ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ۲ ہفتہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۱۹۲۹۰ - کپتان ای - سیول صاحب آئی - سی - وی - ڈی پوسٹ گر یجوئیٹ پروفیسر پنجاب ویٹرنری کالج لاہور لفٹننٹ کرنل جی کے - والکر صاحب سی - آئی - ای - او - بی - ای کی جگہ جو رخصت پر جا رہے ہیں ۱۰ جون ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے اپنے کام کے علاوہ بطور قائم مقام پرنسپل کالج مذکور مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۹۲۹۲ - ڈبلیو - ٹیلر صاحب آئی - سی - وی - ڈی - پروفیسر پیتھولوجی و پیرسیٹولوجی پنجاب ویٹرنری کالج لاہور کو تعطیلات کالج کے سلسلہ میں ۷ - جون ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ۲۳ یوم کی پوری اوسط تنخواہ پر فرلو عطا ہوئی۔

نمبر ۱۹۲۹۳ - کپتان - کے - جے - ایس ڈولینڈ صاحب پروفیسر سنیٹری سائینس پنجاب ویٹرنری کالج لاہور مسٹر ٹیلر صاحب آئی - سی - وی - ڈی کی جگہ جو رخصت پر جا رہے ہیں - ۷ - جون ۱۹۲۱ء سے اپنے کام کے علاوہ بطور پروفیسر پیتھولوجی و پیرسیٹولوجی مقرر ہوئے۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ پولیس

۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۵ - ایس - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - جی - سی - آر براؤن صاحب اسسٹنٹ

سپرنٹنڈنٹ پولیس ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ سے ضلع فیروزپور کو تبدیل کئے گئے جہاں انہوں نے ۳۰ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

---

۸ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۶۰۲ - ۷۲ - ۱۱ - ۲۱ - مندرجہ ذیل امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس محکمانہ امتحان کے مکمل کرنے پر اپنے عہدوں میں مستقل کئے گئے :-

جے - اے سکراگی صاحب

جی - بی - ایس پرینس صاحب

دستخط - سی - جی - ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

---

۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۰۷۰ - ای - آئی - بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۵۰۹۳ - ای - آئی مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۲۰ء ۱۴ مئی ۱۹۲۱ء سے ۱۳ ستمبر ۱۹۲۱ء تک ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء سے ۲۰ دسمبر ۱۹۲۱ء تک ۳ ماہ اور ۷ یوم کی فرلو جو پی اے ٹرنر صاحب اسسٹنٹ انجنیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو عطا ہوئی تھی - وہ صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے عرصہ مذکور کے لئے علے الترتیب ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر اوسط تنخواہ پر فرلو اور ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو میں تبدیل کی گئی۔

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم - آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

---

۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۷۰ - ای - آئی - ٹی - سی فٹز ہربرٹ صاحب عارضی انجنیر متعینہ ڈویژن شاہ پور نہر پوتر جہلم نے ۱۴ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر آئی - ڈی - ای ہیوز صاحب اگزکٹو انجنیر

سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

۴-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۴۰۷-ای-آئی- اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۲۱۶-ای-آئی مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۲۱ء میں جو سی کوٹن ینگ صاحب اگزکٹو انجنیر کے متعلق ہے الفاظ "آخر الذکر حلقہ میں ۵-مارچ ۱۹۲۱ء لغایت .. .. .. سپرنٹنڈنگ انجنیر مقرر ہوئے" کی جگہ الفاظ "آخر الذکر حلقہ میں ۱۳ مارچ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-اور ۱۵ مارچ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر سے اے-آر-مرے صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوئے بطور قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجنیر مقرر ہوئے-اور حلقہ مذکور کا اہتمام لیا" ثبت کرو۔

۵-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۷۰۰-ای-آئی- ڈبلیو ایس ٹنزلی صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب نے احکام دستور العمل آبپاشی کی دفعہ ۱۲ کی رو سے مجوزہ امتحان زبان اردو ۵ مئی ۱۹۲۱ء کو پاس کیا۔

نمبر ۳۷۷۰۰-ای-آئی- بھائی سروپ سنگھ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب نے احکام دستور العمل آبپاشی کی دفعہ ۱۲-الف کی رو سے مجوزہ امتحان زبان اردو ۵ مئی ۱۹۲۱ء کو پاس کیا۔

۷-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۲۰-ڈبلیو آئی- ہرگاہ یہ معلوم ہوتا ہے-کہ اس سلسلہ نکاس آب کو جو اس سے پہلے مخرج نکاس روڈس متعلقہ سائیفن کراسنگ اقل فاصلہ ۷۸۵۰۰ فٹ بیس لائن لوئر نہر چناب کے نام سے موسوم ہے-روکنے سے اراضیات کو نقصان اور عوام الناس کی صحت اور آرام میں خلل آنے کا احتمال ہے-لہذا گورنمنٹ پنجاب بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۵-ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ ۱۸۷۳ء بذریعہ اشتہار ہذا مجرائے آب مصرحہ حدود مندرجہ نقشہ ذیل کے اندر کسی رکاوٹ کے پیدا کرنے کی ممانعت فرماتے ہیں-اور موجودہ رکاوٹوں کو دور کرنے یا ان کی صورت تبدیل کرنے کا حکم صادر فرماتے ہیں۔

اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۱۳۹۱-ڈبلیو آئی مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۰ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبر	سلسلہ نکاسی آب کا نام	ضلع	تحصیل	موضع		[illegible]	[illegible]

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
				۳۵۶۷۰ فٹ پر واقعہ پل سڑک دیہ کے شمال مشرق میں چھانگا مانگا سے منڈی کوٹ رادھاکشن کو جانے والی سڑک پر ۷۵۴ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ شمال مشرق میں منڈی مذکور کی عمارت ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر سوئم ڈویژن نہر اپر باری دواب واقعہ امرت سر و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور۔

۱۳ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۹۳ - آر - آئی - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۷۵ - ایکٹ انہار و نالی نکاس شمالی ہند - ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء جیساکہ اوس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۱۴ء سے ہوئی) جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۴۰۹ - آر - آئی مورخہ ۱۷ - اپریل ۱۹ء میں جس کے ہمراہ ان شرح ہاے قابضان اراضی کا گوشوارہ شائع کیا گیا تھا - جو انہار طغیانی اپر ستلج بشمول لوئر سوہاگ و نہر پارا واقع اضلاع لاہور و منٹگمری پر اطلاق پذیر ہیں۔ مندرجہ ذیل تصحیح کی جائے :-

زیر قسم سوئم۔

"جملہ دیگر فصلات خریف" کے لیے "جملہ دیگر فصلات خریف (بشمول زید ربیع)" پڑھو ۔

نمبر ۱۰۲۸۰ - ای - آئی - پنڈت جوتی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انجینیر ڈویژن رہتک نہر مغربی جمنا سے ڈویژن دادوپور نہر مغربی جمنا کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۰ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۴ - جون ۱۹۲۱ء قبل دوپہر حاضر ہوئے ۔

مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۶۱-۰۰-۱ ای - آئی - لالہ رادھا کشن صاحب سا کینہ اسسٹنٹ انجنیر ڈویژن دادو پور نہر مغربی جمنا سے ڈویژن دہلی نہر مغربی جمنا کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۴ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۳ جون ۱۹۲۱ء قبل دوپہر حاضر ہوئے *

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم - آئیوم
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

صنعت و حرفت

۲۸-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۹۳۵- مسودہ خرید اراضی پنجاب ۱۹۲۱ء زیر قاعدہ ۱۸ منجملہ قواعد کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے ÷

مسودہ بمراد اس امر کے کہ اُس اراضی کی خرید میں سہولت پیدا کی جائے۔ جو برضاؤ رغبت صنعتی اغراض کے واسطے فروخت کی جائے ÷

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پنجاب میں اوس اراضی کی خرید میں سہولت پیدا کی جائے۔ جو برضاؤ رغبت صنعتی اغراض کے واسطے فروخت کی جاوے۔ اور ہرگاہ ایکٹ ہذا کے پاس کرنے کے متعلق معلّے القاب گورنر جنرل بہادر کی پیشگی منظوری زیر دفعہ ۸۰-الف (۳) (۵) ایکٹ گورنمنٹ ہند حاصل ہو گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:- | تمہید

دفعہ ۱ (۱)- جائز ہے۔ کہ ایکٹ ہذا کو ایکٹ خرید اراضی پنجاب ۱۹۲۰ء کے نام سے موسوم کیا جائے ÷ | مختصر نام

(۲) ایکٹ ہذا کل پنجاب پر اطلاق پذیر ہوگا ÷ | وسعت

دفعہ ۲- ایکٹ ہذا کا کوئی حکم ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کے احکام پر اثر پذیر نہیں ہوگا ÷ | ایکٹ حصول اراضی کی استثنٰے

دفعہ ۳- ایکٹ ہذا میں تا وقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو:- صنعتی اغراض میں وہ جملہ اغراض شامل ہونگی۔ جن کا کارخانجات مثلاً کپاس بیلنے کے کارخانوں بیلنگ پریس (روئی کے گھٹے بنانے والی کلوں)، گوداموں کلوں و فونڈریوں (لوہا وغیرہ ڈھالنے کے کارخانے)، ورکشاپوں و بجلی گھروں و گیس گھروں و پتھر کی کانوں و دیگر کانوں اور اون جملہ دیگر کارخانوں وغیرہ کے قیام تعمیر مرمت۔ اجرا یا توسیع یا تبدیلی سے تعلق ہو۔ جو کسی شے کو بغرض فروخت تیار کرنے بنانے مکمل کرنے اوس میں تبدیلی کرنے و اوس کی مرمت کرنے یا اوس کو سجانے یا اوس کو موزون کرنے کے کام میں مصروف ہوں یا مصروف ہونے والے ہوں۔ | تعریفات

دفعہ ۴- جب کبھی لوکل گورنمنٹ کو کسی شخص کی طرف سے درخواست گزرنے پر اور اس تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے یہ معلوم ہو کہ کسی صنعتی غرض کے واسطے اراضی درکار ہے۔ اور کہ اراضی کا مالک یا اگر مزارعہ دخیل کار موجود ہو تو مزارعہ دخیلکار اراضی کو فروخت کرنے پر آمادہ ہے تو وہ مجاز ہوگی کہ بذریعہ اشتہار اس بات کا اعلان کرے کہ اراضی مذکور درخواست کرنے والے شخص کو کسی صنعتی غرض کے واسطے مطلوب ہے۔ جس کے بعد کسی ایسے حکم کے باوجود جو ایکٹ انتقال اراضی ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۳ میں درج ہے۔ اراضی مذکور کو درخواست کنندہ شخص کے پاس فروخت کرنے کے متعلق ڈپٹی کمشنر کی منظوری درکار نہیں ہوگی ÷ | اشتہار دربارہ اس امر کے کہ صنعتی اغراض کیلئے اراضی مطلوب ہے

دفعہ ۵- پیشتر اس کے کہ لوکل گورنمنٹ دفعہ ماسبق کے مطابق اشتہار جاری کرے وہ ڈائرکٹر

ڈائرکٹر صنعت وحرفت ہائے کا سارٹیفکیٹ

صنعت و حرفت ہا سے ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرے گی۔ جس میں اراضی کے اوس رقبہ کی تصدیق ہوگی۔ جو صنعتی غرض متعلقہ کے واسطے ضروری ہو۔ اور اس رقبہ سے زیادہ کسی رقبہ کو مشتہر نہیں کرے گی +

دفعہ ۶۔ کسی ایسے حکم کے باوجود جو ایکٹ قوانین پنجاب یا کسی ایسے دیگر ایکٹ میں درج ہو۔ جس

فروخت پر اعتراض کرنے کے حقوق پر اشتہار کا اثر

کو قانون کا اثر حاصل ہو۔ ایسی اراضی یا اوس کے کسی حصّہ کی فروخت بشرطیکہ وہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر درج رجسٹر کی گئی ہو اُس شخص کے ہاتھ میں جس نے درخواست کی ہو اس بنا پر ناجائز نہیں ہوگی۔ کہ وہ رواج کے برخلاف ہے یا جائز ضرورت کے بغیر عمل میں لائی گئی ہے۔ نہ ہی کوئی شخص اس اعلان کا مستحق ہوگا کہ ایسی فروخت کا اوس کے حق وراثت متعلق اراضی مذکور پر اثر نہیں ہوگا +

دفعہ ۷۔ جہاں کہیں ایکٹ ہذا کے احکام کے مطابق کوئی اراضی کسی صنعتی غرض کیواسطے

حقوق آسائش کا معدوم ہوجانا +

فروخت کیجا ئے۔ تو ایسی اراضی خرید کنندہ کے قبضہ میں چلی جائے گی۔ جس کے وہ جملہ حقوق آسائش زائل ہو جائیں گے۔ جن کے متعلق ایسی اراضی میں حقوق آسائش کا بار ہو +

دفعہ ۸ ۔ اگر ایسی اراضی وہ اراضی ہو۔ جس میں کسی مزارعہ کو زیر احکام ایکٹ دخل رعیتانہ

ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب کی دفعہ ۵۳ (۲) لغایت (۱۱) موروثی کھاتہ جات پر اطلاق پذیر نہ ہوگی

۱۸۸۷ء حق دخیلکاری حاصل ہو۔ اور ایسے حق دخیلکاری رکھنے والا شخص اراضی مذکور یا اوس کے کسی حصہ کو فروخت کردے۔ تو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۵۳ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود دفعہ مذکور کی تحتی دفعات ۲ لغایت ۱۱ کے احکام ایسی فروخت پر عائد نہیں ہوں گے۔ مگر شرطیہ ہے کہ مالک اراضی کی طرف سے درخواست گذرنے پر اوس ضلع کا کلکٹر جس میں ایسی اراضی واقع ہو مجاز ہوگا۔ کہ ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے اراضی مذکور کے خریدار کو یہ ہدایت کرے۔ کہ وہ صاحب اراضی کو بطور معاوضہ ایسی رقم ادا کرے جو وہ مناسب خیال کرے اور ایسی رقم (تا وقتیکہ وہ ادا نہ کردی جائے) ایسی اراضی پر بطور بار متصوّر ہوگی۔ اور اس کو صاحب اراضی ایسی اراضی کے بار کے طور پر وصول کر سکے گا +

دفعہ ۹ ۔ زیر ایکٹ ہذا کوئی اشتہار شائع کرنے سے پیشتر لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ اون اغراض

شرائط کا عاید کرنا

کی باضابطہ تکمیل کرانے کے لئے جن کے واسطے اراضی مطلوب ہو درخواست کنندہ شخص پر ایسی شرائط عاید کرے یا اوس سے ایسی ضمانت طلب کرے جو وہ مناسب خیال کرے اور مجاز ہوگی کہ شرائط مذکور میں یا طلبی ضمانت کے حکم میں شخص مذکور کو اوس صورت میں جب اغراض مذکور اوس میعاد کے اندر جو وہ مقرر کرے سرانجام نہ دی جائیں۔ ایسے تاوانات کا مستوجب قرار دے جو وہ مناسب خیال کرے +

بیان اغراض و وجوہات

کمیشن مصنوعات ہند نے اون مشکلات پر زور دیا تھا۔ جو صنعت و حرفت کا کام کرنے والی فرموں وغیرہ کو اراضی حاصل کرنے میں پیش آتی ہیں۔ جہاں تک اون کا تعلق جبریہ حصول اراضی سے ہے اس معاملہ کا علیحدہ تصفیہ کیا جا رہا ہے۔ لیکن ایسی صورتیں بھی رونما ہوتی ہیں۔ جن میں رضامند انتقال کنندہ مقامی قوانین یا رواج کی وجہ حقیت کو منتقل کرنے سے روکا جاتا ہے ایکٹ شفع اور جدی جائداد کے انتقال کی نگرانی کے متعلق حق رواج وغیرہ کی موجودگی کی وجہ سے پنجاب میں ایسی صورتیں پیش آتی ہیں۔ مسودہ قانون ہذا کا مقصد یہ ہے۔ کہ ایسے حقوق کو اوس صورت میں محدود کیا جائے۔ جب مالِ اراضی برضا و رغبت خود نیک نیتی سے صنعتی اغراض کے لئے فروخت کی جائے۔

دستخط۔ ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط۔ ای۔ جوزف
سکرٹری صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۰] لاہور - ۲۹ - جولائی ۱۹۲۱ء (مجریہ ۵ - اگست ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۷۰- معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب جی ایف ڈی مونٹ مورینسی صاحب سی-آئی-ای وسی-بی-ای وآئی-سی-ایس قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کا ۲۹- جولائی ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ان کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے استعفیٰ منظور فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۹۷۱- قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ (۲) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب اے لطیفی صاحب او-بی-ای وآئی-سی-ایس سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقل شدہ کو اوس خالی جگہ میں جو جی ایف ڈی مونٹ مورینسی صاحب سی آئی-ای-سی-بی-ای وآئی-سی-ایس کے استعفٰے کے باعث خالی ہوئی کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں۔

دستخط - جی-ایف-ڈی-مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اورتبدیلیاں

مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۸۲۴- مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے

مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
مرزا عبدالحسن صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر	...	گوڑگاؤں	۳۰ جون ۱۹۲۱ء	...
کپتان - بی - جی رولی صاحب	۲۱ پنجابی	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی	فیروزپور	۱۳ - جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	میجر بی - ایچ مارٹن صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر روانہ ہوئے
لالہ نندلال صاحب نیرّ	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک	جونیر سب جج	جہلم	۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
کپتان ای - ایم آشٹن صاحب	امیدوار محکمہ مجسٹریٹ چھاؤنی	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی	ایضاً	۱۵ - جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لفٹننٹ کرنل ای - جی ایس ٹرڈوٹر صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر روانہ ہوئے ۔
لالہ رگھوناتھ رائے صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار	...	کانگڑہ	۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
ایم - امر سنگھ صاحب	تحصیلدار	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	سیالکوٹ	۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء	
لالہ خان چند صاحب خان بہادر	تحصیلدار قصور	ایضاً	حصار	ایضاً	
محمد ظفر خان صاحب آئی - او - ایم -	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و سب ڈویژنل افیسر لیہ	سب ڈویژنل افیسر	پنڈی گھیب	۱۹ - جولائی ۱۹۲۱ء	سردار بلونت سنگھ صاحب گریوال تبدیل شدہ کی جگہ ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ چندلاس صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر وسب ڈویژنل اوفیسر پنڈدادنخاں	سب ڈویژنل اوفیسر	لیہ	۲۰-جولائی ۱۹۲۱ء	خان بہادر محمد ظفر خاں صاحب آئی-او-ایم تبدیل شدہ کی جگہ-

رخصت

۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۸۰۹ - سردار عبدالرحمن خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان کو ۱۹-اپریل سے ۲۷-اپریل ۱۹۲۱ء تک رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی تھی *

نمبر ۱۹۸۲۵ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل ای جی ایس-ٹروٹر صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی جہلم	۱۲ ماہ	۶ ماہ کی رعایتی رخصت ۴ ماہ کی پوری اوسط تنخواہ پر فرلو-اور ۲ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو	۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
میجر پی-ایچ مارٹن صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی فیروزپور	ایک ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۴ جولائی ۱۹۲۱ء	

اختیارات

مورخہ ۵ا جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۱۴۲۔ الف۔ کپٹن ای۔ ایم۔ آشٹن صاحب قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی جہلم مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جہلم میں مجسٹریٹ درجہ سوئم مقرر ہوئے۔

مورخہ ۱۸۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۹۹۔ ب۔ لالہ خانچند صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع حصار میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۹۲۹۹۔ ج۔ لالہ خان چند صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی حصار کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ ہز اکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ لالہ خان چند ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۱۹۲۹۹۔ د۔ ایم۔ امر سنگھ صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع سیالکوٹ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۹۲۹۹۔ ڈ۔ ایم۔ امر سنگھ صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ ہز اکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ ایم امر سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۱۹۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۳۵۵۔ الف۔ خان بہادر محمد ظفر خان صاحب آئی۔ او۔ ایم۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع اٹک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اول تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۹۳۵۵-ب۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳(۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات بموجب خان بہادر محمد ظفر خاں صاحب آئی۔ او۔ ایم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع اٹک کی سب ڈویژن پنڈی گھیپ کے اہتمام پر مامور کئے گئے ٭

نمبر ۱۹۳۵۵-ج۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲-(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء ہز اکسلنسی خان بہادر محمد ظفر خاں صاحب ائی۔ او۔ ایم سب ڈویژنل افسر پنڈی گھیپ کو ضلع اٹک کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ٭

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہے گا۔ جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر پنڈی گھیپ رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ٭

مورخہ ۲۰۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۴۴۳-الف۔ رائے صاحب لالہ چرن داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع مظفر گڑھ کی حدود کے اندر مجسٹریٹ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا۔ جن کی سزا موت نہیں ٭

نمبر ۱۹۴۴۳-ب۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳(۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب رائے صاحب لالہ چرن داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع مظفر گڑھ کی سب ڈویژن لیّہ کے اہتمام پر مامور کئے گئے ٭

نمبر ۱۹۴۴۳-ج۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل رائے صاحب لالہ چرنداس صاحب سب ڈویژنل افیسر لیّہ ضلع مظفر گڑھ کو ضلع مظفر گڑھ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ٭

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔ اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہے گا۔ جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر لیّہ رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ٭

مورخہ ۲۱۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۴۵۶۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل لالہ شنکر داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر با اہتمام نظم و نسق انکم ٹیکس ضلع جالندھر کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۲، ۱۷

۱۸ - ۱۹ (بجز شرط دوئم) ۲۰ - ۲۴ - ۲۷ - ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہے گا ۔ جب تک کہ افسر مذکور ضلع جالندھر سے متعلق رہے یا جبتک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ۔

مورخہ ۲۵ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۷۲۰ ۔ لالہ گلونت رائے صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ ۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کرنال کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ ۔ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ گلونت رائے صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ۔

مورخہ ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۷۳۳ ۔ مرزا مہدی حسین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی شیخوپورہ میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۹۷۳۴ ۔ مرزا مہدی حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ ۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شیخوپورہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ ۔ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ مرزا مہدی حسین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ۔

نمبر ۱۹۷۳۶ ۔ مسٹر ای ۔ ایم ۔ جنکنز اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی فیروزپور میں مجسٹریٹ درجہ دوئم مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۹۷۳۷ ۔ مسٹر ای ۔ ایم جنکنز اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ ۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر منصف درجہ دوئم کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ ۔ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ مسٹر جنکنز ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ۔

نمبر ۱۹۷۳۹ ۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء لالہ پربھو چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب (۱) اون جرائم کی تجویز کے لئے جو زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ سرزد ہوں ۔ اور (۲) اون جرائم

کی تجویز کے لئے جو بستی ہائے اقوام جرائم پیشہ پنجاب میں یا اون میں رہنے والے افراد کی طرف سے سرزد ہوں۔ اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے مجسٹریٹ درجہ اول متقرر ہوئے ۔

مورخہ ۲۷۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۸۰۶۔ مندرجہ ذیل افسران مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب اُن اضلاع میں مجسٹریٹ درجہ دوئم متقرر ہوئے۔ جو اون کے ناموں کے محاذی درج ہیں :۔

مسٹر آر۔ جے۔ ایس۔ ڈوڈ اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔
مسٹر او۔ کے۔ کیرو۔ اسسٹنٹ کمشنر امرت سر۔
مسٹر ایف۔ سی بورن اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔

نمبر ۱۹۸۰۷۔ مندرجہ ذیل افسران کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً اُن اضلاع دیوانی کی حدود کے اندر منصف درجہ دوئم کے اختیارات تفویض ہوئے جو اون کے ناموں کے محاذی درج ہیں :۔

مسٹر آر۔ جے۔ ایس۔ ڈوڈ اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔
مسٹر او۔ کے۔ کیرو اسسٹنٹ کمشنر امرت سر۔
مسٹر ایف۔ سی۔ بورن اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔

نمبر ۱۹۸۱۸۔ ٹھاکر رتن سنگھ صاحب اُمیدوار ریاست کشمیر جو ضلع سیالکوٹ میں جوڈیشل و ریونیو ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع مذکور میں مجسٹریٹ درجہ سوئم متقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۹۸۱۹۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رُو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کے بموجب حاصل ہیں۔ ٹھاکر رتن سنگھ امیدوار ریاست کشمیر کو جو ضلع سیالکوٹ میں عام ریونیو کی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ ضلع سیالکوٹ کی مقامی حدود کے اندر اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہیں ۔

نمبر ۱۹۸۲۱۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۔(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ کیشو رام صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام نظم و نسق انکم ٹیکس ضلع میانوالی کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۷ ار ۲ او ۱۸ او ۱۹ ا بجز شرط دوئم ا ۲۰ و ۲۴ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۱) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۵ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک کہ افسر مذکور ضلع میانوالی سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے

دستخط جی۔ الیف۔ ڈی مونٹ مورنسی
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۲۷۔جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۷۹۷۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں۔ لالہ رام نرائن صاحب کو جج مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل امرت سر ضلع دیوانی امرت سر کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے ؞

نمبر ۱۹۸۰۱۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں۔لالہ چرنجیو لال صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل جگادھری و پرگنہ سدھور تحصیل نرائن گڑھ ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائینگے

دستخط وی۔کونلی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

نمبر ۱۹۸۰۳۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ خیراتی رام صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی روسے مجسٹریٹ درجہ دوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵۔ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدائت فرماتے ہیں۔کہ وہ جالندھر میں مجسٹریٹوں کی اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کریں گے۔ جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۹۱۲ مورخہ ۸۔ مارچ ۱۸۷۳ء شہر جالندھر کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوئم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے ؞

دستخط۔ جی۔ ایف ڈی مونٹ مورینسی
قائم مقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۲۵-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۶۷۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۴۷-ایکٹ اشٹامپ ہند ۱۸۹۹ء (نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۹ء) ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں-کہ خاص اشٹامپ "بمیہ" چسپانیدنی کی صورت میں بایعان کو وہی شرح پرتہ مل سکے گی جو زیر ضمن (الف) قاعدہ ۱۹ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۱۷ مورخہ ۲۲-نومبر ۱۹۰۹ء بل ملک غیر و انتقال حصص و تومڑی کے اسٹامپوں کی فروخت پر دی جاتی ہے۔

۲-اسٹامپوں کی قسم زیر ضمن مذکور بعدازیں "بل ملک غیر-انتقال حصص اسٹامپ ہائے تومڑی و بمیہ" ہوگی۔

دستخط بی ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

(اشاعت دوم)

۱۳-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۸۲۔مندرجہ ذیل مسودہ ترمیم جس کو قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۹-ایکٹ پٹرولیم ہند ۱۸۹۹ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۱ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۰۶ء میں (جیسا کہ وہ بعد میں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۵۲۱ مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا) مرتب کرنا تجویز کیا گیا ہے۔ برائے اطلاع و مشورہ مشتہر کی جاتی ہے۔مسودہ ترمیم مذکور کو پہلے ۲-اگست ۱۹۲۱ء کو یا اوس کے بعد معہ اون آرائے یا تجاویز کے جو تاریخ مذکور کو یا اُس سے پہلے موصول ہونگی غور کیا جائیگا

مسودہ ترمیم

قواعد کاربائیڈ آف کیلسیم کے حصہ سوئم میں قاعدہ ۵ کے لئے مندرجہ ذیل ثبت کیا جائے گا یعنی:-

مسودہ قاعدہ

"۵-اگر کوئی کاربائیڈ آف کیلسیم ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کیلئے کسی ریلوے کے قبضہ میں ہونیکے وقت بھیگ جاوے تو اوس کو گہرے پانی میں بھگو کر تلف کر دیا جائیگا۔ لیکن اگر گہرا پانی نہ مل سکتا ہو۔ تو بھیگا ہوا کاربائیڈ آف کیلسیم ایک کھلی جگہ میں پراگندہ حالت میں پھیلا دیا جائیگا اور جب تک کہ اوس کی ساری گیس نکل نہ جائے۔ اوس کے نزدیک روشنی نہ لانے کے متعلق ہر ایک قسم کی احتیاط رکھی جائے گی"۔

دستخط وی کونولی ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۱۲-ایس - ہر گاہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ مندرجہ ذیل اراضی اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ کے لئے جو انگلستان میں ان کارپوریٹ، کی گئی ہے - درکار ہے - اور ہر گاہ ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے مطابق تحقیقات کرنے کے بعد لوکل گورنمنٹ نے کمپنی مذکور کے لئے اراضی مذکور حاصل کرنے کی اجازت دیدی ہے - اور ہر گاہ کمپنی مذکور نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۱ کی رو سے مجوزہ اقرارنامہ تحریر کر دیا ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ اراضی مصرحہ ذیل کمپنی مذکورہ کے لئے مطلوب ہے +

اعلان ہذا ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور زیر دفعہ ۷ - ایکٹ مذکور صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع اٹک کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ وہ اراضی مذکور کے حاصل کرنے کے لئے حکم حاصل کریں +

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
اٹک	فتح جنگ	ملال	۱ ر ۶۵	شمال اور جنوب - اراضی دیہ مشرق - اراضی موضع گلی جاگیر مغرب - سڑک کھور	
ایضاً	ایضاً	گلی جاگیر اور خالصہ	۱۴ ر ۳	شمال اور جنوب - اراضی دیہ مشرق - اراضی موضع نکودر مغرب - اراضی موضع ملال	
ایضاً	ایضاً	نکودار	۲ ر ۱۸	شمال اور جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع پنڈ فتح مغرب - اراضی موضع گلی جاگیر	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر کیمبلپور اور دفتر مینیجنگ ایجنٹ کھور
رر	رر	پنڈ فتح	۲ ۸ ر ۷	شمال اور جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع اروریا مغرب - اراضی موضع نکودر	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
اٹک	فتح جنگ	اروریا	۵۷ ر	شمال اور جنوب - اراضی گاؤں۔ مشرق - اراضی موضع لاسا مغرب - اراضی موضع پنڈ فتح	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر کیمبل پور اور دفتر ٹیلیگراف ایجنٹ کھور
ایضاً	ایضاً	لاسا	۲ر۹۷	شمال اور مغرب - اراضی گاؤں مشرق - رکھ کھیری مورت مغرب - اراضی موضع اروریا	
ایضاً	ایضاً	رتوال	۲۹ر	شمال اور جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع جندر مغرب - رکھ کھیری مورت	
ایضاً	ایضاً	جندر	۳ر۸۰	شمال و جنوب - اراضی گاؤں۔ مشرق - اراضی موضع لدھیال مغرب - اراضی موضع رتوال	
ایضاً	ایضاً	لدھیال	۱ر۷۳	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع جنگل مغرب - اراضی موضع جندر	
ایضاً	ایضاً	جنگل	۴ر۱۷	شمال و جنوب - اراضی گاؤں۔ مشرق - اراضی موضع کگ چودھری مغرب - اراضی موضع لدھیال	
ایضاً	ایضاً	کگ چودھری	۸۷ر	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع مورت مغرب - اراضی موضع جنگل	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
اٹک	فتح جنگ	مورت	۲ر۴۰	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع ڈھوک کنجری مغرب - اراضی موضع کگ چودھری	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر کیمبلپور اور دفتر منیجنگ ایجنٹ لاہور
ایضاً	ایضاً	ڈھوک کنجری	۲ر۲۲	شمال - اراضی گاؤں جنوب - اراضی موضع کگ چودھری مشرق - اراضی موضع تھلیاں تحصیل راولپنڈی مغرب - اراضی موضع مورت	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر کیمبلپور اور دفتر منیجنگ ایجنٹ لاہور

نمبر ۲۶۱۴- الیس - ہرگاہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا ہے- کہ مندرجہ ذیل اراضی اٹک آئیل کمپنی لمیٹڈ کے لئے جو انگلستان میں ان کی رپورٹ کی گئی ہے - درکار ہے - اور ہرگاہ ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے مطابق تحقیقات کرنے کے بعد لوکل گورنمنٹ نے کمپنی مذکور کے لئے اراضی مذکور کے حاصل کرنے کی اجازت دیدی ہے - اور ہرگاہ کمپنی مذکور نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۱ کی رو سے مجوزہ اقرارنامہ تحریر کر دیا ہے - لہٰذا اشتہار ہذا کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے - کہ اراضی مصرحہ ذیل کمپنی مذکور کے لئے مطلوب ہے *

اعلان ہذا ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور زیر دفعہ ۷ - ایکٹ مذکور صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ وہ اراضی مذکور کے حاصل کرنے کے لئے حکم حاصل کریں *

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	کوٹھا کلاں	۵۰ر۰	شمال - جنوب اور مشرق اراضی گاؤں - مغرب - اراضی موضع دھامن	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی اور منیجنگ ایجنٹ اٹک کھور
//	//	دھامن	۳	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع کوٹھا کلاں مغرب - اراضی موضع جراہی	
//	//	جراہی	۸۳ر۰	شمال و جنوب - اراضی گاؤں - مشرق - اراضی موضع دھامن مغرب - اراضی موضع جوریاں	
//	//	جوریاں	۸۰ر۱	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع جراہی مغرب - اراضی موضع موہڑہ فقیراں	
//	//	موہڑہ فقیراں	۶۲ر۰	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع جوریاں مغرب - اراضی موضع مہرہ بیٹریاں	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ
راولپنڈی	راولپنڈی	موری غازاں	۰ء۱۲	شمال - اراضی موضع موہڑہ بیرڑیاں جنوب - اراضی موضع جوڑیاں مشرق - اراضی موضع موہڑہ فقیراں مغرب - اراضی موضع موہڑہ بیرڑیاں	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی اور [illegible] ایگزیکٹو [illegible]
"	"	موہڑہ بیرڑیاں	۰ء۶۸	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع فقیراں مغرب - اراضی موضع ملکپور	
"	"	ملک پور	۰ء۰۶	شمال - اراضی گاؤں جنوب - اراضی موضع ہیال رانیال اور دھامیال مشرق - اراضی موضع موہڑہ بیرڑیاں مغرب - اراضی موضع ہیال دھامیاں اور رانیال	
"	"	ہیال رانیال اور دھامیال	۲ء۰۸	شمال و جنوب - اراضی گاؤں - مشرق - اراضی موضع موہڑہ بیرڑیاں مغرب - اراضی موضع رانیاں	
"	"	پننگلر	۰ء۵۰	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع ہیال مغرب - اراضی موضع رانیال اور دھامیال	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	رانیال	۴ء۰۰	شمال جنوب اور مشرق - اراضی موضع دھامیال مغرب - اراضی موضع کوہالہ	
"	"	کوہالہ	۰ء۹۴	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع رانیال مغرب - اراضی موضع پنڈ دادو	
"	"	پنڈ دادو	۰ء۳۱	شمال و جنوب - اراضی گاؤں - مشرق و مغرب - اراضی موضع کوہالہ	
"	"	پیلو	۳ء۸۷	شمال و جنوب - اراضی گاؤں - مشرق - اراضی موضع گریبا مغرب - اراضی موضع تھالیاں	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی اور مینجنگ ایجنٹ کھوڑ
"	"	گریبا	۰ء۵۸	شمال و جنوب - اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع راتیال مغرب - اراضی موضع پیلو	
"	"	تھالیاں	۲ء۰۸	شمال و جنوب اراضی گاؤں مشرق - اراضی موضع پیلو مغرب - اراضی موضع دھوک کنجری (تحصیل فتح گڑھ)	

نمبر ۲۶۱۶-ایس- مندرجہ ذیل ایکٹ حصول اراضی (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۴۲ کے احکام کے مطابق برائے اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے:-

یہ اقرارنامہ بتاریخ ۹-مئی ۱۹۲۱ء کو ایک طرف صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند باجلاس کونسل (جو بعدازیں اس اقرارنامہ میں صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کے نام سے موسوم ہوں گے) اور دوسری طرف اٹک آئیل کمپنی لمیٹڈ کے درمیان ہوا (کمپنی اور اوس کے جانشینوں اور مفوض الیہم کو بعدازیں کمپنی کے نام سے موسوم کیا جائے گا)

ہرگاہ کمپنی مذکور نے پنجاب گورنمنٹ کے پاس زیر احکام ایکٹ حصول اراضی ایک تنگ قطعہ اراضی حاصل کرنے کے لئے درخواست کی ہے جو ۱۶½ فٹ چوڑا ۵۶۷/۲۵ میل لمبا ہے اور جس کا کل رقبہ ۱۰ ا ۱۵-ایکڑ ہے۔ اراضی مذکور موضع گلی جاگیر واقعہ سب ڈویژن فتح جنگ ضلع اٹک قسمت راولپنڈی صوبہ پنجاب کے جنوب مغرب میں محکمہ تعمیرات سرکاری کی جدید سڑک کھوڑ-فتح جنگ کے ۸۰۰۰ فٹ پر ایک مقام سے کمپنی مذکور کی ریفائینری سائیٹ (Refinery site) تک جو چھاؤنی بائے راولپنڈی کے جنوب میں مواضعات کوٹھا کلاں و مورگہ و شاہ پور تحصیل راولپنڈی ضلع راولپنڈی صوبہ پنجاب کے قریب واقعہ ہے تیل کی نالی یا تیل کی نالیاں لگانے اور انکو قائم رکھنے کے لئے استعمال کیجائیگی-اور اراضی مذکور کی گوشوارہ مندرجہ ذیل میں صاف طور پر تشریح کی گئی ہے-اور اُس کی حدود اُن نقشہ جات منسلکہ گوشوارہ مذکور میں دکھائی گئی ہیں- جو دفتر سیکرٹری ایبٹ گورنمنٹ پنجاب میں داخل کئے گئے ہیں÷

اور ہرگاہ پنجاب گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۴۰- ایکٹ حصول اراضی تحقیقات کرنے کے بعد اس بارہ میں اطمینان ہوگیا ہے۔ کہ مجوزہ حصول اراضی کی ایک کارخانہ کی تعمیر کے لئے ضرورت ہے-اور کہ اس کارخانہ کے پبلک کے لئے مفید ثابت ہونے کی اُمید ہے۔اور ہرگاہ پنجاب گورنمنٹ نے کمپنی مذکور کو اون امورات کے متعلق جن کا ذکر ایکٹ حصول اراضی کی دفعہ ۴۱ میں کیا گیا ہے۔ صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کے ساتھ معاہدہ کرنے کے لئے کہا ہے÷

لہذا بروئے معاہدہ ہذا کمپنی مذکور تحریر ہذا کے ذریعہ سے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کے ساتھ حسب ذیل اقرار اور معاہدہ کرتی ہے۔یعنی:-

(۱)-کہ کمپنی مذکور پنجاب گورنمنٹ یا ایسے شخص یا اشخاص کو جنہیں گورنمنٹ مذکور اس بارہ میں مقرر کرے۔ کل ایسی رقم یا رقوم ادا کریگی۔ جو زیر احکام ایکٹ حصول اراضی اوس شخص یا اشخاص کے لئے بطور معاوضہ تجویز کی جائے یا کی جائیں۔جن کی نسبت بروئے تحقیقات زیر احکام ایکٹ ہذا یہ معلوم ہو کہ وہ متذکرۃ الصدر زمین مطلوبہ کمپنی مذکور سے تعلق رکھتے ہیں۔اور نیز کمپنی مذکور گورنمنٹ مذکور کو اراضی مذکور کے حصول زیر احکام ایکٹ مذکور کی لاگت اور اوس سے متعلق اور اوس کی وجہ سے عائد شدہ کل اخراجات ادا کریگی اور پورے کرے گی ÷

(۲)-کہ اراضی مذکور کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کی طرف سے کمپنی مذکور کو منتقل کئے جانے پر کمپنی مذکور اراضی مذکور کو صرف مندرجہ ذیل اغراض کے لئے (لیکن کسی اور غرض کیلئے نہیں)

ہمیشہ اپنے قبض و دخل میں رکھے گی اور اوس کا استعمال کریگی - یعنی
کمپنی مذکور اراضی مذکور پر بطور مالک قابض کرائے جانے پر فے الفور اوس تنگ قطعہ اراضی کی حدود کے اندر ایک نالی یا نالیاں لگائے گی - اور اون کو قائم رکھے گی - جو کھوڑ یا دیگر کھیت ہائے تیل سے نکالے ہوئے تیل کو کمپنی کی ریفائنری سائیٹ واقعہ راولپنڈی میں منتقل کرنے کی غرض کے لئے حاصل کی گئی ہے - اور ایسی نالی یا نالیاں ہمیشہ اون قوانین و قواعد اور شرائط کے تابع ہونگی - جو ایسی نالیوں کے قیام اور غور و پرداخت کے لئے اس وقت رائج ہوں یا بعد میں مروج ہوں اور نیز کمپنی مذکور ایک نالی اوس تاریخ سے دو سال کے اندر لگائیگی - جبکہ اراضی مذکور صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کی طرف سے کمپنی مذکور کو دی جائے یا کسی ایسے مزید عرصہ کے اندر لگائے گی جو تحریری طور پر کمپنی مذکور اور پنجاب گورنمنٹ کے مابین معین کیا جائے ‪.‬

(۳) - کہ کمپنی مذکور بعد ازیں ہمیشہ اُس تیل کو اور دیگر صاف شدہ پیداوار کو جو سلسلہ پائیپ مذکور کے ذریعہ تیل سے حاصل کی جائے - راولپنڈی اور دیگر مقامات کی پبلک کے روبرو اون بازاری نرخوں پر نمایاں پیش اور فروخت کریگی جو اس طرح نمایاں پیش اور فروخت کرنے کے وقت رائج ہوں ‪.‬

(۴) - کہ کمپنی مذکور صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ مذکور کے اون تمام کانوں و معدنیات و کوئلہ و طلائی ریگ و مٹی کے تیل پتھر کی کانوں پر اور اون میں حقوق کو تحریر ہذا کے ذریعہ سے اب اور آیندہ کے لئے تسلیم اور منظور کرتی ہے جو اراضیات مذکور میں یا اون کے نیچے ہوں - اور نیز کمپنی مذکور صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کے ایسے افعال و امور و کارروائی عمل میں لانے کے متعلق حق کو بھی منظور اور تسلیم کرتی ہے - جن کے حقوق متذکرہ کا استفادہ کرنے کے لئے عمل میں لانے کی ضرورت ہو ‪.‬

اور صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ تحریر ہذا کی رو سے کمپنی مذکور کے ساتھ اقرار اور معاہدہ کرتے ہیں کہ کمپنی مذکور کی طرف سے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کو مذکورہ بالا رقوم ادا کرنے پر اور مذکورہ بالا اخراجات پورا کرنے پر صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ زر معاوضہ اور خرچ لاگت متذکرۃ الصدر کی ادائیگی کے عوض فے الفور جملہ متذکرۃ الصدر اراضی بلا کسی رکے اور بمعہ جملہ ایسے حقوق آسائشوں اور دیگر حقوق کے جو اراضی مذکور سے متعلق ہیں یا جن کے اراضی مذکور سے متعلق ہونے کا شہرہ ہو کمپنی مذکور کے حوالہ کر دیں گے اور دیدیں گے تاکہ کمپنی مذکور اوس کو بطور کامل مالک اپنے قبض و دخل میں رکھے الا بہ تبعیت اون شرائط کے جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ‪.‬

اس معاہدہ کی تصدیق کے طور پر فریقین معاہدہ نے اس پر اوس تاریخ کو اور اوس مقام پر جس کی ہر ایک صورت میں بعد ازیں تصریح کی گئی ہے - دستخط کر دئے ہیں ‪.‬

دستخط کئے گئے :-

بجائے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند باجلاس کونسل اور اون کی طرف سے وحسب الحکم جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ۹- مئی ۱۹۲۱ء	(دستخط) مائیلز ارونگ ڈپٹی کمشنر اٹک

دستخط کئے گئے :-

بجائے کمپنی مذکور اور اوس کی طرف سے اور اوس کے حکم کے تابع بمواجہ	بجائے اٹک آئیل کمپنی لمیٹڈ پر پر وٹیل برادرس اینڈ کمپنی لمیٹڈ (دستخط) ڈنکن کیمیرن مینجنگ ایجنٹان

گواہان:
(دستخط) جے ای جیفری
اسسٹنٹ اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ
(دستخط) آر ڈبلیو ڈبلیو ٹرنر
اسسٹنٹ اٹک آئل کمپنی
۹ مئی ۱۹۲۱ء

گوشوارہ

تنگ قطعہ اراضی ۵۶ر۲۵ میل لمبا × ½ ۱۶ فٹ چوڑا - کل رقبہ ۱۰۱ر۵۱- ایکڑ لائن جو منسلکہ نقشہ ہائے پیمائش میل ۴۳ ج/۱۱ و ۴۳ ج/۱۵ و ۴۳ ج/۱۴ و ۴۳ ج/۲ میں اپر نیلے خط سے دکھائی گئی ہے ۔

مقام آغاز - وہ مقام جو موضع گلی جاگیر واقعہ سب ڈویژن فتح جنگ ضلع اٹک قسمت راولپنڈی صوبہ پنجاب کے جنوب مغرب میں محکمہ تعمیرات سرکاری کی جدید سڑک کھوڑ فتح جنگ کے ۸۰۰۰ فٹ پر واقع ہے ۔

یہ مقام نقشہ نمبر ۴۳ ج/۱۱ میں اُ پر حرف " د " سے دکھایا گیا ہے ۔

لائن مذکور کی عام سمت - حرف " د " سے یہ لائن شمال مشرقی سمت میں ۵۱ر۲ میل تک مقام " د " کو جاتی ہے - جہاں سے یہ جنگل محفوظ کھیری مرات کے ایک تنگ قطعہ میں داخل ہوکر اوس میں سے گذرتی ہے اور مقام " و " سے جیسا کہ وہ نقشہ مذکور میں دکھایا گیا ہے لائن مذکور مشرق سے شمال مشرقی سمت میں ۷۴ر۴ میل تک جاتی ہے جہاں سے یہ مقام " ز " پر جنگل محفوظ کھیری مرات میں مکرر داخل ہوتی ہے - مقام " ط " سے جو نقشہ نمبر ۴۳ ج/۱۵ میں دکھایا گیا ہے - لائن مذکور مشرق سے شمال مشرقی سمت میں ۰۵ر۴ میل کے فاصلہ پر مقام " ک " تک جو نقشہ نمبر ۴۳ - ج/۱۴ میں دکھایا گیا ہے جاتی ہے -

بعد ازاں لائن مذکور مقام " ل " سے مشرق سے شمال مشرقی سمت میں ۲۹ر۲ میل کے

فاصلہ پر بسلا خاص پر واقعہ مقام "م" تک جاتی ہے۔ یہ مقام اضلاع راولپنڈی واٹک کی حد پر واقع ہے +

مقام آغاز "د" سے مقام "م" تک (بجز جنگل محفوظ) ۶۷، ۱۴ میل کا فاصلہ ہے۔

مقام "م" سے لائن مذکور مشرق سے شمال مشرقی سمت میں ۸۹، ۱۰ میل کے فاصلہ پر مقام "س" تک جو نقشہ ۴۳-ج ۱/۲ میں دکھایا گیا ہے۔ جاتی ہے :

مقام ہذا اٹک آئیل کمپنی کی ریفائرمینری سائیٹ ہے اور چھاؤنی ہائے راولپنڈی کے جنوب میں مواضعات کوٹھا کلاں و مورگہ اور شاہ پور تحصیل راولپنڈی ضلع راولپنڈی صوبہ پنجاب کے قریب واقع ہے +

دستخط کئے گئے :-

بجانب صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند با جلاس کونسل اور اون کی طرف سے و حسب الحکم جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ۹-مئی ۱۹۲۱ء	(دستخط) ماٹیلنز ارونگ ڈپٹی کمشنر اٹک

گواہان:

(دستخط) رام لال ہیڈ ورنیکولر کلارک دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر اٹک

(دستخط) امرچند
اکونٹنٹ اٹک

دستخط کئے گئے :-

بجانب کمپنی مذکور اور اوس کی طرف سے اور اوس کے حکم کے تابع بمواجہ	برائے اٹک آئیل کمپنی لمیٹڈ پر پروسٹیل براورس اینڈ کمپنی لمیٹڈ (دستخط) ڈنکن کیمیرن مینجنگ ایجنٹس

(دستخط) جے۔ ای جیفری
اسسٹنٹ اٹک آئل کمپنی

(دستخط) آر۔ ڈبلیو ڈبلیو ٹرنر
اسسٹنٹ اٹک آئیل کمپنی لمیٹڈ
۹-مئی ۱۹۲۱ء

دستخط - ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۶۷۶- مندرجہ ذیل تقرر و تعیناتی اور تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :-

نام	رتبہ	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے- جے گبسن صاحب	کنزرویٹر جنگلات	یوٹیلیزیشن سرکل پنجاب	۱۵- جولائی ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	رخصت سے واپس آنے ای- اے کورٹ ہوپ صاحب کنزرویٹر جنگلات حلقہ غربی پنجاب کو یوٹیلیزیشن سرکل پنجاب کے زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے-

نمبر ۱۹۶۸۶- مندرجہ ذیل تقرر و تعیناتی اور تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :-

نام	رتبہ	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
اے- جے گبسن صاحب	کنزرویٹر جنگلات یوٹیلیزیشن سرکل پنجاب	حلقہ مشرقی پنجاب	۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	اپنے کام کے علاوہ مسٹر جے- ڈبلیو- اے گریو صاحب چیف کنزرویٹر جنگلات پنجاب کو ان کے زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے :-

دستخط - ڈی- جے- بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم
طب

۲۵- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۶۸۱- نفاذ اختیارات عطیہ از روئے شرط دوم (الف) دفعہ ۱۲- ایکٹ

رجسٹری طب پنجاب ۱۹۱۶ء اور پنجاب میڈیکل کونسل کی سفارش پر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) پنجاب میڈیکل رجسٹر میں اُن اشخاص کے درج رجسٹر ہونے کی اجازت فرماتی ہے جو اُن مندرجہ ذیل امریکن میڈیکل سکولوں میں سے کسی ایک کی ڈگری و ڈپلومہ یا سرٹیفکیٹ رکھتے ہوں - جن کو رائل کالج آف فسزیشنز لنڈن اور رائل کالج آف سرجنز انگلینڈ کے مشترکہ بورڈ ممتحنان نے تسلیم کیا ہو +

یونین یونیورسٹی میڈیکل ڈیپارٹمنٹ - (البنی)
ایمیری یونیورسٹی سکول آوف میڈیسن - (اٹلانٹا)
یونیورسٹی میری لینڈ سکول آوف میڈیسن - (بالٹی مور)

کالج اوف فیزیشنز و سرجناں

لونگ آئیلینڈ کالج ہسپتال - (بروکلین)
یونیورسٹی ورمونٹ کالج اوف میڈیسن (برلنگٹن)
میڈیکل کالج ریاست جنوبی کارولینا (چارلسٹن)
یونیورسٹی ورجینیا ڈیپارٹمنٹ اوف میڈیسن (چارلٹسوائیل)
اوہیو سٹیٹ یونیورسٹی کالج اوف میڈیسن (کولمبس)
یونیورسٹی شمالی ڈکوٹا سکول اوف میڈیسن (گرینڈ فورک)
یونیورسٹی کنساس سکول اوف میڈیسن (لارنس روزڈیل)
یونیورسٹی لوئسوائیل میڈیکل ڈیپارٹمنٹ (لوئسوائیل)
یونیورسٹی الباما سکول اوف میڈیسن (موبل)
کریگیٹن یونیورسٹی - (اوماہا)
یونیورسٹی پٹسن برگ سکول اوف میڈیسن (پٹسبرگ)
سیراکیوس یونیورسٹی کالج اوف میڈیسن (سیراکیوس)
یونیورسٹی ٹیکسس ڈیپارٹمنٹ اوف میڈیسن کیلوسٹن (ٹیکسس)
جارج ٹاؤن یونیورسٹی سکول اوف میڈیسن (واشنگٹن)

(۲) - متذکرہ بالا اسکول ان سکولوں کے علاوہ ہیں - جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (طب و حفظان صحت) نمبری ۱۴۸۶۴ مورخہ ۵ - اگست ۱۹۱۸ء میں مندرج ہیں +

نمبر ۱۹۶۸۶ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۷۴ (۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری
ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اجازت عطا فرماتے ہیں - کہ تھانہ پولیس اورنگ آباد ضلع گجرات سے پوسٹ مارٹم کے لئے جملہ لاشیں جہلم کو بھیجی جاسکتی ہیں +

نمبر ۱۹۶۸۸ - خانصاحب محمد شریف صاحب اسسٹنٹ سرجن نے سول ہسپتال جالندھر سے تبدیل ہونے پر ۱۴ - جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بیچر پی لوٹی صاحب آئی - ایم - ڈی (فہرست پنشن یافتگان) کو سبکدوش کر کے جو تاریخ مذکور سے رخصت پر روانہ ہوئے عہدہ سول سرجن گجرات کا اہتمام لیا ۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۵۸۲ - چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے ۱۴ - جون ۱۹۲۱ء کو منعقد ہوا تھا - یہ تجویز قرار پائی تھی - کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ چیچک ۱۸۸۰ء جیسا کہ اس کی ترمیم پنجاب ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۱۸ء سے ہوئی کے احکام رقبہ مشتہرہ مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے - اور اُس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے - لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتی ہے - رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو - وہ مجاز ہے - کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری سکرٹری صیغہ جات منتقل شدہ گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے - اور پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائے گی ۔

---

۲۸ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۹۳۴ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار

دئے گئے :-

ریاستہائے دیسی - ریاست جیند -

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ای - جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۷۹۴ - ای - رعایتی رخصت جو مس ایم - گراہم صاحبہ انسپکٹرس علم خانہ داری پنجاب کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۶۶۹۳ - ای مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - ۲ یوم کی توسیع کی جاتی ہے ٭

نمبر ۹۷۹۵ - ای - اُس رعایتی رخصت سے واپس آنے پر جو مس ایم - گراہم صاحبہ انسپکٹرس علم خانہ داری پنجاب کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۶۶۹۳ - ای مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - اور جس میں بذریعہ اشتہار نمبری ۹۷۹۴ - ای مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء توسیع کی گئی تھی - انکو زیر دفعہ ۵۳ مجموعہ قواعد ملازمت سول اجازت دی گئی تھی - کہ وہ ۲۹ - مئی ۱۹۲۱ء کو مری میں جہاں کے ہیڈ کوارٹر کے علاوہ ایک مقام ہے اپنے فرائض کا اہتمام لیں ٭

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

۲۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۵۸ - ای - ایس لے - کے - کارگل صاحب اگزیکٹو انجنیر کو ۲۰ - اپریل ۱۹۲۰ء بعد دوپہر سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اسکی ذیل میں ۳ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کل ۹ ماہ کی مجتمع رخصت زیر دفعات ۲۶۰ ، ۲۳۴ اور ۲۳۸ مجموعہ قدیم قواعد ملازمت سول و گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۱۶۸ - سی - ایس - آر و ۲۰۹۹ - سی ایس - آر - مورخہ علے الترتیب ۲۴ - فروری ۱۹۱۹ء و ۲۷ - نومبر ۱۹۲۰ء عطا ہوئی ٭

اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۹۱۰ - ای مورخہ ۱۵ - اپریل ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ٭

دستخط - ہر کشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسٹرکہائے

مورخہ ۲۱ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۱۲ - جی - ایس - چونکہ پنجاب گورنمنٹ کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی بندواقعہ جیجون ریلوے سٹیشن یارڈ (نارتھ ویسٹرن ریلوے) کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیاجاتا ہے - کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے :-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر ہوشیارپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ؎

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ		وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
ہوشیارپور	گڑھشنکر	ہرجیانا	۳۶ر.	شمال - غیر سرکاری سڑک و چوہ جنوب - چو و غیر سرکاری اراضی مشرق و مغرب } غیر سرکاری اراضی	دفاتر چیف انجنیر نورتھ وسٹرن ریلوے لاہور وصاحب ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور

دستخط اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسٹرکہائے

صیغہ پولیس

۱۶ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۴۱ - ق - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس کے درمیان مندرجہ ذیل تبدیلیوں کا حکم دیا جاتا ہے :-

ارباب محمد ایوب خان صاحب قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اٹک سے محکمہ اقوام جرائم پیشہ پنجاب کو۔

چودھری غلام رسول صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ اقوام جرائم پیشہ پنجاب سے ضلع اٹک کو۔

---

۱۸ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۲ - ق - ۲۹ - ۱۸ - الف - ۲۱ - اُس رعائتی رخصت میں جو بی - پی ہوول صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴ - ق - ۲۹ - ۱۸ - الف ۲۱ مؤرخہ ۲۶ - مئی ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - ۲ ہفتہ کی رعائتی رخصت کی توسیع کی جاتی ہے۔

---

۲۷ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۶۹۴ - ۷ - ۱۸ - الف - ۲۱ - اُس رعائتی رخصت میں جو جے - اے سکاٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ب - ۵۳۵ - مورخہ ۷ مارچ ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - صاحب وزیر ہند کی طرف سے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر ۲ ماہ کی رعائتی رخصت کی توسیع کی جاتی ہے۔

نمبر ب - ۱۶۹۶ - ۲۸ - ۱۸ - الف - ۲۱ - بہ تنسیخ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب - ۱۵۸۸ - ۲۸ - ۱۸ - الف - ۲۱ - مورخہ ۶ جولائی ۱۹۲۱ء رائے صاحب سیٹھ دوارکا ناتھ صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کو ۱۱ - جولائی ۱۹۲۱ء سے ۳½ ماہ کی رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس - آر - مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

دستخط سی - جی - ڈی فرگوسن
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب
(صیغہ ہوم پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۱۱۔۔ ای۔ آئی۔ میجر جی۔ ای سوپ وڈھ صاحب ایم سی۔ رائیل انجنیران ۲۹۔ اپریل ۱۹۲۱ء سے برطانوی عملہ سے ہندوستانی عملہ کو واپس ہوئے ۔

۲۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۲۱۔۔ ای۔ آئی۔ ایف ٹی بیٹس صاحب قائمقام چیف انجنیر ۵ مئی ۱۹۲۱ء سے چیف انجنیر (رتبہ عارضی) مقرر ہوئے ۔

دستخط۔ ایچ۔ ڈبلیو۔ ایم آئیونز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑکہائے

مورخہ ۱۸۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۶۱۱۔۔ ای۔ آئی۔ لالہ رام سروپ صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر ڈویژن لائل پور حلقہ لوئر چناب غربی سے ڈویژن ٹوبہ گوگیرہ حلقہ لوئر چناب مشرقی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۳ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۴ جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ۔

مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۹۰۔۔ ای۔ آئی۔ لالہ گلاب رائے صاحب سب انجنیر ڈویژن حافظ آباد حلقہ لوئر چناب مغربی سے ڈویژن جھنگ حلقہ لوئر چناب مغربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ رخصت سے واپس آنے پر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۹ جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ۔

۲۲ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۲۴۔۔ ڈبلیو۔ آئی۔ ہرگاہ یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اوس نکاس آب کو جو اوس

نکاس آب کے نام سے موسوم ہے۔ جولالیاں ڈسٹریبیوٹری اور کرانہ ڈسٹریبیوٹری کے درمیان واقع ہے۔ روکنے سے عوام الناس کی صحت کو نقصان پہونچنے کا احتمال ہے لہذا جناب نواب گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو اون کو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۵۵ میں تفویض ہوئے بذریعہ اشتہار ہذا حدود مندرجہ نقشہ ذیل کے اندر کسی روکاوٹ کے پیدا کرنے کی ممانعت فرماتے ہیں اور موجودہ روکاوٹوں کو دور کرنے یا اون کی صورت تبدیل کرنے کا حکم صادر فرماتے ہیں:۔

نمبر	سلسلہ نکاس آب کا نام	ضلع	تحصیل	موضع	سلسلہ نکاس آب کی کیفیت اور حدود بیان کی جائیں گی۔	اوس رکاوٹ کی کیفیت جس کو دور کیا جائیگا یا جس کی صورت تبدیل کی جائیگی	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
	نکاس آب جولالیاں ڈسٹریبیوٹری و کرانہ ڈسٹریبیوٹری کے درمیان واقع ہے	شاہپور	سرگودھا	چک ۲۲ ؍؍ ۲۳ ؍؍ ۲۳ الف ؍؍ ۲۴ ؍؍ ۸۰ ؍؍ ۲۶ ؍؍ ۸۶ ؍؍ ۲۸ ؍؍ ۳۵ ؍؍ ۹۰ ؍؍ ۹۸ ؍؍ ۳۶ ؍؍ ۳۹ ؍؍ ۱۰۲ ؍؍ ۴۵ ؍؍ ۱۰۶ ؍؍ ۱۱۰ ؍؍ ۴۶	۵ر۱۶ فٹ چوڑا نکاس آب جو عام طور پر جنوب مغربی سمت میں واقع ہے۔	کوئی بند یا کھال جو نالی نکاس میں یا اُس کے آر پار بنائے گئے ہوں۔	دفتر اگزیکٹو انجنیر ڈویژن کیرانہ نہر لوئر جہلم

نمبر	سلسلہ نکاس آب کا نام	ضلع	تحصیل	موضع	سلسلہ نکاس آب کی کیفیت اور حدود بیان کی جائیں گی.	اُس رکاوٹ کی کیفیت جس کو دور کیا جائیگا یا جس کی صورت تبدیل کی جائیگی	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے ۔
				چک ۱۱۵			واقعہ سرگودہا و دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع شاہ پور
				" ۱۱۵-الف			
				" ۱۱۴			
				" ۴۸			
				" ۱۲۰			
				" ۱۲۶	۰ر۳۳ فٹ چوڑا		
				" ۴۹	نکاس آب جو عام طور		
				" ۵۰	پر جنوب مغربی سمت		
				" ۱۳۰	میں واقع ہے ۔		
				" ۱۳۲			
				" ۶۴			
				" ۱۳۶			

نمبر ۱۲۳۸-ای-آئی- لالہ گیتا رام صاحب گرگ اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیر ڈویژن اوکاڑا نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۵ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۶ جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ۔

دستخط۔ ایف ۔ ٹی ۔ بٹیس
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۱] لاہور۔ ۵۔ اگست مجریہ ۱۲۔ اگست سنہ ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

۱۸ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۳۰۷۔ ہرگاہ بتاریخ ۹۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو لفٹننٹ سکندر حیات خاں صاحب ایم بی ای ساکن واہ کو افسر انتخاب نے منجملہ قواعد انتخاب پنجاب زیر قاعدہ ۱۲(۶) حلقہ انتخاب اٹک (مسلم) کے لئے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا باقاعدہ منتخب شدہ ممبر قرار دیا تھا۔ اور ہرگاہ خان بہادر ملک محمد امین خان ساکن شمس آباد کی طرف سے جو حلقہ مذکور کے ایک امیدوار تھے ایک درخواست انتخاب حسب ضابطہ زیر قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد مذکور پیش ہوئی تھی ۔

اور ہرگاہ جناب معلےٰ القاب نواب گورنر بہادر نے بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۳۴ منجملہ قواعد متذکرہ صدر بذریعہ حکم ۶ جنوری ۱۹۲۱ء مسٹر الیف ڈبلیو کناوسے۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ خان بہادر شیخ عبد القادر بیرسٹرایٹ لاء اور کنور دلیپ سنگھ بیرسٹرایٹ لاء کو درخواست مذکورہ بالا کی سماعت کے لئے بطور کمشنران مقرر فرمایا تھا۔

اور ہرگاہ کمشنران متذکرہ صدر نے حسب منشاء تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۴۳ منجملہ قواعد مذکور رپورٹ منسلکہ جناب نواب گورنر بہادر کی خدمت میں مرسل کی ہے۔ لہذا اب جناب معلےٰ القاب نواب گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے تحتی قاعدہ ۲ قاعدہ ۴۳ منجملہ قواعد انتخاب حکم ہذا کے ذریعہ کمشنران کی رپورٹ کے مطابق لفٹننٹ سکندر حیات خاں مذکور کے انتخاب بطور کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب منجانب حلقہ نیابت اٹک (مسلم) کو کالعدم قرار دیتے ہیں۔ اور نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل زیر قاعدہ ۵(۴) منجملہ قواعد انتخاب پنجاب خان بہادر ملک محمد امین خاں ساکن شمس آباد کی اس ناقابلیت کو دور کرتے ہیں۔ جو ان کے یا ان کے ایجنٹ کی اس کوتاہی سے پیدا ہوئی تھی۔ کہ قاعدہ ۱۷ منجملہ متذکرہ صدر قواعد انتخاب کے مطابق اخراجات انتخاب کی اطلاع داخل کرنے سے قاصر

رہے سکتے ۔

مقدمہ اٹک

کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ۱۹۲۰ء کے انتخاب میں حلقہ اٹک (مسلم) کی جانب سے لفٹننٹ سکندر حیات خان بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔ افسر انتخاب نے خان بہادر ملک محمد امین خاں کے کاغذ نامزدگی مورخہ ۴۔ نومبر ۱۹۲۰ء اور غفور خان کے کاغذ نامزدگی مورخہ ۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو اس بنیاد پر کالعدم قرار دیا کہ ایک شخص مسمّی غلام حسین جو اوّل الذکر امیدوار کا مجوز تھا۔ وہی آخر الذکر امیدوار کا تائید کنندہ تھا۔ جس کی وجہ سے پنجاب گورنمنٹ کے اعلان نمبری ۹ مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۲۰ء کے ضابطہ ۶ کے مطابق ہر دو نامزدگیاں کالعدم ہو جاتی ہیں ۔

لفٹننٹ سکندر حیات خاں (رسپانڈنٹ نمبر ۱) کے انتخاب پر بذریعہ ایک درخواست مورخہ ۸۔ دسمبر ۱۹۲۰ء خان بہادر ملک محمد امین خاں کی جانب سے اعتراض اٹھایا گیا ہے۔ جنہوں نے عبد الغفور خاں (رسپانڈنٹ نمبر ۲) کو بھی شامل کیا ہے اور التجا کی ہے۔ کہ انتخاب مذکور کو مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر کالعدم قرار دیا جائے :-

(۱)۔ رسپانڈنٹ نمبر ۱ باضابطہ نامزد نہیں ہؤا تھا۔

(۲) رسپانڈنٹ نمبر ۲ کی نامزدگی جائز نہ تھی اور جائز طور پر پیش نہیں ہوئی۔ اور اگر بخلاف اس کے اُس کو جائز قرار دیا جائے تو وہ دھوکہ سے حاصل کی گئی تھی۔ اور

(۳) ۸۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو افسر انتخاب اپنے صدر مقام سے غیر حاضر تھا جو کاغذات نامزدگی کے داخل کرنے کا آخری دن تھا۔ اور اس غیر حاضری کی وجہ سے سائل نامزدگی کے متعلق دیگر کاغذات داخل نہ کر سکا جو تاریخ مذکور کو قبل از دو پہر افسر انتخاب کو حوالہ کرنے کے لئے تیار تھے اور افسر انتخاب کی اس بے ضابطگی سے نتیجہ انتخاب صحیح معنی میں اثر پذیر ہؤا ہے سائل نے مطالبہ کیا ہے کہ اس امر کا اعلان کیا جائے کہ وہ باضابطہ طور پر منتخب ہؤا ہے اس کے جواب میں رسپانڈنٹ نمبر ۱ بیان کرتا ہے کہ سائل نے حسابات پیش نہیں کئے اور اس کے (رسپانڈنٹ نمبر ۱ کے) ذاتی چال چلن کے متعلق اس نے غلط بیانات شائع کئے ہیں ۔

دونوں رسپانڈنٹ حاضر عدالت ہوئے۔ اور اُن کی طرف سے وکلاء پیش ہوئے لیکن رسپانڈنٹ ۲ اور اس کا وکیل اس وقت حاضر ہوئے۔ جبکہ اس کے متعلق تنقیحات کی تحقیقات ہو رہی تھی۔ یا جس وقت بحث ہو رہی تھی۔ چند ابتدائی اعتراضات جو اٹھائے گئے تھے وہ ایک حکم کے ذریعہ بتاریخ یکم فروری ۱۹۲۱ء فیصل کر دئے گئے تھے۔ جس کو ہماری رپورٹ کے ایک جزو کے طور پر پڑھنا چاہئے۔ اس کی ایک نقل بطور ضمیمہ اوّل منسلک کی جاتی ہے۔ اوّل سوال متذکرہ صدر کی بابت جو فیصلہ دیا گیا ہے وہ حکم میں مندرج ہے اور ہم قرار

دیتے ہیں۔ کہ رسپانڈنٹ نمبرا باضابطہ نامزد ہؤا تھا۔

مقدمہ میں اہم سوال غفور خاں کی نامزدگی کا ہے۔ سب سے پہلے بحث طلب سوال یہ ہے۔ کہ آیا اس نامزدگی کو کالعدم قرار دیا جائے۔ اس وجہ سے کہ نامزدہ شخص مرضی امیدوار تھا۔ اور نامزدگی کے کاغذ پر غلام حسن کے دستخط دھوکہ سے کرائے گئے تھے اس نیت سے کہ سائل کی نامزدگی بے ضابطہ ہوجائے۔ اور رسپانڈنٹ نمبرا بلامزاحمت منتخب ہوسکے۔ اس کے تعلق میں غلام حسن کی شہادت نہائت اہم ہے۔ کاغذ نامزدگی کے داخل ہونے کے بعد فوراً ہی یعنی ۹ نومبر کو جو کاغذات کی پڑتال کا دن تھا۔ اس کا بیان صاحب ڈپٹی کمشنر نے قلمبند کیا تھا۔ اور اُس نے بالکل وہی بیان ہمارے سامنے دیا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ کہ محمد اشرف نے جو احمد بخش ایجنٹ انتخاب رسپانڈنٹ نمبرا کا بھائی ہے نامزدگی کے سادہ کاغذ پر میرے دستخط ثبت کرائے تھے۔ اور اس نے مجھ سے کہا تھا۔ کہ محمد اشرف لیجسلیٹو اسمبلی کا امیدوار ہے نہ کہ کونسل کا۔ یہ واقعہ ۸ نومبر کو غلام حسن کے گاؤں میں گذرا۔ بعد ازاں محمد اشرف چلا گیا۔ لیکن اُسی روز واپس آگیا۔ اور شام تک غلام حسن کے پاس رہا۔ ۹۔ نومبر کی صبح کو غلام حسن کو اپنے چچا (گواہ نمبر ۱۶) کی زبانی معلوم ہؤا کہ اُس کے ساتھ چال کھیلی گئی ہے۔ یعنی نامزدگی کے جس کاغذ پر اس نے محمد اشرف کے لئے دستخط کئے ہیں۔ وہ غفور خان رسپانڈنٹ نمبر ۲ کے نامزدگی کے کاغذ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے اور چونکہ غلام حسن سابق میں سائل کی نامزدگی کے کاغذ پر دستخط کرچکا تھا۔ لہذا سائل کا کاغذ نامزدگی مسترد ہوجائے گا۔ غلام حسن اور اُس کا چچا فوراً کیمبل پور کو گئے۔ تاکہ اگر کچھ انسداد ممکن ہو تو کریں اور صاحب ڈپٹی کمشنر کے سامنے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے وقت جیساکہ مذکور ہؤا۔ اس کا بیان قلمبند ہؤا۔ بخلاف اس کے رسپانڈنٹ نمبر ۲ نے یہ بیان کیا اور اس کے ثابت کرنے کی غرض سے شہادت پیش کی کہ غلام حسن نے اس کے کاغذ نامزدگی پر ۸ نومبر کو کیمبل پور میں دستخط کئے تھے۔ اور فارم کی خانہ پوری لوڑیندا رام عرائض نویس رسپانڈنٹ نمبر ۲ کے گواہ نمبر ا نے کی تھی۔ اور غلام حسن کے بطور تائید کنندہ دستخط کرنے سے پہلے حسین رسپانڈنٹ نمبر ۲ گواہ نمبر ۲ نے انگوٹھے کا نشان لگایا تھا۔ پس یہ سوال نہائت اہم بنجاتا ہے۔ کہ آیا حسین کے انگوٹھے کا نشان کاغذ نامزدگی پر غلام حسن کے دستخط ثبت ہونے سے پہلے لگایا گیا یا بعد میں۔ ہم نے نامزدگی کے اصلی کاغذ کا معائنہ کیا۔ جس پر انگوٹھے کا نشان اور دستخط ایک حد تک ملے جلے ہیں۔ ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انگوٹھے کا نشان لگائے جانے سے دستخط پہلے کئے گئے ہیں۔ بخلاف اس کے ہر دو رسپانڈنٹوں کا وکیل کہتا ہے کہ انگوٹھے کا نشان دستخطوں سے پہلے لگایا گیا۔ اور کسی قدر بحث کے بعد رسپانڈنٹ نمبر ۲ کے وکیل نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ اس معاملہ پر سرکاری ماہر مسٹر بروایسٹر کی رائے لی جائے۔ اس تجویز کا رسپانڈنٹ نمبرا کے وکیل نے خیر مقدم کیا۔ اور وکیل سائل نے رضامندی ظاہر کی۔ ہم نے کاغذ مسٹر بروایسٹر کے پاس بھیجدیا اور اس کی رائے موصول

ہوئی ۔ کہ بلا شبہ انگوٹھے کا نشان دستخطوں کے بعد لگایا گیا ہے ۔ بحث کے وقت رسپانڈنٹ نمبر ۲ کے وکیل نے کہا ۔ کہ اس سوال کے متعلق کہ آیا کاغذ نامزدگی پر انگوٹھے کا نشان پہلے لگایا گیا یا دستخط پہلے ہوئے ۔ میں نے اپنے مؤکل کی ہدایتوں کے سمجھنے میں غلطی کی ہے اور شہادت صاف نہیں ہے ۔ کہ انگوٹھے کا نشان پہلے لگایا گیا تھا ۔ اس لئے رسپانڈنٹ نمبر ۲ کی اور رسپانڈنٹ ۲ گواہ نمبر ۱ اور رسپانڈنٹ نمبر ۲ کے گواہ نمبر ۲ کی شہادت پر اس سے کچھ اثر نہیں پڑتا ۔ کہ دراصل کون سی شے پہلے ثبت ہوئی اور ماہر کی رائے جو بطور گواہ کے طلب کیا گیا ہے بطور شہادت محسوب نہیں ہو سکتی ۔ رسپانڈنٹ نمبر ۱ کے وکیل نے اُس کی تائید کی ۔ اب بلحاظ اس واقعہ کے کہ خود وکیل مذکور کی درخواست پر ماہر کی رائے طلب کی گئی تھی ۔ بعد میں اس رائے پر معترض ہونا اُسے زیب نہیں دیتا ۔ اس امر کی وجہ بیان نہیں کی گئی ۔ کہ وکیل مذکور نے اپنے موکل کی ہدایات سمجھنے میں کس طرح غلطی کی اور لڑھا رام رسپانڈنٹ نمبر ۲ گواہ نمبر ۱ کی شہادت اور نتیجہ واقعات جو اس نے بیان کئے ۔ اور جن کی تائید خود رسپانڈنٹ نمبر ۲ نے نیز رسپانڈنٹ نمبر ۲ کے گواہ نمبر ۲ نے کی اُس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا بیان ہے ۔ جس کی رسپانڈنٹ نمبر ۲ نے تائید کی تھی ۔ ماہر کی رائے سے قطع نظر ہم خود یہ قرار دینے کو آمادہ ہیں ۔ کہ انگوٹھے کا نشان دستخطوں کے بعد ثبت کیا گیا ۔ اور کاغذ مذکور کو خود ہمارے معائنہ کرنے کے علاوہ چند دیگر حالات ایسے ہیں جو اس نتیجہ کی تائید میں ہیں ۔

اوّل تو یہ امر صاف ہے ۔ کہ غفور خاں ہرگز اصلی امیدوار نہ تھا ۔ اس نے اپنے لئے کسی شخص کو ووٹ دینے کے لئے مائل نہیں کیا ۔ اور اُس کی امیدواری پر ہر شخص حیران رہ گیا ۔ سائل نے اور نہ رسپانڈنٹ نمبر ۱ نے اس کی امیدواری کی خبر کبھی نہیں سنی تھی ۔ اور نہ ڈپٹی کمشنر اور افسر مال کو اور نہ خود اس کے قریبی رشتہ نجف خاں گواہ نمبر ۷ کو اس کی بابت کچھ علم تھا ۔ خود اس نے کوئی گواہ یہ ثابت کرنے کے لئے پیش نہیں کیا ۔ کہ اس نے اپنے امیدوار ہونے کا کسی سے تذکرہ کیا ۔ رسپانڈنٹ نمبر ۲ نے اس معاملہ کے متعلق کچھ شہادت پیش کی ہے ۔ مگر جو دو گواہ پیش کئے گئے ۔ وہ باہم گر رشتہ دار ہیں اور کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ باقی تمام دوسروں کی نسبت ان کو اطلاع دینے میں رسپانڈنٹ نمبر ۲ کیوں ترجیح دیتا ۔ علاوہ ازیں اس امر کی شہادت موجود ہے ۔ کہ رسپانڈنٹ نمبر ۲ نے رسپانڈنٹ نمبر ۱ کے لئے ووٹوں کے حاصل کرنے کی اوائل سال میں کوشش کی تھی ۔ اور اس نے اپنے لئے کوشش سے باز رہنے کی وجہ بیان کرنے کی کوشش کی ہے ۔ یہ کہکر کہ اس نے تاریخ نامزدگی سے صرف دس روز پہلے امیدوار ہونے کا ارادہ کیا تھا ۔ وہ تسلیم کرتا ہے ۔ کہ میرے کاغذ نامزدگی کا مجوز مسمی حسین ایسا شخص ہے ۔ جس سے میری احاطہ کچہری میں اتفاقیہ طور پر ملاقات ہو گئی تھی ۔ اور جس سے کسی کاغذ نامزدگی پر دستخط کرانے کا پہلے بندوبست نہیں کیا تھا ۔ حسین کے بھائی نے کچھ اراضی محمد اشرف کے بھائی کے پاس رہن رکھی ہوئی

ہے۔ اس لئے یہ امر عجیب ہے۔ کہ مجوز نامزدگی ہو۔ رسپانڈنٹ نمبر ۲ بیان کرتا ہے کہ میں نے غلام حسن کو بلایا تھا۔ مگر نہیں بتلایا تھا کہ کس مطلب سے بلایا ہے۔ یہ بیان ناقابل اعتبار ہے۔ یہ بیان کیا گیا ہے۔ جس سے اُس نے انکار نہیں کیا۔ کہ اس نے اپنے اخراجات انتخاب کا حساب تیار نہیں کیا۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ انتخاب پنجاب کے قواعد وضوابط سے باخبر ہونے کی اُس نے کوئی تکلیف نہیں اٹھائی۔ علاوہ ازیں جب غلام حسین نے ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنا بیان دیا۔ تو رسپانڈنٹ نمبر ۲ حاضر تھا۔ اُس نے بجز ایک بات کے کسی اور امر پر نہیں ٹوکا۔ یعنی یہ کہ میں غلام حسین کو جانتا ہوں اور اس کے والد کا گہرا بے تکلف دوست تھا۔ اب غلام حسین کے والد کو فوت ہوئے دس سال گذر چکے ہیں۔ اور رسپانڈنٹ نمبر ۲ چونکہ ۲۸ سال کا جوان ہے۔ اس لئے یہ محال ہے۔ کہ وہ غلام حسین کے والد کا بے تکلف دوست ہوتا جو یقیناً عمر میں اُس سے بہت بڑا تھا۔

ان تمام واقعات سے یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ رسپانڈنٹ نمبر ۲ اصلی امیدوار نہ تھا۔ اور غلام حسین کا بیان صحیح ہے۔ اور یہ کہ اس کے دستخط جیسا کہ وہ کہتا ہے غلط بیانی کے ذریعہ حاصل کئے گئے۔ اور یہ کہ غلام حسین کا ہرگز منشا نہ تھا۔ کہ رسپانڈنٹ نمبر ۲ کی پنجاب کونسل کے لئے نامزدگی کی تائید کرے۔ پس سائل کے امیدوار کھڑا ہونے کے حق میں فریب سے بالواسطہ مداخلت کی گئی۔ ہم ان واقعات کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں مزید براں ہم یہ بھی قرار دیتے ہیں۔ کہ محمدؐ اشرف اور غفور خاں رسپانڈنٹ نمبر ۲ اس دھوکا دہی میں شامل تھے۔ اور دونوں نے اس دھوکا دہی سے چشم پوشی کی رسپانڈنٹ نمبر ۱ اور اس کے ایجنٹ انتخاب احمد بخش کی اس سازش میں بیان کردہ شرکت بے متعلق مثل سے یہ مطلق ظاہر نہیں ہوتا۔ کہ رسپانڈنٹ نمبر ۱ بذات خود اس میں شریک تھا۔ لیکن یہ واقعہ کہ محمدؐ اشرف احمد بخش کا بھائی ہے۔ آخرالذکر کے معاملہ کو زیادہ مشتبہ بنا دیتا ہے۔ لیکن اپنے بھائی کے ساتھ اُس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں۔ جس کی بابت خود اُس نے تسلیم کیا ہے کہ شرابی ہے اور تارک موالات۔ اور جو اغلباً خود اپنا کوئی مطلب نکالنا چاہتا تھا۔ لہذا ہم احمد بخش کو بھی اس فریب دہی میں شرکت کے الزام سے بری کرتے ہیں۔

قاعدہ ۲ ۴ (۱) (ب) کے الفاظ کی رو سے واضح ہے۔ کہ چونکہ ایک امیدوار نے ناجائز کارروائی کی ہے۔ یعنی رسپانڈنٹ نمبر ۲ نے لہذا منتخب شدہ امیدوار (جو رسپانڈنٹ نمبر ۱ ہے) کا انتخاب کالعدم قرار دینا چاہئے۔ قاعدہ کے ان الفاظ کے باوجود ہم خیال کرتے ہیں۔ کہ یہ امر محال ہے۔ کہ لیجسلیٹو کا قواعد وضع کرتے وقت فی الحقیقت یہ منشا تھا۔ کہ الفاظ کے ایسے معنے لئے جاسکیں۔ جن سے ایک بیگناہ اُمیدوار کو دوسرے امیدوار کی ناجائز کارروائی کرنے کی وجہ سے سزا اُٹھانی پڑے۔ اس لئے ہم قاعدہ ۴ ۲ (۱) (الف) کے موافق عملدرآمد کرتے ہیں اور قرار دیتے ہیں۔ کہ منتخب شدہ اُمیدوار کا

انتخاب ناجائز کارروائی کی ترغیب سے عمل میں آیا۔ جس کی وجہ سے انتخاب مذکور کالعدم ہو جاتا ہے۔ دیگر تنقیح کے متعلق ہمارے فیصلہ کی وجہ سے یہ بحث شائد غیر ضروری ہے۔ لیکن ہم خیال کرتے ہیں۔ کہ یہ ہمارا فرض ہے کہ ان مشکلات کو بیان کر دیں۔ جو قاعدہ ۵ ۲ ۴۲ ا(ب) کے الفاظ کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہیں ٭

اب ہم اس معاملہ پر غور کرتے ہیں جو کہا جاتا ہے۔ کہ افسر انتخاب نے اپنے فرائض افسری انتخاب افسر مال کے سپرد کر دیئے۔ چودھری سلطان احمد ڈپٹی کمشنر (قائمقام) حلقہ متذکرہ صدر کے افسر انتخاب تھے۔ لیکن بد قسمتی سے ۸۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو وہ وہاں موجود نہ تھے۔ جو کاغذات نامزدگی کے موصول کرنے کی آخری تاریخ تھی۔ ۸ نومبر کی صبح کو وہ راولپنڈی کو روانہ ہو گئے۔ اور شام کو ۷ بجے بعد تک واپس نہ آئے۔ بقول اُن کی شہادت کے اُنہوں نے کچھ عرصہ پہلے اپنے فرائض افسر انتخاب زیر ضابطہ ۳ اعلان پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹ مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۲۰ء زبانی طور پر چوہدری علی اکبر افسر مال کے سپرد کر دیئے تھے۔ اور اپنی روانگی کے روز ایک نیم سرکاری چٹھی کے ذریعہ (ایگزبرٹ۔ سی۔ آئی) جو چوہدری علی اکبر کے نام لکھی تھی حوالگی فرائض کی تصدیق کر دی تھی۔ سائل کی طرف سے کہا گیا ہے۔ کہ اس قسم کا انتقال فرائض زبانی یا تحریری طور پر وقوع میں نہیں آیا اور یہ کہ ۸ نومبر کے بعد ہر دو معلوم امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی ڈپٹی کمشنر کے حوالہ کر دیئے تھے۔ اور دوسرے کسی امیدوار کے کاغذات کے پیش ہونے کی توقع نہ تھی۔ لہذا ڈپٹی کمشنر کی راولپنڈی کو روانگی سے پہلے اس قسم کے زبانی حوالگی فرائض کا کوئی موقع نہ تھا۔ اور نیم سرکاری چٹھی جس وقت میں لکھی جانی بیان کی گئی ہے۔ اُس وقت نہیں لکھی گئی تھی۔ اور اس میں اپنے فرائض کی حوالگی کا صاف طور پر کہیں اظہار نہیں ہے۔ خواہ واقعہ کسی صورت میں ہو۔ مگر یہ امر واضح ہے کہ حوالگی فرائض کا علم باستثنائے ڈپٹی کمشنر اور افسر مال کسی شخص کو نہ تھا (جن کا دفتر بھی اس سے بے خبر تھا) اور اس حوالگی فرائض کو مشتہر کرنے کی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ علاوہ ازیں چوہدری علی اکبر نے ۸ نومبر کو جب غفور خاں کی نامزدگی موصول کی۔ تو ان کے پاس نیم سرکاری چٹھی نہیں پہونچی تھی (۹ نومبر کی صبح تک بھی وہ انہیں موصول نہیں ہوئی تھی) اور اُنہوں نے افسر انتخاب کی حیثیت سے اس بیان کردہ سابقہ زبانی حوالگی فرائض کی وجہ سے کام کیا۔ بقول ڈپٹی کمشنر زبانی تفویض فرائض کا اُس وقت سائل کو علم تھا۔ جبکہ اس نے اپنا کاغذ نامزدگی ۴ نومبر کو داخل کیا تھا (اس سے سائل انکاری ہے) اور بقول چوہدری علی اکبر اس کے بعد یہ کارروائی عمل میں آئی۔ جب کہ ہر دو امیدواروں کے کاغذات نامزدگی ۴ نومبر کو پیش ہو چکے تھے۔ چوہدری علی اکبر اس حوالگی فرائض کا مطلب یہ سمجھتے ہیں۔ کہ اگر ڈپٹی کمشنر صاحب غیر حاضر ہوں۔ تو وہ بحیثیت افسر انتخاب کام کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ حاضر ہوں

تو نہیں کر سکتے۔

ان تمام حالات پر غور کر کے ہم یہ تسلیم نہیں کر سکتے۔ کہ ضابطہ متذکرہ صدر کے مطابق چوہدری علی اکبر کو با قاعدہ طور پر فرائض تفویض کئے گئے تھے۔ نیز ہم قرار نہیں دے سکتے۔ کہ ضابطہ مذکور میں براہ راست نگرانی کی جو شرط داخل ہے وہ پوری کی گئی اس لئے یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ غفور خاں کا کاغذ نامزدگی افسر انتخاب کی خدمت میں ٹھیک تاریخ پر پیش نہیں ہوا تھا۔ لہذا وہ ایسا کاغذ نامزدگی نہ تھا۔ جس پر پڑتال کے وقت غور ہونا مناسب تھا۔ لہذا سائل کا کاغذ نامزدگی اس بناء پر ناجائز قرار نہ دینا چاہئے۔ کہ اُس کے مجوز نے دوسرے اُمیدوار کی نامزدگی کی تائید کی ہے۔ پس قطع نظر دیگر تمام امور کے منتخب شدہ امیدوار کا انتخاب زیر قاعدہ ۲ ۴۲ (ج) کالعدم ہوگا کیونکہ نتیجہ انتخاب پر اصلی معنی میں اثر پڑا ہے۔ اس طور سے سائل کے اس بیان پر طویل بحث کرنا تحصیل حاصل ہے کہ ۸ نومبر کو اس کے ایجنٹ محمد احسن نے چار مزید کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن افسر انتخاب کی غیر حاضری کی وجہ سے ایسا نہ کر سکا۔ بہت سے حالات ہیں جو اس امر کو مشتبہ بناتے ہیں۔ کہ آیا کاغذات ڈپٹی کمشنر کی کچہری میں ۸ نومبر کو لے جائے گئے تھے۔ اور محض اس کی غیر حاضری کی وجہ سے داخل نہیں کئے گئے۔ بشرطیکہ اس تاریخ کو ان کا کوئی وجود تھا۔ کیونکہ فریق ثانی اس سے انکاری ہے۔ یہ امر کہ غفور خاں کا کاغذ نامزدگی جو اسی روز داخل کیا گیا افسر مال کے پاس پہونچ گیا۔ اس معاملہ کے متعلق عجیب و غریب ہے۔ لہذا ہم قرار دیتے ہیں۔ کہ سائل اس تنقیح کے نفس مضمون کو ثابت کرنے سے قاصر رہا ہے۔

سائل نے اصل میں یہ بھی درخواست کی تھی۔ کہ یہ قرار دیا جائے کہ وہ باضابطہ طور پر منتخب ہوا ہے۔ اس کا وکیل درخواست کے اس جزو کو واپس لینا چاہتا ہے لیکن چونکہ رسپانڈنٹ نے جواباً مدعی پر الزامات لگائے ہیں۔ اس لئے واپس لینے کی درخواست منظور نہیں کی گئی۔ مقدمہ کے اس جزو کے متعلق یہ سوالات پیدا ہوئے (۱) آیا وہ حساباً رجن کی نسبت بعد میں تسلیم کیا گیا کہ توسیع شدہ میعاد معینہ کے اندر داخل کئے گئے۔ تھے) درست تھے اور (۲) آیا سائل اور اُس کے ایجنٹوں نے رسپانڈنٹ نمبر ا کی توہین کی جس سے وہ قواعد انتخاب پنجاب کے گوشوارہ چہارم کے حصہ اول کے قاعدہ کے تحت میں ناجائز کارروائی ٹھہرائی جا سکے۔

رسپانڈنٹ نمبر ا کے وکیل نے ۱۵ مارچ ۱۹۲۱ء کو ایک درخواست معہ رسپانڈنٹ نمبر ا کے ایجنٹ انتخاب کے حلفیہ بیان کے داخل کی جس میں درج ہے۔ کہ سائل کے حسابات انتخاب کی رپورٹ غلط ہے اور جو رسیدیں اس کے ساتھ وکٹوریہ موٹر ورکس راولپنڈی کو پٹرول کی قیمت کی سائل یا اس کی جانب سے ادائیگی کی بابت شامل ہیں۔ وہ بھی جعلی ہیں۔

اور محمد اشرف دونوں ناجائز اثر کو کام میں لانے کے مجرم ثابت ہو گئے ہیں۔ اس لئے کہ اُنہوں نے بذریعہ فریب سائل کے اُمیدوار کھڑے ہونے کے حق میں خلل ڈالا۔ یہ ناجائز کارروائی ہے جس کی تعریف قواعد انتخاب پنجاب کے گوشوارہ چہارم کے حصہ اول کے قاعدہ ۲ میں کی گئی ہے جو غفور خاں ولد اشرف خاں ساکن ملک مالا کے متعلق صادق آتی ہے۔ اور محمد اشرف ولد نواب خاں ساکن دہریک کے متعلق قاعدہ مذکورہ بالا حصہ دوم کے قاعدہ ا کے ساتھ صادق آتا ہے۔ یہ دونوں شخص ضلع اٹک کے باشندے ہیں۔ قواعد انتخاب پنجاب کی رو سے جو نا قابلیتیں لاحق ہوتی ہیں۔ ان اشخاص میں سے کسی کے متعلق بھی ہم ان کے دور کئے جانے کی سفارش نہیں کرتے ہیں ؎

اخراجات کے متعلق تمام حالات اور تنقیحات کے ثابت ہونے یا نہ ثابت ہونے پر غور کرنے کے بعد ہم خیال کرتے ہیں۔ کہ رسپانڈنٹ نمبر ۲ کو چاہئے۔ کہ ایک ہزار روپیہ تک اخراجات مقدمہ کی مد میں سائل کو ادا کرے۔ اور باقی ماندہ اخراجات فریقین برداشت کریں ؎

الیف۔ ڈبلیو۔ کناوے

پریزیڈنٹ

عبدالقادر

ممبر

دلیپ سنگھ

ممبر

۱۲۔ مئی ۱۹۲۱ء

ضمیمہ ا

مقدمہ اٹک

ہم نے ان ابتدائی تنقیحات کے متعلق جو ہمارے ۲۱ جنوری ۱۹۲۱ء کے حکم میں درج ہیں بحث سنی ہے۔ وہ تنقیحات حسب ذیل ہیں:۔

(۱)۔ آیا سائل کو اپنی درخواست کے فقرہ پنجم کی ترمیم یا توضیح کی اجازت دی جائے؟

(۲)۔ آیا یہ لازمی تھا۔ کہ کاغذات نامزدگی افسر انتخاب کے ۸ نومبر کو حوالہ کر دیئے جاتے اور کسی تاریخ کو نہیں ؎

(۳)۔ کیا کوئی ایجنٹ انتخاب مجوز بھی ہو سکتا ہے؟

(۴)۔ آیا رسپانڈنٹ نمبر ا کے تحریری بیان کے فقرہ ۱۱ میں جو اعتراض درج ہے۔ اس کی

اجازت نہ دی جائے۔ اس لئے کہ یہ اعتراض افسر انتخاب کے سامنے نہیں اُٹھایا گیا تھا۔ متذکرہ صدر آخری تنقیح پر بحث نہیں کی گئی۔ کیونکہ رسپانڈنٹ نمبر ۱ نے اس اعتراض کو جس کی بنا پر وہ قائم کی گئی تھی واپس لے لیا۔

اوّل ابتدائی تنقیح پر بہت کم بحث کی ضرورت ہے۔ اول تو یہ کہ چونکہ ہم دوم وسوم تنقیحات کو رسپانڈنٹ کے حق میں فیصل کریں گے۔ تو یہ امر اس کے لئے بے اثر ہے کہ آیا ہم اس تنقیح کو اس کے حق میں فیصل کرتے ہیں یا اس کے خلاف۔ دوم یہ کہ کسی درخواست میں مکمل تفصیلات کے درج ہونے کے عام سوال پر مقدمہ لاہور میں طوالت کے ساتھ بحث ہو چکی ہے۔ جہاں ہم اس نتیجہ پر پہونچے تھے۔ کہ اگر تفصیلات درخواست کے مقاصد کے لئے جو درخواست میں بیان کئے گئے ہیں۔ عدالت کی رائے میں غیر مکتفی ہوں تو عدالت کو پورے اختیارات حاصل ہیں۔ کہ بعد میں مزید اور بہتر تفصیلات درج کرنے کی اجازت دے مگر یہ امر ہمیشہ ملحوظ رہے گا۔ کہ کوئی جدید اور حقیقی الزام داخل نہ کیا جائے۔ اور رسپانڈنٹ کو ناگہانی طور پر جوابدہی کرنے کی دقت پیش نہ آئے۔

مقدمہ لاہور میں (منجملہ دیگر دلائل کے) وہی دلائل دئے گئے تھے۔ جو موجودہ مقدمہ میں مسٹر ٹیپن نے پیش کئے ہیں۔ اور اُن پر ہم نے پورا پورا غور کیا ہے۔ پس یہاں پر یہ کہنا کافی ہے۔ کہ ہماری رائے میں اس درخواست میں جو ہمارے سامنے ہے۔ قواعد پنجاب کے قاعدہ ۱۳ کے مقصد کے لئے کافی تفصیلات درج ہیں۔ درخواست کے فقرہ ۵ کو فقرہ (۴) کے ساتھ اور ایگزیبٹس پی ۷۔ اور پی ۸ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے جن کا اس میں حوالہ دیا گیا ہے۔ تو وہ ان سوالات کے اٹھانے کے لئے کافی ہے (۱) آیا سائل کا کاغذ نامزدگی جو ۴ نومبر ۱۹۲۰ء کو افسر انتخاب کے حوالہ کیا گیا جائز کاغذ تھا (۲) آیا کسی امیدوار کا ایجنٹ انتخاب اس امیدوار کا مجوز بھی ہو سکتا ہے؟

یہ دونوں سوالات متذکرہ صدر ابتدائی تنقیحات میں شامل ہیں۔ اور اب اُن پر ہم بحث کرنا شروع کرتے ہیں۔

تیسری ابتدائی تنقیح آسانی سے طے ہو سکتی ہے۔ یہ تسلیم کر دیا گیا ہے کہ رسپانڈنٹ نمبر ۱ کا ایجنٹ انتخاب مسمی احمد بخش وہی شخص ہے۔ جس نے اس رسپانڈنٹ کو کاغذ نامزدگی ایگزبٹ۔ پی ۸ میں امیدوارانہ تجویز کیا ہے۔ سائل کی طرف سے مسٹر برکت علی نے مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۲۰ء کے اعلان نمبری ۹ کے ضابطہ ۲ کا حوالہ دیکر ضابطہ مذکور کی فارم نمبر ۱ کے ساتھ پڑھ کر کہا کہ اس سے صاف نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ کوئی امیدوار خود اپنا مجوز یا تائید کنندہ نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد انہوں نے یہ مسئلہ پیش کیا۔ کہ امیدوار اور اس کا ایجنٹ قواعد وضوابط انتخاب کے مقصد کے [illegible] ایک ہی شخص ہیں۔ اور اس سے انہوں نے یہ دلیل مستخرج کی کہ کوئی ایجنٹ انتخاب کسی امیدوار کا مجوز اور مؤید نہیں ہو سکتا۔ جس طرح کہ اُمیدوار بجائے خود نہیں ہو سکتا۔ مگر اس رائے کی تائید میں وہ کوئی قاعدہ یا ضابطہ یا کوئی

سند پیش نہ کر سکے۔ ہمارے خیال میں یہ دعوے نہائت کھینچ تان کر کے قائم کیا گیا ہے اور کسی بالواسطہ یا بلاواسطہ قانون کی عدم موجودگی میں جس کی رو سے کسی امیدوار کے مجوزہ کو اس کا ایجنٹ انتخاب یا ایجنٹ انتخاب کو مجوز ہونے کی ممانعت ہو۔ ہم مسٹر برکت علی کے دعویٰ کو نامنظور کرتے ہیں۔

دوسرا سوال زیادہ دقت طلب ہے۔ کاغذ نامزدگی جس کی نسبت اعتراض ہؤا ہے ۴ نومبر ۱۹۲۰ء کو افسر انتخاب کے حوالہ کیا گیا تھا۔ اور اس سوال کا انحصار کہ آیا اس تاریخ کو اس کی حوالگی جائز تھی یا نہیں۔ پنجاب گورنمنٹ کے اشتہار نمبری ۹ مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۲۰ء میں مندرجہ ضابطہ ۔ کے معنی کے تشریح پر مبنی ہے۔ جو حسب ذیل ہے:۔

کاغذ نامزدگی جائز نہ سمجھا جائے گا۔ جب تک کہ وہ افسر مہتمم انتخاب کے دفتر میں اس تاریخ سے پہلے قبل از دوپہر حوالہ نہ کیا جائے۔ جو ضابطہ ۴ کے تحت میں معیّن کی گئی ہے ضابطہ ۴ میں تاریخ معینہ ۹ نومبر تھی۔ اور یہ نامزدگی کے کاغذوں کی پڑتال کا دن تھا۔ مسٹر برکت علی نے یہ عذر اٹھایا ہے کہ ضابطہ نمبر ۷ اور ضوابط کی فارم ا کے نوٹ کے صاف معنے یہ ہیں۔ کہ کاغذ نامزدگی افسر انتخاب کے ضرور اسی تاریخ کو حوالہ کر دیا جائے۔ جو اس طرح معیّن کی گئی ہے اور کسی تاریخ کو نہیں اور اس دن بھی قبل از دوپہر حوالہ کرنا چاہئے۔ وہ ضابطہ ۵ کا حوالہ دیتے ہیں۔ جس میں "معمولی اوقات دفتر" کے الفاظ درج ہیں۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ عام طور پر اس ملک میں دفتر کے معمولی اوقات ۱۰ بجے صبح سے ۴ بجے شام تک ہوتے ہیں پس معمولی طور پر افسر انتخاب کے کاغذ نامزدگی حوالہ کرنے کے اوقات ۱۰ بجے صبح سے ۱۲ بجے قبل از دوپہر کے درمیان ہونے چاہئیں۔ وہ بجائے لفظ "آف" کے لفظ "اون" کے استعمال پر زور دیتے ہیں اور بتلاتے ہیں کہ دیسی زبان میں جو لفظ استعمال کیا گیا ہے وہ "کو" ہے نہ کہ "تک" وہ کمشنر اصلاحات کی گشتی چٹھی نمبری ۱۸۰۶ مورخہ ۲۹۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء کے فقرہ ۳ کا حوالہ دیتے ہیں۔ جہاں لفظ "اون" پھر استعمال کیا گیا ہے اور افسر انتخاب کی موجودگی ۸ نومبر کو قبل دوپہر مناسب خیال کی گئی ہے اور انگریزی قانون کا بھی جو ہالسبری کے ضمیمہ ۲۶ کے فقرات ۳۳ و ۳۱ ۵ میں درج ہے حوالہ دیا۔ جہاں نامزدگیاں روز معین کو خاص اوقات کے اندر داخل کرنی ہوتی ہیں۔ اور اس امر سے مسٹر پیٹمین نے اتفاق کیا۔ مسٹر برکت علی نے بیان کیا۔ کہ مختلف صوبہ جات میں مختلف ضوابط رائج ہیں۔ اس لئے عام طور پر وہ دوسرے صوبہ کے لئے نظیر نہیں ٹھہرائے جا سکتے مگر بحث کرتے ہیں کہ بہرحال بعض صوبوں میں نامزدگیوں کے پیش کرنے یا حوالگی کے لئے صرف ایک دن مقرر ہے۔ یعنی مدراس اور صوبہ جات متحدہ میں۔ اس کے جواب میں مسٹر پیٹمین نے بحث کی ہے۔ کہ چونکہ زیر ضابطہ ۱۱ افسر انتخاب کے سامنے اعتراض نہیں اُٹھایا گیا اس لئے اب نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اور حوالگی پرچہ نامزدگی کے متعلق افسر مہتمم انتخاب کا فیصلہ ناطق سمجھا جانا چاہئے۔ اور اگر ضابطہ مذکور کے وہ معنے ہوتے جو سائل اب کہتا ہے تو ضابطہ ۴ میں "اس روز" کے بعد "قبل دوپہر" کے الفاظ درج ہوتے۔ اور یہ کہ نہ تو سائل نے جیسا کہ اسکی

درخواست کے فقرات ۲ و ۱۱ سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور نہ رسپانڈنٹ نے اور نہ افسر مہتمم انتخاب نے ضابطہ کا یہ مطلب سمجھا۔ اور یہ کہ گشتی چٹھی میں محض نامزدگی کے وقت ختم ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ دوسرے صوبوں کی عام پالیسی اس کے خلاف ہے۔ اور ہندوستان جیسے دور دراز ملک میں اس معاملہ میں انگلستان کی نظیر کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ وہ انڈین الکٹرل گائڈ (رہنمائے انتخاب ہند) کے صفحہ ۸ کالم ۲ اور ضابطہ ۹ کا حوالہ دیتے ہیں۔ جس میں درج ہے کہ کاغذ نامزدگی کے معینہ وقت کے بعد موصول ہونے پر کیا کارروائی کرنی چاہئے۔ اور اس قسم کا کوئی ضابطہ موجود نہیں ہے۔ کہ کاغذ نامزدگی قبل از وقت موصول ہو تو کیا کرنا چاہئے آخر میں وہ اس سرٹیفکٹ کی حوالگی و رجسٹری منجانب مہتمم انتخاب حسب نمونہ فارم الف درج رجسٹر کئے جانے کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کی نسبت وہ بحث کرتے ہیں کہ اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے۔ کہ بذریعہ ڈاک درخواست موصول ہو اور یہ امر بے سود ہو گا۔ اگر درخواست دہندہ کا یہ فرض ہو کہ وہ یہ خیال رکھے۔ کہ درخواست مذکور چند مخصوص گھنٹوں کے اندر افسر انتخاب کے پاس پہونچے ؛

اس تنقیح کے متعلق ہمیں گورنمنٹ ایڈووکیٹ کی بحث سننے کا بھی استفادہ حاصل ہوا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ فیصلہ کا سارا انحصار ضابطہ کی تعبیر پر ہے۔ اور آئین کے معنے بیان کرنے کا اصول یہ ہے۔ کہ اگر معنی صاف ہوں اور ایسے کہ ان کی کوئی غلط تعبیر نہ ہو سکے۔ تو فیصلہ پر اور کوئی خیال اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر الفاظ مبہم ہوں تو اس صورت میں دیگر دفعات اور واضعان آئین کے منشاء کو دیکھنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ضابطہ زیر بحث کی زبان مبہم ہے۔ اور اس کے دونوں مطلب نکل سکتے ہیں۔ اور دیگر امور رسپانڈنٹ کے حق میں ہیں۔ انہوں نے ضابطہ ہائے ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۱۴ کا حوالہ دیا اور کہا کہ اگر وہ معنے مراد ہوتے جو سائل اس ضابطہ کے لگاتا ہے تو "دوپہر" اور "کو" کے بعد لفظ "اور" درج ہونا چاہئے تھا۔ آخر میں انہوں نے کہا۔ کہ ایک جدید آئین کی تعبیر میں کسی قدر فراخدلی سے کام لینا چاہئے۔ ضابطہ ۱۱ کی بنا پر جو بحث ہوئی۔ اُس میں انہوں نے رسپانڈنٹ کی تائید کی ؛

مسٹر برکت علی نے اس کے جواب میں کہا۔ کہ ضوابط ۱۰ و ۱۴ کا محض پڑتال پر اطلاق ہوتا ہے۔ اس سوال کے متعلق اپنے فیصلہ کے لئے غور کرتے ہوئے آسانی کی غرض سے اول ہم اس تنازعہ کو طے کرتے ہیں۔ جو ضابطہ ۱۱ پر مبنی ہے۔ ہماری قطعی رائے ہے کہ قاعدہ ۱۴ (۲) (۱) (ج) مکمل طور پر اس دعوی پر حاوی ہے۔ جو رسپانڈنٹ کی طرف سے کیا گیا ہے اور چونکہ پرچیاں ڈالنے کی کارروائی عمل میں نہیں آئی۔ بلکہ منتخب شدہ امیدوار محض واحد کاغذ نامزدگی کی بنا پر باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا گیا تھا۔ جس کے جواز پر اعتراض اٹھایا گیا ہے پس نتیجہ انتخاب پر اصلی معنی میں اثر پڑا تھا۔ اور خواہ یہ مسئلہ افسر انتخاب کے سامنے چھیڑا گیا یا نہیں ہمیں اس کے فیصل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ دوسرے سوال پر غور کرتے ہوئے کہ آیا عام قواعد صرف و نحو کی رو سے ضابطہ کے معنی کا مفہوم بالکل صاف ہے یا نہیں۔ ہماری پھر یہ رائے ہے کہ ہر دو مفہوم

ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر فرض کرو۔ کہ کوئی اشتہار اس مضمون کا دیا جائے۔ جس میں کسی خاص تاریخ کو قبل از دوپہر ٹینڈر طلب کئے گئے ہوں۔ تو تاریخ مذکور سے پہلے آیا ہؤا ٹینڈر عام طور پر اس بنیاد پر مسترد نہیں کیا جائے گا۔ اور نہ وہ لوگ جو ٹینڈر داخل کرتے ہیں عام طور پر یہ خیال کریں گے۔ کہ وہ تاریخ معینہ سے پہلے اس کو پیش نہ کریں۔ اور اس دعوے کے متعلق کہ ضابطہ کے اندر "قبل" کا لفظ صرف "دوپہر" کی صفت ہے اور باقی فقرہ کی نہیں ہم محض الفاظ پر غور کرنے کے بعد کوئی وجہ نہیں دیکھتے کہ لفظ "کو" پر کیوں زور دیا جائے۔ کیونکہ ضابطہ کے قدرتی طور پر پڑھنے سے اس لفظ پر زور نہیں دیا گیا معلوم نہیں ہوتا۔

دیسی زبان میں لفظ "کو" کے استعمال کے متعلق ہم خیال کرتے ہیں۔ کہ محض انگریزی ترکیب الفاظ کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ اور اس حالت میں ہم اس بحث کو زیادہ وقعت دینے پر مائل نہیں ہیں جو اس بنا پر کی گئی ہے۔ مسٹر برکت علی نے جو کمشنر اصلاحات کی گشتی چٹھی نمبری ۱۸۰۶ مورخہ ۲۷۔ اکتوبر کا حوالہ دیا ہے۔ اس کو اس معاملہ سے بہت کم تعلق ہے۔ افسر انتخاب کے لئے خصوصیت سے یہ مناسب تھا۔ کہ وہ ۸ نومبر کو قبل دوپہر موجود ہوتا۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ کاغذات نامزدگی ۱۲ بجے بعد موصول نہ ہوں۔ اس کے موافق اسے ہدائت کی گئی ہے۔ لیکن ہم نہیں جانتے کہ اس خاص ہدائت کی وجہ سے یہ نتیجہ کس طرح برآمد کیا گیا۔ کہ سابقہ تاریخوں میں اُس کو حاضر رہنے کی ضرورت نہ تھی۔

کاغذات نامزدگی پیش کرنے کے متعلق انگریزی قانون نہائت صاف اور واضح ہے اور اگر ہندوستانی واضعان آئین انگریزی دستور کی پیروی کرنا چاہتے۔ تو یہ امر خیال میں نہیں آسکتا۔ کہ اس معاملہ کو ایسا صاف نہ کر دیا جاتا جو حیطۂ شکوک سے خارج ہو جاتا۔

جب ہم دوسری دفعات پر غور کرتے ہیں۔ اور اس اصول کے مطابق جو ایڈووکیٹ جنرل نے بیان کیا ہے ان کی پڑتال کرتے ہیں۔ تو حسب ذیل نتائج خود بخود برآمد ہوتے ہیں۔ ضابطہ ۸ میں جو ضابطہ زیر بحث کے بعد ہی ہے۔ "وقت معینہ کے اندر" کے الفاظ درج ہیں۔ ہم مسٹر برکت کی یہ دلیل تسلیم نہیں کر سکتے۔ کہ بجائے "عرصہ" کے "وقت" کے لفظ کا استعمال اس تاریخ کو واضح کرتا ہے۔ کیونکہ عام طور پر یہ محاورہ مدت وقت کے ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جس میں دونوں دن شامل ہوں۔ لیکن "اندر" کا لفظ عموماً اس وقت کو تعبیر کرتا ہے۔ جو دو حدود کے درمیان ہے۔ اور اگر ۱۲ بجے دوپہر ایک حد ہے تو بحث کی گئی ہے۔ کہ دوسری حد یا تو ۱ بجے صبح ہوگی یا زیادہ سے زیادہ گزشتہ نصف شب جس وقت سے کہ تاریخ کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ دوسری حد کا یا تو گزٹ میں اشتہار کی تاریخ سے تعین کیا جائے۔ جس کا فقرہ ۴ میں ذکر کیا گیا ہے یا ۱۴ روز کے شروع سے جن کا فقرہ ۵ میں حوالہ ہے۔ بحیثیت مجموعی ہم یہ خیال کرنے پر مائل ہیں۔ کہ "وقت معینہ کے اندر" کے الفاظ ٹھیک طور پر استعمال نہیں کئے گئے۔ اور ہم ان کو اس طرح سے نہیں پڑھ سکتے۔ جس سے کسی خاص عرصہ وقف کا تعین ہو سکے۔ اس لئے مسٹر برکت علی

نے جو اُن کا مفہوم سمجھا ہے۔ نہ تو ہم اس کو تسلیم کر سکتے ہیں اور نہ مسٹر پٹیلین کے مفہوم کو۔ مسٹر پٹیلین کی یہ بحث وزن دار ہے کہ ضابطہ ۹ میں وہ ضابطہ درج ہے جو کسی کاغذ نامزدگی کے وقت معینہ کے بعد موصول ہونے پر عمل میں لانا چاہیئے۔ لیکن اس کاغذ کے لئے جو قبل از وقت موصول ہو کارروائی کرنے کا کوئی ضابطہ موجود نہیں ہے۔ علاوہ ازیں ضابطہ ۹ ایسا ضابطہ ہے۔ جس کے الفاظ مبہم ہیں۔ اس میں الفاظ "طریق موصولی" استعمال کئے گئے ہیں (اگر اس کو اس سرٹیفکٹ کے ساتھ ملا کر پڑھیں جو فارم امیں دیا گیا ہے) تو موصولی کے مختلف طریقوں اور ترسیل کا ذکر کیا گیا ہے (یعنی ترسیل بذریعہ ڈاک) لیکن یہ بھی درج ہے کہ افسر انتخاب اس کو پیش کنندہ کو واپس کر دے گا۔ یہ جاننا مشکل ہے۔ کہ اگر کاغذ نامزدگی کی موصولی بذریعہ ڈاک ہوئی ہے۔ تو افسر انتخاب وہ کس شخص کو واپس کریگا۔ لفظ "پیش کنندہ" کے استعمال سے ظاہر ہوتا ہے کہ ذاتی حوالگی مراد ہے۔ یہ بخوبی واضح ہے کہ لفظ "حوالگی" بجائے خود ایک ایجنٹ کے ذریعہ حوالگی پر بھی حاوی ہے۔ جو ممکن ہے کہ عام ہرکارہ ہو۔ یہ دعویٰ بھی بے وزن نہیں ہے کہ ضوابط۔ اوبھ میں اگرچہ مختلف معاملات کا ذکر ہے مگر ضابطہ ۷ سے اُن کے الفاظ مختلف ہیں۔ دوسرے کسی صوبہ کے ضوابط میں یہ درج نہیں ہے کہ کاغذات نامزدگی کسی خاص تاریخ کو پیش کئے جائیں یا حوالہ کئے جائیں اور کسی تاریخ کو نہ کئے جائیں۔ اس معاملہ میں صرف مدراس کے ضوابط میں شک پیدا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اگرچہ ماسبق ضوابط میں کسی معینہ تاریخ کا ذکر ہے تاہم ضابطہ ۵ میں درج ہے کہ کاغذات نامزدگی جو اس تاریخ یا وقت سے پہلے افسر مہتمم انتخاب کو موصول نہ ہوں جو اس نے مقرر کیا ہو۔ وہ نامنظور کر دیئے جائیں گے۔ معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ "تاریخ سے پہلے" کے استعمال سے ضروری ساقی مہیا کر دی گئی ہے ؎

صوبہ جات متحدہ میں بھی ایسا ہی قاعدہ ہے۔ جہاں ضوابط صراحت کے ساتھ اجازت دیتے ہیں کہ کاغذات نامزدگی کو رجسٹری کر کے بذریعہ ڈاک بھیجا جائے اور جہاں قریباً وہی الفاظ کام میں لائے گئے ہیں جو پنجاب میں مستعمل ہوتے ہیں۔ اور یہ منشا نہیں ہے کہ کاغذات نامزدگی ایک ہی روز پیش ہوں۔ اور محض ایک ہی تاریخ کو

اس معاملہ پر بہت غور کرنے کے بعد ہماری یہ رائے قائم ہوئی ہے کہ ضابطہ زیر بحث میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں مبہم ہیں اور چونکہ یہ ناقابلیت پیدا کرنے والا قاعدہ ہے۔ اس لئے نامزد شدہ شخص کے خلاف سختی کے ساتھ اس کے معنی نہ لینے چاہئیں۔ عام طور پر مسلمہ اصولوں کے مطابق متذکرہ صدر بحث میں جس قدر قواعد و ضوابط کا حوالہ دیا گیا ہے۔ نیز دوران بحث میں جو دلائل پیش کی گئی ہیں ان سب کو ملحوظ رکھ کر ہم محسوس کرتے ہیں کہ جو قضیہ پیش کیا گیا ہے ہم اس کو تسلیم نہیں کر سکتے۔ لہٰذا ہم ان دیگر تنقیحات کی تحقیقات شروع کرتے ہیں جو اس مقدمہ میں پیدا ہوئی ہیں ؎

الیف۔ ڈبلیو۔ کناوے۔ پریزیڈنٹ

یکم فروری ۱۹۲۱ء

عبدالقادر ممبر۔ دلیپ سنگھ ممبر

ضمیمہ ۲

مقدمہ اٹک

رسپانڈنٹ نمبرا نے اپنے تحریری بیان کے فقرہ ۴ (الف) میں لکھا ہے کہ سائل نے چونکہ قاعدہ ۱۷ منجملہ قواعد انتخاب پنجاب کی پابندی نہیں کی - اس لئے وہ منتخب شدہ قرار دیا جانے کا مستحق نہیں ہے - قاعدہ ۴۰ کے تحت میں جو شہادت جوابی الزام عائد کرتے ہوئے اس نے پیش کی - اس کے دوران میں سائل کے اخراجات انتخاب کی نقل کی صحت پر اعتراض کیا اور یہ ثابت کرنا چاہا - کہ بعض اخراجات جو درا صل ہوئے ہیں وہ فہرست میں درج نہیں ہیں - اور بعض رقمیں ان مدات کی ذیل میں غلط طور درج کی گئی ہیں - جن میں فے الواقع خرچ نہیں ہوتی تھیں - سائل کی طرف سے اس شہادت پر اس بنا پر اعتراض ہؤا - کہ اول تو گوشوارہ چہارم میں جن ناجائز کارروائیوں کا ذکر ہے - اسمیں اخرات کا ناقص یا غلط بیان شامل نہیں ہے - اور یہ امر کسی انتخاب کو کالعدم قرار دیئے جانے کی وجہ نہیں ہو سکتا - دوم یہ کہ قاعدہ ۴۰ کے موافق رسپانڈنٹ محض اس صورت میں ایسے عذر سے فائدہ اُٹھا سکتا تھا - جب کہ وہ سائل کے لئے بھی ہو سکتا - بشرطیکہ وہ منتخب شدہ امیدوار ہوتا - کہا گیا ہے - کہ کسی انتخاب کے اعلان کے بعد ۱۴ دن کے اندر درخواست پیش ہونی چاہیئے - اور اخراجات کے حساب کی فہرست اعلان متذکرہ صدر کے ایک ماہ بعد تک کسی وقت میں داخل کی جا سکتی ہے - اس لئے رسپانڈنٹ کو یہ حق حاصل نہیں ہے - کہ اخراجات کے حساب کی فہرست کی صحت پر حملہ کرنے کی غرض سے شہادت پیش کرے - سائل کے وکیل نے تو یہاں تک کہا کہ ایک چالاک امیدوار حساب کی فہرست ۱۴ روز کی حد ختم ہونے تک داخل کرنے میں تاخیر کرے گا - اور ایسا کرنے سے متذکرہ صدر فہرست میں کسی درج شدہ رقم کی بابت اپنے اوپر حملہ ہونے کی کوشش کو زک دیدیگا - مسٹر بیون پٹمین نے رسپانڈنٹ نمبرا کی جانب سے گوشوارہ چہارم کے فقرہ ۱ کی تشریح کے آخری حصہ پر جو اخراجات انتخاب کے دیانتدارانہ حساب کی بابت ہے تکیہ کیا اور اس سے یہ نتیجہ برآمد کرنا چاہا کہ جو اخراجات اس طرح سے برداشت نہ کئے جائیں - اُن پر شک کیا جا سکتا ہے - اور ناجائز کارروائی کی موجودگی کا گمان پیدا ہو سکتا ہے - یہ خیال ہمیں بہت دور کھینچ تان کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے - اور مسٹر پٹمین نے بالآخر تسلیم کیا - کہ وہ اس معاملہ پر زیادہ زور نہیں دے سکتے - کہ اس بارہ میں زیر قاعدہ ۴۰ انہیں شہادت زیر بحث پیش کرنے کا اختیار ہے - لیکن انہوں نے بحث کی کہ کمشنران کو یہ اختیار حاصل ہے - کہ ان پیش کردہ حسابات کی صحت کے متعلق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۷۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۸۳۱۔ مسودہ قانون دیہی پنچائیت ہائے پنجاب ۱۹۲۱ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۴۴۵-ایس مورخہ ۱۲ جولائی میں۔

(۱)۔ دفعہ ۱۸ کی ضمن (الف) میں فقرہ ختم نہیں ہوگا۔ بلکہ مندرجہ ذیل شرط اُس میں ایزاد شدہ منظور ہوگی:۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی پنچائیت کسی استغاثہ کی سماعت نہیں کریگی اگر ملزم:۔

(الف) کسی ایسے جرم زیر باب ہفتم یا ہشتم تعزیرات ہند کی پاداش میں سابقہ سزا یافتہ ہو۔ جس کے لئے دونوں میں سے کسی ایک قسم کی سزائے قید جس کی میعاد تین سال یا اس سے زیادہ ہو دی جا سکتی ہو یا

(ب) پنچائیت کی طرف سے چوری کے جرم میں سابقہ سزا جرمانہ پا چکا ہو۔ یا

(ج)۔ زیر ایکیٹ اقوام جرائم پیشہ ۱۹۱۱ء کسی جرائم پیشہ قوم کا درج رجسٹر شدہ ممبر ہو۔ یا

(د)۔ سے کسی کارروائی متدائرہ زیر دفعہ ۱۰۹ یا دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں نیک چلنی کی ضمانت لی جا چکی ہو۔ یا

(ہ)۔ کے برخلاف زیر ایکیٹ قیود نقل و حرکت مجرمان عادی پنجاب مصدرہ ۱۹۱۸ء نقل و حرکت کے محدود ہونے کے متعلق حکم جاری ہو چکا ہو

(۲)۔ مندرجہ ذیل دفعات ۱۸ و ۱۹ کے درمیان ایزاد شدہ متصور ہوگی:۔

دفعہ ۱۸۔ (الف)۔ کسی پنچائیت کو کسی ایسے جرم کے متعلق اختیار سماعت حاصل نہیں ہوگا۔ جس میں:۔

بعض فریق اختیار سماعت کے مستثنے ہونگے۔

(الف) مستغیث یا ملزم پبلک ملازم ہو اور اوس ضلع میں کام کرتا ہو۔ جس میں پنچائیت کے اختیار سماعت کا رقبہ واقع ہو۔ یا

(ب) ملزم یوروپین برطانوی رعایا ہو

(۳) (الف) دفعہ ۳۰ کی شرط (۲) میں لفظ "جو" کے بعد لفظ "اوس" ایزاد کرو اور الفاظ "واجب الادا ہو" کے بعد الفاظ "جو ایکیٹ مذکور کے نفاذ کے وقت عائد کیا جائے" ایزاد شدہ متصور ہوں گے اور

(۴) دفعہ ۳۱ کی آخری سطر میں لفظ "جو" کے بعد لفظ "اوس" ایزاد کرو اور الفاظ "قابل ادا ہو" کے بعد الفاظ "جو ایکیٹ مذکور کے نفاذ کے وقت عائد کیا جائے" ایزاد شدہ متصور ہوں گے۔

نمبر ۱۹۸۳۲۔ مسودہ قانون قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۱ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۸۷۴۴ مورخہ ۱۱۔ جولائی ۱۹۲۱ء کی دفعہ ۱۹ کی ضمن (الف) میں لفظ "گورنمنٹ" کی بجائے الفاظ "صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند با جلاس کونسل" ثبت شدہ متصور ہونگے

دستخط۔ فضل حسین۔ وزیر تعلیم

دستخط۔ اے لطیفی۔ ایڈیشنل سکرٹری متعینہ کار خاص

۲۸ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۹۴۰- زیر احکام تحتی قاعدہ (۸) قاعدہ ۱۲ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ ملک نجابت خان صاحب ساکن چک نمبر ۱۸ رکھ براںچہ تحصیل خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ حلقہ نیابت (مسلم) شیخوپورہ کے لئے کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔

---

۲۹ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۹۴۴- زیر شرط دفعہ ۱۳- ایکٹ جرائم وتحقیقات انتخابات ہند ۱۹۲۰ء ہزاکیسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب خان بہادر میر محمد خان وکیل شملہ کو دفعہ مذکور کی ضمن ہلئے (الف) و (ب) و (ج) اور (د) میں متذکرہ ناقابلیتوں سے مستثنےٰ فرماتے ہیں۔ جو اون کمشنران کی رپورٹ میں اون کی طرف منسوب کی گئی ہیں جو نواب زادہ محمد ارشاد علی خان ساکن کرنال کی طرف سے اون کے انتخاب کے برخلاف دائر کردہ درخواست انتخاب کی تجویز کے لئے مقرر کئے گئے تھے۔ رپورٹ مذکور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۵۹۹ مورخہ ۸ جون ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی تھی۔ حکم ہذا اوس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا۔ جس تاریخ سے کہ متذکرہ ناقابلیتیں ایسے حکم کی عدم موجودگی میں اون کی طرف منسوب کی جاتیں۔

۲- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۳۱۶- زیر احکام تحتی قاعدہ (۸) قاعدہ ۱۲ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ رائے صاحب چوہدری لاجپت رائے صاحب پلیڈر حصار ضلع رہتک حلقہ نیابت (غیر مسلم) حصار کے لئے کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔

دستخط۔ ڈی جے بائیڈ
ریونیو سیکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

گزٹ تقرّرات۔ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۸-جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۹۰- ایس - میجر جے کے نولس صاحب متعلقہ انڈین آرمی محکمہ مجسٹریٹ چھاؤنی کی خدمات ۲۰ جون سنہ ۱۹۲۱ء سے گورنمنٹ ہند صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں ۔

مورخہ ۳-اگست سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۴۳۲- مندرجہ ذیل تقرّرات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ ذیل عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر متقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم محمد زمان خان صاحب ایم بی ای	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوڑگاؤں	ریونیو اسسٹنٹ	راولپنڈی	۱۱ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء	لالہ پرمانند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو سبکدوش کرکے جو رعایتی رخصت پر روانہ ہوئے ۔
سردار بلونت سنگھ صاحب گریوال	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و سب ڈویژنل افسر پنڈی گھیپ		پنڈ دادنخان	۱۹- جولائی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رائے صاحب لالہ چرن داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
میاں محمد یوسف صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر		جالندھر	۲۱- جولائی سنہ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آیا ہے ۔
خواجہ سراج الدین صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر		انبالہ	۱۸ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	آر الف منتر صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے
اے لطیفی صاحب	ایڈیشنل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب	سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات متعلقہ	.	۲۹ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ای جوزف صاحب کی جگہ جو قائم مقام چیف سکرٹری مقرر ہوئے

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے بہادر جے لال صاحب	اسسٹنٹ لیگل ریمیمبرنسر	لیگل ریمیمبرنسر	.	۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ٹی پی ایلس صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر روانہ ہوئے
ایم ایچ پیرسن صاحب	قائمقام جج ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور	"		۲۹ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رائے بہادر جے لال صاحب کو سبکدوش کرکے جو اپنے اصلی عہدہ اسسٹنٹ لیگل ریمیمبرنسر پر واپس ہوئے۔

رخصت

مورخہ ۲۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۵۷۔ مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی:۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
منشی محمد افضل صاحب مخدوم	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لدھیانہ	۳ ماہ	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۳ جولائی ۱۹۲۱ء	اُس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۱۸۳۷۸ مورخہ ۷ جولائی ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی
لالہ ہرمانند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی	۴ ماہ	"	۱۱ جولائی ۱۹۲۱ء	
آر الیف مسٹر صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ	۶ ماہ	"	۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ دولت رام صاحب بدھوار	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ	۵ ماہ اور بیس یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سیول وچھٹی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ اسی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۱ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
ڈی جانسٹن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۲ ماہ	فرلو	۳۰ جولائی ۱۹۲۱ء	توسیع جو ہز میجسٹی کے سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۶۳۳ مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۰ء میں مشتہر کیگئی

اختیارات

مورخہ ۳۰ جون ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۰۸۵۔ ج ۱۔ ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا سردار صاحب سردار گورپرتاب سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گوڑگاؤں کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں

یکم جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۰۸۱۔ الف۔ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۸۰۶ و ۱۹۸۰۷ مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء کا اوس قدر حصہ جسقدر کہ وہ آر جے ایس ڈاڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار منسوخ کیا جاتا ہے

مورخہ ۱۱۔ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۷۰۸-الف۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۲۔ دفعہ ۷۷۔ ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایم محمد زمان خان صاحب ایم بی ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی واسسٹنٹ کلکٹر درجہ اوّل کو نالشات مندرجہ شق اوّل۔ تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ ایکٹ مذکور کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں۔

مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۹۶۵-الف۔ کیپٹن بی جی رولی صاحب قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی فیروزپور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور میں مجسٹریٹ درجہ سوئم مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۸۹۶۵-(ب) لالہ نندلال صاحب نیئر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدائت فرماتے ہیں کہ لالہ نندلال صاحب نیئر ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۱۴-الف۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ رگھوناتھ رائے صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام نظم ونسق انکم ٹکس ضلع کانگڑہ کو ضلع کانگڑہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (باستثنا شرط دوم) و ۲۰ و ۲۴ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہے گا۔ جب تک کہ افسر مذکور ضلع کانگڑہ سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۱۹۲۱۴-(ب) ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا لالہ رگھوناتھ رائے صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع کانگڑہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے

فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ؛

مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۲۸۳- الف- خواجہ سراج الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا- جن کی سزا موت نہیں ؛

نمبر ۱۹۲۸۳- ب- خواجہ سراج الدین صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا- جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے ؛

مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۳۵۵- د- سردار بلونت سنگھ صاحب گریوال مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا جن کی سزا موت نہیں ؛

نمبر ۱۹۳۵۵- ہ- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳(۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات بموجب سردار بلونت سنگھ صاحب گریوال اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع جہلم کی سب ڈویژن پنڈ دادنخان کے اہتمام پر مامور کئے گئے ؛

نمبر ۱۹۳۵۵- و- بہ لفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار بلونت سنگھ صاحب گریوال اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و سب ڈویژنل افسر پنڈ دادنخان کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

اشتہار ہذا ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہے گا- جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر پنڈ دادنخان رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ؛

۲۱- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۴۹۶- الف- بہ لفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل میاں محمد یوسف اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر جالندھر کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ

اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔ اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہے گا۔ جب تک کہ افسر خاص انکم ٹیکس افسر جالندھر رہے یا جب تک کہ وہ صریحًا منسوخ نہ کیا جائے

نمبر ۱۹۴۹۶ - ب - بہ نفاذ اختیارات عطیّہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۴ دفعہ ۷۷ - ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ ۱۸۸۷ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل لالہ مہیش داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ واسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اوّل - تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ ایکٹ مذکور سماعت وفیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں ۔

نمبر ۱۹۴۹۶ - ج - ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا لالہ مہیش داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع شیخوپورہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکورہ انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

نمبر ۱۹۴۹۶ - د - ہز ایکسیلنسی جناب گورنر بہادر با جلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں لالہ مہیش داس صاحب ریونیو اسسٹنٹ کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں ۔ جن کی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے ۔ یہ اختیارات ضلع شیخوپورہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے :-

ضمیمہ

وہ قانون جس کی روسے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
۱ - ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۳	زیر دفعہ ۲۴ - (الف) تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو - زیر دفعہ ۲۵ - مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا - زیر دفعہ ۲۶ اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کیلئے دی گئی ہو تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور اون کا معاوضہ دینا زیر دفعہ ۳۲ - بلا حقوق قبضہ کرنیوالے اور مداخلت بیجا کرنیوالے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا زیر دفعہ ۳۳ - استغاثہ جات کی اجازت دینا - زیر دفعہ ۳۴ متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) اور (۲) و (۳)

مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۸۷۰ - الف - پی جے اینڈرسن صاحب ایم بی ای واکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۱۹۸۷۰ - ب - ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۰۷ کے بموجب حاصل ہیں - پی - جے اینڈرسن صاحب ایم بی ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹ درجہ دوم و سوئم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کے لئے اختیارات ہذا تفویض فرماتے ہیں - یہ اختیارات ضلع فیروزپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے ۔

نمبر ۱۹۸۷۰ - الف - ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب نمبر ۱۷ مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی ماتحتی دفعہ (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں - پی جے اینڈرسن صاحب ایم بی ای واکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اسسٹنٹ کالکٹر درجہ دوم کے فیصلوں و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - پی جے اینڈرسن صاحب ان اختیارات کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر استعمال کریں گے ۔

نمبر ۱۹۸۷۰ - د - ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر و با جلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعہ (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں - پی جے اینڈرسن صاحب ایم بی ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے فیصلوں و ڈگریوں کی اپیلیں ، سماعت و فیصل کرنے کے لئے کالکٹر کے اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - پی جے اینڈرسن صاحب ان اختیارات کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر استعمال کریں گے ۔

نمبر ۱۹۸۷۰ - (ہ) بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل پی جے اینڈرسن صاحب ایم بی ای واکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع فیروزپور کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں - پی جے اینڈرسن صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں - جن کی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے

بجز اون کے جو حصّہ وضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں ٭

نمبر ۱۹۸۷۰-و- آر جے ایس ڈاڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ٭

نمبر ۱۹۸۷۰-ز- آر جے ایس ڈاڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے

۲- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ آر جے ایس ڈاڈ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے ٭

نمبر ۱۹۸۷۰-ح- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب آر جے ایس ڈاڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں ٭

مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۱۰۵-الف- ایم چراغ الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ دوئم مقرر ہوئے

نمبر ۲۰۱۰۵-ب- ایم چراغ الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

۲- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدائت فرماتے ہیں کہ ایم چراغ الدین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ٭

مورخہ ۲- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۳۳۴- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر و باجلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۷ کے بموجب حاصل ہیں- پی ایل چندو لال صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں- یہ اختیارات ضلع انبالہ کی سب ڈویژن روپڑ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے

نمبر ۲۰۲۳۶- منشی علی احمد خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہُوا جن کی سزا موت نہیں ٭

مورخہ ۳ اگست سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۹۷- بھائی سنت سنگھ صاحب عارضی ڈپٹی کلکٹر متعینہ نہر ستلج ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔ جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں۔ یا جس میں وہ بطور ڈپٹی کلکٹر وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں ؂

نمبر ۲۰۳۰۱- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۔ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل سید احمد حسین خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام نظم و نسق انکم ٹیکس ضلع گجرات کو ضلع گجرات کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) ۱۸ و ۱۹ و ۱۱ باستثنا شرط دوم) و ۲۰ و ۲۴ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳۰ (۲) و (۔) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ؂

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔ اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہیگا۔ جب تک کہ افسر مذکور ضلع گجرات سے متعلق رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ؂

دستخط - ای - جوزف
قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۸۵۴- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں)۔ لالہ رادھا کشن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل شیخوپورہ ضلع دیوانی شیخوپورہ

کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے۔

۲۔اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۳۲- زیر احکام دفعہ ۱۲-ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ایم محمد اسلم صاحب کو رجسٹرار عدالت مطالبہ خفیفہ لاہور مقرر فرماتے ہیں۔ اور اون کو ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء سے جس تاریخ کو کہ انہوں نے اپنے فرائض کا اہتمام لیا عدالت مذکور کے حیطۂ اختیار میں واقعہ مقامی حدود کے اندر جج عدالت مطالبات خفیفہ کے اختیارات اون مقدمات کی تجویز کے لئے عطا فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۲۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

دستخط۔ وی۔ کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۔اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۵۰- زیر احکام دفعہ ۱۴ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب بہادر با جلاس کونسل خان فیض محمد خان صاحب خاکوانی میونسپل کمشنر ملتان کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ (۱) ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدائیت فرماتے ہیں۔ کہ وہ خان محمد یار خان مستعفی کی جگہ ملتان میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کریں گے۔ جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۴۸۲ مورخہ ۱۰۔اگست ۱۸۹۳ء میونسپلٹی ملتان کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

دستخط۔ ای جوزف
قائمقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

۲۔اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۵۳- زیر احکام دفعہ ۱۲- ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل بی کرپال سنگھ صاحب کو رجسٹرار عدالت مطالبہ خفیفہ امرتسر مقرر فرماتے ہیں۔ اور اون کو ۴ جولائی ۱۹۲۱ء سے جس تاریخ کو کہ انہوں نے اپنے فرائض کا اہتمام لیا عدالت مذکور کے حیطہ اختیار میں واقعہ مقامی حدود کے اندر جج عدالت مطالبات خفیفہ کے اختیارات اون مقدمات کی

تجویز کے لئے عطا فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۲۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

مورخہ ۳ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۳۲۷ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - بھائی دسوندھا سنگھ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو یہ اختیارات تحصیل فیروزپور ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے۔

نمبر ۲۰۳۲۹ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - لالہ دیوان چند صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل جالندھر ضلع دیوانی جالندھر کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے - جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں۔

دستخط - وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیل خانجات

۲۸ - جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۹۲۹ - مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل جالندھر کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے گئے ہیں :-

(۱) رائے بہادر رائے زادہ بھگت رام بیرسٹر ایٹ لاء -
(۲) سردار صاحب بسنت سنگھ وکیل

(۳) رسالدار میجر محمد علی خاں پنشن یافتہ

دستخط۔ ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

۳۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۳۱۸۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۱۲ مورخہ ۳۱۔ جنوری ۱۹۲۱ء اور راکینہ پلری فورس ایکٹ ۱۹۲۰ء (ایکٹ امدادی فوج) کی دفعہ ۲۸ (۱) کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل مسٹر جی ٹینر مینجر مسرز تھیکر سپنک اینڈ کمپنی شملہ کو مسٹر کلارک ڈریپر شملہ مستعفی کی بجائے فوجی رقبہ انبالہ کے لئے مشیری کمیٹی کا ممبر مقرر فرماتے ہیں *

دستخط۔ دی۔ کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

کونسل واضع آئین کی سٹینڈنگ کمیٹی خزانہ کے جلسہ منعقدہ وٹینگ روم واقعہ ایلر سلی شملہ ½۱۰ بجے صبح مورخہ ۱۵ و ۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء کی روئداد

آنریبل سر جان مینارڈ صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ پریزیڈنٹ

ممبران کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب:
- آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ صاحب مجیٹھہ۔ سی۔ آئی۔ ای
- آنریبل خان بہادر میاں فضل حسین صاحب
- آنریبل لالہ ہرکشن لال صاحب
- بی۔ ٹی۔ گبسن اسکوائر۔ آئی۔ سی۔ ایس
- منوہر لال۔ اسکوائر۔ ایم۔ اے
- چودھری بنس گوپال صاحب

سردار دسوندھا سنگھ صاحب
پنڈت دولت رام صاحب کالیہ۔ ایم۔ بی۔ ای
گنپت رائے۔ اسکوائر
سید محمد حسین صاحب
رائے بہادر لالہ سیوک رام صاحب
میاں محمد شاہ نواز صاحب

ممبران کونسل و اضلاع غیر سرکاری

موجود تھے۔

(۱)۔ گزشتہ جلسہ کی کارروائی کی تصدیق کی گئی۔

(۲)۔ تجویز پیش ہوئی۔ کہ محکمہ آبکاری۔ ڈرینیج بورڈ اور صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب کے دفتر کے اقتصادی تحقیقات کے بورڈ کے متعلق ایک ٹائپسٹ مقرر کیا جائے جو ان دفتروں میں کار نقول بھی سرانجام دے جس کی تنخواہ ۴۵-۳-۹۰-۳-۵۰ روپیہ اور اس کے علاوہ اسے پانچ روپیہ ماہوار کا مقامی الاؤنس بھی دیا جائے۔ تمام غیر سرکاری ممبران کی یہ رائے تھی کہ ٹائپسٹ مذکور کی خدمات مناسب نوٹس کے بعد برطرف کی جائیں۔ کیونکہ اُس کے تقرر کی ضرورت سے وہ مطمئن نہیں ہیں۔

(۳)۔ رپن اسپتال میں زائد عملہ پر ۹۵۶ روپیہ ماہوار کے اخراجات کے ایک خمس کا حصہ دینا جو پنجاب گورنمنٹ نے منظور کیا ہے منظور کیا گیا۔

(۴)۔ گورنمنٹ ہندو بیوگان نارمل و صنعتی سکول لاہور کے لئے ۱۷۵ روپیہ ماہوار کی امداد یکم مئی ۱۹۲۱ء سے اور جالی کاڑھنے کی مشینیں خریدنے کے واسطے ۵۰۰ روپیہ کی یکمشت رقم منظور کی گئی۔

(۵)۔ شملہ کے خزانہ کے دفتر میں کثرت کار کی وجہ سے ۶۰ روپیہ ماہوار کے ایک زائد کلرک کا تقرر جو کمیٹی کی منظوری کی توقع پر کیا گیا تھا۔ منظور کیا گیا۔

(۶)۔ کھاریاں میں کوہستان پبی میں مکرر جنگل لگانے اور اصلاح کرنے کی ایک سکیم پر ۳۵ ہزار روپیہ رقم کا جو بوجہ فوری ضرورت کے کمیٹی کی منظوری کی توقع پر منظور کیا گیا تھا منظور کیا گیا۔

(۷)۔ مجاہد واقع ضلع اٹک میں درجہ سوئم کے جدید ریسٹ ہوٹیں کو آراستہ کرنے کے لئے ایک ہزار روپیہ کا خرچ ممبران کی تعداد کثیر نے بدیں شرط منظور کیا کہ بنگلوں کے سامان آرائش کا منظور شدہ معیار آئندہ اجلاس میں کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے۔

(۸)۔ کنٹرولر چارہ کے دفتر میں ایک نائب تحصیلدار اپنے درجہ کی تنخواہ معہ ۲۰ فیصدی

الاؤنس کارکردگی اور ۶۰ روپیہ ماہوار کا ایک کلرک اور ۱۴-۱۴ روپیہ ماہوار تنخواہ کے تین چپراسی علاوہ ایک روپیہ ماہوار لاہورا لاؤنس کے دوماہ تک اور رکھے جانے کے اخراجات منظور کیئے گئے *

(۹)- زیر ایکٹ قرضہ جات ترقی اراضی ۱۸۸۳ء وزیر ایکٹ قرضہ جات زراعت پیشہ اشخاص ۱۸۸۴ء جو قرضے زراعت پیشہ لوگوں کو دیئے گئے ہیں - اُن کی شرح سود میں اضافہ کرنے کی تجویز کے متعلق بعض غیر سرکاری ممبران شرح سود میں ایک پائی فی روپیہ اضافہ کرنے کے حق میں تھے - اور باقی اس کے بدستور رہنے دینے کے خواہشمند تھے - سرکاری ممبروں نے اس معاملہ میں ووٹ نہیں دیئے *

(۱۰)- ننکانہ صاحب میں جدید تھانہ قائم کرنے کے لئے ۵۶۱۵ روپیہ ۱۰ آنے کا خرچ جو گورنمنٹ نے بوجہ فوری ضرورت بتوقع منظوری کمیٹی منظور کر لیا تھا منظور کیا گیا اور تجویز پیش کی گئی - کہ واربرٹن میں تھانہ برقرار رکھنے کے معاملہ پر گورنمنٹ مزید غور کرے *

(۱۱)- بلوہ جات کے متعلق معاوضہ دیئے جانے کی تحقیقات کے متعلق متفرق اخراجات اور ممبران کمیٹی کے سفر خرچ کی بابت گورنمنٹ نے جو ۵۰ روپیہ کی رقم منظور کی تھی منظور کی گئی *

(۱۲)- یہ تجویز کہ جیل خانہ کی موجودہ تین گھوڑوں کی گاڑیوں کی جگہ کارخانہ فورڈ کی ایک ٹن وزن کی لاریاں جاری کی جائیں - جن پر ۹۱۲۲ روپیہ صرف ہوں گے نامنظور ہوئی -

(۱۳)- جالندھر میں ایک سال کے لئے ایک زائد قانون گو کا تقرر بمشاہرہ ۵۰ روپیہ جس کو گورنمنٹ بتوقع منظوری پہلے سے منظور کر چکی ہے منظور کیا گیا *

(۱۴) سنٹرل جیل لاہور کے بڑے احاطہ کے باہر ایک کچہری کی تعمیر کے لئے ۸۳۶۱ روپیہ کا خرچ جو بوجہ فوری ضرورت گورنمنٹ نے منظور کر لیا تھا اس ریمارک کے ساتھ منظور کیا گیا - کہ اگر یہ معاملہ روپیہ کے خرچ کئے جانے سے پہلے کمیٹی کے سامنے لایا جاتا - تو غیر سرکاری ممبران کی تعداد کثیر اسے منظور نہ کرتی *

(۱۵)- ڈسچارج ڈویژن مرتب کرنے کے لئے ۱۹ ہزار روپیہ کا خرچ جس کی لوکل گورنمنٹ منظوری دے چکی ہے منظور کیا گیا *

(۱۶)- نہر اپر باری دوآب کی شرح قابضان میں ۵½ لاکھ روپیہ سالانہ کے اضافہ کی تجویز پر مفصل بحث کی گئی - کمیٹی کے جملہ غیر سرکاری ممبران کی رائے یہ ہے - کہ اس وقت اضافہ نہ کیا جائے

(۱۷)۔ گورنمنٹ پنجاب کے سینٹری انجنیر کے دفتر کی نئی ترتیب کے متعلق ۱۳ ہزار روپیہ کا مجوزہ خرچ بدیں شرط منظور کیا گیا۔ کہ پرسنل اسسٹنٹ کے تقرر اور تنخواہ کا فیصلہ آنریبل وزیر تعلیم کریں ۔

(۱۸)۔ نائب مشیر تعمیرات کے زائد عملہ کے لئے ۲۰ ہزار روپیہ کا خرچ منظور کیا گیا۔ لیکن کمیٹی نے اپنی رائے ثبت کی۔ کہ عمارات کی تعمیر کے خرچ میں کفائت شعاری کو ملحوظ رکھنا لازمی ہے۔ اور اس سے پہلے کہ نائب مشیر تعمیرات کی میعاد عہدہ ختم ہو۔ تو اس سوال پر احتیاط سے غور کیا جائے۔ کہ آیا صوبہ ہذا ان کی خدمات برقرار رکھنے کا متحمل ہو سکتا ہے۔ اور اگر نہیں ہو سکتا تو اُس کے اور اُس کے عملہ سے مفارقت اختیار کرنے کا انتظام کیا جائے ۔

(۱۹) سرکاری انسٹیٹیوٹ تجارت لاہور میں ایک زائد استاد تجارت کا تقرر بمشاہرہ ۲۰۰ - ۱۰ - ۲۵۰ یکم اگست ۱۹۲۱ء سے منظور کیا گیا ۔

(۲۰)۔ سرکاری مدارس کے ان مدرسوں کے الاؤنس ہیں جو سنٹرل ٹریننگ کالج میں زیر تربیت ہیں ۔ ۱۰ روپیہ ماہوار کا الاؤنس منظور کیا گیا ۔

(۲۱)۔ ملتان کالج میں ایک جونیر لکچرار اسسٹنٹ کا تقرر بمشاہرہ ۳۰ - ۱½ - ۶۰ روپیہ منظور کیا گیا ۔

(۲۲)۔ لارنس سکول گھوڑا گلی کے لئے اونے اسٹاف درکار تھا۔ اس کے لئے ۷۷۰ روپیہ کی رقم منظور کی گئی ۔

(۲۳)۔ دو سٹینوگرافروں کا ڈپوٹی الاؤنس بشرح ۳۰ روپیہ ماہوار جو آنریبل ممبر مال و آنریبل ممبر زراعت کے پرسنل اسسٹنٹ ہیں۔ پرسنل اسسٹنٹوں کے زائد کام کے لئے منظور کیا گیا ۔

(۲۴)۔ سول سیکرٹریٹ دفتر میں ۲۳ مارچ ۱۹۲۱ء سے ۹ ماہ کے لئے ایک عارضی کلرک کا تقرر بمشاہرہ ۵۴ روپیہ معہ ۷ روپیہ لاہور الاؤنس کے۔ جو بوجہ فوری ضرورت گورنمنٹ نے منظور کر لیا تھا۔ منظور کیا گیا ۔

(۲۵)۔ ہفتہ وار باتصویر اخبار "ٹائمز آف انڈیا" کے خاص ضمیمہ کی ۵۰۰ کاپیاں خریدنے کا ۵۰۰ روپیہ کا خرچ جو "وائسرایان ہند" کے عنوان سے شائع ہوا ہے ۔ جس کو معلےٰ القاب نواب گورنر بہادر نے منظور کر لیا تھا۔ منظور کیا گیا ۔

(۲۶)۔ ایک عطیہ سے دوسرے عطیہ میں مجوزہ تبدیلیاں بموجب نقشہ منسلکہ منظور کی گئیں ۔

(۲۷)۔ بوائے سکوٹس ایسوسی ایشن پنجاب کے لئے سکوٹ ماسٹر کی تربیت اور اخراجات جاریہ کے لئے ۲ ہزار روپیہ کی خاص امداد منظور کی گئی ۔

(۲۸)۔ گورنمنٹ کالج کو آلات سائنس بہم پہونچانے کے لئے ۶۵۰۰ روپیہ کے عطیہ کا

۱۵ ہزار تک بڑھایا جانا منظور کیا گیا۔

(۲۹)۔ ممبران کونسل واضع آئین و قوانین کے یومیہ الاؤنس کی شرح کو دس روپیہ سے ۱۵ روپیہ یومیہ تک بڑھانے کے سوال پر غور کیا گیا۔ غیر سرکاری ممبران کی کثرت ۱۵ روپیہ یومیہ تک الاؤنس کے بڑھائے جانے کے حق میں تھی۔

(۳۰)۔ ضلع میانوالی کے سندھ پار کے علاقہ کے کنسٹبلوں اور ہیڈ پولیس کنسٹبلوں کے لئے ۴ اور ۵ روپیہ ماہوار کا مجوزہ الاؤنس یکم جولائی ۱۹۲۱ء سے منظور کیا گیا۔

(۳۱)۔ لائل پور کے اناج کے ایلیویٹر تک ایک ٹریموے لائن بچھانے کے لئے (تاکہ چھکڑوں سے گیہوں کے اُتارنے اور ایلیویٹر تک لے جانے میں آسانی ہو) ۶۸۵۰ روپیہ کا خرچ منظور کیا گیا۔

(۳۲)۔ صوبہ کی ۱۸½ لاکھ روپیہ کے بقایا سے وادی ستلج میں تعمیرات کے لئے (۱۴ لاکھ روپیہ) اور وادی ستلج کے انگریزی علاقہ کے قطعات اراضی کی مستطیلی پیمائشوں کے لئے (۴½ لاکھ روپیہ) کا مجوزہ خرچ منظور کیا گیا۔

(۳۳)۔ قرار پایا کہ ۲۲-۱۹۲۱ء کے منظور شدہ بجٹ کی نظر ثانی کیٹی کے آیندہ اجلاس تک جو دوشنبہ، سہ شنبہ، چہار شنبہ کو بتاریخہائے ۲۲-۲۳-۲۴۔ اگست شملہ میں منعقد ہوگا ملتوی کی جائے۔ کیونکہ کمیٹی کے غیر سرکاری ممبران کی کچھ تعداد اُس وقت شملہ میں موجود ہوگی۔

فہرست نمبر ۱ جس سے وہ رقوم ظاہر ہوتی ہیں جو دوران ۲۲-۱۹۲۱ء میں ایک عطیہ سے دوسرے عطیہ میں خرچ کی جانی تجویز کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	حساب کی بڑی اور چھوٹی مدات	مکرر تصرف میں لائی ہوئی رقم	اس حساب کی بڑی اور چھوٹی مدات جن میں رقم منتقل کی جائیگی	مکرر تصرف میں لانے کی غرض اور کیفیت
۱	۴۷۔ متفرقات۔ متفرقات اور غیر متوقع اخراجات	روپیہ آنہ پائی ۴۵۰۰	۳۰۔ صیغہ سائنس صوبے کے عجائب گھر	عجائب گھر کی تصاویر کی فہرست تیار کردہ مسٹر ایس۔ این گپتا کی مصوری اشاعت کے لئے
۲	۳۲۔ ڈاکٹری۔ ڈاکٹری مدرسہ و کالج امرتسر کے سول ہسپتال میں اصلاحات جو بدیں سلسلہ کہ وہ ڈاکٹری سکول کے تعلق میں کام آئینگی	۷۸۶۸	۴۱۔ سول تعمیرات زیر اہتمام افسران تعمیرات سرکاری	ڈاکٹری مدرسہ امرتسر کی عارضی عمارتوں میں برقی روشنی اور پنکھے لگانے کے لئے۔

نمبر شمار	حساب کی بڑی اور چھوٹی مدات	مکرر تصرف میں لائی ہوئی رقم	اس حساب کی بڑی اور چھوٹی مدات جن میں رقم منتقل کی جائیگی	مکرر تصرف میں لانے کی غرض اور کیفیت
		روپیہ آنہ پائی		
۳	۳۵-صنعتیں-صنعتوں کی ترقی	۱۸۰۰-۰-۰	۳۵-صنعتیں-صنعتوں کی ترقی-صنعتوں کی حوصلہ افزائی	ماہر دباغت چرم کی تنخواہ میں اضافہ کے لئے۔
۴	۲۶-پولیس-ضلع کی کار کن جمعیت-جرائم پیشہ قبائل	۶۷۱۲۹-۰-۰	۴۱-سول تعمیرات-زیر اہتمام افسران تعمیرات سرکاری	امرت سر کے ریفارمیٹری بستی میں زائد مکانات بنانے کے لئے۔
۵	۲۵-جیل اور قیدیوں کی بستیاں-جیل خانے جیل خانجات پنجاب کے انتظام میں اصلاح کے لئے یکمشت رقم	۴۱۰۰-۰-۰	ایضاً	ملتان ڈسٹرکٹ جیل کے بُلاک مشیڈ کی خاص مرمت کے لئے
۶	۴۷-متفرقات-متفرقات وغیر متوقع اخراجات	۴۱۳۲۶-۳-۱ ۱۵۲۵۸-۲-۵	۴۷-متفرقات متفرقات	ان لوگوں کو معاوضہ ادا کرنے کے لئے جن کا مال دوران فساد میں ریلوے اسٹیشن امرتسر پر بغیر لدا پڑا رہا۔ اور ۱۷ لاکھ کی اس رقم کے علاوہ جو بجٹ میں تاوان امرت سر کے لئے مہیا کی گئی تھی۔ زائد قبل ازیں ادا شدہ رقم کو پورا کرنے کے لئے

۳۰-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۰۴۰- بر جزوی تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۹۴۲۷ مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۲۰ء اور مجموعہ قواعد ملازمت سول کی دفعہ ۴۰۹ ا ر ب ا (۳) کے احکام کے بموجب جناب

نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایک مقام سے دوسرے مقام کو تبدیل شدہ اعلٰے ملازمت کے کسی عہدہ دار کے ذاتی اسباب کو بلحاظ اوس وزن کے جو مجموعہ قواعد ملازمت سول کی دفعہ ۱۰۹۲ (الف) (۳) میں مقرر کیا گیا ہے بذریعہ سڑک ایک جگہ سے دوسری جگہ بے روک ٹوک لے جانے کے لئے ۲- دسمبر ۱۹۲۰ء سے مندرجہ ذیل شرح مقرر فرماتے ہیں:-

ضلع شملہ بشمول ریاست ہائے کوہستانی شملہ و بشہر میں ایک آنہ اور ۹ پائی فی من میل۔

دستخط - بی - ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

(اشاعت سوئم)

۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۸۲- مندرجہ ذیل مسودہ ترمیم جس کو قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۹- ایکٹ پٹرولیم ہند ۱۸۹۹ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۱ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۰۶ء میں (جیساکہ وہ بعد میں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۵۲۱ مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۰ء ترمیم کیا گیا) مرتب کرنا تجویز کیا گیا ہے۔ برائے اطلاع ومشورہ مشتہر کی جاتی ہے۔ مسودہ ترمیم مذکورہ بہ ۲۷- اگست ۱۹۲۱ء کو یا اوس کے بعد معہ اون آرائے یا تجاویز کے جو تاریخ مذکور کو یا اس سے پہلے وصول ہونگی غور کیا جائیگا:-

مسودہ ترمیم

قواعد کاربائیڈ آف کیلسیم کے حصّہ سوئم میں قاعدہ ۵ کے لئے مندرجہ ذیل ثبت کیا جائے گا یعنی:-

مسودہ قاعدہ

۵- اگر کوئی کاربائیڈ آف کیلسیم ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے کسی ریلوے کے قبضہ میں ہونے کے وقت بھیگ جاوے۔ تو اوس کو گہرے پانی میں بھگو کر تلف کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر گہرا پانی نہ مل سکتا ہو۔ تو بھیگا ہوا کاربائیڈ آف کیلسیم ایک کھلی جگہ میں

پراگندہ حالت میں پھیلا دیا جائے گا۔ اور جب تک کہ اوس کی ساری گیس نکل نہ جائے اوس کے نزدیک روشنی نہ لانے کے متعلق ہر ایک قسم کی احتیاط رکھی جائے گی۔

دستخط۔ ڈی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

طب

مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۸۴۷۔ مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی:۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر پی ٹومی صاحب آئی ایم ڈی	سول سرجن	۳ ماہ اور ۱۹ یوم	رعائتی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۹۶(۱) مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۴ جون ۱۹۲۱ء	

مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۰۳۱۔ مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی:۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل سی ایچ جیمز صاحب سی آئی ای و آئی ایم ایس	سول سرجن	۶ ماہ اور ۹ یوم	۷ یوم کی رعائتی رخصت اور ۵ ماہ اور ۲۲ یوم کی پوری اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۳۱۶ الف مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶ سی ایس آر مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۹ء	۸ اپریل ۱۹۲۱ء	

مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۰۳۶ ۔۔ مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر ڈبلیو ڈبلیو جیوڈ وائین صاحب سی ایم جی و آئی ایم الیس	قائمقام پروفیسر علم امراض چشم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور	۱۶ یوم	رعائتی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۷۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۱-اپریل ۱۹۲۱ء	
لفٹننٹ کرنل پی سینٹ سی مور صاحب آئی ایم الیس	سول سرجن	۵ ماہ	ایک ماہ اور ۴ یوم کی رعائتی رخصت اور اوس کے تلسل میں ۳ ماہ اور ۲۶ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶- الف مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۴-مئی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نمبر ۲۰۰۳۸- میجر ڈبلیو ڈبلیو جیوڈ وائین صاحب سی ایم جی و آئی ایم ایس نے رخصت سے واپس آنے پر لفٹننٹ کرنل پی سینٹ سی مور صاحب آئی ایم ایس کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر روانہ ہوئے۔ ۱۴- مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سول سرجن راولپنڈی کا اہتمام لیا۔

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

حفظانِ صحت

۴۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۵۳۲- برائے اطلاع مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ پنجاب جس میں انگریزی اضلاع اور ریاست ہائے دیسی شامل ہیں پلیگ سے پاک ہے

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ اے۔ لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جات منتقلہ

تعلیم

۲۹ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۳۲۱- ای۔ مس۔ الیف ایل سٹوارٹ صاحبہ ہیڈ معلمہ زنانہ وکٹوریہ سکول لاہور نے اوس رخصت سے واپس آنے پر جو ادن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۷۹۸۲- ای مورخہ یکم جون ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی۔ مس ای اینڈریوز صاحبہ کو سبکدوش کر کے ۳۰ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

مورخہ ۲۔اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۹۲۔جی۔چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا۔کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی چھوٹا شملہ میں ایک شفاخانہ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شملہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
شملہ	شملہ	بازار چھوٹا شملہ	۰ء۰۳	شمال۔دوکان رادھا گوپی۔ مشرق۔ڈاک خانہ و مکان عمارتی بازار جنوب۔میونسپل اراضی و دوکان بازار مغرب۔بازار چھوٹا شملہ و دوکان بازار	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر پراونشیل ڈویژن شملہ و ڈپٹی کمشنر شملہ

دستخط۔ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط۔اے۔یس۔منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

زراعت

۳- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۹۹- ایم طالب علی صاحب نے پنڈت جانکی ناتھ صاحب سے سبکدوش ہونے پر ۱۴- جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر بطور قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول دیٹرنری وسطی پنجاب اپنے فرائض کا اہتمام ترک کیا ۔

دستخط - اے - لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

صنعت و حرفت

۱۳- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۸۸- مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۶- ایکٹ مچھلی ہند ۱۸۹۷ء و بہ تنسیخ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲۲۴ مورخہ ۲۵- مارچ ۱۹۱۹ء ضلع کانگڑہ کے مصرحہ ذیل پانیوں میں مچھلی کی حفاظت کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں - مسودہ قواعد مذکور پر اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھ ہفتہ بعد غور کی جائیگی - اور کسی اعتراض یا نقطہ چینی پر جو عرصہ مذکور کے خاتمہ سے پہلے موصول ہونگی غور کیا جائیگا ۔

مسودہ قواعد

۱- مصرحہ ذیل پانیوں میں عرصہ دو سال کے لئے ہر طرح کے شکار مچھلی کی ممانعت کی جاتی ہے :-

(۱) بن کھڈ تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ بنے کی آہل سے جو بن کھڈ کے پل کے عین نیچے واقع ہے - بمعہ آہل مذکور کے کھڈ کے گاہر تک ۔

(۲) مچھیالی کھڈ تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ کے گاہر سے بیکر آوا کھڈ کے مقام اتصال تک ۔

(۳) ٹھل کھڈ تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ دو دن نیا لو کی آہل سے بمعہ آہل مذکور

کے نالا کے گاہر تک ❊

(۴) - جوگل کھڈ تحصیل وضلع کانگڑہ کے گاہر سے لے کر منتاہ مچھیال یا آہل مچھلی کے آخیر تک ❊

(۵) کھولی کھڈ تحصیل وضلع کانگڑہ سنگھر آہل کے آخیر سے نیرتی مچھیال (ڈیرکا گال) کے مقام اتصال تک اور وہاں سے اوپر کی طرف مچھیال مذکور کے ساتھ ساتھ اس چو کے گاہر تک جس سے مچھیال میں پانی آتا ہے ❊

(۶) دیہر کھڈ تحصیل نورپور ضلع کانگڑہ کوٹلہ کے پل سے اوپر کی طرف بلے آہل کے اوپر چیچڑو کی چٹان تک ❊

(۷) گربلی کھڈ تحصیل نورپور ضلع کانگڑہ ناگی کی پیل سے دانل کی گھراٹ کی ڈیرہ تک ❊

(۸) ہرڑنال تحصیل نورپور ضلع کانگڑہ مردال بین سے لے کر جبر کھڈ کے مقام اتصال تک ❊

۲- قاعدہ ماسبق کی کسی خلاف ورزی کے لئے ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے- اور اگر خلاف ورزی مسلسل ہو تو اول یوم سزا یابی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزائے جرمانہ دی جاسکتی ہے- جس کی مقدار دس روپیہ یومیہ تک ہوسکتی ہے ❊

۳- کسی گاڑے ہوئے ساز و سامان یا جال کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱ لگایا جائے یا استعمال کیا جائے- کوئی افسر پولیس یا دیگر شخص جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں (بلحاظ نام یا بلحاظ عہدہ) خاص طور پر اختیار دیا ہو- ضبط کرکے لے جانے کا مجاز ہوگا ❊

۴- کوئی گاڑا ہوا ساز و سامان یا جال جو بخلاف ورزی قاعدہ نمبر ۱ لگایا گیا ہو یا استعمال کیا گیا ہو- اور کوئی مچھلی جو ایسے لگائے ہوئے سامان یا جال سے پکڑی جائے کسی مجسٹریٹ کے حکم سے قابل ضبطی ہوگی ❊

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای جوزف
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صنعت و حرفت

۱۶- جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۱۷۶- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳- ایکٹ شکار مچھلی پنجاب

۱۹۱۴ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۲-۱۷ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۱۸ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات کرنا تجویز فرماتی ہے:-

ترمیمات مذکور پر اشتہار ہذا کی اشاعت سے ایک ماہ بعد غور کیا جائیگا- اور ان اعتراضات یا نقطہ چینی پر جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگی- باقاعدہ غور کیا جائیگا:-

مسودہ ترمیمات

(۱) حصہ ج- قاعدہ ۱ (۳) - الفاظ "اور اس کے معاونین" کے بعد الفاظ "منگلورپل کے اوپر" ایزاد کرو:-

(۲) حصہ د- تمہید اور قاعدہ ۱ کی چوتھی سطر میں الفاظ "دریائے تیرتھن اور اس کے معاونین" کے بعد الفاظ "منگلورپل کے اوپر" ایزاد کرو:-

(۳) قاعدہ ۲ کے آخری الفاظ "جو تیرتھن اور اس کے معاونین نالہ باہ کے ایسے حصص میں مچھلی پکڑنا چاہتا ہو- جو ریاست منڈی اور انگریزی علاقہ کے مابین حد بناتے ہیں- یعنی نالہ باہ کا ہرسے تیرتھن کے ساتھ اس کے مقام اتصال تک اور دریائے تیرتھن منگلو سے لارجی تک" کی بجائے الفاظ "جو نالہ باہ (جو تیرتھن کا ایک معاون ہے) کے ایسے حصص میں مچھلی پکڑنا چاہتا ہو- جو ریاست منڈی اور انگریزی علاقہ کے مابین حد بناتے ہیں" ثبت کرو-

دستخط- ہرکشن لال	دستخط- ای جوزف
وزیر زراعت	سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
	صیغہ جات منتقل شدہ

۳-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۰۳ - مندرجہ ذیل مسودہ ترمیم جس کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت)- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳- ایکٹ مچھلی پنجاب ۱۹۱۴ء اضلاع گورداسپور ڈیرہ غازیخاں و لدھیانہ و ہوشیارپور و جالندھر و انبالہ و امرتسر اور فیروزپور کے پانیوں میں شکار مچھلی کے انصرام کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے- اُن اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جاتی ہے- جس پر اغلباً اس کا اثر ہوگا- مجوزہ ایزادی پر اشتہار ہذا کی اشاعت کی تاریخ سے ایک ماہ بعد معہ کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی- جو اس کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو:-

مسودہ ترمیم

قواعد مشتہرہ ہمراہ:-

۱- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۷۵ ۳۷ مورخہ ۱۷- مارچ ۱۹۱۹ء *

۲- " " " ۸۰۶۴ مورخہ ۱۵- مارچ ۱۹۲۰ء *

۳- " " " ۲۱۷۰۹ مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۱۸ء *

۴- " " " ۱۳۰۶۵ مورخہ ۲۵ جون ۱۹۲۱ء *

۵- " " " ۳۳۸۸ " ۲۲ فروری ۱۹۲۱ء *

۶- " " " ۱۳۰۶۱ مورخہ ۲۵ جون ۱۹۱۶ء *

۷- " " " ۲۷۸ ۷ مورخہ ۸ مارچ ۱۹۲۱ء *

کے قاعدہ نمبر ا میں اور قاعدہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۷۳۰۲ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۱۸ء کے قاعدہ نمبر ۲ میں الفاظ "صاحب ڈپٹی کمشنر" کے بعد الفاظ "یا صاحب وارڈن محکمہ مچھلی پنجاب" ایزاد کرو *

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ پولیس

۲۹-جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۷۰۶ - ۴۲ - ۱۸ - الف - ۲۱ مجتمع رخصت جو مسٹر ڈبلیو ڈی وی سلیسر سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۱۶ - ایس - ۳۲ - ۱۸ - الف - ۲۰۰ مورخہ ۵ - اکتوبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی - اُس میں ایک یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی گئی *

۳-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۷۳۱ - ۱۶ - ۴ - الف - ۲۱ - زیر احکام دفعہ ۱۵ (و) ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر اُس تعزیری چوکی پولیس کا مزید عرصہ ایک سال کے لیئے جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں - جو بذریعہ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۷ - ایس - ۱۱ - ۴ - الف - ۲۰۰ مورخہ ۲۳ جون ۱۹۲۰ء بمقام موضع سورتیا ضلع حصار قائم ہوئی تھی *

دستخط - سی - جی - ڈی - فرکوہر قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم پولیس

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۰۷۰- ای - آئی - بھائی فتح سنگھ صاحب اسسٹنٹ انجینیر ڈویژن پٹیالہ نہر سرہند سے ڈویژن فیروز پور نہر سرہند کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۷ جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۹ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے +

نمبر ۱۳۱۹۰- ای - آئی - چوہدری گوردتہ رام صاحب اسسٹنٹ انجینیر ڈویژن سوئم نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن اوّل نہر اپر باری دوآب کو تبدیل ہوئے - وہ رخصت سے واپس آنے پر ۲۳ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر آخرالذکر ڈویژن میں حاضر ہوئے +

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم - آئیوز

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۳۲] لاہور - ۱۲ - اگست (مجریہ ۱۹ - اگست ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۹- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۱ ۳۳ - ایلس - بہ تنسیخ اشتہار صیغہ ہوم (اصلاحات) نمبری ۳۳ مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۲۰ء مشتہرہ ہمراہ غیر معمولی گزٹ گورنمنٹ پنجاب مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۲۰ء بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ زیر احکام قاعدہ ۴۶ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب نے فیصلہ کیا ہے - کہ درخواست ہائے متعلقہ انتخاب جو قاعدہ ۳۰ منجملہ قواعد مذکورکے مطابق دائر کی جائیں - وہ جناب ممدوح کی طرف سے صاحب ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں پیش کی جائینگی - اور ان کی طرف سے وصول کی جائیں گی ٭

دستخط - ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۱۰- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۸۷ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے

مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل اے سی ایلیٹ صاحب	پولیٹیکل ایجنٹ ریاستہائے پھلکیاں	پولیٹیکل ایجنٹ بہاولپور	..	۳۰-جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اپنے فرائض کے علاوہ
لفٹننٹ کرنل سی ایچ بک صاحب	ڈپٹی کمشنر	..	جالندھر	۲۶ جولائی ۱۹۲۱ء	پی-جے اینڈرسن صاحب کو سبکدوش کرکے جو اپنے اصلی عہدہ پر واپس ہوئے۔
ای جونز صاحب	سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ منتقلہ	قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب	..	۱۹ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لفٹننٹ کرنل بی-او روصاحب	ڈسٹرکٹ وسشن جج-	..	لاہور	یکم اگست ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر-
رائے صاحب لالہ گنگارام صاحب دودھوا	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	سینیر سب جج	جالندھر	۲-اگست ۱۹۲۱ء	پنڈت دیوی دیال صاحب جوشی تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
پی - جے اینڈرسن صاحب ایم بی-ای	قائم مقام ڈپٹی کمشنر جالندھر	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر	فیروزپور	۳-اگست ۱۹۲۱ء	

رخصت

۶-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۶۶۹-اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۲۷۷ مورخہ ۱۸-جولائی ۱۹۲۱ء کے خانہ ۴ میں شیخ عطا الٰہی صاحب کے نام کے محاذی ''اوسط تنخواہ پر فرلو'' کی بجائے ''نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) و ۲۴۳ مجموعہ قواعد ملازمت سول'' پڑھو۔

مورخہ ۱۰-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۸۷۳-مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل اے جے اوبرائن صاحب سی-آئی ای و سی-بی ای	پولیٹیکل ایجنٹ بہاولپور ایجنسی	۳ ماہ اور ۲۷ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۶۸ سی ایس آر-مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۱ء	۳۰ جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
بھگت جگن ناتھ صاحب	سب جج (رخصتی)	۱ ماہ	ایضاً	۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء	اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۸۸۸ مورخہ ۲۵-اپریل ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی۔
جے ایڈیسن صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	ایضاً	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ	یکم اگست ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
	راولپنڈی		قواعد ملازمت سول -		
بھائی بشن سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر گوجرانوالہ	۱ ماہ	ایضاً	یکم اگست ۱۹۲۱ء	
لالہ رنجیت گوپال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	۴ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۶۸ سی ایس آر - مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۱۵ اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

اختیارات

۷ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۵۰۸ - ح - زیر احکام دفعہ ۱۴- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء - لالہ پرتھوی چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب (۱) ان جرائم کی تجویز کے لئے جو زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ ۱۹۱۱ء سرزد ہوں - اور (۲) اُن جرائم کی تجویز کے لئے جو بستی ہائے اقوام جرائم پیشہ پنجاب میں یا اُن میں رہنے والے افراد کی طرف سے سرزد ہوں - اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۷۳۹ - ز مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۲۱ء بذریعہ

اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے*

مورخہ یکم۔اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۱۱۔الف۔لفٹننٹ کرنل بی۔او۔رو صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لاہور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے*

نمبر ۲۰۲۱۱۔ب۔لفٹننٹ کرنل بی۔او۔رو صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی لاہور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے*

مورخہ ۲۔اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۹۶۔الف۔رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب ودھوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جالندھر میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے*

نمبر ۲۰۲۹۶۔ب۔رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب ودھوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب۔ بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہُوا جن کی سزا موت نہیں*

نمبر ۲۰۲۹۶۔ج۔مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے۔مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے*

رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب ودھوا سینیر سب جج جالندھر*

نمبر ۲۰۲۹۶۔د۔رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب ودھوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جالندھر کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے*

مورخہ ۱۰۔اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۸۶۹۔رائے صاحب پنڈت پر بھو دیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے*

دستخط۔ای جوزف قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۵- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۶۰۰- مندرجہ ذیل برائے اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے :-

اشتہار آنریبل چیف کمشنر شمال مغربی سرحدی صوبہ نمبری ۲۳۱۴- اے- این مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء

پشتو زبان کا آیندہ ششماہی امتحان دو شنبہ مورخہ ۳۱- اکتوبر اور سہ شنبہ مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۱ء کو پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خاں و چترال و گلگت اور چھاؤنی لاہور میں منعقد ہوگا ٭

تحصیلداران و نائب تحصیلداران و ماتحت افسران پولیس و طب و ویٹرینری و تعمیرات سرکاری کا امتحان چہار شنبہ مورخہ ۲ نومبر ۱۹۲۱ء کو پشاور میں منعقد ہوگا ٭

دستخط - ایچ - اے - ایف مٹکاف
سکرٹری صاحب چیف کمشنر

جوڈیشل

۴- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۵۰۳- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل چوہدری شیو دیو سنگھ صاحب اوبے رائے کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضلع سیالکوٹ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے ٭

دستخط - ای - جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

پولیس

مورخہ ۶۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۶۱۷۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل موتی ولد بوٹا سانسی کی (جو اس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲ مورخہ ۴۔ اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع چک نمبر ۲۷۲ تھانہ سیتانا ضلع لائل پور کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع چک نمبر ۲۱۵ تھانہ صدر لائل پور ضلع لائل پور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں*

دستخط۔ ڈی۔ جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۵۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۶۴۰۔ احکام مندرجہ ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۷۷ ایت مورخہ ۱۴۔ جون ۱۹۲۱ء کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اسٹامپ واسٹامپ کے کاغذات کو قبضہ میں رکھنے و بہم رسانی اور فروخت کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۸۴ مورخہ ۲۷۔ اپریل ۱۹۱۰ء (جیساکہ وہ بعد میں ترمیم ہوا)۔ کے قاعدہ ۱۷ میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں:۔

قاعدہ مذکور کے آخری فقرہ کی بجاے مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

"ان اسٹامیوں کے بقایا کی پڑتال جو فروشندہ بلحاظ عہدہ کے پاس موجود ہوں مہینہ میں دو دفعہ ہوا کریگی۔ الاّ اوس صورت میں کہ لوکل گورنمنٹ کی یہ خواہش ہو۔ کہ ایسی پڑتال زیادہ مرتبہ ہوتی چاہیے۔ یعنی ہر اس دن ہونی چاہیئے جس دن کہ اسٹامپ فروشندہ اشٹامپ کو دوہرے قفلوں میں سے جاری کیئے جائیں"*

دستخط۔ بی۔ ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

صیغہ تجارت

مورخہ ۹- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۷۸۱- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوُا- کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نار درن انڈیا سالٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے لئے زمین درکار ہے- لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے- کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے -اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع میانوالی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے -
میانوالی	عیسےٰ خیل	کالا باغ	۰۰۵۱۶	ایک قطعہ اراضی جو اس زمین کے شمال اور مشرق کو واقع ہے جو اشتہار نمبری ۱۸۸۰۱ مورخہ ۲۲- اگست ۱۹۱۹ء کے بموجب نار درن انڈیا سالٹ ریونیو کی طرف سے حاصل کی گئی اور جس کا وہ حصہ جو شمال میں واقع ہے ۶ فٹ + ۲۲۰ فٹ اور وہ حصہ جو مشرق میں واقع ہے ۵۸ فٹ × ۱۶۰ فٹ ہے اور جس کی حدود حسب ذیل ہیں :- (۱) شمالی حصہ- جنوب میں اراضی نار درن	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر میانوالی وجنرل منیجر کالا باغ نمک واقع کھیوڑا -

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
میانوالی	عیسےٰ خیل	کالا باغ	۱۶ء۵۱۰	(۱) انڈیا سالٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ اور مغرب و شمال اور مشرق میں اراضی ملکیتی نواب آف کالا باغ۔ (۲) مشرقی حصہ مغرب میں اراضی نارددرن انڈیا سالٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ اور جنوب مشرق اور شمال میں اراضی ملکیتی نواب آف کالا باغ۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر میانوالی و جنرل منیجر کانہائے نمک واقع کھیوڑہ۔

دستخط - بی - ٹی - گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۵- اگست سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۵۶۷ - مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ رام ناتھ صاحب	قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر جنگلات متعینہ ڈویژن ملتان	--	ڈویژن جنگل ملتان کے اہتمام پر	یکم جولائی سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رائے صاحب لالہ بخشی رام صاحب کی بلوچستان کو تبدیلی کے باعث

دستخط - ڈی - جے بائیڈ - ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

رجسٹری

۴- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۴۶۳- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۶- ایکٹ رجسٹری ہند ۱۹۰۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) جمعدار اجیت سنگھ صاحب ساکن ہستار کو سردار بھگت سنگھ صاحب کی جگہ جو ریٹائر ہو رہے ہیں۔ تحتی ضلع مکتسر ضلع فیروزپور کا سب رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط- فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

طب

۹- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۸۲۵- کپتان جمنا داس صاحب اسسٹنٹ سرجن وریذیڈنٹ میڈیکل افسر سول ہسپتال امرتسر نے ۳۱ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر لفٹننٹ کرنل ایم کوری صاحب آئی- ایم- ایس کو سبکدوش کر کے جو تاریخ مذکور سے رخصت پہ روانہ ہوئے- اپنے کام کے علاوہ عہدہ ہاے سول سرجن امرتسر و لکچرار فن قابلہ و میڈیکل جیورسپروڈینس میڈیکل سکول کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۰۸۲۶- میجر ڈی کوٹس صاحب آئی- ایم- ایس متعینہ انڈین سٹیشن ہسپتال امرتسر نے ۱۵- جون ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر کپتان جمنا داس صاحب اسسٹنٹ سرجن کو زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے عہدہ ہاے سول سرجن امرتسر و لکچرار فن قابلہ و میڈیکل جیورسپروڈینس میڈیکل سکول کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۰۸۲۷- کپتان جمنا داس صاحب اسسٹنٹ سرجن نے میجر ڈی کوٹس صاحب آئی- ایم- ایس متعینہ انڈین سٹیشن ہسپتال امرتسر کے لاہور کو تبدیل ہونے پر اپنے کام کے علاوہ ۲۵ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سول سرجن امرتسر و لکچرار فن قابلہ و میڈیکل جیورسپروڈینس کا اہتمام لیا۔

مورخہ ۹۔اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۸۴۳۔مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی:-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر کنور شمشیر سنگھ صاحب آئی۔ایم۔ایس	سول سرجن	۱۲ ماہ کی مجتمع رخصت	۴ ماہ اور ۷ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۳ ماہ اور ۱۳ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس آر۔مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۲ مئی ۱۹۲۱ء	

نمبر ۲۰۸۴۶۔میجر این ایس سوڈھی صاحب ایم۔سی و آئی۔ایم۔ایس نے میو ہسپتال لاہور سے تبدیل ہونے پر ۱۹ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر میجر کے ایس سنگھ صاحب آئی۔ایم۔ایس کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر روانہ ہوئے عہدہ سول سرجن جالندھر کا اہتمام لیا۔

دستخط۔فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔صیغہ جات منتقلہ

تعلیم

۴-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۸۷-ای-ایس- بھائی گوپال سنگھ صاحب چاولہ پروفیسر ریاضی گورنمنٹ کالج لاہور کو یکم اپریل ۱۹۲۰ء سے ۸۰۰ روپیہ (جو ملازمت تعلیم پنجاب کے درجہ انتخاب ۵۰۰-۲۵-۸۰۰ روپیہ کی حد غایت ہے) حاصل کرنیکی اجازت دی گئی۔

نمبر ۴۹۸-ای-ایس- مندرجہ ذیل واپسیاں و تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں۔

نام	رتبہ	واپس ہوئے: کس درجہ سے	واپس ہوئے: کس درجہ کو	کہاں تبدیل ہوئے	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم خورشید احمد صاحب	قائم مقام اڈیشنل انسپکٹر مدارس جالندھر ڈویژن	..	..	منٹگمری کو بطور ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس	تاریخ حاضری سے	لالہ کرم چند صاحب کی جگہ
لالہ کرم چند صاحب	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس منٹگمری	..	..	انبالہ کو بطور ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس	ایضاً	پنڈت ہیم راج صاحب کی جگہ
پنڈت ہیمراج صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس انبالہ	..	..	گوڑگاؤں کو اسی حیثیت میں	ایضاً	لالہ وسندا رام صاحب کی جگہ و بہ تبعیت حق لالہ رام چند-
لالہ وسندا رام صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس گوڑگاؤں	ملازمت تعلیم پنجاب میں قائم مقام	جماعت اول- (۲۰۰-۲۵۰ روپیہ) ماتحت ملازمت تعلیم-	ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول منٹگمری	اس تاریخ سے جب انکو گوڑگاؤں میں سبکدوش کیا جائے	لالہ فتح چند صاحب کی جگہ جو اپنے اصلی عہدہ پر واپس ہٹے-

۵- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۵۳۲-۱ ای- لالہ بہاری لال صاحب بھاٹیہ پروفیسر علم حیوانات و علم نباتات گورنمنٹ کالج لاہور کو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند۔ باجلاس کونسل کیطرف سے اُس فرلو کی توسیع ہیں جو بعد ہیں رخصت برائے مطالعہ (study leave) ہیں تبدیل کی گئی- اور جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۱۳۸۹۰-۱ ای- ایس مورخہ ۱۳- اکتوبر ۱۹۲۰ء ہیں منظور ہوئی تھی- ۱۲- جولائی ۱۹۲۱ء تک توسیع عطا ہوئی*

دستخط- فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط- اے- لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

وزارت زراعت

زراعت

۴- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۴۹۱- لالہ چوتی لال صاحب اسسٹنٹ پروفیسر زراعتی کالج پنجاب لائل پور کو ۶ جون ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ڈیرھ ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی*

دستخط- ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط- اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ پولیس

۳- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۴۰- ایس- ۲۷- ۱۸- الف- ۲۱ مجتمع رخصت جو ای ڈبلیو سی- ویلس صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب- ۵۴۷- ۲۷- ۱۸- الف- ۲۰ مورخہ ۱۸- مارچ ۱۹۲۱ء ہیں عطا ہوئی تھی- اس ہیں

بوجہ مشکلات سفر ۱۴ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی گئی ۔

دستخط - سی - جی - ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ یکم - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۲۸-۱- ڈبلیو- آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی نہر میلسی کے چسٹر واہ ڈسٹری بیوٹری از اقل فاصلہ ۲۹۶۲۳۷ فٹ تا اقل فاصلہ ۳۰۳۶۷۳ فٹ کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
ملتان	میلسی	شاہ ستار تیل چراغ محمد پور نوریہ	۲ر۴۴ ۳ر۷۸ -ر۴۲ -ر۲۲ ۶ر۸۶	ایک تنگ قطعہ اراضی ۷۴۳۶ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائیوں کا بعموم عام طور پر جنوب مشرق سے شمال مغرب کو واقع ہے -	دفاتر صاحبان اکزکٹو انجنیر ڈویژن لوئر ستلج انہار طغیانی واقعہ ملتان اور ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان
..	..	..	..	..	..

مورخہ ۵-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۳۷-ای-آئی - لالہ نول کشور صاحب ڈپٹی کلکٹر ڈویژن ریہ نہر اپر چیناب سے ڈویژن رہتک نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے - وہ رخصت سے واپس آنے پر ۵ جولائی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہوئے ۔

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم - آئیوز

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۳] لاہور - ۱۹ - اگست (مجریہ ۲۶ - اگست) ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولٹیکل

عام

۱۱- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۵۳-۲- پولٹیکل - بہ تسلسل اشتہارہ گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۷ (پولٹیکل) مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۰۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر مندرجہ ذیل ترمیم شدہ فہرست اُن اصحاب کے نام کی شائع فرماتے ہیں - جن کو جناب معلے القاب وائسرائے بہادر کے دربار میں جو جناب وائسرائے ممدوح الشان پنجاب میں منعقد فرماویں - پرائیویٹ داخلہ کا حق حاصل ہوگا :-

۱- آنریبل راجہ سر ہرنام سنگھ صاحب اہلو والیہ کے - سی - آئی - ای رئیس کپورتھلہ *

۲- آنریری لفٹننٹ کرنل راجہ سر جے چند صاحب کے - سی - آئی - ای - سی ایس آئی - رئیس لمباگراؤں *

۳- آنریبل نواب سر بہرام خاں صاحب مزاری کے - سی - آئی - ای - و کے بی - ای رئیس ضلع ڈیرہ غازی خاں *

۴- مولوی سر رحیم بخش صاحب کے - سی - آئی - ای و پریذیڈنٹ کونسل آف ریجنسی ریاست بہاولپور *

۵- آنریبل کرنیل ملک سر عمر حیات خاں صاحب ٹوانہ کے - سی - آئی - ای - سی - بی - ای و ایم وی او - رئیس کالرا ضلع شاہ پور *

۶- آنریبل خاں سر ذوالفقار علی خاں صاحب نائیٹ سی - آئی - ای - رئیس لاہور *

۷- راجہ سر باباگوربخش سنگھ صاحب بیدی نائیٹ - سی - آئی - ای

رئیس راولپنڈی ※

۸ - راجہ سر دلجیت سنگھ صاحب کے - بی - ای وسی ایس آئی رئیس جالندھر ※

۹ - سردار بہادر سرارور سنگھ صاحب - کے - سی - آئی - ای رئیس امرتسر ※

۱۰ - دیوان بہادر سر دیا کشن صاحب کول کے - بی - ای - وسی آئی - ای - وزیر اعظم ریاست پٹیالہ ※

۱۱ - آنریری لفٹننٹ کرنل کنور بیر بکرم سنگھ صاحب سی - ایس - آئی - وسی - آئی - ای رئیس سرمور ※

۱۲ سردار جیون سنگھ صاحب شہید - سی - ایس - آئی رئیس شاہزادپور ضلع انبالہ ※

۱۳ - نواب سر فتح علی خاں صاحب قزلباش - کے - سی - آئی - رئیس لاہور ※

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات - تعینات اور تبدیلیاں

---

۱۷ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۱۹۹ - اشتہار گورنمنٹ نمبری ۲۰۳۳۲ مورخہ ۳ - اگست ۱۹۲۱ء کے خانہ نمبر ۳ میں اے لطیفی صاحب کے نام کے محاذی "سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ" کی بجائے "قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ" پڑھو ※

نمبر ۲۱۲۰۰ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۸۹۶ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۲۱ء کے خانہ نمبر ۱ میں "دیوان پرتھوی چند صاحب" کی بجائے "لالہ

پرتھوی چند صاحب" پڑھو۔

نمبر ۲۱۲۰۱- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۳۷۸ مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۲۱ء کے خانہ اول میں "لالہ کندن لال صاحب بشست" کی بجائے "پنڈت کندن لال صاحب بشست" پڑھو۔

نمبر ۲۱۲۱۳- مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں۔

کیفیت	کس تاریخ سے	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس عہدہ پر مقرر ہوا	رتبہ	نام
اے-ڈی گرنڈل صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جا رہے ہیں-	یکم جولائی ۱۹۲۱ء	...	قائم مقام اسسٹنٹ سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب لاہور اپنے کام کے علاوہ	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص دفتر صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب آبکاری کے کام کے لئے-	رائے صاحب دیوان گیان ناتھ صاحب
رخصت سے واپس آنے پر سی کنگ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔	۳۰-جولائی ۱۹۲۱ء	شاہپور	...	ڈپٹی کمشنر	ایچ-انچ-جنیکنز صاحب
جے ایڈلیسن صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جا رہے ہیں۔	یکم-اگست ۱۹۲۱ء	...	قائم مقام ڈسٹرکٹ وسشن جج راولپنڈی	سب جج راولپنڈی	لالہ چونی لال صاحب
شیخ علی محمد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔	۸-اگست ۱۹۲۱ء	امرتسر	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	قائم مقام ڈسٹرکٹ وسشن جج لاہور	رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا-	کس تاریخ سے	کیفیت
پنڈت دیوید یال صاحب جوشی	سب جج جالندھر	...	رہتک	۹-اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	بھائی حکم سنگھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
لالہ وشنو بھگوان صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور	...	قصور	۹-اگست ۱۹۲۱ء	منشی امیر الدین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
منشی امیر الدین صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور	...	رہتک	۱۱-اگست ۱۹۲۱ء	چوہدری سردار علی صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں۔
میجر جی-سی ایم پلومر صاحب-	۱/۶۱ کے جی او پایونیرز	اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی-	انبالہ	یکم جون ۱۹۲۱ء	

رخصت

۱۷-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۲۱۲-استشہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۲۵۷ مورخہ ۲-اگست ۱۹۲۱ء کے خانہ اوّل میں "آر- ایف متر" کی بجائے- "آر- این- متر" پڑھو۔

نمبر ۲۱۲۱۴ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
جے ایڈیسین صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج راولپنڈی	۱ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	یکم اگست ۱۹۲۱ء	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۷۳ مورخہ ۱۰ - اگست ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ جے ایڈیسین صاحب کے متعلق ہے - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔
بھائی لبشن سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر خاص انکم ٹیکس افسر گوجرانوالہ	۱ ماہ	ایضاً	ایضاً	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۷۳ مورخہ ۱۰ - اگست ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ بھائی لبشن سنگھ صاحب کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔
چوہدری سردار علی صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر - مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۱۱ - اگست ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم ایل ڈارلنگ صاحب	ڈپٹی کمشنر	۳ ماہ	فرلو	...	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے اُس رخصت کے تسلسل میں عطا کی گئی۔جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۸۸۸ مورخہ ۲۵۔اپریل ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ❊
ایچ۔ایف فوربس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۴ ماہ	۲ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۲ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو۔	...	ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے عطا کی گئی ❊
ایم۔ایم۔ایل کری صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۱۴ یوم پہلے ۹ دن کی اوسط تنخواہ پر	بوجہ مشکلات سفر	...	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۳۷ مورخہ ۲۲۔مارچ ۱۹۲۱ء میں عطا کی گئی ❊

اختیارات

۳ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۱۹۱- ج- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۲- (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبرے ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل لالہ بسنت لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر ضلع لاہور کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبرے ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لیئے مقرر فرماتے ہیں ۞

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اُس وقت تک نافذ العمل رہیگا- جب تک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے - یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے ۞

مورخہ ۶ جولائی ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۴۸ - ج - ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب ڈبلیو. جی. برہاڈ فورڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر شملہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں ۞

مورخہ یکم اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۱۱ - ج - لالہ چونی لال صاحب سینیر سب جج راولپنڈی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن راولپنڈی کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کیئے گئے ۞

نمبر ۲۰۲۱۱ - د - لالہ چونی لال صاحب سینیر سب جج راولپنڈی ایکٹ عدالت ہاے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی راولپنڈی کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کیئے گئے ۞

مورخہ یکم اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۱۱ - ۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل خان عبدالمجید خانصاحب

ایم بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع راولپنڈی کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں۔ خان عبدالمجید خانصاحب ایم-بی-ای کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں۔ جن کی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے۔ بجز ان کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں۔

نمبر ۲۰۲۱۱-و- رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرت سر میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۰۲۱۱-ز- رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرت سر کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے۔

معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۰۲۱۱-ح- رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع امرت سر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا۔ جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۰۲۱۱-ط- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔

رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب سینیر سب جج امرت سر۔

نمبر ۲۰۲۱۱-ی- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۴۰۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو مجسٹریٹان درجہ دوم وسوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں۔ یہ اختیارات ضلع امرت سر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

مورخہ ۲-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۹۶-ک- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری

۱۸۹۸ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جی ایچ - ہیرس صاحب اکسٹرا جوڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع لاہور کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں - ہیرس صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جن کی تصریح حصّہ پنجم ضمیمہ سوم - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے - بجز اُن کے جو حصّہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں*

مورخہ ۵ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۶۶ - الف - ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا لالہ وزیر چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں*

مورخہ ۸ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۷۷ - الف - شیخ علی محمدؐ صاحب سب جج و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوُا - جن کی سزا موت نہیں*

مورخہ ۹ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۸۵ - الف - پنڈت دیو دیال صاحب جوشی سب جج و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوُا - جن کی سزا موت نہیں*

مورخہ ۱۱ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۹۷ - الف - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۴ - دفعہ ۷۷ - ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل منشی امیر الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اوّل کو نالشات مندرجہ شق اوّل - تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ - ایکٹ مذکور ضلع رہتک کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں*

۱۳۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۳ ۳۶۳۔ ایس۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۳ (۲) ایکٹ مجانین ہند جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا پنڈت سری کشن صاحب سب جج گورداسپور کو ایکٹ مذکور کے بموجب مجسٹریٹ کے فرائض سرانجام دینے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں ÷

دستخط۔ ای۔ جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

کارروائی معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بصیغہ ہوم (عام) نمبری ۳۶۸۹۔ ایس۔ مورخہ ۱۵۔ اگست ۱۹۲۱ء

رزولیوشن

ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے گورنمنٹ ہذا کی اس تجویز کو منظور فرمالیا ہے۔ کہ صاحبان فنانشل کمشنر بہادر میں سے ایک فنانشل کمشنر ان مضامین کے اہتمام پر مامور کئے جائیں۔ جن کا صوبہ کی حقیقی ترقی و توسیع سے زیادہ براہ راست تعلق ہو۔ عہدہ دار موصوف آئندہ صاحب فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ) کے نام سے موسوم ہونگے۔ اور دوسرا فنانشل کمشنر بدستور فنانشل کمشنر ہی کہلائیگا۔ جیسے کہ وہ فی الحال کہلاتا ہے۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل تجویز ہذا کے نفاذ کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات جاری فرماتے ہیں ÷

۲۔ صاحب فنانشل کمشنر کے اہتمام میں مندرجہ ذیل مضامین ہونگے۔ جن کا تنظم ونسق مال سے تعلق ہے :۔

(۱) ایکٹ معاملہ زمین بشمول ذیلداریاں۔

(۲)۔ ایکٹ دخل ریعتانہ۔

(۳)۔ سرکاری اراضی کا پٹہ وفروخت (باستثنا نو آبادیوں کے)

(۴)۔ ایکٹ انتقال اراضی۔

(۵) ایکٹ ہائے انہار۔

(۶)۔ ایکٹ اسٹامپ و رسوم عدالتی۔

(۷)۔ پیمائش و حدود۔

(۸) جنگلات (حقوق و بندوبست)۔

(۹) ۔چوہائے (حقوق و بندش)

(۱۰) ۔قحط (فقرہ ۱۱۔مجموعہ قواعد قحط)۔

(۱۱) ۔آبکاری وافیون۔

(۱۲) ۔پنشنیں وتفویضگیاں۔

(۱۳) ۔حسابات معاملہ زمین بشمول توزیجات۔

(۱۴) ۔رائج قیمتیں۔

(۱۵) ۔عملہ جات بشمول پٹواریاں وقانون گویاں۔

(۱۶) ۔پنشن ہائے ملازمت۔

(۱۷) ۔گھوڑوں کو بذریعہ ریل بھیجنا۔

(۱۸) گھوڑوں کی خرید و فروخت۔

(۱۹) ۔مکانات کی تعمیر کے لئے پیشگی رقوم۔

(۲۰) ۔ایک اہتمام سے دوسرے اہتمام پر بدلنے کی مہلت۔

(۲۱) ۔امتحانات۔

(۲۲) ۔دفاتر ریکارڈ۔

(۲۳) ۔سرکاری مقدمات۔

(۲۴) ۔لاوارث مال وغیرہ۔

(۲۵) ۔جوڈیشل مقدمات کا کام بجز نوآبادی وانکم ٹیکس۔

(۲۶) ۔ڈرینج بورڈ۔

(۲۷) ۔بورڈ تحقیقات اقتصادیات کا دیہاتی جزو۔

(۲۸) ۔بجٹ دمنز فنانشل کمشنر بہادر۔

(۲۹) صوبہ کے ذرائع سے آمدنی کا نقشہ۔

(۳۰) ۔مذکورہ بالا مضامین کے بجٹ ٭

ان مضامین کے متعلق صاحب فنانشل کمشنر بہادر سکرٹریاں متعلقہ کی معرفت گورنمنٹ سے بدستور خط وکتابت کرتے رہیں گے ٭

۳۔ مندرجہ ذیل مضامین کا انتظام صاحب فنانشل کمشنر بہادر (ڈیولپمنٹ) کرینگے ۔اور سوائے اُس حد تک، جس حد تک کہ ذیل کے فقرہ ۶ میں انتظام کیاگیا ہے سکرٹریاں متعلقہ کی معرفت گورنمنٹ سے خط وکتابت کرینگے ٭

(۱) ۔نوآبادیاں جس میں تشخیص کی رپورٹیں بھی شامل ہیں ٭

(۲) ۔کورٹ آف وارڈز۔

(۳) ۔نوآبادیوں میں سرکاری اراضی کے پٹہ جات اور اس کی فروخت۔

(۴) - ایکٹ حصول اراضی -
(۵) - زراعت -
(۶) - ماہی گیری -
(۷) - ویٹرنیری (بشمول وظائف) -
(۸) - جنگلات - (اقتصادی و صنعتی)
(۹) - چوپائے (اقتصادی و صنعتی) -
(۱۰) - قرضہ جات سرکار -
(۱۱) - انکم ٹیکس -
(۱۲) - انجمن ہائے باہمی امداد -
(۱۳) - خزانہ جات -
(۱۴) - دستکاریاں -
(۱۵) - کانہائے -
(۱۶) - مصنوعات جیل -
(۱۷) - خیمے -
(۱۸) - وردیاں -
(۱۹) کاغذ - قلم - سیاہی وغیرہ -
(۲۰) - چھپائی -
(۲۱) - ٹائپ کی مشینیں -
(۲۲) - عمارات مال -
(۲۳) - کتب خانے -
(۲۴) - عجائب گھر -
(۲۵) - جوڈیشل مقدمات کا کام - نوآبادی وانکم ٹیکس -
(۲۶) - بورڈ حفظان صحت -
(۲۷) - بورڈ تحقیقات اقتصادیات کا قصباتی جزو -
(۲۸) - بورڈ ذرائع آمدورفت -
(۲۹) - مذکورہ بالا مضامین کے بجٹ -

۴ - مندرجہ ذیل مضامین کا انتظام صاحب فنانشل کمشنر بہادر و صاحب فنانشل کمشنر بہادر (ڈیویلپمنٹ) مشترکہ طور پر کرینگے:-

(۱) - گیزٹیڈ افسران (پنجاب کمشن و پراونشل سول سروس) کو رخصت عطا کرنا۔
(۲) - گیزٹیڈ عملہ اضلاع میں اضافہ -

(۳) - مہتمم بندوبست و اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست و ڈپٹی ریونیو اسسٹنٹ۔
(۴) - امیدواران اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری درجسٹر الف و ب)۔
(۵) - تحصیلداران و نائب تحصیلداران ۔
(۶) - ہیڈ کلرکوں کو پرسنل الاؤنس عطا کرنا۔
(۷) - اعزازی فہرستیں ۔
(۸) - دفتر کا انتظام ۔
(۹) - نوآبادی کی تجاویز ۔
(۱۰) - ضروری رپورٹ ہائے تشخیص ۔

۵ - دفتر کے انتظام وغیرہ کا کام موجود الوقت سینیر فنانشل کمشنر بہادر کے سپرد ہوگا ۔

۶ - مندرجہ ذیل مضامین کے متعلق جن کا صوبہ کی اندرونی ترقی سے براہ راست تعلق ہے صاحب فنانشل کمشنر بہادر (ڈیویلپمنٹ) کو خاص امتیاز حاصل ہوگا ۔

مضامین منتقلہ:

الف - (۱) ویٹیرینری معاملات ۔
(۲) - زراعت ۔
(۳) - دستکاریاں
(۴) - ماہی گیری ۔
(۵) - کوآپریشن
(۶) - عجائب گھر ۔
(۷) - کتب خانے ۔

محفوظ مضامین:

ب - (۱) - جنگلات کی اقتصادی ترقی جس میں جنگل بندی - جنگلات کی اصلاح اور چوہا شامل ہیں ۔
(۲) - کانہائے ۔
(۳) - سرکاری قرضہ جات ۔
(۴) - کورٹ آف وارڈز ۔
(۵) - جیل میں بننے والی اشیاء
(۶) - نوآبادیات جس میں جوڈیشل کام متعلقہ نوآبادیات شامل ہے لیکن تشخیصات شامل نہیں ہیں ۔
(۷) - ×انکم ٹیکس ۔

نوٹ - ×صرف بدیں محکمہ انکم ٹیکس کے بننے اور انکم ٹیکس کمشنر پنجاب کے مقرر ہونے تک ۔

ان مضامین کے متعلق گورنمنٹ کے احکام سے جو الف اور ب کے تحت میں درج کیئے گئے ہیں - صاحب فنانشل کمشنر بہادر (ڈیویلپمنٹ) کے دستخطوں سے افسران محکمہ جات و صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کو مطلع کیا جائیگا - لیکن وہ ممبر یا وزیر جو کسی محکمہ کا انتظام کرتا ہو - حسب ضرورت محکمہ مذکور کے افسر اعلے کے ساتھ براہ راست خط وکتابت کر سکتا ہے +

صاحب فنانشل کمشنر بہادر (ڈیویلپمنٹ) کو ممبر یا وزیر کی عام نگرانی کے تابع افسران محکمہ جات متعلقہ پر انتظامیہ اختیار حاصل ہوگا - اُن محکمہ جات سے متعلقہ روزمرہ کے معاملات کی صورت میں جن میں ممبر یا وزیر نے حوالہ جات کا آخری طور پر تصفیہ کرنے کے لئے صاحب فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ) کو ہدایات جاری کی ہوں - سکرٹری صاحب فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ) مؤخر الذکر کے انتظامیہ احکام کی اطلاع افسران محکمہ جات کو دینگے - یہی ضابطہ اُس وقت ملحوظ رکھا جائیگا جب صاحب فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ) ان معاملات کا تصفیہ کر رہے ہوں - جس کے متعلق کسی ایکٹ کے بموجب اُن کو بذات خود مطلق اختیار حاصل ہو +

۷ - جدید تجاویز ۱۵-اگست ۱۹۲۱ء سے نافذ العمل ہونگی +

حکم

حکم ہؤا - کہ رزولیوشن ہذا کی ایک نقل جملہ صاحبان کمشنر قسمت ہائے اور افسران محکمہ جات پنجاب کو برائے اطلاع و رہنمائی ارسال کی جائے +

نیز حکم ہؤا - کہ اس کو پنجاب گزٹ میں برائے اطلاع عام شائع کیا جائے +

حسب الحکم

معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل

دستخط - ای - جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۱۱- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۹۲۴- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان بہادر سیٹھ آدم جی ماموجی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کیئے جائیں گے۔

مورخہ ۱۶- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۱۴۵- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خانصاحب رسالدار فضل دادخاں ساکن سسرال کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کیئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵- ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ صوبیدار میجر محسن علی خاں متوفی کی جگہ گوجر خاں بینچ مجسٹریٹوں کے اس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۳ ۸ مورخہ ۲۷- اکتوبر ۱۹۱۳ء تحصیل گوجر خاں ضلع راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۱۷- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۲۰۸- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل ترقیاں فرماتے ہیں:-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی بہادر سنگھ	رینجر جنگل درجہ دوم	اکسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر جنگلات عارضی بالاستقلال	۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء	موجودہ مستقل خالی آسامیوں کے باعث
لالہ پرمانند	رینجر جنگل درجہ سوم عارضی بالاستقلال			
لالہ شودیال	رینجر جنگل درجہ دوم			

نمبر ۲۱۲۰۹ - مندرجہ ذیل تعیناتیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں *

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی بہادر سنگھ	اکسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر جنگلات عارضی بالاستقلال	...	ڈویژن جنگل راولپنڈی مغربی میں بطور افسر متعینہ -		
لالہ پرمانند	ایضاً	...	ڈویژن جنگل سراج حلقہ مشرقی بطور ڈویژنل فارسٹ افسر	۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء	
لالہ شودیال	ایضاً	...	ڈویژن شملہ حلقہ مشرقی بطور افسر متعینہ -		

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریوینیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

رجسٹری

۱۶ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۱۴۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۶ - ایکٹ رجسٹری ہند ۱۹۰۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) صوبیدار میجر فرمان علی خاں ممبر پنچ آنریری مجسٹریٹان گوجرخاں کو صوبیدار میجر محسن علی خاں متوفی کی جگہ تحتی ضلع گوجرخاں ضلع راولپنڈی کا سب رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں *

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

طب

مورخہ ۱۳-اگست سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۶-۲۱-مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے بہادر امراؤ راجہ لال صاحب	سول سرجن لدھیانہ	۴ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۶۸-ایس-ایس آر-مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء	۱۱ جون سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رائے بہادر امراؤ راجہ لال صاحب رعایتی رخصت کے دوران میں اپنے عہدہ کا استحقاق رکھینگے

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط-اے-لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

تعلیم

۱۶-اگست سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۴-۱۱-ای-بھائی موہن سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس سرگودھا و قائم مقام رپورٹر کتب محکمہ تعلیم پنجاب کو ۱۳-اگست سنہ ۱۹۲۱ء سے ۱ ماہ اور ۱۱ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ و ۲۷۲ و ۲۷۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی *

دستخط-جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

وزارت زراعت

زراعت

۹- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰-۷۰-۳۹-سی- چوہدری سردار محمد صاحب اسسٹنٹ پروفیسر کیمسٹری پنجاب زراعتی کالج لائل پور کو ۱۵- ستمبر ۱۹۲۱ء سے ۷- اکتوبر ۱۹۲۱ء تک یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۲۳ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - سی - ایم کنگ
فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

۱۳- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۵۳ - ای - ایس - ڈویژن پروجیکٹ ہائیڈرو الیکٹرک دریائے ستلج کا صدر مقام ۱۶- جون ۱۹۲۱ء سے روپڑ سے شملہ کو تبدیل ہوا ۔

دستخط - ہرکشن لعل
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری ۔
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

صیغہ پولیس

۹- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۸۳ - ایس - ۵۳ - ۱۸ - الف ۲۰ - مجتمع رخصت جو آر - ایچ فکس صاحب

سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب-۳۹۱-۵۳-۱۸-الف-۲۰ مورخہ یکم مارچ ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - اس میں ۶ ہفتہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی گئی ۔

۱۱-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۰۵-ایس-۳۰-۱۸-الف-۲۱-۲ ماہ کی رعایتی رخصت جو خان بہادر سردار لیاقت حیات خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب ۳۴۳-۳۰-۱۸-الف-۲۱ مورخہ ۲ جون ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - اُس میں ۱ ماہ کی رعایتی رخصت کی توسیع کی گئی ۔

نمبر ۶۰۷-ایس-۲۹-۱۸-الف-۲۱-یہ تنسیخ احکام گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲-ایس-۲۹-۱۸-الف-۲۱ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۱ء و ۴۲۰-ایس-۲۹-۱۸-الف ۲۱-مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء بی بی ہاول صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب کو ۵ جون ۱۹۲۱ء سے ۲ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۶۸ ایسی-ایس آر مورخہ ۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ۔

ہاول صاحب کو رعایتی رخصت کے دوران میں اپنے عہدہ کا استحقاق رکھنے کی اجازت تھی ۔

دستخط-سی-جی-ڈی فرگوہر
قائم مقام اندر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۶-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۸۳-ای-آئی-اے اد مورٹن مونکرلیف صاحب اکزیکٹو انجینیر رخصت سے واپس آنے پر ۲۷ جون ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۶ جولائی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر لالہ رام رکھا صاحب اکزیکٹو انجینیر سے جو رعایتی رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن انہار طغیانی مظفر گڑھ کا اکزیکٹو اہتمام لیا ۔

نمبر ۱۴۸۹-ای-آئی-منشی محمود الحسن صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ سوئم امتحاناً

ڈویژن رہتک نہر جمن غربی سے ڈویژن رغبیہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۵ جولائی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۵-جولائی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

مورخہ ۹-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۸۵-ڈبلیو-آئی-چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا-کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر سرہند کی ابوہر برانچ کے اقل فاصلہ ۷۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۷۳۲۰۰ فٹ تک جھو وال میجر ڈسٹری بیوسٹری کے آخری حصہ کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے-کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے موجب دیا گیا ہے-اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لدھیانہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
لدھیانہ	جگراؤں	جگرائوں { اگوار گجراں اگوار خواجہ بوجہ میزان	۲٫۲۲ ۴٫۰۴ ۲٫۲۶	ایک مستطیل شکل کا تنگ قطعہ اراضی ۳۲۰۰ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا جو مشرق سے مغرب کو جاتا ہے۔	دفاتر صاحبان اکنر کٹو انجینئر ڈویژن لدھیانہ نہر سرہند واقعہ لدھیانہ و ڈپٹی کمشنر ضلع لدھیانہ۔

نمبر ۹۸۸-ڈبلیو-آئی-چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ڈسٹری بیوٹری نمبری ۳ کے لئے جو نہر سرہند کی ابوہر برانچ کی ستلج نیویگیشن چینل کے بائیں کنارہ کے اقل فاصلہ ۱۵۶۲۵۰ فٹ پر باہر نکلتی ہے-زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروز پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں +

اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۵۱۷ - ڈبلیو - آئی - مورخہ ۱۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے +

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
فیروز پور	فیروز پور	گھل خورد سرن والی شاہزادی مصری والہ بڈھنی گلاب سنگھ	۵ر۴۴ ۲ر۳۲ ۲۷ر۶۵ ۱۳ر۱۶ ۸ر۵۳	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۱۷۰۳ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا جو عام طور پر ستلج نیویگیشن چینل سے مغربی سمت میں واقع ہے -	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیئر ڈویژن فیروزپور نہر سرہند واقع فیروز پور و ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور
		میزان	۵۷ر۱۰		

مورخہ ۱۱- اگست سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۲۳ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی جدید نہر چری ہیڈ سی ۴ - ہیڈ سی ۵ - ۴۶۴ سے ۸۰۵ تک و اقل فاصلہ ۹۸۲ سے اقل فاصلہ ۲۶۰۵ فٹ تک و اقل فاصلہ ۳۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۵۴۳۴ فٹ تک کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے +

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ڈیرہ غازی خاں کو بذریعہ اشتہار

ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۞

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	کوٹلہ	۲۹ر۴	تنگ قطعہ اراضی ۱۴۳ فٹ و ۱۶۰۳ فٹ اور ۷۷۰ فٹ لمبا و ۸۰ فٹ چوڑا اقل فاصلہ ۴۶۴ سے اقل فاصلہ ۸۰۵ فٹ تک و اقل فاصلہ ۹۸۲ سے اقل فاصلہ ۲۵۹۵ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۳۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۳۴۷۵ فٹ تک جو عام طور پر شمال سے جنوبی سمت کو واقع ہے جیسا کہ داغ بیل سے زمین پر نشان لگائے گئے ہیں ۞	دفاتر صاحبان اکزیکٹو انجینیر ڈویژن ڈیرہ غازیخاں انہار سندھ واقعہ ڈیرہ غازیخاں و ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازی خاں
		سکھانی جنوبی			
		مندو سوالا	۳۵ر۰		
		میزان	۶۴ر۴		

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم - آئیوز - سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۹۶-ای - آئی - سوڈھی جوگندر سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ دوم ڈویژن میرالہ نہر اپر چناب سے ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ۞

دستخط - ایف - ٹی ڈیٹسن - قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۳۴] لاہور - ۲۶ - اگست (مجریہ ۲ - ستمبر ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ] جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۸- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۳۸۳۳- ایس جی- ایف ڈی مونٹ مورینسی صاحب سی- آئی- ای وسی- بی ای و آئی سی- ایس کی خدمات ۳۰- جولائی ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے گورنمنٹ ہند صیغہ خارجیہ و پولیٹیکل کے سپرد کی گئیں۔

۲۴- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۶۴۲- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۲۱۳ مورخہ ۱۲- اگست ۱۹۲۱ء کے خانہ اوّل میں "میجر جی سی ایم بلومر" کی بجائے "میجر سی- جی- ایم بلومر" پڑھو۔

نمبر ۲۱۶۴۴- مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
سی کنگ صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر شاہ پور		ملتان	۱۵- اگست ۱۹۲۱ء	ایف- بی ویس صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جارہے ہیں۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر پی-اے ایچ مارٹن صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی	..	فیروزپور	۱۷-اگست ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر کپتان بی جی رائی صاحب کو سبکدوش کر کے
شیخ علی محمد صاحب	سب جج امرتسر	..	انبالہ	۱۷-اگست ۱۹۲۱ء	
ملک چراغدین صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مردم شماری متعینہ لاہور	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	گوجرانوالہ	۱۳-اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لالہ رگھوناتھ داس صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر خاص انکم ٹیکس افسر	..	راولپنڈی	۱۶-اگست ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر

رخصت

مورخہ ۲۴-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۶۴۳-مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی:-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
اسے ڈی گرنڈل صاحب	قائم مقام اسسٹنٹ سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنران پنجاب	۴ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت		

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۲۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴-۲-فروری ۱۹۱۹ء		
لالہ ہردیال صاحب	سب جج سیالکوٹ	۶ ماہ	ایضاً	یکم اگست ۱۹۲۱ء	
ایف - بی ویلس صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر ملتان	۶ ہفتہ	ایضاً	۱۵-اگست ۱۹۲۱ء	

اختیارات

۱۳-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۰۸۶ - الف - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب منشی مسوخاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع ڈیرہ غازی خاں کی سب ڈویژن راجنپور کے اہتمام پر مامور کیے گئے *

نمبر ۲۱۰۸۶ - ب - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ - (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل منشی مسوخاں صاحب سب ڈویژنل افسر راجن پور کو ضلع ڈیرہ غازی خاں کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں *

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔ اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا۔ جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژن افسر راجن پور رہے۔ یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے *

مورخہ ۱۵-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۱۲۶ - الف - سی کنگ صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع ملتان کی حدود کے

اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں ٭

۱۶-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۱۹۸-الف- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲-(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ رگھوناتھ داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر قسمت راولپنڈی کو قسمت راولپنڈی کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ٭

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے- اور وہ اُس وقت تک نافذ العمل رہیگا- جب تک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے- یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ٭

مورخہ ۱۸-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۳۱۵-الف- سید غلام یزدانی صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع گجرات کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا- جن کی سزا موت نہیں ٭

۲۲-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۵۳۱- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایس- ایل سیل صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ کو عزائض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء کی سماعت کے لئے ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں ٭

نمبر ۲۱۳۱۵-ب- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

سید غلام یزدانی صاحب سب جج گجرات-

مورخہ ۲۳-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۶۰۱- ملک عبدالحق صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم

کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوُا جن کی سزا موت نہیں*

مورخہ ۲۴- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۶۴۶- لالہ شنکر داس صاحب لتھصرا صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوُا جن کی سزا موت نہیں*

نمبر ۲۱۶۴۸- سی- ایم- جی آگلوی صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ، اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوُا- جن کی سزا موت نہیں*

نمبر ۲۱۶۵۱- شیخ خورشید محمد صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوُا- جن کی سزا موت نہیں*

نمبر ۲۱۶۵۲- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات بموجب شیخ خورشید محمدؐ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کے اہتمام پر مامور کیئے گئے*

نمبر ۲۱۶۵۳- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل شیخ خورشید محمدؐ صاحب سب ڈویژنل افسر قصور کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لیئے مقرر فرماتے ہیں*

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے- اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا- جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر قصور رہے- یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے*

نمبر ۲۱۶۵۳- الف جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں- شیخ خورشید محمدؐ صاحب سب ڈویژنل افسر قصور کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جن کی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے*

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۳-	زیر دفعہ ۱۷ استبدالات کو منظور کرنا- زیر دفعہ ۲۰ (ج) جانشین مقرر کرنے کا اختیار دینا

وہ قانون جس کی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
	اگر وارث موجود نہ ہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو۔
	زیر دفعہ ۲۴-(الف) تاوان عائد کرنا-جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو۔
	زیر دفعہ ۲۵-مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو-تو معاوضہ دینا۔
	زیر دفعہ ۲۶-اُس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لیئے دی گئی ہو-تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا-اور ان کا معاوضہ دینا۔
	زیر دفعہ ۳۲-بلا حقوق قبضہ کرنے والے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا۔
	زیر دفعہ ۳۳-استغاثہ جات کی اجازت دینا۔
	زیر دفعہ ۳۴-متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و (۲) و (۳)۔
	مندرجہ بالا اختیارات نوآبادی چونیاں ضلع لاہور کی حدود کے اندر استعمال کیئے جائینگے۔
ایک معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی ماتحتی دفعات (۱) و (۲)	جملہ اختیارات کلکٹری زیر ایکٹ مذکور (بجز باب ششم-ایکٹ مذکور)
ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۷۳ء کی دفعات ۳ (۶) و ۴	زیر ایکٹ مذکور جملہ اختیارات کلکٹری۔
ایکٹ قرضہ جات ترقی اراضی نمبر ۱۹-مصدرہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۳-	کلکٹر کے جملہ فرائض زیر ایکٹ مذکور بجالانے کے لیئے۔
ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج)	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لیئے۔
ایکٹ دخل ریعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵-	جملہ اختیارات کلکٹر زیر ایکٹ مذکور
ایکٹ نمبر ۲ ۱۸۷۸ء ایکٹ دفینہ ہند کی دفعہ ۳-	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے جملہ اختیارات بجالانے کے لیئے۔

نمبر ۲۱۶۷۴-سید عبد الحق صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گورداسپور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے*

نمبر ۲۱۶۷۵-سید عبد الحق صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گورداسپور کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے*

۲-جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں-کہ سید عبد الحق صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے*

دستخط-ای جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

کارروائی معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل بصیغہ ہوم (گزٹ) نمبری ۲۱۷۰۹ مورخہ ۲۴-اگست ۱۹۲۱ء

رزولیوشن

ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس تجویز کو منظور فرما لیا ہے-کہ منصفوں کو پنجاب سول سروس میں داخل کیا جائے-ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل گورنمنٹ ہند کی منظوری سے موجودہ منصفوں کے لئے وہ شرح تنخواہ منظور فرماتے ہیں-جن کی مندرجہ ذیل فقرہ جات میں تفصیل درج ہے*

قواعد ہذا آئندہ ملازمت میں داخل ہونے والے منصفوں پر اطلاق پذیر نہیں ہونگے-جن کی شرح تنخواہ رزولیوشن نمبری ۱۰۲۴۲ مورخہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء میں منظور کردہ شرحوں کے مطابق ہوگی-وہ شروح تنخواہ جواب مقرر کی گئی ہیں-یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے نافذ العمل ہونگی*

۱-ٹائم سکیل-(معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت)-

سال ملازمت		ماہواری تنخواہ
		روپیہ
سال اوّل یا دوم	... ...	۲۷۵ *
" دوم یا سوئم	... ...	۳۰۰
" سوئم یا چہارم	... ...	۳۳۰
" چہارم یا پنجم	... ...	۳۶۰
" پنجم یا ششم	... ...	۳۹۰

یہاں پہلی حد استعداد حائل ہوگی۔

سال ملازمت	ماہواری تنخواہ
سال ششم یا ہفتم	۴۲۰ روپیہ
" ہفتم یا ہشتم	۴۵۰ "
" ہشتم یا نہم	۴۸۰ "
" نہم یا دہم	۵۱۰ "
یہاں دوسری حد استعداد حائل ہوگی	
سال دہم یا یازدہم	۵۴۰ "
سال یازدہم یا دوازدہم	۵۷۰ "
سال دوازدہم یا سیزدہم	۶۰۰ "
سال سیزدہم یا چاردہم	۶۴۰ "
سال چاردہم یا پانزدہم	۶۸۰ "
" پانزدہم یا شانزدہم	۷۲۰ "
یہاں تیسری حد استعداد حائل ہوگی	
سال شانزدہم یا ہفتدہم	۷۶۰
" ہفتدہم یا ہشتدہم	۸۰۰
" ہشتدہم یا نوزدہم	۸۵۰

تنبیہ - ترقی کی اغراض کے لئے منصفوں کی ملازمت یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے شمار ہوگی۔

* یہ عرصہ ایک سال تک ہوگا - جبکہ محکمانہ امتحان بدرجہ اعلےٰ ایک یا دو سال میں پاس کیا جائے۔

۲- منصف جو یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو درجہ اوّل میں خواہ مستقل یا عارضی بالاستقلال یا قائم مقام تھے - ان کو شروع میں ۳۰۰ روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی۔

دیگر درجوں کے منصف ۲۷۵ روپیہ ماہوار سے شروع ہونگے - اور ان کو ۳۰۰ روپیہ کے رتبہ پر ترقی نہیں دی جائیگی تاوقتیکہ وہ محکمانہ امتحان روں جملہ مضامین میں پاس نہ کرلیں - جن میں ان کو میعار اعلےٰ میں پاس کرنا ضروری ہے - اور تاوقتیکہ وہ ۲۷۵ روپیہ پر ایک سال کی ملازمت پوری نہ کرلیں۔

وہ منصف جن کی عمر یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو ۴۰ سال سے زیادہ ہوگی - وہ محکمانہ امتحان کی شق ج کے پاس کرنے سے مستثنےٰ ہونگے - لیکن وہ ۳۹۰ روپیہ سے آگے ترقی نہیں پاسکینگے - تاوقتیکہ وہ محکمانہ امتحان حسب معیار اعلےٰ ان دیگر شقوں میں پاس نہ کرلیں - جن میں ان کا پاس کرنا ضروری ہے - اور تاوقتیکہ ہائی کورٹ کے آنریبل جج صاحبان ان کو عہدہ سب ججی کے لئے قابل ہونے کی تصدیق نہ کردیں۔

وہ منصف جن کی عمر یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو ۴۰ سال سے کم ہوگی - کوئی ترقی حاصل نہیں کرینگے - تاوقتیکہ وہ محکمانہ امتحان حسب معیار اعلےٰ اُن جملہ مضامین میں پاس نہ کرلیں- جن میں ان کا امتحان دینا ضروری ہے - اور تاوقتیکہ وہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے شروع کرکے ایک سال کی ملازمت پوری نہ کرلیں - وہ اُس حد استعداد سے آگے ترقی حاصل نہیں کرینگے جو ۳۹۰ روپیہ پر لگائی گئی ہے - تاوقتیکہ ہائی کورٹ کے آنریبل جج صاحبان اُن کو عہدہ سب ججی کے لئے قابل تصدیق کردیں ❊

(۳) وہ منصف جو ریزولیوشن ہذا کے بموجب پنجاب سول سروس میں داخل کئے گئے ہیں - پنجاب سول سروس کی جوڈیشل برانچ کے درجہ انتخاب میں واقع ہونے والی مستقل خالی اسامیوں میں ترقی کے حقدار ہونگے - جس کے متعلق تفصیلات رزولیوشن گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۲۴۲ مورخہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ہیں ❊

(۴) منصفی کی ملازمت میں آئندہ داخل ہونے والے عہدہ دار قواعد مشتہرہ ہمراہ رزولیوشن نمبری ۱۰۲۴۲ مورخہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء کی تحت میں آئیں گے ❊

حکم

حکم ہوا - کہ رزولیوشن مذکور کی ایک نقل گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم و اکونٹنٹ جنرل پنجاب کو برائے اطلاع و رجسٹرار ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقع لاہور کو برائے اطلاع آنریبل جج صاحبان ارسال کی جائے ❊

نیز حکم ہوا - کہ اس کو گزٹ پنجاب میں برائے اطلاع عام شائع کیا جائے ❊

حسب الحکم

ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل

دستخط - ای جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۱۹-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۸۶۶ - ایس - سول سکرٹری ایٹ ۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر شملہ میں بند ہوگا - معمولی خط وکتابت جو ۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر تک شملے میں نہیں پہنچ سکتی - لاہور کے پتہ پر آنی چاہئے - لیکن ضروری چٹھیات و تاریں ۷ - اکتوبر

۱۹۲۱ء بعد دوپہر تک شملہ میں موصول کی جائیں گی *

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۲۲- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۷..۴۸- ایس مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ (۱) کی رو سے اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم جو سردار بہادر سردار لہنا سنگھ صاحب ممبر بنچ آنریری مجسٹریٹان وانقع پٹی ضلع لاہور کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳۶۸ مورخہ ۲۳- اپریل ۱۹۱۷ء عطا ہوئے تھے - اور جو بذریعہ اشتہار نمبری ۵۹۲۵ مورخہ ۲۴- فروری ۱۹۲۱ء بڑھائے گئے تھے - بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں *

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۴- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۶۵۵- جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئی ہیں - لالہ ہرسروپ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل لدھیانہ ضلع دیوانی لدھیانہ کی حدود کے اندر ۲۴- جون ۱۹۲۱ء سے استعمال کئے جائیں گے - جس تاریخ کو انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا *

دستخط - وی - کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۴- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۶۵۷- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ٹھکہ رام کشن سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو قصبہ وتھانہ اوڑہ کی مقامی حدود کے اندر

استعمال کئے جائیں گے +

نمبر ۲۱۶۶۰-زیر احکام دفعہ ۱۴-مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رسالدار ٹکہ برج موہن پال صاحب ساکن کٹلیہر کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو تحصیل ہمیرپور ضلع کانگڑہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے +

نمبر ۲۱۶۶۳-زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ملک احمد یار خان صاحب دولتانہ ممبر لیجسلیٹو کونسل کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو تحصیل میلسی ضلع ملتان کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے +

نمبر ۲۱۶۶۶-زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار صاحب رسالدار دلباغ سنگھ صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع لائل پور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے +

نمبر ۲۱۶۶۹-زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سوڈھی سادھو سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو تھانہ جات کھل و فیروزپور ضلع فیروزپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے +

دستخط-ای-جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۴-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۶۷۲-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں۔ آغا محمد سلطان مرزا صاحب کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۱۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل کرنال ضلع دیوانی کرنال کی حدود کے اندر اس تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے۔ جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں +

دستخط-ایچ-ڈی-کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیل خانہ جات

۲۰-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۳۹۴-موسومہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لیئے امدادی جیل گجرات کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کیئے گئے ۔

(۱)-خان بہادر چوہدری فضل علی صاحب -ایم-بی-ای-

(۲)-رائے صاحب لالہ کدار ناتھ صاحب ۔

دستخط-ڈی-جے بائیڈ
ریو نیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

مورخہ ۲۲-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۴۶۴-جونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل کو معلوم ہوا ہے-کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی چھاؤنی کیمبل پور کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے-کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے-اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر اٹک کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے-کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
اٹک	اٹک	مارڑی کنجور	۸۶ء۰۹ ۲۸ء۱۴	شمال-سڑک چھوٹی- جنوب و مشرق-اراضی دیہہ مغرب-اراضی دیہہ شنو باغ-	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر و افسر کمانڈنگ کیمبل پور
		شنو باغ	۰۷ء۰	شمال-سڑک چھوٹی جنوب و مشرق-مارڑی کنجور مغرب-اراضی دیہہ	

صیغہ خزانہ

۲۳ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۵۳۶-اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۴۹۴ مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۲۰ء کی پانچویں سطر میں "۱۰۹۲" کی جگہ "۱۰۹۴" پڑھو*

دستخط - بی - ٹی - گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

مورخہ ۲۲- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۴۶۲ - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ینگ ہبینڈ کالجیٹ ہوسٹل لاہور کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے*

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں*

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے -
لاہور	لاہور	راجگڑھ	۱۸۴۸	شمال - خسرہ نمبر ۲۱۹ و ۲۲۰ جنوب ساندہ کلاں کو جانیوالی پکی سڑک مشرق - گورنمنٹ پریس کو جانیوالی کچی سڑک مغرب - خسرہ نمبر ۲۰۶ من و ۲۰۷ من و ۲۱۱ من و ۲۱۲ من اور ۲۱۹ من	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور

دستخط - ڈی - جے بائیڈ - ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۲۰۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۴۰۵۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۳۶۳ مورخہ ۴۔ اگست ۱۹۲۰ء کے خانہ ۳ میں لالہ رتن چند و لالہ رام چندر و لالہ رام ناتھ کے ناموں کے محاذی "قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات کی جگہ "اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات عارضی بالاستقلال" ثبت کرو۔ اور خانہ ۴ میں "بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات اہتمام لینے کی تاریخ سے" کی جگہ "۲۹ جون ۱۹۲۰ء" ثبت کرو۔

نمبر ۲۱۴۲۴۔ مندرجہ ذیل تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
پنڈت مہر چند صاحب	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات متعینہ ڈویژن جنگل راولپنڈی مشرقی	..	ڈویژن جنگل راولپنڈی مغربی میں بطور افسر متعینہ	۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

مورخہ ۲۲۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۴۵۱۔ چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا۔ کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی محافظ عملہ و ال کے عملہ متعینہ بنیا لا تحصیل کانگڑہ ضلع کانگڑہ کے کوارٹروں کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱۔ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع کانگڑہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
کانگڑہ	کانگڑہ	بنیالا	۲ ۱۲	شمال - بنجر جدید ملکیتی سائیں داس و پرتاب سنگھ بنیالا جنوب - کاشت شدہ اراضی ملکیتی سندر ساکن بنیالا مشرق - کاشت شدہ اراضی ملکیتی سندر ساکن بنیالا - مغرب - کاشت شدہ اراضی ملکیتی سندر ساکن بنیالا -	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع کانگڑہ و ڈویژنل فارسٹ افسر ڈویژن کانگڑہ واقعہ دھرمسالہ

نمبر ۲۱۵۲۲ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل ترقی فرماتے ہیں :-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب میاں بدھی سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات	اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات	۲۳ - مئی ۱۹۲۱ء	

مورخہ ۲۳ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۵۶۷ - مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی *

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی سردول سنگھ صاحب	فارسٹ اسسٹنٹ	ایک ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۵ جولائی ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	

نمبر ۲۱۵۹۷- بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے- کہ ای- اے گریسویل صاحب ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات ہزارا شمال مغربی سرحدی صوبہ نے پنجابی کا امتحان زبان دانی ۹ مئی ۱۹۲۱ء کو پاس کر لیا ہے*

دستخط- ڈی- جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

تعلیم

۲۱- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۲۱۸- ای- مس وی لیوی صاحبہ قائم مقام انسپکٹرلیس مدارس قسمت ملتان کو یکم ستمبر ۱۹۲۱ء سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی*

مورخہ ۲۱- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۲۲۲- ای- مندرجہ ذیل تقرر تعیناتی اور تبدیلی مشتہر کی جاتی ہے*

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے ٹیفنس صاحبہ	قائم مقام وائس پرنسپل	..	قائم مقام زنانہ انسپکٹر	یکم اگست ۱۹۲۱ء	مس سرکار صاحبہ کی جگہ جو بطور پرنسپل زنانہ نارمل

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
	اوّل معلمہ کوئین میری کالج لاہور	-	مدارس قسمت انبالہ		سکول لاہور کام کر رہی ہیں-

دستخط- فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط- جی انڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑک ہائے

۱۶-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۶۸- ای- ایس- ڈویژن پروجیکٹ ہائیڈرو الیکٹرک دریائے ستلج جو ۱۲-نومبر ۱۹۲۱ء سے بنائی گئی تھی- ۱۹-جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر بند کردی گئی اور پروجیکٹ کا کام جو اس سکیم کے متعلق کیا جانا باقی تھا جو لفٹننٹ کرنل اے گتھری صاحب آر- ای کے اہتمام میں ہے تاریخ مذکور سے پراونشل ڈویژن شملہ کو منتقل کیا گیا-

دستخط- ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط- اے- ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہاے

مورخہ ۲۲ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۴۷ - جی - ایس - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی یارڈ اسٹیشن چکلالہ کی مکرر تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے *

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں *

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	جھنڈا چیچی و چکلالہ	۳۵ء۲۵ ۸۸ء۵۱	شمال } مشرق } اراضی دیہہ جنوب - اراضی ریلوے مغرب - اراضی دیہہ	دفتر صاحبان ڈپٹی چیف انجنیئر این سیکشن نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و اگزیکٹو انجنیئر راولپنڈی و ڈپٹی کمشنر راولپنڈی
		میزان	۱۲۳ء۷۶		

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہاے

صیغہ پولیس

۱۷ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۰۶ - ایس - ۳۴ - ۱۸ - الف - ۲۱ - آر - سی - پلومر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ

پولیس امرت سر کو قبل از پنشن ۲۲ جولائی ۱۹۲۱ء سے ۳ ماہ اور ۲۸ دن کی رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۴ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی-ایس-آر مورخہ ۲۴-فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی *

۱۹-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۶-ایس-۴۲-۱۴-الف ۲۱-بی جی ہاول صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر محکمہ تفتیش جرائم پنجاب میں تعینات کیے گئے۔ جہاں انہوں نے ۲-اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر خاں بہادر احمد خاں صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس کو سبکدوش کر کے جو اپنے اصلی عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے اور محکمہ تفتیش جرائم میں تعینات رہے۔ بطور سپرنٹنڈنٹ پولیس شاخ جرائم محکمہ تفتیش جرائم اپنے فرائض کا اہتمام لیا *

۲۴-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۱۸۳۸-۱۱-۴-۱۴-الف-۲۱-زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ پولیس ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ موضع سابھرہ کے باشندوں کے چال چلن کے باعث یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ پولیس کی تعدادمیں اضافہ کیا جائے *

یہ اعلان اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے نافذ العمل رہیگا۔ اور اس کی مزید اشاعت اس کو مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کر کے کی جائیگی *

کچہری واقعہ قصور
ڈاکخانہ واقع سابھرہ
تھانہ پولیس واقعہ پٹی
پٹوارخانہ واقع سابھرہ

دستخط-سی-جی-ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۰-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۷۰۰۱-ای-آئی-ایچ-الیف سیلولینیٹر صاحب عارضی انجنیر ڈویژن سیرالہ نہر اپر چناب سے ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۳۱ جولائی ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہو کر رائے بہادر باوا نتھا سنگھ صاحب اگزکٹو انجنیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ۲-اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا *

دستخط-الیف-ای-بیٹس-قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۵] لاہور ۲ - ستمبر (مجریہ ۹ - ستمبر ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۳۱ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۰۷۵ - مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں *

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی حکم سنگھ صاحب	سب جج رہتک	...	لائل پور	۱۹ - اگست ۱۹۲۱ء	
سید غلام یزدانی صاحب	سب جج لاہور	...	گجرات	۲۲ - اگست ۱۹۲۱ء	خان سعد اللہ خاں صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جارہے ہیں *
سی ایم - جی آگلوی صاحب	اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن قصور ضلع لاہور	قائم مقام ڈپٹی کمشنر	لاہور	۲۲ - اگست ۱۹۲۱ء دبعد دوپہر	میجر ایم - ایل - فیرر صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جارہے ہیں *

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
منشی مسو خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان	سب ڈویژنل افسر راجنپور	...	۲۳- اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	شیخ خورشید محمد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ÷
چوہدری سردار خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	اٹک	۲۴- اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر چوہدری علی اکبر خاں صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں ÷
لالہ بشمبر دیال سنگھ صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مردم شماری کرنال -	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کرنال	...	۲۴- اگست ۱۹۲۱ء	
شیخ خورشید محمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن راجنپور ضلع ڈیرہ غازیخان	سب ڈویژنل افسر قصور	...	۲۵- اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	سی - ایم - جی اگلوی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے -
منشی لال سنگھ صاحب	خاص انکم ٹیکس افسر سیالکوٹ	سب ڈویژنل افسر کیتھل	...	۲۶- اگست ۱۹۲۱ء	لالہ رادھا کشن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ÷

رخصت

مورخہ ۳۱- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۰۷۶- مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی ۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
خان سعد اللہ خاں صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر گجرات	۵ ماہ	۱ ماہ اور ۱ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۲۰۹۹ - سی - ایس - آر مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۲۰ء	۲۲- اگست ۱۹۲۱ء	
میجر ایم ایل فیریر صاحب او-بی-ای	ڈپٹی کمشنر لاہور	۱ ماہ اور ۲۸ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۲- اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
چوہدری علی اکبر خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اٹک	۲ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس-آر- مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۲۴- اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نمبر ۲۲۰۷۸- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۲۵۷ مورخہ ۲- اگست ۱۹۲۱ء کے خانہ نمبر ۳ میں لالہ دولت رام صاحب بدھ وار کے نام کے بالمقابل "۵ ماہ اور ۲۰ یوم" کی بجائے "۴ ماہ" پڑھو*

امتحان

۳۰- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۰۴۱- نقشہ د منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۸۲ مورخہ ۴ جون ۱۹۰۸ء کے لئے جس میں ملازمت سول پنجاب کے ممبران کی تقرری کے انتظام کے بارہ میں قواعد مشتہر کئے گئے تھے- مندرجہ ذیل ثبت کرو- جدید نصاب اکتوبر ۱۹۲۲ء میں منعقد ہونے والے امتحان سے نافذ العمل ہوگا- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۶۹۴ مورخہ ۲۳ جون ۱۹۲۱ء منسوخ کیا جاتا ہے کہ

نقشہ - د

عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کے امتحان مقابلہ کے مقررہ و اختیاری مضامین کی تفصیل :-

نمبر	مضمون	نمبر
اوّل	مقررہ مضامین	۶۰۰ نمبر
	۱-(۱)- انگریزی بشمول کمپوزشن و زبانی امتحان	
	(۲)- ایک ورنیکلر زبان بشمول کمپوزشن و زبانی امتحان -	ہر ایک ۱۵۰ نمبر
	۲-(۱)- سلطنت برطانیہ کی تواریخ خاکہ میں	
	(۲) ہندوستان میں برطانوی انتظام	
دوم	اختیاری مضامین	ہر ایک ۲۰۰ نمبر
	۱- خالص ریاضی	
	۲- عملی ریاضی -	
	۳- اقتصادیات -	
	۴- طبعیات -	
	۵- علم کیمیا -	
	۶- علم نباتات -	

نمبر	مضمون	نمبر
	۷۔ علم حیوانات ۸۔ انگریزی تواریخ و تواریخ یورپ خاکہ میں ۱۴۵۳ء سے ۹۔ سنسکرت۔ ۱۰۔ عربی۔ ۱۱۔ فارسی۔ ۱۲۔ لاطینی ۱۳۔ علم اصول یا اخلاق اور علم نفس ۱۴۔ علم منطق یا علم مناظرہ و عناصر علم فلسفہ ۱۵۔ قانون۔	

نوٹ ۱۔ پرچوں کا معیار و مضمون وہی ہوگا جو پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات بی اے و بی۔ ایس سی کا ہے۔

" ۲۔ ہر ایک پرچہ میں سوالات کو اپنی مرضی سے انتخاب کرنے کی اجازت ہوگی۔

" ۳۔ امیدواران دو اختیاری مضامین سے زیادہ نہیں لے سکیں گے۔

اختیارات

مورخہ ۲ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۹۶۔ و۔ رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب ودھوا اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جالندھر کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدائت فرماتے ہیں کہ رائے صاحب لالہ گنگا رام صاحب ودھوا ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۲۹۶ مورخہ ۲۔ اگست ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

مورخہ ۲۲۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۵۳۳۔ الف۔ رائے صاحب لالہ لال چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرت سر میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۱۵۳۳۔ ب۔ رائے صاحب لالہ لال چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرت سر کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ رائے صاحب لالہ لال چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۲۳۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۶۳۵۔ الف۔ بھائی بشن سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کانگڑہ میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۱۶۳۵۔ ب۔ بھائی بشن سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کانگڑہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ بھائی بشن سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے

مورخہ ۲۶۔ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۸۱۱۔ الف۔ منشی لال سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کرنال میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے

نمبر ۲۱۸۱۱۔ ب۔ منشی لال سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کرنال کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدائت فرماتے ہیں کہ منشی لال سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۱۸۱۱ ج۔ منشی لال سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۱۸۱۱-و- مجموعہ ضابطۂ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳(۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات بموجب منشی لال سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع کرنال کی سب ڈویژن کیتھل کے اہتمام پر مامور کیئے گئے ۔

نمبر ۲۱۸۱۱-ہ- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۴- دفعہ ۷۷- ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل صاحب سب ڈویژنل افسر کیتھل اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول- تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷- ایکٹ مذکور سب ڈویژن کیتھل ضلع کرنال کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں

نمبر ۲۱۸۱۱-و- ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱- مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا منشی لال سنگھ صاحب سب ڈویژنل افسر کیتھل کو سب ڈویژن کیتھل ضلع کرنال کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

نمبر ۲۱۸۱۱-ز- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲-(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل منشی لال سنگھ صاحب سب ڈویژنل افسر کیتھل کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہے گا- جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر کیتھل رہے یا جب تک کہ وہ صریحًا منسوخ نہ کیا جائے ۔

مورخہ ۱۳- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۰۶۳- لالہ آگیارام صاحب سیٹھی عارضی انجنیر متعینہ گجرات ڈویژن نہر اپر جہلم کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے- جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں یا جس میں وہ وقتًا فوقتًا بطور سب ڈویژنل افسر تعینات کئے جائیں ۔

نمبر ۲۲۰۶۵- لالہ کونسل کشور صاحب نائب تحصیلدار کوٹ کھائی کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عمومًا ضلع دیوانی شملہ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوئم کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ کونسل کشور صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ۔

نمبر ۲۲۰۶۷ - لالہ نندکشور صاحب اسسٹنٹ انجنیر متعینہ پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے - جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء کے بموجب پنجاب میں اس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے - جن سے وہ بالفعل متعلق ہیں - یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً بطور سب ڈویژنل افسر تعینات کئے جائیں ؛

نمبر ۲۲۰۷۹ - لالہ وشن بھگوان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ؛

نمبر ۲۲۰۸۹ - لالہ وشن بھگوان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ؛

۲ - جناب نواب گورنر بہادر بلا جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ لالہ وشن بھگوان ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ؛

دستخط - ای - جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۲۹ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۹۴۸ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے شیخ غلام علی صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جن کی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - بیاختیارات تحصیل ہائے فتح جنگ و اٹک ضلع دیوانی اٹک کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائینگے ؛

دستخط - وی کونولی - ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۳۱ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۰۶۹ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل فقیر محمد رشید صاحب ساکن صدیق نہنگ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے ؛

دستخط - ای - جوزف - قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

مورخہ ۳۰- اگست سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۲۰۵- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳- ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳- مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں- جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں- جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے ❊

ضمیمہ

نام اشخاص بمعہ گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی-	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱- ساد ھو ولد دولا باوریا	موضع جھگیاں ایشر سنگھ تھانہ بھائی پھیرو	لاہور	نمبر ۳۰۳ ۸ مورخہ ۱۴- اپریل سنہ ۱۹۱۷ء	موضع دفتوہ تھانہ للیانی	لاہور
۲- ویرو ولد جھنڈا سانسی	موضع سندھو تھانہ سرائے مغل	ایضاً	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۱۴- اپریل سنہ ۱۹۱۷ء	موضع جامپور کلاں تھانہ بھائی پھیرو	ایضاً
۳- کھوتن ولد سنگتو سانسی	موضع کاہنا نو تھانہ کانا کاچھا	ایضاً	ایضاً	موضع کاہنا پرانا تھانہ کاہنا کاچھا	ایضاً
۴- سوداگر ولد دیا لا باوریا	موضع نام سنگھوالا تھانہ چونیاں	ایضاً	نمبر ۸۳۰۳ مورخہ ۱۴ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء	موضع ویر سنگھوالہ تھانہ چونیاں	ایضاً
۵- سندر ولد ہیرا باوریا	موضع میانکے مان تھانہ بھائی پھیرو	ایضاً	ایضاً	موضع کوٹ متھرادا س تھانہ بھائی پھیرو	ایضاً
۶- دیالا ولد بوہل سنگھ باوریا	موضع چک نمبر ۱۴ تھانہ پتوکی	ایضاً	ایضاً	موضع محمدی پور نتنر تھانہ چونیاں	ایضاً

نمبر ۲۲۰۵۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اُس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں - جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے -) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے *

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ -	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۱) بوٹا ولد سرزا وار پکھی وارا -	موضع دلا واہگہ تھانہ میانی	سیالکوٹ	نمبر ۸۳۶۰ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۱۷ء	موضع قلعہ سردار ہرنام سنگھ تھانہ میانی	سیالکوٹ
(۲) امرا ولد سرزا وار پکھی وارا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
(۳) بلاقی ولد حسن سانسی	موضع رام تھانہ قادر آباد	گجرات	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۲۱ء	موضع موسلے چوہا تھانہ قادر آباد	گجرات

نمبر ۲۲۰۵۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اُس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہوں - جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے *

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۱) سندر سنگھ ولد مہاں سنگھ (۲) - پربین ولد مہاں سنگھ - (۳) ہیرا ولد خزان سنگھ - (۴) - باڑھا ولد نہالا - (۵) - فتی ولد پورن - (۶) - مادھو ولد دولا - (۷) - ویرو ولد اروڑا - (۸) - بھگتا ولد نہالا - (۹) - بگو ولد دانا بوریا -	موضع جھگیاں کھوکھراں تھانہ بھائی پھیرو	لاہور	نمبر ۳۰۳ ۸ مورخہ ۴ - اپریل سنہ ۱۹۱۲ء	موضع کوٹ تھنراداس تھانہ بھائی پھیرو	لاہور

نمبر ۲۲۰۵ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں - جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ

نمبر ۵ میں درج ہے*

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بندکی جائیگی۔	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۱) نورسنگھ ولد سلطان بینا	موضع کنھوری تھانہ جنتوسانہ	گوڑگاؤں	نمبر ۸۳۰۷ مورخہ ۴ اپریل ۱۹۱۷ء	موضع کنھر تھانہ جنتوسانہ	گوڑگاؤں
(۲) گلاب ولد چند وساسی	تھانہ قلعہ دیدار سنگھ	گوجرانوالہ	نمبر ۶۵-۹ پولیس مورخہ ۵ جنوری ۱۹۱۷ء	تھانہ حافظ آباد	گوجرانوالہ

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیل خانہ جات

۲۵- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۷۹۹- ڈی- ڈبلیو ٹرینر صاحب نے ۸ - اگست ۱۹۲۱ء کو لبعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ کیمبل پور کے فرائض کا اہتمام رائے صاحب لالہ دیوان چند صاحب متعلقہ پراونشل سول سروس کے سپرد کیا*

نمبر ۲۱۸۰۱- رائے صاحب سری رام صاحب سول سرجن نے ۲-اگست ۱۹۲۱ء کو لبعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ رہتک کے فرائض کا اہتمام پنڈت چندر سکھار صاحب بی-اے - ایم-بی سول سرجن کے سپرد کیا*

۲۹- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۹۷۵- مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دوسال کے لئے امدادی جیل امرت سر

کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے گئے:-

(۱) - لالہ جیون مل چوپڑہ -

(۲) - ایم حسام دین آنریری مجسٹریٹ امرت سر -

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

مورخہ ۲۶ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۸۱۰ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی گورنمنٹ ملٹری ڈیری راولپنڈی کے لئے جدید عمارات میں قلت گنجائش کا تدارک کرنے اور عمارات مذکور کے لئے سفید زمین مہیا کرنے کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب کے لئے مطلوب ہے * یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے حکم حاصل کریں *

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے -
راولپنڈی	راولپنڈی	جھنڈا	۷ء۴۸	شمال - موضع جھنڈا جنوب - چکلالہ کو جانے والی سڑک - مشرق - شہر کو جانے والی سڑک چکلالہ - مغرب - ریگولائن بوزہ خانہ -	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی و دفتر ڈی اے - ڈی - ایم ڈبلیو راولپنڈی

دستخط - ڈی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

۳۱- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۰۸۲- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱- ایکٹ گاڑی ہائے موٹر ہند نمبر ۸ ۱۹۱۴ء و بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۳۰۱ (تجارت وصنعت وحرفت) مورخہ ۱۸- جون ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۲ (تجارت وصنعت وحرفت) مورخہ یکم- اپریل ۱۹۱۵ء میں (جیسا کہ بعد میں اُس کی ترمیم کی گئی تا مندرجہ ذیل ایزادی فرماتے ہیں :-

ایزادی

بطور قاعدہ ۱۸- الف ایزاد کرو :-

"کوئی موٹر گاڑی اُس صورت میں دس میل فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار میں نہیں چلائی جائیگی- جب کہ گاڑی مذکور کسی دستہ سپاہ کو بدوران کوچ یا کسی رسالہ یا پلٹن کے سپاہیوں کے پاس سے گذرے یا ان سے ملے جن کے ہمراہ فوجی اسباب- خزانہ یا ذخائر ہوں -

دستخط - وی کونولی

ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

۲۷- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۸۷۶- بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ تحصیل سناواں ضلع مظفر گڑھ کا صدر مقام ۲۸- فروری ۱۹۲۱ء سے سناواں سے کوٹ آدو کو منتقل کیا گیا تھا- تحتی خزانہ واقعہ کوٹ آدو بھی تاریخ مذکور کو کھولا گیا- تحصیل مذکور آئندہ کوٹ آدو کے نام سے موسوم ہوگی *

مورخہ ۲۹- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۹۳۱- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کو معلوم ہؤا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی گورنمنٹ ہائی سکول واقعہ رہتک کے واسطے ایک زراعتی فارم کے لئے زمین درکار ہے- لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے- کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے *

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع رہتک کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
رہتک	رہتک	رہتک	۶۔ ایکڑ ۲ روڈ ۴۰ پول	شمال۔ اراضی ملکیتی لالہ ہری سنگھ و دیگر اشخاص مشرق۔ اراضی ملکیتی بھوریا و تھمبو سنگت سنگھ و دیگر اشخاص۔ جنوب۔ اراضی ملکیتی سنگت سنگھ و دیگر اشخاص۔ و مشترکہ ملکیتی ہیر براہ مغرب۔ اراضی ملکیتی لالہ شمیر چند و نارمل سکول	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر رہتک

نمبر ۲۱۹۴۱۔ چونکہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہوا۔ کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی گورو تیغ بہادر خالصہ ہائی سکول واقعہ بابا بکالا ضلع امرتسر کی عمارت کی تکمیل اور سکول مذکور کے لئے ایک ہوسٹل کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
امرتسر	امرتسر	بابا بکالا	۳ ر ۶	(الف) ایک بے قاعدہ شکل کا قطعۂ اراضی جو بابا بکالا ہائی سکول کے شمال مشرق اور جنوب کو واقع ہے اور جس کی حدود حسب ذیل ہیں:- شمال - راستہ بابا بکالا لکھووال - جنوب - راستہ جو مندر سے مابیئز کو جاتا ہے - مشرق - اراضی ملکیتی چاہ بھاگا - مغرب - سڑک مہتابیاس (ب) ایک قطعہ اراضی جس پر فی الحال دروازہ سکول کے سامنے سڑک مہتابیاس کے پرلی طرف ایک تالاب واقع ہے -	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر امرتسر

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۲۵- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۲۲۵ - ایس - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۳۲ (جیسا کہ اُس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۰۱ء کی دفعہ ۲ سے ہوئی-) کے احکام کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں- کہ رقبہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے جملہ حقوق چرائی و پیداوار جنگل کے برخلاف بند کئے جائیں گے :-

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	کیفیت
کانگڑہ	سراج	بونگا	کھنوری ۱۳۷-۲ حصہ اول	۱۳۷	شمال - خط جنگل از برجی ہائے نمبر ۹ تا ۱۰۔ جنوب - برجی حدود نمبر ۱۰۔ مشرق - خط جنگل از برجی نمبر ۸ تا ۹ مغرب - خط حصہ جنگل از برجی ہائے نمبر ۸ تا ۱۰ -	
		بنوگی	لنگرالا ۱۳۹-۱ حصہ اول	۳۰۰	شمال - نالا کے ساتھ ساتھ خط حصہ جنگل- جنوب - حدود جنگل از برجی ہائے نمبر ۶ تا ۸ - مشرق - حدود جنگل- مغرب - خط حدود جنگل از برجی ہائے نمبر ۶ تا ۳	
		ایضاً	ملی دھر سوئم	۵۰	شمال - پکھنڈنڈی موضع از گھرماتہ تا تنگواری جنوب - حدود جنگل ۱۴۶-۱ - حصہ دوم پشتہ سے نالا تک - مشرق - نالا از حدود ۱۴۶-۱ تا پکھنڈنڈی گھرماتہ مغرب - پشتہ از حدود ۱۴۶-۱ تا پکھنڈنڈی گھرماتہ -	

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

تعلیم

۳۰-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۴۳۲-ای - رعایتی رخصت جو مس ایل ایم سٹریٹفورڈ صاحبہ چیف زنانہ انسپکٹر مدارس پنجاب کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۵۲۰۳-ای مورخہ ۱۹-اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - اس میں بذریعہ اشتہار ہذا ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی جاتی ہے - ان کی جگہ موجودہ قائم مقام انتظام جاری رہیگا *

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط جی انڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

مورخہ ۲۵-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۱۹-جی-ایس - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی ایرچ - ڈی - بی ریلوے کی نواشہر - ججوں برانچ پر واقع بھرت پور جوگے واسطے بند کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے *

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر ہوشیارپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں *

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	زمین کا پتہ حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ہوشیار پور	گڑھ شنکر	بھرتپور	۰۶۳۰	شمال - مشرق - چو شمال - مغرب - گائیڈ بند جنوب - مشرق و جنوب مغرب - غیر سرکاری اراضی -	دفتر صاحب چیف انجینئر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و صاحب ڈپٹی کمشنر ہوشیار پور -

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

وزارت زراعت

آبکاری

۳۱ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۶-۲۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵ ایکٹ افیون ہند ۱۸۷۸ء جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ ڈیوولوشن ۱۹۲۰ء سے ہوئی - گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ہدایت کرتی ہے - کہ دوائی مصرحہ ذیل فہرست مستثنے شدہ ادویات مندرجہ گوشوارہ منتھرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۵۴ مورخہ ۱۶ - اکتوبر ۱۹۱۶ء میں (جیسا کہ اُس کی ترمیم کی گئی -) ایزاد کی جائیگی :-

"اینٹیڈرونول یا کولیرول" "Enderonal or Cholerol"

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

صیغہ پولیس

۳۰ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۸۹۶ - ۵ - ۱۸ - الف ۲۰ - بہ تنسیخ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب - ۷۷ - ۵۱ - ۱۸ - الف - ۲۱ مورخہ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۱ء اے - ایچ ولکن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو پنشن یاب ہونے سے پیشتر ۱۶ - مارچ ۱۹۲۱ء سے ۲ ماہ اور ۱۹ یوم کی رعایتی رخصت اور اُس کے تسلسل میں ۵ ماہ اور ۱۱ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳(۶)۱۳ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ❊

دستخط - سی - جی - ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۲ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۷۹ - ای - آئی - لالہ نوک چند صاحب اسسٹنٹ انجنیر متعینہ ڈویژن انہار لوئر ستلج کو ۱۰ - اگست ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ۲ ماہ اور ۱۲ یوم کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۹ ماہ اور ۱۸ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ایک سال کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ❊

دستخط - اتچ - ڈبلیو - ایم آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۶ لاہور ۹ ستمبر - (مجریہ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ع) یوم جمعہ جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۷ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۹۵ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں، اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
کپتان ایف سی ایس میکی صاحب	...	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی	ملتان	۲۹-اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	میجر ایم-وی رینولڈز صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔
بھگت جگت ناتھ صاحب	سب جج	...	اٹک	۳۰-اگست ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر رائے صاحب لالہ دیوان چند صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جارہے ہیں-
چوہدری نرائن سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور	خاص انکم ٹیکس افسر سیالکوٹ و گورداسپور	سیالکوٹ	ایضاً	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
سید عبد الحق صاحب	عارضی ایڈشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مردم شماری متعینہ گورداسپور	عارضی ایڈشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور	...	۳۰۔اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	سردار اوتار سنگھ صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جارہے ہیں۔
شیخ عبد المجید صاحب	عارضی ایڈشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مردم شماری متعینہ لاہور	پرسنل اسسٹنٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ کام مردم شماری پنجاب لاہور	...	۳۱۔اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لالہ ارجن داس صاحب واسدیو تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
میاں محمد یوسف صاحب	خاص انکم ٹیکس افسر جالندھر	...	لدھیانہ	یکم ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
جی ایف سی نورس صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	خاص انکم ٹیکس افسر اضلاع جالندھر ہوشیارپور و کانگڑہ	جالندھر	یکم ستمبر ۱۹۲۱ء	میاں محمد یوسف صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
لالہ ہرگوبند صاحب	خاص انکم ٹیکس افسر فیروزپور	...	امرتسر	ایضاً	رائے صاحب لالہ لال چند صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہیں گے۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ دوارکا ناتھ صاحب	سب جج	...	رہتک	یکم ستمبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
جے ایڈیسن صاحب۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج	...	راولپنڈی	ایضاً	رخصت سے واپس آنے پر لالہ چونی لال صاحب کو سبکدوش کرکے ۔
لالہ چونی لال صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج راولپنڈی	سب جج راولپنڈی	...	ایضاً	

رخصت

مورخہ ۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۹۹ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے بہادر لالہ گنگا سرائے صاحب آئی - ایس - او	ڈپٹی کمشنر	۶ ماہ اور ۲۰ یوم	۴ ماہ کی تبدیل شدہ فرلو اور باقی معمولی فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۱-۳۰ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت	۱۲ - جون ۱۹۲۱ء	اُس رعایتی رخصت کے تسلسل میں جو اُن کو دربار فریدکوٹ کی طرف سے عطا کی گئی - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۲۷۷ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء کا اس

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۲۰۹۹۔ سی۔ایس آر۔ مورخہ ۲۷۔نومبر ۱۹۲۰ء		قدر حصہ جتنا کہ وہ رائے بہادر گنگا سہائے صاحب آئی۔ایس او سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے
جی ای۔بولس صاحب	سب جج گجرات	۴ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸۔سی ایس آر۔مورخہ ۲۴۔فروری ۱۹۱۹ء	۲۶۔اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
رائے صاحب لالہ دیوان صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر اٹک	۲ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۳۰۔اگست ۱۹۲۱ء	
سردار اوتار سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۳۰۔اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لالہ دیوی دیال صاحب دھاون	سب جج لدھیانہ	۱½ ماہ	ایضاً	۳۱۔اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لالہ منا لال صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر میانوالی	۳ ماہ	ایضاً	ایضاً	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
چوہدری نعمت خلیل صاحب	سب جج انبالہ	۱½ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	یکم ستمبر ۱۹۲۱ء	
لالہ رلا رام صاحب	سب جج ملتان	۱ ماہ	ایضاً	ایضاً	
سید محمد باقر صاحب	سب جج ڈیرہ غازی خاں	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
لالہ گھنشیام داس صاحب	سب جج لائل پور	ایضاً	ایضاً	۲ ستمبر ۱۹۲۱ء (دبعد دوپہر)	

ملازمت سے کنارہ کشی

۳ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۳۵۶ - جی - مندرجہ ذیل قواعد برائے اطلاع عام مشتہر کیئے جاتے ہیں :-

اُن ممبران بار کو مزید ترقیٔ ملازمت کے لئے ثابت شدہ ناقابلیت کی وجہ سے جبراً ملازمت سے ریٹائر کرنے کے متعلق قواعد جو براہ راست اُن جوڈیشل عہدوں پر مقرر کیئے جائیں جن پر عام طور پر انڈین سول سروس کے ممبران فائز ہوتے ہیں *

(۱) - ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہائی کورٹ کے آنریبل جج صاحبان کی سفارش پر کسی ایسے عہدہ دار کو ملازمت سے علیحدہ کرنے کا حق اپنے لئے محفوظ رکھتے ہیں جو مزید ترقی ملازمت کے لئے ناقابل ثابت ہو جائے *

(۲) - ایسی صورتوں کے لئے جن میں جبریہ علیحدگی تجویز کی گئی ہو - کوئی یکساں طریق عمل مقرر نہیں کیا گیا - اور گورنمنٹ اس بارہ میں اپنا اطمینان کرنے کے لئے حسب دلخواہ کوئی طریق اختیار کرنے کا حق اپنے لئے محفوظ رکھتی ہے کہ کوئی عہدہ دار مزید ترقی ملازمت کے ناقابل ہے - گورنمنٹ کسی عہدہ دار کو عدم استعداد کی

وجہ سے علیحدہ کرنے کے مانند کسی سخت کارروائی کا ارتکاب نہیں کریگی تا وقتیکہ گورنمنٹ ایسے عہدہ دار کو بذریعہ تنبیہ وعتاب اصلاح کا موقعہ نہ دیدے۔ کسی عہدہ دار کو جبریہ طور پر علیحدہ نہیں کیا جائیگا۔ تا وقتیکہ اُس کو ان وجوہات کی مکمل اطلاع نہ دی جائے۔ جن کی بنا پر اس کے برخلاف ناقابلیت کا الزام لگایا گیا ہو۔ اور تا وقتیکہ اس کو اپنی صفائی میں شنوائی کا موقعہ نہ دیا جائے۔

(۳) ۔جبریہ ریٹائر شدہ عہدہ داروں کو جو پنشن عطا کی جائیگی وہ عام طور پر معزول الخدمت اشخاص کی ان پنشنوں کے معیار کے مطابق ہوگی جو بیماری کی وجہ سے پنشن یاب ہونے پر مل سکتی ہیں۔ لیکن ہزایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کسی مُبیّنہ صورت میں کسی خاص معاملہ کے حالات پر پوری طرح غور کرنے کے بعد پنشن کی مقدار معین کرنے کا حق اپنے لئے محفوظ رکھتے ہیں۔

۵ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۴۸۔ خانصاحب حافظ غلام رسول صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۳ جولائی ۱۹۲۱ء سے ملازمت سے پنشن یاب ہوئے۔

امتحان

۶ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۲۳۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب کے تقرر بذریعہ مقابلہ کے قواعد مشتہر ہمراہ اشتہار نمبری ۱۱۸۲۔ مورخہ ۴ جون ۱۹۰۸ء کے قواعد ۲۵ و ۳۰ کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگلے امتحان میں جو بمقام پنجاب یونیورسٹی ہال لاہور میں ۱۷۔اکتوبر ۱۹۲۱ء بروز دوشنبہ اور اس کے اگلے ایام میں منعقد ہوگا۔ بذریعہ مقابلہ تقرر کے لئے زیر شرائط وحالات متذکرہ قواعد کے دو آسامیاں خالی ہونے کی امید ہے۔

۲۔صرف اُن امیدواروں کو آئندہ امتحان میں شامل ہونے کی اجازت دی جائیگی جنہوں نے قاعدہ ۱۳ قواعد متذکرہ بالا کے بموجب منیڈنگ میڈیکل بورڈ لاہور سے سرکاری ملازمت کے قابل ہونے کا ایک خاص سارٹیفکیٹ حاصل کر لیا ہو۔ ایسے اُمیدواروں کو لازم ہے کہ اپنے امتحان میں شامل ہونے کے ارادہ کی اطلاع ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء تک اس قسمت کے صاحب کمشنر کو جس میں کہ وہ رہتے ہیں کر دیں۔ اور اس کے ساتھ ہر اختیاری مضامین جو وہ لینا چاہتے ہیں لکھ دیں۔ فیس مجوزہ قاعدہ ۳۲ کے لئے رسید خزانہ بھی

اطلاع متذکرہ بالا کے ہمراہ بھیجنی چاہیئے۔ رسید خزانہ مذکور صاحب کمشنر حسب قاعدہ ۳۳ امتحان کے اس روز پیش کرنے کے لئے اُمیدوار کو واپس کر دینگے ۔

۳۔ ڈ اوٹ لائیسنز آف جنرل جورس پروڈینس کے متعلق کوئی پرچہ نہیں دیا جائیگا۔

اختیارات

مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۷۳۲ - الف - چوہدری سردار خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع اٹک میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ۔

نمبر ۲۱۷۳۲ - ب - چوہدری سردار خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی اٹک کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ چوہدری سردار خانصاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ۔

نمبر ۲۱۷۳۲ - ج - ایکٹ حصول اراضی نمبر ا مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا چوہدری سردار خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع اٹک کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۹۸۰ - الف - کپتان ایف - سی - ایس بیکی صاحب قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی ملتان میں مجسٹریٹ درجہ سوئم مقرر ہوئے ۔

مورخہ ۳۰ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۰۶۲ - الف - بھگت جگن ناتھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع اٹک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۲۲۰۶۲ - ب - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اُس ضلع کی حدود کے اندر جو اُس کے

نام کے محاذی درج ہے - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے ؞

بھگت جگن ناتھ صاحب سب جج اٹک ؞

نمبر ۲۲۰۶۲ - ج - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل چوہدری نرائن سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر اضلاع سیالکوٹ وگورداسپور کو اضلاع سیالکوٹ وگورداسپور کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا - جب تک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے - یاجب تک وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ؞

مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۲۴۶ - الف - لالہ دوارکا ناتھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ؞

نمبر ۲۲۲۴۶ - ب - لالہ چونی لال صاحب سب جج مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ؞

نمبر ۲۲۲۴۶ - ج - لالہ چونی لال صاحب سب جج کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے ؞

۲ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ لالہ چونی لال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ؞

نمبر ۲۲۲۴۶ - د - لالہ چونی لال صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ؞

نمبر ۲۲۲۴۶ - ھ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲ - (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ ہرگوبند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر ضلع امرتسر کو ضلع امرتسر کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ؞

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا - جب تک کہ افسر مذکور

خاص انکم ٹیکس افسر رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ۔

نمبر ۲۲۲۴۶ - و - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ - (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل میاں محمد یوسف صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر ضلع لدھیانہ کو ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے ۔ اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا ۔ جب تک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ۔

نمبر ۲۲۲۴۶ - ز - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ - (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جی - ایف - سی - لورس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر اضلاع جالندھر و ہوشیارپور و کانگڑہ کو اضلاع جالندھر ہوشیارپور و کانگڑہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے ۔ اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا ۔ جب تک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ۔

مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۳۶۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جے ایم ڈنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر کو عرائض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء کی سماعت کرنے کے لئے ضلع شیخوپورہ کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں ۔

نمبر ۲۲۳۶۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لفٹننٹ کرنل سی - ایچ بک صاحب ڈپٹی کمشنر جالندھر کو عرائض زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء کی سماعت کرنے کے لئے ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں ۔

مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۷۶ - مولوی محمد شفیع صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر ان جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی تصریح مجموعہ

ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے ٭

نمبر ۲۲۵۷۷ - خانصاحب شیخ ولایت حسین صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا - جن کی سزا موت نہیں ٭

مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۹۲ - لالہ بانشی رام صاحب اسسٹنٹ انجنیر متعینہ رہتک ڈویژن نہر جمن غربی کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کئے گئے - جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء کے بموجب پنجاب میں اُس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے - جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں - یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً بطور سب ڈویژنل افسر تعینات کئے جائیں -

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۳ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۴۰۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۴۰ - ایکٹ قوانین پنجاب نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۷۲ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اشخاص کو تھانہ پولیس چھاؤنی راولپنڈی کی حدود کے اندر پولیس افسر کے اختیارات زیر دفعہ ۳۱ - ایکٹ پولیس نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء تفویض فرماتے ہیں :-

(۱) - پرائیویٹ ڈبلیو ڈالش متعلقہ اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز ٭
(۲) - پرائیویٹ ایم - کیرنز اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز ٭
(۳) - پرائیویٹ آر - نیو جنیٹ اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز ٭
(۴) - پرائیویٹ پی - ایم کیون اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز ٭
(۵) - پرائیویٹ جے ونگٹن دوم بٹیلین گلوسیسٹر شائر رجمنٹ ٭
(۶) - پرائیویٹ آر بینووٹ دوم بٹیلین گلوسسٹر شائر رجمنٹ ٭
(۷) - پرائیویٹ ایف ایم ڈونلڈ اوّل بٹیلین کیمیرن ہائی لینڈرز ٭

(۸) - ڈاکٹر جے ولکنز ۱۲۵ بیٹری آر - ایف - اے ٭

دستخط - وی - کونول

ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۲ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۲۷ - مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے امدادی جیل دھرمسالہ کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے گئے ٭

(۱) - مسٹر جوتی لال کیستھ بیرسٹرایٹ لاء ممبر ہجسلیٹو کونسل ٭

(۲) - آنریری کپتان (پنشن یافتہ) مادھو سنگھ رانا ٭

نمبر ۲۲۲۹۸ - مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے امدادی جیل کرنال کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے گئے ٭

(۱) - چوہدری ہنس گوپال ممبر لیجسلیٹو کونسل ٭

(۲) - خان صاحب خان عطاء اللہ خاں ٭

(۳) - چوہدری سادھو سنگھ ذیلدار ٭

دستخط - ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

۳ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۳۹۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۱ - ایکٹ گاڑی ہاے موٹر ہند ۱۹۱۴ء و بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۲ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ یکم اپریل ۱۹۱۵ء میں (جیسا کہ وہ جد میں ترمیم کیا گیا -) مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں :-

ترمیم

قاعدہ ۱۹۰ - ب میں لفظ "چھاؤنی" سے پہلے الفاظ "میونسپلٹی یا" ایزاد کرو ٭

۷ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۸۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۹ - ایکٹ پٹرولیم ہند ۱۸۹۹ء و بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۸۸۲ مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کاربائیڈ آف کیلسیم کو قبضہ میں رکھنے اور اس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے متعلق قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۱ مورخہ ۲۷ - جون ۱۹۰۶ء میں (جیسا کہ وہ بعد میں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۵۲۱ مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا - مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں :-

ترمیم

قواعد کاربائیڈ آف کیلسیم کے حصہ سوئم میں قاعدہ ۵ کے لئے مندرجہ ذیل ثبت کیا جائیگا - یعنی :-

مسودہ قاعدہ

"۵ - اگر کوئی کاربائیڈ آف کیلسیم ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے کسی ریلوے کے قبضہ میں ہونے کے وقت بھیگ جاوے تو اُس کو گہرے پانی میں بھگو کر تلف کر دیا جائیگا - لیکن اگر گہرا پانی نہ مل سکتا ہو تو بھیگا ہوا کاربائیڈ آف کیلسیم ایک کھلی جگہ میں پراگندہ حالت میں پھیلا دیا جائیگا - اور جب تک کہ اس کی ساری گیس نکل نہ جائے - اُس کے نزدیک روشنی نہ لانے کے متعلق ہر ایک قسم کی احتیاط رکھی جائیگی ::

دستخط - وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۳۰۳ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی بمقام جوالا جی واقعہ تحصیل ڈیہرہ ضلع کانگڑہ پر رینج کوارٹروں کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ::

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ

مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
کانگڑہ	ڈیہرہ	درنگ ٹیکہ راکر	۶۸ - ۰	شمال - ناقابل کاشت اراضی ملکیتی دیسوری چبیلا سکھ پوری گوسائیں جنوب - اراضی ملکیتی روپ لال وغیرہ - مشرق - ناقابل کاشت اراضی ملکیتی گلابا - مغرب - اراضی ملکیتی گنگیا وغیرہ -	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر کانگڑہ دھرم سالہ و دفتر جنگل ڈویژن کانگڑہ دھرم سالہ

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال عام

۳ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳-۲۲۴۰۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعات ۳ و ۴ ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) ۱۹۱۲ء و دفعہ ۱۹ - ایکٹ عبارات عامہ پنجاب ۱۸۹۸ء و بہ تنسیخ اشتہار نمبری ۱۲۸ مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۰۲ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نوآبادی نہر لوئر جہلم کی حدود کو نوآبادی مذکور میں مصرحہ ذیل اراضیات کو ایزاد کر کے اشتہار ہذا کی تاریخ سے تبدیل فرماتے ہیں ٭

نمبر شمار	نمبر چک	مستطیلوں کا نمبر	رقبہ
			ایکڑ - روڈ - پول
۱	۲	۱۱ و ۱۲ و ۱۷* و ۱۸* و ۱۹ و ۲۰ و ۹۷ و ۸۰ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۴* و ۸۲ و ۷۲* و ۷۷-۷۸ و ۷۴* و ۶۵* و ۵۳* و ۳۹* و ۳۸ و ۵۴ و ۴۵* و ۶۴ و ۸۴* و ۲۱ و ۲۲* و ۳۰ و ۳۲ و ۳۳ و ۵۸* و ۵۹* و ۳۷* و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳* و ۶۶* و ۶۷* و ۶۸ و ۶۹ و ۷۴* و ۷۰ و ۷۱ و ۷۵ و ۷۶ و ۳۱ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۳۷ و ۴۳ و ۴۸* و ۴۹ و ۵۰* و ۵۱* و ۵۷	۹۹۰-۰-۰
۲	۳	۳ و ۴* و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲* و ۱۳* و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷* و ۲۸* و ۲۹* و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳* و ۳۴* و ۳۵* و ۳۶* و ۳۷* و ۳۸ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸* و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۵ و ۵۷* و ۵۸*۔	۸۸۷-۰-۰
۳	۵	۶* و ۷ تا ۲۲ و ۲۳* و ۲۴ و ۲۵* و ۲۶* و ۲۹* و ۲۷* و ۳۰ تا ۳۳ و ۳۵* و ۳۶* و ۳۷ و ۳۹ تا ۴۸ و ۴۹* و ۲۸۔	۷۸۲-۰-۰
۴	۱۴	۲ و ۳ و ۴ و ۶* و ۷ تا ۱۰ و ۱۱* و ۱۳ تا ۱۸ و ۱۹* و ۲۲* و ۲۳* و ۲۴ تا ۲۸ و ۲۹* و ۳۰* و ۳۱ تا ۳۴ و ۳۵* و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲* و ۴۴* و ۴۵ و ۴۶* و ۴۸* و ۵۰ تا ۵۲ و ۵۵* و ۵۶ و ۵۷۔	۷۸۶-۰-۰
۵	۱۸	۱* و ۲* و ۳ و ۱۳ و ۱۰ و ۱۲ و ۹ و ۱۴ و ۱۱ و ۱* و ۲* و ۸ و ۱۵ و ۷ و ۶ و ۴ و ۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹* و ۲۷ و ۳۲ و ۳۱ و ۳۹ و ۳۸ و ۲۳۔	۴۷۰-۰-۰
۶	۲۳	۱۹ و ۳۹ و ۴۰* و ۱۶ و ۲۰ و ۱۸ و ۱۷ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۴ و ۱۴ و ۱۲* و ۴۶ و ۳۸ و ۴۸* و ۶ و ۱۳ و ۷* و ۳۷ و ۲۲ و ۳۶* و ۱۲ و ۸* و ۲۴ و ۳۴* و ۱۱* و ۲۳* و ۴۵ و ۴۴* و ۴۷*۔	۹۲۱-۰-۰
۷	۳۸	۳* و ۶* و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰* و ۱۲ و ۱۳ تا ۲۴ و ۲۵* و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸* و ۲۹ و ۳۰* و ۳۱* و ۳۲ تا ۳۶ و ۳۷* و ۳۹ و ۴۰* و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳* و ۴۴ و ۴۵ و ۴۷* و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱* و ۵۲* و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶* و ۵۷ تا ۶۰ و ۶۱* و ۶۲* و ۶۳ تا ۶۷ و ۶۸* و ۶۹* و ۷۰* و ۷۱* و ۷۲* و ۷۳ و ۷۶ و ۷۷* و ۷۸۔	۱۳۵۴-۰-۰
۸	۴۴	۴ و ۵ و ۶* و ۷* و ۸ تا ۱۲ و ۱۵* و ۱۶ تا ۲۱ و ۱۲* و ۲۲ تا ۲۷ و ۲۸* و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴* و ۳۶* و ۳۸ و ۳۹* و ۴۰ و ۴۱* و ۴۲ تا ۴۵ و ۴۶* و ۴۷ تا ۴۹ و ۵۰* و ۵۵ تا ۶۲ و ۶۳* و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹*۔	۱۱۳۲-۰-۰
۹	۴۵	۲* و ۳ تا ۱۸ و ۱۹* و ۲۰ تا ۲۵ و ۲۷ و ۲۸ و ۳۰ و ۳۱* و ۳۵ و ۳۶* و ۳۷* و ۳۸ و ۴۳ تا ۴۲ و ۴۳* و ۴۴* و ۴۵ و ۴۶۔	۷۸۵-۰-۰
		کل میزان	۷۸۰۷-۰-۰

* نشان ہذا میں ([illegible]) کو ظاہر کرتا ہے

نمبر ۵۰۴۲۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۳ و ۴ ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری پنجاب ۱۹۱۲ء دفعہ ۱۹-۱ ایکٹ واٹ عامہ پنجاب ۱۸۹۸ء و بہ تنسیخ اشتہار نمبری ۱۹ (رمال) مورخہ ۹ فروری ۱۹۱۶ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نوآبادی نہر اپر جہلم کی حدود کو نوآبادی مذکور میں سے مصرحہ ذیل اراضیات کو مستثنیٰ کر کے اشتہار ہذا کی تاریخ سے تبدیل فرماتے ہیں:-

نمبر شمار	نمبر چک	مستطیلوں کے نمبر	رقبہ
			ایکڑ - روڈ - پول
۱	۲	۱۱* و ۱۲ و ۱۷* و ۱۸* و ۱۹ و ۲۰ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۴* و ۲۷* و ۷۷ و ۷۸ و ۷۶ و ۴۷* و ۵۶* و ۵۳* و ۳۹* و ۳۸ و ۴۵ و ۴۴* و ۵۴* و ۴۶ و ۲۸* و ۲۱ و ۲۲* و ۳۰ و ۳۲ و ۳۳ و ۵۸* و ۵۹* و ۴۳* و ۷۰ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳* و ۶۶* و ۶۷* و ۶۸ و ۶۹ و ۴۷* و ۷۰ و ۷۱ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۳۱ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۳ و ۴۸* و ۴۹ و ۴۹ و ۵۰* و ۵۱* و ۵۷	۹۹۰-۰-۰
۲	۳	۳ و ۴* و ۸ و ۹ و ۱۰* و ۱۱* و ۱۲ و ۱۳* و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷* و ۲۸* و ۲۹* و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳* و ۳۴* و ۳۵* و ۳۶* و ۳۷* و ۳۸ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸* و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۵ و ۵۷* و ۵۸*-	۸۸۷-۰-۰
۳	۵	۶* و ۷ تا ۲۲ و ۲۳* و ۲۴ و ۲۵* و ۲۶* و ۲۹* و ۲۷* و ۳۰ تا ۳۳ و ۳۵* و ۳۴* و ۳۶ و ۳۷ و ۳۹ تا ۴۸ و ۴۹* و ۲۸	۷۸۲-۰-۰
۴	۱۴	۲ و ۳ و ۴ و ۶* و ۷ تا ۱۰ و ۱۱* و ۱۳ تا ۱۸ و ۱۹* و ۲۲* و ۲۳* و ۲۴ تا ۲۸ و ۲۹ و ۳۰* و ۳۱ تا ۳۴ و ۳۵* و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲* و ۴۴* و ۴۵ و ۴۶* و ۴۸* و ۵۰ تا ۵۲ و ۵۵* و ۵۶ و ۵۷	۷۸۶-۰-۰
۵	۱۸	۱* و ۲* و ۳ و ۱۰ و ۱۲ و ۹ و ۱۴ و ۱۱ و ۳* و ۶* و ۸ و ۱۵ و ۷ و ۶ و ۴ و ۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹* و ۲۷ و ۳۲ و ۳۱ و ۲۹ و ۲۸ و ۲۳-	۴۷۰-۰-۰
۶	۲۳	۱۹ - ۳۹ - ۴۰* و ۱۶ و ۲۰ و ۱۸ و ۱۷ و ۳ و ۱۵ و ۱۴ و ۴ و ۲* و ۴۶ و ۳۸ و ۴۴* و ۶۶ و ۱۳ و ۷* و ۳۷ و ۲۲ و ۳۶* و ۳۲ و ۸* و ۴۲ و ۴۳* و ۱۱ و ۲۳ و ۵۴ و ۴۴* و ۷۴*	۶۲۱-۰-۰
۷	۳۸	۳* و ۶* و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰* و ۱۲ و ۱۳ تا ۲۴ و ۲۵* و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸* و ۲۹ و ۳۰* و ۳۱* و ۳۲ تا ۳۶ و ۳۷* و ۳۹ و ۴۰* و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳* و ۴۴ و ۴۵ و ۴۷* و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱* و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶* و ۵۷ تا ۶۰ و ۶۱* و ۶۲* و ۶۳ تا ۶۷ و ۶۸* و ۶۹* و ۷۰* و ۷۱* و ۷۲* و ۷۳ و ۷۶ و ۷۷* و ۷۸	۱۳۵۴-۰-۰
۸	۴۴	۴ و ۵ و ۶* و ۷* و ۸ تا ۱۲ و ۱۵* و ۱۶ تا ۲۱ و ۲۱* و ۲۲ تا ۲۷ و ۲۸* و ۳۱* و ۳۲ و ۳۳ و ۴۳* و ۴۶ و ۴۸ و ۳۸ و ۳۹* و ۴۰ و ۴۱* و ۴۲ تا ۴۵ و ۴۶* و ۴۷ تا ۴۹ و ۵۰* و ۵۵ تا ۶۲ و ۶۳* و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹*	۱۱۳۲-۰-۰
		* نشان ہذا (سمت اعلیٰ) کو ظاہر کرتا ہے	

نمبر شمار	نمبر چک	مستطیلوں کے نمبر	رقبہ
۹	۴۵	۲* و ۳ تا ۱۸ و ۱۹* و ۲۰ تا ۲۵ و ۲۷ و ۲۸ و ۳۰ و ۳۱* و ۳۵* و ۳۶* و ۳۷* و ۳۸ تا ۴۲ و ۴۳* و ۴۴* و ۴۵ و ۴۶ -	ایکڑ روڈ پول ۷۸۵-۰-۰
		کل میزان	۷۸۰۷

نمبر ۲۲۴۰۶ - اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۵ کی رو سے تفویض ہوئے - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مصرحہ ذیل اراضیات کو جو نوآبادی نہر اپر جہلم سے نوآبادی نہر لوئر جہلم کو منتقل کی گئی ہیں ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ اور شرط دفعہ ۱۴ کے عمل سے مستثنےٰ فرماتے ہیں:-

نمبر شمار	نمبر چک	مستطیلوں کے نمبر	رقبہ
۱	۲	۱۱* و ۱۲ و ۱۷* و ۱۸* و ۱۹ و ۲۰ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۴* و ۷۲* و ۷۷* و ۸۷ و ۷۴* و ۵۶* و ۵۳* و ۳۹* و ۳۸ و ۴۵ و ۵۴* و ۴۶ و ۲۸* و ۲۱ و ۲۲* و ۳۰ و ۳۲ و ۳۳ و ۵۸* و ۵۹* و ۳۷* و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳* و ۶۶* و ۷۶* و ۶۸ و ۶۹ و ۴۷* و ۷۰ و ۷۱ و ۷۵ و ۶۷ و ۳۱ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۳۷ و ۳۴ و ۸۴* و ۴۹ و ۵۰* و ۵۱* و ۵۷ -	ایکڑ روڈ پول ۹۹۰-۰-۰
۲	۳	۳ و ۴* و ۸ و ۹ و ۱۰* و ۱۱* و ۱۲ و ۱۳* و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷* و ۲۸* و ۲۹* و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳* و ۳۴* و ۳۵* و ۳۶* و ۳۷* و ۳۸ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸* و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۵ و ۵۷* و ۵۸*	۸۸۷-۰-۰
۳	۵	۶* و ۷ تا ۲۲ و ۲۳* و ۲۴ و ۲۵* و ۲۶* و ۲۹* و ۲۷* و ۳۰ تا ۳۳ و ۳۵* و ۳۶ و ۳۷* و ۳۹ و ۳ تا ۴۸ و ۴۹* و ۲۸ -	۷۸۲-۰-۰
۴	۱۴	۲ و ۳ و ۴* و ۶* و ۷ تا ۱۰ و ۱۱* و ۱۳ تا ۱۸ و ۱۹* و ۲۲* و ۲۳* و ۲۴ تا ۲۸ و ۲۹* و ۳۰* و ۳۱ تا ۳۴ و ۳۵* و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲* و ۴۴* و ۴۵ و ۴۶* و ۴۸* و ۵۰ تا ۵۲ و ۵۵* و ۵۶ و ۵۷	۷۸۶-۰-۰

نمبر شمار	نمبر چک	مستطیلوں کے نمبر	رقبہ
			ایکڑ روڈ پول
۵	۱۸	۱۲* و ۲۲* و ۱۳ و ۱۰ و ۱۲ و ۹ و ۱۴ و ۱۱ و ۱* و ۳* و ۸ و ۱۵ و ۷ و ۶ و ۴ و ۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹* و ۲۷ و ۳۲ و ۳۱ و ۳۹ و ۲۸ و ۲۳۔	۴۷۰-۰-۰
۶	۲۳	۱۲* و ۱ و ۱۴ و ۴ و ۱۵ و ۳ و ۱۷ و ۱۸ و ۲ و ۱۶ و ۴۰* و ۳۹ و ۱۹ و ۸* و ۱۲ و ۳۶* و ۲۲ و ۳۷ و ۱۳ و ۷* و ۶ و ۴۸* و ۳۸ و ۴۶ و ۲۴ و ۴۳* و ۱۱* و ۳۲* و ۴۵ و ۴۴* و ۴۷*۔	۶۲۱-۰-۰
۷	۳۸	۳* و ۶* و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰* و ۱۲ و ۱۳ تا ۲۴ و ۲۵* و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸* و ۲۹ و ۳۰* و ۳۱* و ۳۲ تا ۳۶ و ۳۷* و ۳۹ و ۴۰* و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳* و ۴۴ و ۴۵ و ۴۷* و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱* و ۵۲* و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶* و ۵۷ تا ۶۰ و ۶۱* و ۶۲* و ۶۳ تا ۶۷ و ۶۸* و ۶۹* و ۷۰* و ۷۱* و ۷۲* و ۷۳ و ۷۶ و ۷۷* و ۷۸۔	۱۳۵۴-۰-۰
۸	۴۴	۴ و ۵ و ۶* و ۷* و ۸ تا ۱۲ و ۱۵* و ۱۶ تا ۲۰ و ۲۱* و ۲۲ تا ۲۷ و ۲۸* و ۳۱* و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴* و ۳۶* و ۳۸ و ۳۹* و ۴۰ و ۴۱* و ۴۲ تا ۴۵ و ۴۶* و ۴۷ تا ۴۹ و ۵۰* و ۵۵ تا ۶۲ و ۶۳* و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹*	۱۱۳۲-۰-۰
۹	۴۵	۲* و ۳ تا ۱۸ و ۱۹* و ۲۰ تا ۲۵ و ۲۷ و ۲۸ و ۳۰ و ۳۱* و ۳۵* و ۳۶* و ۳۷* و ۳۸ تا ۴۲ و ۴۳* و ۴۴* و ۴۵ و ۴۶۔	۷۸۵-۰-۰
		کل میزان	۷۸۰۷

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائیڈ
ریونیو سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

* نشان ہذا مین ر سمنہ M) کو ظاہر کرتا ہے۔

وزارت تعلیم

طب

مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۱۸۶ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ بیج ناتھ صاحب	سول سرجن	ایک ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۷- اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نمبر ۲۲۱۸۷ - رگھوناتھ سہائے صاحب شنکارا اسسٹنٹ سرجن نے شفاخانہ سول ریواڑی ضلع گوڑگاؤں سے تبدیل ہونے پر ۷- اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر لالہ بیج ناتھ صاحب ایم - بی - ای کو سبکدوش کرکے جو تاریخ مذکور سے رخصت پر روانہ ہوئے عہدہ سول سرجن گوڑگاؤں کا اہتمام لیا ٭

۲ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۲۷۱ - لفٹننٹ کرنل ایم کوری صاحب نے رخصت سے واپس آنے پر یکم اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر کپتان جمنا داس صاحب اسسٹنٹ سرجن کو سبکدوش کرکے جو اپنے اصلی عہدہ پر واپس ہوئے عہدہ سول سرجن امرتسر و لکچرار دایہ گری و میڈیکل جیورسپروڈینس میڈیکل سکول امرتسر کا اہتمام لیا ٭

۶ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۰۸ - لفٹننٹ کرنل ڈی - ایم ڈیوڈسن صاحب سی - آئی - ای وایم - ڈی و آئی - ایم - ایس نے رخصت سے واپس آنے پر ۱۰- اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر

لفٹننٹ کرنل جے - جی سوین صاحب سی - آئی - ای وآئی - ایم - ایس تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے عہدہ سول سرجن لاہور و پروفیسر فورینزک میڈیسن و ٹیکسیکالوجی کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کا اہتمام لیا ۔

نمبر ۲۲۵۱۶ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی ۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ سری رام صاحب	سول سرجن رہتک	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲ - اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نمبر ۲۲۵۱۷ - پنڈت چند نیکھر صاحب بی - اے وایم - بی اسسٹنٹ سرجن نے شفاخانہ سول جگادھری ضلع انبالہ سے تبدیل ہونے پر ۲ - اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر رائے صاحب لالہ سری رام صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر روانہ ہوئے - عہدہ سول سرجن رہتک کا اہتمام لیا ۔

حفظان صحت

مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۴۲۱ - چونکہ کمیٹی رقبہ متھرہ سمندری ضلع لائل پور کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے ۲۹ - اپریل ۱۹۲۱ء کو خاص کر منعقد ہوا تھا - یہ تجویز قرار پائی تھی - کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک ۱۸۸۰ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ پنجاب نمبر ۲ ۱۹۱۸ء سے ہوئی) کے احکام رقبہ متھرہ مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے - اور اس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے - لہٰذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتی ہے رقبہ متھرہ مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو - وہ مجاز ہے - کہ

اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ کی خدمت میں ارسال کرے اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اعتراض مذکور پر غور فرمائیگی ٭

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

تعلیم

یکم ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۵۰۳ - ای - بھائی کشن داس صاحب پوری رپورٹر کتب محکمہ تعلیم پنجاب نے اس رعایتی رخصت سے واپس آنے پر جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۸۶۱۵ - ای - مورخہ ۲۲ جون ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی - ۱۳- اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بھائی موہن سنگھ صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر روانہ ہوئے اپنے فرائض کا اہتمام لیا ٭

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

مورخہ ۳۱- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۷ - جی - ایس - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی امین آباد و گوجرانوالہ کے درمیان میل ۳۸ ۳۷ ۳ پر جدید کماسنگ سٹیشن کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ٭

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ

زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں*

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	ٹھیری	۰۲ء۳	شمال - سڑک نہر - جنوب - غیر سرکاری اراضی مشرق - اراضی ریلوے مغرب - غیر سرکاری اراضی	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ و ڈپٹی چیف انجینئر شمالی سیکشن نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے سرکاری

وزارت زراعت

زراعت

۳۱ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰ - ۷ - ۳۵ - ۱۰ - زیر فقرہ ۱ - رزولیوشن گورنمنٹ ہند نمبر ۵ سی - ایس آر مورخہ ۹ جنوری ۱۹۲۰ء ایم بروٹلی صاحب زراعتی انجینئر گورنمنٹ پنجاب کو ۲۳ - جولائی ۱۹۲۱ء سے ۴ یوم کی پیشگی رعایتی رخصت عطا ہوئی*

نمبر ۲۰ - ۷ - ۵ - ۳ - ۱۲ - ایم بروٹلی صاحب زراعتی انجینئر گورنمنٹ پنجاب نے رخصت سے واپس آنے پر ۲۷ - جولائی ۱۹۲۱ء کو بی - اے - سیک کورمک صاحب کو سبکدوش کر کے اپنے فرائض کا اہتمام لیا*

۳ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰ - ۷ - ۱۱ - ۷ - پنجاب یونیورسٹی کے اوّل امتحان زراعت کے نتیجہ پر جو مئی

۱۹۲۱ء میں منعقد ہوا۔ حکم سنگھ ولد بھائی نرائن سنگھ کو ۱۲ روپیہ ماہوار کا وظیفہ موسومہ سر ڈینزیل ابٹسن عطا کیا گیا۔ جو زراعتی کالج پنجاب واقع لائل پور میں ایک سال تک عملی زراعت میں بہترین کام کے لئے مل سکیگا۔

نمبر ۲۰-۷-۱۱-۱۸۔ زراعتی کالج پنجاب واقع لائل پور کے اوس اول امتحان زراعت کے نتیجہ پر جو اپریل ۱۹۲۱ء میں منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل طلبا کو مندرجہ ذیل سرکاری وظائف عطا کئے گئے ہیں۔ جو دو سال تک مل سکینگے۔

(۱)۔ اجیت سنگھ۔	۱۵ روپیہ ماہوار کی مالیت کا ایک وظیفہ		
(۲)۔ بسنت سنگھ۔	ایضاً	ایضاً	
(۱)۔ محمد نذیر۔	۱۲ روپیہ ماہوار کی مالیت کا ایک وظیفہ		
(۲)۔ جسونت سنگھ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
(۳)۔ اندر سنگھ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
(۴)۔ نند کشور۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

دستخط۔ ہرکشن لال　　دستخط۔ سی۔ ایم۔ کنگ
وزیر زراعت　　فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ) سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

آبکاری

۷۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۶۳۸۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۱۔ ایکٹ آبکاری پنجاب ۱۹۱۴ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) جملہ ایسی چرس پر جو یکم ستمبر ۱۹۲۱ء کو یا اُس کے بعد پنجاب میں درآمد کی جائے۔ ۴۰ روپیہ فی سیر محصول عائد فرماتی ہے۔

۲۔ گورنمنٹ پنجاب۔ (وزارت زراعت) یہ بھی ہدایت فرماتی ہے۔ کہ جملہ ایسی چرس پر جو یکم ستمبر ۱۹۲۱ء کو یا اس کے بعد درآمد کی جائے اور پنجاب کے کسی گودام زیر بندش میں رکھی جائے محصول درآمد چرس مذکور کے گودام زیر بندش مذکور سے نکالنے کے وقت اور اُس شرح پر وصول کیا جائیگا جو چرس کی درآمد کے وقت رائج ہو۔

۳۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۴۹۲۹ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۲۰ء اشتہار ہذا کی تاریخ سے منسوخ خیال کرنا چاہیئے۔

دستخط۔ ہرکشن لال　　دستخط۔ اے لطیفی
وزیر زراعت　　قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

صیغہ پولیس

۳۰- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۷- ایس- اے سی سٹوارٹ صاحب ایم- ڈی- او کے پنشن یاب ہونیکے باعث سی- جی- ڈی فرکوہر صاحب قائم مقام انسپکٹر جنرل پولیس ۱۴- اگست ۱۹۲۱ء سے بطور انسپکٹر جنرل پولیس مستقل کئے گئے ٭

مورخہ ۳۱- اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ب- ۱۹۰۱- ۲۰- ۴- الف- ۲۰- ہز ایلیلینسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اُس تعزیری چوکی پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے ۵۲ ۱۳ روپیہ ۱۰ آنہ ۵ پائی سالانہ خرچ پر جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں- جو بذریعہ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۸ - ایس- ۱۲- ۴- الف- ۲۰ مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۰ء بمقام موضع چونڈ بھرا وانا ضلع جھنگ قائم ہوئی تھی ٭

۷- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳- ۳۰۰۲- جی- اے- کاکس صاحب سی- بی- ای- ڈپٹی انسپکٹر جنرل محکمہ تفتیش جرائم پنجاب کو ۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اُس کے تسلسل میں ۵ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۴ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸- سی- ایس- آر- مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ٭

دستخط- سی- جی- ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۳۷] لاہور ۱۶ استمبر (مجریہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ] جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

۹- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۸۶۵- ایس - ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب سی-اے ایچ ٹاؤنسینڈ صاحب آئی-سی-ایس ڈائرکٹر زراعت پنجاب کا ان کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے استعفے منظور فرماتے ہیں۔

دستخط - ای - جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۰- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۸۷- حضور ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم آنریبل مسٹر جسٹس ایس ولبرفورس آئی-سی-ایس قائم مقام جج ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور کو آنریبل مسٹر جسٹس ایل - ایچ لیزلی جونز صاحب آئی-سی-ایس مستعفی کی جگہ ۷-جون ۱۹۲۱ء سے جج ہائی کورٹ مذکور مقرر فرماتے ہیں۔

مورخہ ۱۴- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۹۷- مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے

مصرحہ سے عمل میں آئیں ؛

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ کرم چند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر لائل پور	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائل پور	..	۲۰- اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لالہ گوپال داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
اے کیمپل صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری متعینہ لاہور	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری لاہور و گوجرانوالہ	..	۳۱- اگست ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ای- آر اینڈرسن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ؛
لالہ پربھو دیال صاحب	سب جج جہلم	سب ڈویژنل افسر چکوال	..	۲- ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	خان صاحب منشی شیر خاں صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر روانہ ہو رہے ہیں ؛
ٹھاکر للیت چند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر انبالہ۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	لاہور	۸- ستمبر ۱۹۲۱ء	..
بھائی لبشن سنگھ صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر گوجرانوالہ و شیخوپورہ	ایضاً	کانگڑہ	۱۰- ستمبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر

رخصت

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۹۷۳ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل اے - اے اروِن صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	۴ ماہ اور ۹ دن	۲ ماہ اور ۱۶ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ - (ب) اور ۳۱۶ (الف)، مجموعہ قواعد ملازمت سول	۳۰ - اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۸۴ مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ لفٹننٹ کرنل اے اے اروِن صاحب سے متعلق ہے - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔
رائے صاحب لالہ دیوان چند صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر اٹک	۴ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند - صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۹۱ء	۳۰ - اگست ۱۹۲۱ء	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۵۹۶ مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ رائے صاحب لالہ دیوان چند سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔
خانصاحب منشی بشیر خانصاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن چکوال ضلع جہلم	۲ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول -	۲ - ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

امتحان

مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۶۹۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۰۰۷ مورخہ ۹ مارچ ۱۹۲۰ء سردار دوندر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ ازروے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ ج مورخہ ۹ - اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے *

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۹۶۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۰۰۷ مورخہ ۹ مارچ ۱۹۲۰ء مرزا عبدالحسین صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ ازروئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ - ج مورخہ ۹ - اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے *

نمبر ۲۲۹۶۷ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۴۲ - ایس - مورخہ ۱۷ - اگست ۱۹۲۰ء بخشی پنڈی داس صاحب ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ ازروے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ - ج مورخہ ۹ - اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے *

اختیارات

۱۵ - اپریل ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۹۶۲ - ب - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء سردار صاحب سردار ہری سنگھ صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب *

(الف) اون جرائم کی تجویز کے لئے جو زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ پنجاب ۱۹۱۱ء سرزد ہوں - اور (۲) ان دیگر جرائم کی تجویز کے لئے جو لبستی ہائے اقوام جرائم پیشہ پنجاب میں یا اُن میں رہنے والے اشخاص کی طرف سے سرزد ہوں - اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے *

مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۱۶۲ - الف - اے کیمپبل صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ

۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت سشن منٹگمری کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے ؛

نمبر ۲۲۱۶۲ - ب - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۱ - ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا اے کیمپل صاحب کو اضلاع دیوانی منٹگمری - لاہور اور گوجرانوالہ کا ڈسٹرکٹ جج مقرر فرماتے ہیں ؛

مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۷۱۱ - ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۴ - دفعہ ۷۷ - ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل لالہ وزیر چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اوّل کو نالشات مندرجہ شق اوّل - تحتی دفعہ (۳) ، دفعہ ۷۷ - ایکٹ مذکور کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں ؛

مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۷۳۶ - الف - ٹھاکر لالیت چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ؛

نمبر ۲۲۷۳۶ - ب - ٹھاکر لالیت چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے ؛

۲ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ ٹھاکر لالیت چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ؛

نمبر ۲۲۷۳۶ - ج - ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا ٹھاکر لالیت چند صاحب کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ؛

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۹۷۵ - ایم - کرتار سنگھ نائب تحصیلدار تحتی تحصیل نتھانہ ضلع فیروزپور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب تحتی تحصیل نتھانہ میں مجسٹریٹ

[illegible]

کا اہتمام ٹی ڈبلیو ٹرینر ایسکوائر کے سپرد کیا ۔

دستخط ۔ ڈی ۔ جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

کارروائی اجلاس سٹینڈنگ مالی کمیٹی کونسل واضع آئین و قوانین جو بمقام الرسلی واقعہ شملہ ۲۲ و ۲۳ اور ۲۴ - اگست ۱۹۲۱ء کو ساڑھے دس بجے صبح منعقد ہوا ۔

حاضرین

آنریبل سر جان مینارڈ صاحب کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ۔ سی ۔ ایس آئی ۔ پریذیڈنٹ
آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ صاحب مجیٹھیہ سی ۔ آئی ۔ ای ۔
آنریبل خان بہادر میاں فضل حسین صاحب
آنریبل لالہ ہرکشن لال صاحب (صرف ۲۲ تاریخ کو)
بی ۔ ٹی گبسن صاحب آئی ۔ سی ۔ ایس ۔
منوہر لال صاحب
رائے بہادر لالہ سیوک رام صاحب
مولوی محرم علی صاحب چشتی
پنڈت دولت رام صاحب کالیا ایم ۔ بی ۔ ای (صرف ۲۲ کو)
میاں محمد شاہ نواز صاحب (صرف ۲۳ کو)
گنپت رائے صاحب
سردار دسوندھا سنگھ صاحب (صرف ۲۲ و ۲۳ کو)
سید محمد حسین شاہ صاحب
سید غلام محمد شاہ صاحب
چوہدری بنس گوپال صاحب

۱ ۔ گذشتہ اجلاس کی کارروائی اس رائے کے ساتھ منظور کی گئی ۔ کہ یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس عطیہ میں، جو گورنمنٹ کالج لاہور کے لئے ساز و سامان سائینس (مد نمبر ۲۸) کی خرید کے لئے مہیا کیا گیا ہے ۔ ۶۵۰۰ روپیہ سے ۱۵۰۰۰ روپیہ تک کا اضافہ صرف مالی سال رواں کے لئے منظور کیا گیا تھا ۔

۲ - (۱) ۲۲-۱۹۲۱ء کے منظور شدہ بجٹ پر بحث کی گئی - اور کمیٹی اس رائے کے حق میں تھی - کہ خرچ کی اُن رقوم کو جن کی کل تعداد تقریباً ۱۸ لاکھ ہے ملتوی رکھا جاوے ؛

(۲) - مسٹر گنپت رائے کے اس سوال کے جواب میں کہ ۷۹۹۰۰ روپیہ کی اس رقم کو بجٹ میں سے کیوں خارج نہ کر دیا جائے - جو بجٹ مذکور میں زیر مد "۵ - معاملہ زمین - اخراجات نظم ونسق ضلع" ـــــ اُن عطیات کے لئے بطور بالمقطع رقم کے مہیا کی گئی ہے جو سطح ہائے چوکی اصلاح کے لئے دیہاتی لوگوں کو دئے جائیں گے - یہ بیان کیا گیا کہ کوہستان میں واقعہ کھاریاں میں مکرر جنگل لگانے اور اصلاح کرنے کی سکیم پر ۳۵۰۰۰ روپیہ کا خرچ جس کو کونسل واضع آئین وقوانین نے اپنے گذشتہ اجلاس میں منظور کیا تھا - مدہذا میں سے پورا کیا گیا تھا - اور کہ بقایا میں سے اُس قدر روپیہ جو ممکن ہو سکیگا - بچانے کی ہر ایک کوشش کی جائیگی ؛

(۳) - مسٹر منوہر لال نے بجٹ کی اُس رقم میں اضافہ کی طرف توجہ دلائی - جو "پنجاب ریکارڈ" کو اشاعت کے الاؤنس کے لئے زیر مد "۲۴ - نظم ونسق عدالت گستری ہائی کورٹ" گذشتہ چند سالوں کے مقابلہ میں (۱۰۹۰۸ روپیہ) مہیا کی گئی ہے اور درخواست کی کہ اس خرچ کی تفصیل کی بابت تحقیقات کی جائے - صاحب پریذیڈنٹ نے اطلاع مطلوبہ بہم پہنچانے کا وعدہ کیا ؛

(۴) - ۲۳۰۰۰ روپیہ کے اُس خرچ کے متعلق جو زیر مد "۴۱ - تعمیرات سول - باہتمام افسران تعمیرات سرکاری" (مد نمبر ۴ بجٹ صیغہ تعمیرات سرکاری عمارات و سڑک ہائے) جو گورداسپور میں ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت کے لئے ایک جدید بنگلہ کی تعمیر کے لئے مہیا کی گئی ہے کمیٹی نے مشورہ دیا کہ صاحب ڈائرکٹر زراعت پنجاب سے دریافت کیا جائے کہ آیا وہ بنگلہ مذکور کو اس سال بنوانے کی خواہش رکھتے ہیں ؛

(۵) - کمیٹی کے بعض غیر سرکاری ممبران کے مندرجہ ذیل ان رقوم کی تفصیل کے متعلق استفسار کے جواب میں جو بجٹ میں مختلف مدات کے تحت میں مہیا کی گئی ہیں صاحب پریذیڈنٹ نے وعدہ کیا کہ ایک نقشہ جس میں مطلوبہ اطلاع درج ہوگی بہت جلد کمیٹی کے ممبران کو بھیجا جائیگا ؛

مد	تفصیل	رقم
"۳۵ - صنعت وحرفت صنعت وحرفت کی ترقی"	مقررہ اخراجات کنٹنجنٹ	روپیہ ۵۰۰۰

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

تشخیص کا اعلان نہیں کرنا چاہیئے - تاوقتیکہ اُس کمیٹی کی مرتبہ تجاویز پر احکام صادر نہ ہو جائیں - جو بندوبست کی تمام پالیسی پر غور کرنے کے لئے مقرر کی جانے والی ہے*

۵- کمیٹی نے مشورہ دیا - کہ قاعدہ (۲) (ب) (۲) مجملہ قواعد متعلقہ سفر خرچ ممبران لیجسلیٹو اسمبلی و کونسل آف سٹیٹ مندرجہ ذیل اُن سفروں کے سفر خرچ کے انتظام کی غرض سے مزدری تبدیلیوں کے ساتھ اختیار کیا جائے - جو کوئی ممبر کونسل مذکور کونسل مذکور کے کسی اجلاس یا لیجسلیٹو کونسل کی کسی کمیٹی کے اجلاس کے دوران میں لاہور سے اپنی جائے سکونت تک اور جائے سکونت سے لاہور تک اختیار کرے*

" دہلی یا شملہ سے ضمنی غیر حاضری کے لئے جو ۱۵ دن سے کم عرصہ کے لئے ہو - کسی ممبر کونسل آف سٹیٹ یا لیجسلیٹو اسمبلی کو اپنے سرکاری صدر مقام یا معمولی جائے سکونت تک اور وہاں سے واپس دہلی یا شملہ تک یا تو درجہ اول کا ایک طرف کا کرایہ یا اس کی غیر حاضری کے عرصہ تک روزانہ مواجب (دونوں میں سے جو کم ہو) مل سکیگا- ۱۵ دن یا اس سے زیادہ کی غیر حاضری کے لئے کسی قسم کا الاؤنس نہیں مل سکیگا "*

۷- کمیٹی نے سکیم وادیئے ستلج کے لئے مطلوبہ زائد عملہ کے متعلق ۱۷۷۹۰۰ روپیہ کے خرچ کے حق میں مشورہ دیا*

۸- کمیٹی نے اُن اصولوں پر جو علاقہ نوآبادی لوئر جہلم واقعہ ضلع شاہ پور (مدمتذکرۃ الصدر) کی مکرر تشخیص کے لئے اختیار کئے گئے ہیں رقبہ نوآبادی ضلع جھنگ کی مکرر تشخیص پر ۲۶۰۰۰ روپیہ کے خرچ کے حق میں مشورہ دیا*

مقام شملہ
مورخہ ۳۱ - اگست ۱۹۲۱ء

دستخط - بی - ٹی - گبنس
فنانشنل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۹۶۴ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ڈویژن جنگل کلو و ڈویژن ایکسپلائیٹیشن کلو واقعہ باجورہ تحصیل کلو ضلع کانگڑہ کے ہیڈ کوارٹروں کے لئے زمین و عمارات درکار ہیں لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے*

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع کانگڑہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی

ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں*

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
کانگڑہ	کلو	باجورہ پچھٹی (باجورہ)	۱۸۱ر۴۹	شمال - نالا شاڑی نزد کوٹھی صوبیدار جنوب - سڑک باجورہ کنڈی و باجورہ کھڈ - مشرق - سڑک کلو لارجی مغرب - جنگل محفوظ جس میں نشان نہیں لگائے گئے -	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر کانگڑہ و ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات کلو
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰۰ر۰ خسرہ نمبر ۶۸۶ من	شمال - آبپاشی کہل جنوب - ڈاک خانہ و باجورہ کھڈ - مشرق - خسرہ نمبر ۶۸۴ مغرب - سڑک - کلو لارجی و ڈاکخانہ	

دستخط - ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

طب

۱۳ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۹۶۲ - چندر بنسی صاحب اسسٹنٹ سرجن باہتمام سول ہسپتال کیمبل پور نے اپنے کام کے علاوہ ۸ - اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ٹی - ڈبلیو ٹرینر صاحب آئی -

ایم-ڈی کو سبکدوش کر کے جو سنٹرل جیل لاہور کو تبدیل ہوئے - عہدہ سول سرجن کیمبل پور کا اہتمام لیا ۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۰۷۷ - ای - لالہ بہاری لال صاحب بھاٹیہ لکچرار علم حیوانات و نباتات گورنمنٹ کالج لاہور نے اس رخصت سے واپس آنے پر جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۱۳۸۹ مورخہ ۱۳ - اکتوبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی - اور جس میں بعدازیں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۱۰۵۳۲ - ای مورخہ ۵ - اگست ۱۹۲۱ء توسیع کی گئی - ۱۹ جولائی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر گوتم سوندھی صاحب قائم مقام لکچرار علم حیوانات کو سبکدوش کر کے اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

۱۰ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۸۰۶ - ای - خلیفہ منیر الدین صاحب دوم ماسٹر ریلوے ٹیکنیکل سکول لاہور بہ جماعت دوم ماتحت ملازمت تعلیم لالہ مدن گوپال صاحب کی جگہ جن کو رعایتی رخصت عطا ہوئی تھی - ۳ ستمبر ۱۹۲۰ء سے ملازمت تعلیم صوبہ میں بطور قائم مقام ہیڈ ماسٹر سکول مذکور مقرر کئے گئے تھے ۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۹ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۶۵ - ای - ایس - ایل - ایس اڈلرڈ صاحب اسسٹنٹ انگزکٹو انجنیر

سب ڈویژن انبالہ کو ۱۹-اگست ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ½ ۱ ماہ کی رخصت زبانداتی زیر فقرہ جات ۱۱۰ و ۱۱۱ مجموعہ ضوابط صیغہ تعمیرات سرکاری عطا ہوئی*

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

۵-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۲۵-جی-ایس-اشتہارات محکمہ ہذا نمبری ۳۱۹۸-جی مورخہ ۲۸-اکتوبر ۱۹۲۰ء و ۳۷۵۰-جی و ۳۷۵۱-جی مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۲۰ء جو جدید الیکٹرک پاور سٹیشن کے لئے میورروڈ لاہور پر حصول اراضی کے متعلق ہیں - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں*

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۵-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۶۹-- ای - ٹی - اے کری صاحب اگزیکٹو انجنیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے اس رخصت کی توسیع میں جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۷۳۲-ڈی-آئی مورخہ ۱۴-اکتوبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی ۹۰ دن کی فرلو (بوجہ مشکلات سفر) عطا ہوئی*

۶-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۰-آر-آئی-قواعد زیر ایکٹ انہار و نالی نکاس شمالی ہند (نمبر ۸ بابت ۱۸۷۳ء) کے قاعدہ ۶۲۳ کے بموجب جو نہر جمن غربی پر اطلاق پذیر ہیں-بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے-کہ نہر جمن غربی ۱۱-اگست ۱۹۲۱ء کو بوقت سوا چھ بجے شام اشد ضرورت کے باعث بند کردی گئی-اور ۱۸-اگست ۱۹۲۱ء بوقت ۶ بجے شام تک بند رہی*

۹ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۵۱-ای-آئی-آر-ایم میک گریگر صاحب اگزیکٹو انجنیر ڈویژن روپڑ نہر سرہند نے اپنے کام کے علاوہ ۲۴-اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ایف ایف ہیگ صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر سے ڈویژن لدھیانہ نہر سرہند کا اگزیکٹو اہتمام لیا*

دستخط-ایچ-ڈبلیو-ایم-آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوُا

نمبر ۳۸] لاہور- ۲۳ ستمبر (تجریہ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ] جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۴۴۲ - ہرگاہ سردار بہادر سردار مہتاب سنگھ صاحب ۱۹ نومبر ۱۹۲۰ء کو قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۱۲ (۲) کے بموجب عہدہ دار انتخاب کی طرف سے حلقہ انتخاب سکھ (قصباتی) کے لئے کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے باقاعدہ منتخب شدہ ممبر قرار دئے گئے تھے +

اور ہرگاہ سردار مہتاب سنگھ صاحب مذکور نے اپنے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر کی خدمت میں استعفےٰ داخل کر دیا ہے +

اور ہرگاہ جناب نواب گورنر بہادر نے ان کا استعفےٰ منظور فرما لیا ہے - اور عہدہ مذکور خالی ہو گیا ہے +

لہٰذا ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے تحتی قاعدہ (۱)، قاعدہ ۲۴ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب حلقہ انتخاب سکھ (قصباتی) کو حکم دیتے ہیں - کہ وہ اس خالی جگہ میں جو سردار بہادر سردار مہتاب سنگھ صاحب کے استعفےٰ کے باعث خالی ہوئی - ۳ نومبر ۱۹۲۱ء تک کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے لئے ایک ممبر منتخب کرے +

نمبر ۲۳۴۴۳ - بحوالہ اشتہار صیغہ ہوم (وضع آئین وقوانین) نمبری ۲۳۴۴۲ مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء جس میں حلقہ انتخاب سکھ (قصباتی) کو کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے لئے ایک ممبر منتخب کرنے کا حکم دیا گیا ہے - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ضابطہ ۴ منجملہ ضوابط پنجاب برائے نامزدگی وانتخاب کے بموجب حلقہ انتخاب مذکور کے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے لئے ۲ - نومبر ۱۹۲۱ء کو ۱۲ بجے دوپہر

مقرر فرماتے ہیں ۔

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۳۸۸ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی گیان سنگھ صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ	خاص انکم ٹیکس افسر اضلاع گوجرانوالہ و شیخوپورہ	گوجرانوالہ		
لالہ شبو مل صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج لائلپور	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	امرتسر	۸ - ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رائے صاحب لالہ مایا بھان صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے
پنڈت جانکی ناتھ صاحب اٹل	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جو صاحب ڈائرکٹر	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب لاہور	...	۱۶ - ستمبر ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعیناتی یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
	زراعت پنجاب لاہور کے ماتحت خاص کام پر متعین تھے				

رخصت

۲۱- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۳۸۷- مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی ۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
سید محمد باقر صاحب	سب جج ڈیرہ غازی خاں	۶ ہفتہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	یکم ستمبر ۱۹۲۱ء	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۵۹۶ مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ سید محمد باقر صاحب سے متعلق ہے- بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔
..	..	..	..	..	..

(طبع اوّل)

امتحان

۲۱-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۳۸۰-مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ہائے و اوقات مصرحہ ذیل پر منعقدہ ہونگے - مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کے لئے امتحان دینے والے اشخاص امتحان کے متعلق اُن قواعد کو ملاحظہ کریں - جو امتحانات کے متعلق ہیں اور جو ہر امتحان کے تحت میں درج کئے گئے ہیں - امتحان کے منعقد ہونے کی جگہ بعد میں مشتہر کی جائیگی ۔

تاریخ ہائے اور اوقات	امتحان اسسٹنٹ کمشنران و امتحان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی مورخہ ۹-اگست ۱۹۱۵ء)	[illegible] کے افسران کا امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۲-ایس مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۳ء)	تحصیلداران کا امتحان (دیکھو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کا سرکلر نمبر ۱۲ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی مورخہ ۹-اگست ۱۹۱۵ء)	منصفان کا امتحان (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اوّل حصہ دوم باب دوم نمبر ۲۵ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳-سی مورخہ ۹-اگست ۱۹۱۵ء)	امیدواران عہدہ محکمہ پولیس کا ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۷۹-ایس مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۱۳ء)	امتحان زبان دانی افسران ذیل: محکمہ تعلیمات کے سرکاری ملازم (دیکھو اشتہار نمبری ۳۵۹۲-۳ مورخہ ۱۵-اکتوبر ۱۹۱۰ء و ۱۹۸۷ مورخہ ۱۹۱۵ء)	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعلیم (دیکھو اشتہار صیغہ تعلیم نمبری ۳۲۶۵ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۰۸ء)	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۶ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۸ء)	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ جنگل	امتحان افسران بغرض اختیارات محکمہ مال (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۰ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۱۲ء)	امتحان محکمہ انسپکٹران آبکاری
۳۱ اکتوبر ۱۹۲۱ء — ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون فوجداری پرچہ اوّل	قانون فوجداری پرچہ اوّل	قانون فوجداری پرچہ اوّل	قانون فوجداری پرچہ اوّل	...	...	...	...	...	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری
۳۱ اکتوبر ۱۹۲۱ء — ۲ بجے بعد دوپہر سے ۵ بجے بعد دوپہر تک	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثنائے جیل خانہ جات)	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثنائے جیل خانہ جات)	...	...	...	...	...	ڈپٹی صاحب کا دستور العمل بندوبست	ایکٹ ہائے آبکاری و افیون
یکم نومبر ۱۹۲۱ء — ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ اوّل	قانون دیوانی پرچہ اوّل	قانون دیوانی پرچہ اوّل	قانون دیوانی پرچہ اوّل	...	...	...	...	...	قانون فوجداری	....

یکم نومبر ۱۹۲۱ء	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ دوم	قانون دیوانی پرچہ دوم	قانون دیوانی پرچہ دوم	قانون دیوانی پرچہ دوم	...	...	...	...	...	...	...
۲ نومبر ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون مال پرچہ اول	...	قانون مال پرچہ اول	قانون مال پرچہ اول	شق (الف)	...	...	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	قانون مال پرچہ دوم	مال —	قانون مال پرچہ دوم	قانون مال پرچہ دوم	شق (ب)						
۳ نومبر ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ قانون چھاؤنی	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج)		ہندوستانی پرچہ اول	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	زبان (اردو)	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو	مساحت پٹواریاں	...	...	اردو	... ہندوستانی پرچہ دوم	...	...	...	...
۴ نومبر ۱۹۲۱ء	۱۰ بجے قبل دوپہر	زبان (پنجابی)	...	...	...	...	پنجابی	...	پنجابی	پنجابی	...	...

۲- ان جملہ اشخاص سے جن کے لئے امتحان دینا ضروری ہو۔ امتحان میں شریک ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔ جن اشخاص کا ارادہ امتحان میں شریک ہونے کا ہو۔ ان کو چاہئے۔ کہ (تاوقتیکہ ان کو صریحاً" کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائیگا) سیکرٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سکرٹری ایٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دیں اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی خدمت میں ارسال کریں۔

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جن میں پہلے امتحان پاس کر لیا ہو ان کی تائید میں گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہیے	مضامین یا شق ہائے جن میں امیدوار شریک ہوگا	آیا امیدوار اپنے جوابات انگریزی میں لکھیگا یا اُردو میں

۳- جن اشخاص کو صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ پنجاب نے بطور مستحق اُمیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کر لیا ہو ان کو چاہئے کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکیٹ عطا کردہ صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) برائے اس امر کے پیش کریں۔ کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ اُمیدوار ہیں۔

۴- جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہو سکیں تو ان کو لازم ہے۔ کہ وہ امتحان میں شامل نہ ہو سکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سکرٹری کو بروقت دیں اور اگر ان کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو۔ تو اُن کو چاہئے۔ کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکیٹ اپنے اعلےٰ افسران کی خدمت میں پیش کریں۔

اختیارات

۲- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۲۴۰- الف- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ پرکھو دیال صاحب سب ڈویژنل افسر تلہ گنگ کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس

نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔
اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔ اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا۔ جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر چکوال رہے۔ یا جب تک کہ وہ صریحا منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۲۲۳۴۳۔ ب۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ (۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات کے بموجب لالہ پربھو دیال صاحب سب جج و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع جہلم کی سب ڈویژن چکوال کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۷۳۶۔ د۔ لالہ شبومل صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرت سر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۲۷۳۶۔ ہ۔ لالہ شبومل صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرت سر کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ لالہ شبومل صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۲۷۳۶۔ و۔ لالہ شبومل صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع امرت سر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا۔ جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۲۷۳۶۔ ز۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ شبومل صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں۔ یہ اختیارات لالہ شبومل صاحب کی طرف سے ضلع امرت سر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

نمبر ۲۲۷۳۶۔ ح۔ مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔
لالہ شبومل صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر۔ امرت سر۔

نمبر ۲۲۷۳۶۔ ط۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۔ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس

نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بھائی گیان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و خاص انکم ٹیکس افسر اضلاع گوجرانوالہ و شیخوپورہ کو اضلاع گوجرانوالہ و شیخوپورہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لیئے مقرر فرماتے ہیں ٭

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلق جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔ اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا۔ جب تک کہ افسر مذکور خاص انکم ٹیکس افسر رہے۔ یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ٭

۱۴۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۰۰۴ ۔ ق ۔ زیر احکام دفعہ ۳۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء خان بہادر خان محمد ظفر خان صاحب آئی۔ او۔ ایم سب ڈویژنل مجسٹریٹ پنڈی گھیب ضلع اٹک کو تھانہ چکرالہ ضلع میانوالی کے حدود کے اندر سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے معمولی اختیارات تفویض ہوئے ۔ جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری کے گوشوارہ سوئم میں کی گئی ہے ٭

مورخہ ۱۲ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۳۸۹ ۔ لالہ مہرچند صاحب اسسٹنٹ انجنیر متعینہ منٹگمری ڈویژن نہر لوئر باری دوآب کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوئم کے اختیارات تفویض کیئے گئے ۔ جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء کے بموجب پنجاب میں اس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کیئے جائینگے ۔ جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں ۔ یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً بطور سب ڈویژنل افسر تعینات کیئے جائیں ٭

دستخط ۔ ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۱۵ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۰۷۹ ۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابط

مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵۔ ایکٹ مذکور جناب ممدوح مع۔

(۱)۔ ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ اُن میں سے کوئی دو یا دو سے زیادہ مل کر شاہ آباد میں ایک بنچ قائم کریں گے۔

(۲)۔ اس طرح قائم شدہ بنچ کو وہ تمام اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض ہوتے ہیں۔

(۳) ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ بنچ مذکور اپنے اختیارات تھانہ جات شاہ آباد و سنگھورو تحصیل میرانجی ضلع کرنال کی مقامی حدود کے اندر استعمال کریگی۔

(۱)۔ آنریری کپتان سردار بہادر صوبیدار میجر شیخ محمد اسماعیل صاحب آئی۔ او۔ ایم۔

(۲)۔ لالہ رندھیر سنگھ صاحب وائس پریذیڈنٹ میونسپلٹی شاہ آباد۔

(۳)۔ سردار صاحب چوہدری بچتر سنگھ صاحب رسالدار سپلائی و ٹرانسپورٹ ریزرو۔

---

۱۹ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۴۸۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل لفٹننٹ خان سکندر حیات خاں صاحب ایم۔ بی۔ ای رئیس واہ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اوّل کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع اٹک کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

دستخط۔ اے جوزف

قائم مقام چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۲۷۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴ (۱) (س) کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ جن مواضعات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۱ میں کی گئی ہے۔ اور جو اب تک ضلع لائل پور کے تھانہ پولیس متذکرہ خانہ نمبر ۲ ضمیمہ مذکور میں داخل تھے وہ یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ضلع مذکور کے تھانہ پولیس متذکرہ خانہ ۳ ضمیمہ مذکور میں داخل کئے جائیں گے۔

ضمیمہ

۱	۲	۳
نام محال	نام تھانہ پولیس جس میں ابتک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کیا گیا
ملحقہ تھلی کھچیاں		
تھٹہ سماعیل		
جگا ولوٹ		
چھپن سانیکے	سیدوالا	بھلک
مکھن ولوٹ		
چک حاجی ولو		

دستخط - وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۳-۲۳۰۱-ایم محمد دین صاحب اسسٹنٹ سرجن نے ۲۲-اگست سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ لدھیانہ کے فرائض کا اہتمام میجر ڈی-ایچ راائٹ صاحب ایم-سی وآئی-ایم-ایس کے سپرد کیا۔

نمبر ۹۵-۲۳۰-رائے صاحب لالہ دیوان چند صاحب متعلقہ پنجاب سول سروس نے ۲۲-اگست سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ کیمبل پور کے فرائض کا اہتمام رائے صاحب لالہ میاداس صاحب سول سرجن کے سپرد کیا۔

۱۹-ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۲۴۴-مندرجہ ذیل اصحاب بعرصہ دو سال کے لئے امدادی جیل واقع گوڑگاؤں کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر ہوئے۔

(۱) رسالدار بچے سنگھ صاحب ساکن موضع بھونڈسی تحصیل گوڑگاؤں۔

(۲)-چوہدری فرزند علی خان صاحب ایم بی-ای آنریری مجسٹریٹ سوہنا۔

دستخط-ڈی-جے بائیڈ-ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۷۰۲۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۹ - تحتی دفعہ (۲) ایکٹ چھاؤنی ہاے (نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۹۱۰ء) ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل فنڈ چھاؤنی راولپنڈی کو اُس رقبہ میں جس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۴۵۵ مورخہ ۲۰ - جون ۱۹۲۱ء میں کی گئی ہے - اغراض مندرجہ دفعہ مذکور کے لئے خرچ کرنے کی منظوری عطا فرماتے ہیں *

دستخط - ڈی کونولی

ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

۱۵ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹-۲۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۳۶ (۲) (ب) ایکٹ رجسٹری پیدائش و اموات و ازدواج ۱۸۸۶ء جیسا کہ اُس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۱۱ء سے ہوئی - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے - کہ مندرجہ ذیل ترمیم شدہ نقشہ اطلاعات اس نقشہ اطلاعات کے لئے ثبت کیا جائیگا - جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۷۲ مورخہ ۴ - فروری ۱۹۱۳ء میں مقرر کیا گیا - ترمیمات زیر خط دکھائی گئی ہیں *

پیدائش کی اطلاع

(دفعہ ۱۹ - ایکٹ نمبر ۶ - مصدرہ ۱۸۸۶ء)

بخدمت

رجسٹرار پیدائش و اموات

برائے ـــــــــــــــــــــ

منکہ (الف) ـــــــــــــــــــــ (الف) پورا نام - تفصیل وسکونت

ـــ

(ب) ―――――― (ب) حیثیت جس کی رو سے شخص
―――――― مذکور اطلاع دہی کے مجاز ہونے کا
―――――― ہوں　دعوےٰ کرتا ہو۔

بذریعہ تحریر ہذا ایکٹ نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۸۶ء کی اغراض کے لئے اطلاع دیتا ہوں کہ
بتاریخ (ج) ―――――― (ج) تاریخ
بمقام (د) ―――――― (د) جگہ
――――――

(ہ) ―――――― (ہ) یہاں والدہ کا پورا نام قومیت
―――――― و مذہب معہ باپ کے پورے
―――――― نام قومیت مذہب و پیشہ کے
―――――― درج کرو۔

(و) ―――――― پیدا ہوا

اور میں گذارش کرتا ہوں - کہ پیدائش مذکور درج رجسٹر کی جائے　(و) یہاں بچہ کا مذکر یا مؤنث
―――――― ہونا معہ نام (اگر کوئی ہو)
―――――― درج کرو۔

دستخط ――――――

(مورخہ　　　　۔۔۔ء)

دستخط ――――――

رتبہ ――――――

گواہ †

گواہ کی عدالت کی یا دفتر کی مہر
اگر وہ کوئی استعمال کرتا ہو۔

* دیکھو دفعہ ۲۰ - ایکٹ نمبر ۶ ۱۸۸۶ء (ایکٹ رجسٹری پیدائش و اموات و ازدواج)

مندرجہ ذیل اشخاص میں سے کوئی شخص پیدائش کی اطلاع دینے کا مجاز ہوگا یعنی:-

(الف) بچہ کا باپ یا اُس کی والدہ

(ب) - کوئی شخص جو پیدائش کے وقت حاضر ہو -

(ج) - کوئی شخص جو پیدائش کے وقت اس مکان کے کسی حصہ میں رہتا ہو - جس میں بچہ پیدا ہوا ہو - اور جس کو بچہ کے مکان مذکور میں پیدا ہونے کا علم ہو۔

(د) - کوئی طبابت پیشہ شخص جو پیدائش کے بعد علاج کرتا رہا ہو اور جس کو پیدائش کے واقع ہونے کا ذاتی طور پر علم ہو۔

(ہ) کوئی شخص جس کی حفاظت میں بچہ ہو۔

† تنبیہ - جب اطلاع مذکور رجسٹرار کو کسی ایسے شخص کی طرف سے بذریعہ ڈاک یا کسی دیگر نہج پر ارسال کی جائے - جس کے دستخط سے رجسٹرار ذاتی طور پر واقف نہ ہو - تو ایسے شخص کے لئے لازم ہوگا کہ اطلاع مذکور بھیجنے سے پیشتر (۱) گورنمنٹ کے کسی گزیٹیڈ افسر یا (۲) کسی مجسٹریٹ یا (۳) کسی مال افسر جو قانون گو کے رتبہ کے برابر ہو - یا اس سے بالاتر ہو کے روبرو اُس پر دستخط کرے - اور اس شخص کے لئے جس کے روبرو اطلاع مذکور پر دستخط کئے گئے ہوں لازم ہوگا کہ درج رجسٹر کرانے والے شخص کے دستخط کی تصدیق کے طور پر اس پر دستخط کرے - اور اپنا عہدہ بھی درج کرے ؎

موت کی اطلاع

(دفعہ ۱۹ - ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۸۶ء)

بخدمت

رجسٹرار پیدائش و اموات

برائے ________

منکہ (الف) ________ (الف) پورا نام و تفصیل وجائے سکونت

________ (ب) حیثیت جس کی رو سے شخص

________ مذکور اطلاع دہی کے مجاز

________ ہونے کا دعوے کرتا ہو ؎

________ ہوں

بذریعہ تحریر ہذا ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۹ کی اغراض کے لئے اطلاع دیتا ہوں - کہ

(ج) بتاریخ ________ (ج) تاریخ

(د) بمقام ________ (د) جگہ

____

(ہ) ________ (ہ) یہاں متوفی کا پورا نام - تذکیرہ

(و) ________ تانیث - عمر - قومیت -

________ مذہب و پیشہ درج کرو ؎

________ (و) یہاں متوفی کے والدین کا پورا

________ نام - قومیت - مذہب و پیشہ

________ فوت ہوا درج کرو

اور میں گذارش کرتا ہوں - کہ موت مذکور درج رجسٹر کی جائے ؎

(مورخہ ________ سنہ ء) ________ دستخط

گواہ †

گواہ کی عدالت کی یادفتر کی مہر اگر وہ کوئی استعمال کرتا ہو ________ دستخط

________ دستخط

دیکھو دفعہ ۲۱ - ایکٹ نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۸۶ء (ایکٹ رجسٹری پیدائش واموات و ازدواج) -

مندرجہ ذیل اشخاص میں سے کوئی شخص کسی موت کی اطلاع دینے کا مجاز ہوگا - یعنی :-

(الف) متوفی کا کوئی رشتہ دار جس کو ان حالات میں سے کسی کا علم ہو - جو موت کے متعلق درج رجسٹر کرنے کے لیے مطلوب ہوں *

(ب) - کوئی شخص جو موت کے وقت حاضر ہو *

(ج) - کوئی شخص جو موت کے وقت اُس مکان کے کسی حصہ میں رہتا ہو - جہاں موت واقع ہوئی ہو - اور جس کو متوفی کی مکان مذکور میں فوت ہو جانے کا علم ہو *

(د) - کوئی شخص جو متوفی کے آخری علالت میں حاضر رہا ہو *

(ہ) کوئی شخص جس نے موت کے بعد متوفی کی لاش کو دیکھا ہو *

† تنبیہ - جب اطلاع مذکور رجسٹرار کو کسی ایسے شخص کی طرف سے بذریعہ ڈاک یا کسی دیگر نہج پر بھیجی جائے - جس کے دستخط سے رجسٹرار ذاتی طور پر واقف نہ ہو - تو ایسے شخص کے لیے لازم ہوگا - کہ اطلاع مذکور بھیجنے سے پیشتر (۱) گورنمنٹ کے کسی گزیٹڈ افسر یا (۲) کسی مجسٹریٹ یا (۳) کسی حال افسر جو قانون گو کے رتبہ کے برابر ہو - یا اوس سے بالاتر ہو کے روبرو اس پر دستخط کرے - اور اس شخص کے لئے جس کے روبرو اطلاع مذکور پر دستخط کئے گئے ہوں - لازم ہوگا - کہ درج رجسٹر کرانے والے شخص کے دستخط کی تصدیق کے طور پر اپنے دستخط کرے - اور اپنا عہدہ بھی درج کرے *

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۲۸۹ - چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری (۱) ۹۱۶۰ و (۲) ۹۱۶۲ او (۳) ۹۱۶۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء کے ذریعہ رقبہ جات مشتہرہ (۱) پیچا وتنی (۲) ٹانڈہ بیانوالہ و (۳) جڑانوالہ واقع ضلاع (۱) منٹگمری و (۲) و (۳) لائلپور میں ایکٹ ٹیکہ چیچک مصدرہ ۱۸۸۰ء جیسا کہ اُس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۱۸ء سے ہوئی - کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا - اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا - لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

ایکٹ مذکور کی توسیع اشتہار ہذا کی تاریخ سے رقبہ جات مشتہرہ مذکور میں فرماتی ہے۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۳۶ - ای - ایس - مندرجہ ذیل تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں:-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
مرزا محمد سعید صاحب	پروفیسر فلاسفی گورنمنٹ کالج لاہور	پروفیسر انگریزی	گورنمنٹ کالج لاہور	۲۶ ستمبر ۱۹۲۱ء	مسٹر ویٹکنسن کی جگہ جو بطور مستقل سپرنٹنڈنٹ تعلیم دہلی مقرر کیے گئے ہیں۔
مسٹر جی سی چیٹرجی	پروفیسر سائیکالوجی وغیرہ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور	پروفیسر فلاسفی	ایضاً	تاریخ حاضری سے	مرزا محمد سعید صاحب کی جگہ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۸۸۸ - ای - ایم عبد الصمد صاحب ہیڈ ماسٹر سنڈیمن ہائی سکول کوئٹہ - ایم محمد حسین صاحب متوفی کی جگہ و بہ تبعیت حق ایم نجم الدین صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ تعلیم بلوچستان ۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء سے بطور قائم مقام انسپکٹر مدارس بلوچستان مقرر ہوئے۔

۱۶ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷ ۱۱۹ - الف - اُس سکیم میں جو جائیداد وظیفہ جان پال واربرٹن کے انتظام کے لئے اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعلیم نمبری نمبر ۳۵۰۷ - الف مورخہ ۱۵ - مارچ ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی تھی - مندرجہ ذیل ترمیمات برائے اطلاع عام شائع کی جاتی ہیں ؛

قاعدہ ۷ - دوسری سطر میں "۱۸" کے لیے "۱۹" ثبت کرو ؛

قاعدہ ۱۱ - الفاظ "یا کسی دیگر انسٹیچیوشن میں جس کو کمیٹی منظور کرے" - ایزاد کرو ؛

مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۹۸۳ - اے - مندرجہ ذیل ترقی مشتہر کی جاتی ہے :-

نام	رتبہ	ترقی دی گئی		کس عہدہ پر مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
		کس درجہ سے	کس درجہ میں			
شیخ غلام محی الدین صاحب	ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ڈیرہ غازیخاں وقائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ڈیرہ غازی خاں	جماعت اول (۲۰۰ - ۲۵۰ روپیہ) ماتحت ملازمت تعلیم اور ملازمت تعلیم پنجاب میں قائم مقام	ملازمت تعلیم پنجاب معمولی معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت	پرنسپل ٹریننگ کالج لائلپور ۱۰ "امتحاناً"	۱۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء	لالہ چرنجی لال صاحب کی جگہ جو ۱۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء سے سرکاری ملازمت سے پنشن یاب ہونگے

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۷۸ - ای - ایس - میاں اسمٰعیل حسین صاحب اسسٹنٹ انجنیر سب ڈویژن امرتسر پراونشل ڈویژن لاہور سے سب ڈویژن منٹگمری اوّل پراونشیل ڈویژن لاہور کو تبدیل ہوئے - اُنہوں نے اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۳ - اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۶ - اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوکر بی سندر سنگھ صاحب اسسٹنٹ انجنیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے - ۱۷ - اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر سب ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۷۲ - جی - ایس - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی پولیس ہسپتال کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین معرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی

ہے ۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ؞

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور	لاہور	قلعہ گوجر سنگھ	۳ء۸۳	جنوب مشرق ۔ پولیس لائن شمال مشرق ۔ مکانات عبدالحکیم و عمر دین (۲) معراج الدین و (۳) ہرنام سنگھ شمال مغرب ۔ اراضی ملکیتی رائےصاحب رام پرشاد جنوب مغرب ۔ اراضی ملکیتی رائے بہادر رام سرنداس	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر اول لاہور پراونشیل ڈویژن و ڈپٹی کمشنر لاہور

دستخط ۔ اے ۔ ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
۔ صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے

زراعت

۱۹ ۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰ ۔ ۷ ۔ ۹ ۔ ۳ ۔ ج ۔ ۲۶ ۔ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند باجلاس کونسل سنہ ۱۰ ماہ کی ۱۹ س فرلو کو جو بھائی کھڑک سنگھ صاحب ایم ۔ اے اسسٹنٹ پروفیسر زراعتی کالج پنجاب لائل پور کو اشتہار صاحب فنانشل کمشنر بہادر نمبری ۲۰ ۔ ۷ ۔ ۹ ۔ ۳ ۔ (

مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی۔ زیر دفعہ ۶ منجملہ جدید قواعد رخصت مطالعہ مشتہرہ ہمراہ چٹھی نمبری ۲۱۹۹۵ - مال مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۰ء رخصت مطالعہ میں تبدیل کرنے کو منظور فرمالیا ہے۔

دستخط ہر کشن لال
وزیر زراعت

دستخط - سی - ایم کنگ
فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۱۰ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۳۴ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ایم غلام دستگیر صاحب انسپکٹر پولیس درجہ اول نمبر بی - ۱۵ متعلقہ گورنمنٹ ریلوے پولیس، لالہ ست نرائن صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوتے اہتمام دینے کی تاریخ سے بطور قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے۔

نمبر ۸۳۵ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ایم غلام دستگیر صاحب قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس گورنمنٹ ریلوے پولیس میں بطور سب ڈویژنل افسر نمبر ۳ ملتان تعینات کیے گئے۔

نمبر ۸۴۰ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس پنجاب کے درمیان مندرجہ ذیل تبدیلیوں کا حکم دیا جاتا ہے۔

۱ - رائے صاحب لالہ برج لال صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس ملتان سے محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور کو۔

۲ - حکیم اکرام الحق صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور سے صوبہ دہلی کو۔

نمبر ۸۴۲ - ایس - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ - حکیم اکرام الحق صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب کی خدمات آنریبل صاحب چیف کمشنر دہلی کے سپرد کی گئیں۔

۱۷ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۰۶۰ - ۵۳ - ۱۸ - الف - ۲۱ - مجمع رخصت جو ایچ نیول صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب - ۲۴۳۸ - ۳ - ۱۸ - الف - ۲۰ -

مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی۔ اُس میں ۳ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو کی مزید توسیع کی گئی ۔

دستخط۔ سی۔ جی۔ ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۲۱ ی۔ ڈبلیو۔ آئی۔ چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی تاجیوالہ واقع ہیڈ نہر جمن غربی میں چونے کے بھٹوں اور چونے کی شیڈوں کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
انبالہ	جگادھری	تاجیوالا	۱۲ء۳	ایک بے قاعدہ قطعہ اراضی جس کے شمال مغرب میں اراضی نہر جنوب مغرب میں دریائے جمنا کا رائیٹ ڈاؤن سٹریم بند اور باقی ماندہ اطراف میں اراضی دیہہ واقع ہے ۔ قطعہ مذکور کھیت ہائے نمبر ۶۳۶ و ۶۴۲ میں واقع ہے	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن داد ولپور نہر جمن غربی واقع دادولپور و ڈپٹی کمشنر ضلع انبالہ

مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۶۴۱- ڈبلیو آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر گجوہٹا کی ننگئی مائینر کے قریب دریائے چناب کی کھاڑی بند کرنے کے واسطے بند کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے *

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں *

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے -
ملتان	شجاع آباد	طاہر پور	۲ ر ۸۹ ر ۲	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۳۰۰ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا جو عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغرب رکو واقع ہے *	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن انہار ملتان نہر طغیانی واقعہ ملتان و ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان
--	--	--	--	--	--

۱۹- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۹۰۲- ای - آئی مندرجہ ذیل تبدیلیاں عمل میں لائی گئیں :-

نام	رتبہ	کس مقام سے	اہتمام چھوڑنے کی تاریخ	کس مقام کو	تاریخ حاضری	کیفیت
جگل کشو صاحب (۱)	سپروائیزر درجہ اول	ڈویژن سرگودھا نہر لوئر جہلم	...	ڈویژن سوئم نہر اپر باری دوآب	۲۸- اگست ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر

نام	رتبہ	کس مقام سے	اہتمام چھوڑنے کی تاریخ	کس مقام سے	تاریخ حاضری	کیفیت
کرتا کشن صاحب	سپروائیزر درجہ دوم	ڈویژن حصار نہر جمن غربی	۱۰۔ اگست ۱۹۲۱ء مابعد (دوپہر)	ڈویژن رہتک نہر جمن غربی	۱۹۔ اگست ۱۹۲۱ء مابعد (دوپہر)	

دستخط - اے ایچ - ڈبلیو ایم - آئیمز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

---

۱۰ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۳۲۰- ای - آئی - اے - پی لونگ سٹن بیرنتھ صاحب اگزکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۲۴ - اگست ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ماہ مذکور کی ۲۸ تاریخ کو بعد دوپہر بجے - ایچ سلیون صاحب اگزکٹو انجنیر سے ڈویژن پروجیکٹ حلقہ لوئر چناب مشرقی کا اہتمام لیا ٭

دستخط - ایف ٹی بیلٹس
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۳۹ لاہور - ۳۰ ستمبر مجریہ ۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء یوم جمعہ جلد ۶۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

پروگرام دورہ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ اکتوبر ۱۹۲۱ء

ماہ و تاریخ	ایام ہفتہ	مقامات	وقت: قبل دوپہر	وقت: بعد دوپہر	کیفیت
اکتوبر ۱۹۲۱ء				گھنٹہ منٹ	
۱۲	چہارشنبہ	روانگی از شملہ	...	۳ - ۰	بذریعہ ریلوے موٹر
		کالکا میں آمد	...	۷ - ۴۰	
۱۳	پنجشنبہ	روانگی از کالکا	۳ گھنٹہ - ۱۵ منٹ	...	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		جگادھری میں آمد	۷ - ۳۰	..	
۱۴	جمعہ	روانگی از جگادھری	۹ - ۳۰	...	بذریعہ ریلوے موٹر
		دادوپور میں آمد	...	۱ - ۰	
۱۵	شنبہ	روانگی از دادوپور	۱۰ - ۰	...	بذریعہ موٹر
		تاجاوالا میں آمد	...	۱ - ۰	
۱۶	یکشنبہ	روانگی از تاجاوالا	...	۲ - ۰	بذریعہ موٹر
		ماجرا میں آمد	...	۵ - ۰	...
۱۷ تا ۱۹	دوشنبہ تا چہارشنبہ	مقام			
۲۰	پنجشنبہ	روانگی از ماجرا	۱۰ - ۰	...	بذریعہ موٹر
		ناہن میں آمد	...	۱ - ۰	
۲۱	جمعہ	روانگی از ناہن	...	۳ - ۳۰	بذریعہ موٹر
		برارا میں آمد	...	۷ - ۰	
		روانگی از برارا	...	۹ - ۱۵	بذریعہ خاص ریل گاڑی
۲۲	شنبہ	لاہور میں آمد	۷ - ۴۵	...	

ہز ایکسیلنسی کی روانگی و آمد پرائیوٹ ہونگی +

نوٹ ۱- ہز ایکسیلنسی کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے :-

دیوان ٹیک چند صاحب او بی ای و آئی سی - ایس کمشنر (۱۳ و ۲۰ و ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء)+

ای - اے جوزف صاحب آئی - سی ایس چیف سکرٹری +

میجر جی - سی - ایس بلیک صاحب او بی - ای پرائیویٹ سکرٹری +

کپتان کے او براٹن ہارڈنگ صاحب او بی-ای ایڈیکانگ
کپتان آر سنیسٹ بی ایبٹ صاحب ایڈیکانگ۔

عملہ

صوبیدار میجر سردار بہادر خاں صاحب سید علی نقی صاحب آنریری اسسٹنٹ سرجن +

اے ایم - کیمپبل موٹر چلانے والا
لالہ خزان چند کلرک دفتر پرائیویٹ سکرٹری
کلرک دفتر چیف سکرٹری
پنڈت دولت رام کیمپ سب پوسٹماسٹر
لالہ گنپت گوبند موٹر چلانے والا
تقریباً ۳۰ ملازمین

نوٹ ۲ - خطوط وغیرہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجنے چاہئیں
پنجاب گورنمنٹ کیمپ
(کسی ڈاک خانہ وغیرہ کا نام نہ لکھنا چاہئے)

دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری
مقام شملہ
مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

دستخط - میجر جی - سی - ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری - ہزایکسیلنسی جناب
نواب گورنر بہادر پنجاب

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۶ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵ ۷ ۲۳ - مندرجہ ذیل برائے اطلاع عام مکرر شائع کیا جاتا ہے :-

گورنمنٹ ہند

صیغہ وضع آئین و قوانین

مقام شملہ - مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۱ء

اشتہار

نمبر ۱۰۱- ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے تحتی دفعہ (۵) دفعہ ۷۲- د جو ایکٹ گورنمنٹ ہند کی دفعہ ۱۲۹ - الف کی تحتی دفعہ (۱) کے ساتھ ملاکر پڑھی جائیگی- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ قواعد کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے قاعدہ ۱۴ کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ ثبت کیا جائیگا :-

"۱۴- کونسل مذکور کی کارروائی انگریزی میں ہوگی - لیکن کوئی ممبر کونسل کو اردو میں مخاطب کرسکتا ہے - یا صاحب پریذیڈنٹ کی اجازت سے صوبہ کی کسی دیسی زبان میں مخاطب کرسکتا ہے"-

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۰- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۰۲ - ایس - لالہ گوپال داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی خدمات ۱۲- اگست ۱۹۲۱ء سے صاحب چیف کمشنر دہلی کے سپرد کی گئیں

۲۲- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۴۱۳ - ایس - میجر ایچ ڈی رینولڈز صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کیخدمات

۳۰ - اگست ۱۹۲۱ء سے گورنمنٹ ہند صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں ۔

مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۸۱۶ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر ایم ڈاکریل صاحب	اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی	سیالکوٹ	۱۷ ستمبر ۱۹۲۱ء	میجر اے۔ سی ڈی تھارن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
رائے صاحب لالہ مایا سجان صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر امرتسر	...	گوجرانوالہ	۱۷ ستمبر ۱۹۲۱ء	میر عباداللہ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج ہوشیارپور	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	شاہ پور	۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء	شیخ رکن الدین صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا عہدہ دار عارضی طور پر متعین رہیں گے ۔
میر عباداللہ صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ	...	لدھیانہ	۲۴ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
شیخ عبدالرحمن صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ	قائم مقام ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ	...	۱۳ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ایس ایل سیل صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جا رہے ہیں
کپتان ایچ آکرائشا صاحب	...	اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی	انبالہ	۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
لالہ دیوان چند صاحب نیر	اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست مظفرگڑھ	قائم مقام مہتمم بندوبست مظفرگڑھ	...	۲۵ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	جے۔ ڈی اینڈرسن صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر جا رہے ہیں ۔

رخصت

۲۸- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۸۱۷ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی ۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۹ ماہ اور ۵ دن	۴ ماہ اور ۲۲ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں بنصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۴۲ و ۳۰۱ (ب) و ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء	۱۵ ستمبر ۱۹۲۰ء	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۷۹۳ مورخہ ۶-اکتوبر ۱۹۲۰ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔
ایس ایل سیل صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ	۱ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۲ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
جے ڈی اینڈرسن صاحب	مہتمم بندوبست مظفرگڑھ	۱ ماہ	۱۸ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۱۲ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۴۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت ۔	۲۷ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نمبر ۲۳۸۱۸ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۸۴ مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۱ء کے خانہ ۳ میں اے کیمپل صاحب کے نام کے محاذی "۴ ماہ اور ۲۷ دن" کی بجائے "۴ ماہ اور ۲۸ دن" پڑھو اور خانہ ۵ میں "۱۸-اکتوبر ۱۹۲۰ء (بعد دوپہر)" کی بجائے "۲۳-اکتوبر ۱۹۲۰ء" پڑھو ۔

نمبر ۲۳۸۱۹ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۲۷۷ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء کے خانہ ۳ میں اے کیمپل صاحب کے نام کے محاذی "۳ دن" کی بجائے "۲ دن" پڑھو اور خانہ ۵ میں "۲۲ مارچ ۱۹۲۱ء" کی بجائے "۲۳ مارچ ۱۹۲۱ء" پڑھو ۔

(طبع دوم)

امتحان

۲۱ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۳ - مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخہائے واوقات مصرحہ ذیل پر منعقد ہونگے - مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کے لئے امتحان دینے والے اشخاص امتحان کے متعلق اُن نوٹفکیشنوں کو ملاحظہ کریں - جو امتحانات کے متعلق ہیں اور جو ہر امتحان کے تحت میں درج کیے گئے ہیں - امتحان کے منعقد ہونے کی جگہ بعد میں مشتہر کی جائیگی ۔

تاریخہائے اوراوقات	امتحان سررشتہ داران و نائب سررشتہ داران دفاتر ڈپٹی کمشنران (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳ مورخہ ۹ اگست ۱۹۱۵ء)	امتحان [illegible] (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۶ ایس مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۱۲ء)	امتحان صاحبان [illegible] اسسٹنٹ کمشنر (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲ مورخہ ۹ اگست ۱۹۱۵ء)	امتحان [illegible] (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۲ مورخہ ۹ مئی ۱۹۱۵ء)	امتحان [illegible] (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۷۶ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۲ء)	امتحان زبان دانی افسران ذیل: [illegible] (دیکھو اشتہار نمبری ۳۶۷ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۱ء و نمبر ۱۹۸۰ مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۱۵ء)	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعلیم (دیکھو اشتہار صیغہ تعلیم نمبری ۳۶۵ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۰۹ء)	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۹۵ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۸ء)	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ جنگل	امتحان افسران محکمہ نہر (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ سول نمبری ۲۲۸ مورخہ [illegible] ۱۹۱۲ء)	امتحان انسپکٹران و سب انسپکٹران آبکاری
۳۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون فوجداری پرچہ اول	قانون فوجداری پرچہ اول	قانون فوجداری پرچہ اول	قانون فوجداری پرچہ اول	–	–	–	–	–	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری
۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵ بجے بعد دوپہر تک	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیل خانہ جات)	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثنا جیل خانہ جات)	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثنا جیل خانہ جات)	–	–	–	–	–	ڈپٹی صاحب کا دستور العمل بندوبست	ایکٹ ہائے آبکاری وافیون
یکم نومبر ۱۹۲۱ء ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ اول	قانون دیوانی پرچہ اول	قانون دیوانی پرچہ اول	قانون دیوانی پرچہ اول	–	–	–	–	–	قانون فوجداری	..

یکم نومبر ۱۹۲۱ء ۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ دوم	قانون دیوانی پرچہ دوم	قانون دیوانی پرچہ دوم	قانون دیوانی پرچہ دوم	--	--	--	--	--	--	--
۲ نومبر ۱۹۲۱ء ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون مال پرچہ اوّل	--	قانون مال پرچہ اوّل	قانون مال پرچہ اوّل	شق (الف)	--	--	--	--	--	--
۲ نومبر ۱۹۲۱ء ۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	قانون مال پرچہ دوم	مال --	قانون مال پرچہ دوم	قانون مال پرچہ دوم	شق (ب)						
۳ نومبر ۱۹۲۱ء ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	خزانہ لوکل فنڈ	لوکل فنڈ قانون چھاؤنی	لوکل فنڈ	--	شق (ج)		ہندوستانی پرچہ اوّل				
۳ نومبر ۱۹۲۱ء ۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	زبان (اُردو)	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو	مساحت پٹواریاں	--	--	اُردو --	ہندوستانی پرچہ دوم				
۴ نومبر ۱۹۲۱ء ۱۰ بجے قبل دوپہر	زبان (پنجابی)	--	--	--	--	پنجابی	--	پنجابی	پنجابی	-	--

۲۔ ان جملہ اشخاص سے جن کے لئے امتحان دینا ضروری ہو۔ امتحان میں شریک ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔ جن اشخاص کا ارادہ امتحان میں شریک ہونے کا ہو ان کو چاہیے کہ (تاوقتیکہ اُن کو صریحاً کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائیگا) سکرٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سکرٹری ایٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دیں اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ **امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے** صاحب موصوف کی خدمت میں ارسال کریں؞

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جن میں پہلے امتحان پاس کر لیا ہو۔ ان کی تائید میں گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہیئے؞	مضامین یا شق ہائے جن میں امیدوار شریک ہوگا	آیا امیدوار اپنے جوابات انگریزی میں لکھیگا۔ یا اُردو میں

۳۔ جن اشخاص کو صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ پنجاب نے بطور مستحق امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کر لیا ہو۔ ان کو چاہیئے۔ کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکیٹ عطا کردہ صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج ہائی کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) برادا اس امر کے پیش کریں۔ کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ امیدوار ہیں؞

۴۔ جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہوسکیں۔ تو ان کو لازم ہے۔ کہ وہ امتحان میں شامل نہ ہوسکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سکرٹری کو بروقت دیں اور اگر ان کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو۔ تو ان کو چاہیئے۔ کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکیٹ اپنے اعلےٰ افسران کی خدمت میں پیش کریں؞

مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۴۴۳۵ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۳۵ ۔ ایس مورخہ ۱۹۔ جون ۱۹۱۷ء جی ایف سی بوزمن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری

۲۳-ج مورخہ ۹-اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے*

نمبر ۲۳۶۳۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۴۲ - الیس - مورخہ ۱۷-اگست ۱۹۲۰ء لالہ سچیر چند صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۳-ج مورخہ ۹-اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے*

مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۸۱۳ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۰۰۷ مورخہ ۹-مارچ ۱۹۲۰ء مرزا عبد الحسین صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۳-ج مورخہ ۹ اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے*

اختیارات

مورخہ ۳۱-اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۱۶۲-ج - ای - آر اینڈرسن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کرنال میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے*

نمبر ۲۲۱۶۲ - د - ای - آر اینڈرسن صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کرنال کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے*

۲ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ انڈرسن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے*

نمبر ۲۲۱۶۲ - ھ - ای - آر انڈرسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں*

نمبر ۲۲۱۶۲ - و - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے*

ای - آر اینڈرسن صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر - کرنال

مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۲۰۴ - ۲۳ - الف - رائے صاحب لالہ بابا بھان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں +

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۶۳۴ - ۲۳ - الف - لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شاہ پور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے +

نمبر ۴۶۳۴ - ۲۳ - ب - لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شاہ پور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے +

۲ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے +

نمبر ۴۶۳۴ - ۲۳ - ج - لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع شاہ پور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں +

نمبر ۴۶۳۴ - ۲۳ - د - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۲ کے اختیارات تفویض ہوئے +

لالہ مراری لال صاحب کھوسلہ اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر شاہ پور +

مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۴۴ - ۲۳ - الف - ایچ - ایچ کراشا صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ سوئم مقرر ہوئے +

مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۱۴۷ - ۲۳ - الف - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے

جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) اور ایکٹ دخل ریعتانہ پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) و (۲) کے بموجب حاصل ہیں - لالہ دیوان چند صاحب نیر مہتمم بندوبست کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم - ایکٹ اوّل الذکر) بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - یہ اختیارات ضلع مظفر گڑھ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے اور جناب نواب گورنر بہادر بہ اجلاس کونسل یہ بھی ہدایت فرماتے ہیں - کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت عہدہ دار موصوف صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کی زیر نگرانی نہ ہو گا۔

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۰۰ - ایس - رزولیوشن گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (عام) نمبری ۳۶۸۹ ایس مورخہ ۱۵ - اگست ۱۹۲۱ء میں جس میں صاحب فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ) کا تقرر مشتہر کیا گیا تھا - اور جس میں وہ مضامین مقرر کئے گئے تھے - جو صاحبان فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ) اور فنانشل کمشنر پنجاب کے زیر اہتمام ہونگے - مندرجہ ذیل تصحیح کرنی چاہیئے۔

فقرہ ۳ میں اندراج (۱۱) انکم ٹیکس حذف کرو - نیز فقرہ ۶ میں اندراج ب (۷) بمعہ نوٹ کے حذف کرو - اور فقرہ ۲ میں مؤخر الذکر اندراج اور نوٹ کو بطور اندراج (۳۱) درج کرو۔

دستخط - ای - جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۴۳۳۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۲ - تحتی دفعہ (۱)، ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۱۰ء) جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل روزانہ اخبار

موسومہ زمیندار مورخہ ۵۔ اگست ۱۹۲۱ء جو لاہور میں بزبان اردو شائع ہوا۔کی جملہ کاپیوں کو جہاں کہیں وہ پائی جائیں بحق اعلےٰ حضرت حضور ملک معظم ضبط فرماتے ہیں۔کیونکہ اس میں ایک فتوے نے بزبان اردو موسومہ "متفقہ فتوے" مکرر شایع کیا گیا ہے۔جو جمعیتہ العلماء ہند۔ کے دہلی کے اجلاس میں علماء کو پیش کیا گیا تھا۔ اور جو ابوالحسن محمد سجاد ناظم جمعیتہ العلماء بہار کے دستخط سے شائع ہوا۔اور جس کو گورنمنٹ پنجاب نے اپنے اشتہار نمبری ۲۲۸۰۸ جوڈیشیل مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء میں ضبط کیا تھا*

دستخط۔ وی۔ کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۴۲۳۔ بترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۹۴۹ مورخہ ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۱۹ء اور زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵۔ ایکٹ مذکور جناب ممدوح:-

(۱)۔ہدایت فرماتے ہیں۔کہ ان میں سے کوئی دو یا دو سے زیادہ مل کر چھاؤنی انبالہ میں ایک بنچ قائم کرینگے*

(۲)۔اس طرح قائم شدہ بنچ کو وہ تمام اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض ہوتے ہیں*

(۳) ہدایت فرماتے ہیں۔کہ بنچ مذکور اپنے اختیارات چھاؤنی انبالہ اور ان مواضعات کی مقامی حدود کے اندر استعمال کریگی۔جو اس کے اردگرد واقع ہیں۔ جیسا کہ گوشوارہ ذیل میں ان کے نام دئے گئے ہیں*

۱۔رائے صاحب پنالال صاحب رئیس چھاؤنی انبالہ
۲۔ لالہ مہیش داس صاحب ٹھیکہ دار۔
۳۔ خانصاحب شیخ عبدالمجید صاحب سوداگر۔
۴۔ خان بہادر شیخ امیر بخش صاحب سردار بہادر

گوشوارہ

۱۔ کلر ہیری۔
۲۔ تندلا۔
۳۔ تندلی۔
۴۔ جھنیتہ پور۔
۵۔ گرداللہ۔
۶۔ بڑنالا۔
۷۔ دھلکوٹ۔
۸۔ دھنکور۔

۹۔ منڈلی۔
۱۰۔ چنڈلی
۱۱۔ سوندھا
۱۲۔ کونوالی
۱۳۔ کوتوالا۔
۱۴۔ متھیری جٹان۔
۱۵۔ آنند پور جلبیہرہ
۱۶۔ شاہ پور۔
۱۷۔ مچھونڈی۔
۱۸۔ مچھونڈا۔
۱۹۔ میراں پور۔
۲۰۔ بیگم پور۔
۲۱۔ نہیری۔
۲۲۔ گھیسٹیور۔
۲۳۔ کردھن۔
۲۴۔ ناگل۔
۲۵۔ خوجکی پور
۲۶۔ رام پور۔
۲۷۔ سرسہری۔
۲۸۔ بابیال۔
۲۹۔ یوہ۔
۳۰۔ شریف پور۔ (رام گڑھ)
۳۱۔ چاند پورہ۔
۳۲۔ سرائے مادود۔
۳۳۔ اگارا۔
۳۴۔ شیخاں ماجرا۔
۳۵۔ دُدھلا

مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۳۴۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کے شیر نواب خاں صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵۔ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ قصور میں مجسٹریٹوں کے اس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے۔ جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۵۲۹ مورخہ ۳۔ اپریل ۱۹۱۰ء تحصیل قصور ضلع لاہور کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

نمبر ۲۲۵۴۱۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایس جعفر حسین صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵۔ ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ ریواڑی میں مجسٹریٹوں کے اس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے۔ جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۔ مورخہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء میونسپلٹی ریواڑی ضلع گوڑگانوہ کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

دستخط۔ ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۶۴۹ چونکہ لوکل گورنمنٹ کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انبالہ کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ مقامی رقبہ واقعہ اندرون حدود دکمیٹی رقبہ مشتہرہ کالکا کی حدود کے اندر مویشیان کو ارامنی میں مداخلت بیجا کرنے اور فصلوں اور دیگر پیداوار کو نقصان پہنچانے کی اجازت دی جاتی ہے۔ لہذا جناب نواب گورنر بہادر باجلاکونسل زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ نمبر ۱۔ مصدرہ ۱۸۷۱ء (ایکٹ مداخلت بیجا مویشی) (جیسا کہ وہ ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۱ء کی دفعہ ۵ (۱) کی رو سے ترمیم کیا گیا۔) ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ تمام قسم کے مویشیوں کے لئے جو رقبہ مذکور میں پکڑے جائیں اور مقامی رقبہ مذکور کے اندر پھاٹک میں رکھے جائیں۔ محرر پھاٹک مندرجہ ذیل معیار کے مطابق رقم جرمانہ اخذ کریگا۔

	روپیہ	آنہ	پائی
ہاتھی ...	۳	۰	۰
اونٹ یا بھینس ...	۰	۱۲	۰
گھوڑا۔ گھوڑی۔ اختہ۔ ٹٹو۔ بچھیرا۔ بچھیری۔ خچر۔ سانڈ۔ بیل۔ گائے یا بچھیا ...	۰	۶	۰
بچھڑا۔ گدھا یا سؤر ...	۰	۳	۰
بھنڈھا۔ بھیڑی۔ بھیڑا۔ بھیڑ کا بچہ۔ بکری یا بکری کا بچہ ...	۰	۱	۶

دستخط۔ ڈی۔ کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۲۶۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۶۸۸۔ مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے امدادی جیل ہوشیارپور کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کئے گئے۔

۱۔ رائے بہادر لالہ شام داس پلیڈر
۲۔ مسٹر محمد دین بیرسٹر ایٹ لاء
۳۔ سردار ارجن سنگھ پلیڈر۔

نمبر ۲۳۷۳۴۔ مندرجہ ذیل شخص عرصہ دو سال کے لئے امدادی جیل واقعہ مظفرگڑھ

کا غیر سرکاری معائنہ کنندہ مقرر ہؤا ہ

رائے صاحب لالہ پیارے لال پلیڈر و وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی مظفر گڑھ ہ

دستخط- ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

۲۸- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۳۸۲۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۹۳۴ مورخہ ۷- دسمبر ۱۹۲۰ء کے اس قدر حصہ کو منسوخ فرماتے ہیں - جتنا کہ وہ مصرحہ ذیل اراضی سے متعلق ہے ہ

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
لدھیانہ	لدھیانہ	لدھیانہ	۹۷۸ مربع گز یا ۰.۲۰۲ ایکڑ	شمال - سڑک جنوب -۱- میموریل ہسپتال ۲- مکان محمد عمر ۳ مکان محمد اسلم وغیرہ مشرق -۱- مکان شمس الدین ۲- مکان محمد حسن ۳- بازار مغرب -۱- سڑک - ۲- مکان مسمات نوربی بی	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر لدھیانہ

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۶۳۹ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل زیر دفعہ ۲۸ - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء اعلان فرماتے ہیں - کہ سول غیر منقسمہ جنگلات یا بنجر اراضیات مندرجہ نقشہ ذیل جنگل محفوظ ہونگے - اور ایکٹ مذکور کے باب چہارم کے احکام پر اطلاق پذیر ہونگے ۔

نقشہ

غیر تقسیم شدہ جنگل یا بنجر اراضی کی تفصیل

سول غیر تقسیم شدہ جنگل یا بنجر اراضی یا اس کے حصہ کا نام جو سول محفوظ جنگل بنایا جائیگا	ضلع	تحصیل	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود				کیفیت
				شمال	جنوب	مشرق	مغرب	
رکھ کوٹلہ حسن جاورا	ڈیرہ غازیخاں	راجنپور	۱۷۷۵	موضع کوٹلہ غلام مرتضےٰ شاہ ومرغائی	موضع مرغائی وعبداللہ شدید	دریائے سندھ و موضع کوٹلہ حسن جاورا	موضع بستی بنگاو چک قادورا دھورا	صرف وہ حصہ جو کاٹا ہوا نہیں ہے
رکھ کوٹلہ الیسن	ایضاً	ایضاً	۲۳۶۰	شرک تنکار پور کوٹلہ الیسن	رکھ تنکار پور و موضع تنکار پور	موضع کوٹلہ بکھو	موضع کوٹلہ الیسن	
رکھ تنکار پور	"	"	۸۲۸	موضع تنکار پور	موضع تنکار پلور و عقیل پور	موضع عقیل پور	رکھ کوٹلی الیسن چک داخلی کوٹلہ الیسن و موضع کوٹلہ بکھو	

۲۸ - اگست ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۰۸ ۲۳ - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۱ ۱۹۱۱ء سے ہوئی) کی دفعہ ۲۹ (ب) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ جنگل محفوظ واقعہ سب ڈویژن کلو ضلع کانگڑہ کے حصص مصرحہ نقشہ ذیل منسلکہ اشتہار ہذا اشتہار کی تاریخ سے عرصہ ۳۰ سال کے لئے یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے جو مناسب معلوم ہو کر رپود درختاں کی اغراض کے لئے بند کئے جائینگے اور کہ ایسے حصص پر عرصہ مذکور کے دوران میں غیر سرکاری اشخاص کے حقوق معطل کئے جائیں گے - اور زیر دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصص میں صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر کلو ڈویژن کی خاص تحریری اجازت کے سوائے کسی پیداوار جنگل کے انتہا کرنے یا لیجانے کی ممانعت فرماتے ہیں ﴿

نقشہ

ضلع	تحصیل	کوٹھا	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
			۱ - اپر کلو رینج				
			(الف) ریگولر ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	کلو	مونالی	کلانئست ۱/۳	۹۰	سی ۱	۲۱	
		جگت سکھ	رہنی ۱/۵	۱۴۲	تمام	۱۴۲ *	* ۲۲ ایکڑ گھاس
		برسالی	دھمسو کلادل ۱/۱۲	۲۰۴	سی ۱	۵۲	والی زمین بند نہیں
		"	سیٹادھگ ۱/۱۳	۳۰۹	سی ۱	۲۷	کی جائیگی - باقی
		"	سومیا ۱/۱۵	۶۷	" ۱	۲۶	یکے بعد دیگرے
		نگر	تباہر بھال ۱/۱۶	۵۰	سی ۱	۲۲	دو تختی حصہ جات
		"	دیوبان ۱/۱۷	۳۴۲	سی ۲	۷۲	(الف) و (ب)
		"	جھنگر کلادل ۱/۱۸	۳۷۵	سی ۱	۵۴	میں بند کی جائیگی-
		"	نگر جہیر ۱/۱۹	۱۲۰	سی ۳	۳۱	
		"	راشن نل ۱/۲۰	۷۷	سی ۲	۱۲	
					سی ۴	۸	
		"	لوئر سینی ۱/۲۱	۱۲۹	سی ۲	۲۶	
		"	پھیٹابن ۱/۲۲	۷۷	سی ۲	۲۷	
		برنگ	پٹینگ ۲/۴۱	۸۳۳	سی ۱	۱۲۰	

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بندشدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
			ا - اپر کلو رینج				
			ب - فیر ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	کلو	منالی	گگنتو دھاگ ۱/۲	۶۵	سی ۱	۳۰	
		جگت سکھ	جماری شروع ریاس ۱/۸	۲۷	سی ۱	۹۴	
		″	برونو دھار ۱/۹	۶۸۰	سی ۲	۲۹۳	
		برسوئی	سجلاشل ۱/۱۱	۴۰۳	سی ۲	۱۳۵	
		مونالی	سونال گاہر ۲/۶	۷۹۷۳	سی ۱	۲۶۷	
		″	مشالن گاہر ۲/۸	۳۰۱۹	سی ۵	۱۶۲	
		″	پتلسو ۲/۱۰	۲۸۰۰	سی ۲	۲۴۶	
		″	میتبان ۲/۱۲	۳۱۱۲	سی ۳	۳۰۱	
		جگت سکھ	بنسیدادگھ ۲/۱۹	۲۶۰۸	سی ۱	۱۲۰	
		برسائی	اپر شجیلاشل ۲/۲۱	۱۰۶۸	سی ۱	۱۱۶	
		″	اپر سیتنادھاگ ۲/۲۲	۲۷۵	سی ۱	۱۲۰	
		نگر	جنگی ۲/۲۳	۵۴۰۹	سی ۱	۳۴۷	
		″	پرول ۲/۲۴	۴۵۸۵	سی ۲	۲۴۴	
		″	اپر سیینی ۲/۲۵	۹۲۱	سی ۱	۱۶۵	
		″	مرہون ۲/۲۶	۷۹۴	سی ۱	۱۳۵	
		″	پدرار یاس ۲/۲۷	۱۳۱۱	سی ۱	۲۰۵	
		بار اگرڈھ	کھورودگھ ۲/۳۵	۲۵۰۴	سی ۱	۳۰۰	
		″	تگوئی ۲/۳۷	۱۸۱۸	سی ۱	۲۶۰	
		″	ہلان شل ۲/۳۸	۱۴۱۵	سی ۱	۳۱۰	
		ہرڈنگ	منجھلابان ۲/۴۰	۲۹۱۲	سی ۱	۲۳۰	
		″	ہمسوشل ۲/۴۲	۴۱۹	سی ۱	۶۱	
		مندل	جالوشل ۲/۴۳	۹۲۱	سی ۱	۹۲	
			(ج) سیلیکشن ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	کلو	مونالی	بنگ دواری ۵ - ۲	۳۱۹۴	سی ۲	۲۳۰	

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس جنگل کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
			۲ - لوئر کلو رینج				
			(الف) ریگولر ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	کلو	سرای	دیوی دی جھیر ۱/۲۶	۲۲۰	سی ۱	۵۴	
		"	باتھانالی ۱/۲۷	۷۷	سی ۱	۲۲	
		"	گوگرشل ۱/۲۸	۲۲۰	سی ۲	۵۲	
		کیس	چیلگن کلاوں ۱/۲۹	۴۸	سی ۱	۱۵	
		"	جبوں تیچ ۱/۳۰	۲۰۰	سی ۱	۸۰	
		"	کنڈی ۱/۳۲	۲۵۹	سی ۳	۱۲۵	
		"	کھیاری کلاؤں ۱/۳۴	۲۹	تمام	۲۹	باری باری تین حصوں میں کیا جائیگا
		بہاراجہ	چکاؤن ۱/۳۸	۴۹۰	سی ۲	۱۹۹	
		"	ریام پن ۱/۳۹	۱۴۷	سی ۳	۲۳	
		"	چھوٹا خننگڑا ۱/۴۰	۱۲۲	سی ۱	۳۱	
		"	ریون ہسگاہر ۱/۴۱	۲۳۸	سی ۱	۵۰	
		"	ملگ نتھانہ ۱/۴۲	۳۳۵	سی ۱	۹۰	
		کھوکھن	ناگتی ۱/۴۳	۵۴۷	سی ۱	۲۱۵	باری باری ۲ تحتی حصہ جات (الف) و (ب) میں
		"	کوارا گرٹھ ۱/۴۴	۹۸۸	سی ۲	۱۷۰	
		بہاراجہ	مارگ ۲/۶۱	۱۴۸	سی ۱	۳۲	
		"	سنداودار ۲/۶۲	۱۸۰	سی ۲	۴۲	
		کھوکھن	ادری بن ۲/۶۵	۱۸۷	سی ۱	۴۷	
			(ب) - غیر ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	کلو	کیس	ستی کوچر ۲/۳۲	۲۱۱۳	سی ۲	۲۱۰	
		"	تھوت ۲/۳۳	۶۱۹	سی ۱	۱۸۵	
		الیسن	شیلاگاہر ۲/۴۵	۲۸۱۳	سی ۱ سی ۶	۱۳۰ ۲۹۲	

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ	کلو	ریبسون	شلادھل ۲/۴۷	۱۱۷۴	سی ۲	۲۳۵	
		ساری	پنتھا نالا ۲/۴۸	۴۰۶	سی ۱	۱۷	
		منگڑھ	گوروڈگھ ۲/۴۹	۲۳۱۵	سی ۱	۱۸۵	
		چوپرسا	بابو کانل ۲/۵۴	۳۶۷	سی ۱	۱۶۷	
		„	پھٹی بیل ۲/۵۷	۸۳	سی ۲	۴۳	
		تاراپور	لنگ تھچ ۲/۵۹	۹۸۸	سی ۱	۴۰۰	
		مہاراجہ	ہتھی پور ۲/۶۰	۱۱۴۶	سی ۱	۶۷	
		„	تھیانہ ۲/۶۳	۲۵۴۳	سی ۲	۶۲۵	

۳- پاربتی رینج

(الف) ریگولر ورکنگ سرکل

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ	کلو	کناور	گاہرنل ۱/۱	۶۵	تمام	۶۵	باری باری ذیلی حصوں میں بند کیا جائیگا
	دوزیری (روپی)	ایضاً	ریونی ۱/۲	۱۱۳۷	سی ۱	۱۵۰	صرف وہی حصے بند کئے جائینگے جہاں آدمی جا سکتا ہے
					سی ۵	۳۲۸	
		„	بیکھل سیر ۱/۳	۵۹۳	سی ۱	۲۷	
		„	کلگا ۱/۶	۸۸۱	سی ۱	۲۵۵	یہ دو حصے یکے بعد دیگرے بند کئے جائینگے۔
					سی ۲	۲۳۰	
		„	نکاس ۱/۷	۵۴۰	سی ۱	۱۰۴	یہ دو حصے یکے بعد دیگرے بند کئے جائینگے۔
					سی ۲	۲۹۵	
		„	شتلی گاہر ۱/۸	۱۲۲۷	سی ۱	۴۵۱	
		„	کھوبس ۱/۹	۲۲۷۰	سی ۱ (ب)	۱۱۰	
		ہرکنڈی	دنکراویل ۱/۱۱	۱۰۱۴	سی ۱	۷۳	
		کوٹ کنڈی	چری تھچ ۱/۲۰	۲۷۵۰	سی ۲	۴۸۵	

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ	کلو (وزیری روپی)	کوٹ کنڈی	کھوردتیچ ۱/۲۱	۱۳۴۸	سی ۳	۱۱۵	
					سی ۶	۱۷۵	
		”	سالس گراھڑ ۱/۲۲	۱۶۸	سی ۲	۷۵	
		”	سود ھمکری ۱/۲۳	۴۸۳	سی ۱	۹۸	
		”	ناری دھر ۱/۲۵	۵۵	سی ۱	۳۰	
		کتور	سرجانی ۱ ۲	۳۳۳۶	سی ۱ (الف)	۱۲۱	
		”	ترس تل ۳ / ۲	۷۹۷۶۴	سی ۵	۴۴	
					سی ۷	۲۷۰	
		”	ریونا ۹ ۲	۶۱۶۳	سی ۲	۷۶۹	
		کوٹ کنڈی	ادسن ہنالا ۲/۱۶	۱۲۲	سی ۳	۴۵	دو حصوں میں بند کیا جائیگا۔
			(ب) فیرورکنگ سرکل				
کانگڑہ	کلو (وزیری روپی)	کناور	بندگ ۲/۶	۱۶۸۸۶	سی ۱	۱۲۵	
					سی ۲	۲۰۷	
					سی ۳	۲۰۸	
			(ج) اسپیلیکشن ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	کلو (وزیری روپی)	کناور	تج بناگ ۴ / ۱	۳۰۰۷	سی ۲	۵۶۵	
		چونگ	کھنوردتن ۱/۱۸	۱۸۴۸	سی ۴	۲۲۳	
			۴ - ہرلا رینج				
			(الف) ریگولر ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	کلو (وزیری روپی)	کوٹ کنڈی	کترانی ۱/۲۱	۵۷۵	سی ۲	۲۰۵	
		”	شیلاگاہر ۱/۳۲	۴۳۵	سی ۱	۲۸۵	
		بھالن	جلی گاہر ۱/۳۳	۸۲۰	سی ۳	۴۵۱	
		”	سوانی ۱/۳۶	۶۷۹	سی ۱	۱۸۳	
		”	رجیارا ۱/۳۸	۶۱۷	سی ۱	۱۵۸	دو حصوں میں

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ	کلوذزیری (روپی)	بھالن	تہنڈی ۳۹ ا	۸۴۲	سی ا	۲۳۴	
			اندرونی سراج رینج				
کانگڑہ	سراج	فتح پور	چوہڑ ۱/۱	۲۲۳	سی ا	۵۵	
		"	شترن نل ۱/۳۰	۸۲	سی ا	۳۶	
		"	ریالو ۱/۳	۱۷۸	سی ا	۵۶	
		"	کدرہی نل ۱/۵	۳۸	سی ا	۲۱	
		ننسکاری	دیو دوار ۱/۸	۲۹	سی ا	۱۱	
		"	بگتھاچی ۱/۹	۱۸۷	سی ۲	۵۲	
		تلوک پور	تلاتا ۱/۱۲	۲۱۹	سی ا	۴۶	
		"	دیپچا ۱/۱۴	۸۳	سی ا	۲۰	
		"	لتورا ۱/۱۵	۱۳۷	سی ا	۴۲	
		"	سیری شل ۱/۱۶	۲۱۸	سی ۲	۷۰	
		کھاراگڑھ	جبی ۱/۱۷	۱۲	تمام	۱۲	حصہ دار بند کیا جائیگا، اور اسمیں حصہ دار درخت لگائے جائینگے
		"	دنگچی کینالی ۱/۱۸	۲۰	تمام	۲۰	دو حصوں میں
		"	بکلیا لیا ۱/۱۹	۵۶۹	سی ا	۸۰	
		"	سلولو ۱/۲۱	۱۹۵	سی ا	۱۱	یکے بعد دیگرے
		"	پوکھر دھر ۱/۲۲	۱۷۰	سی ۲	۴۰	بعد ۶۶ - ایکڑہ منجملہ
			کوٹلہ دھر ۱/۲۳	۲۲۶	سی ۲	۵۲	حصہ دوم محولہ اشتہار
			چیپالا دھر ۱/۲۴	۱۷۷	سی ۲	۶۰	گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶۰ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۹۲۰ء کے بند کیا جائیگا۔
		"	رانی کوٹ ۱/۲۶	۱۵۰	سی ا	۴۰	یہ دونوں حصے ایک
		"	بلواگی ۱/۲۷	۴۳۵	سی ا	۱۳۸	ہی وقت میں بند نہیں کئے جائینگے

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ	سراج	سرچی	سیروپا ۱/۲۸	۲۴۱	سی ۱	۱۰۰	ایک ہمیشہ کھلا رہیگا۔
		"	جتلی کل والا ۱/۳۰	۲۷۳	سی ۱	۱۴۷	دو حصوں میں۔
		بنگا	بوہارا ۱/۳۹	۱۶	تمام	۱۶	ایک وقت میں ۹۔ ایکڑ سے زیادہ نہیں۔
		گوپال پور	چیرا کلاؤن ۱/۳۸	۸۱	سی ۱	۴۰	
		نبوگی	تھلی دھر ۱/۴۶	۲۱۳	سی ۳	۱۳	
		"	ہری نل ۲/۴۱	۱۳۳۹	سی ۱	۶۰	
			(ب) فیرورکنگ سرکل				
کانگڑہ	سراج	فتح پور	کھلاہر ۲/۱	۲۲۴	سی ۱	۹۴	
		"	بھنڈلی ۲/۳	۳۱۹	سی ۱	۱۱۹	
		"	شالوت ۲/۴	۲۵۷	سی ۱	۱۱۷	
		"	خشیادھر ۲/۵	۲۷۴	سی ۱	۱۶۵	
		"	ریلی کیترت ۲/۷	۴۵	سی ۲	۵۰	
		کھاراگڑھ	جلورا ۲/۱۰	۳۷۹۹	سی ۳	۶۴۰	
		سرچی	بھنجت ۲/۱۶	۹۴۷	سی ۱	۱۵۰	
		تنگ	بسلیٹو ۲/۱۹	۱۴۹۹	سی ۱	۷۵۰	
			(ج) سیلیکشن ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	سراج	بھنگہ	کھنوری ۲/۳۷	۶۸۰	سی ۱	۱۳۷	
		شنگرگڑھ	تندی دھر ۱/۴۹	۴۲۳	سی ۲	۱۶۸	
			۲- بیرونی سراج رینج				
			(الف) ریگولر ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	سراج	بندربیس	نکارا ۱/۱	۲۲۲۲	سی ۱ (الف)	۲۶۵	
		ہری وکنڈی	رانگڑھ کنڈی ۱/۳	۳۷۵	سی ۱	۸۴	

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ	سراج	بہرام گڑھ	کنڈوشیلا ۵-۱	۳۳۸	سی ۴	۸۲	
		؍؍	کلاپانی ۱/۶	۱۵۱	سی ۲	۹۷	
		نرائن گڑھ	کرٹ ۱/۱۱	۳۸۸	سی ۱	۱۲۶	
		؍؍	ساتھا بندری تیر بجاکر	۱۰۹۹	سی ۲	۱۴۸	
			۱/۱۳		سی ۴	۹۴	
					سی ۵	۸۶	
		ہمری	لوٹ کیون ۱/۱۵	۱۴۸	سی ۲	۵۵	
		سری گڑھ	گورن ۱/۱۷	۱۷۴	سی ۱	۳۴	
		؍؍	کوئی جاکر ۱/۲۱	۳۱	سی ۱	۱۴	
		؍؍	شبیلا ۱/۲۴	۲۲۸	سی ۱	۸۶	
		جلوری	بنگ بندرابن ۱/۲۷	۳۷۴	سی ۲	۴۵	
		؍؍	کوٹا دھریا چھچھ ۱/۲۸	۳۴۹	سی ۱	۱۳	
					سی ۳	۴۸	
		راگھوپور	چوتر ۱/۳۰	۷۴۰	سی ۱	۶۷	
		؍؍	کلندی دھر ۱/۳۲	۱۸۰	سی ۱	۷۱	دو تحتی حصوں میں
		جانجا	بگی گلیا ٹیپو ۱/۳۵	۳۱۸	سی ۲	۳۸	
		بندرالبس	سراؤ ۲/۳	۲۷۱	سی ۱	۱۷۶	فی الحال تحتی حصہ ۱ (ب) و ۴۴۶ - ایکڑ بند کیا جائیگا۔ تحتی حصہ ۱ (الف) ۱ (ب) کے ختم ہونے کے بعد بند کیا جائیگا اگر مکرر پود درختاں درین اثنا حاصل نہ ہو۔
		؍؍	گڈاماوا ۲/۶	۸۸	تمام	۸۸	فی الحال صرف ۳۰ ایکڑ بند کئے جائینگے باقی ماندہ پیشتر ازیں

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	جنگل کا مجموعی رقبہ بحساب ایکڑ	اس رقبہ کی تفصیل جو بند کیا جائیگا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ	سراج						بکرد پور ہو چکا ہے۔
		بہرام گڑھ	برناگی ۲/۱۲	۱۲۶۰	سی ۱	۱۲۹	
			(ب) فیر ورکنگ سرکل				
		رگھوپور	بچیالا ۱/۲۹	۴۸۲	سی ۱	۱۲۰	
		"	چوتر ۱/۳۰	۷۴۰	سی ۵	۲۴۰	
		جنجا	جکرو ۱/۳۰	۳۰۰	سی ۱	۱۰۸	
		جاوری	الاتو ۲/۲۹	۷۹۷	سی ۱	۳۷	
		رگھوپور	سکیرن ۲/۳۰	۴۲۰	سی ۱	۲۰۶	
		"	دگاشل ۲/۳۱	۱۶۸	سی ۱	۱۱۳	
			(ج) سیلیکشن ورکنگ سرکل				
کانگڑہ	سراج	بہرام گڑھ	دراد ۱/۷	۷۸۸	سی ۱	۷۰	
					سی ۲	۱۰۷	
		نرائن گڑھ	بجوری ۱/۹	۱۵۰۸	سی ۳	۹۷۰	

دستخط- ڈی- جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

۲۷- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۷۷۳- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۹- ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند ۱۸۷۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا اُس لائسنس کو منسوخ

فرماتے ہیں - جو عبد اللہ ولد بھولا متعلقہ امریکن مشن سرگودھا کو اشتہار گزٹ گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۵۵ (ہوم - عام) مورخہ ۱۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء) کے بموجب ممالک محروسہ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے مابین ازدواج کے سرٹیفکیٹ عطا کرنے کے متعلق عطا ہوا تھا *

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

طب

رزولیوشن

نمبر ۵۱۹۳ - ایس (ہوم - طب)

مقام شملہ - مورخہ ۲۰ ستمبر - سنہ ۱۹۲۱ء

ہز مجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی منظوری سے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ان فوجی اسسٹنٹ سرجنوں کے لئے جو سول اسٹیشن ہائے پنجاب کے آزاد طبی اہتمام پر ہیں - مرمہ شرح تنخواہ کو منظور فرماتی ہے - جس کی تفصیل مندرجہ ذیل فقرہ جات میں کی گئی ہے *

جدید معیار تنخواہ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء سے نافذ العمل ہوگا -

	تنخواہ ماہوار روپیہ
سول سرجناں	۶۰۰ - ۷۰۰ - ۸۰۰ - ۵۰۰ - ۹۰۰
سول سرجنان کے لئے درجہ انتخاب (چوان عہدہ ہائے سول سرجن کی ۲۵ فیصدی تک محدود ہوگا - جو فوجی اور سول اسسٹنٹ سرجناں کے لئے محفوظ ہیں)	۱۰۰۰ روپیہ

۲ - تمام ملازمت بطور سول سرجن یا بطور سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل یا سپرنٹنڈنٹ سنٹرل پاگل خانہ (خواہ ملازمت مذکور قائم مقام ہو یا مستقل) جدید معیار تنخواہ میں اضافہ تنخواہ کی غرض کے لئے شمار ہوگی *

حکم - حکم ہوا - کہ رزولیوشن ہذا کی ایک نقل گورنمنٹ ہند صیغہ تعلیم وصحت و انسپکٹر جنرل سول ہسپتال ہائے پنجاب و اکونٹنٹ جنرل پنجاب کو برائے اطلاع کے بھیجی

جائے۔

نیز حکم ہوا۔ کہ اس کو پنجاب گزٹ میں برائے اطلاع عام شائع کیا جائے۔

(نمبر ۵۱۹۴۔ ایس (ہوم ۔ طب)

مقام شملہ مورخہ ۲۰۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

بحوالہ رزولیوشن ہائے گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۰۷ (ہوم ۔ طب) و نمبری ۵۱۹۳۔ ایس (ہوم ۔ طب) مورخہ علی الترتیب ۳۱ جنوری ۱۹۲۱ء و ۲۰۔ ستمبر ۱۹۲۱ء جن میں سول و فوجی اسسٹنٹ سرجنان کے لئے مرممہ شرح تنخواہ منظور کی گئی ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بیان فرماتی ہے۔ کہ سول اسسٹنٹ سرجنان و فوجی اسسٹنٹ سرجنان کی ۱۰۰۰ روپیہ کے درجہ انتخاب میں ترقیاں ان عہدہ ہائے سول سرجن کے تناسب سے ہونگی۔ جو علی الترتیب ہر ایک جماعت سے متعلق ہیں۔

حکم۔ حکم ہوا۔ کہ رزولیوشن ہذا کی ایک نقل گورنمنٹ ہند صیغہ تعلیم و صحت و انسپکٹر جنرل سول ہسپتال ہائے پنجاب و اکونٹنٹ جنرل پنجاب کو برائے اطلاع بھیجی جائے۔

نیز حکم ہوا۔ کہ اس کو پنجاب گزٹ میں برائے اطلاع عام شائع کیا جائے۔

دستخط ۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ۔ اے ۔ لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

مورخہ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۴۳۹۔ چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۱۹۵۸۲ حفظان صحت مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۲۱ء کے ذریعہ رقبہ مشتہرہ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ میں ایکٹ ٹیکہ چیچک ۱۸۸۰ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۲۔ ۱۹۱۸ء سے ہوئی۔) کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا۔ اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا۔ لہٰذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا ایکٹ مذکور کی توسیع اشتہار ہذا کی تاریخ سے رقبہ مشتہرہ مذکور پر فرماتی ہے۔

دستخط ۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ۔ اے ۔ لطیفی قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۲۳- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۳۲- ای- ایس - جے ڈبلیو وُوٹرس صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ملتان کو ۱۱ مئی ۱۹۲۱ء سے ۱ ماہ اور ۲۸ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو عطا ہوئی ؎

نمبر ۹۳۳- ای- ایس - ایم فضل حسین صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ملتان ۱۴ مئی ۱۹۲۱ء سے وُوٹرس صاحب کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی - بطور قائم مقام ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ملتان مقرر کئے گئے ؎

نمبر ۹۳۴- ای- ایس - ایم عبد العلی صاحب اسسٹنٹ صاحب انسپکٹر مدارس قسمت ملتان ۱۴- مئی ۱۹۲۱ء سے ایم فضل حسین صاحب کی جگہ ملازمت تعلیم پنجاب میں بطور قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ملتان مقرر ہوئے ؎

نمبر ۱۲۱۷۶- ای - سردار صاحب سردار بشن سنگھ صاحب بی- اے انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر کو یکم ستمبر ۱۹۲۱ء سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ؎

نمبر ۱۲۱۷۷- ای - لالہ امرناتھ صاحب بی اے ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس جالندھر یکم ستمبر ۱۹۲۱ء سے سردار صاحب بشن سنگھ صاحب کی جگہ ملازمت تعلیم ہند میں بطور قائم مقام انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر مقرر ہوئے ؎

نمبر ۱۲۱۸۲- ای - لالہ کرم چند صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس انبالہ کو ۷ ستمبر ۱۹۲۱ء سے ایک ماہ اور ۸ دن کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ؎

نمبر ۱۲۱۸۳- ای - پنڈت ہیم راج صاحب قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس انبالہ لالہ کرم چند صاحب کی جگہ جن کو رعایتی رخصت عطا ہوئی - ملازمت تعلیم پنجاب میں قائم مقام رہیں گے ؎

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی انڈرسن
انڈر سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑک ہائے

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۱۱-۱ ای - ایس - مسٹر ڈی - اے ہاول اسسٹنٹ انجنیر حفظان صحت گورنمنٹ پنجاب کو ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استعفادہ سے ایک ماہ کی رخصت زبانذانی زیر فقرہ جات ۱۱۰ و ۱۱۱ مجموعہ قواعد صیغہ تعمیرات سرکاری وگشتی چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۱-پی - ڈبلیو مورخہ ۲۹ - مارچ سنہ ۱۹۲۱ء عطا ہوئی ؀
اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۱۷۱-۱ ای مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ؀

---

۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۲۳-۱ ای - ایس -۱ ای - ایل کرافورڈ صاحب اگزیکٹو انجنیر کو یکم جنوری سنہ ۱۹۲۲ء یا کسی مابعد تاریخ استعفادہ سے ۲ ماہ اور ۶ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۵ ماہ اور ۲۵ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۸ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۶۰ ۲ و ۲۳۲ و ۳۱۵ اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ؀

---

۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۳۳ - ای - ایس - لالہ گورچرن داس صاحب مہتہ اگزیکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر پراونشیل ڈویژن گوڑگاؤں میں حاضر ہوئے - اور انہوں نے ۸ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر خان صاحب خواجہ لطیف حسین صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر سے جو ڈویژن مذکور میں ہی متعین رہیں گے - ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا ؀

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑک ہائے

زراعت

۲۷ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۱۷-۸-۲- لفٹننٹ کرنل جی کے واکر صاحب سی-آئی-ای و او-بی-ای نے رخصت سے واپس آتے پر ۳۰ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر کپتان ای سویل صاحب آئی-سی-وی-ڈی پوسٹ گریجوایٹ پروفیسر پنجاب ویٹرینیری کالج کو زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے بذریعہ تاربرقی بطور پرنسپل پنجاب ویٹرینیری کالج لاہور اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - سی ایم کنگ
فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۲۰۹۴-۱۴-۴-الف-۲۱- زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ پولیس ۱۸۶۱ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں - کہ مواضعات میر اجعفر و میرا آگو اور میرا پھیری کے باشندگان کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد کو بڑھانا قرین مصلحت ہے۔

اعلان ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۳ سال کے لئے نافذ العمل ہوگا - اور اس کی مزید اشاعت اس کو مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کر کے کی جائیگی۔

کچہری واقعہ راولپنڈی
ڈاک خانہ واقعہ گولڑہ
تھانہ واقعہ گولڑہ
پٹوار خانہ واقعہ گولڑہ

۲۷ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۲۱۴۰-۵۵-۱۸-الف-۲۱- مجتمع رخصت جو ایم جی وال صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب-۲۳-۹۵۲-۱۸-الف-۲۰ مورخہ

۱۸ - اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - اس میں ۳ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی گئی ؂

دستخط - سی - جی - ڈی فزکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۰۶ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی اقل فاصلہ سے اقل فاصلہ ۱۶۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۲۴۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۰۷ فٹ تک اور ۲۶۰ فٹ سے ۴۴۴۸ فٹ تک پشتہ دھاؤ شیخانی کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ؂

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ڈیرہ غازی خاں کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ؂

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	چک گرزانی گرچہ کوکاری تکسودا جھجھ چک رامن رامن میزان	۳۷ ر ۴۷ ر ۲ ۴ ر ۲۰ ر ۱ ۰۲ ر ۲ ۴۸ ر ۲	تنگ قطعات اراضی ۷۰ ۱۶ و ۵ ۴ ۶ ۱۱ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا جو پشتہ دھاؤ شیخانی کی زمین کیساتھ ملحق ہے اور اس کے دائیں جانب واقع ہے اور جو عام طور پر جنوب مشرق سے شمال مغرب کو واقع ہے ؂	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیر ڈویژن ڈیرہ غازی خاں انہار طغیانی و ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازیخاں

نمبر ۱۶۱۶ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی ڈھولن مائینر کے کناروں کو ہر دو اطراف پر اقل فاصلہ ۳/۷ فٹ سے اقل فاصلہ ۷۰۰۰ فٹ آخیر تک چوڑا کرنے کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور	قصور	محمود پور	۳/۲۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۰ فٹ چوڑا ڈھولن مائینر کی ہر ایک طرف کے ساتھ ساتھ اقل فاصلہ ۳/۷ فٹ سے اقل فاصلہ ۶۵۰۰ فٹ تک اور ازاں اقل فاصلہ ۶۵۰۰ فٹ تا اقل فاصلہ ۷۰۰۰ فٹ دائیں جانب اور بائیں جانب ۱۵ فٹ چوڑا جو شمال مغرب سے مغرب کو واقع ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر چہارم ڈویژن نمبر ۱ بر باری دواب واقع امرتسر و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور

نمبر ۱۶۱۹ - ڈبلیو جی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نیو جمن نمبر ۲ کی سرسہ برانچ کے نہری ڈسٹری بیوٹری کی پندری برانچ کے بائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اقل فاصلہ ۱۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۷۰۳۰ فٹ تک ایک سڑک حد سمت کے لیے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں سے نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
		ماجرا اڑدان	۲۹۲ء۰	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۲ فٹ چوڑا جو راھی نہر تا اقل فاصلہ ۱۰۰ فٹ تا اقل اقل فاصلہ ۲۷۰٫۳۰ فٹ کے ساتھ ملحقہ طور پر ہیری ڈسٹری بیوٹری کی پیندری برانچ کے بائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ جنوب مغربی سمت میں واقع ہے ۔	دفا صاحبان اگزیکٹو انجینیر ڈویژن کرنال نہر جمن نمبر بی واقعہ کرنال وڈپٹی کمشنر ضلع کرنال
		سکرا	۱۷ء۰		
	۔	آہون	۳٫۳۰		
		دوسین	۲٫۶۷		
		تونتھا	۱۱ء۰		
		میزان	۷٫۱۷		

۲۲ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۰۲ - ای - آئی - جے - ایچ آسلینڈ جونسٹر صاحب وڈام اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل ورک شاپ ڈویژن ۱۹-۱۰ اگست ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی صوبجات متحدہ کو مستقل طور پر تبدیل ہوئے ۔

نمبر ۲۴۰۵ -- ای - آئی - ٹی - اے کری صاحب اگزیکٹو انجینیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ایک ماہ اور اُن کی فرلو (بوجہ مشکلات سفر) اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی - جو اُن کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۹۶۹ - ای - آئی - مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی ۔

نمبر ۲۴۰۷ -- ای - آئی - ڈبلیو پی سینگسٹر صاحب سی آئی - ای چیف انجینیر صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۱۷ دن کی فرلو (بوجہ مشکلات سفر) اس رخصت کے سلسلہ میں عطا ہوئی - جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۳۹۰۲ - ای - آئی مورخہ ۴ نومبر ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی ۔

نمبر ۲۴۰۹ -- ای - آئی - لالہ سری رام صاحب بلیٹ اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیر متعینہ ڈویژن لدھیانہ نہر سرہند کو ۱۲ - اگست ۱۹۲۱ء سے ۲ ماہ اور ۳ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۱ ماہ اور ۲۷ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۴ ماہ کی رخصت عطا ہوئی ۔

نمبر ۲۴۱۲ - ای - آئی - ای - آر خانکے صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر متعینہ صیغہ تعمیرات

سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو صاحب ہائی کمشنر کی طرف سے ۲۴ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو اُس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی - جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۵۰۶۷ ای - آئی - مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی *

نمبر ۲۴۱۴ - ای - آئی - اے - ایچ بیری صاحب اگزکٹو انجینیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۶ ہفتہ کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو اُس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی - جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۳۰۶۲ - ای - آئی مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی *

نمبر ۲۴۱۶ - ای - آئی - سی - ای - جیفریز صاحب اگزکٹو انجینیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۷ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو (بوجہ مشکلات سفر) اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی - جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۰ - ای - آئی - مورخہ ۴ جنوری ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی *

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم آئیوز

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۴۱۱

Dieu et mon droit

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۰ لاہور — ۷ - اکتوبر (مجریہ ۱۴ - اکتوبر) ۱۹۲۱ء یوم جمعہ جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۳ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۷۵۸ - ایس میجر اے - سی - ڈی - تھارن صاحب متعلقہ صیغہ مجسٹریٹان چھاؤنی کی خدمات ۱۷ ستمبر ۱۹۲۱ء سے گورنمنٹ ہند صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں ۔

مورخہ ۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۴۳۲ - مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر متقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
او - ایف لمسڈان صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	...	منٹگمری متعینہ لاہور	یکم ستمبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
ای آر اینڈرسن صاحب	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری لاہور - و گوجرانوالہ	اکسٹرا جوڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر	کرنال	۴ - ستمبر ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
ای - آر - اینڈرسن صاحب	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کرنال	قائم مقام ڈپٹی کمشنر کرنال	...	۲۶ ستمبر ۱۹۲۱ء	اے - سی میکناب صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر روانہ ہوئے ۔
ایچ ایل فیلیوس صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر	...	منٹگمری	۲۸ - ستمبر ۱۹۲۱ء	منشی علی محمد خاں صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔
ڈبلیو جانسٹن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر -	پنجاب سول سکرٹری ایٹ واقعہ شملہ میں معینہ بکار خاص	...	ایضاً	رخصت سے واپس آنے پر -
چوہدری علی اکبر خاں صاحب ایم - بی - ای	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	سب ڈویژنل افسر چکوال		۲۹ ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	رخصت سے واپس آنے پر لالہ پربھو دیال صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔
لفٹننٹ کرنل اے - اے - ارون صاحب سی - آئی - ای	ڈسٹرکٹ وسشن جج	...	ہوشیارپور	۳۰ - ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	رخصت سے واپس آنے پر
خان بہادر مرزا ظفر علی صاحب	ڈسٹرکٹ وسشن جج گوجرانوالہ	...	لائل پور	ایضاً	خان بہادر عبد الغفور خاں صاحب خان زبیدا تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
مرزا احسان الحق صاحب	..	قائم مقام ڈسٹرکٹ وسشن جج	میانوالی	ایضاً	جی - جے رسٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے - اتیچ ہملٹنبر صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	...	گورداسپور	یکم - اکتوبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر۔
سردار سیوارام سنگھ صاحب	...	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج	لدھیانہ	یکم - اکتوبر ۱۹۲۱ء	
لالہ رلارام صاحب	سب جج	...	ملتان	ایضاً	رخصت سے واپس آنے پر
لالہ دوارکاناتھ صاحب	ایضاً	...	میانوالی	ایضاً	ایضاً
ایچ بی گلمور صاحب	...	ڈپٹی رجسٹرار ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور	...	یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر ای-ایل رابلن صاحب کو سبکدوش کرکے۔
ای ایل رابلن صاحب	قائم مقام ڈپٹی رجسٹرار ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور	اسسٹنٹ رجسٹرار ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور	...	ایضاً	لالہ نہال چند صاحب کو سبکدوش کرکے۔
لالہ نہال چند صاحب	قائم مقام اسسٹنٹ رجسٹرار ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور	اسسٹنٹ ڈپٹی رجسٹرار ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور۔	...	ایضاً	لالہ ٹھاکر داس صاحب کو سبکدوش کرکے جو اپنے اصلی عہدہ سپرنٹنڈنٹ صیغہ ترجمہ ہائیکورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور پر واپس ہوئے۔
خان بہادر عبدالغفور خان صاحب خان زیلا	ڈسٹرکٹ و سشن جج لائل پور	...	گوجرانوالہ	ایضاً	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
پنڈت اوا تر کشن صاحب کول	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	مظفر گڑھ	یکم - اکتوبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر

رخصت

مورخہ ۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۲۹۴ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی ۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ گھنشیام داس صاحب	سب جج لائل پور	۶ ہفتہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲-ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۵۹۲ مورخہ ۵-ستمبر ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ لالہ گھنشیام داس صاحب سے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔
لفٹنٹ کرنل جے - سی کولڈ کریم صاحب او بی-ای	ڈپٹی کمشنر	۴ دن	فرلو	..	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی - جو اشتہار گورنمنٹ

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم ۔ ایل ڈارلنگ صاحب	ڈپٹی کمشنر	۶ ہفتہ	فرلو	..	پنجاب نمبری ۲۵۹۷۸ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۰ء میں مشتہر کی گئی تھی * توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۲۱۴ مورخہ ۱۷ ۔ اگست ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی *
اتیکو ۔ اے کیبن صاحب ۔ سی ۔ آئی ۔ ای	کمشنر	یک ماہ	اوسط تنخواہ پر فرلو	..	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۸۴ مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی *

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
سی جے ہیلیفیکس صاحب سی-ایس آئی وسی بی-ای	فنانشل کمشنر	۱۱ ماہ اور ۱۵ دن	فرلو	..	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اُس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۷۳۹ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ٭
لفٹننٹ کرنل اے-جے-اوبرائن صاحب سی-آئی-ای وسی-بی-ای	ڈپٹی کمشنر	۷ دن	۱-یوم کی رعایتی رخصت اور باقی تبدیل شدہ فرلو-	..	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اُس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۸۷۳ مورخہ ۱۰-اگست ۱۹۲۰ء میں مشتہر کی گئی ٭
لفٹننٹ کرنل جی بی-سنفورڈ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۲ ماہ	تبدیل شدہ فرلو	..	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۸۰۲ مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ٭

نام	رتبه	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
خان محمد اسلم حیات خانصاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۸½ ماہ	نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۲۴ مجموعه قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغه خزانه نمبری ۲۰۹۹ - سی - ایس آر - مورخه ۲۷ نومبر سنه ۱۹۲۰ ع ۰	..	اس رخصت کے تسلسل میں جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۰۶۳ مورخه ۱۶ - اپریل سنه ۱۹۲۱ ع میں عطا ہوئی تھی ۰

امتحان

مورخه ۴ - اکتوبر سنه ۱۹۲۱ ع

نمبر ۲۴۲۶۰ - بحواله اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۶۶ مورخه یکم فروری سنه ۱۹۲۱ ع میاں محمد نصیرالدین صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانه مطلوبه از روئے قاعده ۱۳ منجمله قواعد مشتهره ہمراه اشتہار نمبری ۳۳ - ج مورخه ۶ - اگست سنه ۱۹۱۵ ع پیش کر دیا ہے ۰

(طبع اول)

نمبر ۲۴۲۸۱ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۹ مورخه ۲۲ - اگست سنه ۱۹۰۲ ع - (جیسا که وه اشتہار نمبری ۱۴۳۶ مورخه ۱۲ دسمبر سنه ۱۹۰۲ ع سے ترمیم کیا گیا -) کے بموجب اسسٹنٹ کمشنران کا آئنده ششماہی امتحان زبان پنجابی بروز جمعه مورخه ۴ نومبر سنه ۱۹۲۱ ع کو ۱۰ بجے صبح بمقام لاہور عجائب گھر کے بالمقابل یونیورسٹی ہال میں منعقد ہوگا ۰

نمبر ۲۴۲۸۲ - بحواله اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۳۸۰ مورخه ۱۲ ستمبر سنه ۱۹۲۱ ع بذریعه اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - که اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران وغیره کا آئنده محکمانه امتحان یونیورسٹی ہال لاہور میں منعقد ہوگا ۰

اختیارات

مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۲۴۳- ج - او- ایف مسٹر ڈن صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹(۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن منٹگمری کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے ۔

نمبر ۲۲۲۴۳- ط - او- ایف مسٹر ڈن صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی منٹگمری کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے ۔

مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۹۸۵- الف - لالہ پربھو دیال صاحب سب جج مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جہلم میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۲۳۹۸۵- ب - لالہ پربھو دیال صاحب سب جج کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں- کہ لالہ پربھو دیال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ۔

نمبر ۲۳۹۸۵- ج - لالہ پربھو دیال صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۲۳۹۸۵- د - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

لالہ پربھو دیال صاحب سب جج جہلم ۔

نمبر ۲۳۹۸۵- ہ - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳(۱) کی رو سے مفوضہ اختیارات بموجب چوہدری علی اکبر خاں صاحب ایم بی- اے- ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع جہلم کی سب ڈویژن چکوال کے اہتمام پر مامور کئے گئے ۔

نمبر ۲۳۹۸۵- و - چوہدری علی اکبر خاں صاحب ایم- بی- اے- مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۲۳۹۸۵-ز-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲-(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل چوہدری علی اکبر خاں صاحب ایم۔ بی۔ای سب ڈویژنل افسر چکوال کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا۔جب تک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر چکوال رہے۔یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۰۵۳-الف-احسان الحق صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن میانوالی کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۴۰۵۳-(ب) احسان الحق صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی میانوالی کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۴۰۵۳-ج-خان بہادر مرزا ظفر علی صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لائل پور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۴۰۵۳-د-خان بہادر مرزا ظفر علی صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی لائل پور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۴۰۵۳-ہ-لفٹننٹ کرنل اے-اے اردن صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن ہوشیارپور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۴۰۵۳-و-لفٹننٹ کرنل اے-اے اردن صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی ہوشیارپور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

مورخہ یکم-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۱۱۳-الف-اے-ایچ برٹیشر صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن گورداسپور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۴۱۱۳ - ب - اے - ایچ برلیشر صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی گورداسپور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے*

نمبر ۲۴۱۱۳ - ج - سردار سیوا رام سنگھ صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لدھیانہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے*

نمبر ۲۴۱۱۳ - د - سردار سیوا رام سنگھ صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی لدھیانہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے*

نمبر ۲۴۱۱۳ - ہ - خان بہادر عبد الغفور خاں صاحب خان زیدا مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن گوجرانوالہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے*

نمبر ۲۴۱۱۳ - و - خان بہادر عبد الغفور خاں صاحب خان زیدا ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب قسمت دیوانی گوجرانوالہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے*

مورخہ ۳ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۱۱۷ - لالہ جیونند صاحب نائب تحصیلدار گوہانہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب تحتی تحصیل گوہانہ ضلع کرنال میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے*

مورخہ ۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۲۷۵ - پیر غیاث الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ہوشیارپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے*

دستخط - اے - جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۲۸۸ - مندرجہ ذیل تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۶۰۰ مورخہ

۵- اگست ۱۹۲۱ء برائے اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے:-

اشتہار آنریبل چیف کمشنر شمال مغربی سرحدی صوبہ

نمبری ۸۴۸۴۳-ا ے-این مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۲۱ء

پشتو زبان کا آیندہ ششماہی امتحان بروز جمعہ مورخہ ۲۸- اکتوبر اور اس کے اگلے دن کو پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خاں و چترال و گلگت اور چھاؤنی لاہور میں منعقد ہوگا٭ تحصیلداران و نائب تحصیلداران و ماتحت افسران پولیس و طب و ویٹرینری و تعمیرات سرکاری کا امتحان پنجشنبہ مورخہ ۲۷- اکتوبر ۱۹۲۱ء کو پشاور میں منعقد ہوگا٭

اشتہار ایڈمنسٹریشن ہذا نمبر ۲۳۱۴- ا ے-این مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے٭

دستخط - ایچ - اے - ایف مٹکاف
سکرٹری صاحب چیف کمشنر
دستخط - وی کونولی ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشیل

مورخہ ۲۹- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۹۴۸- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں- اور نیز احکام دفعہ ۱۵- ایکٹ مذکور جناب ممدوح

(۱)- ہدایت فرماتے ہیں- کہ وہ ظفروال میں ایک بنچ قائم کرینگے٭

(۲)- اس طرح قائم شدہ بنچ کو وہ تمام اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض ہوتے ہیں٭

(۳)- ہدایت فرماتے ہیں- کہ بنچ مذکور اپنے اختیارات تحصیل ظفروال ضلع سیالکوٹ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کریگی٭

(۱)- لالہ ٹھاکر داس٭

(۲)- جمعدار قاسم خاں ساکن رڈیو چک٭

۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۴۷۷- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار سوخاں صاحب تمندار بٹی لنڈ کو ۳۱- اکتوبر ۱۹۲۱ء سے مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اوّل کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو ان مواضعات کی مقامی حدود کے اندر استعمال کیئے جائیں گے- جو تمن بٹی لنڈ کی حدود کے اندر واقع ہیں۔

دستخط- اے جوزف
- قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۲۷- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۶۰۲- ایس- زیر احکام دفعہ ۴۰- ایکٹ قوانین پنجاب ۱۸۷۲ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۷۲ء) وبہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۴۴۵ مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۲۱ء ہز ایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل میونسپل کمیٹی موگا ضلع فیروزپور کے سکرٹری کو پولیس افسر کے اختیارات جن کی تشریح دفعہ ۳۴- ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء میں کی گئی ہے- اوّل ودوم وسوئم قسم کے جرائم مندرجہ دفعہ مذکور کے متعلق اُس حالت میں استعمال کرنے کے لیئے تفویض فرماتے ہیں- جبکہ وہ میونسپلٹی موگا کی حدود کے اندر سرزد ہوں- یہ اختیارات قسم ۵ و ۷ کے جرائم کے علاوہ استعمال کیئے جائیں گے- جن کی بابت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۶۶ ۹ جوڈیشل مورخہ ۴- اپریل ۱۹۱۹ء کے ذریعہ پیشتر ہی سے ان کو اختیارات تفویض ہیں۔

دستخط- وی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۹- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳۹۶۰- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳- ایکٹ اقوام جرائم پیشہ- نمبر ۳- مصدرہ ۱۹۱۱ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی دجو اس وقت اس تھانہ کی حدود کے اندر نظربند ہیں

جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے ٭

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۱) - سبو ولد گاموں سانسی (۲) - نبو ولد گاموں سانسی (۳) - گاموں ولد ہستا	موضع گرہی کالا تھانہ مدھ رانجھا	شاہپور	نمبر ۲۳۰۲ ۸ مورخہ ۴ - ۱۰ اپریل ۱۹۱۷ء	موضع بہک لسرہ کا تھانہ مدھ رانجھا	شاہ پور

نمبر ۱۶۱ ۲۳۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۱ (۲) ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء ہز ایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں - جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے -) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے ٭

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی -	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۱) جھگو ولد پھلی سانسی	موضع شاہزادی تھانہ ڈیرہ نانک	گورداسپور	نمبر ۲۳۰۲ ۸ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۱۷ء	موضع دھرم کوٹ تھانہ ڈیرہ نانک	گورداسپور

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۲)- چیتا ولد کاہڈا سانسی	موضع و تھانہ چھمال	گورداسپور	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴ اپریل ۱۹۱۷ء	موضع جھنمن سنگھ تھانہ نیناکوٹ	گورداسپور

دستخط - ڈی- جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۱۰۶- ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء (نمبر ۷- مصدرہ ۱۸۷۸ء) کی دفعہ ۲۶ کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں کہ رقبہ مصرحہ ذیل جو اس رقبہ کا حصہ ہے جو بذریعہ اشتہار نمبر ہی ۱۱۵ مورخہ ۶ مارچ ۱۸۷۹ء زیر دفعہ ۳۴- ایکٹ مذکور محفوظ جنگل قرار دیا گیا تھا- اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے جنگل محفوظ نہیں رہیگا۔

پتہ زمین جو جنگل نہیں رہا

۱	۲	۳	۴	۵			
نام محفوظ جنگل یا حصہ محفوظ جنگل جو جنگل نہیں رہا	ضلع	تحصیل	رقبہ بحساب ایکڑ				
سرائے امانت خاں	امرت سر	ترن تارن	۸۹.۹۳۹	جنگل محفوظ سرائے امانت خاں	جنگل محفوظ سرائے امانت خاں	موضع بیٹیاں	جنگل محفوظ سرائے امانت خاں

مختصر کیفیت- جنگل محفوظ سرائے امانت خاں کے جنوب میں واقعہ مربعہ جات نمبر ۳۲۹ و ۵۹۷ و ۵۹۸ و ۵۹۹ و ۶۰۰ و ۶۰۱ اور ۶۱۷۔

مورخہ ۳- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۱۵-۲- مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی ⁂

نام	رتبہ	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی سردول سنگھ	فارسٹ اسسٹنٹ	ڈویژن جنگل راول میں بطور افسر متعینہ	۲۵- اگست سنہ ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	ایک ماہ کی رعایتی رخصت سے واپس آنے پر

۴- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۱۹۰-۲- مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا ہوئی ⁂

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
اے جے گبسن صاحب	کنسرویٹر جنگلات یوٹیلائیزیشن سرکل	۲ دن	پوری اوسط تنخواہ پر تبدیل شدہ فرلو زیر دفعہ ۳۱۶ الف مجموعہ قواعد ملازمت سول	۹- جولائی سنہ ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	اُس رخصت کے تسلسل میں جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۴۳۰ مورخہ ۲۰- اپریل سنہ ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی ⁂

دستخط - ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

تعلیم

۳۰- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۲۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۶ (۲)، (ج) ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند ۱۹۰۴ء جناب نواب چانسلر بہادر یونیورسٹی پنجاب مس جی- جے کیمبل صاحبہ ایم- ڈی وسی- انچ- بی پرنسپل لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو مس گے- اے- بلیٹ صاحبہ مستعفی کی جگہ یونیورسٹی مذکور کا معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں +

دستخط - میجر- جی- سی- ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری ہزایکسیلنسی جناب
نواب گورنر بہادر پنجاب

۳- اکتوبر- ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۴۰۷- ای- انچ- جی- وائیٹ صاحب پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور نے اوس رخصت فرلو سے واپس آنے پر جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۷۹۶۷- ای مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی اور جس میں بعد میں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۵۵۳۳- ای مورخہ ۲۶- اپریل ۱۹۲۱ء توسیع کی گئی- جے- ای پارکنس صاحب کو سبکدوش کر کے جو اپنے مستقل عہدہ وائس پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور پر واپس ہوئے- ۲۰- ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا +

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۲۷- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۲۲- ایس- ۲- ۱۴- الف- ۲۱- خان بہادر سردار لیاقت حیات خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع گجرات میں تعینات کیے گئے

جہاں اُنہوں نے رائے صاحب لالہ چونی لال صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس کو سبکدوش کرکے جوراولپنڈی کو اپنے اصلی عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر تبدیل ہوئے ۔ ۱۶ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا*

۵۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب ۔ ۲۲۰۳۔ ۲ ۔ ۱۴ ۔ الف ۔ ۲۱ ۔ وی ڈبلیو سمتھ صاحب او بی ۔ ای اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے ۔ اور ضلع ڈیرہ غازی خاں میں تعینات کئے گئے ۔ جہاں اُنہوں نے ایچ ۔ ای ۔ سی بیور صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر روانہ ہوئے ۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا*

نمبر ۔ ب ۔ ۲۲۰۸ ۔ ۱۰ ۔ ۱۸ ۔ الف ۔ ۲۱ ۔ ایچ ۔ ای ۔ سی بیور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۹ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ۴ ماہ اور ۵ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۳ ماہ اور ۲۵ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۴ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس ۔ آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء ۔ عطا ہوئی*

دستخط ۔ سی ۔ جی ۔ ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۳۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۵۲ ۔ ای ۔ آئی ۔ جے ۔ ڈی بریڈفورڈ صاحب اگزیکٹو انجنیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۱۰ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو (بوجہ مشکلات سفر) کی توسیع اُس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی ۔ جو اُن کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۵۹۷ ۔ ای ۔ آئی مورخہ ۶ ۔ اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا

ہوئی ۔

۲۷ ۔ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۷ ۲۵۹ ۔ ای ۔ آئی ۔ اتچ اے چیمبرس صاحب اگزیکٹو انجنیئر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو صاحب ہائی کمشنر کی طرف سے ۱۸ دن کی فرلو بوجہ مشکلات سفر) کی توسیع اس رخصت کے تسلسل میں ہوں ہوئی ۔ جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۰ ۲۷ ۔ ای ۔ آئی مورخہ ۱۴ ۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی ۔

نمبر ۶ ۰ ۲۶ ۔ ای ۔ آئی ۔ لالہ رام رکھا صاحب اگزیکٹو انجنیئر نے رخصت سے واپس آنے پر اے ۔ امورٹن سنکریت صاحب اگزیکٹو انجنیئر سے ۶ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن انہار مظفر گڑھ کا اگزیکٹو اہتمام لیا ۔

مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۷ ۶ ۱۔ ڈبلیو ۔ ای ۔ چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا ۔ کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر تلیری (اقل فاصلہ ۴۰ ۷ ۳۳ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۵۳۲۰ فٹ تک) کی دوم امدادی ہیڈ کے لئے زمین درکار ہے ۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے ۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	جارہ	۶۱۴۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۴۹۰ فٹ لمبا اور ۲۰۰ فٹ چوڑا جو عام طور پر مغرب سے مشرق کو واقع ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیئر ڈویژن مظفر گڑھ انہار طغیانی واقعہ مظفر گڑھ و ڈپٹی کمشنر ضلع مظفر گڑھ ۔

۲۹-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۷۸-۲-ای-آئی-آر-کینل صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر متعینہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۱۴ دن کی تبدیل شدہ فرلو اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی - جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۴۷-ای-آئی مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی ٭

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم - آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۵۴-۱-ای-آئی-چوہدری نیاز علی خاں صاحب اسسٹنٹ انجنیر ڈویژن دیہنہر اپر چناب سے ڈویژن شاہ پور نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۰-اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۱-اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ٭

مورخہ ۲۷-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۹۹-۲-ای-آئی-لالہ گیتا رام صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دواب سے ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دواب کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۲۴-اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۸-اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ٭

نمبر ۲۶۰۱-۲-ای-آئی-الیف-ہیگ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر ڈویژن لدھیانہ سرہند سے ڈویژن بلوکی نہر لوئر باری دواب کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۲۴-اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہوئے اور ای-ایس کرمپ صاحب اگزکٹو انجنیر سے جو رعایتی رخصت پر روانہ ہوئے ۲-ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا ٭

۲۸-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۴۳-۱-ای-آئی-لالہ جگن ناتھ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر نے ۴-اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اے-این-ایم رابرٹسن صاحب اگزکٹو انجنیر سے ڈویژن سرگودھا نہر لوئر جہلم کا اہتمام لیا ٭

۲۹ - ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۸ - آر - آئی - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵ - ایکٹ نہر و نالی نکاس شمالی ہند ۱۸۷۳ء (ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء) جیسا کہ وہ ایکٹ ہائے نمبری ۱۶ مصدرہ ۱۸۹۹ء و نمبری ۴ مصدرہ ۱۹۱۴ء سے ترمیم کیا گیا - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ قاعدہ ۲۱ منجملہ قواعد زیر ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۷۳ء جو نہر لوئر چناب پر اطلاق پذیر ہوتے ہیں - اور جو اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۵۷۹۶ - آئی مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۸۸۷ء کے ہمراہ مشتہر کیے گئے ہیں کی جگہ مندرجہ ذیل قاعدہ ثبت کیا جائیگا :-

۲۱ - پانی کے استعمال کے لئے محصولات - آبپاشی شدہ رقبہ پر پانی کے استعمال کرنے
دفعہ ۳۶ - کا محصول قواعد ذیل کے تابع اور اُن شرحوں پر اخذ کیا جائے گا جن کی تشریح نافذ الوقت گوشوارہ ہائے میں کی گئی ہے :-

مگر شرط یہ ہے - کہ ان اراضیات کی صورت میں جو ان کھالوں سے آبپاشی کیجائیں جو سرکاری خرچ پر تعمیر کیے گئے ہوں - آٹھ آنہ فی ایکڑ کا زائد محصول اُن فصلات پر جو کھالہائے مذکور سے آبپاشی ہوں - اس وقت تک اخذ کیا جا سکتا ہے جب تک کہ وہ خرچ وصول نہ ہو جائے - جو سرکار نے برداشت کیا ہو :-

دستخط - ایف - ٹی - بیٹس

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

کانشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible] اسسٹنٹ [illegible] ڈویژن [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو کر آخر الذکر ڈویژن [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] اسسٹنٹ [illegible] ڈویژن [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو کر آخر الذکر ڈویژن [illegible]

[illegible] رخصت [illegible]

[illegible]

[illegible] اسسٹنٹ [illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۱] لاہور - ۱۴ - اکتوبر (مجریہ ۲۱ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ] جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

ضمیمہ ہوم

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

یکم ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۵۶۱ - سی - ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس ہند ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل :-

(۱) - لالہ رگھوناتھ داس -
(۲) - مسٹر ڈبلیو - آر پیرس -
(۳) - لالہ ہرگوبند
(۴) - ایم محمد یوسف
(۵) - چوہدری نرائن سنگھ
(۶) - لالہ تیج رام گپتا -
(۷) - لالہ بسنت لال -
(۸) - سردار گیان سنگھ -
(۹) - ایم اُتم سنگھ -
(۱۰) - مسٹر نورس -
(۱۱) - لالہ کاشی ناتھ ایم - اے -
(۱۲) - میر افضال علی - ایم - اے
(۱۳) - ایم دلیپ سنگھ ایم - اے
(۱۴) - لالہ آسانند کمار ایم - اے
(۱۵) - لالہ لال چند کھنہ ایم - اے -
(۱۶) - لالہ کرشن چندر کھنہ ایم - اے -
(۱۷) - ایم منور شبیر دل - بی - اے - ایل ایل - بی -
(۱۸) - لالہ دیوی دیال - ایم - اے -
(۱۹) سردار سرین سنگھ بی - اے - ایل ایل - بی *

کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس ہند ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں *

نمبر ۴۵۶۱ - ڈی - ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲ (۶) ایکٹ انکم ٹیکس ہند ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل :-

(۱) - لالہ ارجن داس صاحب واسدیو *

(۲)۔ لالہ رادھا کشن صاحب

کو علے الترتیب اضلاع مندرجہ خانہ (۱) و (۲) کی حدود کے اندر کمشنر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں ٭

خانہ (۱)	خانہ (۲)
(۱)۔ لاہور	(۱)۔ حصار
(۲)۔ گورداسپور	(۲)۔ رہتک
(۳)۔ سیالکوٹ۔	(۳)۔ گوڑگاؤں
(۴)۔ گوجرانوالہ۔	(۴)۔ کرنال
(۵)۔ شیخوپورہ	(۵)۔ انبالہ
(۶)۔ گجرات۔	(۶)۔ شملہ
(۷)۔ شاہ پور۔	(۷)۔ کانگڑہ
(۸)۔ جہلم۔	(۸)۔ ہوشیار پور
(۹)۔ راولپنڈی۔	(۹)۔ جالندھر
(۱۰)۔ اٹک	(۱۰)۔ لدھیانہ
(۱۱)۔ میانوالی	(۱۱)۔ فیروزپور
(۱۲)۔ منٹگمری۔	(۱۲)۔ امرتسر۔
(۱۳)۔ لائل پور	
(۱۴)۔ جھنگ	
(۱۵)۔ ملتان	
(۱۶)۔ مظفر گڑھ	
(۱۷)۔ ڈیرہ غازی خاں	

اضلاع مصرحہ خانہ ۱ میں کام کرنے والے کلکٹران انکم ٹیکس کے احکام کے برخلاف عرائض کی سماعت لالہ ارجن داس صاحب کرینگے۔ اور اضلاع مصرحہ خانہ ۲ میں کام کرنے والے کلکٹران انکم ٹیکس کے احکام کے خلاف عرائض کی سماعت لالہ رادھا کشن صاحب کی طرف سے عمل میں لائیگی ٭

۶- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۰۰۸- ایس چونکہ رائیٹ آنریبل صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے محکمہ انکم ٹیکس پنجاب کی قائمی کی منظوری عطا فرما دی ہے۔ لہٰذا جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل افسران کو محکمہ مذکور میں مقرر فرماتے ہیں:-

ایم- ایل ڈارلنگ صاحب آئی- سی- ایس عہدہ کا اہتمام لینے کی تاریخ سے بطور کمشنر

انکم ٹیکس -

(۱) لالہ ارجن داس صاحب واسدیو

و

(۲) - لالہ رادھا کشن صاحب

بیکم ستمبر ۱۹۲۱ء سے بطور ڈپٹی کمشنران انکم ٹیکس

(۱) - لالہ رگھوناتھ داس

(۲) - مسٹر ڈبلیو آر پیرس

(۳) - لالہ ہرگوبند

(۴) - ایم محمد یوسف

(۵) - چوہدری نرائن سنگھ

(۶) - لالہ تیج رام گپتا -

(۷) - لالہ بسنت لال

(۸) - ایس گیان سنگھ

(۹) - ایم اُتم چند

(۱۰) - مسٹر جی ایف - سی نورس

(۱۱) - لالہ کاشی ناتھ ایم - اے

(۱۲) - میر افضال علی ایم - اے

(۱۳) - ایم دلیپ سنگھ ایم - اے

(۱۴) - لالہ آسانند کمار ایم - اے

(۱۵) - لالہ لال چند کھنہ ایم - اے

(۱۶) - لالہ کرشن چندر کھنہ ایم - اے

(۱۷) - ایم منور شیر دل بی - اے - ایل ایل - بی

(۱۸) - لالہ دیوی دیال ایم - اے

(۱۹) - ایس سرین سنگھ بی - اے - ایل - ایل - بی ٭

اہتمام لینے کی تاریخ سے بطور کلکٹران انکم ٹیکس

امتحان

(طبع دوم)

مورخہ ۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۲۸۱ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۹ مورخہ ۲۲- اگست ۱۹۰۲ء (جیسا کہ وہ اشتہار نمبری ۱۴۳۶ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء سے ترمیم کیا گیا) کے بموجب اسسٹنٹ کمشنران

کا آیندہ ششماہی امتحان زبان پنجابی بروز جمعہ مورخہ ۴۔ نومبر ۱۹۲۱ء کو ۱۰ بجے صبح بمقام لاہور عجائب گھر کے بالمقابل یونیورسٹی ہال میں منعقد ہوگا *

نمبر ۲۴۴۸۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۳۸۰ مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔کہ اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران وغیرہ کا آئندہ محکمانہ امتحان یونیورسٹی ہال لاہور میں منعقد ہوگا *

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۶۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۴۰۱ - مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ اشتہار ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ دو سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل گوجرانوالہ و سنٹرل جیل لاہور کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر ہوئے :-

(۱) - خان دوران خان آنریری سول جج سانگلہ
(۲) - سردار منگل سنگھ مان آنریری مجسٹریٹ مانانوالہ

۱۲۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۵۹۷ - مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے ڈسٹرکٹ جیل لدھیانہ کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر ہوئے :-

آنریری لفٹننٹ سردار نتھا سنگھ ساکن للتون خورد آنریری مجسٹریٹ لدھیانہ -
سردار دسوندھا سنگھ ممبر لیجسلیٹو کونسل پلیڈر لدھیانہ *

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

مورخہ ۸۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۵۲۸ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ

سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی کھنہ ڈاک میں سطح زمین کے نیچے کی بہم رسانی آب (Khanna Dak Water Supply) کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔
یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۹ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے ۔
راولپنڈی	راولپنڈی	کھنہ ڈاک	۱-ایکڑ ۱-روڈ ۲۰-پول	شمال - کاشت شدہ اراضی - جنوب - اراضی جو ۱۳ سوراخ کے لئے حاصل کی گئی ۔ مشرق - کھنہ ڈاک کو جانے والی سڑک مغرب - کاشت شدہ اراضی ۔	دفتر ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائرکٹر ملٹری ورکس چکالہ

دستخط - دی کونولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

مورخہ ۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۵۲۵ - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب

یعنی سالٹ مائینگ سٹیلمنٹ واقعہ کھیوڑہ میں بہم رسانی آب کی توسیع کے لئے چند رہائشی مکانات درکار ہیں - جو اس زمین پر واقعہ ہیں - جو پیشتر ہی سے گورنمنٹ کی ملکیت ہے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلب ہے ؛

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جہلم کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ؛

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	تعداد مکانات	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے -
جہلم	پنڈدادنخان	رکھ ڈنڈوٹ (کھیوڑہ)	ایک جس میں ۴ کمرے شامل ہیں	شمال - کھلی زمین جنوب - مکانات ملکیتی وزیر چند و گنگا رام مشرق - گلی مغرب - مکان گنگا رام و گلی بازار	دفاتر صاحبان کمشنر ناردرن انڈیا سالٹ ریونیو واقعہ آگرہ و جنرل مینیجر کانہائے نمک واقعہ کھیوڑہ و ڈپٹی کمشنر واقعہ جہلم ؛

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

۶-اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۳۵۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۹ - ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا اُس لائسنس کو منسوخ فرماتے ہیں - جو سندر داس ولد جیو رام متعلقہ امریکن مشن سرگودھا کو اشتہار گزٹ

گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵ ، ہوم مورخہ ۱۲-اکتوبر ۱۹۰۹ء) کے بموجب محالک محروسہ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے مابین ازدواج کے سرٹیفکیٹ عطا کرنے کے متعلق عطا ہوا تھا۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

مورخہ ۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۶۳ - ای - ایس - مندرجہ ذیل ترقیاں مشتہر کی جاتی ہیں۔

نام	رتبہ	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ من موہن صاحب	لیکچرار علم اقتصادیات گورنمنٹ کالج لاہور جو فی الحال دربار پٹیالہ میں ڈیپوٹیشن پر ہیں۔	معمولی معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت، ملازمت تعلیم پنجاب۔	درجہ انتخاب (۶۵۰-۳۰-۸۰۰ روپیہ) ملازمت تعلیم پنجاب	یکم - جولائی ۱۹۲۱ء	خانصاحب شیر محمد صاحب وائس پرنسپل میو سکول آف آرٹس لاہور پنشن یافتہ کی جگہ۔
لالہ چرنجی لال صاحب	پرنسپل ٹریننگ کالج لائلپور	معمولی معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت ملازمت تعلیم پنجاب	ایضاً	ایضاً	لالہ من موہن صاحب کی جگہ جز یہ دفعہ ۸۹- مجموعہ ملازمت سول سیکنڈڈ کئے گئے۔

نام	رتبہ	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ شودیال صاحب	لکچرار سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور اور بعضے الحال گورنمنٹ کالج لاہور میں کام کر رہے ہیں ❊	معمولی معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت ملازمت تعلیم پنجاب	درجہ انتخاب (۲۵۰-۳۰-۸۰۰ روپیہ) ملازمت تعلیم پنجاب	۱۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء	لالہ چرنجی لال صاحب کی جگہ جو سرکاری ملازمت سے پنشنیاب ہو رہے ہیں - سو بہ تبعیت حق لالہ من موہن ❊

۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۵۸۵ - ای - اے ایس ہیمی صاحب پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور نے اس فرلو رخصت سے واپس آنے پر جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۱۵۵۸ ای - مورخہ ۵ فروری ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - ایچ - ایل اوگیرٹ صاحب کو سبکدوش کر کے جو اپنے اصلی عہدہ پر واپس ہوئے - ۲۶ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ❊

نمبر ۱۲۵۸۷ - ای - جے - ڈبلیو وڈ ٹرس صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ملتان نے اس فرلو رخصت سے واپس آنے پر جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۹۳۲ - ای - ایس مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - ایم فضل حسین صاحب کو سبکدوش کر کے جو اپنے اصلی عہدہ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ملتان پر واپس ہوئے - ۹ جولائی ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ❊

نمبر ۱۲۵۸۹ - ای - اے - سی - سی ہروے صاحب پروفیسر خالصہ کالج امرتسر نے اس فرلو رخصت سے واپس آنے پر جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۶۲۹۶ ای - مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - ۲۵ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ❊

دستخط - فضل حسین

وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن

انڈر سکرٹری گورنمنٹ

پنجاب

وزارت زراعت

عام

۸ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۵۳۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (ج) اور ۷ - الف - ایکٹ معابر شمالی ہند ۱۸۷۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع منٹگمری میں دریائے راوی بمقام بھوسی دادونا پبلک معابر قائم فرماتی ہے اور اعلان کرتی ہے - کہ مذکورہ بالا معابر کا انتظام بموجب احکام ایکٹ مذکور جیسا کہ اس کی ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۸۶ء کے ذریعہ ترمیم ہوئی - اور قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کریگا - اور معابر کی آمدنی اوسی ڈسٹرکٹ فنڈ میں جمع کی جائیگی - جس کا انتظام ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کرتی ہے ؛

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

مورخہ ۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۶۸ - ای - ایس - خانصاحب خواجہ لطیف حسین صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر ڈویژن پراونشنل گوڑگاؤں سے تحتی ڈویژن کرنال ڈویژن پراونشنل انبالہ کو تبدیل ہوئے - انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہر - بی - الیشر سنگھ صاحب سپروائیزر سے جو پراونشنل ڈویژن انبالہ میں ہی متعین رہینگے - ۱۹ - ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اہتمام لیا ؛

دستخط - ہر کشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

زراعت

۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹ / ۷ - ۶۶ - ۱ - بذریعہ اشتہار ہذا بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے کہ لائسنس مطبوعہ ذیل جالندھر الیکٹرک سپلائی کمپنی لمیٹڈ شہر جالندھر کو ذیل کے فقرہ ۳ میں مندرجہ رقبہ کے اندر جملہ اغراض کے لئے قوت بجلی کی بہم رسانی کے لئے عطا کیا گیا ہے :-

لائسنس برائے بہم رسانی قوت بجلی جو گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے ایکٹ بجلی ہند ۱۹۱۰ء کے بموجب عطا کیا گیا ۔

جالندھر الیکٹرک سپلائی کمپنی لمیٹڈ شہر جالندھر کو اس رقبہ میں جس کی لائسنس میں تشریح کی گئی ہے - اور اُن اختیارات اور شرائط پر جن کی ذیل میں تصریح کی گئی ہے - قوت بجلی کی بہم رسانی کی غرض سے بذریعہ اشتہار ہذا عطا کیا جاتا ہے ۔

مختصر نام

۱- جائز ہے - کہ لائسنس ہذا کو "لائسنس بجلی جالندھر ۱۹۲۱ء" کے نام سے موسوم کیا جائے ۔

ضمانت

۲- وہ عرصہ جس میں لائسنس دار زیر ضمن ۱ (ب) گوشوارہ منسلکہ ایکٹ مذکور ایسی رقم جو گوشوارہ مذکور میں مندرج ہے - داخل کریگا یا حاصل کریگا - تین ماہ ہوگا - اور وہ رقم جو اس طرح سے داخل کی جائیگی - یا حاصل کی جائیگی - ۲۰۰۰۰ روپیہ (بیس ہزار روپیہ) ہوگی (بشرطیکہ گورنمنٹ نے ضمن مذکور کے بموجب کسی دیگر نہج پر حکم نہ دیا ہو) ۔

رقبہ جس میں بجلی بہم پہنچائی جائیگی -

۳- رقبہ محولہ بالا میں جس کے اندر بذریعہ لائسنس ہذا بہم رسانی قوت بجلی کی اجازت ہے - وہ رقبہ جات شامل ہونگے - جو میونسپل حدود جالندھر اور حدود چھاؤنی جالندھر کے اندر واقع ہیں - اور حدود شہر اور چھاؤنی کے مابین واقعہ وہ رقبہ شامل ہوگا - جس کے شمال - مشرق میں لائین نارتھ ویسٹرن ریلوے اور جنوب مغرب میں سڑک سول لائنز واقع ہے - جیسا کہ داخل کردہ نقشہ میں نشان لگائے گئے ہیں ۔

قوت بجلی پیدا کرنے والے سٹیشن کی جائے وقوع

لائسنسدار اس رقبہ کے اندر جس میں لائسنس جاری ہے حسب پسندیدگی حکام ضلع و چھاؤنی قوت بجلی پیدا کرنے والا سٹیشن قائم کریگا*

بہم رسانی قوت بجلی کا طریقہ اور دباؤ

۵- لائسنسدار ۵۰ (پیریڈ periods) فی سیکنڈ کی آلٹرنیٹنگ بجلی کی رو پیدا کریگا - اور اوس کو تقسیم کریگا جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے - قوت بجلی کا پیدا کرنا ۳۳۰۰۰ و ۳۰۰۰ وولٹ تین فیز کے حساب سے قوت بجلی استعمال کرنے والے اشخاص کو بہم رسانی قوت بجلی:-

(۱) - ۲½ کلو واٹس کی غایت مانگ تک ۲۳۰ وولٹ سنگل فیز کے حساب سے

(۲) - ۲½ کلو واٹس سے زائد اور ۵ کلو واٹس تک ۲۳۰ وولٹ دو فیز کے حساب سے*

(۳) - ۵ - کلو واٹس سے زاید اور ۲۰ کلو واٹس تک ۲۳۰ یا اور ۴۰۰ وولٹ تین فیز کے حساب سے*

(۴) - ۲۰ کلو واٹس سے زاید مانگ کے لیئے لائسنس دار کو اختیار ہوگا - کہ یا تو تین فیز کے حساب سے ۴۰۰ وولٹ پر مہیا کرے یا ۳۰۰۰ وولٹ پر مہیا کرے*

(۵) - شہر کے بعض گنجان رقبوں میں لائسنسدار کو ۵۵ - وولٹ کے حساب سے بہم رسانی قوت بجلی کا اختیار ہوگا*

۶- لائسنس ہذا کے بموجب کسی تعمیر کو شروع کرنے سے پیشتر قوت بجلی و تحتی سٹیشن اور ذرائع تقسیم کے نقشوں کے متعلق لوکل گورنمنٹ کی تحریری منظوری حاصل کی جائیگی - اور لوکل گورنمنٹ کی منظوری مطلوبہ بروئے ضمن ۶ کے موصول ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کے حسب اطمینان ایسی تعمیر کا کام شروع کر دینا چاہئیے*

حدود جس کے اندر بہم رسانی قوت بجلی لازمی ہے

۷- ضمن ۴ گوشوارہ منسلکہ ایکٹ مذکور کے بموجب ایسی تعمیرات سے جو گورنمنٹ کے حسب اطمینان سرانجام دی جائینگی - وہ جملہ تعمیرات مراد ہیں - جو صرف حدود میونسپل و چھاؤنی کے اندر واقع ہوں - اور جن کی گورنمنٹ تصریح کرے گی*

حد قیمت جو قوت بجلی کی بہم رسانی کے متعلق اخذ کی جائیگی

۸- لائسنسدار جو قیمتیں قوت بجلی مہیا کردہ کی بابت اخذ کریگا - وہ مندرجہ ذیل غایت شرحوں سے متجاوز نہ ہوگی :- یعنی

(الف)، پبلک کے گھروں میں بہم رسانی قوت بجلی ... ... ۶ آنے فی یونٹ

(ب)۔ محدود گھنٹوں کے لئے بہم رسانی قوت بجلی ... ... ۳ " " "

(ج)۔ غیر محدود گھنٹوں کے لئے بہم رسانی قوت بجلی ... ... ۴ " " "

(د)۔ روشنی سڑک ہائے ... ... ۳½ " " "

(ہ)۔ فوجی حکام کے لئے روشنی اور پنکھے ... ... ۴ ایضاً " "

یا قیمت کے اخذ کرنے کے کسی ایسے طریق کی صورت میں جس کو لوکل گورنمنٹ نے ضمن ۱۰۔ گوشوارہ منسلکہ ایکٹ مذکور کے بموجب منظور کر لیا ہو۔ ایسی غایت شرح جس کو گورنمنٹ ایسے معاملہ کو منظور کرنے پر مقرر کرے ۔

تنبیہ۔ ضمن ہذا کی اغراض کے لئے "فوجی حکام" کو بہم رسانی سے مراد کسی ایسی عمارات کی بہم رسانی ہوگی۔ جو گورنمنٹ کی ملکیت ہوں۔ یا گورنمنٹ کی طرف سے کرایہ پر لی گئی ہو۔ اور ان فوجی اغراض کے لئے استعمال ہوتی ہوں۔ جن کے لئے قوت بجلی کے متعلق فوجی حکام کی طرف سے بل ادا کئے جاتے ہوں ۔

سڑکوں۔ ریلوے لائینوں۔ ٹراموے لائینوں کا توڑنا اور کھالوں وغیرہ پر سے گذرنا

۹۔ لائسنسدار کو ان جملہ سڑکوں کی زمین کو کھولنے اور توڑنے کا اختیار ہوگا۔ جو گورنمنٹ یا کسی ایسی مقامی حکومت کی طرف سے جو بہم رسانی قوت بجلی کے رقبہ کے اندر واقع ہو۔ مرمت نہ کی جاتی ہوں۔ اس کو تمام کھالوں کو عبور کرنے اور صرف کسی ایسی ریلوے لائین کی کسی لیول کراسنگ کی زمین کو کھولنے اور توڑنے کا اختیار ہوگا۔ جو رقبہ بہم رسانی کے اندر واقع ہو ۔

خرید کاروبار

۱۰۔ اختیار خرید جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷، کی تحتی دفعہ (۱)، کی رو سے دیا گیا ہے۔ اول مرتبہ لائسنس ہذا کے اشتہار کی تاریخ سے ۳۰ سال کے عرصہ کے منقضی ہو جانے پر اور ہر ما بعد عرصہ ۱۵ سال کے گذر جانے پر قابل عمل درآمد ہوگا۔ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ (۱)، میں مندرجہ لائسنسدار کی اراضیات و عمارات و تعمیرات و مصالحہ جات اور کلوں کی قیمت کی وہ فیصدی جو دفعہ مذکور کے مطابق اور اس کی اغراض کے لئے مقرر کی جائیگی جو ایسی قیمت میں ضروری خرید کی وجہ سے بروئے شرط دوم تحتی دفعہ مذکور ایزاد کیجائیگی ۲۰ فیصدی ہوگی۔ ایکٹ بجلی کی دفعہ ۳ (۲) (د) (۲) کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ قوت بجلی پیدا کرنے کے مقامات ایکٹ بجلی کی دفعات ۵ و

۷ کے بموجب ضروری خرید کی غرض سے کاروبار کا ایک جزو سمجھا جائیگا ❊

۱۱- لوکل گورنمنٹ کو لائسنسدار کی طرف سے لائسنس مذکور کی شرائط میں سے کسی شرط کی عدم تعمیل کی صورت میں لائسنس ہذا کو کسی وقت منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا ❊

۷- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰-۷۲-۳۹- ج-۲۸- لالہ بال مکند صاحب اسسٹنٹ پروفیسر زراعتی کالج پنجاب لائل پور کو ۱۵- ستمبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استعفادہ سے ۲۲۳ دن کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ❊

دستخط- ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط- سی- ایم کنگ
فنانشنل کمشنر (ڈیویلپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۲۹- ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۴۰- ایس-۲-۱۴- الف-۲۱- ای جے ہالم صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع رہتک میں تعینات کئے گئے- جہاں اُنہوں نے ۱۴- ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ایچ بیبیگرافٹ صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا ❊

دستخط- سی- جے- ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۳- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۳۵- ہرگاہ یہ معلوم ہوتا ہے- کہ اُس سلسلہ نالی نکاس میں روکاوٹیں ڈالنے

سے جونالا نائی ورنج ضلع کرنال کے نام سے مشہور ہے - عوام الناس کی صحت میں خلل آنے کا احتمال ہے - لہٰذا جناب معلےٰ القاب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵۵ - ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء بذریعہ اشتہار ہذا حدود مصرحہ نقشہ ذیل کے اندر کسی روکاوٹ کے بنانے کی ممانعت فرماتے ہیں - اور موجودہ روکاوٹوں کو دور کرنے یا اُن کی شکل بدلنے کا حکم فرماتے ہیں ۔

نمبر	سلسلہ نکاس	ضلع	تحصیل	موضع	اس سلسلہ نالی نکاس کی نوعیت اور حدود جس کا اعلان کیا جائیگا	ان روکاوٹوں کی نوعیت جن کو دور کیا جائیگا یا جن کی شکل تبدیل کی جائیگی	کیفیت جگہ جہاں نقشہ جات ملاحظہ ہوسکتے ہیں
۱	نالا نائی	کرنال	کرنال	پکھانا	اقل فاصلہ ۰ سے ۹۷۵۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	(الف) بند واقعہ اقل فاصلہ ۲۰۰ فٹ	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر ڈویژن کرنال نہر جمن غربی واقع کرنال و ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال
۲				نرنیا	اقل فاصلہ ۹۷۵۰ سے ۲۰۵۵۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	(الف) بند واقعہ اقل فاصلہ ۱۳۸۰۰ فٹ (ب) " " " ۱۷۵۰۰ " (ج) " " " ۱۸۰۰۰ " (د) " " " ۱۹۴۵۰ " (ہ) " " " ۱۹۴۹۰ "	
۳				کچھوا	اقل فاصلہ ۲۰۵۵۰ سے ۴۱۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	(الف) " " " ۲۲۵۰۰ " (ب) " " " ۲۵۰۲۰ " (ج) " " ۲۵۴۰۰ " (د) " " ۲۸۲۰۰ " (ہ) " " ۲۸۴۵۰ " (و) " " ۲۸۴۷۵ " (ز) " " ۲۹۳۰۰ " (ح) " " ۲۹۷۰۰ " (ط) " " ۲۹۸۰۰ " (ی) " " ۲۹۸۳۰ " (ک) " " ۸۰۲۰۰ "	

نمبر	سلسلہ نکاس	ضلع	تحصیل	موضع	اس سلسلہ نالی نکاس کی نوعیت اور حدود جس کا اعلان کیا جائیگا	ان روکاوٹون کی نوعیت جن کو دور کیا جائیگا - جن کی شکل تبدیل کی جائیگی	کیفیت جگہ جہاں نقشہ جات ملاحظہ ہو سکتے ہیں۔
						(ل) کھال واقعہ ۳۰۹۰۰ فٹ (م) " " ۳۱۹۰۰ " (ن) بند واقعہ اقل فاصلہ ۳۲۰۳۰ " (س) " " " ۳۲۴۰۰ "	
۴	نالا ناٹی	کرنال	کرنال	کچھوا و بزیدا - روڑاں -	اقل فاصلہ ۴۱۰۰۰ سے ۴۸۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا -	کوئی روکاوٹیں نہیں	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن کرنال نہر جمن غربی واقعہ کرنال و ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال
۵				بزیدا روڑاں و ظریف آباد	اقل فاصلہ ۴۸۰۰۰ سے ۵۲۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا -	ایضاً ایضاً	
۶				ظریف آباد و ماجورا	اقل فاصلہ ۵۲۰۰۰ سے ۵۴۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا -	کوئی روکاوٹیں نہیں	
۷				ماجورا و مندھائی	اقل فاصلہ ۵۴۰۰۰ سے ۵۸۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا -	ایضاً	
۸				ہنتھلانا	اقل فاصلہ ۵۸۰۰۰ سے ۶۵۸۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	"	
۹				جنڈلا	اقل فاصلہ ۶۵۸۰۰ سے ۷۰۵۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	"	
۱۰				کنلاہیری	اقل فاصلہ ۷۰۵۰۰ سے ۸۳۵۹۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	ایضاً	

نمبر		ضلع	تحصیل	موضع	اس سلسلہ نالی نکاس کی نوعیت اور حدود جس کا اعلان کیا جائیگا	اُن روکاوٹوں کی نوعیت جن کو دور کیا جائیگا یا جنکی شکل تبدیل کی جائیگی -	کیفیت جگہیں جہاں نقشہ جات ملاحظہ ہوسکتے ہیں
۱۱	نائی نالہ	کرنال	کرنال	پیونت	اقل فاصلہ ۸۴۵۹۰ سے ۹۵۰۵۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	(الف) بندواقعہ اقل فاصلہ ۹۱۴۰۰ فٹ (ب) " " " ۹۳۴۵۰ "	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر ڈویژن کرنال نہر جمن غربی واقعہ کرنال و ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال
۱۲				پکاکھیڑا	اقل فاصلہ ۹۵۰۵۰ سے ۱۰۲۲۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	(الف) " " " ۹۹۴۰۰ " (ب) " " " ۱۰۰۰۴۰ " (ج) " " " ۱۰۰۱۵۰ " (د) " " " ۱۰۰۳۰۰ " (ہ) " " " ۱۰۰۶۰۰ " (و) " " " ۱۰۰۷۰۰ "	
۱۳				پدھا	اقل فاصلہ ۱۰۲۲۰۰ سے ۱۱۰۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا -	(الف) کھال ۱۰۴۴۰۰ فٹ (ب) بندواقعہ اقل فاصلہ ۱۰۶۱۷۰ فٹ (ج) کھال ۱۰۷۴۵۰ فٹ	
۱۴				بھانبڑہیڑی	اقل فاصلہ ۱۱۰۰۰۰ سے ۱۱۳۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا -	کوئی روکاوٹیں نہیں	
۱۵				پدھا	اقل فاصلہ ۱۱۳۰۰۰ سے ۱۲۲۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	(الف) بندواقعہ اقل فاصلہ ۱۲۲۰۰۰ فٹ	
۱۶				کرلان	اقل فاصلہ ۱۲۲۰۰۰ سے ۱۲۹۰۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	کوئی روکاوٹیں نہیں	
۱۷				سلوان	اقل فاصلہ ۱۲۹۰۰۰ سے ۱۶۲۵۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا	" " "	
۱۸				رسالوا	اقل فاصلہ ۱۶۲۵۰۰ سے ۱۶۷۵۰۰ تک ۱۰۰ فٹ چوڑا -	" " "	

مورخہ ۴- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۱۹- ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہؤا- کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر گرم انہار طغیانی مظفر گڑھ کی امدادی ہیڈ ایس - ایس کے لیئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لیئے مطلوب ہے *

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں *

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے -
جھنگ	شورکوٹ	رنجیت کوٹ	۲ء۷۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲ء۸۵ فٹ چوڑا و ۱۴۵۰ فٹ لمبا دادل کریک کے اقل فاصلہ ۱۴۱۵۰۰ فٹ سے ۴۲۹۰۰ فٹ تک جو عام طور پر شمال مغرب سے جنوب مشرق کو واقع ہے -	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن نہر مظفر گڑھ واقعہ مظفر گڑھ و ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ

نمبر ۲۸۱۵ - ای - آئی - جے - بی - جی سمتھ صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر متعینہ حلقہ نہر جمن غربی کو ۲۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ۳ ماہ اور ۱۰ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۴ ماہ اور ۲۱ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو (بشرطیکہ وہ اپنی رخصت کو ہندوستان سے باہر گزاریں) اور ۴ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۲ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۳۲۲ و ۳۰۱ و ۳۲۴ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی *

مورخہ ۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۷۱-۲۸۷۰- ای- آئی- اے او مورٹن منکریف صاحب اگزیکٹو انجنیر ڈویژن انہار مظفرگڑھ سے ڈویژن ڈیرہ غازی خاں انہار طغیانی دریائے سندھ کو تبدیل ہوئے۔ وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۷ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۲۸۷۳-۲۸۷۰- ای- آئی- ٹی- اے ڈبلیو فالے صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر ڈویژن دادوپور نہر جمن غربی سے ڈویژن کرنال نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ رخصت سے واپس آنے پر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۲۸۷۵-۲۸۷۰- ای- آئی- لالہ جوالا پرشاد صاحب امتحانی اسسٹنٹ انجنیر متعینہ ڈویژن کرنال نہر جمن غربی ۳ ستمبر ۱۹۲۱ء سے شعبہ آبپاشی صوبجات متحدہ کو تبدیل ہوئے۔

۷- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۹۸-۲۸۰۰- ای- آئی- رائے بہادر لالہ منگل سین صاحب ڈھوڈی قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجنیر متعینہ حلقہ نہر لوئر باری دواب کو ۱۲- اکتوبر ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ۴ ماہ اور ۲۱ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

دستخط - ایچ ڈبلیو - ایم آیبوز

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

[illegible] ١٢٩١ [illegible]

[illegible]

[illegible] ١٢٩١ [illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible] ١٢٩١ [illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۲] لاہور ۲۱-اکتوبر (مجریہ ۲۸-اکتوبر) سنہ ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۱۳-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۷۰۸-قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۱۲ کے تحتی قاعدہ (۸) کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے-کہ خان بہادر محمد امین خانصاحب او-بی-ای ساکن شمس آباد ضلع اٹک حلقہ انتخاب اٹک (مسلم) کے لئے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبر منتخب کئے گئے ہیں*

دستخط-ڈی-جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۲۲۹-مندرجہ ذیل برائے اطلاع عام مکرر شائع کیا جاتا ہے*

گورنمنٹ ہند

صیغہ وضع آئین و قوانین

اشتہار

مقام شملہ-مورخہ ۲۹-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱۳-قواعد انتخاب کونسل آف سٹیٹ کے قاعدہ ۱۳ کے مطابق معلے القاب

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ ضوابط مرتبہ بہ ضمن (۹) تحتی قاعدہ (۱) قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد انتخاب پنجاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۵۶۲ مورخہ ۲۹ - اپریل ۱۹۲۱ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات بدیں غرض کی جائینگی کہ قواعد مذکور کو پنجاب کے حلقہ جات انتخاب میں کونسل آف سٹیٹ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض کے لئے موزوں کیا جائے - نیز جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں - کہ ضوابط مذکور کی (جیسا کہ اس کی اس طرح ترمیم کی گئی ہے) ایسی مزید تبدیلیوں کے ساتھ (جن کا نفس مضمون پر اثر نہ ہو) تشریح کی جائے - جو ان کو غرض مذکور کے لئے موزوں کرنے کے واسطے ضروری یا مناسب ہوں ❊

(الف) اُن کاغذات انتخاب کی فہرست کی جگہ جن پر ضوابط مذکور عاید ہوتے ہیں - مندرجہ ذیل فہرست ثبت کی جائیگی :-

(۱) - ابتدائی فہرست ہائے رائے دہندگان ❊

(۲) - آخری فہرست ہائے رائے دہندگان ❊

(۳) مندرجہ ذیل کے متعلقہ کاغذات و امثلہ ❊

(الف) - تبدیلی کے دعاوی ❊

(ب) - رجسٹری کے دعاوی ❊

(ج) - اعتراضات برخلاف رجسٹری اور

(د) - درخواست ہائے برائے صحت اغلاط کتابت ❊

(۴) رجسٹر جس میں یہ دعاوی و اعتراضات اور درخواستیں درج کی گئی تھیں ❊

(۵) - عرضی ہائے انتخاب و کاغذات متعلقہ انتخاب" ❊

(ب) - ضوابط مذکور کے ضابطہ (۱) میں :-

(۱) - الفاظ "مذکورہ بالا کاغذات انتخاب اُس ضلع کے عام ریکارڈ روم (اشتمال خانہ) میں رکھے جائینگے - جس سے وہ متعلق ہوں" کی جگہ الفاظ "مذکورہ بالا کاغذات انتخاب سوائے عرضی ہائے انتخاب و کاغذات متعلقہ انتخاب کے پنجاب سول سیکرٹری ایٹ میں رکھے جائینگے" ثبت کئے جائینگے - اور

(۲) - الفاظ "اور اس کے بعد اس کو تلف کردیا جائیگا" - کے بعد مندرجہ ذیل شرط ایزاد کی جائیگی - یعنی :-

"مگر شرط یہ ہے - کہ ابتدائی فہرست ہائے رائے دہندگان کی صرف تین نقول اس طرح رکھی جائینگی ❊"

(ج) - ضوابط ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۹ - ۱۰ اور ۱۱ حذف کئے جائیں گے - اور ضوابط ۶ و ۸ کا نمبر ۳ و ۵ ہوگا ❊

(د) - ضابطہ ۳ میں (جس کا پہلا نمبر ۶ تھا - اور اب یہ نمبر تجویز کیا گیا ہے) الفاظ "اس ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں رکھے جائینگے - جن کے ضلع میں اس نشست کے متعلق ووٹ شمار کیئے گئے ہوں - جس سے کاغذات مذکور کا تعلق ہو" کی جگہ الفاظ "پنجاب سول سکرٹری ایٹ میں رکھے جائیں گے" - ثبت کئے جائیں گے۔

(ھ) - مندرجہ ذیل ضابطہ بطور ضابطہ ۴ ایزاد کیا جائیگا۔

"عرضی ہائے انتخاب اور ان کے متعلق کمشنران انتخاب کی کارروائی و رپورٹیں گورنمنٹ ہند کے صیغہ وضع آئین وقوانین میں رکھی جائینگی - اور ان کو تین سال کے بعد تلف کر دیا جائیگا - بجز اس صورت کے کہ محکمہ مذکور کے سکرٹری نے ان کو اس سے زیادہ عرصہ کے لئے محفوظ رکھنے کا حکم دیا ہو"۔

(و) - ضابطہ ۵ میں (جس کا پہلا نمبر ۸ تھا - اور اب یہ نمبر تجویز کیا گیا ہے -) اعداد "۴ لغایت ۷" کی جگہ اعداد و لفظ "۳ اور ۴" ثبت کئے جائینگے۔

(ز) - مندرجہ ذیل ضابطہ بطور ضابطہ نمبر ۶ ایزاد کیا جائیگا - یعنی

"فہرست رائے دہندگان کی نقول پنجاب سول سکرٹری ایٹ سے اس شرط کے تابع خریدی جاسکتی ہیں - کہ ہر ایک فہرست کی چھ نقول رکھی جائینگی"۔

نمبر ۱۱۴ - قواعد انتخاب لیجسلیٹو اسمبلی کے قاعدہ ۱۳ کے مطابق معلے القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ ضوابط مرتبہ زیر ضمن (۹) تحتی قاعدہ (۱) قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد انتخاب پنجاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۵۶۲ مورخہ ۲۹ - اپریل ۱۹۲۱ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات بدیں غرض کی جائینگی - تاکہ قواعد مذکور کو پنجاب کے حلقہ جات انتخاب میں لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبروں کے انتخاب کی غرض کے لئے موزوں کیا جائے - نیز جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں - کہ ضوابط مذکور کی (جیسا کہ اس کی اس طرح ترمیم کی گئی ہے) - ایسی مزید تبدیلیوں کے ساتھ (جن کا نفس مضمون پر اثر نہ ہو) تشریح کی جائے - جو ان کو غرض مذکور کے لئے موزوں کرنے کے واسطے ضروری یا مناسب ہوں۔

(الف) ان کاغذات انتخاب کی فہرست کی جگہ جن پر ضوابط مذکور عاید ہوتے ہیں - مندرجہ ذیل فہرست ثبت کی جائیگی :-

(۱) فہرست ہائے نمبر ۱ و ۲ و ۳ اور ۴۔

(۲) - ابتدائی فہرست ہائے رائے دہندگان۔

(۳) - آخری فہرست ہائے رائے دہندگان۔

(۴) - مندرجہ ذیل کے متعلقہ کاغذات و امثلہ :-

(الف) - تبدیلی کے دعاوی -

(ب) - رجسٹری کے دعاوی -

(ج) - اعتراضات برخلاف رجسٹری اور

(د) - درخواست ہائے برائے صحت اغلاط کتابت ۔

(۵) - رجسٹر جس میں یہ دعاوی و اعتراضات اور درخواستیں درج کی گئی تھیں ۔

(۶) - کتب (ڈائری) مقام انتخاب -

(۷) - عرضی ہائے انتخاب و کاغذات متعلقہ انتخاب " ۔

(ب) - ضوابط مذکور کے ضابطہ (۱) میں :-

(۱) - الفاظ " مذکورہ بالا کاغذات انتخاب " کے بعد الفاظ " سوائے عرضی ہائے انتخاب و کاغذات متعلقہ انتخاب " ثبت کئے جائینگے - اور

(۲) - الفاظ " اور اس کے بعد اس کو تلف کر دیا جائیگا " کے بعد مندرجہ ذیل شرط ایزاد کی جائیگی - یعنی :-

مگر شرط یہ ہے - کہ ابتدائی فہرست ہائے رائے دہندگان کی صرف تین نقول اس طرح رکھی جائینگی " ۔

(ج) - ضوابط ۴ و ۵ و ۷ اور ۱۰ حذف کئے جائینگے - اور ضوابط ۶ و ۸ و ۹ اور ۱۱ کا نمبر ۴ و ۶ و ۷ اور ۸ ۔

(د) - مندرجہ ذیل ضابطہ بطور ضابطہ ۱۵ ایزاد کیا جائیگا - یعنی :-

" عرضی ہائے انتخاب اور ان کے متعلق کمشنران انتخاب کی کارروائی و رپورٹیں گورنمنٹ ہند کے صیغہ وضع آئین و قوانین میں رکھی جائیں گی - اور ان کو تین سال کے بعد تلف کر دیا جائیگا - بجز اس صورت کے کہ محکمہ مذکور کے سکرٹری نے ان کو اس سے زیادہ عرصہ کے لئے محفوظ رکھنے کا حکم دیا ہو ۔

(ھ) - ضابطہ ۶ میں (جس کا پہلا نمبر ۸ تھا - اور اب یہ نمبر تجویز کیا گیا ہے -) اعداد " ۴ تا غایت ۷ " کی جگہ اعداد و لفظ " ۴ اور ۵ " ثبت کئے جائینگے ۔

دستخط - اے - ایچ - مونکریف سمتھ

سکرٹری گورنمنٹ ہند

دستخط - ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۱۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۲۹۷-مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ آسا نند صاحب کمار	..	انکم ٹیکس کلکٹر	فیروزپور	یکم ستمبر ۱۹۲۱ء	
لالہ لال چند صاحب کھنہ	..	”	مظفر گڑھ	”	
ایم منور شیر دل صاحب	..	”	منٹگمری	”	
لالہ دیوی دیال صاحب	..	”	امرتسر	”	
ایم دلیپ سنگھ صاحب	..	”	لائل پور	”	
ایم اوتم سنگھ صاحب	..	”	کرنال	”	
لالہ گھنشیام داس صاحب	جج ماتحت	..	لائل پور	یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
لالہ دوارکا ناتھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و سب جج رہتک	...	میانوالی	”	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۲۹۳ مورخہ ۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ لالہ دوارکا ناتھ صاحب سے متعلق ہے - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔
ایف بی ولیس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	...	منٹگمری	۳-اکتوبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
منشی علی محمد خانصاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری	...	میانوالی	۳-اکتوبر ۱۹۲۱ء	ایم گنڈا سنگھ صاحب کو سبکدوش کر کے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہیں گے"
ای-جے سٹیفنسن صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	بھکر	۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر
کپتان ڈی-ایم ہینیلیسی صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی	..	جالندھر	۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر لفٹنٹ کرنل اے سیکسٹن صاحب آر-اے ایم-سی- اور لالہ شنکر داس صاحب کو ان کے اگزکٹو وجوڈیشنل فرائض عہدہ مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر سے سبکدوش کر کے۔
پی-جے نیگن صاحب سی-ایس-آئی	فنانشل کمشنر پنجاب	فنانشل کمشنر ڈیویلپمنٹ پنجاب	...	۶-اکتوبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	اپنے کام کے علاوہ سی-ایم کنگ صاحب سی-آئی ای کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر روانہ ہو رہے ہیں۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
راے بہادر جے لال صاحب	اسسٹنٹ لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب	قائم مقام لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب	لاہور	۶ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ایم - ایچ ہیرلسن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
پنڈت بشن لال صاحب کچلو	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	..	لائل پور	۱۲ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر ۔
ای - ایم جیننگز صاحب	اسسٹنٹ کمشنر فیروز پور	...	امرتسر	۱۲ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	
او کے کیرول صاحب	اسسٹنٹ کمشنر امرتسر	قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مال	لاہور	۱۲ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	
پی جے رسٹ صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج میانوالی	سینیر سب جج	״	״	لالہ ہرنجن داس صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بطور سب جج متعین رہیں گے۔
آنریبل مسٹر ڈبلیو جیوس صاحب	...	جج ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقع لاہور	...	״	رخصت سے واپس آنے پر ۔
آنریبل مسٹر ایچ ایس سمتھ صاحب	...	״	...	״	״
آنریبل مسٹر ڈبلیو اے - لی راز گنل صاحب	...	״	..	״	״
لفٹننٹ کرنل اے سی ایلیٹ صاحب سی - بی - ای	پولیٹیکل ایجنٹ ریاستہاے پھلکیاں پٹیالہ	قائم مقام کمشنر ملتان		۱۲ - اکتوبر ۱۹۲۱ء	ای - آر ایسٹ صاحب سی - آئی - ای تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ای - آر ایبٹ صاحب	کمشنر قسمت ملتان	قائم مقام فنانشل کمشنر ڈیویلپمنٹ	لاہور	۱۳ - اکتوبر ۱۹۲۱ء	پی جے فیگن صاحب سی - ایس - آئی کو عہدہ فنانشل کمشنر ڈیویلپمنٹ پنجاب کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے ۰
ای - جے سٹینفنس صاحب	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بھکر	ایضاً	فیروزپور	"	
جے اے فرگوسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	قائم مقام ڈپٹی کمشنر	رہتک	۱۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۰

رخصت

۱۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۹۰۶ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی ۰

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل آر ڈبلیو ای نولس صاحب	ڈسٹرکٹ و سیشن جج گورداسپور	ایک سال اور ایک ماہ	۵ ماہ اور ۹ دن کی رعایتی رخصت اور	۱۹ - ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۲۷۸ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸- سی-ایس-آر مورخہ ۲۴- فروری ۱۹۱۹ء		
سی ایم کنگ صاحب سی-آئی-ای	فنانشل کمشنر ڈیویلپمنٹ پنجاب	۶ ماہ	۲ ماہ اور ۳ دن کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲-اکتوبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
مسٹر رام چندر صاحب	انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مال	۱ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۳-اکتوبر ۱۹۲۱ء	
مسٹر شیخ عطا الٰہی صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۴ ماہ	اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت	...	بہ تسلسل اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۹۷۷ و ۲۰۶۹۲ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء و

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قوعہ جنگی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			سول و چٹھی گورنمنٹ ہند محکمہ خزانہ نمبری ۲۰۹۹ سی-ایس آر-مورخہ ۷-۸-اکتوبر ۱۹۲۰ء		اگست ۱۹۲۱ء

امتحانات

مورخہ ۱۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۵۲۲-بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۶۶۲ مورخہ یکم فروری ۱۹۲۱ء بھائی جھنڈا سنگھ صاحب عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ ازروئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۳-ج مورخہ ۹-اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے۔

اختیارات

مورخہ ۳-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۱۸۱۴۲-الف-ایف-بی ولیس صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع منٹگمری میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۱۸۱۴۲-ب-ایف-بی ولیس صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی منٹگمری کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔کہ ولیس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۲۴۱۸۴ - ج - ایف - بی ویلس صاحب اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خاص مجسٹریٹ مقرر کئے گئے - اور ان کو مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے - جن کی مجموعہ مذکور کے دفعہ ۱۳۶ - گوشوارہ سوئم میں تعریف اور تصریح کی گئی ہے ؀

ویلس صاحب کو جرائم زیر حالات مصرحہ ضمن ہائے (الف) و (ب) اور (ج) دفعہ ۱۹ (۱) ایکٹ مذکور کی سماعت کا مزید اختیار تفویض فرماتے ہیں - مذکورہ بالا اختیارات صرف تحصیل ہائے منٹگمری و اوکاڑہ ضلع منٹگمری اور تحصیل ہائے کبیر والا و میلسی و ملتان ضلع ملتان کے اندر اور ان مقدمات کے متعلق استعمال کئے جائیں گے - جو نو آبادی سے تعلق رکھتے ہوں - یا جس میں نو آباد شدہ اشخاص فریقین مقدمہ ہوں - یا ان مقدمات کے متعلق استعمال کئے جائیں گے - جو اُن ممبران نو آبادی و عملہ ہائے قانونگویاں و پٹواریاں جو مذکورہ بالا حدود میں ملازم ہوں کی طرف سے یا ان کے برخلاف دائر کئے جائیں ؀

نمبر ۲۴۱۸۴ - د - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۴ - دفعہ ۷۷ - ایکٹ دخل ریعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ایف - بی ویلس صاحب اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ مذکور کو تحصیل ہائے منٹگمری و اوکاڑہ ضلع منٹگمری و تحصیل ہائے کبیر والا و میلسی و ملتان ضلع ملتان کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پہ تفویض فرماتے ہیں ؀

نمبر ۲۴۱۸۴ - ہ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب - مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۶ کی ماتحتی دفعات (۳) و (۴) کے بموجب حاصل ہیں - ایف بی ویلس صاحب اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری کو اسسٹنٹ کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں ؀ یہ اختیارات تحصیل ہائے کبیر والا و ملتان و میلسی ضلع ملتان کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے - اور جناب نواب گورنر بہادر یہ بھی ہدایت فرماتے ہیں - کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت ایف - بی ویلس صاحب افسر نو آبادی کی زیر نگرانی ہونگے ؀

نمبر ۲۴۱۸۴ - و - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں - ایف - بی - ویلس صاحب اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری کو وہ اختیارات نو آبادی لوئر باری دواب واقع اضلاع ملتان و منٹگمری کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے ؀

ضمیمہ

وہ قانون جس کی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
(۱) ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ - مصدرہ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۳-	زیر دفعہ ۱۷ اتبادلات کو منظور کرنا- زیر دفعہ ۲۲ (ج) جانشین مقرر کرنے کا اختیار دینا- اگر وارث موجود نہ ہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو۔ زیر دفعہ ۲۴- (الف) تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو۔ زیر دفعہ ۲۵- مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۲۶- اُس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لئے دی گئی ہو- تعمیر سادہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور اُن کا معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۳۲- بلا حقوق قبضہ کرنے والے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا۔ زیر دفعہ ۳۳- استغاثہ جات کی اجازت دینا- زیر دفعہ ۳۴- متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و (۲) و (۳)۔

مورخہ ۴- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۲۶۹- الف کپتان ڈی- ایم ہیلنسی صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب چھاؤنی جالندھر میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۴۲۶۹- ب- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس چھاؤنی کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے:-

کپتان ڈی- ایم ہینیسی صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی- جالندھر

نمبر ۲۵۲۶۹- ج- کپتان- ڈی- ایم ہینیسی صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو چھاؤنی جالندھر کی حدود کے اندر ان جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی تصریح

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶ میں کی گئی ہے ۔

نمبر ۲۴۲۶۹ - د - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب کپتان ڈی - ایم ہینیسی صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں ۔

نمبر ۲۴۲۶۹ زیر احکام دفعہ ۶ - ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۸۷ء (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء) دفعہ ۷ (۱) ایکٹ نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۹۱۰ء (ایکٹ چھاؤنی ہائے) کپتان ڈی ایم ہینیسی صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی عدالت مطالبات خفیفہ (جو فوجی چھاؤنی جالندھر میں قائم تھے) کے جج ان مقدمات کی تجویز کے لئے مقرر ہوئے ۔ جن کی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۔

نمبر ۲۴۲۶۹ - و - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کپتان ڈی - ایم ہینیسی صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

اشتہار ہذا افسر مذکور کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ مجملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا - جب تک کہ افسر مذکور مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر رہے - یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ۔

نمبر ۲۴۲۶۹ - ز - ای - جے سٹیفنس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۲۴۲۶۹ - ح - ای - جے سٹیفنس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ ای جے سٹیفنس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ۔

مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۶۶۵ - الف - بی - جے رسٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۲۴۶۶۵ - ب - بی - جے رسٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ پی - جے اسسٹنٹ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے *

نمبر ۲۴۶۶۵ - ج - پی - جے رسٹ صاحب مجسٹریٹ مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں *

نمبر ۲۴۶۶۵ - د - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اُس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۶۵ کے اختیارات سے تفویض ہوئے *

پی - جے رسٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور *

مورخہ ۱۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۰۱۱ - الف - جے - اے فرگوسن صاحب ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع رہتک میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے *

نمبر ۲۵۰۱۱ - ب - جے - اے فرگوسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں *

مورخہ ۱۸- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۲۴۹ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۱ (۱) کے احکام کے بموجب پنڈت کندن لال صاحب بشمست جج ماتحت کانگڑہ کو ضلع مذکور کا ایڈیشنل جج مقرر فرماتے ہیں *

مورخہ ۱۹- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۲۹۵ - لالہ شنکر داس صاحب سہگل مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۰۸ کے اختیارات تفویض ہوئے *

نمبر ۲۵۳۱۲ - پنڈت بیکھراج صاحب تر کھا مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع شاہ پور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں *

دستخط - اے - جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۱۴۔اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۴۸۴۲۔رزولیوشن نمبری ۳۶۸۹۔ایس مورخہ ۱۵۔اگست ۱۹۲۱ء کے فقرہ ۲ میں شق (۲۶) پورڈ حفظان صحت حذف کرو۔

دستخط۔اے۔جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل چوہدری رادھاکشن صاحب آنریری منصف کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو تھانہ نورپور ضلع شاہ پور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کیے جائینگے۔

نمبر ۱۸۔۲۵۔زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کیے جاتے ہیں۔اور زیر احکام دفعہ ۱۵۔ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔کہ وہ ساہیوال میں مجسٹریٹوں کے اس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کریں گے۔جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۶۲۴ جوڈیشل مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۱۶ء تھانہ ساہیوال ضلع شاہ پور کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

۱۔ ملک گورسہائے۔

۲۔ سردار خاں فتح خاں۔

نمبر ۲۰۔۲۵۔زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان اسد اللہ خاں صاحب کو مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔جو عام طور پر تحصیل نکودر ضلع جالندھر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کیے جائینگے۔

مورخہ ۱۵۔اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۲۵۱۔زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر

بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں۔ اور زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ سرسہ میں مجسٹریٹوں کے اُس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے۔ جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۲۵۸۰۲ مورخہ ۱۶-اکتوبر ۱۹۱۸ء تحصیل سرسہ ضلع حصار کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے۔

(۱)-لالہ آتمارام بی-اے ایل-ایل بی-ایم ایل سی بجائے اپنے چچا رائے صاحب لالہ رام گوپال ایم-بی-ای متوفی۔

(۲)-راؤ صاحب چوہدری نندرام ذیلدار مادھوسنگھانا۔

دستخط-ای-جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۱۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۹۲۵- بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۴۰۷ مورخہ ۳-ستمبر ۱۹۲۱ء بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۴-ایکٹ قوانین پنجاب نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۷۲ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اشخاص کو تھانہ پولیس چھاؤنی راولپنڈی کی حدود کے اندر پولیس افسر کے اختیارات زیر دفعہ ۲۱-ایکٹ پولیس نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء تفویض فرماتے ہیں۔

(۱)-پرائیویٹ ڈبلیو والش متعلقہ اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز۔

(۲)-پرائیویٹ ایم-کیرنز اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز۔

(۳)-پرائیویٹ آرنیو جینٹ اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز۔

(۴)-پرائیویٹ پی-ایم کیون اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز۔

(۵)-پرائیویٹ ایم لوہنا اوّل بٹیلین کناٹ رینجرز۔

(۶)-پرائیویٹ ڈی تھارن اوّل بٹیلین کیمیرن ہائی لینڈرز۔

(۷)-پرائیویٹ-اے ریڈ اوّل بٹیلین کیمیرن ہائی لینڈرز۔

(۸)-پرائیویٹ ایف ایم ڈونلڈ اوّل بٹیلین کیمیرن ہائی لینڈرز۔

دستخط-وی-کونوبی-ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۱۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۲۸۲۹-۲۲- اشتہار گزٹ گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۶۳۷-(خزانہ) مؤرخہ ۲۱ فروری ۱۹۲۱ء میں مندرجہ ذیل ضمن کو بطور ضمن (ہ) قاعدہ (۱) ایزاد کرو:-
اس مقام سے جہاں کونسل اجلاس کرے-یا جہاں کونسل کی کارروائی عمل میں آئے-ضمنی غیر حاضری کے لئے جو ۱۵ دن سے کم عرصہ کے لئے ہو-کسی ممبر کو اپنے سرکاری صدر مقام یا معمولی جائے سکونت تک اور وہاں سے واپس مقام مذکور تک یا تو درجہ اول کا ایک طرف کا کرایہ یا روزانہ مواجب (دونوں میں سے جو کم ہو) مل سکیگا-۱۵ دن یا اُس سے زیادہ کی غیر حاضری کے لئے کسی قسم کا الاؤنس نہیں مل سکیگا۔

۱۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۳۲۴- نقشہ منسلکہ رزولیوشن گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷۹۸ مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۰ء میں خانہ ۲ میں محکمہ ڈاکٹری کے بالمقابل شروع میں الفاظ "اسسٹنٹ سرجنان" و اور خانہ ۳ میں الفاظ "۱۵ روپیہ و" ایزاد کرو۔
(۲)-نقشہ منسلکہ چٹھی گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۸۳۶-ایس-ایف مورخہ یکم-اکتوبر ۱۹۲۱ء کے خانہ نمبر ۲ کے اندراج نمبر ۷ میں صیغہ تعمیرات سرکاری کے محاذی شروع میں الفاظ "اسسٹنٹ سرجنان و" ایزاد کرو۔

دستخط-بی-ٹی گیسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۳۲۱- نقشہ منسلکہ ذیل جس سے فروری اور اکتوبر ۱۹۲۱ء کے درمیان لائل پور میں گندم کا نرخ ۸۰ سیر کے فی من کے حساب سے ظاہر ہوتا ہے-بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے:-

دستخط-بی ٹی گیسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

نقشہ جس سے فروری اور اکتوبر ۱۹۲۱ء کے دوران میں لائل پور میں گندم کا نرخ ۸۰ سیر کے فی من کے حساب سے ظاہر ہوتا ہے۔

صیغہ مال

مال

۱۳- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۳ ۷ ۲۴- ایکٹ شفع پنجاب ۱۹۱۳ء کے دفعہ ۸ کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا اعلان فرماتے ہیں کہ اُس کل رقبہ کے متعلق جو قصبہ امرتسر کی شہری دیواروں کے باہر میونسپلٹی امرتسر کی حدود تک واقع ہے - کوئی شفع کا حق نہیں رہیگا*

دستخط - ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۱۴- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۷ ۴۸ ۲۴- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۳ (۳) ایکٹ تحفظ یادگارہاے قدیم ۱۹۰۴ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴ ۲۸۵ مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۲۰ء کو منظور فرماتے ہیں - جو مندرجہ ذیل یادگارہاے کے متعلق ہے - اور جن کی بابت اعلان کیا جاتا ہے - کہ وہ ایکٹ مذکور کے معنوں میں یادگارہاے محفوظ ہیں*

یادگارہائے

ضلع		
امرتسر	..	کوس مینار ہاے واقع ضلع امرتسر
ڈیرہ غازی خاں	-	قبرستان واقع اسنی
گجرات	.. ..	یادگارہاے واقع چلیانوالی
"	- -	یادگارہاے واقع سعد اللہ پور

ضلع	یادگار ہائے
گوڑگانوہ	(الف) بند ۳۲۰ × ۲۰۰ فٹ واقع اننگ پور (ب) - پختہ تالاب سورج کنڈ واقع لکڑپور ÷
کانگڑہ	(الف) - لارڈ ایلجن کی قبر واقع اپر دھرم سالہ ÷
کرنال	(الف) - کنٹونمنٹ چرچ ٹاور جو قصبہ کرنال کی شمال کی جانب ایک میل پر شاہی سڑک کے متصل واقع ہے ÷ (ب) - شمالی قبرستان چھاؤنی جو کنٹونمنٹ چرچ ٹاور واقع کرنال کے متصل واقع ہے ÷ (ج) - یادگار جو کپتان بیگشاہ متعلقہ ۱۷ انیٹو انفنٹری کی قبر کے اوپر ہے - اور جو کچہری کرنال کی مغرب کی جانب تقریباً ۲۰۰ گز کے فاصلہ پر ہے ÷ (د) - یورپین سپاہیوں کی قبریں - جو کچہری کرنال کے شمال کی جانب تقریباً ۳۰۰ گز کے فاصلہ پر ہیں ÷
لاہور	(الف) - بدھو کے آوا واقع لاہور کی جائے وقوع پر واقع یادگار (ب) - تین کوس مینار جو لاہور کے قریب نارتھ ویسٹرن ریلوے لائن بجانب کراچی پر واقع ہوں ÷
لاہور	(ج) دو کوس مینار متصل موضع منہولا جو ریلوے اسٹیشن جلو سے تقریباً چھ میل کے فاصلہ پر ہے ÷
لدھیانہ	(الف) کوس مینار جو لدھیانہ کی مشرق کی جانب تقریباً ایک میل پر ہے ÷ (ب) - کوس مینار جو لدھیانہ کی مشرق کی جانب تقریباً تین میل پر ہے ÷ (ج) - کوس مینار متصل سناوال ÷ (د) - کوس مینار متصل سرائے لشکر خان - (ہ) - کوس مینار متصل موضع راجپوتانہ -
منٹگمری	صلیب جو گرجا واقع منٹگمری کے احاطہ میں مسٹر بارکلے کی یادگار میں بنائی گئی ہے ÷

ضلع	یادگار ہائے
ملتان ..	.. قلعہ ملتان میں دی ونیز اگینیو اور انڈرسن کی یادگار ہیں۔
مظفر گڑھ	.. (الف) - قبرستان واقع مظفر گڑھ۔
	(ب) - قبرستان واقع لیہ۔
راولپنڈی	(الف) - نکلسن کی یادگار اور فوارہ واقع مارگلہ۔
	(ب) - کوس مینار جو سڑک شاہی پر ایک سو بیاسیویں میل پر واقع ہے۔
	(ج) - کوس مینار متصل ریلوے اسٹیشن گولڑہ۔

مورخہ ۱۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۲۵۴ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے اُن کو ایکٹ تحفظ یادگار ہائے قدیمہ نمبر ۷ ۱۹۰۴ء کی دفعہ ۳ (۱) کے بموجب تفویض کئے گئے - اعلان فرماتے ہیں - کہ مندرجہ ذیل یادگار ایکٹ مذکور کے معنوں میں یادگار محفوظ ہے۔

ضلع	جائے وقوع یادگار	نام و پتہ یادگار	حدود
اٹک	ہٹی	سیدن بولی - ایک پکی دیوار جس میں راہٹ لگا ہوا ہے - اور پکی سیڑھیاں جو سپرنگ یعنی کو جاتی ہیں	شمال - پرانی چوکی پولیس جو اب محکمہ تعمیرات سرکاری کے قلیوں کے جھونپڑی کے طور پر استعمال ہوتی ہے جنوب - مقبرہ فقیر شاہ حبیب شرق - کچے مکانات مغرب - ایک چھوٹی کاس جو سیدن کاس کے نام سے مشہور ہے

دستخط - ڈی - جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

مورخہ ۱۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۸۳۹-ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا خوشیا مل ولد گھنا متعلقہ امریکن مشن سرگودھا کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سرٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط-اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

طب

۱۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۲۰۹-لالہ بیج ناتھ صاحب ایم-بی-ای نے رخصت سے واپس آنے پر ۷-ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اسسٹنٹ سرجن رگھوناتھ ششنکر تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن گوڑگاؤں کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۵۲۱۳-لفٹنٹ کرنل جے-جی-جی سوہین صاحب سی-آئی-ای وآئی ایم ایس نے لاہور سے تبدیل ہونے پر ۱۹-اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر رائے صاحب لالہ مایا داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن فیروز پور کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۵۲۱۴-رائے صاحب لالہ مایا داس صاحب نے فیروز پور سے تبدیل ہونے پر ۲۶-اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اسسٹنٹ سرجن چندر بنسی باہتمام سول ہسپتال کیمبل پور کو زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن کیمبل پور کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۵۳۱۶-میجر ڈی-ایچ رائے صاحب ایم بی وآئی-ایم-ایس نے ۲۲-اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اسسٹنٹ سرجن محمد دین کو سبکدوش کر کے جو عہدہ سول ہسپتال لدھیانہ کے اہتمام پر واپس ہوئے عہدہ سول سرجن لدھیانہ کا اہتمام لیا۔

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط-اے لطیفی
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

۲۰-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۵۸۸-ایم-پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ قرار دئے گئے:-

ضلع راولپنڈی:-

شہر راولپنڈی و تحصیل گوجر خاں ۔

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
قائم مقام سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۱۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۸۱۹-ای-ایس-ایل گھوش صاحب لکچرار بوٹینی گورنمنٹ کالج لاہور کو ۸ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ایک سال کی رخصت زبانداتی اور اس کے تسلسل میں ایک سال کی معمولی فرلو عطا ہوئی ۔

نمبر ۱۲۸۲۰-ای -لالہ ہرنرنجن داس صاحب ایم-ایس سی مسٹر گھوش کی جگہ ملازمت تعلیم پنجاب میں بطور قائم مقام لکچرار بوٹنی گورنمنٹ کالج لاہور مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۲۸۲۳-ای-آر-ایچ واٹرہوس صاحب نے محکمہ مچھلی مدراس میں ڈیپوٹیشن سے واپس آنے پر ۱۴ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بطور پروفیسر سائینس سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط-جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

زراعت

۲۹-ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۱-۴۳۴۳-ج-۲۷-مندرجہ ذیل قواعد جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت)

بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۳-ایکٹ مچھلی پنجاب نمبر۲ مصدرہ ۱۹۱۴ء دریاے ستلج اور اُس کے معاونین کے اُن حصص میں جو کہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو کے حیطۂ اختیار کے اندر واقع ہیں۔ مچھلی پکڑنے کے انصرام کے لئے مرتب کرتا تجویز فرماتی ہے۔ بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں۔ قواعد ہذا بر اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۲ ہفتہ بعد غور کی جائیگی۔ اور کسی اعتراض یا نقطۂ چینی پر جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوگی۔ غور کیا جائیگا۔

۱-قواعد ہذا مندرجہ ذیل پانیوں پر اطلاق پذیر ہیں:-

(۱) دریاے ستلج واقعہ سرحد کلو کرناڈی گاڈ کے مقام اتصال سے کرشائی گاڈ کے مقام اتصال تک۔

(۲) -کرناڈی گاڈ

(۳) - کاجو گاڈ

(۴) دریاے کرپان

(۵) - پاوا گاڈ

(۶) -کرشائی گاڈ

۲- کوئی شخص قاعدہ (۱) میں مصرحہ پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ بجز بروے ایسے لائسنس کے جو صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو نے نمونہ و-۱ منسلکہ قواعد ہذا میں عطا کیا ہو۔

۳-لائسنس ہر سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک نافذ رہینگے۔

۴- لائسنس کی فیس ۲ روپیہ فی موسم ہوگی۔ سال کے کسی کمتر حصہ کے لیے پوری فیس لی جائیگی۔

۵-ان قواعد کے مطابق عطا کردہ ہر ایک لائسنس کی یہ شرط ہوگی۔ کہ لائسنسدار کو صرف مندرجہ ذیل اقسام کے ساز و سامان کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کی اجازت ہے۔

(الف) جملہ اقسام کے جال بشرطیکہ جال کے کسی حصہ میں اُس کی آنکھ یعنی گھر کی لمبائی و چوڑائی یعنی گرہ سے گرہ تک ۱½ انچ یا اُس کا گھیرہ ۵-انچ سے کم نہ ہو۔

(ب) لمباوان یا لانگ معہ کنڈیوں کے۔

(ج)- بنسی اور ڈوری یا بڑھی۔

(د) - بھالا یا تیری یا برچھی

۶- ہر ایسے لائسنس کی یہ ایک مزید شرط ہوگی۔ کہ لائسنسدار اس امر کا پابند ہوگا۔ کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اسے اطلاع ملے۔ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو یا نائب تحصیلدار سراج یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کے پاس رپورٹ کرے۔

۷- لائسنسدار (سواے اپنے ۱۶ برس سے کم عمر کے بچوں کے) کسی ایسے شخص کو جال کے ذریعہ مچھلی پکڑنے میں اپنی مدد کے لئے ملازم رکھنے یا کام پر لگانے کا مجاز نہ ہوگا۔

بجز اس کے کہ وہ شخص بھی لائسنسدار ہو۔

۸- مچھلی پکڑنے کے لئے لائسنسدار کسی سامان (چپ یا بھیٹی وغیرہ) کے گاڑنے بندیا باڑ لگانے یا پانی موڑنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۹- مچھلی پکڑمانے کی غرض سے زہر یا چونا یا ڈینامیٹ یا دیگر زہریلی یا بھک سے اُڑ جانے والی اشیار کے استعمال کی سخت ممانعت ہے۔

۱۰- کل ساز و سامان کو جو بخلاف ورزی قواعد ہذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں - کوئی ایسا شخص پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ میں لے جا سکتا ہے - جس کو زیر دفعہ ۶- ایکٹ مذکور مجرمان زیر ایکٹ مذکور کے لئے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو - اور اسی قسم کا جملہ سامان مجرم کے زیر دفعہ ۵- ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کیا جا سکتا ہے۔

۱۱- صاحب اسسٹنٹ کمشنر کسی ایسے شخص کا لائسنس جو قواعد ہذا کی خلاف ورزی کی پاداش میں یا ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۹۷ء کی کسی دفعہ کے بموجب سزایاب ہوا ہو - منسوخ کر سکتے ہیں۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - سی ایم کنگ
فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

۱۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۷۱۴۷-ای - لفٹنٹ کرنل بی - سی - بیٹی صاحب آر - ای - ڈی - ایس - او عہدہ دار باہتمام ہائیڈرو - الیکٹرک پروجیکٹ ڈویژن دریائے ستلج کو ۳۰ جون ۱۹۲۱ء سے ۴ ماہ کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۲ ماہ کی فرلو یا کل ۶ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۵۰ و ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و فقرہ ۲۲۳ ضوابط فوج ہند جلد دوم عطا ہوئی۔

اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۲۶-ای - ایس مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا

منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۹۸-اے-اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۶۱۱-ای-ایس مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء میں اس تاریخ کے طور پر جس سے ڈی-اے ہاول صاحب اسسٹنٹ سینٹری انجینئر کی رخصت زچگی شروع ہوگی "۱۳ ستمبر ۱۹۲۱ء" کی بجائے "۱۷-اگست ۱۹۲۱ء" ثبت کرو۔

دستخط-ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط اے-ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

صیغہ پولیس

۱۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۲۲۵۳-۵۹-۱۸-الف-۲۱-بہ تنسیخ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب ۲۱۴۰-۵۵-۱۸-الف-۲۱ مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۲۱ء مجتمع رخصت جو ایم جی وال صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب-۹۵۲-۲۳-۱۸-الف-۲۰ مورخہ ۱۸-اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی-اُس میں ۳ ماہ اور ۱۷ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی گئی۔

نمبر ب-۲۲۵۸-۴۴-۱۸-الف ۲۱-ایچ میتھیوز صاحب او-بی-اے-ای-ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۱-اگست ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ۲۴ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۷ ماہ اور ۶ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۴ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۲۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول (چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۲۰۹۹-سی-ایس-آر مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۲۰ء عطا ہوئی۔

۱۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر الف-۱۲۳۳-۲-۱۲-۲۱-بہ تسلسل اشتہار گزٹ پنجاب نمبری الف ۲۶۲-۸-۱۲-۲۱ مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۲۱ء جو پنجاب پولیس گزٹ حصہ دوم بابت ۱۹۲۱ء میں دوبارہ شائع ہوا ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ڈبلیو-ایس پی جنکن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے محکمانہ امتحان قانون جو دسمبر ۱۹۲۰ء میں بمقام پھلور منعقد ہوا تھا-پاس کر لیا ہے۔

نمبر ب - ۲۲۷۰ - ۲-۱۴۲-الف - ۲۱ - اے چزہالم صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رخصت سے واپس آنے پر ایچ لا ماکرانٹ صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس رہتک اپنے اصلی عہدہ بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے - اور جالندھر کو تبدیل کئے گئے - جہاں انہوں نے ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب - ۲۲۷۲ - ۲-۱۴۲ - الف - ۲۱ - خان بہادر سردار لیاقت حیات خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رخصت سے واپس آنے کے باعث رائے صاحب لالہ چونی لال صاحب کپور بی - اے - ضلع راولپنڈی کو تبدیل ہوئے - جہاں انہوں نے ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے فرائض کا اہتمام لیا۔

---

۱۸ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۲۹۱ - ۲۲ - ۱۵ - ۲۱ - شاہزادہ سلطان فغفور صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب یکم مئی ۱۹۲۱ء سے ریٹائر ہوئے۔

نمبر ب - ۲۲۹۲ - ۲۲ - ۱۵ - ۲۱ - الف سی برائیٹ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ عارضی بالاستقلال (سیکنڈ ڈ) شاہزادہ سلطان فغفور صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ریٹائر شدہ کی جگہ یکم مئی ۱۹۲۱ء سے مستقل کئے گئے۔

دستخط سی - جی - ڈی فرکوہر
قائم مقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ سوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۶۵ - ڈبلیو آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ۲۱-۱۹۲۰ء کے لئے نہر خانواہ کی امدادی ڈھگیلے ہیڈ کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ

بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

د زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور	چونیاں	ڈھینگکے راجو وال میزان	۶۷ر۱۱ ۳۸ر۱ ۱۳ر۰۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۷۰ فٹ چوڑا جو دریائے ستلج اور نہر خانواہ کے جلو کے ہیڈ کے مابین اقل فاصلہ ۱۴۳ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۵۳۶ فٹ تک شمال مغرب سے جنوب مشرق کو واقع ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر ڈویژن اپر ستلج انہار طغیانی واقعہ منٹگمری و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور

دستخط - ایچ - ڈبلیو ایم آیونز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۰۱۴ - ای - آئی - پنڈت رگھورام صاحب اسسٹنٹ انجینیر ڈویژن شاہ پور نہر لوئر جہلم سے ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۲ اگست ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۷ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ۔

نمبر ۵۰۱۶ - ای - آئی - ایچ ایف سلوبٹیر صاحب عارضی انجینیر ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب سے ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے - انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۱۹ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر خان بہادر شیخ عبد الرحمن صاحب اگزیکٹو انجینیر سے جو رعایتی رخصت پر روانہ ہوئے تاریخ مذکور کو بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اہتمام لیا ۔

نمبر ۵۰۱۷ - ای - آئی - لالہ بہاری لال صاحب اوپل اگزیکٹو انجینیر ڈویژن پھالیہ نہر اپر جہلم سے تھل سروے ڈویژن نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے - انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہو کر لالہ چنی لال صاحب پوری عارضی انجینیر سے ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اہتمام لیا ۔

دستخط - ایچ ٹی ٹبیس - قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۳] لاہور - ۲۸ - اکتوبر (مجریہ ۳ - نومبر) ۱۹۲۷ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم

وضع آئین و قوانین

۲۲-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۸۰۶- قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ کے تحتی قاعدہ (۲) کے احکام کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب سی-اے-ایچ ٹاؤنسنڈ صاحب ڈائرکٹر زراعت پنجاب کو سرکاری عہدہ دار کی حیثیت میں کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۵۸۰۹- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب رائے بہادر جے لال صاحب اسسٹنٹ لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب کا ان کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے ۲۲-اکتوبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے استعفےٰ منظور فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۵۸۱۰- قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ کے تحتی قاعدہ (۲) کے احکام کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ایچ-ایم پرنٹر صاحب لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب کو سرکاری عہدہ دار کی حیثیت میں اُس خالی جگہ میں جو رائے بہادر لالہ جے لال صاحب کے استعفےٰ کے باعث خالی ہوئی۔ کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۵۸۴۳- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب سی ایم کنگ صاحب سی آئی-ای- وآئی سی-ایس سابقہ قائم مقام فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ)، پنجاب کا ۲۲ اکتوبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ان کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے استعفےٰ منظور فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۵۸۴۴- قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۲۴ کے تحتی قاعدہ (۲) کے احکام کے بموجب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ای-آر-ایبٹ صاحب سی-آئی-ای- وآئی سی-ایس قائم مقام فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ) پنجاب کو سرکاری عہدہ دار کی حیثیت میں اُس خالی جگہ میں جو سی-ایم کنگ صاحب سی-آئی-ای وآئی-سی

الیس کے استعفےٰ کے باعث خالی ہوئی - کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں ۞

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۲۰۹ - مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں ۞

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
منشی دھیان سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ	اکسٹرا اسسٹنٹ سٹیلمنٹ افسر مظفر گڑھ	...	یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء	
کپتان جی پرچ صاحب	۴۸- پایونیرز	اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی	...	۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء	
لالہ دیوی دیال صاحب دھاون	جج ماتحت	...	لدھیانہ	۱۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر ایم حاکم دین صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہیں گے ۞

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
چوہدری نعمت خان صاحب	جج ماتحت	..	انبالہ	۱۵- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر۔
اے سی میکناب صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر	...	کرنال	۱۷- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر ای- آر ابینڈرسن صاحب کو سبکدوش کر کے جو اپنی اصلی آسامی سینیر سب جج کرنال پر واپس ہوئے۔
ایس- ایل سیل صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر	...	گوجرانوالہ	۱۷- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر شیخ عبدالرحمن صاحب کو سبکدوش کر کے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہینگے۔
ایم ڈی سچڈے صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	سینیر سب جج	فیروزپور	۱۷- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر ایچ بی- اینڈرسن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر گئے۔
این - ایچ پنپنیٹر صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	قائم مقام لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب لاہور	...	۱۹- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر رائے بہادر جے لال

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
					صاحب کو سبکدوش کرکے جو اپنے اصلی عہدہ اسسٹنٹ لیگل ریمیمبرنسر پنجاب پر واپس ہوئے ۔
ایچ ایف فوربس صاحب	...	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج	ڈیرہ غازی خاں	۱۹ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔
میجر - ایم - ایل فیرر صاحب او - بی - ای	ڈپٹی کمشنر	...	لاہور	۲۱ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر سی - ایم - جی انگلوی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔

رخصت

۲۶ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۲۰۸ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی ۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
اے سی میکناب صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر کرنال	۱۲ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۶ - ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
خانصاحب ملک فتح خاں صاحب نون	اسسٹنٹ رجسٹرار انجمن ہائے باہمی امداد پنجاب لاہور-	۱ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء	
شیخ رکن دین صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہپور	۶ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸- سی ایس آر- مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۴ء	۲۲- اکتوبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
ایس ڈبلیو فورس صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	۱ سال اور ۴ ماہ	۴ ماہ اور ۲۱ یوم کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۱۱ ماہ اور ۹ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر قاعدہ ۱۸ (الف) دفعہ ۳۴۵ مجموعہ قواعد ملازمت سول و دفعات ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول	۸- نومبر ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ ایف فوربس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۷ دن	ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو (بوجہ مشکلات سفر)	...	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۲۱۴ مورخہ ۱۷- اگست ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی *

امتحانات

مورخہ ۲۶- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۲۰۷- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۶۶ مورخہ یکم فروری ۱۹۲۱ء ڈبلیو جی بریڈ فورڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ ازروے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳-ج مورخہ ۹- اگست ۱۹۱۵ء بخش کر دیا ہے *

اختیارات

مورخہ ۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۳۳۳- الف- کپتان جی رچ صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے *

تصحیح

اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (گزٹ)- اختیارات نمبری ۲۴۱۸۴ مورخہ ۳- اکتوبر ۱۹۲۱ء کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو :-

مورخہ ۳- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۴۱۸۴- و- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں- ایف بی ولیس صاحب اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جن کی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے یہ اختیارات نوآبادی لوئر باری دو آب واقع اضلاع ملتان و منٹگمری کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے*

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۳*	زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا۔ " ۲۰ (ج) جانشین مقرر کرنا اگر وارث موجود نہ ہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو* زیر دفعہ ۲۴-(الف)-تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو* زیر دفعہ ۲۵- مکرر داخل ہونا- اور اگر ضرورت ہو- تو معاوضہ دینا* زیر دفعہ ۲۶- اُس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لئے دی گئی ہو- تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا- اور ان کا معاوضہ دینا* زیر دفعہ ۳۲- بلا حقوق قبضہ کرنے والے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا* زیر دفعہ ۳۳- استغاثہ جات کی اجازت دینا* زیر دفعہ ۳۴- متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و (۲) و (۳)*

مورخہ ۱۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۰۱۱ - ج - خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع حصار میں مجسٹریٹ درجہ اول ہوئے۔

نمبر ۲۵۰۱۱ - د - خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی حصار کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

(۲) - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ خانصاحب خواجہ رحیم بخش ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۵۰۱۱ - ہ - خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع حصار کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۵۰۱۱ - (و) - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں۔ یہ اختیارات ضلع حصار کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

نمبر ۲۵۰۱۱ - ز - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب نمبر ۱۷ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱)، (الف) کے بموجب حاصل ہیں - خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں۔

یہ اختیارات ضلع حصار کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

نمبر ۲۵۰۱۱ - ح - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل ریعتانہ پنجاب - مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱)، (الف) کے بموجب حاصل ہیں - خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے فیصلوں و ڈگریوں کی اپیلیں سماعت و فیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں۔

یہ اختیارات ضلع حصار کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

مورخہ ۱۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۰۹۲۵ - الف - شیخ عبدالرحمن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ۔

نمبر ۱۰۹۲۵ - ب - شیخ عبدالرحمن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ شیخ عبدالرحمن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ۔

نمبر ۱۰۹۲۵ - ج - شیخ عبدالرحمن صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۱۰۹۲۵ - (د) - ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا شیخ عبدالرحمن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ۔

نمبر ۱۰۹۲۵ - ہ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل شیخ عبدالرحمن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں - یہ اختیارات ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جاویں گے ۔

نمبر ۱۰۹۲۵ - و - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اُس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے محاذی درج ہے - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

شیخ عبدالرحمن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر - گوجرانوالہ -

نمبر ۱۰۹۲۵ - ز - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲ - (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل شیخ عبدالرحمن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام نظم و نسق انکم ٹیکس ضلع گوجرانوالہ کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (باستثناء شرط دوم) و ۲۰ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۶ و ۳۰ (۲) اور (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں - اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا جبتک

کہ افسر مذکور ضلع گوجرانوالہ سے متعلق رہےیا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۲۵۱۲۷-(الف) ای-آر اینڈرسن صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کرنال میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۵۱۲۷-ب-ای-آر-اینڈرسن اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کرنال کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں-کہ اینڈرسن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لیئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۵۱۲۷-ج-ای-آر اینڈرسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا-جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۵۱۲۷-د-ایچ-بی-اینڈرسن صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گورداسپور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۵۱۲۷-ہ-ایچ-بی اینڈرسن صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گورداسپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں-کہ اینڈرسن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۵۱۲۷-و-ایچ-بی-اینڈرسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۵۱۲۷-ز-ایم-وی بھڈے صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۵۱۲۷-ح-ایم-وی بھڈے صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں-کہ بھڈے صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لیئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۵۱۲۷- ط- ایم وی بھڈے صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا- جن کی سزا موت نہیں ٭

مورخہ ۱۹- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۴۶۷- الف- ایچ- الیف فوربس صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن ڈیرہ غازی خاں کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کیے گئے ٭

نمبر ۲۵۴۶۷- ب- ایچ- الیف- فوربس صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی ڈیرہ غازی خاں کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کیے گئے ٭

نمبر ۲۵۴۶۷- ج- رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جہلم میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ٭

نمبر ۲۵۴۶۷- د- رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں- کہ رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ٭

نمبر ۲۵۴۶۷- ۸- رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں ٭

نمبر ۲۵۴۶۷- و- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اون کے نام کے محاذی درج ہے- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر- جہلم

مورخہ ۲۱ ماکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۶۹۰- لالہ رام سروپ صاحب اسسٹنٹ انجنیئر متعینہ لوئر گوگیرہ ڈویژن حلقہ لوئر چناب مشرقی کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ

درجہ دوم کے اختیارات تفویض کیئے گئے - جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۲ء کے بموجب پنجاب میں اُس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کیئے جائیں گے - جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں - یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کیئے جائیں ‡

نمبر ۲۳۲۷۵ (الف) - سی - ایم - جی - اگلیوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۲۳۲۷۵ (ب) سی - ایم - جی - اگلیوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ - معلّے القاب جناب نواب گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سی - ایم - جی اگلیوی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لیئے منصف سمجھے جائینگے ‡

نمبر ۲۳۲۷۵ - ج - سی - ایم - جی اگلیوی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں ‡

نمبر ۲۳۲۷۵ (د) - سی - ایم - جی - اگلیوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر اُن جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ میں کی گئی ہے ۔

نمبر ۲۳۲۷۵ - (ہ) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳ (۱) کی روسے مفوضہ اختیارات کے بموجب - سی - ایم - جی - اگلیوی صاحب ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کے اہتمام پر مامور کیئے گئے ۔

نمبر ۲۳۲۷۵ - (و) بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴۰۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء معلّے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل - سی - ایم - جی - اگلیوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹ درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں - یہ اختیارات اگلیوی صاحب کی طرف سے ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کی حدود کے اندر استعمال کیئے جائینگے ‡

نمبر ۲۳۲۷۵ - (ز) معلّے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب نمبر ۱۷ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ - کی تحتی دفعہ (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں - سی - ایم - جی - اگلیوی صاحب سب ڈویژن افسر قصور ضلع لاہور کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی سماعت و فیصل کرنے کے لیئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں - سی - ایم - جی - اگلیوی صاحب ان اختیارات کو ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کی حدود کے اندر

استعمال کرینگے۔

نمبر ۲۳۲، ۵۲۲ (ح)۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل ریعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ بابت ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۵۰ کی تحتی دفعہ (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں۔ سی۔ ایم۔ جی۔ اگلبیوی صاحب سب ڈویزن افسر قصور ضلع لاہور اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کے احکام و ڈگریوں کی اپیلوں سماعت وفیصل کرنے کے لئے کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکورہ بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں۔ اگلبیوی صاحب ان اختیارات کو ضلع لاہور کی سب ڈویزن قصور کی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

نمبر ۲۳۲، ۵۲۲ (ط)۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲-(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل۔ سی۔ ایم۔ جی۔ اگلبیوی صاحب سب ڈویزن افسر قصور کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔ اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا۔ جب تک کہ افسر مذکورہ سب ڈویزن افسر قصور رہے یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۲۳۲، ۵۲۲ (ی)۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں۔ سی۔ ایم۔ جی۔ اگلبیوی صاحب ڈویزن افسر قصور کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے۔

ضمیمہ

وہ قانون جن کی روسے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۳۲۔	زیر دفعہ ۱۷- تبادلات کو منظور کرنا۔ زیر دفعہ ۲۰ (ج) جانشین مقرر کرنیکا اختیار دینا اگر وارث موجود نہ ہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو۔ زیر دفعہ ۲۴ (الف) تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو۔ زیر دفعہ ۲۵- بیدخل کرنا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا۔

	زیر دفعہ ۲۶-اس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لئے دی گئی ہیو۔ تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور ان کا معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۳۳-استغاثہ جات کی اجازت دینا۔ زیر دفعہ ۳۴-متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و (۲) و (۳)۔ متذکرہ بالا اختیارات نوآبادی چونیاں ضلع لاہور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔
ایکٹ احصول اراضی مصدرہ ۱۸۹۴ء (ک)، دفعہ ۳ (ج)	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے۔
ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی ماتحتی دفعات (۱) و (۲)	جملہ اختیارات کلکٹری زیر ایکٹ مذکور بجز باب ششم ایکٹ مذکور
ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۵۰ کی تحتی دفعات (۱) و (۲)۔	جملہ اختیارات کلکٹر زیر ایکٹ مذکور۔
ایکٹ قرضہ جات ترقی اراضی نمبر ۱۹ مصدرہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۳۔	کلکٹر کے جملہ فرائض زیر ایکٹ مذکور بجا لانے کے لئے۔
ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۷۳ء کی دفعات ۳ (۶) و ۴	ایکٹ مذکور کے بموجب کلکٹر کے جملہ فرائض انجام دینے کے لئے۔
ایکٹ نمبر ۶-۱۸۷۶ء ایکٹ وقفیہ ہند کی دفعہ ۳	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے جملہ اختیارات بجالانے کے لئے۔

مورخہ ۲۲-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۲۵۸-(الف) بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل شیخ عبدالرحمٰن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع گوجرانوالہ کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے۔ بجز اُن کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) و (۱۷) درج ہیں۔

مورخہ ۲۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۰۹۷-سردار دوندر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری

۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔
نمبر ۲۰۹۲-۲- سردار دوندر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے
پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً
ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔
۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ سردار دوندر سنگھ صاحب
ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۲۶- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵-۲۰-۲/۲- زیر احکام دفعہ ۱۴- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر
بہادر باجلاس کونسل کپتان ٹی ڈبلیو ڈیوس صاحب آئی ایس۔ ایم۔ ڈی ریٹائر شدہ
کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو
چھاؤنی سباتھو کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط اے جوزف
قائمقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب)

پولیس

۱۴- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۶ لم ۲- بنفاذ اختیارات علیہ از روئے دفعہ ۲۰- ایکٹ اقوام جرائم پیشہ ۱۹۱۱ء
جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل حکم دیتے ہیں۔ کہ مندرجہ ذیل قواعد نمبر ۴ و ۲۸
علے الترتیب موجودہ قواعد نمبر ۴ و ۸ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری
۳۰۸ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۱۵ء کے بجائے ثبت کئے جائینگے اور قاعدہ ۲۸ (الف) قواعد مذکور میں ایزاد کیا جائیگا۔
قاعدہ ۴۔ بجز اس کے کہ کوئی صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ان اشخاص کی
صورت میں جو اضلاع میں رہتے ہوں۔ اور خاص عہدہ دار کو ان اشخاص کی صورت میں جو
بستی ہائے قائم شدہ نمبر دفعہ ۱۶ میں رہائش رکھتے ہوں۔ اس کے برخلاف وجوہات معلوم
ہوں۔ کسی ایسی قوم جرائم پیشہ کے مندرجہ ذیل ممبران جس کے متعلق اشتہار زیر دفعہ
۱۲ یا ۱۳ جاری ہو چکا ہو۔ درج رجسٹر کئے جانے سے
(الف) ۱۸ سال سے کم عمر کا ہر ایک بچہ جو کسی سکول میں باقاعدہ طور پر پڑھتا ہو یا
کسی بستی قائم شدہ زیر دفعہ ۱۶ میں باقاعدہ طور پر کام کرتا ہو مستثنے ہونگے۔

اور تا وقتیکہ اوس کو (مرد یا عورت) کسی ناقابل ضمانت جرم یا کسی جرم زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ کی پاداش میں سزا ملے - یا اوس پر جرم مذکور کے ارتکاب کا معقول طور پر شبہ کیا جائے ۔

(ب) کسی مشتہرہ آباد شدہ قوم جرائم پیشہ کے ممبر کا ۱۸ سال سے کم عمر کا ہر ایک بچہ بجز اس کے اور تا وقتیکہ اس کو (مرد یا عورت) کو کسی ناقابل ضمانت جرم یا کسی جرم زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ کی پاداش میں سزا ملے یا اس پر جرم مذکور کے ارتکاب کا معقول طور پر شبہ کیا جائے ۔

قاعدہ ۲۰ - کسی بستی قائم شدہ زیر دفعہ ۱۶ میں داخل ہونے کا انتظام خاص عہدہ دار زیر عام یا خاص احکام لوکل گورنمنٹ کریگا - مگر شرط یہ ہے - کہ کسی مشتہرہ آباد شدہ قوم جرائم پیشہ کا کوئی ممبر کسی ریفارمیٹری یا صنعتی بستی میں داخل نہیں کیا جائیگا یا نہیں رکھا جائیگا تا وقتیکہ وہ کسی مندرجہ ذیل جرائم میں سے کسی کے پاداش میں دو یا دو سے سے زیادہ دفعہ سزایاب نہ ہوچکا ہو ۔

(الف) دفعہ ۱۰۹ یا ۱۱۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری -

(ب) ناقابل ضمانت جرائم جن کا مجموعہ تعزیرات ہند کے باب ہائے دوازدہم اور ہفدہم میں ذکر کیا گیا ہے -

(ج) جرائم زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ سنہ ۱۹۱۱ء اور تا وقتیکہ آخری سزایابی پر صادر شدہ سزا کے منقضی ہونے سے ۵ سال سے زیادہ عرصہ نہ گذرا ہو - قاعدہ ہذا میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ آباد شدہ قوم جرائم پیشہ کے کسی ایسے ممبر کو کسی بستی میں رہنے کا حکم دے جو مجرمانہ عادات رکھنے والا معلوم ہو ۔

(قاعدہ ۲۱ الف) رجسٹر کے اندراجات کی ہر تین سال کے بعد ایک ایسا مجسٹریٹ درجہ اول نظر ثانی کیا کریگا - جس کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس غرض کیلئے نامزد کیا ہو - اور رجسٹر مذکور کو آخری احکام کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پیش کیا جائیگا - ایسی نظر ثانی کے دوران میں مجسٹریٹ مذکور ہر ایک ایسے درج رجسٹر شدہ ممبر قوم جرائم پیشہ کے معاملہ پر خاص طور پر غور کرینگے - جو کسی جرم میں سزایاب نہ ہوا ہو - یا اوس سے ۵ سال کے اندر نیک چلنی کی ضمانت نہ لی گئی ہو - اور اگر مجسٹریٹ مذکور فیصلہ کریں کہ اس کا نام رجسٹر میں درج رہے - تو وہ اپنی وجوہات قلمبند کرینگے ۔

دستخط ڈی جے - بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۷ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۱۸۵ - بمنظوری اضنیا بابت عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل مولوی والد بخش

ساکنی کی جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲ مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ چک ۱۰۳ الف - تھانہ بھلوال ضلع شاہپور کی حدود کے اندر نظربند ہے) نقل وحرکت کو موضع گھلا پور تھانہ نڈرانجھا ضلع شاہپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں -

نمبر ۸۶ ۲۶۱-۲ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل الہ بو ولد سوہنوں ساکنی کی جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲ مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع رحیم پور تھانہ نڈرانجھا ضلع شاہپور کی حدود کے اندر نظربند ہے) نقل و حرکت کو موضع وان میانہ تھانہ کوٹ مومن ضلع شاہپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں

نمبر ۸۷ ۲۶۱-۲ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کشنا ولد بابو ریا کی جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۳ مورخہ ۱۶ - اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ چک نمبر ۷ اسیدوالہ تھانہ ضلع لائل پور کی حدود کے اندر نظربند ہے - نقل و حرکت کو چک نمبر ۱۶۰ تھانہ مرادوالا ضلع لائل پور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں -

نمبر ۸۸ ۲۶۱-۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نادری ولد لکھو ساکنی کی جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲ مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع بوان مانگے تھانہ سکھیکے ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر نظربند ہے) نقل و حرکت کو موضع آنلا رحمان تھانہ سکھیکے ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں -

نمبر ۸۹ ۲۶۱-۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سکندر امشہور جانگیر ولد جالی بلوچ کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۰۳۸ مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع رلاست پور تھانہ پہیوہ ضلع کرنال کی حدود کے اندر نظربند ہے - نقل وحرکت کو موضع چھپرا تھانہ پہیوہ ضلع کرنال کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں -

نمبر ۹۰ ۲۶۱-۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل تاجا ولد گامن بھٹکالی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵ پولیس - ۹ - مورخہ ۵ جنوری سنہ ۱۹۱۷ء کے ذریعہ تھانہ میانہ گونڈل ضلع گجرات کی حدود کے اندر نظربند ہے) نقل و حرکت کو تھانہ کوٹ مومن ضلع شاہپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں -

نمبر ۹۱ ۲۶۱-۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳

مصدرہ ۱۹۱۱ء۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نواب ولد لبھنو سانسی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۲-۸ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع مسرالی والا تھانہ کاموکے ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر نظر بند ہے۔ نقل وحرکت کو موضع زیوری چک نمبر ۱۵ تھانہ خانقاہ ڈوگران ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۶۱۹۲۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بیلی ولد چیتلی سانسی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۲-۸ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع شاہزادہ تھانہ ڈیرہ نانک ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر نظر بند ہے۔ نقل وحرکت کو موضع کلانور تھانہ کلانور ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۶۱۹۳۔ بہ نفاذ اختیار عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل جھنڈو ولد بھاجریا باوریا کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۳-۸ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع سماوھ بھائی تھانہ باگاپرانا ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر نظر بند ہے۔ نقل وحرکت کو چک نمبر ۸۹ لہ تھانہ مریدوالا ضلع لائل پور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۶۱۹۴۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ۔ نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل غلام علی ولد الہی بخش ہرنی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵-۸۔ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع نانوہرنی تھانہ کلانور ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر نظر بند ہے۔ نقل وحرکت کو موضع دیول تھانہ گورداسپور ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۶۱۹۵۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ۔ نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۱۱ء معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بہانولی ولد سوتھیوں سانسی کی (جو اسوقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۲-۸۔ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع وان تھانہ کوٹ مومن ضلع شاہپور کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل وحرکت کو موضع بوچاکلان تھانہ کوٹ مومن ضلع شاہپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

دستخط ڈی جے باڈیڈ

ریوینیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

کمیٹی خزانہ کی اس اجلاس کی کارروائی جو ۱۴ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بوقت ساڑھے دس بجے صبح عمارت کونسل وضع آئین وقوانین کے کمرہ کمیٹی میں منعقد ہوا -

---

حاضرین

آنریبل سر جان مینارڈ صاحب کے - سی - آئی - ای - سی - ایس - آئی - پریزیڈنٹ
آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ صاحب مجیٹھیا - سی - آئی - ای *
آنریبل - خان بہادر میاں فضل حسین صاحب
آنریبل لالہ ہرکشن لعل صاحب
بی - ٹی - گبسن صاحب - آئی - سی - ایس *
منوہر لعل صاحب
رائے بہادر لالہ سیوک رام صاحب
گنپت رائے صاحب
پنڈت دولت رام صاحب کالیا - ایم - بی - ای *
میاں محمد شاہ نواز صاحب
سید محمد حسین شاہ صاحب *
چودھری بنسی گوپال صاحب *
سید غلام محمد شاہ صاحب *
ملک فیروز خاں صاحب *

۱ - گذشتہ اجلاس کی کارروائی منظور کی گئی *

۲ - کمیٹی نے فہرست منسلکہ کارروائی (کمیٹی) مندرجہ مزید رقوم بابت خرچ کو منظور بجٹ بابت ۲۲-۱۹۲۱ء میں سے تخفیف کیئے جانے کے حق میں رائے ظاہر کی *

۳ - کمیٹی نے مندرجہ ذیل اخراجات کے حق میں رائے دی :-

(۱) - کتاب موسومہ "ہندوستان ۱۹۲۰ء میں" کے اردو ترجمہ کی یکصد کاپیاں

خرید کرنے کے لئے ۲۲۵ روپیہ کا خرچ ٭

(۲) بستی جرائم پیشہ میں رہنے والے حاجتمند اشخاص کو دینے کے لئے ۱۵ ہزار روپیہ ٭

(۳) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس کی تنخواہ کی نظرثانی کے لئے ۵۹ ہزار روپیہ ٭

(۴) کارخانہ جلو میں تیار شدہ مال اور تارپین کی کافی مقدار بمبئی میں جمع رکھنے کے لئے گوداموں کے کرایہ کے لئے ۸ ہزار روپیہ ٭

(۵) بتھر میں پیداوار جنگل حاصل کرنے کے کام کی ترقی کے متعلق زائد عطیہ دینے کے لئے ۱۵۰۸۰ روپیہ کی رقم ٭

(۶) یکم نومبر ۱۹۲۱ء سے ایک انجینئر سڑک و سکرٹری بورڈ ذرائع آمدورفت مقرر کرنے کے لئے ۵۵۰۰ روپیہ ٭

(۷) ہز رائل ہائینس شاہزادہ ویلز کے استقبال کے لئے گورنمنٹ ہوس لاہور کے جدید تعمیر شدہ کمروں کے واسطے خرید کردہ سامان آرائش کے لئے ۲۲ ہزار روپیہ (لالہ گنپت رائے صاحب کا خیال ہے کہ سامان مذکور بعد میں فروخت کر دینا چاہئے ٭)

(۸) حسابات صوبہ میں درج کردہ ۱۱ بورڈ سکولوں کے ۱۹۱ استادوں کی اسامیوں کے لئے ۱۸۷۹۲۰ روپیہ ٭

(۹) ماتحت دفاتر محکمہ تعلیم کے عملہ کلرکوں کے ادنے ترین درجوں کی مکرر منظم پر صرف کرنے کے لئے ۵۲۴۵ روپیہ ٭

(۱۰) سندھ ساگر کی تحتی منتظیل بندی کے کام کے لئے مطلوبہ زائد عملہ پر صرف کرنے کے لئے ۲۰ ہزار روپیہ ٭

(۱۱) عارضی زائد پولیس کے لئے جس کا صوبہ کی متوحش حالت کے باعث ملازم رکھنا ضروری ہے۔ ۱۰۲۵۶۳ روپیہ ٭

(۱۲) کیتھڈرل گرلز ہائی سکول کی عمارات واقع لاہور کے ماہ اپریل ۱۹۲۲ء میں خریدنے کے لئے ۵۶۳۰۰۰ روپیہ ٭

(۱۳) جناب نواب گورنر بہادر کے استعمال کے لئے موٹر کاریں خریدنے کے لئے ۲۷ ہزار روپیہ ٭

(۱۴) محکمہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کو ایک رقم کی جو آٹھ لاکھ سے زائد نہیں ہوگی۔ اس لئے ضرورت ہے۔ کہ موسم برسات میں طغیانیوں سے انہار کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اور عملہ کی تنخواہ کی نظرثانی کے لئے بجٹ میں مہیا کردہ رقم ناکافی ہے ٭

(۱۵) بستی ہائے اقوام جرائم پیشہ کے افراد کے پاس بازاری قیمت سے

سستے نرخوں پر غلہ فروخت کرنے کے متعلق خرچ کرنے کے لیے ۲ ہزار پانسو روپیہ ؎

(۱۶) زراعت پیشہ اشخاص کو بطور تقاوی قرضہ دینے کیلئے ۵ لاکھ ۱۹ ہزار زائد (۱۷) ۴۷۳۴ روپیہ کی رقم جو ۸۵۹۵۵۸ ۳۲ روپیہ کے سود بشرح ۴ فیصدی کی بابت ۲۳ اپریل ۱۹۲۱ء لغایت ۵ جولائی ۱۹۲۱ء کے عرصہ کیلئے لاہور ڈایوسین کے بورڈ تعلیم کو قابل ادا ہے۔

۴۔ اندراج نمبر ۱۵ کے متعلق کمیٹی کی رائے ہے۔ کہ صاحب رجسٹرار ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر لاہور کی چٹھی نمبر ۹۲۸ ۴ جی مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء اسمی صاحب فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب سے جس میں اوس استفسار کا جواب دیا گیا ہے۔ جو پنجاب ریکارڈ کی ادارت کیلئے ۹۰۸ روپیہ مہیا کرنے زیر مد ۴ عدالت گستری ہائی کورٹ پنجاب کی تفصیلات کے متعلق کیا گیا تھا۔ حالات کی واضح طور پر تشریح نہیں ہوتی کمیٹی نے رائے دی ہے۔ کہ صاحب رجسٹرار ہائی کورٹ کو لکھا جائے کہ وہ آیا ایک اڈیٹر کی بجائے جو پیشتر کام کیا کرتا تھا تین اڈیٹروں کے تقرر کی وجوہات بیان کریں۔ کمیٹی نے یہ بھی کہا۔ کہ انہیں پنجاب لا رپورٹ کے اخراجات اور اس کی فروخت کی آمدنی کے حسابات دکھائے جائیں ؎

۵۔ کمیٹی نے اس امر کے حق میں رائے دی ہے۔ کہ مقررہ عطیات بابت ۱۹۲۰-۲۱ء کے غیر صرف شدہ بقایا جات میں سے مندرجہ ذیل رقوم ذیل کے اصحاب کے عطیات میں ایزاد کردی جائیں:۔

	روپیہ	آنہ	پائی
سینیر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور	۲۵۸۲	۱۱	۴
ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سی۔آئی۔ڈی	۴۰۰۰	۰	۰
سپرنٹنڈنٹ پولیس شاہ پور	۱۶۲	۷	۷
ڈپٹی کمشنر اٹک	۱۳۸۷	۰	۰

۶۔ کمیٹی کی توجہ پنجاب گورنمنٹ کی چٹھی نمبر ۵۸۷۳ ایس۔ ایف مورخہ ۳۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کی طرف دلائی گئی ہے۔ جس میں جملہ محکمہ جات کے افسران اعلےٰ کو صوبہ کی موجودہ مالی حالت کی طرف متوجہ کرکے لکھا گیا ہے۔ کہ وہ سخت کفایت شعاری سے کام لیں ؎

۷۔ کمیٹی نے جدید چھاؤنی چک لالہ کے زائد عملہ پولیس پر ۲۸۸۰ روپیہ صرف کرنے کے حق میں رائے دی ہے۔ صاحب پریزیڈنٹ نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ اس امر پر غور کرینگے۔ کہ آیا چھاؤنیوں میں متعینہ پولیس کا خرچ گورنمنٹ ہند کو ادا کرنا چاہیے۔ یا نہیں ؎

۸- کمیٹی نے مندرجہ ذیل شرائط کے تابع اُس رزولیوشن کی تائید کی ہے- جو ان نفع بخش تجاویز کے متعلق ہے جو گورنمنٹ عنقریب شروع کرنا تجویز کرتی ہے۔

(۱) نقشہ نفع بخش تجاویز کے حصہ اوّل کے اندراجات ۳ لغایت ۵ کے بارہ میں کمیٹی کو ایک ایسا نقشہ مہیا کیا جائے- جس سے ان تجاویز کی موجودہ آمدنی اور خرچ ظاہر ہو بذ لونٹ- لالہ گنپت رائے نے التجا کی- کہ واقفیت مذکور ممبران کمیٹی کو کونسل کے آیندہ سشن سے پہلے بہم پہنچائی جائے۔

(۲) نقشہ نفع بخش تجاویز کے حصہ اوّل کے اندراجات الغایت ۳ کمیٹی نے اس امر کے حق میں رائے دی ہے- کہ ان مکانات کی تعمیر صرف اس شرط پر شروع کی جائے- کہ غیر سرکاری اصحاب ان مکانات کی تعمیر کے لئے روپیہ بہم پہنچانے کے لئے تیار ہوں۔

(یادداشت - صاحب پریزیڈنٹ نے وعدہ کیا- کہ وہ اُن عہدہ داروں کی فہرست میز پر رکھ دیں گے- جن کو ان مکانات پر سرکاری مکانات مہیا کیے جائیں گے)۔

۹ ہزرائل ہائی نیس شاہزادہ ویلز کی پنجاب میں آمد کے متعلقہ ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ کے خرچ کے بارہ میں کمیٹی کی رائے ہے- کہ اس کے متعلق لیجسلیٹو کونسل کے روبرو کسی مطالبہ کے پیش کرنے سے پیشتر خرچ کی مفصل تفصیل اور ہر ایک رقم کے متعلق مفصل بیان مہیا کر دینا چاہئے۔

دستخط

بی- ٹی- گبسن

فنانشل سکرٹری

گورنمنٹ پنجاب

مقام لاہور
مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۱ء

صیغہ مال

آبپاشی

۲۲- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱- ۲۲۴۳- ۱۰ب- ۴- مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی*

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر تارا چند سونی	انجینئر نوآبادی نوآبادی نہر لوئر باری دواب	۱ ماہ اور ۲۰ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۴۲ (الف) و ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۳۰ جون سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

دستخط- ای آر- ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۲۲- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۸۲۵- ۲۵- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۷۵۶ مورخہ ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء جو ضلع جہلم میں حصول اراضی کے متعلق ہے- منسوخ کیا جاتا ہے*

مورخہ ۲۵- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۱۳۴- چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء

کی دفعہ ۱۶ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب - یعنی ملانا میں ایک شفا خانہ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے:-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
انبالہ	انبالہ	ملانا	۱۲۰ر۱	شمال - کچا تالاب و مزروعہ اراضی مغرب - مزروعہ اراضی جنوب - مزروعہ اراضی و کچی سڑک انبالہ - جگادھری مشرق - کچے مکانات و موضع گوہر	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ شہر انبالہ

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۲۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۹۱ - ۲۷ - ۳ - ۱۲ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ۱۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ڈویژن جنگل چناب میں سے ایک جدید ڈویژن منضبط فرماتے ہیں -

جو ڈویژن جنگل بندی کے نام سے موسوم ہوگی - اور جس میں جنگل محفوظ پبی شامل ہوگا یعنی :-

۱	۲	۳		۴
اگزیکٹو اہتمام جنگل	صدر مقامات	علاقہ جات جو اسمیں شامل ہونگے		کمشنری مال جس سے متعلق ہے
		ضلع مال	دریا	
جنگل بند	بنی	گجرات	"	راولپنڈی

نمبر ۱۲۹-۲۳۲-۱ مندرجہ ذیل تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
منشی محمد افضل بی-اے	اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات	...	ڈویژن جنگل جناب	۲۰-جولائی ۱۹۲۱ء دقبل دوپہر	ڈیپوٹیشن سے واپس آنے پر بھائی کرتار سنگھ کو سبکدوش کر کے ۔
بھائی کرتار سنگھ	"	"	دفتر حلقہ مغربی میں بطور عہدہ دار متعینہ	"	منشی محمد افضل سے ڈویژن جنگل جناب کے اہتمام سے سبکدوش ہونے پر ۔

دستخط - ای - آر - ایسٹ

فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ)

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۱- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳-۲۵۶ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی موندھی واقع موضع کھجوران تحصیل پالمپور ضلع کانگڑہ میں گارڈ

ایک سرکاری مطلب یعنی مونڈھی واقعہ ڈکہ مجوراں تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ میں گارڈ جنگل کی جھونپڑی کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرعہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ٭

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ - بابت ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع کانگڑہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے -
کانگڑہ	پالم پور	مونڈھی ڈکہ کجھوراں	۱۰ -	اس کی تمام اطراف میں شاملات ڈکہ مجوراں واقع ہے ٭	دفتر ڈپٹی کمشنر کانگڑہ واقع دھرم سالہ و دفتر جنگل - ڈویژن جنگل کانگڑہ واقعہ دھرم سالہ

نمبر ۳۵۶۳ - مندرجہ ذیل تعیناتیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں ٭

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
جی - اے - ڈی کاکس	فارسٹ اسسٹنٹ باہتمام ڈویژن دریائے ستلج	..	ڈویژن دریائے ستلج کے موجودہ اہتمام کے علاوہ ڈویژن دریائے بیاس کے اہتمام پر ٭		
بھائی جگجیت سنگھ	فارسٹ رینجر باہتمام ڈویژن دریائے بیاس	...	جی - اے - ڈی کاکس سے سبکدوشی	۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
			ہونے پر جو ڈویژن دریائے بیاس میں بطور عہدہ ائے متعینہ دا موزونہ رہیں گے		

مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۱۴۲ - مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر اے ۔ ڈی بلاسچیک	کنسرویٹر جنگلات	..	مشرقی حلقہ پنجاب	۱۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	مجتمع رخصت سے واپس آنے پر مسٹر اے جے ۔ گبسن کنسرویٹر جنگلات یوٹیلائیزیشن سرکل پنجاب کو زائد اہتمام سے سبکدوش کریگے ۔

دستخط ۔ ڈی ۔ جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

رجسٹری

۲۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۱۲۳- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶ ایکٹ رجسٹری ہند ۱۹۰۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) لفٹنٹ کرنل بشن سنگھ سابقہ متعلقہ فریدکوٹ امپیریل سروس سیپرز کو سودھی دیوان سنگھ کی جگہ جو ریٹائر ہو رہے ہیں - تحتی ضلع فاضلکا ضلع فیروزپور کا سب رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

طب

۲۴- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۸۷۲- مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا ہوئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے بہادر امراؤ جلال	سول سرجن	۲ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ		اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۰۵۶ طب مورخہ ۱۲-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			نمبری ۶۸ - ایس ایس - آر مؤرخہ ۲۴ - فروری سنہ ۱۹۱۹ء		اگست سنہ ۱۹۲۱ء میں منظور کی گئی ؛

۲۶ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۱۸۳ - صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کے احکام کے بموجب صاحب سپرنٹنڈنٹ پاگل خانہ پنجاب اپنے کام کے علاوہ ۱۸ - اگست سنہ ۱۹۲۱ء سے پروفیسر امراض دماغی کنگ ایڈرورڈ میڈیکل کالج لاہور مقرر ہوئے ؛

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

۲۷ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر - ۲۶۴۹ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:-
ضلع راولپنڈی - شہر راولپنڈی و تحصیل گوجر خاں -

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم

صیغۂ تعلیم کی کارروائی

نمبری ۱۲۶۸۲ - مورخہ ۱۴ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

انسپکٹروں کی اس کانفرنس کی کارروائی جو ماہ اپریل ۱۹۲۱ء میں بمقام لاہور منعقد ہوئی - ملاحظہ سے گذری

رائے - بعض ضروری امور جن پر اس ریزولیوشن میں بحث کی گئی ہے - بعد میں جنرل کانفرنس یا سپیشل کمیٹیوں کے روبرو بغرض اظہار رائے پیش کئے جائیں گے - اور ریزولیوشن بھی کونسل واضع آئین وقوانین کی کمیٹی تعلیم کے سامنے عام مباحثہ کی غرض سے پیش کیا جائیگا - امید ہے کہ اس ذریعہ سے بہت سے غور طلب ضروری مسائل کے متعلق لوگوں کی رائے حاصل ہو جائیگی اور اس طریق سے آنریبل وزیر تعلیم کو غیر سرکاری اور سرکاری اصحاب کے خیالات سے فائدہ اُٹھانے کا موقع مل جائیگا ۔

(۱) دیہاتی رقبہ جات میں ورنیکلر تعلیم کی توسیع اور اصلاح

(۲) - تعلیم کی توسیع - ۱۹۱۸ء میں ہر ایک ضلع کی ضروریات کے متعلق تحقیقات کی گئی تھی - اور موجودہ سکولوں اور مجوزہ نئے سکولوں کے جائے وقوع کے نقشہ جات تیار کئے گئے تھے - مدعا یہ تھا - کہ ورنیکولر تعلیم کی اشاعت کے لئے ایسا انتظام کیا جائے - کہ ہر ایک ایسی مرکزی جگہ پر سکول قائم ہو جائے - جہاں پچاس طلبا کی اوسط حاضری کی امید ہو - اور عام طور پر ہر دو سکولوں کے مابین دو میل کا فاصلہ ہو - اس مدعا کو حاصل کرنے کے لئے ۲۹۸ زائد مڈل سکول اور ۰۶۰۴ پرائمری سکول یعنی کل ۵۸۳۴ زائد سکولوں کی ضرورت ہے - اس طرح سکولوں کی کل تعداد ۹۱۴۴ ہو جائیگی ۔

(۳) - اس کے بعد ہر ایک ضلع نے گورنمنٹ کے مشورہ سے توسیع کا ایک پانچ سالہ پروگرام تیار کیا تھا - جس سے امید کی گئی تھی - کہ پانچ سال کے اندر ۱۲۲ زائد مڈل سکول اور ۱۴۶۳ پرائمری سکول یعنے کل ۱۵۸۵ نئے سکول قائم ہو جائینگے اور پرائیویٹ اور ابتدائی سکولوں کی

بہت سی تعداد بورڈ سکولوں میں تبدیل ہو جائے گی۔ مگر یہ اعداد کسی قدر مغالطہ آمیز ہیں کیونکہ اس وقت کے بعد چار سالہ پرائمری سکول اور لوئر مڈل سکول وجود میں آ گئے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مڈل سکولوں کی زیادہ تعداد اور پرائمری سکولوں کی نسبتاً کم تعداد درکار ہوگی +

(۴) پروگرام کے پہلے تین سالوں یعنے سنہ ۱۹-۱۹۱۸ء ۲۰-۱۹۱۹ء اور سنہ ۲۱-۱۹۲۰ء میں جو ترقی ہوئی ہے وہ بحیثیت مجموعی اطمینان بخش ہے خصوصاً جبکہ یہ خیال کیا جائے کہ بعض بورڈ معین وقت پر کام شروع نہیں کر سکتے تھے۔ اس عرصہ میں ایسے ورنیکلر سکولوں کی تعداد میں جو ڈسٹرکٹ بورڈوں کے زیر اہتمام ۱۲۴۶ کا اضافہ ہو گیا ہے یعنے کل سکولوں کی تعداد ۴۸۰۰ ہو گئی ہے جن میں سے مڈل سکولوں کی تعداد اُس تعداد سے زیادہ ہے جس کی شروع میں توقع تھی۔ گورنمنٹ بعض ڈسٹرکٹ بورڈوں کی خصوصاً ملتان اور اٹک کے بورڈوں کی اُن قابل تعریف کوششوں کا بڑے زور سے اعتراف کرتی ہے جن کا اُنہوں نے اپنے توسیع تعلیم کے پروگرام کو بسرعت عمل میں لانے کے بارہ میں اظہار کیا ہے۔ چند سال ہوئے ملتان اور اٹک کے اضلاع تعلیم کے معاملہ میں پیچھے رہے ہوئے خیال کئے جاتے تھے مگر اب وہ صوبہ بھر کے زیادہ آگے بڑھے ہوئے اضلاع میں سے ہیں۔ اس کے برعکس بعض بورڈوں نے خصوصاً شملہ اور منٹگمری کے بورڈوں نے اپنے پروگرام کی تعمیل کے بارہ میں بہت کم کارروائی کی ہے +

(۵) اپریل گذشتہ میں ۴۸۰۰ ورنیکلر سکول ڈسٹرکٹ بورڈوں کے زیر اہتمام تھے۔ ان کے علاوہ ماہ مذکور میں ۸۹۰ امدادی ۱۲۱ غیر امدادی اور ۱۵۵۱ ابتدائی سکول تھے یعنے سکولوں کی کل تعداد ۷۳۶۲ تھی۔ بورڈ سکولوں کی تعداد اندازاً دو چند ہونی چاہئے اور اس غرض کے لئے نئے سکولوں کے قائم کرنے اور پرائیویٹ اور ابتدائی سکولوں کو بورڈ سکولوں .... میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی +

(۶) سید مقبول شاہ کے نوٹ سے جو کارروائی ہذا کے ساتھ منسلک ہے اور خود اس کارروائی سے صاف ظاہر ہے کہ بعض صورتوں میں پانچ سالہ پروگرام پر یکساں اور ٹھیک طور پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ کئی اضلاع میں توسیع کی رفتار بہت مختلف ہے۔ عطیات کی تشخیص کے طریق میں کچھ غلط فہمی رہی ہے۔ سکولوں کے ناموں میں تبدیلیاں ہو جانے اور دیگر وجوہات سے پیمائش کے نقشہ جات کسی قدر پُرانے ہو گئے ہیں۔ بہت سے اضلاع کے معیار تنخواہ میں نمایاں تفاوت ہے۔ اس میں شُبہ ہے کہ ٹرینڈ معلموں کی تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے کہ روز افزوں ضروریات کو پورا کر سکے۔ اور ظن غالب ہے کہ نئے سکولوں کو ایسے مقامات پر قائم کرنے کے متعلق ناکافی توجہ دی گئی ہے۔ جہاں جہاں طلباء کی زیادہ تعداد آ سکے اور خرچ کم ہو۔ یہ بھی ممکن معلوم ہوتا ہے پروگرام کی تیاری کے وقت بعض انسپکٹروں کو اپنے نئے فرائض کا کافی تجربہ نہ تھا۔ اور ان کی مسلسل تبدیلیوں سے ... جس کی طرف گورنمنٹ

توجہ کر رہی ہے) مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ ان اعتراضات کو مدِنظر رکھتے ہوئے یہ بات قابلِ غور ہے۔ کہ کیا یہ درست ہوگا۔ کہ طریق کارروائی میں حقیقی اور فوری تبدیلیاں کرکے پانچ سالہ پروگرام کی تکمیل میں روکاوٹ ڈالدی جائے۔ ایسی تبدیلیوں کے اثر پذیر ہونے میں کئی مہینے لگ جائینگے۔ اور نتیجہ یہ ہوگا کہ پروگرام ایک بڑی حد تک درہم برہم ہو جائیگا۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور تعلیمی حکام سے مشورہ کرنے کے بعد سنہ ۱۹۲۳ء میں پروگرام کے اختتام پر طریق کارروائی کی ترمیم کے لئے تجاویز کی جا سکتی ہیں۔ گورنمنٹ نے ورنیکولر تعلیم کے انسپکٹر کا ایک نیا عہدہ قائم کیا ہے جس پر سید مقبول شاہ کو جو بڑے تجربہ کار انسپکٹر ہیں مقرر کیا گیا ہے۔ کوئی ڈسٹرکٹ بورڈ یا کوئی حاکمِ تعلیم جو اس انسپکٹر سے صلاح و مشورہ یا مدد لینا چاہے اُن کی خدمات سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اس عہدہ دار کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ بعض ایسے بورڈوں کی مالی تکالیف پر بھی غور کرے جو یا تو اپنے پروگراموں کی تکمیل کے ناقابل ہیں یا باوجود اپنے پروگرام کو مکمل کر چکے ہیں اور مزید توسیع اور ترقی کے خواہشمند ہیں تشریحی تعریفات جو کانفرنس کی کارروائی کے فقرہ ادب، میں درج ہیں منظور کی جاتی ہیں اور یہ تجویز بھی منظور کر لی گئی ہے کہ اعداد شمار کی غرض سے اعلےٰ اور ادنےٰ مڈل سکولوں کی تعداد علیحدہ علیحدہ درج کرنی چاہیئے۔ انسپکٹر ورنیکولر تعلیم افسران معائنہ کنندہ اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے استعمال کے لئے ایک رسالہ لکھ رہے ہیں جس میں علیات کی تشخیص کے طریق کی تشریح کی جائیگی ÷

(۷) حاضری۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں کے قائم کردہ سکولوں میں طلباء کی تعداد سنہ ۱۹۱۷-۱۸ء میں ۱۹۱۷۴۷ تھی اور سنہ ۱۹۲۰-۲۱ء میں بڑھ کر ۲۵۶۱۳۷ ہوگئی ہے۔ یہ اضافہ گو بحیثیت مجموعی خاصہ اطمینان بخش ہے۔ مگر بڑھے ہوئے خرچ یا سکولوں کی اضافہ شدہ تعداد کے مقابلہ میں کسی طرح کافی نہیں ہے۔ غالباً اس مایوسی انگیز نتیجہ کا باعث بہت سے ضمنی اسباب ہوں۔ ممکن ہے بعض صورتوں میں فیسیں طلباء کے داخلہ کے مانع ہوتی ہوں۔ یہ ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ سنہ ۱۹۱۹-۲۰ء میں تمام ڈسٹرکٹ بورڈ پرائمری سکولوں کی فیس کی حاصل شدہ رقم صرف ۹۷۴۹۶ روپیہ تھی۔ کہ زراعت پیشہ اور کمین لوگوں کے لڑکوں کو پرائمری سکولوں میں بلا فیس داخل کیا جاتا ہے۔ اور مفلسی کی بناء پر کل طلباء کی تعداد کے ۲۵ فیصدی کے برابر لڑکوں کی فیس معاف کر دینے کی اجازت ہے اور باوجود ان معافیوں کے بہت سے سکولوں میں فیس ادا کرنے والے طلباء کی کثرت ہوتی ہے۔ مزید برآں والدین کی طرف سے بہت سی بے پروائی ظاہر کی جاتی ہے۔ حکامِ تعلیم کو اس امر پر غور کرنا چاہیئے۔ کہ آیا سکول کے اوقات میں اور ایام تعلیم میں ایسی مزید تبدیلیاں کرنی مناسب نہ ہونگی جو والدین کے موزوں حال ہوں۔ وبائے انفلوانزا اور گذشتہ چند سالوں سے عام بے چینی کی موجودگی قدرتی طور

سکولوں میں طلبا کے کافی تعداد میں حاضر ہونے کی مانع رہی ہے۔ بہرحال گورنمنٹ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور افسران معائنہ کی توجہ مفصل ذیل تجاویز کی طرف مبذول کراتی ہے:۔

(الف) استادوں کی بار بار تبدیلیاں ترقی اور پیہم کوشش کی مخالف ہیں۔

(ب) دیہات کے باشندگان میں تبلیغ کے کام کی بہت ضرورت ہے۔ اور اس غرض کے لئے گورنمنٹ عملہ اسسٹنٹ انسپکٹران میں اضافہ کئے جانے کی ضرورت پر غور کر رہی ہے۔

(ج) بعض مقامات میں دیہاتی تعلیمی کمیٹیاں قائم کرنی چاہئیں۔ جن کے فرائض دیگر باتوں کے علاوہ یہ ہونے چاہئیں۔ کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کی زیر ہدایت سکولوں کی عمارتوں۔ مرمت بلکہ تعمیر کی ذمہ دار ہوں۔

(د) ۔ڈسٹرکٹ بورڈوں کی تعلیمی سب کمیٹیاں (جن کا ایک ممبر ڈسٹرکٹ انسپکٹر بھی ہو) بہت مفید مطلب ثابت ہو سکتی ہیں۔ ان کمیٹیوں کے ممبران اور حکام ضلع و تحصیل بھی دیہاتی سکولوں کے اغراض و مقاصد کو بہت ترقی دے سکتے ہیں اور ان کی استعداد برقرار رکھنے میں بہت امداد کر سکتے ہیں۔

(ہ) ۔سکولوں کے مناسب مقامات پر قائم کرنے کے متعلق پیش از پیش توجہ دینی چاہئے۔ اس کے متعلق اعداد جمع کئے جا رہے ہیں۔ اور موصول شدہ اعداد سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سکولوں کی ایک بہت بڑی تعداد میں طلبا کی حاضری تیس سے کم ہے۔ اور سکولوں کی ایک بڑی تعداد درحقیقت ایسی بھی ہے۔ جس کی حاضری دس سے بھی کم ہوتی ہے۔ مثلاً ضلع حصار میں ۱۲۸ ایسے سکول ہیں۔ جن میں دس سے کم طلبا حاضر ہوتے ہیں۔ اور ۸۳ ایسے سکول ہیں جن میں ۲۰ سے کم طلبا آتے ہیں۔ مفصل اعداد بعد میں شائع کئے جائینگے۔

(و) سکول کے استادوں کو یاد رکھنا چاہئے۔ کہ ان کے سکولوں کی حاضری پر بھی غور کی جائیگی۔ انسپکٹروں کو چاہئے۔ کہ سکولوں کی حاضری کی نمایاں کمی یا زیادتی کا ذکر بھی استادوں کے سرٹیفکیٹوں میں کر دیا کریں۔ اور افسران ضلع اور انسپکٹروں کو چاہئے۔ کہ وہ وقتاً فوقتاً ایسے استادوں کی خدمات کا پبلک طور پر اعتراف کیا کریں جنہوں نے طلبا کی تعداد بڑھانے کے متعلق خاص سرگرمی ظاہر کی ہو۔ کانفرنس کی روئداد کے فقرہ (د) میں مندرجہ تجویز کو گورنمنٹ پسند کرتی ہے۔ کہ وہ رقم جو ڈویژنل انسپکٹروں کی تحویل میں انعامات کے لئے رکھی جاتی ہے۔ زیادہ تر پرائمری سکولوں میں اچھا کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی میں صرف کی جائے۔

(۸) ۔ تعلیم کی اصلاح ۔ ڈائرکٹر محکمہ تعلیم کے اس نوٹ کی طرف بھی توجہ مبذول کرانی چاہئے۔ جو کانفرنس کی روئداد کے ساتھ منسلک ہے اور جس کا مضمون یہ ہے کہ "وہ بے معنی بات ہے۔ گو اس کو اکثر فراموش کر دیا جاتا ہے۔ کہ ورنیکلر تعلیم کی اشاعت و اصلاح دوش بدوش

ہونی چاہئے - اگر اصلاح تعلیم پر حد سے زیادہ روپیہ اور محنت صرف کی جائے تو صاف ظاہر ہے کہ اشاعت کے کام کو نقصان پہنچے گا - برخلاف اس کے اگر روپیہ اور محنت بغیر متناسب مقدار میں محض اشاعت کے کام پر صرف کیا جائے تو خطرہ ہے کہ تدریس کا کام اس قدر خراب ہو جائے گا کہ

(الف) والدین اپنے بچوں کو سکول میں بھیجنا پسند نہیں کریں گے اور

(ب) طلباء سکول چھوڑنے کے بعد بھی ناخواندہ ہی رہیں گے یا سکول چھوڑنے کے بعد بہت جلد اپنا لکھا پڑھا بھول جائیں گے "

گورنمنٹ جملہ اشخاص متعلقہ کو یہ ذہن نشین کرانا چاہتی ہے کہ اصلاح اور توسیع کی اس باہمی ہمسری کا قائم رکھنا ضروری ہے - اسی پر تعلیمی نظام کا کلی دارومدار ہے - توسیع کی ضرورت کا اوپر ذکر آ چکا ہے - اور اس ریزولیوشن کے بعد کے فقرہ جات میں اصلاح کی ضرورت کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے - خاصکر سکولوں کے لیئے مکانات اور تربیت یافتہ استادوں کی بہم رسانی اور عملہ معائنہ کے فرائض کی نظر ثانی کی ضرورت بیان کی گئی ہے - سکول کے نصاب کی بابت گورنمنٹ کا خیال ہے - کہ پرائمری سکولوں کا سب سے بڑا مقصد ناخواندگی کو دور کرنا ہے - اس مدعا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ مناسب نہیں ہو گا - کہ ابتدائی مرحلہ میں معمولی لکھائی پڑھائی اور حساب سے زیادہ تعلیم دی جائے - مطالعہ فطرت کی تعلیم کی اصلاح اور عملی باغبانی کی تعلیم کے اجراء کے بارہ میں کانفرنس کی تجاویز قیمتی ہیں - لیکن گورنمنٹ بتاکید یہ چاہتی ہے - کہ مڈل کی جماعتوں کے نصاب تعلیم میں حرفتی تعلیم کو ضرور شامل کر دینا چاہئے - لیکن ان امور پر بعد ازیں غور کیا جائے گا ✣

(۹) ایک اور نہایت اہم معاملہ بھی ہے جس پر یہاں بحث ہونی چاہیئے - سنین حال میں مڈل ورنیکولر سکولوں کو کسی قدر سرعت کے ساتھ اینگلو ورنیکولر سکولوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور ورنیکولر مڈل سکولوں میں انگریزی کو بطور ایک اختیاری مضمون کے جاری کرنے میں اور بھی سرعت کے ساتھ کام لیا گیا ہے - انگریزی کی تعلیم کے لیئے لوگوں کے مطالبہ کو گورنمنٹ حتی الامکان پورا کرنا چاہتی ہے - لیکن وہ اس کے ساتھ ہی محسوس کرتی ہے کہ ان تجربات کیطرف غور سے خیال رکھنا چاہیئے - پرائمری مدارس کے استاد ورنیکولر مڈل سکولوں سے حاصل کیئے جاتے ہیں لیکن انگریزی کو بطور اختیاری مضمون پڑھنے کیلیئے جماعتیں کھولنے کے باعث علمی اور پیشہ کی تعلیم کا جاری کرنا مشکل ہو گیا ہے گو انگریزی کی جماعتوں کا بازگشت خرچ زیادہ تر فیسوں سے پورا ہو جاتا ہے تاہم خرچ از مدِ سرمایہ سے مقامی تعلیمی حکام پر بہت بوجھ پڑتا ہے اور انگریزی کیلیئے لائق استادوں کی تعداد میں اضافہ کرنیکے رستے میں بھی بہت سی دقتیں پیش آتی ہیں بعض دیگر صوبوں میں اسی قسم کے تجربات کئے گئے ہیں لیکن نہایت محدود پیمانہ پر اسلیئے گورنمنٹ کی یہ رائے ہے کہ گو وہ ان پرائمری میں ترقی کی سد راہ نہیں ہونا چاہتی ان سوالات کو عہدہ داراور غیر عہدہ دار ممبران کی اوس کمیٹی کے سپرد کیا جائے جو عنقریب قائم کی جائے گی ✣

(۱۰) **مالیات** ۔ دیہاتی علاقوں میں ورنیکلر تعلیم کی توسیع اور ترقی کا مالی پہلو کسی قدر تشویش انگیز ہے سنہ ۱۹۱۸ء
میں ڈسٹرکٹ بورڈوں کو عطیات دینے پر ۱۲۶۶۳۵۹ روپے خرچ ہوا تھا۔ تخمینہ لگایا گیا ہے
کہ سال رواں میں اس مد کا خرچ چوبیس لاکھ سے کم نہیں ہوگا۔ اس سے ظاہر ہے کہ ورنیکولر تعلیم پر
گورنمنٹ کا خرچ چار سالوں کے قلیل عرصہ میں قریباً دوچند ہو گیا ہے۔ توسیع کے خرچ کو اگر نظر
انداز کر دیا جائے۔ تو اضافہ شدہ خرچ کی بڑی بڑی وجوہات حسب ذیل ہیں :۔

(الف) پرائمری سکولوں کی بجائے لوئر مڈل سکولوں کا قائم کرنا ؛

(ب) استادوں کی تنخواہ کی ابزادی ؛

(ج) سازوسامان کا اضافہ شدہ خرچ ۔ اور

(د) جنگ کی وجہ سے معاشرتی حالات کی عام تبدیلی ؛

یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ سنہ ۱۹۱۸ء میں تیار کردہ ورنیکولر تعلیم کے کل پروگرام کی تکمیل پر کس قدر زائد
بازگشت خرچ کرنا پڑیگا ۔ لیکن سرسری تخمینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ رقم موجودہ خرچ سے
دوچند ہوگی ۔ اس تخمینہ کردہ رقم میں مکانات وغیرہ اور لڑکیوں کی تعلیم دیہاتی علاقہ کی ضروریات
اور توسیع تعلیم سے عائدشدہ دیگر اخراجات مثلاً عملہ معائنہ کنندہ کی ابزادی اور استادوں کی
ٹریننگ کے لئے بیش از پیش انتظام کا خرچ از مدِ سرمایہ محسوب نہیں کیا گیا ۔ یہ امر باعث تسلی
بھی ہے ۔ کہ بہت سے موجودہ سکولوں میں زائد طلباء کی گنجائش ہے اور اس کی بدولت ہم بغیر کسی
بھاری زائد خرچ کے طلباء کی حاضری کی تعداد بڑھا سکتے ہیں ؛

(۱۱) یہ امر بھی تشویش انگیز ہے کہ بہت سے ڈسٹرکٹ بورڈوں کو اپنی مالی ضروریات کے پورا کرنے میں سخت
مالی مشکلات پیش آتی ہیں اور بہت سے ڈسٹرکٹ بورڈ اب تک اپنے پروگراموں کی تکمیل میں تسلی
بخش ترقی نہیں کر سکے ۔ اس غرض کے لئے کوائف و اعداد جمع کئے جا رہے ہیں (جو بعد ازیں
شائع کئے جائینگے) کہ یہ معلوم ہو سکے کہ ہر ایک بورڈ اپنی آمدنی میں سے کس قدر حصہ تعلیم پر صرف
کرتا ہے ۔ یہ واقفیت اور اعداد پہلے ہی طلب کئے جا چکے ہیں اور ان کی بہمرسانی پر گورنمنٹ کا ارادہ
ہے کہ جن شرحوں پر بعض بورڈوں کا تعلیمی خرچ مقرر کیا گیا ہے ۔ ان پر مکرر غور کی جائے گو موجودہ
مالی مشکلات میں یہ امر مشتبہ ہے کہ ان کو کس قدر امداد دی جا سکے گی ۔ گیارہ ہائی سکولوں کو جن کا
خرچ پہلے ڈسٹرکٹ بورڈ برداشت کیا کرتے تھے ۔ حسابات صوبہ میں شامل کر کے بعض
ڈسٹرکٹ بورڈوں کا مالی بوجھ کسی قدر ہلکا کر دیا گیا ہے ۔ جو روپیہ اس طرح سے بچے گا ۔ وہ
ورنیکلر تعلیم کی ضروریات پر صرف کیا جائیگا ؛

(۱۲) **تنخواہ** ۔ اس بارہ میں اب استادوں کی تنخواہوں کے معیار کی طرف متوجہ ہونا
پڑتا ہے ۔ کانفرنس کی کارروائی کے فقرہ ۱ (ہ) سے گورنمنٹ کو
اتفاق ہے ۔ کہ اقل معیار تنخواہ اس وقت بہت ناکافی ہے ۔ مختلف اضلاع
میں مختلف حالات ملازمت کی موجودگی ایک بے قاعدگی ہے ۔ جس کو
حتے الامکان جلدی دور کرنا چاہیئے ۔ اس معاملہ کے متعلق واقفیت

وزیر تعلیم پہلے ہی سے مطلوبہ کوائف و اعداد جمع کرنے میں مشغول ہیں تاکہ اس وسیع مسئلہ پر مناسب بحث ہو سکے۔ اس سارے کام کے لئے وقت درکار ہوگا لیکن اسکے متعلق کوئی غیر ضروری تاخیر نہیں ہوگی۔ ان کوائف و اعداد کے جمع اور مرتب ہو جانے پر گورنمنٹ کا ارادہ ہے۔ کہ انکو عہدہ داراور غیر عہدہ داراصحاب کی ایک کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ کمیٹی مذکور ملتان اور لاہور کی میونسپلٹیوں کے تجربہ سے بھی فائدہ اٹھا سکے گی۔

(۳) سکولوں کی عمارتیں

(۱۷)۔ سکولوں کے لئے مکان مہیا کرنے کے متعلق گذشتہ سالوں میں جسقدر کوشش کی گئی ہے اس میں چند اضلاع کے سوائے بہت کم کامیابی ہوئی ہے۔ عرصہ دراز تک خاموش رہنے کے بعد کبھی کبھی کثیر رقموں کے خرچ کرنے سے اس پہلو میں کامیابی کی امید نہیں ہو سکتی۔ اول تو کئی ڈسٹرکٹ بورڈوں نے گذشتہ سالوں میں تعلیم پر وہ رقم بھی صرف کرنے میں غفلت کی ہے۔ جو گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے انکے ذمہ لگائی تھی۔ اس معاملہ کے متعلق پیشتر ہی سے واقفیت طلب کی جا چکی ہے۔ دوسرے بعض ڈسٹرکٹ بورڈ بالخصوص ڈسٹرکٹ بورڈ لدھیانہ سکولوں کی عمارتوں پر غیر معمولی طور پر زیادہ روپیہ صرف کر رہے ہیں۔ کانفرنس کی بڑی بڑی تجاویز پر گورنمنٹ نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ اور گشتی یادداشت نمبر ۱۳۰۱ ۶ الف مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۲۱ء جاری کر دی گئی ہے۔ سہولت ملاحظہ کے لئے یادداشت کی ایک نقل الف ہذا ہے۔ امسال قریبًا تین لاکھ روپیہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کو دیا گیا ہے۔ اور اس عطیہ کا باقی ماندہ حصہ ہر ایک بورڈ کی مستعدی اور سرگرمی کے لحاظ سے عنقریب تقسیم کر دیا جائیگا۔ ترمیم شدہ نقشے مکانات تیار کر کے بھیج دئے گئے ہیں۔ اور ان میں کفایت شعاری کے لئے چند مشورے دئے گئے ہیں۔ انسپکٹران سے درخواست ہے۔ کہ پانچ سالہ پروگرام کی ابتدا سے لیکر ہر ایک ضلع نے مندرجہ ذیل امور کی نسبت جسقدر ترقی کی ہے۔ اسکے متعلق گورنمنٹ کو حتی المکان جلدی اطلاع دیں۔

(الف) تا تاریخ گورنمنٹ سے کسقدر روپیہ وصول ہوا ہے۔

(ب) ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ نے کسقدر روپیہ دیا ہے۔ اور نیز کے چندوں سے کسقدر روپیہ وصول ہوا ہے۔

(ج) تا تاریخ کس قدر روپیہ صرف کیا گیا ہے۔

(د)۔ تعمیر کردہ مکانات کی تعداد اور ہر ایک کی لاگت۔

(ہ)۔ مکانات سکول کی توسیع اور ہر ایک صورت میں صرف شدہ روپیہ۔

(و)۔ ان سکولوں کی تعداد جنکے لئے نئے مکانات مطلوب ہیں۔ یا جنکے موجودہ مکانات ہیں

توسیع کی ضرورت ہے۔

(۱۸)۔ گورنمنٹ اس موقع پر پھر ایک دفعہ اس بات پر زور دیتی ہے۔ کہ مکانات کے لئے تجاویز تیار کرتے وقت کفایت شعاری کو مد نظر رکھنا چاہئے۔ چند نفوس کے آرام و آسائش کی نسبت کثیر التعداد واشخاص کی ضرورت بہت زیادہ اہم ہے۔ بعض صورتوں میں کچے مکانات بنائے جا سکتے ہیں۔ جیسا کہ آجکل اضلاع ملتان اور ڈیرہ غازیخان میں کیا جا رہا ہے۔ گھاس کی چھتیں ڈالکر کفایت شعاری عمل میں لانے کے سوال پر غور کرنا چاہیئے۔ اور سید معقول شاہ کے مشورات کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے اسبارہ میں کانفرنس کی دیگر تجاویز کے متعلق حسب ذیل کارروائی کی گئی ہے۔

(الف) کارروائی کونسل کے فقرہ ۱۱ (ب) میں مندرجہ تجویز کہ پرائمری مدارس کے مکانات کی مرمت (اور اگر قابل عمل ہو تو اس قسم کے مکانات کی تعمیر بھی) دیہی پنچایتوں یا دیہاتی کمیٹی ہائے تعلیم کے فرائض میں شامل کر دی جائے۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں کے پاس التفاتانہ غور کے لئے بھیجی گئی ہے۔

(ب)۔ مدرسوں کی عمارتوں کے معاملہ میں سرعت اور کفایت شعاری لازمی ہے۔ لہذا گورنمنٹ اس عام اصول کو تسلیم کرتی ہے کہ ضابطہ کو کسی قدر سادہ بنانے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ کارروائی کے فقرات ۱۱ (ج) و (د) میں مندرجہ مشورات کے متعلق کمشنروں سے رائے طلب کی گئی ہے۔

(ج) اپنی کارروائی کے فقرہ ۱۱ (الف) کے اختتام پر کانفرنس نے تجویز کی ہے۔ کہ ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ اپنے اپنے ضلع میں کسی مناسب مقام پر بیموں، گمرڈروں دروازے اور کھڑکیوں کے چوکٹوں اور دیگر اس قسم کے سامان کا ایک ڈپو معقول طور پر قائم کر سکتی ہے۔ جنکی پرائمری سکولوں کی تعمیر میں ضرورت پڑتی ہے۔ یہ بھی ڈسٹرکٹ بورڈوں کے غور کے لئے بھیج دی گئی ہے۔

(د) پانچ سالہ پروگرام کے ابتدا کے وقت گورنمنٹ کو امید تھی کہ پرائمری سکولوں کی عمارتوں کی تعمیر کا خرچ اسطرح کم ہو سکتا ہے کہ مواضعات متعلقہ نقد یا مصالح کی شکل میں بالخصوص مصالح کی شکل میں امداد دیں۔ اگر طریق کارروائی سادہ ہو اور ڈسٹرکٹ بورڈ بلا تاخیر روپیہ ادا کر دے تو ممکن ہے۔ کہ بعض صورتوں میں سکولوں کی عمارتوں کی تعمیر کا کام باشندگان دیہہ اپنے ذمہ لے سکیں۔

(۱۹)۔ معلوم ہوتا ہے کہ سکولوں کے مکانات کے متعلق اپنی ذمہ واریوں کے بارے میں بعض ڈسٹرکٹ بورڈوں کے دل میں کچھ غلط فہمی ہے۔ اور گورنمنٹ اس غلط فہمی کو فوراً دور کرنا چاہتی ہے بعض ڈسٹرکٹ بورڈ خصوصاً وہ جن کی تشخیص سو فیصدی مقرر کی گئی ہے۔ بظاہر خیال کرتے ہیں۔ کہ سکولوں کے مکانوں کے متعلق انکی کوئی ذمہ واری نہیں ہے۔ گذشتہ سال اس غرض کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے عطا کردہ رقم تین لاکھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ریاست [illegible] وظیفہ [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]		[illegible]	

[illegible]

11

انسپکشن	۱۹۲۰-۲۱ وظائف	۱۹۲۰-۲۱ تعداد حاضری	۱۹۲۱-۲۲ وظائف	۱۹۲۱-۲۲ تعداد حاضری
قسمت لاہور				
(۶) گورداسپور - -	۹۰	۹۴	۹۰	۹۰
(۷) قصور - -	۹۰	۸۹	۹۰	۸۸
(۸) سیالکوٹ - -	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
(۹) گوجرانوالہ بفضل الحال واقعہ گکھڑ	۹۰	۸۶	۹۰	۹۰
قسمت راولپنڈی				
(۱۰) راولپنڈی - - -	۹۰	۷۰	۹۰	۸۸
(۱۱) سرگودھا فی الحال واقعہ لالہ موسیٰ	۹۰	۸۰	۹۰	۹۰
(۱۲) میانوالی - -	۷۰	۳۶	۷۰	۶۵
قسمت ملتان				
(۱۳) ملتان - - -	۹۰	۹۲	۹۰	۹۰
(۱۴) لائل پور - -	۹۰	۸۹	۹۰	۹۰
(۱۵) جھنگ - - -			۹۰	اسکے علاوہ ۳ غیر وظیفہ خوار ہیں
	-	-	۹۰	
میزان	۱۱۶۵	۱۰۸۹	۱۲۶۵	۵:۱۲۵۰
سینیر ورنیکولر کالج				
لائل پور - - -	۸۳	۸۷	۹۱	۹۳
ہوشیارپور - - -	۶۰	۶۴	۸۰	۹۳

گذشتہ سال سینیر ورنیکولر طلبا کے لئے نارمل سکولوں میں تین سینیر ورنیکولر جماعتیں تھیں۔ اور ان میں کل ۱۰۴ طلبا تھے۔ اور اس سال اس قسم کی چار جماعتیں ہیں۔ اور ان میں طلبا کی کل تعداد ۱۳۹ ہے۔ لائل پور اور ہوشیارپور کے کالجوں کی اضافہ شدہ حاضری کو محسوب کرنے کے بعد گذشتہ سال کی نسبت ۷۰ زائد سینیر ورنیکولر استاد تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور ۱۶۶ زائد جونیر ورنیکولر استاد تعلیم پا رہے ہیں +

۲۲۔ گورنمنٹ کا ابھی تک یہ اطمینان نہیں ہؤا۔ کہ جیسا کہ لالہ رامچندر کا خیال ہے۔ کہ نارمل سکولوں کی تعداد کا اضافہ ہی توسیع کا ایک واحد ذریعہ ہے۔ انسپکٹر ٹریننگ مدارس کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اس بارہ میں تجاویز پیش کریں کہ آیا موجودہ نارمل سکولوں میں وظیفہ خواروں کی ایک بہت بڑی تعداد کو تعلیم دینے کا انتظام نہیں ہو سکتا۔ اغلباً بعض بڑے بڑے قصبات نارمل سکول قائم کئے جانے کے لئے موزوں نہ ہوں۔ لیکن بعض تعلیمی مرکز ایسے ہیں۔ جہاں بڑے بڑے نارمل سکول بآسانی قائم کئے جا سکتے ہیں۔ اس سوال کو کہ ٹریننگ کے لئے سہولتیں کن ذرائع سے معقول طور پر بڑھائی جا سکتی ہیں ایک جنرل کانفرنس کے سپرد کرنے کا ارادہ ہے۔ گورنمنٹ کا یہ بھی ارادہ ہے۔ کہ ہر ایک نارمل سکول کے ساتھ حتی المکان جلدی ایک ایسے سکول کے لئے مکان مہیا کیا جائے۔ جس میں طلبا مشق کر سکیں۔ کانفرنس کی دیگر تجاویز کے متعلق :۔

(الف) گورنمنٹ کو لالہ رام چندر سے یہ سنکر مایوسی ہوئی ہے۔ کہ نارمل سکولوں میں طلبا کی کل تعداد میں سے زراعت پیشہ طلبا کی تعداد نصف سے بھی کم ہے۔ لیکن گورنمنٹ ان زراعت پیشہ طلبا کو ترجیح دینے کے اصول کو بدستور جاری رکھنا چاہتی ہے۔ لیکن برخلاف اس کے اگر زراعت پیشہ طلبا کی تعداد کافی داخل نہ ہو۔ تو وظائف غیر زراعت پیشہ طلبا کو دیئے جا سکتے ہیں +

(ب) ڈسٹرکٹ بورڈوں سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ ایسے طلبا بالخصوص زراعت پیشہ جماعتوں کے ایسے طلبا کو زائد وظائف دینے کے سوال پر غور کریں۔ جن کو اس بورڈ کے ماتحت ملازمت کے لئے تعلیم دی جاتی ہے۔ جس نے انہیں سکول میں بھیجا ہو۔ یہ مناسب ہوگا کہ ایسے وظیفہ خوار طلبا سے ایک اس قسم کا معاہدہ لیا جائے کہ انہیں ایک خاص عرصہ کے لئے بورڈ کی ملازمت لازمی طور پر کرنی ہو گی +

(ج) نارمل سکولوں میں سینیر ورنیکولر جماعتوں کی قائمی منظور کی جاتی ہے۔

اس قسم کی جماعتیں ملتان سرگودھا اور کرنال میں بدستور جاری رکھی گئی ہیں اور جالندھر میں اس قسم کی ایک جماعت ازسرِنو جاری کر دی گئی ہے ۔

(د) کانفرنس کی کارروائی کے فقرہ چہارم (۹) کے بموجب منضبط کردہ سب کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے ۔

(ہ) اس بارہ میں گورنمنٹ یہ ایزاد کرنا چاہتی ہے ۔ کہ ٹریننگ کے لئے امیدواروں کی کافی تعداد حاصل کرنے کے لئے موزون دیہاتی مقامات میں بہت سے ورنیکولر مڈل سکولوں کا قائم کرنا ناگزیر ہے ۔

(۲۳) اینگلو ورنیکولر استادوں کی ٹریننگ کے لئے سہولتوں کی بہم رسانی زیادہ پیچیدہ اور مشکل کام ہے ۔ کیونکہ اس کا بہت سا دارومدار اسبات پر ہے ۔ کہ ورنیکولر سکولوں کو اینگلو ورنیکولر سکولوں میں تبدیل کرنے اور ورنیکولر مڈل سکولوں میں انگریزی کو بطور ایک اختیاری مضمون کے جاری کرنے کے متعلق کیا فیصلہ ہوتا ہے ۔ یہ تو پیشتر ہی فیصلہ ہو چکا ہے ۔ کہ سینٹرل ٹریننگ کالج لاہور جس میں اعلےٰ ٹریننگ کے لئے انتظام کی سخت ضرورت ہے ۔ اب زیادہ عرصہ تک جونیر اینگلو ورنیکولر استادوں کی ٹریننگ کا کام نہیں کر سکتا اس لئے ان کے واسطے کسی اور جگہ انتظام کرنا پڑے گا اس قسم کے زیر تعلیم استادوں کو علیحدہ علیحدہ سکولوں میں رکھنا غیر کفایت شعارانہ اور ناموزون ہے ۔ جونیر اینگلو ورنیکولر استادوں کے لئے ان کے پیشہ کی تعلیم کے علاوہ بہت سی عام تربیت کی بھی ضرورت ہوتی ہے ۔ اور اگر ممکن ہو سکے تو انہیں کسی بڑے اور عمدہ کالج کے ساتھ بھی تعلق رکھنا چاہئے ۔ جہاں وہ دیگر شعبہ ہائے زندگی کے لئے تیاری کرنے والے طلبا کے ساتھ مل جل سکیں ۔ اس لئے گورنمنٹ کا ارادہ ہے ۔ کہ استادوں کی تعلیم کا کام مجوزہ انٹرمیڈیٹ کالجوں کے نصاب تعلیم میں شامل کر دیا جائے مفصل انتظامات کا کام ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے ۔ جب جونیر اینگلو ورنیکولر جماعتیں سنٹرل ٹریننگ کالج سے علیحدہ ہو جائیگی ۔ تو وہاں تعلیمی ڈگری اور سینیر اینگلو ورنیکولر کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والے طلبا کے لئے زیادہ گنجائش نکل آئے گی ۔

معائینہ

۲۴ - گورنمنٹ نے کانفرنس کی کارروائی کے فقرات ۵ - ۱۰ - ۱۱ - و ۱۲ دلچسپی سے پڑھے ہیں۔ جو انتظامات معائینہ اور عملہ معائینہ کنندہ و ہیڈ ماسٹران ہائی سکول اور مقامی جماعتوں کے باہمی تعلقات کے متعلق ہیں۔ یہ معاملات ایسے ہیں جن کی طرف مختلف حلقوں میں توجہ مبذول کی گئی ہے۔ بالخصوص لیجسلیٹو کونسل میں جہاں کونسل کے زیر بحث معاملات کے متعلق بہت سے سوالات کئے گئے ہیں +

۲۵ - ضلع کے عملہ معائینہ کنندہ کے مقابلہ میں ہیڈ ماسٹروں کی حیثیت

ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم نے جو یادداشت کانفرنس کے پیش کی ہے اس سے اور خود کانفرنس کی کارروائی سے ظاہر ہے۔ کہ عملہ معلمین میں ناراضگی بے بنیاد نہیں ہے۔ تنخواہوں کے متعلق گورنمنٹ دیکھتی ہے۔ کہ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی کل آسامیاں اب ملازمت تعلیم صوبہ میں شامل کر لی گئی ہیں اور ہیڈ ماسٹروں کی صرف پانچ آسامیاں ملازمت مذکور میں رکھی گئی ہیں۔ یہ بات ہیڈ ماسٹروں کے لئے نہایت باعث پریشانی ہے پرانے طریقے کے مطابق ہیڈ ماسٹر چار سو روپیہ ماہوار تک ترقی کر سکتے تھے۔ لیکن اب ان کی تنخواہ ۲۵۰ روپیہ تک محدود کر دی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں اور ہیڈ ماسٹروں کی تنخواہوں کے تفاوت کے علاوہ موجودہ انتظامات ایسے نہیں کہ محکمہ تعلیم کے ممبران کی خدمات کو کامل طور پر استعمال میں لایا جا سکے۔ ایکطرف تو انسپکٹران کا کام ایسا ہے۔ کہ انہیں بہت سی جسمانی تکلیفات برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ اور برخلاف اس کے ہیڈ ماسٹروں کو تجربہ اور انتظامی قابلیت کی ضرورت ہے لیکن موجودہ انتظام کے رو سے شاذ و نادر ہی کسی ڈسٹرکٹ انسپکٹر کو بوڑھا ہو جانے پر محکمہ تعلیم جسمانی تھکان سے جو اس کے کام کا ایک لازمی جزو ہے بچا کر کسی بڑے سکول کے ہیڈ ماسٹر کے عہدہ پر جو ڈسٹرکٹ انسپکٹری سے کم اہمیت نہیں رکھتا مقرر کر کے اس کے تجربہ اور انتظامی قابلیت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے +

۲۶ - اس میں شبہ نہیں کہ ہائی سکولوں کے نائب استادوں کی صورت میں حال کی نظر ثانی سے ان کے حالات ملازمت نمایاں طور پر بہت بڑھ گئے ہیں۔ لیکن اس بات کا انتظام تا حال نہیں ہو سکا۔ کہ ان میں سے ایسے استادوں کو جو اپنے آپ کو لائق ثابت کریں معقول شرح پر ترقی مل جائے۔ اس قسم کی ترقی کا صرف اسی صورت میں انتظام ہو سکتا ہے۔ جبکہ کسی ملازمت میں اس کے اعلےٰ اور ادنےٰ درجوں کی نسبت درمیانی درجوں کی تعداد بہت زیادہ ہو۔ اس ذریعہ سے ادنےٰ درجہ میں جو آدمی لائق ہوں۔ ان کو درمیانی درجوں میں ایک ایسی رفتار سے ترقی مل سکتی ہے۔ جو خاص حد تک ہموار اور یکساں ہو (بہت سے اشخاص کی صورت میں کسی ملازمت کا درمیانی

درجہ اون کی قابلیّت ولیاقت کا مظہر ہوتا ہے) اور بہت زیادہ لائق آدمیوں کو حسب موقع اعلےٰ درجوں میں ترقی دی جا سکتی ہے۔ بدقسمتی سے ماتحت ملازمت تعلیم میں ادنےٰ درجہ کی آسامیاں درمیانی اور اعلےٰ درجہ کی آسامیوں کے بالکل غیر متناسب ہیں۔ اور اسی لئے جیساکہ بتلایا گیا ہے۔ ترقی کی رفتار سُست ہے۔ اور اتفاقیہ ہی بل سکتی ہے۔ اور یہ سوال مقامی حکام کے ماتحت ہائی سکولوں کو درج حسابات صوبہ کر دینے سے اور بھی پیچیدہ ہو جائیگا۔ کیونکہ اس تبدیلی سے مختلف درجہ کی آسامیوں کی غیر متناسب تعداد اور بھی بڑھ جائیگی۔ اس کے متعلق ایک اور پیچیدگی بھی اس وجہ سے پیدا ہو گئی ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً درمیانی اور اعلےٰ درجوں پر لائق اور تجربہ کار اشخاص کو مقرر کرنا پڑتا ہے ٭

۲۷۔ لہٰذا یہ مسئلہ نہایت پیچیدہ اور مشکل ہے۔ گورنمنٹ تاحال ان مشکلات کے حل کرنے کی تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ اور امید ہے۔ کہ جلد کسی نتیجہ پر پہونچے گی بہر حال (خصوصاً مالی تنگی کی وجہ سے) تبدیلی بتدریج ہی ہو سکے گی۔ البتہ معمولی قسم کی امداد کسی حد تک فی الفور دی جا سکتی ہے۔ اور گورنمنٹ نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ جب ملازمت تعلیم صوبہ کی ان آسامیوں میں سے جو کالجوں سے وابستہ ہیں۔ اور زیادہ تر جدید انٹرمیڈیٹ کالجوں سے وابستہ ہیں۔ کوئی آسامیاں خالی ہونگی۔ تو زیادہ لائق استادوں کی قابلیتوں کو دیکھا جائیگا۔ کیونکہ انٹرمیڈیٹ کالجوں میں ان کے عملوں کو اعلےٰ علمی قابلیّت کی بجائے زیادہ تر تجربہ کی ضرورت ہوگی ٭

۲۸۔ ضلع کے عملہ معائنہ کنندہ کے مقابلہ میں ہیڈ ماسٹروں کی حیثیت کا سوال بھی مشکل ہے۔ لیکن اس کا حل بآسانی ہو سکتا ہے۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے انتظامات معائنہ میں بہت بڑی تبدیلیاں کرنا پڑینگی۔ لیکن دیگر وجوہات کی بناپر بھی ان تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ اول ڈویژنل انسپکٹر کے لئے مناسب ہے۔ کہ وہ اپنی قسمت کے تمام ہائی سکولوں کے مناسب معائنہ کا ذمہ وار ہو۔ کیونکہ انسپکٹر متعلقہ کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ وہ سکولوں کی ضروریات کو وسیع نظری سے دیکھے۔ اور اس کو ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی نسبت زیادہ آزادی حاصل ہو۔ لہٰذا ڈسٹرکٹ انسپکٹر اپنے ضلعے کے سارے سکولوں کا ذمہ وار نہیں ہوگا۔ بلکہ جیسا کہ بعد میں معلوم ہوگا بہت سے دیگر ایسے موزون کام ہیں جن پر اس کو اپنی ساری توجہ دینی پڑیگی دوئم کسی ہیڈ ماسٹر کو خواہ وہ کسی گورنمنٹ یا پرائیویٹ ہائی سکول میں ہو کسی ڈسٹرکٹ انسپکٹر کے تابع کرنا ہیڈ ماسٹر کے رتبہ کے منناقص ہے۔ اور اس لئے خود سکول کی حیثیت پر بھی اثر پڑتا ہے ہیڈ ماسٹر اور ڈسٹرکٹ انسپکٹر کا رتبہ برابر ہونا چاہئے۔ کیونکہ دونوں یکساں اہمیت کے فرائض انجام دیتے ہیں گو ان کی نوعیّت ایک دوسرے سے بہت مختلف ہے۔ لہٰذا گورنمنٹ کو ان اصولوں سے عام اتفاق ہے۔ جو کانفرنس نے اپنی کارروائی کے فقرہ میں بیان کئے

ہیں۔ اس مشکل کا حل یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک طرف تو بہت سے فرائض ڈویژنل انسپکٹر کے ہاتھ میں دے دئے جائیں۔ اور دوسری طرف دیگر فرائض کو ہیڈ ماسٹران متعلقہ پر منقسم کر دیا جائے رگشتی یادداشت نمبر ۴۷۰۰۔ اجی مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۳۰ء کو جس کا مدعا محض یہ تھا۔ کہ ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کے فرائض اور رتبوں کو واضح کیا جائے۔ اب متذکرۃ الصدر اصولوں پر مکرر لکھا جا رہا ہے ۔

۲۹۔ **معائنہ کے طریقے**۔ گورنمنٹ کو کانفرنس کے ساتھ اس امر کے متعلق اتفاق ہے کہ معائنہ کے طریقوں میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ موجودہ طریقہ معائنہ سے اس کا اصل مقصد بعض اوقات نظر انداز ہو جاتا ہے۔ کیونکہ (الف) معائنوں کی تعداد نہایت سختی کے ساتھ مقرر کی جاتی ہے۔ اور (ب) ایسے معائنوں کا اصل مقصد ہمیشہ پوری وضاحت کے ساتھ سمجھا نہیں جاتا۔ آجکل عام رواج یہ ہے۔ کہ ڈویژنل انسپکٹر۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹر اور شاید دو یا تین اسسٹنٹ انسپکٹروں اور خاص مضامین کے ماہر اسسٹنٹوں کو ساتھ لے کر کسی ایک سکول کا معائنہ کرتا ہے۔ اس پر معاملہ ختم ہی ہوتا۔ اس کے بعد سال کے اندر ایک بلا اطلاع معائنہ بھی کیا جاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ زائد ماہر انسپکٹر بھی یعنے ڈرائنگ سائنس جسمانی تربیت عربی اور سنسکرت کے انسپکٹر بھی علیحدہ علیحدہ معائنے کرتے ہیں۔ اسے ظاہر ہے۔ کہ سکول کے کام میں معائنوں کی اس قدر زیادہ تعداد سے بلا وجہ روکاوٹ ہوتی ہے۔ اس قسم کے بے قاعدہ معائنوں سے کوئی مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ لہذا معائنہ کے طریقوں کی نظر ثانی مطلوب ہے۔ انسپکٹر کا فرض اس پر ختم نہیں ہونا چاہئے کہ وہ رائے بک (لاگ بک) میں اپنی یہ رائے درج کر دے۔ کہ جماعت ششم کی تواریخ کمزور ہے۔ جماعت ہفتم میں حساب کی پڑھائی بہت اچھی نہیں ہے۔ معائنہ کا اصلی مقصد نقائص نکالنا نہیں ہے۔ بلکہ سکول میں موجودہ عمدہ امور کی حوصلہ افزائی ہے بہت سے سکولوں کے متعلق جواب تنزل کی طرف جا رہے ہیں۔ لاگ بکوں میں بہت سی ایسی نکتہ چینی موجود ہے۔ جو واجب تو ہے۔ لیکن جس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ لاگ بک کے صفحوں سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ نقائص کی موجودگی سال بسال ان میں درج کی جاتی رہی ہے۔ لیکن ان کے انسداد کے لئے کوئی کوشش نہیں ہوئی۔ ضرورت یہ ہے۔ کہ معائنہ کا مقصد مسلسل اور مستحکم ہو۔ چنانچہ گورنمنٹ مندرجہ ذیل نتائج پر پہونچی ہے جنہیں بعض اصولوں کی منظوری ٹھہرے۔ نہ کہ مفصل اور مخصوص ہدایات کا اجرائے ہر ایک ڈویژنل انسپکٹر کو ان عام اصولوں کو عملی جامہ پہنانے کے بارہ میں خاصی آزادی ہونی چاہئے ۔

(۱) ڈویژنل انسپکٹر اپنے ڈویژن کے تمام ہائی سکولوں کے معائنہ کا ذمہ وار ہے ۔

مفصل نہیں ہونی چاہیئے۔ یہ معائنہ ڈویزنل انسپکٹر کو خود یا اپنے کسی مددگار کی وساطت سے عمل میں لانا چاہیئے۔ اور اس کے لئے کسی کمیٹی معائنہ کی ضرورت نہیں۔ معائنہ جات متذکرہ زیر مد (ب) بالکل مختلف قسم کے ہیں۔ اور ہر ایک سکول کی صورت میں ان کا ہر سال عمل میں لانا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ فی الحال ہر دو سالوں میں کم سے کم ایک دفعہ عمل میں آنا چاہیئے۔ آجکل خصوصی تعلیم کے زمانہ میں خاص مضامین کا معائنہ بھی ضروری ہے اور کوئی ڈویزنل انسپکٹر خواہ وہ کتنا ہی لائق کیوں نہ ہو۔ کسی سکول کے کل نصاب تعلیم پر پوری طرح حاوی نہیں ہو سکتا۔ لہذا ڈویزنل انسپکٹر کا فرض ہوگا۔ کہ وہ تعلیمی معائنہ کے لئے ایک کمیٹی معائنہ بنائے۔ اس قسم کی کمیٹیوں کے ممبروں کی تعداد پانچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔ اور عموماً اس سے بھی کمتر ہونی چاہیئے۔ ڈویزنل انسپکٹر کو چاہیئے۔ کہ وہ ان کمیٹیوں کو ایسے طریق پر منضبط کرے کہ سفر میں بلا ضرورت روپیہ اور وقت صرف نہ ہو۔ یہ ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ کسی ڈویزنل انسپکٹر کو ضلع کے عہدہ دار معائنہ کنندہ کو اس کے ضلع کی حدود کے باہر بھیجنے کی ضرورت پڑے۔ اس لئے گورنمنٹ نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ ایسی صورتوں میں معمولی سفر خرچ دیدیا جایا کرے۔ لیکن ایسی صورتوں کی سال کے اختتام پر صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کو اطلاع دینی چاہیئے۔ یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ اگر ممکن ہو سکے تو کسی ڈویزن کے اندر واقع کالج کے پروفیسر یا ٹریننگ کالج کے عملہ کے ممبر ڈویزن کی اس قسم کی کمیٹیوں میں سے بعض کے ممبر مفید طور پر ہو سکتے ہیں۔ ایسی کمیٹیاں انسپکٹروں کے ماتحت خاص مضامین کے معائنہ کنندہ عہدہ داروں کی امداد کے بغیر منضبط کرنی چاہئیں گورنمنٹ نے اس لئے یہ فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ ان آسامیوں کو حتی الامکان جلدی منسوخ کر دیا جائے۔ اور ان اشخاص کو جو ان آسامیوں پر اب مامور ہیں۔ کسی اور کام پر لگا دیا جائے۔ گورنمنٹ پھر ایک دفعہ اس امر کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔ کہ کمیٹی ہائے معائنہ کا مقصد کسی سکول کے اتفاقیہ نقائص نکالنے کے علاوہ کچھ اور بھی ہونا چاہیئے۔ لاگ بک کی رپورٹیں (جو صرف ڈویزنل انسپکٹر یا ان کے نائب کو لکھنی چاہیئے) سابقہ ایام کی نسبت نہایت مختصر اور زیادہ عام نوعیت کی ہونی چاہئیں۔ اور صرف ان امور پر زور دینا چاہیئے جن کی نسبت ابتدائی کانفرنس نے فیصلہ کیا ہو کہ وہ ضروری ہیں۔ بغیر اطلاع کے معائنے ڈویزنل انسپکٹر کو صرف اس صورت میں کرنے چاہئیں۔ جب کہ کوئی خاص غرض پیش نظر ہو ؛

۱۳۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ ان ترمیم شدہ انتظامات کے بموجب عربی، سنسکرت ڈرائینگ سائنس اور جسمانی تربیت کے خاص انسپکٹروں کے علیحدہ علیحدہ معائنوں کی آئندہ ضرورت نہیں رہیگی۔ اور بھی اغلب ہے۔ کہ تعلیم کے نئے طریقے جو ان خاص انسپکٹروں نے حال میں رائج کئے ہیں۔ ان کو علیحدہ علیحدہ اور بے قاعدہ معائنوں کی نسبت ایسے

استادوں کی امداد سے سکولوں میں بہترین طور پر وسعت دی جا سکتی ہے۔ جنھوں نے ان خاص مضامین کے ماہروں سے تعلیم حاصل کی ہو۔ لہذا گورنمنٹ کا ارادہ ہے۔ کہ موقع ملنے پر ان خاص استادوں کو سنٹرل ٹریننگ کالج میں تبدیل کر دیا جائے غالباً ڈویژنل انسپکٹروں کو اپنی سالانہ کانفرنسوں کے موقعوں پر ان لوگوں کی حاضری کی وقتاً فوقتاً ضرورت ہوگی۔ اور اگر ڈویژنل انسپکٹر ان مضامین میں سے کسی مضمون کی تعلیم سے مطمئن نہ ہو۔ تو وہ انسپکٹر متعلقہ کی خدمات کے لئے سنٹرل ٹریننگ کالج کے پرنسپل سے درخواست کر سکتا ہے۔ اور اس صورت میں انسپکٹر متعلقہ ان کے ہمراہ دورہ کر کے معاملہ زیر بحث کے متعلق مکمل رپورٹ کر سکتا ہے۔ انسپکٹران مذکورہ چھوٹے چھوٹے رسالے تیار کر رہے ہیں۔ جن میں جدید طریقہ ہائے تعلیم کے مقاصد کی توضیح کی جائے گی۔ ان رسالوں کی امداد سے انسپکٹر اور کمیٹی ہائے معائنہ عام طور پر یہ فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ آیا تعلیم ان جدید طریقوں کی منشا کے مطابق دی جاتی ہے یا نہیں۔ جو خاص انسپکٹروں نے پیش کئے ہیں ؞

۱۳۔ مذکورہ بالا ہدایات کا ایک مقصد یہ بھی ہے۔ کہ ڈویژنل انسپکٹروں اور ڈسٹرکٹ اور اسسٹنٹ انسپکٹروں کے فرائض اور ذمہ داریوں کو علیحدہ علیحدہ حتی الامکان واضح طور پر بیان کر دیا جائے۔ ڈویژنل انسپکٹر زمانہ سابق کی طرح بدستور اپنے ڈویژن کی کل تعلیمی سرگرمیوں کے مہتمم ہونگے۔ لیکن وہ ہائی سکولوں کی عام نگرانی اور معائنہ کے بھی بالخصوص ذمہ وار سمجھے جائینگے۔ یہ فرائض بغیر زائد امداد کے ڈویژنل انسپکٹر کی طاقت سے باہر ہونگے۔ ہائی سکولوں کی تعداد بسرعت بڑھ رہی ہے۔ اور حکام مقامی کے زیر انتظام ہائی سکولوں کا حسابات بموجب میں شامل کرنے کا کام مشکل ہے اور ڈویژنل انسپکٹروں کے دورہ پر رہنے کے ایام میں دفتر کا کام کم نہیں ہوتا۔ یہ معاملہ زیر غور ہے ڈسٹرکٹ انسپکٹروں اور ان کے ماتحتوں کو (گو حسب ضرورت انہیں کمیٹی ہائے معائنہ میں کام کرنا ہوگا) اپنا کام محض پرائمری اور مڈل سکولوں کی تعلیم تک محدود رکھنا چاہیئے۔ جو کچھ اب تک لکھا جا چکا ہے اس سے ظاہر ہے۔ کہ فضول خرچی تاخیر اور عدم استعداد کا وجود انسپکٹروں کی کمی کے باعث عمل میں آیا ہے۔ مکانات کی سروے (جو مکمل رہنی چاہیئے) کی بعض اضلاع میں سخت ضرورت ہے۔ ہر ایک سکول کے نقشہ جات حاضری کی باحتیاط پڑتال بدیں غرض ضروری ہے۔ کہ نہایت ہی چھوٹے چھوٹے سکولوں کی تعداد کو کم کیا جا سکے۔ والدین تک اشاعت تعلیم کا پیغام پہنچانے میں سرگرمی کی ضرورت ہے اور فائدہ مند معلمین بھی لازمی ہیں۔ بالخصوص پرائمری مدارس میں جہاں غیر تربیت یافتہ استاد واحد مہتمم ہوتے ہیں۔ اسباق کا بھی نہایت احتیاط کے ساتھ خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ کہ استاد اس قسم کی خفیف روشنی نہ دے سکیں۔ جن کی حال ہیں گورنمنٹ کو اطلاع ملی ہے۔ ان کو الف و اعداد سے جو اس یادداشت میں درج ہیں۔ جو ڈائرکٹر سر رشتہ

تعلیم نے کانفرنس کے پیش کی ہے۔ ظاہر ہے۔کہ بعض اضلاع میں اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی تعداد کم ہے۔ ابتدا گورنمنٹ امید کرتی تھی۔کہ ہر اتنی سکولوں کے لئے ایک اسسٹنٹ انسپکٹر مہیا کیا جائیگا۔ لیکن ایسی تجویز پر اس قدر خرچ ہوتا ہے۔کہ وہ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انسپکٹروں کو اس معاملہ کے متعلق اپنی سفارشیں پیش کرنے کے لئے پیشتر ہی کہا گیا ہے +

حرفتی تعلیم

۴۳۔ صنعتی تعلیم اسوقت محکمہ صنعت وحرفت کے زیر اہتمام ہے۔لیکن محکمہ تعلیم اور محکمہ صنعت وحرفت کے درمیان گہرا تعلق قایم رکھنے کے لئے کارروائی کی جارہی ہے۔ اس لئے اس وقت خاص صنعتی سکولوں کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ لیکن اس امر کی خاص ضرورت اور مانگ ہے۔کہ عام سکولوں کی معمولی تعلیم کے علاوہ کسی قدر عملی اور حرفتی تعلیم بھی ہونی چاہیئے۔ اس قسم کی تعلیم کی مانگ اور ضرورت کا اصلیت سے زیادہ۔ اور اس کے لئے مطلوبہ روپیہ کا اصل سے کم اندازہ لگانا تو آسان ہے۔ اس قسم کے خرچ سے لازمی طور پر دیگر پہلوؤں میں ترقی رک جائیگی۔لیکن گورنمنٹ حرفتی تعلیم کے مستقبل کی نسبت ایک خوش آیند خیال رکھتی ہے۔ اور اس قسم کی تعلیم کے لئے حتی الامکان جلدی سہولتوں کو وسیع طور پر مہیا کرنے کی خواہش مند ہے۔ لہٰذا گورنمنٹ اپنے عام فیصلوں کو بیان کر دیتی ہے۔ اور مفصل ہدایات سے کام میں رکاوٹ پیدا کرنا نہیں چاہتی +

(الف) حرفتی تعلیم کے مسئلہ پر رفتہ رفتہ غور نہیں ہونی چاہیئے۔ انسپکٹروں کو ہدایت کی گئی ہے۔کہ وہ ہر ایک ڈویژن کی ضروریات کی ایک وسیع سروے کریں اور اسبات کا خیال رکھیں کہ حرفتی تعلیم کے متعلقہ سہولتیں ہر ایک ڈویژن کے مختلف مرکزوں میں منصفانہ طور پر منقسم کی جائیں +

(ب) ابتدائی تعلیم کا بڑا مقصد جہالت کو دور کرنا ہے۔ اس لئے پرائمری کا نصاب تعلیم حتی الامکان سادہ ہونا چاہیئے۔لیکن مطالعۂ فطرت کی تعلیم کی اصلاح کے لئے کوشش کی جارہی ہے +

(ج) مڈل کے مرحلہ پر پہونچ کر جو طالب علم چاہیں۔ وہ دیہاتی مدارس مڈل کی صورت میں عملی زراعت اور قصباتی سکولوں کی صورت میں صنعتی تعلیم پر زیادہ وقت صرف کرسکتے ہیں۔ تجارتی تعلیم ہائی سکول سے پہلے جاری نہیں کرنی چاہیئے +

(د) نصاب تعلیم کی نظر ثانی کی جارہی ہے۔ تاکہ ان قسموں کی تعلیم کو بطور اختیاری مضامین کے شروع کیا جاسکے +

(۷) ہر ایک واحد سکول میں اس قسم کی تعلیم کا انتظام کرنے کی نسبت بہت سی صورتوں میں مرکزی طریق اختیار کرنا بہتر ہوگا۔ یعنے ایک ایسی مرکزی انسٹی ٹیوشن ہو۔ جہاں اس علاقہ کے تمام سکولوں کے طالب علم تعلیم حاصل کر سکیں۔ ساز و سامان کی بہم رسانی پر بہت سا خرچ ہوگا۔ ماہر استادوں کا دستیاب ہونا بھی مشکل ہے۔ اور مؤثر نگرانی کے لئے بھی ضروری ہے۔

• کہ وہ حتی المکان مرکزی ہو +

۳۳۔ **حرفتی تعلیم کی سروے** ۔ سہولت کے لئے ذیل کے نقشہ میں وہ کاروائی درج کی جاتی ہے۔ جو حرفتی تعلیم کی مختلف قسموں کے لئے اب تک عمل میں آئی ہے۔ اور جس کو آئندہ عمل میں لانا تجویز کیا جاتا ہے +

زراعت	تربیت دستکاری	صنعتی تعلیم	تجارتی تعلیم
قسمت جالندھر			
مدارس مڈل ۱- دسوہہ ⎫ ۲- چوٹالہ ⎬ ضلع ہوشیار پور ۳- ماہل پور ⎭ ۴- آدم پور ⎫ ضلع جالندھر ۵- نواں شہر ⎭ ۶- بدووال ⎫ ضلع لدھیانہ ۷- سودی ⎭ ۸- موگہ مشن ⎫ ضلع فیروزپور ۹- جلال آباد ⎭ انتظامات آخری طور پر مکمل نہیں ہوئے۔ **ہائی مدارس** ۱- فیروزپور ۲- جالندھر ۳- لدھیانہ	مدارس مڈل ۱- ماہل پور ۲- ہریانہ ۳- مکتسر ۴- زیرہ ۵- دھرم کوٹ **ہائی سکول کے مرکز** ۱- جالندھر ۲- لدھیانہ ۳- ہائی سکول ریاست فریدکوٹ	مدارس مڈل ۱- اے-ایس-ایم ایس مکیریاں ۲- اے-ایس ایچ ایس دھرم کوٹ ۳- موگا مشن سکول ۴- کلاد مڈل سکول **صنعتی مرکز** ۵- لدھیانہ تجاویز زیر غور ہیں	ہائی مدارس ۱-۳ جالندھر ۴-۵ ہوشیار پور ۶-۸ لدھیانہ ۹-۱۰ فیروزپور **تنبیہ** مذکورہ بالا مدارس تمام غیر سرکاری مدارس ہیں۔ **سرکاری تجارتی مرکز** ۱- جالندھر ۲- ہوشیار پور ۳- موگا تجاویز زیر غور ہیں
قسمت ملتان			
مدارس مڈل ۱- ستیانہ ⎫ ضلع لائل پور ۲- کھریانوالہ ⎭ ۳- احمد پور سیال ⎫ ضلع جھنگ ۴- کوٹ شاکر ⎭	۱- ملتان یہ مدرسہ گورنمنٹ ہائی سکول میں جاری کیا جائیگا	ملتان تجاویز زیر غور ہیں	۱- ڈی-اے-وی ہائی سکول ملتان **سرکاری تجارتی مرکز** ۲- جھنگ

زراعت	تربیت دستکاری	صنعتی تعلیم	تجارتی تعلیم
۵- گوگیرہ صدر } ضلع منٹگمری ۶- جندراکا ۷- قادر پور راون - ضلع ملتان ۸- کوٹ سلطان - ضلع مظفرگڈھ ۹- فاضل پور ضلع ڈیرہ غازیخان انتظامات آخری طور پر مکمل نہیں ہوئے۔ تین اور فارموں کے لئے تجاویز زیر غور ہیں۔			۳- لائل پور تجاویز زیر غور ہیں
قسمت راولپنڈی			
مدارس مڈل ۱- گورگشتی - ضلع اٹک ۲- قمر مشانی ضلع میانوالی ۳- چک نمبر ۱۰- ایس بی } ضلع شاہ پور ۴- مڈرانجھا ۵- اجنالہ } ضلع گجرات ۶- مکھن والی ۷- دولت نگر ۸- پنیاوال ضلع جہلم ۹- گلیانہ ضلع راولپنڈی انتظامات ابھی تک مکمل نہیں ہوئے **ہائی مدارس** ۱- میانوالی ۲- سرگودھا ۳- شاہ پور	۱- راولپنڈی ۲- گجرات ۳- میانوالی ۴- ڈسٹرکٹ بورڈ ورنیکولر مڈل سکول داؤدخیل	۱- سرگودھا مرکز زیر تجویز ہے	**ہائی مدارس** ۱-۴ راولپنڈی ۵- سناتن دھرم ہائی سکول گجرات **سرکاری تجارتی مرکز** ۱- راولپنڈی ۲- گجرات زیر غور ہیں۔

زراعت	تربیت سرکاری	صنعتی تعلیم	تجارتی تعلیم
۴۔ گجرات گورنمنٹ وسی۔ ایم۔ نیڈ ہائی مدارس میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ موضع لاذکہ مدرسہ میں ایک مرکز بنایا جائے			

قسمت لاہور

مدارس مڈل	ہائی مدارس	مدارس مڈل	ہائی مدارس
۱۔ پٹی۔ ضلع لاہور ۲۔ اجنالہ ضلع امرتسر ۳۔ کٹالور ۴۔ کوٹ نینا ۵۔ سجان پور ۶۔ ہرچووال (۳ تا ۶) ضلع گورداسپور ۷۔ گکھڑ۔ ضلع گوجرانوالہ چھ مزید فارموں کے لئے بھی تجاویز زیر غور ہیں	رنگ محل لاہور دیال سنگھ لاہور خالصہ کالجیٹ امرتسر ۴ مرکز زیر غور ہیں	راجہ ساہنی (ضلع امرتسر) **ہائی سکول** ہائی سکول اکالگڑھ (ضلع گوجرانوالہ) پانچ مرکز زیر غور ہیں	لاہور —— سنٹرل موڈل ڈی۔ اے وی اسلامیہ نمبر ۱ اسلامیہ نمبر ۲ خالصہ سناتن دھرم مشن امرتسر —— گورنمنٹ ہائی ڈی۔ اے۔ وی مشن ایم۔ اے۔ او پی بیجناتھ ہندو سبھا بابا بکالا —— گورو تیغ بہادر خالصہ قادیان —— تعلیم الاسلام

زراعت	تربیت دستکاری	صنعتی تعلیم	تجارتی تعلیم
			سیالکوٹ ــــ سکاچ مشن گوجرانوالہ ــــ خالصہ تین مرکز زیر غور ہیں

قسمت انبالہ

زراعت	تربیت دستکاری	صنعتی تعلیم	تجارتی تعلیم
مدارس مڈل ۱۔ گھرونڈا } ضلع کرنال ۲۔ پٹی کلیان } کھرڑ } ضلع انبالہ ۳۔ نرائن گڑھ } ۴۔ کھرکھونڈا } ضلع رہتک ۵۔ مرتھل } ۶۔ سسائی ۔ ضلع حصار ۷۔ لذح ۔ ضلع گوڑگاؤں انتظامات ابھی مکمل نہیں ہیں ۔ دیگر فارمہا زیر غور ہیں	۱۔ شملہ بہت سے مرکز زیر غور ہیں	۱۔ ۰بی ۔ ڈی ہائی سکول انبالہ ۲۔ آریہ ماڈل سکول امرتسر ۳۔ انبالہ مرکز زیر غور ہے	۱۔۴۔ انبالہ ۵۔ گوڑ برہمن سکول رہتک ۶۔ اے ۔ ایس ۔ ایچ ایس پونڈی ۷۔ جی ۔ ایچ ۔ ایس کرنال ۸۔ ایم ۔ بی ۔ ایس کیتھل ۹۔ ایچ ۔ ایم چھاؤنی انبالہ ۱۰۔ بی ۔ ڈی چھاؤنی انبالہ ۱۱۔ سی اے وی حصار سرکاری تجارتی مرکز ۱۲۔ شملہ ۱۳۔ انبالہ تجاویز زیر غور ہیں

۳۴۔ تربیت دستکاری ۔ تربیت دستکاری کے مرکز قائم کرنے کا مدعا یہ ہے۔ کہ آنکھ اور ہاتھ کو ابتدائی قرینہ کی تعلیم دی جائے۔ ان کو نجاری کے سکول بنانا مقصود نہیں ہے۔

۳۵۔ زراعت ۔ پنجاب گورنمنٹ نے اپنی سرکلر یادداشت مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۱۹ء میں یہ طے کیا تھا۔ کہ بہت سے زراعتی اسکولوں کے جاری کرنے کی نسبت یہ بہتر ہوگا۔ کہ دیہاتی مڈل سکولوں میں عملی زراعت کاری کی تعلیم جاری کر کے اُن سکولوں کی تعلیم کو زراعتی تعلیم کا رنگ دے دیا جائے۔ اس اسکیم کی خصوصیتیں یہ ہیں :۔

(الف) اسکول کے ساتھ ایک ایسا فارم شامل کیا جائے۔ جس میں معقول طور پر وسیع پیمانے پر عملی تعلیم دینے کے لئے کافی رقبہ اور ساز و سامان ہو۔

(ب) تعلیم اسکول کے کسی معمولی معلم کے ہاتھ نہ ہو۔ بلکہ کسی ایسے استاد کے ہاتھوں دی جائے۔ جو اسی کام کے لئے تربیت یافتہ ہونے کی حیثیت میں منتخب کیا گیا ہو۔ ایسے فارموں کی بھی غور و پرداخت ڈسٹرکٹ بورڈوں کے ذمے ہوگی۔ جو معلم مذکور کو دس روپے ماہوار کے زائد مواجب ادا کرنے کے بھی ذمہ دار ہونگے۔ گورنمنٹ کے ذمہ جگہ کا مہیا کرنا اور ابتدائی ضروری مصارف ہونگے۔ لائل پور کے زراعتی کالج میں عارضی طور پر ایک خاص ٹریننگ کلاس (جس کا نصاب تعلیم ایک سال تھا) کھولی گئی تھی۔ مگر اب ارادہ ہے۔ کہ اس جماعت کو اسی شہر کے لئے مجوزہ سینئر ورنیکولر ٹریننگ کالج میں شامل کر دیا جائے۔

گورنمنٹ یہ معلوم کر کے خوش ہوتی ہے۔ کہ یہ تجربہ زیادہ تر کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اور اگرچہ تربیت عموماً اختیاری ہے۔ تاہم ہر ایک ایسے سکول میں جہاں اس کا انتظام ہے۔ طلبا کا جزو غالب اس کے حصول میں شریک ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں یہ امر اور بھی مایوس کن ہے۔ کہ ڈسٹرکٹ بورڈ جالندھر نے یہ قرارداد پاس کر دی۔ کہ نہ صرف اس قسم کی تعلیم کا انتظام ہی نہ کیا جائے۔ بلکہ ان استادوں کے متعلق اپنی ذمہ واریوں کو بھی نظر انداز کر دیا جائے جو ایسی تعلیم کے لئے لائل پور بھیجے گئے تھے۔ بنابریں گورنمنٹ نے مفصلہ ذیل امور کا فیصلہ کیا ہے :۔

(الف) ڈسٹرکٹ بورڈوں اور انسپکٹروں کی توجہ ایسے مڈل سکولوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی ضرورت پر مبذول کی جاتی ہے۔ جن میں زراعت کی عملی تعلیم دی جائے۔

(ب) یہ تجویز کہ جب ضرورت ہو۔ تو اسکول کے فارم کے لئے اراضی خریدنے کی بجائے ٹھیکہ پر لی جائے۔ منظور ہے۔

(ج) ہر ایک سکول میں زراعتی تعلیم کے لئے مقدار وقت کے متعلق کانفرنس کی تجویزات مناسب خیال کی گئی ہیں۔

(د) تعلیم زراعت کی جماعت دائمی طور پر زراعتی کالج لائل پور ہی میں رہیگی۔ اور

یہ جماعتیں قدرتی طور پر قریباً تمام و کمال حرفتی نوعیت کی ہونگی - اُمید ہے - کہ ڈسٹرکٹ بورڈ - میونسپل کمیٹیاں - تجارتی فرمیں (کوٹھیاں) ایسی تجاویز کی سرگرمی سے عام امداد کریں گی - اور روپیہ سے بھی امداد کرینگی ۔

۳۸ - صنعتی تربیت - گورنمنٹ نے انسپکٹروں کو ہدایت کی ہے - کہ وہ ہر ایک ڈویژن میں ایک صنعتی مرکز کے قیام کی متعلقہ تجاویز پیش کریں - اور جیسا کہ قبل ازیں ذکر ہو چکا ہے - مڈل تک کے درجے ایسی تعلیم کے لئے مناسب معلوم ہوتے ہیں - ایسی تجاویز پیش کرتے وقت انسپکٹروں کو مفصلہ ذیل امور کو ملحوظ رکھنا چاہیے :۔

(الف) ایسی صنعتیں جو مقام منتخبہ کے لئے موزوں ہوں ۔

(ب) اس امر کا امکان کہ جو طلبا اس ابتدائی نصاب کی تعلیم حاصل کرینگے - وہ اس صنعتی اسکول میں داخل ہونگے - جو خاص خاص صنعتوں کے لئے محکمہ حرفت و صنعت کے زیر اہتمام ہوگا ۔

بار دیگر یہ توقع کی جاتی ہے - کہ ڈسٹرکٹ بورڈ - میونسپلٹیاں اور صنعتی کارخانہ دار ان تجاویز کی عام امداد کریں گے - اور روپیہ سے بھی امداد کرینگے ۔

۳۹ - کانفرنسیں اور کمیٹیاں - خاتمے پر یہ مناسب معلوم ہوتا ہے - کہ ان مسائل کو مکرر بیان کر دیا جائے - جن کے متعلق گورنمنٹ مجالس واضع قوانین کی تعلیمی کمیٹی کے سامنے عام بحث وغیرہ کی خاطر اس قرارداد کو پیش کرنے کے علاوہ رائے عامہ کے لیڈروں کی رائے حاصل کرنا چاہتی ہے ۔

(الف) جنرل کانفرنس (جو آئندہ دسمبر یا جنوری میں منعقد ہوگی)

۱ - ورنیکولر مدرسین کی تنخواہ اور معیار قابلیت ۔

۲ - ورنیکولر مدرسین کی ٹریننگ اور اس ٹریننگ کی توسیع کے بہترین وسائل ۔

۳ - معائنہ طبی ۔

۴ - پیشہ یا حرفہ کی توسیع ۔

(ب) کمیٹیاں (جو آئندہ موسم سرما میں اجلاس کرینگی)

ورنیکولر مڈل اسکولوں میں ایسی جماعتوں کا قیام جن میں انگریزی بطور اختیاری مضمون پڑھائی جائے - ورنیکولر مڈل سکولوں کو اینگلو ورنیکولر مڈل سکولوں میں تبدیل کرنا - آخری ورنیکولر امتحان - ایسے اسکولوں میں پیشہ کی تعلیم کے اجرا کے لئے نصاب مروجہ میں ضروری تبدیلیاں کرنا ۔

(ج) لازمی تعلیم

جس وقت ضروری اعداد و کوائف کی پڑتال ہو چکیگی تو ایک کمیٹی اس مسئلہ پر اور بالخصوص مالی پہلو پر غور کرنے کے لئے منضبط کی جائیگی ۔

حکم — حکم ہؤا کہ مذکورہ بالا ریویو طبع کرا کر انسپکٹروں کی کانفرانس کی روئداد کے ہمراہ شائع کیا جائے۔ نیز پنجاب گورنمنٹ گزٹ کے انگریزی اور اردو اشاعتوں میں شائع کیا جائے۔ اور اخبارات کو ارسال کیا جائے اور اس کی نقول کمشنروں۔ ڈپٹی کمشنروں جملہ ڈویژنل۔ ڈسٹرکٹ اور اسسٹنٹ انسپکٹران مدارس کو۔ چیف انسپکٹرس صاحبہ پرنسپل ٹریننگ کالج۔ انسپکٹر ٹریننگ انسٹی ٹیوشن۔ انسپکٹر ورنیکولر ایجوکیشن۔ پرنسپل گورنمنٹ کومرس انسٹی ٹیوٹ لائل پور اور ہوشیار پور کے ٹریننگ کالجوں کے پرنسپلوں نارمل اور مسلم ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں۔ ڈائرکٹر زراعت پنجاب۔ ڈائرکٹر صنعت وحرفت پنجاب۔ پرنسپل زرعی کالج لائل پور اور رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی کے پاس بغرض اطلاع بھیجا جائے۔

حسب الحکم گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

دستخط جی اینڈرسن

انڈر سکرٹری پنجاب گورنمنٹ

نمبر ۶۲۳۰۱-الف مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۲۱ء

منجانب جی اینڈرسن اسکوائر-سی-آئی-ای-ایم-اے انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

بنام جملہ کمشنران قسمت ہائے پنجاب

جناب من!

مجھ کو ہدایت کی گئی ہے - کہ میں آپ کو اس امر کی اطلاع دوں کہ مجلس واضع قوانین پنجاب نے حال ہی میں چھ لاکھ روپے کے بجٹ کی منظوری اسی غرض کے لئے دی ہے - کہ یہ رقم ڈسٹرکٹ بورڈوں کے مابین ابتدائی اور ورنیکلر مڈل سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے سال رواں کے عطیات کے طور پر تقسیم کی جائے -

۲ - یہ تجویز ہے - کہ قریباً تین لاکھ روپے کی رقم فوراً تقسیم کی جائے - اور عطیہ کا بقایا سال کے کسی آئندہ موقعہ پر ڈویژنل انسپکٹروں کی ایسی رپورٹوں کی موصولی پر تقسیم ہو - جن میں سال ۱۹۱۸ء سے لے کر موجودہ وقت تک اور بالخصوص سال رواں کی ترقی اور ہر ضلع کی حالت مندرج ہو - بقایا عطیہ کی تقسیم کے وقت ہر بورڈ کی ہمت کار اور ذوق وشوق ملحوظ رکھا جائے گا - اس کے متعلق ڈویژنل انسپکٹروں سے بعد میں خط وکتابت کی جائیگی -

۳ - جو رقوم آپ کی قسمت کے اضلاع کے لئے مقرر کی گئی ہے - ان کی اور ہر ضلع کی تقسیم مدارج کی کیفیت اس چٹھی کے ساتھ منسلک ہے - ایسے عطیہ کے کسی غیر صرف کردہ حصہ کے متعلق مالی سال کے اختتام پر آئندہ عطیوں کے تقرر کے موقعہ پر غور کیا جائیگا -

۴ - جنگی حالات اور دیگر اسباب کی وجہ سے یہ تو ظاہر ہے - کہ تمام اضلاع میں اسکول کے لئے مناسب جگہ مہیا کرنے کے واسطے ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے - لیکن یہ کام بعض اضلاع میں کم اور بعض میں زیادہ ہے - یہ معلوم کرنا کسی قدر تکلیف دہ ہے - کہ طلبا مدارس کی تعداد کے اضافے کی نسبت اسکولوں کی تعداد میں متناسبہ اضافہ نہیں ہوا - اس افسوسناک صورت حال کے بہت سے اسباب ہو سکتے ہیں - مگر یہ امر بھی غور طلب ہے - کہ کہیں اس کی بڑی وجہ یہ تو نہیں - کہ اسکولوں کی ایک معقول تعداد کے لئے جگہ کا ناکافی انتظام ہوتا ہے -

۵ - اس امر کی خصوصیت سے ضرورت ہے - کہ بجائے اس کے کہ چند ایک ایسے مدارس کے لئے غیر ضروری لاگت سے مکانات طیار کئے جائیں - یہ بہتر ہے - کہ بہت سے مدارس کی عام حالت کو درست کیا جائے - لہٰذا یہ امر قابل غور ہے - کہ بہت تھوڑی نئی عمارات

تعمیر کرنے کی نسبت آیا یہ بہتر ہوگا - کہ بہت سی موجودہ عمارتوں میں ترقی اور توسیع کی جائے۔ بڑی غرض تو یہ ہے - کہ جو کچھ بنے جلدی اور کفایت شعاری کے ساتھ بنے بنا بریں میں یہ جتانا چاہتا ہوں - کہ عمارات کے نقشہ جات جو بطور نمونہ ۱۹۱۸ء اور ۱۹۲۰ء میں طیار ہوئے تھے - ان سے عام آگاہی مقصود ہے - اور کفایت شعاری کی خاطر ان کی ترمیمیں وغیرہ جائز سمجھی گئی ہیں - لیکن ایسی صورتوں میں افسران معائنہ سے استصواب کر لینا چاہیئے *

۲- سید مقبول شاہ انسپکٹر ورنیکولر ایجوکیشن نے جو چند تجویزات تحریر کی ہیں - ان کی نقل اس چٹھی کے ساتھ منسلک ہے - میں خاص طور پر اُس کے نوٹ کے فقرہ ۷ کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں - مڈل اسکولوں کے نقشے اور پرائمری اسکولوں کے بالمقابل نقشہ جات بعد میں بھیجے جائیں گے *

مقامی افسروں کے غور کرنے کے لئے پرائمری اور مڈل اسکولوں کے قائم کرنے کی متعلقہ تجاویز

۱-۱ اسکول کی جائے وقوع

اگر ممکن ہو - تو اسکول شہر یا گاؤں سے باہر آبادی سے دور شہر یا گاؤں کی اس جانب قائم کیا جائے - جدھر شہر یا گاؤں کی آئندہ توسیع غیر اغلب ہو - ایسے قصبات اور دیہات کے گرد عموماً کچھ رقبہ حفظان صحت کے منافی ہوتا ہے - لہٰذا مناسب ہے - کہ اسکول اس سے کافی فاصلہ پر ہونا چاہیئے - اسکول کی جائے وقوع ایسی ہونی چاہیئے - کہ اگر گرد و نواح کے رقبے میں طغیانی بھی رونما ہو جائے - تو یہ مقام اور مقامات کی نسبت مقابلتہً خشک رہے - زمین دیمک اور شور سے مبرا ہونی چاہیئے - ورنہ ہمیشہ کی تکلیف کا سامنا ہوگا - اسکول نہ تو بند پانی کے جوہڑ - قبرستان - شمشان یا خاک آلود سڑک کے قریب ہو - اور نہ ہی کسی ایسے کنوئیں کے قریب جہاں سے گاؤں کی مستورات اور لڑکیاں پانی نکالتی ہوں - بخلاف اس کے اسکول کے ساتھ کنوئیں کا ہونا بھی ضروری ہے - احاطہ اسکول کے اندر یا اس کے ساتھ سایہ دار درختوں کا جھنڈ واقع ہونا بہت سودمند ہے - اسکول اور ڈاک خانہ کی جائداد کی حفاظت اور طلبہ اور مدرسین کی رفع سہولیت کی خاطر اسکول کسی ایک گاؤں کے نزدیک واقع ہونا چاہیئے - مگر ساتھ ہی یہ بھی خیال رہے - کہ یہ ان مختلف دیہات کی خاطر جن کے لئے یہ قائم کیا گیا ہو - جہانتک ہو سکے کسی مقام مرکزی پر واقع ہو *

۲-اسکول کا رُخ

اس کا رخ معمولی طور پر جنوب کی طرف ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس صوبے کے بہت سے حصص میں گرمیوں میں تو جنوبی ہوا چلتی ہے۔ اور سردیوں میں شمالی ہوا کا زور ہوتا ہے۔ لہذا جنوب کی طرف ایک ورانڈے کا ہونا لابدی ہے۔ اگر بعض وجوہ کی بنا پر جنوبی رخ ناممکن العمل ہو۔ تو مشرقی رخ کا انتظام ہونا چاہئے۔ اور اس صورت میں مشرق کی طرف ورانڈہ اگر ہو تو مناسب ہے۔ کیونکہ موسم گرما کے مہینوں میں اسکول صبح کے ابتدائی اوقات میں عام طور پر کھلتے ہیں۔ اگر جنوبی رخ ہو تو جنوب کی طرف اور اگر مشرقی رخ ہو تو مشرق کی طرف ایک ورانڈے کی ضرورت ہوگی ؞

شمالی رُخ غیر موزوں ہے۔ اگرچہ یہ بھی جتلایا گیا ہے۔ کہ شمالی جانب اگر ورانڈہ بنایا جائے تو بوقت ضرورت زائد کلاس روم کے طور پر بآسانی استعمال ہو سکیگا۔ لیکن اس صورت میں دو ورانڈے بنانے پڑینگے۔ ایک جنوب کی جانب جو ہر صورت میں لازم و لابدی ہے۔ اور شمالی ورانڈہ موسم سرما میں تو اتنا سرد ہوگا۔ کہ وہ بطور کلاس روم استعمال نہ ہو سکیگا ؞

۳-رقبہ

رقبہ۔ احاطہ اسکول میں اگر ممکن ہو۔ تو اسکول کے مکان کے ساتھ ایک باغیچہ بھی ہونا چاہئے جس کا رقبہ معمولی صورت میں دو کنال یعنی تقریباً ۱۲۲×۹۰ فٹ ہو۔ لیکن اگر اسکول کے مڈل اسکول بن جانے کا امکان ہو۔ تو اس صورت میں تقریباً چھ ایکڑ کا رقبہ درکار ہوگا۔ تاکہ اس میں کھیل کود کے میدان اور رہائش طلبہ کا انتظام ممکن ہو سکے ؞

۴-دیوار

احاطہ کی دیوار خواہ وہ تین ہی فٹ اونچی مٹی کی (یعنی کچی) دیوار کیوں نہ ہو۔ مناسب خیال کی گئی ہے۔ اس کے بغیر اسکول کا باغیچہ سرسبز نہیں رہ سکتا۔ اور یہ مشکل ہوگا۔ کہ راہگیروں اور مویشیوں کو اسکول کی عمارات میں سے گزرنے کے لئے روکا جائے۔ ریتلے علاقوں میں اس دیوار کی بدولت اسکول اور احاطہ اسکول ریت سے بھی محفوظ رہیں گے۔ کیکر۔ پھلاہی یا ناگ پھنی کی جھاڑیاں بھی دیوار کا خاصہ کام دے سکتی ہیں ؞

۵-نمونہ کا نقشہ

دو کمروں والے اسکول کے لئے نمونہ کا ۱۹۱۱ء والا نقشہ اور ایک کمرے والا اسکول

کے لیے سنہ ۱۹۲۱ء کا نقشہ بہت مناسب ہیں۔ مگر مقامی ضروریات کے مطابق ان میں بعض ترمیمیں بھی ضروری ہونگی۔ اگرچہ کلاس روم کا طول و عرض مختلف ہو۔ مگر یہ خیال رہے کہ کسی صورت میں بھی کمرے کی لمبائی ۳۰ فٹ سے کم نہ ہو۔ اور چوڑائی ۱۲ فٹ سے کم نہ ہو۔ کمرے کی چوڑائی کی اس قلت سے جو نمونہ کے نقشوں میں ظاہر کی گئی ہے معتد بہ کفایت شعاری حاصل ہوگی۔ اس غرض کے لئے کہ ہوا کے جھونکے براہ راست آئیں۔ سامنے کے دروازہ کے ہر دو طرف دو کھڑکیاں ہونی چاہئیں۔ اور ان دونوں کے سامنے کمرے کی پچھلی دیوار میں تین کھڑکیاں ہونی چاہئیں۔ جہاں روشنی کافی پڑتی ہو۔ تو نقشہ کی مجوزہ کھڑکیوں سے چھوٹی کھڑکیاں ہوں۔ تو کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ لحاظ کرتے ہوئے۔ کہ طلبہ عام حالتوں میں فرش ہی پر بیٹھتے ہیں۔ کھڑکیاں فرش سے تین فٹ (جیساکہ نقشہ میں مندرج ہے۔) اونچی ہونے کی بجائے دو فٹ اونچی ہونی چاہئیں۔ پشت کی دیوار والی کھڑکیوں میں سیخیں بھی لگنی چاہئیں۔ چھت کی کھڑکیوں کا انتظام بھی ہونا چاہیئے ❊

۶- بلیک بورڈ وغیرہ

کمرے کی ہر ایک انجامی دیوار پر ۹ × ½۳ فٹ کا سمینٹی بلیک بورڈ بنانا بھی سود مند ہوگا۔ اس صورت میں طلبہ ایسی ترتیب میں بیٹھ سکتے ہیں۔ کہ اسکول کے دونوں سیکشن کے طلبہ اپنے اپنے بلیک بورڈ کے سامنے ہوں۔ ہر ایک بلیک بورڈ کے دونو طرف ایک ایک الماری بھی ہونی چاہیئے۔ جو ایک تو استاد کے استعمال کے لئے ہو۔ اور دوسری کو طلبہ استعمال کر سکیں ❊

پانی کا کمرہ اور گودام نمونے کے نقشہ میں کسی قدر چھوٹے ہیں۔ اگر وہ ورانڈے کے کنارے تک بڑھا دئے جائیں۔ تو ہر ایک کا رقبہ قریباً آٹھ فٹ مربع ہو جائیگا ❊ پانی کے کمرے کی تقسیم دو حصوں میں پتلی دیوار کے ذریعے سے ہو سکتی ہے۔ تاکہ ایک حصہ ہندو استعمال کریں۔ اور دوسرا مسلمان۔ پانی کے کمرے کا فرش اگر ممکن ہو۔ تو سیمنٹ سے ایسے طور پر بنایا جائے۔ کہ اگر گھڑوں میں سے پانی گرے۔ تو بہ کر باہر ایسی موری میں جا پڑے جس سے اسکول کے باغیچہ کو پانی ہر صورت میں برابر ملتا رہے۔ اگر سرمایہ میں گنجائش ہو۔ تو یہ مناسب ہوگا۔ کہ اسکول کی ایک طرف ایک کمرہ استاد کے لئے بنا دیا جائے۔ جو بطور گودام کے بھی استعمال ہو سکے۔ جیساکہ بالمقابل نقشوں میں سے ایک میں دکھلایا گیا ہے۔ اس کی ضرورت خاصکر ایسے نو آبادی رقبات میں ہوگی جہاں کرایہ مکان بہت زیادہ ہوتا ہے ❊

۷۔ طریقہ تعمیر

پرائمری اسکول کے تعمیر کا سب سے زیادہ کم خرچ طریقہ یہ ہے۔ کہ یہ کام ان لوگوں کے حوالے کردیا جائے۔ جن کے فائدہ کے لیئے اسکول قائم کیا جارہا ہو۔ اور مقامی افسر لوگوں کی حیثیت کے مطابق مالی اعانت کریں۔ اسی طریقہ سے ہوسکتا ہے۔ کہ لوگوں میں اسکول کے لیئے دلچسپی پیدا کرے اور ساتھ ہی کم خرچ بھی ثابت ہو۔ ایسے حالات میں ممکن ہے۔ کہ ڈسٹرکٹ بورڈ تمام ضلع کے لیئے بشرح تھوک فروشی۔ شہتیر اور عمارتی لکڑی وغیرہ خرید کرلے اور اسی طرح فرداً فرداً ہر اسکول کو خرچ اور تکلیف سے بچالے۔ اس امر کی کفایت مہیا کرنا بھی ضروری ہوگی۔ کہ عمارات کی حسب طمانیت تکمیل پر حتی الوسع تعجیل کے ساتھ مالی اعانت کی رقم ادا کی جائیگی۔ اس سلسلے میں ممالک متوسط و برار کی رپورٹ ۲۰-۱۹۱۹ء کا مفصلہ ذیل اقتباس خالی از دلچسپی نہ ہوگا:۔

اس توسیع کا خیال کرتے ہوئے۔ جو توقع ہے۔ کہ مسودہ تعلیم ابتدائی کے بعد ظاہر ہوگی اور اس دلچسپی کا لحاظ رکھتے ہوئے جو مہذب گورنمنٹ عوام الناس کے مابین توسیع تعلیم میں اختیار کریگی۔ یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اخراجات تعمیر مکانات کی مانگ بہت جلد بڑھ جائیگی لہٰذا مناسب یہ ہے۔ کہ حتی الوسع ہر ایک عمارت کی فرداً فرداً علیحدہ تعمیر میں کفایت شعاری سے کام لیا جائے۔ اسی خیال سے ڈسٹرکٹ کونسلوں کو حال ہی میں اس امر کی اجازت دی گئی ہے۔ کہ وہ اسکول کمیٹیوں یا دیگر دیہاتی ایجنسیوں کو اس حد تک نئی عمارات تعمیر کرنے کی اجازت دیں جن کی لاگت کا تخمینہ مبلغ ۲۰۰ سے متجاوز نہ ہو۔ بشرطیکہ ایسا کرنے سے پہلے متذکرہ بالا کونسل اس بات کی طمانیت حاصل کرے کہ ایجنسی یا کمیٹی ایسے کار تعمیر کی اہل ہے۔ کچی عمارت کا ایسا نقشہ (جس پر لاگت کم آئے) طیار کیا گیا ہے۔ جس کی رو سے عمارت اسکول اتنی لاگت پر طیار ہوسکتی ہے۔ جو رقم مذکور سے زائد نہ ہو۔ امید ہے۔ کہ اس ذریعہ سے اور گاؤں والوں کی اپنی اسکول کے کاموں کی نگرانی میں قدرتی دلچسپی لینے کا فائدہ اُٹھاکر اور سالہ عمارت اور اخراجات میں کفایت سے کام لے کر ممکن ہے۔ کہ بمقابلہ سابق بہت کم لاگت پر عمارات طیار ہوجائیں:۔

۸۔ عمارات

ایسے اضلاع میں جہاں بارش کم ہوتی ہے۔ کچی یا آدھی پکی عمارات کافی ہونگی۔ یہ بھی قابل غور ہے۔ کہ آیا بعض مقامات پر جیساکہ نقشہ میں دیکھایا گیا ہے۔ چھپر کی چھت ڈالنا ممکن ہے یا نہیں:۔

۹-اسکول کا شن

اسکول کی عمارات میں کفایت شعاری حاصل کرنے کا ایک اور ممکن طریق یہ ہے۔ کہ اسکول میں دو اجلاس تین تین گھنٹوں کے ہوں۔ نصف حصہ اسکول پہلے تین گھنٹے حاضر ہو۔ اور نصف دوسرے تین گھنٹے میں یہ طریق عمل البتہ صرف وہیں نافذ ہو سکتا ہے۔ جہاں ان طلبہ کی بمقابلہ تعداد زیادہ ہو۔ جو بآسانی سکول میں آ سکتے ہوں ÷

۱۰-مڈل اسکول کے لئے ایک سادہ نمونہ کا نقشہ بھیجا جائیگا

یہ ایک ایسا نقشہ ہے۔ جس پر خرچ کم آئیگا۔ اور جس سے حفظان صحت اور تعلیمی ضروریات بھی پوری ہونگی۔ اور جو دونو ورنیکولر اور اینگلو ورنیکلر مڈل اسکولوں کے لئے موزوں ہوگا۔ اس میں عموماً ۶ کمرے ہونگے۔ اگر یہ لوئر مڈل اسکول ہو۔ اور اگر اپر مڈل اسکول ہو۔ تو آٹھ کمرے ÷

۱۱-ہال (جو کہ نقشہ میں بطور دفتر- ڈرائنگ روم اور لائبریری رکھا گیا ہے)

کسی طرح بھی ضروری نہیں معلوم ہوتا۔ یہ خارج ہو سکتا ہے۔ سوائے اس صورت میں کہ لوگ اس کی تعمیر میں کچھ حصہ لیں۔ انگریزی پڑھانے کے واسطے دو خاصے بڑے کمروں کی ضرورت ہے۔ لہٰذا یہ دونو کمرے (جو نقشہ میں ہال کے دونو طرف دکھائے گئے ہیں) ۲۵ × ۲۲ فٹ سے کم نہ ہونے چاہئیں۔ اور اگر انگریزی جماعتوں کا غایت تعداد تک پہنچ جانا امکان میں ہو تو ۲۵ × ۲۴ کا طول و عرض مناسب ہوگا۔ اگر چھوٹی جماعتوں کی امید ہو۔ تو دوسرے کمروں کی چوڑائی کم کر کے بیس فٹ تک رکھی جا سکتی ہے ÷

۱۲-جنوبی رُخ اس لئے ضروری ہے۔ کہ تمام جماعتیں بائیں طرف سے بغیر روک ٹوک عمدہ شمالی روشنی سے فائدہ اٹھا سکیں

اور ہر ایک کلاس روم میں نقشہ کشی کا کام بھی ممکن العمل ہو۔ اس طرح نقشہ کشی کے لئے کسی خاص کمرے کا بنانا غیر ضروری ہوگا۔ شمالی کھڑکیوں میں روشنی دان ہونے

چاہئیں - اور یہ فرش سے ۳ فٹ اونچی تعمیر ہوں - چھت کے ساتھ کی کھڑکیاں شمالی اور جنوب میں اطراف کی دیواروں میں ہوں - اور زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی خاطر یہ کھڑکیاں مشرق اور مغرب کی جانب بیرونی دیواروں میں بھی بن سکتی ہیں - اور ان میں سوراخ درمیانی دیوار کی چوٹی کی جانب ہوں - تاکہ ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو سکے - ان کھڑکیوں پر اتنا بوجھ ڈالا جائے - کہ وہ عام طور پر کھلی رہیں - فرش سے تقریباً ۹ فٹ کی بلندی پر تمام کلاس روم کی دیواروں میں ایک لکڑی کا کاٹھ گوٹ ارد گرد لگ جانا چاہئے - اور اس میں ٹھیک بھی ہوں تاکہ نقشے وغیرہ لٹکائے جا سکیں - ہر ایک کمرے کی دو الماریوں میں سے بلیک بورڈ کے دائیں طرف والی تو استاد کے استعمال کے لئے ہو - اور بائیں طرف والی جماعت کی لائبریری کا کام دے - انجامی کمروں میں سے ایک میں پشت پر سائنس کے آلات کے لئے دو بڑی الماریاں ہونی چاہئیں دیواروں کے بلیک بورڈ انسٹریٹ کے ہوں یا بڑی سلیٹ کے یا سیاہ سیمنٹ کے یا کسی ایسے موٹی لکڑی کے بورڈ ہوں - جو علیحدہ ہو سکیں - اور حسب ضرورت دیوار میں لگ سکیں - اُن کا طول و عرض ۱۰ × ۳ ½ ہونا چاہئے - اور وہ فرش سے ۳ فٹ کی بلندی پر ہوں ۔

---

۱۳ - جہاں لوئر مڈل اسکول کا ہائی اسکول بن جانا اغلب ہو

تو اکثر حالات میں یہ بہتر ہوگا - کہ پرانے پرائمری اسکول کے ساتھ بغیر نقشہ کے کمرے بنانے کی نسبت مناسب مقام پر ایک نیا عمدہ اسکول بنا دیا جائے - ایسے حالات میں پرانی عمارت ہوسٹل کے طور پر استعمال ہو سکتی ہے - یا پرائمری کی جماعتیں ہی وہیں رکھی جائیں ۔

---

۱۴ - نمونے کے نقشوں میں ایسی سہل الحصول توسیع کی گنجائش ہے

جس کی رو سے ہر ایک جانب پر ایک کمرہ ایزاد ہو سکتا ہے - یا ہائی اسکول تک ترقی کر جانے کی حالت میں موجودہ عمارت کے پس و پیش پچاس فٹ کے فاصلہ پر کمروں کی متوازی قطار بن سکتی ہے - دو نقشہ جات بالمقابل بھی ارسال کئے جائیں گے ۔

---

۱۵ - ہوسٹل کے لئے جدید ترین نمونہ کا نقشہ بہترین نقشہ ہے

یعنی بورڈروں کی تعداد کے موافق ایک یا دو طرف (عمارت چوگوشہ) کو اڈر مینگل میں ایک یا دو بازو بن جائیں - اور تعداد کے بڑھنے پر ان میں ایزادی کی جائے - کفایت شعاری کے لحاظ سے ایک چھوٹے ہوسٹل میں ۱۸ فٹ چوڑی - دو خواب گاہوں کی ایک قطار

ہونی چاہیئے - اور سپرنٹنڈنٹ کا کمرہ درمیان میں ہو - تاکہ وہ بآسانی دونوں بازوؤں کی نگرانی کر سکے - ورنیکولر مڈل اسکولوں میں اگر علٰحدہ ہوسٹل نہ مہیا ہو سکے - تو اسکول بھی اسی کام کے لئے مستعمل ہو سکتا ہے - بشرطیکہ باورچی خانہ اور چارپائیوں اور صندوقوں وغیرہ کے لئے علٰحدہ کمرہ احاطۂ اسکول میں بن جائے ۔

---

۱۶ - اسکول کی عمارات میں متصل کمروں میں ذریعہ آمدو رفت نہ ہونا چاہیئے

سوائے اس کے کہ دروازہ باہر ہو - جیسا کہ نقشہ میں ہے ۔

---

۱۷ - ڈسٹرکٹ انسپکٹر کے دفتر میں

ایسے اسکولوں کی مکمل اور تازہ ترین فہرست ہمیشہ موجود رہنی چاہیئے - تاکہ جن میں تعمیرات و ترمیمات کی ضرورت ہے - اور جس کی ترتیب حسب ضرورت ہو سکے - عمارت اور موقعہ عمارت کا نقشہ سرسری بھی موجود ہو - ایسی مختصر تحریریں ہوں - جن سے ظاہر ہو - کہ ضرورت کیا ہے - اور یہ کس طرح پوری ہو سکتی ہے - کیا کوئی مناسب جائے عمارت میسر آ سکتی ہے - اور کس حد تک - لوگ اس کی لاگت میں اعانت کے لئے آمادہ ہیں ۔ وغیرہ

افسران معائنہ کے کانفرنس کی روئداد جو ڈائرکٹر صاحب سررشتہ تعلیم کے دفتر میں ۲۵-۲۶ اور ۲۷-اپریل کو منعقد ہوئی تھی

کانفرنس میں ذیل کے اصحاب شریک تھے:۔
آنریبل وزیر تعلیم (صرف پہلا اجلاس)
ڈائرکٹر صاحب سررشتہ تعلیم پنجاب
ڈویژنل انسپکٹران راولپنڈی - لاہور - جالندھر - انبالہ و ملتان
انسپکٹر ورنیکلر ایجوکیشن پنجاب
انسپکٹر ٹریننگ انسٹی ٹیوشن پنجاب
رجسٹرار امتحانات پنجاب
پرنسپل صاحب سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور۔
ڈسٹرکٹ انسپکٹر گوجرانوالہ
نائب ڈائرکٹر صاحب سررشتہ تعلیم جنہوں نے بطور سکرٹری کام کیا ۔

اصحاب ذیل کانفرنس میں مختلف اوقات پر بطور ملاحظہ کنندگان تشریف لاتے رہے۔
مسٹر سی - اے - ایچ - ٹاونسنڈ - ڈائرکٹر زراعت پنجاب -
مسٹر - ای - اے - اسکاٹ - ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب -
مسٹر - بی - سی - ارل - مشیر تعلیم جسمانی - پنجاب
لالہ لچھمن داس صاحب - انسپکٹر تربیت زرعی

نوٹ :۔ لالہ سوہن لال صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ بوجہ علالت کانفرنس میں شریک نہ ہو سکے۔

کارروائی ۲۵ اپریل ۱۹۲۱ء کو ۱۰½ بجے صبح شروع ہوئی - آنریبل مسٹر فضل حسین وزیر تعلیم نے مختصر افتتاحی تقریر کی - جس میں کانفرنس کی غرض و غایت کا بیان تھا - اور مہمانوں کو خیر مقدم کیا گیا تھا - تقریر آنریبل وزیر تعلیم ذیل میں بجنسہٖ درج کی جاتی ہے -

حضرات!

آپ سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ آپ اس محکمانہ کانفرنس میں تشریف لائیں۔ مَیں آپ لوگوں کی خیر مقدم کہنے کو حاضر ہُوا ہوں۔ محکمانہ کانفرنس کے ان ماہرین کی کانفرنس مراد ہے۔ جو واقعی محکمہ کی ملازمت میں ہوں۔ یہ محکمانہ کانفرنس جو تعلیمی ضابطہ کے تابع ہے۔ جنرل کانفرنس سے بالکل علیحدہ چیز ہے۔ اور جس سے یہ خیال ہے۔ کہ ممبرانِ محکمہ کو اور ان لوگوں کو جو صوبہ کے تعلیمی مسائل میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ ایسے مواقع پیش کئے جائیں۔ کہ اکٹھے ہو کر عام پالیسی پر غور و خوض ہو سکے۔ بعض حلقوں میں اس کانفرنس کے متعلق بدظنی ہے۔ اور یہ بادی النظر میں سمجھا جاتا ہے۔ کہ یہ جنرل کانفرنس ہے اور ان لوگوں کو جو ملک کی تعلیمی مشکلات میں بہت گہری دلچسپی لیتے ہیں۔ اس کانفرنس کی شرکت کی دعوت نہیں دیگئی۔ مَیں یہ کہنے میں کچھ ہرج نہیں سمجھتا۔ کہ میں نے اپنے عہدہ کا چارج لیتے ہی ارادہ کیا تھا۔ کہ ایک جنرل کانفرنس اس غرض کے لئے منعقد کی جائے۔ کہ صوبہ کے مروجہ طریقۂ تعلیم کی پڑتال کی جائے۔ لیکن کونسل میں سالانہ بجٹ کے سوال نے اور مابعد خیالی اوقات کے متعلقہ قانون کے سوال نے میرے ارادہ کو ناممکن العمل بنا دیا۔ تاہم اس سے نتیجہ یہ نکلا کہ میرے عزائم کی تکمیل ذرا تاخیر میں پڑ گئی۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ ان لوگوں کی جو محکمہ میں کبھی کام کر چکے ہیں۔ یا جنہوں نے محکمہ سے باہر رہ کر تعلیمی معاملات میں حصہ لیا ہے۔ ہمدردی حاصل کروں۔ چونکہ تعلیم متعلق صوبہ اور منتقل شدہ محکمہ ہے۔ لہٰذا جو شخص۔ ابتدائی۔ ثانوی اور یونیورسٹی تعلیم کی عام پالیسی کا تعین کا ایک طرف کونسل کے اور پھر کونسل کے ذریعے پبلک کے سامنے ذمہ وار ہو اُس سے یہ توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ کم سے کم اتنا کرے۔ مجھ کو یقین ہے۔ کہ جہانتک کہ مطمح نظر کا تعلق ہے۔ کہ ان لوگوں کے خیالات میں بہت کم اختلاف ہو گا جنہوں نے اپنا کچھ وقت صوبہ ہذا کی تعلیمی مشکلات پر غور کرنے میں صرف کیا ہے۔ ان سب کی خواہش یہ ہے۔ کہ پنجابیوں کو ایسے طریق پر تعلیم دی جائے۔ کہ ان کی اقتصادی حیثیت بڑھ جائے۔ تاکہ وہ عمدہ شہری۔ عمدہ محب وطن اور عمدہ محب الناس بن جائیں بشرطیکہ ہر ایک پنجابی (چونکہ وہ ہند کے شمال مغربی دروازے پر سکونت پذیر ہے)۔ ہمیشہ اس قابل ہو کہ قلم کی طرح تلوار بھی بآسانی اٹھا سکے۔ اس امر کو مدعائے نظر قرار دیتے ہوئے۔ مختلف خیال کے لوگوں میں صرف اس مدعا کے حصول کے ذرائع کے متعلق ناموافقت ہو سکتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ میں نے ہمیشہ پبلک ورکرز (وہ لوگ جو عامہ فوائد کے لئے کام کریں) کی اعانت کا حاصل کرنی چاہیئے۔ مجھ کو ان سے توقع ہے۔ کہ وہ بتائیں کہ میں کس طرح ابتدائی و ثانوی تعلیم کو قومی لباس پہنا سکتا ہوں۔ تعلیم کی قومیت وغیرہ کی تعریف کے بعد مجھ کو ان سے توقع ہے کہ وہ مختلف ایسے طریقوں کا اظہار فرمائینگے۔ جن سے یہ مدعا حاصل ہو۔ اور پھر یہ فیصلہ کریں گے۔ کہ کونسا طریق نہایت مناسب اور نہایت کفایت اندوز ہے۔ یہ دانشمندی نہیں ہے۔ کہ جنرل کانفرنس ہذا کو ملتوی کر دیا جائے۔ اور ان مشکل مسائل کا جو کچھ عرصہ سے گورنمنٹ کو پیش آ رہے تھے سامنا نہ کیا جائے۔ مزید برآں محکمانہ کانفرنس ہذا کا انعقاد

بدیں وجہ بھی مناسب خیال کیا گیا تھا۔ کہ بعض نتائج جنرل کانفرنس (جب کبھی وہ منعقد ہو) کے سامنے پیش کئے جائیں۔ یہ غرض نہیں (جیساکہ ایک ایسے نقاد نے کہا ہے جس کی رائے رد نہ ہو سکے) کہ اپنی تجاویز جنرل کانفرنس کے نارضامند گلے میں خواہ مخواہ ٹھونس دی جائیں۔ جب کسی تبدیلی کا ذوق پھیل جائے۔ اور رائے عامہ بھی خواہان تبدل ہو۔ تو ہم کو بہتری ہی کی توقع رکھنی چاہیئے ہم اس لحاظ سے بہت خوش قسمت ہیں کہ سررشتہ تعلیم کی باگ ایک ایسے ڈائرکٹر کے ہاتھوں میں ہے۔ جو نئے خیالات کا حامی ہے۔ اور جو محکمہ میں اس عزم کے لئے کہن سال نہیں ہوا کہ ہر ایک تبدیلی اس کے لئے آفت بن جائے۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ جہاں تک ملحوظ نظر اور کفایت شعاری اور خوش اسلوبی کے دو ناگزیر اصولوں کا تعلق ہے۔ ہمارا ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم ان قوم پرستوں میں سے کسی ایک سے پیچھے نہیں جو ہندوستان کی ترقی تعلیم کے لئے کوشاں ہیں۔ مجھ کو اسمیں کوئی شک نہیں کہ آج ان کی پرحکمت رہبری آپ لوگوں کو بحث و مباحثہ میں سہولتیں بہم پہنچائے گی۔ ان کو قدرت نے دوسروں کے خیالات اخذ کرنے اور بعض حالتوں میں اوروں کے لئے ایسے خیالات کو سانچے میں ڈھالنے کی قوت عطا کی ہے۔ جو ابھی تک ان میں در اصل نشو و نما بھی نہ پا چکے ہوں۔ لہذا مجھ کو توقع ہے۔ کہ پروگرام کے بہت طویل ہونے اور اسمیں کئی مشکل مضامین ہونے کے باوجود آپ لوگ بہت کچھ کام کر سکینگے۔ اور ایسے نتائج پر پہنچینگے۔ جو محکمہ ہذا اور عامۃ الناس ہر دو کے لئے سود مند ہونگے میری خواہش ہے کہ آپ اس اہم کام میں کامیاب ہوں جو آج آپ کے پیش نظر ہے۔

ورنیکولر تعلیم کی توسیع و ترقی (ضمیمہ الف)

(ا) صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم نے صوبے کی ضروریات کی آخری تحقیقات کی کفایت کا سوال اٹھایا تھا۔ یہ قرار پایا تھا کہ جدید تحقیقات کا قایم کرنا قبل از وقت ہوگا۔ لیکن انسپکٹر صاحبان اپنی اپنی فرد رپورٹوں میں اپر مڈل و لوئر مڈل اسکول جو کھولے گئے تھے۔ ان کی تعداد علیحدہ علیحدہ درج کریں۔

(ب) خرچ کے متعلق یہ جتلایا گیا تھا کہ بعض بورڈوں نے کم قابلیت معلموں کو اس تنخواہ سے زیادہ تنخواہ دی ہے جو کہ ان کو اس صورت میں ملتی اگر وہ سرکاری ملازمت میں داخل ہونیکی قابلیت رکھتے کانفرنس میں یہ قرار پایا کہ بورڈوں کو جو عطیات دیئے جائیں۔ صرف منظور شدہ اخراجات کی بنا پر ہونے چاہئیں۔ اور انسپکٹر صاحب ذیل باتوں کا لحاظ اخراجات بازگشت کی سفارش کرتے وقت پیش نظر رکھیں۔

(۱) گزشتہ دو سال کے اخراجات کے اعداد کی پڑتال کی جائے۔

(۲) بورڈ کی غیر تعلیمی آمدنی اور اس رقم کے اعداد دریافت کئے جائیں جو بورڈ نے تعلیمی امورات پر صرف کی ہو۔

نوٹ:۔ غیر تعلیمی خالص آمدنی سے وہ آمدنی مراد ہے۔ جو علاوہ ذرائع تعلیمی کے حاصل ہو۔ اور جس

کہ اسکے متعلق دوسری چٹھی یا اطلاع کی توقع رکھنی چاہیئے۔
(ب) گورنمنٹ سے عملی اور ضابطہ کی منظوری کے بارے میں درخواست کرنی چاہیئے

(۳) دیسی مکتب ضمیمہ (ج)

کانفرنس نے یہ قرارداد منظور کی۔ کہ

(الف) یہ مناسب ہے کہ دیسی مکتبوں کو پرائمری بورڈ اسکول میں تبدیل کرنے کی پالسی کو جاری رکھا جائے۔

(ب) ان دیسی مکتبوں کو کوئی عطیہ نہ ملنا چاہیئے۔ جو ایسے رقبوں میں واقع ہوں۔ جہاں دو میل کے فاصلہ کے اندر اندر ایک بورڈ سکول موجود ہو۔

(ج) انسپکٹر صاحبان کی توجہ ان کے اختیارات کی طرف مبذول کی جائے۔ کہ وہ ایسے حالات میں جہاں ضابطہ کے قواعد سے کام چلتا ہو عطیہ کو کم کردے۔ برعکس اسکے جہاں کوئی دیسی مکتب ضابطہ کی شرائط کے مطابق ہو۔ لیکن کسی بورڈ پرائمری اسکول کا مقابلہ نہ کر سکے۔ تو عطیہ کو مبلغ ۱۲ روپے تک اگر لڑکوں کا اسکول ہو اور مبلغ ۲۰ روپے تک اگر لڑکیوں کا اسکول ہو بڑھاکر اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

(د) کانفرنس نے ایسے سکولوں کے عطیہ جات عملہ کی وہ شرحیں مناسب خیال کی ہیں۔ جو ضابطہ کی اشاعت جدیدہ میں مجوزہ ہیں۔ شرحیں حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ مرد مدرسین کے لیئے:۔

چھ روپیہ ماہانہ اگر استاد نے ورنیکلر آخری امتحان پاس کیا ہو یا کسی اینگلو ورنیکلر اسکول کی آٹھویں جماعت۔ سات روپیہ ماہانہ اگر اس نے کوئی امتحان علوم شرقیہ پاس کیا ہو یا کسی مقامی ٹریننگ کلاس میں نصاب ٹریننگ کی تکمیل کی ہو۔ یا اس کے پاس پرائمری اسکول یا ڈیپارٹمنٹ کو تعلیم دینے کا سپیشل سرٹیفکیٹ (مخصوص سند) موجود ہو۔ چار روپیہ ماہانہ دیگر منظور شدہ مدرسین کو

(۲) زنانہ مدرسین کے لیئے۔

دس روپیہ ماہانہ اس زنانہ مدرس کو جس نے مڈل سٹینڈرڈ کا امتحان پاس کیا ہو۔ مبلغ سات روپیہ ماہانہ جس نے اپر پرائمری امتحان پاس کیا ہو۔ چھ روپیہ دیگر منظور شدہ زنانہ مدرس کو۔

(۴) مدرسین کی ٹریننگ ضمیمہ (د)

۱۔ یہ قرار پایا کہ:۔

یکساں ترقی کے حصول کیخاطر ہر ایک ضلع کی تعمیری سروے تیار ہونی چاہئیں۔ تاکہ سرکاری عطیہ کے استعمال میں جو تعمیری اغراض کے لئے دیا جائے۔ جونہی کہ وہ وصول ہو کوئی تاخیر نہ واقع ہو۔ اسکولوں کے لئے نمونے کے نقشے طیار ہوں۔ اور ان کی تیاری میں تعلیمی سہولتوں کی آئندہ ترقیاں ملحوظ رہیں۔ یعنی پرائمری اسکولوں کے نقشے اسطرح بنانے چاہئیں۔ کہ وہ مڈل اسکولوں میں بآسانی تبدیل ہو سکیں۔ اسی طرح مڈل سکول بھی حسب ضرورت ہائی اسکولوں میں بھی تبدیل ہو سکیں"۔ یہ قرار پایا کہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کی اطلاع کے لئے محکمہ نمونے کا نقشہ یا نقشے تیار کر کے مشتہر کرے۔ اس نقشہ کے ساتھ مختصر نوٹ بھی ہو۔ جس سے ضروری نکات ظاہر ہوں۔ اور دیگر ایسے نکات کا بیان ہو جن کی بناپر مقامی اختلافات جائز یا ناجائز قرار دیئے جا سکیں اس ضمن میں یہ بھی طے ہوا۔ کہ ایسے اضلاع کے لئے جہاں بارش وغیرہ کم ہو۔ کچی عمارتیں اور چھپر کی چھتیں جائز سمجھی جائیں اخراجات عمارات کے متعلق یہ طے ہوا۔ کہ نمونہ کے نقشہ کے ساتھ تخمینی مقداروں کے بل بھی بھیجے جائیں اور ان تخمینوں پر عمارات کی لاگت کے متعلق ڈویژنل انسپکٹروں سے دریافت کیا جائے۔ ایسے تخمینے ہر ایک ڈویژن کے لئے بطور نمونہ منظور ہونے چاہئیں۔ عمارات کا تخمینہ اگر تین ہزار روپیہ سے زیادہ کا ہو جائے۔ تو منظوری دینے سے قبل انسپکٹر صاحب کو اس پر کافی غور کرنا چاہیئے۔ اور اس کی ایک رپورٹ بغرض اطلاع محکمہ تعلیم میں ارسال کرنی چاہیئے۔ کانفرنس نے یہ بھی تجویز کی کہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کو فائدہ کی خاطر کفایت شعاری کے متعلق لکھا جائے۔ کہ وہ ہر ایک ضلع میں مناسب مقامات پر شہتیر۔ گرڈرز اور کھڑکی اور دروازے کے چوکھٹے اور دوسرا عمارتی سامان کے گودام قائم کرے۔ جو پرائمری اسکولوں کے بنانے میں مفید ثابت ہونے والا ہو۔

(ب) کانفرنس نے تجویز کی کہ پرائمری اسکولوں کی عمارات کی مرمت "دیہاتی پنچایت" کے فرائض میں شامل کر دی جائے۔ اور یہ تجویز صاحب وزیر تعلیم کے پاس بغرض غور پیش کی جائے۔

(ج) ان مختلف منظوریوں کے متعلق جو تعمیری اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ کانفرنس نے یہ رائے ظاہر کی کہ جس صورت میں ایک دفعہ مقررہ اسکیم عمارات اور اس کے متعلق نمونے کے نقشے منظور ہو جائیں۔ تو ہر ایک عمارت کیلئے عملی منظوری غیر ضروری ہوگی۔ مزید برآں ضابطہ کی منظوری کے حصول کے لئے گورنمنٹ سے درخواست کیجائے کہ وہ اس کو نظر انداز کر دے۔ سوائے ایسی صورتوں کے جہاں چیرمین ڈسٹرکٹ بورڈ یا انسپکٹر مدارس خاص طور پر اس کو ضروری خیال کرتا ہو۔

(د) آخر میں یہ قرارداد پاس کی گئی۔

(۱) کہ کمشنر صاحبان کی خدمت میں ایک چٹھی ارسال کی جائے جس میں کانفرنس کے قرارداد متعلقہ نقشہ نمونہ و تخمینہ و طریق کار کا ذکر ہو۔ اس چٹھی میں یہ بھی درج ہو۔ کہ عملی اور ضابطہ کی منظوری کے لئے گورنمنٹ کے پاس درخواست کی گئی ہے۔ اور یہ

کہ اسکے متعلق دوسری چھٹی یا اطلاع کی توقع رکھنی چاہیئے۔
(ب) گورنمنٹ سے عملی اور ضابطہ کی منظوری کے بارے میں درخواست کرنی چاہیئے

(۳) دیسی مکتب ضمیمہ (ج)

کانفرنس نے یہ قرارداد منظور کی۔ کہ
(الف) یہ مناسب ہے کہ دیسی مکتبوں کو پرائمری بورڈ اسکول میں تبدیل کرنے کی پالسی کو جاری رکھا جائے۔
(ب) ان دیسی مکتبوں کو کوئی عطیہ نہ ملنا چاہیئے۔ جو ایسے رقبوں میں واقع ہوں۔ جہاں دو میل کے فاصلہ کے اندر اندر ایک بورڈ سکول موجود ہو۔
(ج) انسپکٹر صاحبان کی توجہ ان کے اختیارات کی طرف مبذول کی جائے۔ کہ وہ ایسے حالات میں جہاں ضابطہ کے قواعد سے کام چلتا ہو عطیہ کو کم کردے۔ برعکس اسکے جہاں کوئی دیسی مکتب ضابطہ کی شرائط کے مطابق ہو۔ لیکن کسی بورڈ پرائمری اسکول کا مقابلہ نہ کر سکے۔ تو عطیہ کو مبلغ ۳ روپے تک اگر لڑکوں کا اسکول ہو اور مبلغ ۵ روپے تک اگر لڑکیوں کا اسکول ہو بڑھاکر اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
(د) کانفرنس نے ایسے سکولوں کے عطیہ جات عملہ کی وہ شرحیں مناسب خیال کی ہیں۔ جو ضابطہ کی اشاعت جدیدہ میں) مجوزہ ہیں۔ شروح حسب ذیل ہیں:۔
۱۔ مرد مدرسین کے لئے:۔
چھ روپیہ ماہانہ اگر استاد نے ورنیکلر آخری امتحان پاس کیا ہو یا کسی اینگلو ورنیکلر اسکول کی آٹھویں جماعت۔ سات روپیہ ماہانہ اگر اس نے کوئی امتحان علوم شرقیہ پاس کیا ہو یا کسی مقامی ٹرینگ کلاس میں نصاب ٹرینگ کی تکمیل کی ہو۔ یا اس کے پاس پرائمری اسکول یا ڈیپارٹمنٹ کو تعلیم دینے کا سپیشل سرٹیفکیٹ (مخصوص سند) موجود ہو۔ چار روپیہ ماہانہ دیگر منظور شدہ مدرسین کو
(۲) زنانہ مدرسین کے لئے۔
دس روپیہ ماہانہ اس زنانہ مدرس کو جس نے مڈل سٹینڈرڈ کا امتحان پاس کیا ہو۔ مبلغ سات روپیہ ماہانہ جس نے اپر پرائمری امتحان پاس کیا ہو۔ چھ روپیہ دیگر منظور شدہ زنانہ مدرس کو۔

(۴) مدرسین کی ٹریننگ ضمیمہ (د)

ا۔ یہ قرار پایا کہ:۔

طلب کی جائیں۔ جن کی رو سے مدرسین کو ایسی کافی ٹریننگ دی جائے کہ وہ نورمل اسکولوں کے چارج لینے کے اہل ہو سکیں۔ جوابات کی موصولی پر یہ سب کمیٹی اگر کوئی ہو۔ مسٹر پارکنسن سے مشورہ کرے کہ کیا کارروائی کرنی چاہیئے۔

(۱۰) نارمل اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کے لئے یہ ضروری ہوگا۔ کہ وہ ہر ایک طالب علم کے چال چلن۔ طرز عمل اور ترقی کے حالات قلمبند کر کے رکھے۔ جو بوقت معائنہ انسپکٹر ٹریننگ انسٹی ٹیوشن کے سامنے پیش کئے جائیں۔

(۱۱) کانفرنس نے سینیئر ورنیکلر جماعتوں کو نارمل اسکولوں کے ساتھ ملحق رہنے کو بطور عارضی تجویز پسند کیا۔ اور یہ بھی خیال کیا۔ کہ نارمل سکولوں کے اسٹاف کو ایسے زائد کام کے عوض میں مواجب دینے کا کوئی طریقہ ہونا چاہیئے۔ جو ان کو سینیئر ورنیکلر جماعتوں کے الحاق سے کرنا پڑے۔

(ب) کانفرنس نے اپنی رائے یہ ظاہر کی کہ اگر مزید وظائف دیئے جاسکیں یا اگر ہوشیارپور میں ہوسٹل کی توسیع کی جا سکے تو سینیئر ورنیکلر جماعتوں میں طلبہ زیادہ تعداد میں آئینگے۔

(ج) کانفرنس نے یہ قرار دیا کہ ان اعداد کے مطابق جو مسٹر پارکنسن نے مہیا کئے ہیں۔ ہر سال ۱۲۰ جونیئر اینگلو ورنیکلر مدرسین کی ضرورت ہوگی۔ اور اگر اتنے تر ٹریننگ کی گنجائش نکالنے کے لئے سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کی جونیئر اینگلو ورنیکلر جماعتوں کو توڑ دیا جائے تو جونیئر ورنیکلر مدرسین کے لئے اس تعداد کی ٹریننگ کے لئے ہر سال نئے انٹرمیڈیٹ کالجوں اور اُن ٹریننگ جماعتوں میں جو خالصہ کالج امرتسر اور اسلامیہ کالج لاہور کے ساتھ ملحق ہیں۔ انتظام کرنا پڑے گا۔

(د) اس کے علاوہ کانفرنس نے یہ بھی خیال کیا۔ کہ جب تک مڈل اسکولوں میں ان انگریزی کو اختیاری مضمون کے طور پر لینے کے لئے ترغیب دینی بند نہ کی جائے گی۔ تو یہ اغلب ہوگا۔ کہ آئندہ چند سالوں میں جونیئر اینگلو ورنیکلر مدرسین کی سالانہ ضرورت بڑھ جائے گی۔

(۵) - اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹران - ضمیمہ (ک)۔

کانفرنس کی رائے ہے۔ کہ زائد اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی ضرورت اس وجہ سے جائز ثابت ہوتی ہے۔ کہ نہ صرف اسکولوں کی تعداد بڑھ چکی ہے بلکہ دیہاتی رقبات میں تبلیغی کام اور اس امر کی نہایت ضرورت ہے۔ کہ یہ افسران اپنے اپنے رقبوں کے پرائمری اسکولوں کے عملہ اسٹاف کی مستقل اور لگاتار نگرانی کریں۔ ایسے اسکولوں کے بہت سے استاد ناتجربہ کاری اور لاعلمی طریق تعلیم کی وجہ سے غلط اصولوں پر کام کر رہے ہیں۔ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر صرف معمولی دورے یا معائنہ اسکول ہی پر اکتفا نہ کرے۔ بلکہ حتے الامکان ہر ایک قیام میں دو تین دن تک قیام

کرے۔ تاکہ وہ اسکول کے عملہ کی اعانت و رہبری کر سکے اور باشندگان رقبہ میں تعلیمی کام کو تبلیغ دے۔

(۲) کانفرنس نے جملہ ڈویژنل انسپکٹروں کی یہ متفقہ رائے قلمبند کی۔ کہ موجودہ طریق کی بجائے جہاں دو یا تین ماہر اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر ایک ڈویژنل انسپکٹر کیساتھ کام کرتے ہیں۔ ایک گزٹڈ افسر تجربہ کار ہونا چاہیئے جو ڈویژنل انسپکٹر کا نائب عمومی ہو۔ اور ماہر اسسٹنٹوں کو ڈسٹرکٹ انسپکٹر بنا دیا جائے۔ کانفرنس کی رائے یہ تھی۔ کہ اگر یہ تجویز اختیار کی جائے تو اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی مزید دس اسامیوں کی جیسا کہ تجویز کیا گیا تھا۔ ضرورت نہ رہے گی۔

(۶)۔ تعلیم زراعتی ضمیمہ (و)

نوٹ :۔ اس معاملہ میں کانفرنس نے مسٹر ٹاؤنسنڈ ڈائرکٹر زراعت۔ مسٹر مکاٹ ڈائرکٹر صنعت وحرفت۔ مسٹر ہیتھ پرنسپل میو اسکول آف آرٹس اور لالہ لچھمن داس انسپکٹر تعلیم زراعت کے مشورہ سے استفادہ حاصل کیا۔

(۱) قرار پایا کہ پرائمری اسکولوں میں عملی یا غنچہ گری نصاب مطالعہ قدرت کا حصہ بنا دینا چاہیئے اور مطالعہ قدرت کے مضمون کی اصلاح سکے لئے حتی الامکان مختلف نارمل اسکولوں میں مطالعہ قدرت کے استادوں کو مقرر کرنا چاہیئے اور ان اسامیوں پر سینئر ورنیکولر استاد ہوں۔ جو لائل پور میں خاص طور سے ٹریننگ حاصل کر چکے ہوں۔

(۲) مڈل اسکولوں کی تعلیم زراعت کے متعلق لالہ لچھمن داس صاحب نے یہ رپورٹ پیش کی کہ راولپنڈی ڈویژن میں سامان وغیرہ کی تکمیل ہو چکی ہے۔ اور چار مقامات پر کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ اور چار دیگر مقامات پر اس سے کم طمانیت بخش انتظامات بھی موجود ہیں۔ ملتان ڈویژن میں فارم زرعی ہیں اور ملتان۔ جھنگ۔ لائل پور اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں ان کی حالت قابل اطمینان ہے اور چار دیگر اسکولوں کے انتظامات اس سے کم ترقی یافتہ درجہ پر ہیں لاہور ڈویژن میں صرف ایک ہی مقام یعنی پٹی میں طمانیت بخش انتظامات ہیں۔ چھ دوسری جگہوں پر ابتدائی انتظامات ترقی پذیر ہو رہے ہیں اس ڈویژن میں حصول اراضی کی بہت دقت ہے۔ جالندھر ڈویژن میں صرف دو جگہ انتظام ہے اور تیسرا مرکز زیر تجویز ہے۔ انبالہ میں صرف ایک فارم زرعی یعنی گھروندہ ضلع کرنال میں ہے۔

لالہ لچھمن داس صاحب نے اپنی رائے یہ بھی ظاہر کی کہ ایسی صورتوں میں جہاں فارم زرعی طمانیت بخش حالتوں میں قائم کیا گیا ہو۔ تو کامیابی مسرت انگیز ہے۔ انہوں نے بیان کیا۔ کہ فارم زرعی کا اندازہ صرف ان طلبہ کی تعداد ہی سے نہیں کیا گیا۔ جو جماعتوں

میں حاضر ہوتے ہوں۔ بلکہ اس اثر اور رسوخ سے کیا گیا ہے کہ جو ان زمینداروں کے عمل و طریق زراعت پر جو قریب کی زمینوں میں کاشت کرتے ہیں حاوی ہو گیا ہے۔ جہاں کہیں اسکول کے فارم زرعی کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ تو گرد و نواح کے زمینداروں نے اس کے طریق کا چربہ اتارا ہے۔

(۳) حصول اراضی کے طریق پر کچھ بحث ہوئی مسٹر ٹاولنسنڈ کی رائے تھی کہ کانفرنس یہ مان لے کہ گنجان آبادی والے اضلاع میں مالکان قدرتی طور پر اپنے زمین دینے میں معترض ہوتے ہیں۔ انہوں نے گورنمنٹ کے پڑاؤ کو بطور فارم زرعی اسکول استعمال کرنے کی تجویز پیش کی۔ سید مقبول شاہ سردار لبش سنگھ نے زمین پٹے پر حاصل کرنے کی تجویز کی۔ کیوں کہ انہیں یقین تھا۔ کہ مالکان کو اس میں کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ بالخصوص اسوقت جبکہ پٹہ کی مدت میں انکی اراضی کے رو بہ اصلاح ہونے کا امکان ہو

(۴) تعلیم زرعی کی توسیع کے متعلق مالی مشکلات کی تحقیقات کی گئی قرار پایا کہ اس سب کمیٹی کی سفارشات پر مزید غور کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے جو سال گذشتہ کی کانفرنس کے موقعہ پر مڈل اسکول میں فارم زرعی کھولنے کے لئے بورڈوں کو مالی اعانت دینے کے ذرائع سوچنے کے لئے بنائی گئی تھی۔ مزید برآں ایسی صورتوں میں جہاں زرعی مدرسین مقرر تو ہو چکے ہیں۔ مگر زمین اور اس کے سامان کی فراہمی میں مشکل آڑے آرہی ہے ان مدرسین کو نارمل سکولوں میں تبدیل کر دینا چاہیئے۔

(۵) مڈل سکولوں میں زبان انگریزی کو اختیاری مضمون کے طور پر لینے اور تعلیم زراعتی کی ہر دلعزیزی پر اس مضمون کے اثر ڈالنے کے متعلق خوب بحث ہوئی کانفرنس کی رائے تھی۔ کہ یہ بالکل ممکن ہو سکتا ہے کہ دو نو مضامین لے لئے جائیں اور مڈل سکولوں کے نصاب تعلیم میں مضمون زراعت دیگر اختیاری مضامین سے ایک بالمقابل مضمون خیال کرنا چاہیئے اگر ایسا ہو جائے تو یہ ممکن ہوگا کہ تعلیم زراعت اتنے گھنٹوں تک دی جا سکے جنہیں محکمہ زراعت تعلیم زرعی کے لئے لازم گردانے یعنی پانچویں اور چھٹی جماعت کے لئے ہفتہ میں چار گھنٹے اور ساتویں آٹھویں کے لئے چھ گھنٹے اس کے ساتھ ہی انرمیئٹ کام یعنی وہ کام جو نوبت وار کیا جائے۔ اور ایسے عملی کام کی مختلف مقدار ہو۔ جو ہر فصل کے متعلق ہو۔ یہ کام معمولی اوقات اسکول کے علاوہ وقت میں ہونا چاہیئے۔

(۶) ہائی اسکولوں کی تعلیم زراعت کے متعلق جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ صرف تین ایسے مرکز موجود ہیں اور وہ سب کے سب جالندھر ڈویژن ہی میں ہیں۔ کانفرنس کی رائے تھی کہ ہائی اسکولوں کے ساتھ زرعی مرکز قائم کرنے کے تجربہ کو اس طرح کے خرچ اور غیر یقینی ہونے کی وجہ سے ترقی نہ دینی چاہیئے اور مڈل اسکولوں میں تعلیم زراعت پر مقابلتہً وقت اور روپیہ زیادہ خرچ کرنا چاہیئے۔

(۷) کانفرنس نے یہ بھی طے کیا کہ اگر ضرورت پڑے تو سینیئر ورنیکلر مدرسین کے ہمراہ

[illegible]

ضمیمہ جات

(الف)

ورنیکلر تعلیم کی توسیع و اصلاح کے لئے بازگشت عطیات صوبہ اس سال کے رواں میں جو ابھی ختم ہُوا ہے۔ ورنیکلر تعلیم کی توسیع کے لئے صوبہ کی مختلف مقامی جماعتوں میں ۲۱۲۷۰۰۰ روپیہ کی رقم مندرجہ بجٹ کے مقابلہ میں ۲۲۸۱۸۶۶ روپیہ تقسیم کیا گیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود بھی بہت سے ڈسٹرکٹ بورڈوں کو اُس رقم سے کم روپیہ ملا جو انہوں نے فی الواقع برداشت شدہ خرچ کے مطابق طلب کی تھی۔ اور بعض ڈسٹرکٹ بورڈوں کو تو اس قدر کم ملا۔ کہ وہ بعض سکولوں کو بند کرنے اور مدرسین کو ترقیاں و اضافے دینے سے انکار کرنے کا خیال کر رہے ہیں۔ سال رواں کے بجٹ میں اس غرض کے لئے ۲۳۰۷۰۰۰ روپیہ مہیا کیا گیا ہے۔ اور اگر عطیات اصل خرچ کے مطابق دیئے جائیں۔ تو (اگر گذشتہ سال کے بقایا کو ادا نہ بھی کیا جائے) پھر بھی مکرر تصرف کے ذریعہ دو لاکھ سے زیادہ کی مزید رقم درکار ہوگی۔

لہٰذا یہ ضروری ہے۔ کہ توسیع کے پروگرام (نظامِ عمل) اور عطیات کے نظام کی نظرِ ثانی کرنے اور انسپکٹران مدارس کی سفارش کے مطابق بعض ڈسٹرکٹ بورڈوں کے درجوں کی نظرِ ثانی کرنے سے پہلے ہر ایک مقامی جماعت کی مالی حالت پر غور کر لیا جائے۔ اور یہ دیکھ لیا جائے۔ کہ اس کے ذرائع آمدنی کیا ہیں۔ وہ اُن کو کس طرح استعمال کرتی ہے۔ وہ اپنی آمدنی کی کس قدر فی صدی تعلیم کے لئے مہیا کرتی ہے۔ پروگرام توسیع کے نفاذ کے بعد اُس نے کس قدر کارروائی کی ہے۔ اور اس کی خاص خاص تعلیمی ضروریات کیا ہیں۔ پھر ہر ایک ضلع کے پروگرام توسیع کی گذشتہ تجربہ کے لحاظ سے نظرِ ثانی ہو سکتی ہے۔ اور اگر ضروری و قابلِ عمل ہو۔ تو اُس کو سرکاری عطیہ کے لئے اعلےٰ تر درجہ دیا جا سکتا ہے۔ ڈویژنل انسپکٹروں سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اس معاملہ پر اُن رپورٹ ہائے اضلاع میں بحث کریں۔ جو وہ آئندہ مہینہ میں ارسال کریں گے۔ لیکن چونکہ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کو اس کے متعلق ابتدائی کام کرنا پڑیگا۔ اس واسطے یہ ضروری ہے کہ جب سوال مذکور پر کانفرنس میں بحث ہو چکے۔ تو ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کے نام پوری و مصرحہ ہدایات جاری کی جائیں۔ بہت سے ڈسٹرکٹ انسپکٹر اپنے اضلاع میں بالکل نئے گئے ہیں۔ اور بعض اس کام پر نئے لگے ہوئے ہیں۔ اس بارہ میں بہت اختلافِ خیال ہے۔ کہ اس بات کا حساب لگانے کے لئے کہ کوئی مقامی جماعت اپنی آمدنی کی کس قدر فی صدی تعلیم کے لئے مہیا کرتی ہے۔ آمدنی کے کون سے ذرائع شامل کرنے چاہئیں۔ اور کون سے خارج۔ ڈسٹرکٹ بورڈ یا میونسپل دفاتر سے آمدنی و خرچ کے متعلق صحیح صحیح حالات حاصل کرنا

انسپکٹروں کے لئے کوئی آسان کام نہیں ہوگا*

جب ۱۹۱۷ء میں توسیع کا پروگرام (نظام عمل) تیار کیا گیا تھا تو چونکہ یہ کام ڈسٹرکٹ انسپکٹران کے لئے بالکل نیا تھا۔ اس واسطے اُن مشکلات میں سے جو تیاری پروگرام مذکور کے بعد پیدا ہوئی ہیں۔ بعض مشکلات پہلے سے معلوم نہیں ہو سکی تھیں۔ مثلاً عارضی الاؤنس جو ادا کرنے پڑے ہیں۔ اور تنخواہ کی اعلےٰ شرحیں جو اختیار کرنی پڑی ہیں۔ مدِنظر نہیں رکھی گئی تھیں۔ عمارات کے متعلق کوئی باقاعدہ پروگرام تیار نہیں کیا گیا تھا۔ اور ٹرینڈ مدرسین کی اُس مقدار کا جس کی ضرورت پڑنی تھی۔ کوئی تخمینہ نہیں لگایا گیا تھا۔ اور نہ ہی مطلوبہ قسم کے مدرسین کی کافی بہم رسانی کا انتظام کرنے کے لئے تسلی بخش تدابیر اختیار کی گئی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہُوا ہے۔ کہ خرچ کے وہ تخمینہ جات غلط ثابت ہوتے ہیں۔ جو پنجسالہ عرصہ کے آئندہ سالوں کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ اور جن کو ایک طرف ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ نے اور دوسری طرف گورنمنٹ نے منظور کر لیا تھا۔ فی الواقع جو خرچ ہُوا وہ تخمینہ جات سے کہیں زیادہ تھا۔ سکول جو کھولے گئے ہیں۔ اُن میں ۲۵ یا ۳۰ لڑکے بھی حاضر نہیں ہوتے۔ بہت سے پرائمری پاس یا مڈل پاس لڑکے پرائمری مدارس کے آزاد اہتمام پر مقرر کئے جاتے ہیں۔ جن کو تعلیم کی کچھ خبر نہیں ہوتی۔ اور ہر ایک ضلع میں اوسطاً ۹۰ فیصدی کے قریب مدارس کی عمارتیں کافی نہیں ہیں۔ اِس قسم کی عمارتیں مہیا کرنے کے لئے جو موزون ہو سکیں۔ چند ضلعوں کے سوائے باقی جگہ گذشتہ چند سالوں کے دوران میں کوئی کوشش نہیں کی گئی۔

مقام لاہور
مورخہ ۲۰ر اپریل ۱۹۲۱ء

دستخط مقبول شاہ
انسپکٹر ورنیکلر تعلیم پنجاب

ورنیکلر تعلیم کی توسیع واصلاح

(ب)

۱۹۱۸ء میں } ۷۳ مڈل سکول اور ۶۱۳ پرائمری سکول تھے

مڈل و پرائمری سکولوں کا میزان ۶۸۶ تھا۔

۲۔ ہر ایک ضلع کے لئے تحقیقات (سروے) کی گئی اور نقشے تیار کئے گئے تھے۔ مدعا نظر یہ تھا۔ کہ ورنیکلر تعلیم کی ترقی کا ایسا انتظام کیا جائے جس سے بورڈ سکول ہر ایسے مرکز

میں قایم ہو جائیں - جہاں ۵۰ طلبار کی اوسط حاضری کی توقع ہو سکے۔ مگر اس شرط کے تابع کہ دو بورڈ سکولوں کے درمیان عام طور پر دو میل کا فیصلہ رہے۔

۳ - اس مطلب کے اصول کی غرض سے

۲۹۸ مڈل سکولوں	}	کل ۴۳۵۸ سکولوں کی ضرورت ہوگی +
۴۰۶۰ پرائمری سکولوں		

بالفاظ دیگر کل ۴۷۱ مڈل سکول اور ۸۶۷۳ پرائمری سکول درکار ہوں گے۔

۴ - پھر ہر ایک ضلع کے لئے ترقی تعلیم کا پنجسالہ پروگرام تیار کیا گیا جس کے عمل میں آنے تک یہ توقع تھی - کہ ۱۹۲۲-۲۳ء میں ۲۹۴ مڈل سکول اور ۶۰۷۶ پرائمری سکول قائم ہو جائیں گے بالفاظ دیگر یہ توقع تھی - کہ اُس وقت تک صوبہ میں مطلوبہ تعداد کے مقابلے میں صرف ۱۷۷ مڈل سکولوں اور ۲۵۹۷ پرائمری سکولوں کی کمی رہ جائے گی - لیکن یہ اعداد کسی قدر مغالطہ میں ڈالنے والے ہیں - تاریخ مذکور کے بعد چار سالہ تعلیم کا پرائمری سکول اور پانچ یا چھ جماعتوں کے لوئر مڈل سکول قائم ہو گئے ہیں +

اس کی وجہ سے مڈل سکولوں کی اُس تعداد سے جس کی ابتدا میں توقع تھی - اور زیادہ مقدار اور پرائمری سکولوں کی اُس تعداد سے جس کی ابتدا میں توقع تھی - نسبتاً کم مقدار کی ضرورت ہوگی +

۵ - وہ اعداد جن سے پروگرام کے پہلے دو سالوں کے نتائج ظاہر ہوتے ہیں - اب قابل استفادہ ہیں - یہ واضح رہے - کہ بعض بورڈوں کو ٹھیک وقت پر کام شروع کرنے میں مشکل کا سامنا ہوا تھا - اِن دو سالوں کے دوران میں دو سو دو مڈل سکول قائم کئے گئے اُن میں سے بہت سے سکول لوئر مڈل سکول تھے - اِس قسم کے سکول پروگرام کے نفاذ کے وقت موجود نہیں تھے - ۵۵۳ پرائمری سکول بھی جاری کئے گئے تھے - جس سے جدید سکولوں کی کل تعداد ۷۵۵ ہو گئی ہے - اِس کے علاوہ ۲۸۱ دیسی سکول بورڈ سکولوں میں تبدیل کئے گئے اور جدید دیسی سکول جاری کئے گئے ہیں - ترقی کی رفتار متعدد اضلاع کے درمیان بہت کچھ مختلف ہے - اور یہ معنی خیز امر ہے - کہ ملتان واٹک میں سے ہر ایک ضلع نے اپنے پانچسالہ پروگرام عملی طور پر دو سالوں میں ختم کیا ہے +

۶ - طلبا کی تعداد حسب ذیل ہے +

	پرائمری	مڈل	میزان
۱۹۱۸-۱۹ء	۱۷۶۸۶۰	۲۶۸۹۴	۲۰۳۷۵۴
۱۹۱۹-۲۰ء	۱۷۹۳۶۵	۶۲۰۶۲	۲۴۱۴۲۷

۷ - ۱۹۱۸ء میں اُن عطیات کا خرچ جو ڈسٹرکٹ بورڈوں کو دیئے گئے - ۱۲۶۶۳۵۹ روپیہ تھا - مسٹر رُچی نے تخمینہ لگایا کہ پانچسالہ پروگرام بقدر آٹھ لاکھ کے زائد بازگشت خرچ سے مکمل ہو جائے گا - کیونکہ مسٹر رُچی کو توقع تھی - کہ پروگرام کی تکمیل پر گورنمنٹ

کا قریباً ۲۰۶۶۰۰۰ روپیہ خرچ ہوگا۔ ۲۱-۱۹۲۰ء میں قریباً ½ ۲۰ لاکھ روپیہ خرچ کیا گیا اور ہمیں ۲۳-۱۹۲۲ء میں سکولوں کی جو تعداد درکار ہوگی۔ اُس میں ابھی قریباً ۵۰ ٪ سکولوں کی کمی ہے۔ اس اضافہ شدہ خرچ کے بڑے بڑے اسباب حسب ذیل ہیں:

(الف) مدرسین کی تنخواہ میں اضافہ۔

(ب) پرائمری سکولوں کی جگہ بہت سے لوئر مڈل سکولوں کا قائم کرنا۔

(ج) ساز و سامان کا اضافہ شدہ خرچ۔

۸ - یہ تخمینہ لگانا مشکل ہے۔ کہ اسکیم ہذا کی تکمیل کے لئے زائد بازگشت خرچ کس قدر درکار ہوگا۔ ہمیں ۲۳۰۰ پرائمری و ۵۰۰ لوئر مڈل اور ۲۰۰ اپر مڈل سکولوں کی ضرورت ہے۔ سکولوں کے قیام کا تخمیناً سالانہ خرچ حسب ذیل ہے:

(۱) ایک واحد مدرس والا ایک پرائمری سکول	۵۰۰ روپیہ
(۲) دو مدرسوں والا ایک پرائمری سکول	۷۰۰ روپیہ
(۳) ایک لوئر مڈل سکول	۱۲۰۰ روپیہ
(۴) ایک اپر مڈل سکول	۳۰۰۰ روپیہ

اِن اعداد پر کل زائد بازگشت خرچ قریباً ۲۵ لاکھ ٹھہرتا ہے۔ فرض کرو کہ گورنمنٹ اس رقم میں سے ۲۰ لاکھ مہیا کر دے۔ تو ڈسٹرکٹ بورڈوں کو عطیات دینے کے لئے کل سالانہ سرکاری خرچ قریباً ۴۰ لاکھ ہوگا۔ میونسپلٹیوں کی ضروریات اور لڑکیوں کی تعلیم کو ان اعداد میں شامل نہیں رکھا گیا۔

۹ - عام طور پر توسیع تعلیم کی رفتار خاص تسلی بخش رہی ہے۔ اور بلا شبہ اس کی رفتار توقع سے بھی زیادہ رہی ہے۔ خرچ کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔ اور طلبا کی تعداد میں اس قدر اضافہ نہیں ہوا جتنا کہ خرچ اور مدارس کی تعداد میں ہوا ہے۔

۱۰ - یہ ایک عام بات ہے۔ (مگر اس کو اکثر فراموش کر دیا جاتا ہے) کہ ورنیکلر تعلیم کی توسیع و اصلاح دوش بدوش ہونی چاہیئے۔ اگر اصلاح تعلیم پر حد سے زیادہ روپیہ و محنت صرف کر دی جائے تو یہ صاف ظاہر ہے۔ کہ توسیع کے کام کو نقصان پہنچیگا۔ برخلاف اس کے اگر روپیہ و محنت غیر مناسب مقدار میں محض توسیع تعلیم کے کام پر صرف کیا جائے تو اس امر کا خطرہ ہے۔ کہ تعلیم کی اہمیت اس حد تک جاتی رہیگی۔ کہ

(الف) والدین اپنے بچوں کو سکول میں بھیجنا پسند نہیں کریں گے۔

(ب) طلبا سکول چھوڑنے کے بعد بھی ناخواندہ ہی ہوں گے۔ یا سکول چھوڑنے کے بعد بہت جلد لکھا پڑھا بھول جائیں گے۔

۱۱ - پس کانفرنس ورنیکلر تعلیم کی عام حالت پر مختصر بحث کے ساتھ شروع کر سکتی ہے۔ غور کے لئے مندرجہ ذیل عام تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔

(الف) متعدد اضلاع کے باہم ترقی کی رفتار میں نمایاں اختلافات۔

(ب) خرچ کی بیشی - آیا ایسے سکولوں کا کھولنا جن میں طلبا کی تعداد صرف نصف کے قریب ہو۔ فضول خرچی ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا محکمہ تعلیم یہ دعوے کر سکتا ہے کہ خاص خاص اضلاع یا ہر کیف خاص خاص رقبہ جات میں وہ لازمی تعلیم کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ لوگ جبریہ تعلیم کو رواج دینا پسند کریں۔ دیسی مدارس کی حوصلہ افزائی کی مناسبت پر بعد میں غور کی جائیگی۔

(ج) - اضافہ شدہ خرچ اور سکولوں کی اضافہ شدہ تعداد کی نسبت سے طلبا کی تعداد میں مایوس کن بیشی ہونے کے اسباب۔ ممکن جواب فیسیں مانع تعلیم ہیں۔ طلبا کی تعداد میں مایوس کن اضافہ۔ والدین کی لاپرواہی انفلوئنزا اور عام بے اطمینانی تعلیم کے ممکن انحطاط کے باعث والدین اپنے بچوں کو سکولوں میں بھیجنا پسند نہیں کرتے۔

(د) ہم توسیع کے پروگرام کی تکمیل کے کام کو کس حد تک یکلخت تیزی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ ہیں۔

لاہور
اپریل ۱۹۲۱ء ج

دستخط جی + انڈرسن
ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

دیسی مکتب

اس مضمون کے متعلق ایک نوٹ جو سید مقبول شاہ نے تیار کیا تھا۔ انسپکٹروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ سوال آئندہ ڈویژنل کانفرنس کے ایجنڈا میں رکھا گیا ہے۔

(۲) ۱۹۱۹-۲۰ء میں صوبہ کے جملہ اقسام کے ۳۳۰۱ دیسی مکتبوں کا عطیات کی غرض سے ملاحظہ کیا گیا۔ ان مکتبوں میں حاضر ہونے والے طلبا کی تعداد ۵۲۰۰۴ تھی۔ اور ان کو عطیات کی شکل میں مبلغ ۱۵۵۷۶۷ روپے دیئے گئے۔

(۳) اوسط حاضری کے لئے عطیات کی شرح فی طالب علم لڑکوں کی صورت میں مبلغ دو روپے سالانہ ہے۔ اور لڑکیوں کی صورت میں مبلغ چار روپے اگر سکول کی تعلیمی حالت اوسط درجے سے کم ہو۔ یا اگر سکول کے رجسٹر ناقابل اعتبار ہوں۔ تو عطیات میں ۲۵ فیصدی کمی ہو سکتی ہے۔ عملہ کے متعلق عطیات بھی دیئے جاتے ہیں۔ جو مبلغ ۳ روپے سے لیکر مبلغ چار روپے تک ہیں۔

(۴) ہر ایک سکول کا اوسط عطیہ ۱۲ روپے ماہوار ہے۔ اور ہر ایک سکول میں طالبعلموں کی اوسط تعداد تقریباً ۳۰ ہے۔ اس پیمانہ کے بورڈ کے ایک پرائمری سکول کا خرچ باستثنے اسامان اور رہائش تقریباً ۳۰ روپے ماہوار ہوگا۔

(۵) ایک معمولی پرائمری سکول کا خرچ جو غیر سرکاری انتظام کے ماتحت ہو۔ بورڈ پرائمری سکول کے خرچ سے نصف خرچ ہوتا ہے۔ یہ امر غور طلب ہے۔ کہ آیا مندرجہ ذیل

مکتبوں کو زائد امداد دینی چاہیئے۔

(الف) دیسی مکتب اور

(ب) پرائمری سکول جو غیر سرکاری اہتمام میں ہوں۔

(۶) ایک طرف تو بعض اشخاص کا کسی قدر زبردست خیال تھا۔ کہ یہ مکتب کم قدر و منزلت کے تھے۔ اور انہیں کسی نزدیک ترین موقع پر بورڈ پرائمری مکتبوں میں تبدیل کر دینا چاہیئے۔ انہوں نے یہ تجویز بھی پیش کی تھی۔ کہ ایسے مکتب۔ جو کسی واضح مذہبی غرض سے متعلق ہیں۔ اور کسی مسلمہ مذہبی جماعت کے زیر اہتمام ہیں۔ اُن کو مستثنےٰ کر دیا جاوے لیکن اس کے برخلاف یہ بات صاف ظاہر ہے۔ کہ اگر اُستادوں کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا جائے۔ اور پرائمری سکولوں کسی جگہ زیادہ لوئر مڈل سکول بنا دیئے جائیں۔ تو دیہی تعلیم کی توسیع کا خرچ اُس مقدار سے بدرجہا زیادہ ہوگا۔ جس کی کہ امید کی گئی تھی۔ اور بہت سے ڈسٹرکٹ بورڈوں نے اور غالباً گورنمنٹ نے بھی اس خرچ کی شدت کو محسوس کرنا شروع کیا ہے۔ پھر یہ بات بھی ظاہر کیجاتی ہے۔ کہ مشرقی زبانوں میں تعلیم جو پرانے دیسی مکتبوں کا خاصہ تھا بعدم حوصلہ افزائی کے باعث بسرعت زوال پذیر ہے۔

(۷) مذہبی تعلیم کے دیئے جانے کا سوال ایک زیر بحث امر ہے۔

لاہور
اپریل ۱۹۲۱ء

دستخط جی۔ انڈرسن
ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

اُستادوں کا ٹریننگ

میں اُس نوٹ کو جو لالہ رام چندرا انسپکٹر ٹریننگ انسٹی ٹیوشن نے تحریر کیا تھا۔ برائے غور تقسیم کرتا ہوں۔ کانفرنس اُس مسئلہ پر بحث کریگی۔ کہ موجودہ منظور شدہ رقم مندرجہ بجٹ اُستادوں کے ٹریننگ کے لئے کس حد تک موجودہ ضروریات اور نیز اُن ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہے۔ جو غالباً زمانہ مستقبل میں پیدا ہونگی۔ اگر منظور شدہ رقم مندرجہ بجٹ کے زیادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تو مندرجہ ذیل تجاویز برائے غور ہیں۔

جونیر ورنیکلر اُستاد۔ لالہ رام چندرا نے موجودہ نارمل سکولوں کی استعداد ظاہر کی ہے۔ گورنمنٹ کا ارادہ ہے۔ کہ جس قدر جلد ممکن ہوسکے۔ موجودہ نارمل سکولوں میں نہ صرف ضروری اصلاحیں ہی کی جاویں بلکہ جدید سکول بھی جاری کئے جاویں۔ مگر ایسا کرنے کے لئے ایک کافی رقم کی ضرورت ہوگی۔ جو تمام کی تمام عنقریب مستقبل میں میسر نہ ہو سکیگی۔ اسلئے یہ بات غور طلب ہے۔ کہ آیا چند ایک تبدیلیاں ممکن نہ ہونگی۔ مندرجہ ذیل تین تجاویز پیش کی گئی ہے۔

(الف) یہ معلوم ہوتا ہے کہ نارمل سکول ہمیشہ طلباء سے پُر نہیں ہوتے۔ اور اسکے کیا وجوہات ہیں اور کیا وجہ ہے کہ وظائف کافی مالی حیثیت نہیں ہیں۔

(ب) یہ تجویز کی گئی ہے۔ کہ نارمل سکولوں کا نصاب تعلیم تبدیل کر دینا چاہیئے۔ تاکہ جونیر ورنیکلر اُستاد

نو یٔ ٹرل سکولوں میں کام کر سکیں۔

(ج) یہ تجویز بھی کی گئی ہے۔ کہ بعض ہائی سکولوں میں جونیر ورنیکلر اُستادوں کیلئے ٹریننگ کلاسوں کا کھولا جانا ممکن ہو۔

سینیر ورنیکلر استاد۔ یہ امر بھی غور طلب ہے۔ کہ آیا دونوں ہوشیار پور اور لائلپور کے سینیر ورنیکلر ٹریننگ کالجوں میں زائد طلباء کی گنجائش پذیر نہیں ہو سکتے۔ ایسا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ جس کی رُو سے ٹریننگ کلاسیں جو ملتان۔ سرگودہا۔ کرنال اور جالندھر میں ہیں۔ بدستور جاری رہینگی۔

جونیر اینگلو ورنیکلر استاد۔ فی الحال سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور اور خالصہ کالج امرتسر میں بھی اُنکے ٹریننگ کے لئے کچھ انتظام کیا گیا ہے۔ یہ تجاویز بھی کی گئی ہیں۔ کہ جے۔ اے۔ وی۔ کلاسیں (انٹرمیڈیٹ البتہ) کالجوں کا ایک جزو ہونی چاہئیں۔ جے۔ اے۔ وی کلاسوں کے سنٹرل ٹریننگ کالج سے علیحدہ کئے جانے پر بی۔ ٹیز اور ایس۔ اے۔ ویز کیلئے مزید گنجائش ہو جائیگی۔

دستخط جی۔ انڈرسن ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب	}	لاہور اپریل ١٩٢١ء

پنجاب کے نارمل سکولوں پر ایک مختصر نوٹ

منسلکہ فرد میزان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ پنجاب میں ١٤ نارمل سکول ہیں جو تمام گورنمنٹ کی غور و پرداخت میں ہیں۔ اُن میں حاضر ہونیوالے طلباء کی تعداد ١٠٨٩ ہے۔ جو سابقہ سال میں ٩٥٥ تھی۔ یہ جونیر ورنیکلر اُستاد زیادہ تر دیہاتی پرائمری سکولوں کے لئے ٹرین کئے جاتے ہیں۔

(٢) قسمت انبالہ میں دو نارمل سکول ہیں۔ ایک دہلی میں اور دوسرا کرنال میں جالندھر میں تین جو جالندھر دھرم سالہ اور موگہ میں واقع ہیں۔ لاہور میں چار ہیں۔ جو بمقامات گورداسپور۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور قصور واقع ہیں۔ ملتان میں دو۔ ملتان اور لائلپور میں۔ راولپنڈی میں تین جو راولپنڈی۔ سرگودھا اور میانوالی میں واقع ہیں۔ اِن میں سے آخرالذکر اوس علاقہ کو تعلیم دیتا ہے۔ جو تعلیمی لحاظ سے بہت ہی پسماندہ ہے

(٣) کل درج رجسٹر تعداد میں سے ٥١٤ ہندو ہیں۔ ٤٩٣ مسلمان ٧١ سکھ اور گیارہ عیسائی زراعت پیشہ طلباء کی تعداد ٥٠١ ہے۔ یا یوں کہنا چاہیئے۔ کہ کل تعداد کے نصف سے کم ہے۔

(٤) قسمت وار طلباء کی تعداد حسب ذیل ہے۔

انبالہ	١٧٦	بمقابلہ	١٨٠	کے جن کے لئے بجٹ میں گنجائش ہے۔				
جالندھر	١٩٨	〃	٢٠٥	〃	〃	〃	〃	〃
لاہور	٣٥٠	〃	٣٥٠	〃	〃	〃	〃	〃
ملتان	١٨١	〃	١٨٠	〃	〃	〃	〃	〃
راولپنڈی	١٨٤	〃	٢٥٠	〃	〃	〃	〃	〃
میزان	١٠٨٩	〃	١١٦٥	〃	〃	〃	〃	〃

اُن طلبا کی تعداد کو ظاہر کرنیوالا نقشہ جو سال ۲۱-۱۹۲۰ء کے دوران میں پنجاب کے نارمل سکول میں حاضر ہوتے رہے

نام سکول	تعداد طلبا							اضلاع جو فائدہ اٹھاتے ہیں -	گنجائش		کیفیت
	ہندو	مسلمان	سکھ	عیسائی	میزان	زراعت پیشہ	غیر زراعت پیشہ		سکول	ہوسٹل (بورڈنگ ہوس)	
قسمت انبالہ											
دہلی	۷۶	۱۱	۰	۰	۸۷	۵۵	۴۳	دہلی حصار - رہتک - گوڑگانوہ	سرکاری عمارات (ایس)	سرکاری عمارات (ایس)	رہتک کو منتقل ہو جائیگا -
کرنال	۶۷	۱۶	۶	۰	۸۹	۳۷	۴۴	کرنال - انبالہ - رہتک - شملہ	ایضاً	ایضاً	ایس - وی کلاس کے باعث سکول میں عارضی کثرت ہے -
میزان	۱۴۳	۲۷	۶	۰	۱۷۶	۹۲	۸۷				
قسمت جالندھر											
جالندھر	۳۱	۴۵	۲۰	۰	۹۶	۶۵	۸۹	ہشیارپور - جالندھر - لدھیانہ -	سرکاری عمارات (ایس)	سرکاری عمارات (ایف - ایس)	جدید عمارت کی ضرورت ہے
دہرم سالہ	۴۱	۱	۰	۰	۴۲	۳۵	۳۰	کانگڑہ -	ہائی سکول کی عمارتیں ہے (ایف)	گورنمنٹ ہائی سکول کی عمارت میں ہے (ایف)	ایضاً
موگہ	۳۳	۲۰	۷	۰	۶۰	۲۴	۳۱	لدھیانہ - فیروزپور -	پانچسال کی مستاجری پر کرایہ پر لی ہوئی عمارت ہے - (ایف - ایس)	پانچسال کی مستاجری پر کرایہ پر لی ہوئی عمارت میں ہے - (ایف - ایس)	
میزان	۱۰۵	۶۶	۲۷	۰	۱۹۸	۱۲۴	۱۵۰				
قسمت لاہور											
گورداسپور	۵۳	۳۴	۶	۱	۹۴	۳۳	۵۹	گورداسپور - امرتسر - سیالکوٹ ہوشیارپور - چنبہ - ریاست جموں	سرکاری - (ایف - ایس)	سرکاری اور ایک کرایہ پر لی ہوئی	

نام سکول	تعداد طلبا							اضلاع جو فائدہ اٹھاتے ہیں۔	گنجائش		کیفیت
	ہندو	مسلمان	سکھ	عیسائی	میزان	زراعت پیشہ	غیر زراعت پیشہ		سکول	ہوسٹل (بورڈنگ)	
قسمت لاہور											
قصور	۳۴	۴۵	۷	۳	۸۹	۲۲	۶۷	امرتسر - لاہور کپورتھلہ ریاست	کرایہ کی عمارت میں ہے	(این ایس) کرایہ کی عمارات (الف ایس) ہے	نئی عمارت کی ضرورت ہے
سیالکوٹ	۳۱	۴۴	۲	۳	۸۰	۲۶	۵۴	سیالکوٹ	سرکاری عمارت (الف-ایس)	کرایہ پر لیا ہوا (الف-ایس)	پسرور کو منتقل ہو جائیگا۔
گوجرانوالہ	۲۲	۶۱	۲	۲	۸۷	۳۷	۵۲	گوجرانوالہ شیخوپورہ	کرایہ پر لی ہوئی عمارات میں ہے۔ (ایس)	کرایہ پر لی ہوئی عمارات میں ہے۔ (الف ایس)	گکھڑ کو منتقل ہو جائیگا۔
میزان	۱۴۰	۱۸۴	۷	۹	۲۵۰	۱۱۸	۲۳۵				
قسمت ملتان											
ملتان	۴۲	۴۹	۱	۰	۹۲	۴۴	۷۷	ملتان، مظفرگڈھ - ڈیرہ غازیخان منٹگمری	سرکاری عمارات (ایس)	سرکاری عمارات (ایس)	
لائلپور	۳۸	۴۳	۸	۰	۸۹	۲۵	۵۹	لائلپور جھنگ منٹگمری۔	سرکاری عمارات (ایس)	کرایہ پر لیا ہوا (الف-ایس)	ٹریننگ سکول عارضی طور پر اقامت پذیر ہے۔
میزان	۸۰	۹۲	۹	۰	۱۸۱	۷۱	۱۳۶				
قسمت راولپنڈی											
راولپنڈی	۱۷	۴۴	۷	۲	۷۰	۳۱	۴۲	راولپنڈی - جہلم - اٹک	سرکاری عمارات (ایس)	سرکاری عمارات - (ایس)	
سرگودھا	۱۸	۵۹	۳	۰	۸۰	۴۵	۶۴	گجرات - شاہپور	کرایہ پر لی ہوئی عمارات (الف ایس)	کرایہ پر لی ہوئی عمارات (الف ایس)	لالہ موسیٰ کو منتقل ہو جائیگا۔
میانوالی	۱۱	۲۱	۲	۰	۳۴	۲۰	۴	میانوالی - ڈیرہ غازیخان - شاہپور - کیمبل پور	سابقہ تحصیل کی عمارات (الف ایس)	سابقہ تحصیل کی عمارات (الف ایس)	نئی عمارات کی ضرورت ہے۔
میزان	۴۶	۱۲۴	۱۲	۲	۱۸۴	۹۶	۱۱۰				
کل میزان	۵۱۴	۴۹۳	۴۱	۱۱	۱۰۸۹	۵۰۱	۷۱۸				

ل

اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹرونکی تعداد

١۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ ورنیکلر تعلیم کی توسیع اشاعت میں مقابلتاً کم ترقی ہونے کی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ نائب عملہ معائنہ کنندہ کافی نہیں ہے۔ مسٹر رچی نے تجویز کیا تھا۔ کہ تقریباً ہر اسی پرائمری سکولوں کے لئے ایک اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر ہونا چاہیئے۔ یعنی ہر ایک تحصیل میں ایک اسسٹنٹ انسپکٹر ہو۔ اس طرح ہر اسسٹنٹ انسپکٹر اپنی تحصیل کے ہر سکول میں سال میں اوسطاً تین معائنے کر سکیگا۔

٢۔ ایک فہرست تیار کی گئی ہے۔ جو نوٹ ہذا کے ہمراہ شامل ہے۔ اور جس سے ہر ضلع کے سکول کی اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی تعداد ظاہر ہوتی ہے۔ بہرکیف یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی تقسیم غیر مساوی ہے خواہ اس نہایت تکلیف کو تسلیم بھی کر لیا جائے۔ جو بعض اضلاع میں پیش آگی ہے۔

٣۔ برخلاف اس کے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی تعداد میں بہت بڑا اضافہ کرنے سے تعلیم کے اخراجات میں۔ بہت بڑی بیشی ہو جائیگی۔ اور اُسی پیمانے میں دیگر پہلوؤں میں اخراجات کم ہو جاینگے۔

٤۔ خیمہ جات:۔ تجویز کی گئی ہے۔ کہ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کے پاس ایسے بڑے خیمے ہونے چاہئیں۔ جو گزٹیڈ افسروں کے پاس ہوتے ہیں۔ اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ افسروں کے پاس ایسے خیمے ہونے چاہئیں جو تحصیلداروں کے پاس ہوتے ہیں۔ اسوقت ڈسٹرکٹ انسپکٹر اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر کسیقدر ویسے ہی خیمے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن وہ ان خیموں سے کچھ چھوٹے ہوتے ہیں۔ جو تحصیلداروں کے پاس ہوتے ہیں۔ بلاشک اس تجویز کو انسپکٹر پسند کرینگے۔ لیکن یہ غور طلب امر ہے کہ آیا۔ کہ آیا خرچ کا جواز ثابت ہو سکتا ہے۔ اور مزید اعتراض یہ ہوگا۔ کہ بڑے خیموں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے اور وہاں کو گاڑنے کا خرچ اور تکلیف بھی بہت زیادہ ہوگی۔

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩
نام ضلع	ہائی سکول	اینگلو ورنیکولر مڈل	ورنیکولر مڈل	[illegible] مڈل	پرائمری	میزان	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی تعداد	پرائمری سکولوں کی تعداد جو فی اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر کے ماتحت ہیں۔
حصار	٤	١	٨	١١	١٩٣	٢١٧	٢	١٠٨
رہتک	٦	٤	٧	١١	١٧٠	١٩٨	٢	٩٩
گوڑگانوہ	٣	١	٧	١٢	١٧٦	١٨٩	٢	٩٤

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
پرائمری سکولوں کی اوسط تعداد جو ایک اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر کے ماتحت ہیں۔	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی تعداد	میزان	پرائمری	لوئر مڈل	ورنیکلر مڈل	اینگلو ورنیکلر مڈل	ہائی سکول	نام ضلع
۶۶	۱	۱۶۶	۱۳۵	۱۷	۴	۴	۶	کرنال
۱۲۳	۲	۲۴۶	۲۱۷	۶	۷	۶	۱۰	انبالہ
۰	۰	۲۹	۲۲	۳	۰	۲	۲	شملہ
۱۱۷	۲	۲۳۵	۱۹۵	۲۸	۶	۴	۲	کانگڑہ
۱۰۸	۳	۳۲۵	۲۶۱	۳۴	۸	۱۲	۱۰	ہشیارپور
۷۴	۳	۲۲۲	۱۸۶	۱۱	۸	۷	۹	جالندھر
۸۰	۲	۱۶۱	۱۲۹	۱۲	۹	۶	۵	لدھیانہ
۷۹	۳	۲۳۹	۲۰۷	۱۱	۶	۶	۹	فیروزپور
۱۱۴	۲	۲۲۹	۱۹۰	۱۱	۱۰	۴	۱۴	لاہور
۸۴	۳	۳۵۳	۲۱۴	۱۱	۹	۹	۱۰	امرتسر
۱۰۸	۳	۳۲۴	۲۸۸	۹	۹	۱۰	۸	گورداسپور
۷۶	۴	۳۰۳	۲۶۲	۱۴	۷	۱۰	۱۰	سیالکوٹ
۹۷	۲	۱۹۵	۱۶۶	۹	۶	۲	۱۲	گوجرانوالہ
۱۱۶	۱	۱۱۶	۱۰۵	۳	۵	۳	۱	شیخوپورہ
۱۱۴	۲	۲۲۸	۱۹۰	۲۲	۶	۳	۷	گجرات
۸۶	۳	۲۶۷	۲۱۷	۱۵	۸	۹	۸	شاہپور
۸۳	۲	۱۶۶	۱۳۹	۱۰	۶	۵	۶	جہلم
۸۶	۲	۱۷۳	۱۳۴	۱۵	۶	۷	۱۱	راولپنڈی
۷۴	۲	۱۴۸	۱۳۲	۴	۶	۳	۳	اٹک
۱۳۹	۱	۱۳۹	۱۱۹	۱۱	۵	۲	۲	میانوالی
۱۳۷	۱	۱۳۷	۱۱۸	۱۰	۵	۳	۲	منٹگمری
۹۵	۴	۳۸۲	۳۲۱	۳۴	۱۲	۷	۸	لائلپور
۸۰	۲	۱۷۱	۱۳۱	۲۶	۷	۲	۵	جھنگ
۱۰۰	۳	۳۰۰	۲۷۵	۹	۸	۲	۶	ملتان
۱۶۷	۱	۱۶۷	۱۳۹	۱۶	۷	۲	۳	مظفرگڑھ
۸۵	۱۶۰	۱۶۰	۱۲۵	۱۴	۴	۲	۳	ڈیرہ غازیخان

لاہور ۔ اپریل ۔
۱۹۲۱ء

دستخط ۔ جی ۔ اینڈرسن ۔ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

(و) زراعت کی تعلیم

(۱) پرائمری تعلیم:۔ مختلف کانفرنسوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ پرائمری تعلیم کو "زرعی رنگ" دینے کی کوئی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ پرائمری تعلیم کا مقصد یہ ہے۔ کہ لوگ ناخواندہ نہ رہنے چاہئیں۔ اور گورنمنٹ پرائمری مدارس میں ٹیکنیکل دستکاری کی تعلیم دینے کی کوئی کوشش نہیں کرتی۔ ساتھ ہی اس کے گورنمنٹ پرائمری مدارس کی تعلیم کو طلبا کے حالات گرد و پیش سے منطبق رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔

بایں ہمہ مندرجہ ذیل امور مختصر بحث کے محتاج ہیں:۔

(۱) نارمل مدارس میں طلبا کو مطالعہ فطرت میں کسی حد تک۔ کافی طور پر ٹرین کیا جاتا ہے۔

(۲) پرائمری مدارس کے باغات:۔ اس سوال پر پرائمری مدارس کی عمارت کے سلسلہ پر غور کرنی چاہیئے۔

(۳) کیا اوقات سکول موزوں ہیں۔ یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ بہت سے سکولوں میں طلبا کو دن کے زیادہ تر حصہ میں اِدھر اُدھر پھرنے دیا جاتا ہے۔

(۴) موزوں ٹیکسٹ بکوں کی تیاری میں ٹیکسٹ بک کمیٹی نے کیا ترقی کی ہے۔

(۲) مڈل سکول:۔ آل انڈیا کانفرنس اثبات پر مائل معلوم ہوتی ہے۔ کہ کس قدر بمبئی کے تجربہ لونی کے اصولوں پر زرعی مڈل سکول اور علیحدہ زرعی ہائی سکول قائم کئے جائیں۔ لیکن پنجاب گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ بہت سے علیحدہ زرعی سکول جاری کرنے کی بجائے دیہی اضلاع میں معمولی مڈل سکولوں کو "زرعی" بنایا جائے۔ لہذا اس امر کی کوشش کی جاتی ہے۔ کہ لڑکے اپنے زرعی ٹریننگ سکولوں کے علاوہ ایک خاص حد تک عام ٹریننگ حاصل کر سکیں۔ بالفاظ دیگر لڑکوں سے یہ توقع ہے۔ کہ وہ سکول کے معمولی کام کے دوش بدوش زرعی کام کریں۔

پس اس مقام پر زراعت کی عملی و اصطلاحی تعلیم رائج کی جاتی ہے۔ گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ سرِ دست فی الحال ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ متعلقہ کو یہ اختیار دیگی۔ کہ وہ اپنے خیال کے مطابق جبریہ یا اختیاری ٹریننگ اختیار کرے۔

مندرجہ ذیل امور بغرض بحث پیش کئے جاتے ہیں:۔

(۱) لالہ لچھمن داس سے درخواست کی جائیگی۔ کہ وہ ہر ایک ڈویژن میں اون مڈل سکولوں کا نام بتائیں۔ جہاں ساز و سامان سے آراستہ فارم قبل ازیں جاری کیا گیا ہے۔ اور ان تجاویز (پروجکٹ) سے مطلع کریں۔ جو تکمیل کے قریب پہنچ رہی ہیں۔ ڈویژنل افسر مہربانی کرکے تا حد امکان لالہ لچھمن داس کی اطلاع کی پڑتال کریں گے۔ حصول اراضی و سامان کا ابتدائی خرچ بھی بشرط امکان بیان کرنا چاہیئے۔

گئے ہیں۔ نصاب ایک سال کا ہے۔ان مدرسین کو ان مڈل سکولوں میں کام پر لگایا جاتا ہے۔ جہاں زراعت کی تعلیم دی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل امور بحث طلب ہیں :۔

(۱) کیا مدرسین کا انتخاب مناسب طور پر ہوتا رہا ہے۔ وہ تاحد امکان زرعی جماعت کے ہونے چاہئیں۔

(۲) کیا ٹریننگ تسلی بخش ہوئی ہے۔ دراصل یہ مقصود تھا کہ اس جماعت کو جدید سینیئر ورنیکلر ٹریننگ کالج واقع لائل پور میں شامل کیا جائے۔ لیکن اس کثیر المقدار خرچ کی وجہ سے جو اس اراضی کے حصول پر درکار تھا۔ (جو شہر کے بہت ہی نزدیک ہے) اور زرعی کالج کے زیادہ موزون حالات گردو پیش کے لحاظ سے محکمہ زراعت کی عام منظوری سے اب یہ تجویز کیا گیا ہے۔کہ اس جماعت کو مستقل طور پر زرعی کالج میں رکھا جائے۔

(۳) جو چالیس (۴۰) مدرس اس جماعت میں پاس ہو کر لگتے ہیں۔ وہ کیا کر رہے ہیں۔ مناسب طور پر سازو سامان سے آراستہ فارموں کی تعداد صرف بارہ ہے

(ب) ہائی سکولوں کے لئے تجویز یہ تھی۔کہ زرعی بی۔ اے پاس اشخاص جدید لائل پور سینیئر ورنیکلر ٹریننگ کالج میں ایک سال کے لئے ٹریننگ کا زائد نصاب پورا کریں۔ اب یہ بیان کیا گیا ہے۔کہ ایسے مدرسین کے لئے تنخواہ کا ایک ایسا معیار درکار ہوگا جو ہمارے ذرائع سے باہر ہوگا قطع نظر اس کے یہ نہایت ہی نامناسب ہوگا کہ انکو مڈل ماسٹروں کی زیادہ تنخواہ دیجائے۔ یہ غور طلب امر ہے کہ آیا اس کام کو سینیئر ٹریننگ ورنیکلر مدرسین کا وہ بہتر عنصر انجام نہیں دے سکتا۔جس نے جماعت معلمین واقع لائل پور میں ایک سال کی زائد ٹریننگ حاصل کی ہوئی ہو۔

مقام لاہور } دستخط۔ جی۔ اینڈرسن

اپریل ۱۹۲۱ء } ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم (پنجاب)

(ن)

انتظام

(۱) عملہ معائنہ کنندہ کے مقابلہ میں ہیڈ ماسٹروں کی حیثیت :۔ بیان کیا گیا ہے۔کہ ہیڈ ماسٹروں کی حیثیت میں کمی واقع ہوئی ہے۔ اور اس کی وجوہات حسب ذیل ہیں:۔

(الف) اگرچہ ملازمت تعلیم صوبہ میں ۳۰ ڈسٹرکٹ انسپکٹر ہیں۔ مگر ملازمت مذکور میں ہیڈ ماسٹر صرف پانچ ہیں۔ زمانہ قدیم میں ہیڈ ماسٹر ۴۰۰ روپیہ ماہوار تنخواہ تک پہنچ سکتے تھے۔ جدید اسکیم کے مطابق ان ہیڈ ماسٹروں کے سوائے جو ملازمت تعلیم صوبہ میں ہیں۔ کوئی ہیڈ ماسٹر ۲۵۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ نہیں

پا سکتا ہے۔

(ب) ہیڈ ماسٹروں کی شکایت ہے۔ کہ زیر سی ایم نمبر ۴۸ / ۱۰۱ مورخہ ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء ان کی حیثیت اور بھی گھٹا دی گئی ہے۔ کیونکہ ان کو ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کے ماتحت کر دیا گیا ہے۔ اس سوال کے متعلق میں نے ڈویژنل انسپکٹروں کی رائے دریافت کی تھی۔ علاوہ ازیں ڈسٹرکٹ انسپکٹر ہیڈ ماسٹروں اور ان کے ماتحتوں کو اتفاقیہ رخصت عطا کرتے ہیں۔ اور وہ ڈسچارج سرٹیفکیٹوں اور طلبا کی ترقی کے متعلق شکایتوں کا فیصلہ بھی کرتے ہیں۔ اور زاں علاوہ ڈسٹرکٹ انسپکٹر ہیڈ ماسٹروں اور ان کے ماتحتوں کے متعلق ڈویژنل انسپکٹروں کے پاس خفیہ رپورٹ کرتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر شاکی ہیں۔ کہ اس کی وجہ سے انکے اقتدار و رتبہ کو نقصان پہنچتا ہے معلوم ہوتا ہے۔ کہ امدادی سکولوں کے ہیڈ ماسٹر جن میں سے بعض نہایت ہی ممتاز آدمی ہیں۔ اور مقابلتاً اعلےٰ تنخواہ پا رہے ہیں۔ اس سلوک سے ناراض ہیں۔ کیونکہ وہ اس کو اپنی دانست میں ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی ماتحتی خیال کرتے ہیں۔

(۲)۔ لہٰذا امور ذیل محتاج بحث ہیں:-

(الف) ہیڈ ماسٹروں کی تنخواہ بڑھانے کا امکان۔

(ب) اس امر پر غور کہ آیا ان فرائض میں سے جو اب ڈسٹرکٹ انسپکٹروں نے اپنے ذمہ لئے ہوئے ہیں۔ بعض فرائض کو سہولت کے ساتھ ڈویژنل انسپکٹر اپنے ذمہ لے سکتے ہیں۔ یہ غور طلب امر ہے۔ کہ آیا ایک ڈسٹرکٹ انسپکٹر بلا امداد غیرے ایک ہائی سکول کے معائنہ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور کہ ہائی سکولوں کا معائنہ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کی طرف سے ہونے سے دیگر سکولوں کا معائنہ کرنے کے متعلق ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کے کام میں کسی حد تک ہرج واقع ہوتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ معائنہ کا کام ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کے سپرد ہونے سے ہی نہیں۔ بلکہ سپیشل انسپکٹروں سائنس و ڈرائنگ (نقشہ کشی) وغیرہ کی طرف سے عمل میں آنے سے بھی سکول کے عام کام میں ناواجب دست اندازی ہوتی ہے برخلاف اس کے بہت سے ڈپٹی کمشنروں کا یہ خیال ہے۔ کہ ڈسٹرکٹ انسپکٹر ضلع کے جملہ سکولوں کے ذمہ دار ہونے چاہئیں۔ اور یہ غور طلب امر ہے۔ کہ آیا ڈویژنل انسپکٹران مشکل فرائض کو اپنے ذمہ لے سکتے ہیں یا نہ۔

مقام لاہور
اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

دستخط - جی - انڈرسن
ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

(ح)

ورنیکلر و اینگلو ورنیکلر مڈل سکول ورنیکلر فائینل امتحان پر ان کے الحاق کا اثر

اینگلو ورنیکلر مڈل سکول کا امتحان ۱۹۰۴ء میں منسوخ ہوا تھا۔ تنسیخ کے مختصر قابل غور اسباب حسب ذیل ہیں :۔

---

(۱) (الف) امتحان میں شامل ہونے والے طلبا کی اوسط عمر ۱۳ یا ۱۴ سال ہوتی تھی۔ اس واسطے طلبا کو ایک بڑا امتحان کی تکلیف دینی نامناسب خیال کی گئی تھی۔

(ب) اس امر کا خطرہ تھا۔ کہ مبادا سکول امتیاز حاصل کرنے کی تمنا میں طلبا کو اس امتحان کے لئے تیار کرنے پر ناواجب توجہ دیں۔ اور بدیں وجہ ان مضامین کیطرف خیال نہ کریں۔ جو امتحان مذکور کے دائرہ اثر میں شامل نہیں ہیں۔

(ج)۔ یہ مناسب نہیں تھا۔ کہ تعلیم کی اس منزل پر تعلیم کے نصاب اور تعلیم کے طریقوں کو بیرونی امتحان کے تابع کیا جائے۔

(د)۔ خیال تھا کہ جماعت میں ترقی دینے کا امتحان ایک عام امتحان کا کافی بدل ہوگا

(۲) لیکن ورنیکلر مڈل سکول کا امتحان بدستور رہنے دیا گیا تھا۔ اور اُس کو "ورنیکلر فائینل امتحان" کا زیادہ موزون نام دیا گیا تھا۔ پس یہ امتحان اُن طلبا کے لئے فرض کیا گیا ہے۔ جو اپنے سکول کی ٹریننگ ختم کر چکے ہوں۔ بحیثیت مجموعی معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس امتحان نے اپنی اغراض کو تسلی بخش طور پر پورا کر دیا ہے۔

(۳) ۱۹۱۸ء کے بعد ورنیکلر مڈل سکولوں میں انگریزی کو بطور اختیاری مضمون کے رائج کرنے کا نتیجہ بہت اچھا پیدا ہوا ہے۔ کرنل رائیٹ نے اپنی سی۔ ایم نمبر ۱۰۱۷۵ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۱۹ء میں لکھا ہے۔ کہ ورنیکلر و اینگلو ورنیکلر مڈل سکولوں کے درمیان تمیز کرنی اور بھی مشکل ہو جائیگی۔ اور اُن کا خیال ہے۔ کہ ان مدارس کی باہمی تمیز جو مڈل کے حصوں میں تعلیم کا ذریعہ ورنیکلر زبان قرار دینے سے قبل ازیں کمزور ہو گئی ہے۔ دراصل بالکل مفقود ہو گئی ہے۔ کرنل رائیٹ کو امید تھی۔ کہ آئندہ زمانہ مستقبل کے مڈل سکول ایسے سکول ہونگے۔ جن میں آٹھویں جماعت تک ورنیکلر زبان میں عام تعلیم بہت اچھی مل سکیگی۔ اور نیز انگریزی کے چار سالہ اختیاری نصاب کا انتظام ہوگا۔ جو ہائی ڈیپارٹمنٹ میں کام آسکیگا۔ لہذا کرنل موصوف نے "اینگلو ورنیکلر مڈل سکولوں" کے تمیزی ناموں کو منسوخ کر دینے اور اُن کی جگہ "مڈل سکول" کی واحد اصطلاح اس غرض سے ثبت کرنے کے متعلق آرائے طلب کیں۔ تاکہ

یہ معلوم ہو سکے۔ کہ سکول میں آٹھویں جماعت تک تعلیم ملتی ہے۔
دفتر ہذا میں جو آرائے موصول ہوئی ہیں۔ وہ عملاً متفقہ طور پر اس تجویز کے حق میں ہیں۔ کہ یہ امتیاز اُٹھا دینا چاہیئے۔
اگر اس تجویز کو اختیار کر لیا گیا۔ تو ورنیکلر فائنل امتحان کے مستقبل پر غور کرنی پڑے گی۔

(۷) مندرجہ ذیل طریق ہائے کارروائی بحث طلب ہیں۔:-

(الف) ورنیکلر فائینل امتحان میں داخلہ اُن طالب علموں کے لئے اختیاری ہونی چاہئے جو انگریزی کا مضمون لیں۔ اگر ایسا کر دیا گیا۔ تو اس امر کا خطرہ ہے۔ کہ ورنیکلر فائینل بتدریج مفقود ہو جائے گا۔ اور کہ طلبا کو مڈل کی جماعتوں سے ہائی کی جماعتوں میں ترقی دینے کا انتظام کرنے میں بالخصوص اُن لڑکوں کی صورت میں جو سکول بدل لیتے ہیں۔ مشکل پیش آئے گی۔

(ب) کہ جملہ طالب علموں کے لئے۔ خواہ وہ انگریزی لیں۔ یا نہ۔ ایک جدید مڈل فائینل امتحان جاری کیا جاوے۔ اگر یہ تجویز منظور کر لی جاوے۔ تو یہ امر غور طلب ہوگا۔ کہ آیا اس امتحان سے اُن طالب علموں کو مستثنیٰ کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔ جو کسی ہائی سکول کی آٹھویں جماعت میں ہوں۔ طالب علموں کے نارمل سکولوں و دیہی ملازمت میں مثلاً "پٹواری" کی ملازمت میں مناسب داخلہ کے لئے کسی نہ کسی قسم کا فائینل امتحان لابد معلوم ہوتا ہے۔ مزید برآں کسی عام (پبلک) امتحان پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ ملازمت تلاش کرنے والے بہت سے طالب علموں کے لئے کارآمد ہو سکتے ہیں۔

مقام لاہور
اپریل ۱۹۲۱ء

دستخط۔ جی۔ اینڈرسن
ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم (پنجاب)

(ط)

ماتحت ملازمت تعلیم میں تقرّرات وترقیات وتبادلات منظور کرنے کے طریق کے متعلق تجویز

موجودہ دستور کے مطابق ماتحت ملازمت تعلیم میں جملہ تقرّرات و ترقیاں اور تبادلیاں صرف ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کے دفتر میں ہوتی ہیں۔ اگرچہ اس دستور سے جملہ عہدہ داران کی نقل و حرکت افسر سررشتہ کی براہ راست نگرانی میں آجاتی ہے۔ اور اس طرح محکمہ کے عام مفاد کا واجبی لحاظ رکھ کر

فرداً فرداً ہر شخص کے ساتھ منصفانہ سلوک ہوتا ہے۔ تاہم اِس میں بعض نقائص معلوم ہوتے ہیں۔ جن میں سے نقائص ذیل زیادہ بدیہی ہیں:۔

(الف)۔ تبدیلی یا ترقی کے معاملہ میں نوٹ۔ اسٹیبلشمینٹ برانچ لکھتی ہے۔ اس برانچ کو ملازمت مذکور کے عہدہ داروں کی نسبت صرف اتنا ہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ اُن کے نام ایک فہرست میں درج ہیں۔ اور اُن کو ان عہدہ داروں کی خاص خاص ذہنی قوتوں اور قابلیتوں کا کچھ علم نہیں ہوتا۔ جن کو اپنی ذہنی قوتوں و قابلیتوں کے اظہار کا حتے الامکان پورا پورا موقع دینا چاہئے۔ اور جہاں اُس کی سخت ضرورت ہو۔ وہاں اُن سے استفادہ کرنا چاہئے۔ یہ سچ ہے۔ کہ خفیہ رپورٹیں صاحب ڈایرکٹر کے دفتر میں رکھی جاتی ہیں اور جب تقررات زیرِغور ہوتے ہیں۔ تو اُن رپورٹوں سے بلاشُبہ فایدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ لیکن یہ رپورٹیں بہت عام نوعیت کی ہوتی ہیں۔ اور وہ مختلف عہدہ داراں کی طرف سے کی جاتی ہیں۔ جن کا معیارِ استعداد جداگانہ ہوتا ہے۔ سنٹرل دفتر میں تقررات وغیرہ کا فیصلہ کرتے وقت اُن رپورٹوں کی بنا پر قابلیتوں وغیرہ کا موازنہ کافی و شافی طور پر منصفانہ نہیں ہوسکتا۔

(ب)۔ ترقیاں و تبدیلیاں عام طور پر یا تو محض بلحاظ قدامت ملازمت کی جاتی ہیں۔ اور یا سرکاری ملازمت کے مفاد کے لحاظ سے۔ اس واسطے حقیقی قابلیت کا کوئی معاوضہ نہیں ملتا۔ اور نہ کوئی ایسا صلہ ملتا ہے۔ جس سے اچھا کام کرنے کی ترغیب ملے۔ ترقی کی نسبت یہ خیال ہوتا ہے۔ کہ وہ خود بخود ملتی جائے گی۔ اور اگر کسی عہدہ دار کی جگہ دوسرے شخص کو ترقی دے دی جاوے۔ تو اُس کو گلہ ہوتا ہے۔ خواہ اُس کا کام ٹھیک ہو یا نہ۔

(ج)۔ تقررات عمل میں لاتے وقت اُن انسپکٹروں و افسروں سے اکثر مشورہ نہیں لیا جاتا۔ جو خاص اسامیوں کے لئے خاص قابلیتوں کے آدمی حاصل کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ پس اُس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جیساکہ حال میں میرے دیکھنے میں آیا ہے۔ تبدیلی کی وجہ سے ایک بی۔ ٹی اُستاد کی خدمات سے محروم ہو جاتا ہے۔ اور اُس کی جگہ اُس کو ایک ایچ اے۔ وی کی قابلیت کا اُستاد مل جاتا ہے۔ اور کام کی حالت نتیجتاً درہم برہم ہو جاتی ہے۔ اِس بارہ میں سرکاری مدارس غیر سرکاری مدارس کی نسبت زیادہ نقصان میں ہیں۔

(د)۔ ملازمت مذکور کے ادنےٰ ملازموں کو بحیثیت مجموعی موجودہ نظام پر کامل اعتماد نہیں ہے۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ اِس بیان کی تائید ہر وہ سینیر عہدہ دار کرے گا۔ جس کو مدارس کی عملی واقفیت ہو۔ اور نیز اِس بیان کی تائید بلاشبہ

باس امر سے ہوتی ہے۔ کہ ترقیوں وتبدیلیوں کے متعلق عرضداشتیں کثرت سے کی جاتی ہیں۔

(۲) کچھ سال ہوئے ہیں۔ کہ یہ خیال گذرا تھا۔ کہ تقررات عمل میں لانے کے معاملہ میں تقسیم اختیارات اغلباً مفید ہوگی۔ اور مسٹر گوڈلے نے (سنہ ۱۹۰۷ء کے قریب) ایک تجربہ کیا تھا۔ جس کے مطابق ۴۰ روپیہ و اُس سے کم تنخواہ لینے والے مدرسین کی تعیناتی کا کام ڈویژنل انسپکٹروں کے سپرد کیا گیا تھا۔ لیکن یہ تجربہ عملی طور پر وہی طریق تھا۔ البتہ اس کا مدار کسی قدر محدود پیمانہ پر تھا۔ اور اُن وجوہات کی بنا پر جن پر اُس وقت میں بحث نہیں کر سکتا۔ تجربہ مذکور کو مقابلتاً مختصر آزمائش کے بعد ترک کر دیا گیا تھا۔ اس یادداشت میں میں ایک تجویز پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جس کی بنا پر بالکل مختلف اصولوں پر ایک اور تجربہ پر بحث کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔

(۳) ماتحت ملازمت تعلیم کے بڑے بڑے اراکین حسب ذیل ہیں:۔

(الف)۔ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس۔

(ب)۔ نارمل سکولوں و دیگر ٹریننگ انسٹیٹیوشنوں (مثلاً لائل پور) کے ہیڈ ماسٹر اور مدرسین اور

(ج)۔ گورنمنٹ ہائی سکولوں اور چند دیگر سکولوں (مثلاً ریلوے ٹکنیکل سکول) کے ہیڈ ماسٹر اور مدرسین۔

ان تقررات میں سے اُن اشخاص کے تقررات جو شق (الف) و (ب) میں درج ہیں۔ حسب معمول ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کے ہاتھوں میں رہیں گے تقررات مندرجہ شق (ج) کے متعلق ہیں میں ایک بالکل نیا طریق عمل اختیار کرنے کی تجویز پیش کرتا ہوں۔ تاکہ مقامی ضروریات کا کافی اعتراف کر سکے۔ اور ملازموں کو اسبات کا زیادہ موقع ملے۔ کہ وہ کام کرکے ترقی پا سکیں۔

(۴) میری تجویز یہ ہے۔ کہ ہر ایک گورنمنٹ سکول کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنی چاہئے جس میں ہر دو سرکاری و غیر سرکاری ممبر شامل ہوں۔ سرکاری ممبر بلحاظ عہدہ ممبر ہونگے۔ اور وہ عام طور پر ڈویژنل انسپکٹر مدارس و ڈپٹی کمشنر اور اگر ممکن ہو۔ تو ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ہونگے۔ مؤخر الذکر عہدہ دار اگر کمیٹی میں شامل کئے جائیں۔ تو بطور سیکرٹری کام کریں گے۔ غیر سرکاری ممبر باحیثیت مقامی اشخاص ہونگے۔ جن کی تعداد تین یا چار ہوگی۔ اور اُن کو ڈپٹی کمشنر نامزد کرے گا۔ میری رائے ہے۔ کہ سکولوں کے عملہ کے جملہ تقررات عمل میں لانے کا کام اس کمیٹی کو تفویض کرنا چاہئے۔ اور اگر ممکن ہو تو ہیڈ ماسٹر کے تقرر کو مستثنےٰ کر دینا چاہئے۔

(۵) اسکیم کو عمل میں لانے کے لئے یہ ضروری ہوگا - کہ سکول کے عملہ کی ہر ایک اسامی ایک خاص گریڈ میں رکھی جاوے - اور اُن قابلیتوں کی تصریح کر دی جاوے - جو ایسی آسامی پر مقرر ہونے والے شخص کے لئے لازمی یا مناسب ہوں - کسی سکول میں کسی آسامی کے خالی ہونے کا اعلان پنجاب ایجوکیشنل جرنل میں کیا جائے گا - اور ایک خاص تاریخ تک درخواستیں طلب کی جائینگی - جو شخص قبل ازیں محکمہ تعلیم میں ملازم ہو - اور ضروری قابلیتیں رکھتا ہو - آسامی مذکور کے لئے درخواست کرنے کا اہل ہوگا - یہ واضح رہنا چاہئے - کہ آسامی مذکور کے لئے کسی قسم کی سفارشیں کرانے سے اُمیدوار آسامی کو حاصل کرنے کا مستحق نہیں رہے گا - درخواستوں پر غور و خوض کرنے کے بعد آسامی کو کمیٹی پر کرے گی - اور فیصلہ کی اطلاع صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کو دے دی جائے گی - جو ماتحت ملازمت تعلیم کی فہرست میں ضروری تبدیلیاں کریں گے - اگر کسی ایسے موزوں شخص نے درخواست نہ کی ہو - جو قبل ازیں سرکاری ملازمت میں ہو - تو کمیٹی کسی جدید آدمی کے تقرر کے متعلق محکمانہ منظوری طلب کرے گی - لیکن ایسی منظوری صرف اُس صورت میں دی جائے گی - جب ڈائرکٹر کمیٹی کے اس فیصلہ سے متفق ہو کر امیدواروں میں سے کوئی شخص خالی آسامی کے لئے موزون نہیں ہے - یا ایسی منظوری صرف اُس صورت میں دی جائے گی - جب کسی امیدوار نے بھی درخواست نہ کی ہو - میری دانست میں اس طریق میں محکمہ کے لئے مجرتی خود بخود اور مقامی ضروریات کے مطابق ہوتی رہے گی -

(۶) اِس نظام کا فائدہ یہ ہے - کہ کوئی شخص جو ضروری قابلیتیں رکھتا ہو - کسی آسامی کے لئے درخواست کرنے کا مجاز ہوگا - اگر کوئی امیدوار کسی خاص تقرر کے لئے منتخب نہ کیا جائے - تو اُس کو کوئی شکایت نہیں ہوگی - کیونکہ اُس کے حقوق پر کھلے مقابل میں دیگر اشخاص کے حقوق کے ساتھ یکساں غور ہو چکے گی - اور اغلباً وہی امیدوار منتخب ہوگا - جو سب سے بہتر ہو - ساتھ ہی اُس کے نظام مذکور کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا - کہ ملازموں کو اپنی قابلیتوں کو (تعلیمی و پیشہ ہر دو کو) بڑھانے کی ترغیب ملے گی -

(۷) عملہ تعلیم کے ملازموں کو عملہ معائنہ میں اور عملہ معائنہ کے اراکین کو عملہ تعلیم میں تبدیل کرنے کے متعلق ایک خاص غور طلب سوال پیدا ہوتا ہے - اگرچہ اسکے متعلق بھی میرا خیال یہ نہیں ہے - کہ اسکیم کی عملی کاروائی میں کوئی اہم مشکل پیدا ہوگی - صاحب ڈائرکٹر بلاشبہ ملازمت تعلیم کے کسی ملازم کو نارمل سکولوں میں یا بطور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر کام کرنے کے لئے منتخب کر سکتے ہیں - اور ملازمت مذکور کے ان شعبوں کے ملازموں کو سرکاری مدارس کی آسامیوں کے لئے

معمولی طریق میں درخواست کرنے کی اجازت ہو سکتی ہے۔ بدچلنی کی صورت میں تبدیلی کے متعلق خاص طور پر احکام وضع کرنے پڑینگے۔ لیکن یہ ایک ایسا معاملہ ہے۔ جس کے متعلق میرا مدّت سے خیال ہے۔ کہ اُس کا انتظام باسلوب پسندیدہ ایک جدا گانہ قسم کی تادیبی تجویز سے ہی ہو سکتا ہے۔ یہ سوال بھی قابلِ غور ہے۔ کہ آیا ہیڈ ماسٹر کے تقرر کا اختیار کمیٹی کو ہونا چاہئے۔ یا گورنمنٹ کو۔ فی الحال میرا خیال ہے۔ کہ گورنمنٹ کو ہونا چاہئے۔

(۸) کمیٹی کی غرض و غایت صرف یہی نہیں ہونی چاہئے۔ کہ وہ صرف تقررات عمل میں لایا کرے۔ میرا خیال ہے۔ کہ اگر کوئی جماعت فی الواقع کام کرنے کی خواہش رکھتی ہو تو اُس کو بہت کچھ مفید کام کرنے کا موقعہ مل سکتا ہے۔

(الف) کمیٹی کی ذاتی دلچسپی و اثر سے ہیڈ ماسٹر کو بہت ہی مدد مل سکیگی۔ جو سکول کی اصلاح کرنے اور اُس کو مقبول عام بنانے کی تجاویز کے متعلق ممبروں کا مشورہ و امداد لے سکیگا۔

(ب) کمیٹی ساز و سامان کی تجدید یا اصلاح و عمارت کی غیر معمولی مرمت یا توسیع کی تجاویز پر غور کرے گی۔ بالفاظ دیگر اُس سے مصارف کنٹنجنٹ اور خاص عطیات کے خرچ کے بارہ میں مشورہ لیا جاوے گا۔

(ج) کمیٹی مذہبی تعلیم کے متعلق جملہ معاملات کا فیصلہ کرے گی۔

(د) کمیٹی نصاب میں تبدیلیوں مثلاً دستی و صنعتی و زرعی یا تجارتی جماعتوں کے اجراء کے متعلقہ سوالات پر غور کرے گی۔

(ھ) کمیٹی کو سکول و ہوسٹل کا معائنہ کرنے اور رجسٹروں کی پڑتال کرنے کا اختیار ہوگا۔ اُن کی آرائے ایک کتاب میں درج کی جاسکتی ہیں۔ جو اِس غرض سے رکھی گئی ہو۔

(و)۔ وہ تقسیم انعامات وغیرہ و ٹورنامنٹوں و نمائیشوں و دیگر ایسے کاموں میں امداد دے گی۔

(ز)۔ کمیٹی والدین اور پبلک کے جذبات کی ترجمانی کرے گی۔ الغرض وہ اُن فرائض کا بیشتر حصہ انجام دے گی۔ جو ایک غیر سرکاری سکول کی کمیٹی بجا لاتی ہے جس حد تک تقررات کا تعلق ہے۔ کمیٹی کے اختیارات انتظامیہ ہونگے۔ دیگر پہلوؤں میں کمیٹی ایک مشیر جماعت ہوگی۔

(۹) یہ ضروری نہیں ہوگا۔ کہ کمیٹی کے جلسے کثرت سے ہوا کریں۔ جب کبھی عملہ میں کوئی تقرر کیا جانا ہو۔ تو ایک خاص جلسہ کیا جائے گا۔ ورنہ عام جلسے سہ ماہی وار ہو سکتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر کمیٹی کا ممبر نہیں ہوگا۔ مگر وہ مدعو کئے جانے پر شامل جلسہ ہوگا۔ سوالات کا جواب دینے کے لئے وہ اغلباً اکثر جلسوں میں شامل ہوگا۔ مگر

کسی ایسے معاملہ کے متعلق اُس کا کوئی ووٹ نہیں ہوگا ۔ جس کے مخالف وموافق رائیں طلب کی گئی ہوں ۔

(۱۵) یہ جتا دینا ضروری ہے ۔ کہ اِس تجویز کا اثر یہ ہوگا ۔ کہ ہمارے سرکاری سکولوں میں مقامی دلچسپی و نگرانی کا عنصر پیدا ہو جائے گا ۔ جو میرے خیال میں سراسر فائدہ مند ہوگا ۔ اور یہ بھی بدیہی امر ہے ۔ کہ صاحب ڈائرکٹر کے دفتر میں اسٹیبلشمنٹ برانچ کے کام و خرچ میں بچت ہوگی ۔

لاہور

اپریل ۱۹۲۱ء — دستخط ۔ ای ۔ ٹائیڈمین

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]
[illegible]

(۵) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]   [illegible] ۱۳۶۱ھ [illegible]

[illegible]

تعلیم

۱۹۔اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۸۰۶ - ای ۔ لالہ امولک رام صاحب کھنہ لکچرار گورنمنٹ کالج لاہور کو ۲۶۔ستمبر ۱۹۲۱ء سے ۱۴ جنوری ۱۹۲۲ء تک نصف تنخواہ پر رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۱۵ جنوری ۱۹۲۲ء سے ۲۰ جون ۱۹۲۲ء تک نصف تنخواہ پر فرلو اور ۲۱ جون ۱۹۲۲ء سے ۳۰ جون ۱۹۲۳ء تک رخصت بلا مواجب عطا ہوئی ۔

نمبر ۱۲۸۰۷ - ای ۔ لالہ کاہن چند صاحب ایم ۔ اے ۲۶ ستمبر ۱۹۲۱ء سے لالہ امولک رام صاحب کھنہ کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی ۔ ملازمت تعلیم پنجاب میں بطور لکچرار گورنمنٹ کالج لاہور مقرر ہوئے ۔

۱۲۔اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۹۵۷ - ای ۔ سردار صاحب سردار لبشن سنگھ صاحب انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر نے اس رخصت سے واپس آنے پر جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۱۲۱۷۶ - ای مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی ۔ لالہ امرناتھ صاحب کو سبکدوش کرکے جو اپنے اصلی عہدہ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر پر واپس ہوئے ۔ یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

۲۴۔اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۰۵۵ - ای ۔ لالہ منموہن صاحب ایم اے لکچرار گورنمنٹ کالج لاہور دربار پٹیالہ سے واپس آنے پر ۱۲۔اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر کالج مذکور میں حاضر ہوئے ۔

نمبر ۱۳۰۶۲ - ای ۔ مس بی لیوی صاحبہ قائم مقام زنانہ انسپکٹر مدارس قسمت ملتان نے اُس رخصت سے واپس آنے پر جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۱۱۲۶۸ - ای مورخہ ۲۱۔اگست ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی ۔ یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

نمبر ۱۳۲۰۵ - ای ۔ آر سینڈرسن صاحب ایم ۔ اے انسپکٹر مدارس قسمت لاہور کو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند باجلاس کونسل کی طرف سے ۱۱ یوم کی فرلو کی توسیع اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی ۔ جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۹۳۴ - ای ایس مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی ۔

دستخط ۔ فضل حسین (وزیر تعلیم) دستخط جی اینڈرسن (انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب)

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

مورخہ ۲۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۱۲ - جی - چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی گرالی واقع ضلع انبالہ میں ایک تیسرے درجہ کے سول آرامگاہ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
انبالہ	کھرڑ	گرالی	۲٫۱۴	شمال - مزروعہ اراضی جنوب - کچی سڑک اور پڑاؤ شرق - مزروعہ اراضی و کچا راستہ مغرب - مزروعہ اراضی و باغ	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر پراونشیل ڈویژن انبالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع انبالہ

نمبر ۲۸۱۳ - جی - چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی رتی والا واقع تحصیل نرائن گڑھ ضلع انبالہ میں ایک تیسرے درجہ کے سول آرامگاہ کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لیئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
میانوالی	میانوالی	بسن	۵ ار ۱۶	مطلوبہ اراضی کے مشرق و جنوب اور مغرب میں نواب صاحب کالا باغ کی اراضی اور شمال میں اراضی ریلوے واقع ہے	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع میانوالی و اگزیکٹو انجینیر پراونشل ڈویژن شاہپور واقع سرگودھا

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

صنعت و حرفت

مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۳۱ - ۴۴ - ۹ - قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد برائے عطاء لائسنس ہائے تلاش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ رزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت و صنعت و حرفت نمبری ۷۵۵۲ - ۱۲۱ - مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۱۳ء کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ لالہ آتما رام کپور کی فرم کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندہ برائے پٹہ جات کان کنی منظور فرمالیا ہے۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای - آر - ایبٹ
فنانشیل کمشنر (ڈیولپمنٹ)

صیغہ پولیس

۱۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۲۳۲۷-۲۰-۱۱-۲۱-آر-۱-۷-سی ہل صاحب جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کئے گئے - ۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے۔

زیر احکام دفعہ ۴-ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۶۱ء وہ بذریعہ اشتہار ہذا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کئے جاتے ہیں۔

ہل صاحب ضلع لاہور میں تعینات کئے گئے - جہاں انہوں نے ۱۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

۲۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۲۳۵۶-۵۶-۱۸-الف ۲۱-جی-سی-آر ہرڈن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۲-اگست ۱۹۲۱ء سے ۲۴ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

نمبر ۲۳۵۸-۵۶-۱۸-الف-۲۱-جی-سی-آر ہرڈن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع فیروزپور میں تعینات کئے گئے۔

نمبر ب-۲۳۶۰-۱۵-۱۴-الف-۲۱-جی-ڈبلیو پرائیس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع انبالہ میں تعینات کئے گئے - جہاں انہوں نے یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۲۳۶۲-۵۱-۱۸-الف-۲۱-ایم نصیرالدین صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۹-ستمبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ۶ ہفتہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی-ایس آر مورخہ ۲۴-فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

نمبر ب-۲۳۷۲-۱۵-۱۴-الف-۲۱-سردار صاحب سردار لچھمن سنگھ صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس خانصاحب خان حمیداللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رخصت سے واپس آنے کے باعث اپنے اصلی عہدہ بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے - اور ضلع منٹگمری میں متعین رہے۔

نمبر ب-۲۳۷۴-۱۵-۱۴-الف-۲۱-لالہ چونی لال صاحب کپور عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی کے فرائض کا اہتمام ترک کرنے پر ضلع لاہور کو بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس

تبدیل ہوئے - جہاں اُنہوں نے ۱۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۷۶ ۲۳ -۲-۱۴-الف-۲۱-ای - ڈبلیو سی ویبس صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازی خاں مقرر کیے گئے - جہاں اُنہوں نے ۱۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر وی ڈبلیو سمتھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب-۷۸ ۲۳ -۲-۱۴-الف-۲۱ خانصاحب خان حمید اللہ خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع منٹگمری میں تعینات کیے گئے - جہاں اُنہوں نے سردار صاحب سردار بشن سنگھ صاحب واپس شدہ کو سبکدوش کرکے ۱۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط - سی - جی - ڈی فرکویر
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۰-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۰۶ - ڈبلیو-آئی - چونکہ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی ڈسٹری بیوٹری نمبر ۳ جو نہر سرہند کی ابوہر برانچ کے سٹلج نیویگیشن چینل کے بائیں کنارہ کے اتصل فاصلہ ۱۵۶۲۵۰ فٹ پر باہر نکلتا ہے - کے واسطے اینٹوں کے بھٹہ کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکورہ کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۹۵ - ڈبلیو - آئی - مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا چاہیے۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
فیروزپور	فیروزپور	بکن خانوالا	۹۹ء۴	ایک معین شکل کا قطعہ اراضی ۴۹۲ × ۴۵۴ فٹ جس میں کھیت ہائے نمبری ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۲۷۲ و ۵۷۶ و ۵۷۴ و ۵۷۷ اور ۵۸۱ جزواً یا کلاً شامل ہیں۔ اور جس کے شمال میں ایک نالا اور شمال مغرب اور جنوب میں قابل کاشت اراضی واقع ہے ٭	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن فیروزپور نہر سرہند واقعہ فیروزپور و ڈپٹی کمشنر ضلع فیروزپور

نمبر ۴۳۴۹- ای- آئی- سردار پربھ سنگھ صاحب اگزیکٹو انجنیر ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن لدھیانہ نہر سرہند کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر ماہ مذکور کی ۲۶ تاریخ کو بعد دوپہر آر- ایم- بیک گرنگیہ صاحب اگزیکٹو انجنیر سے آخر الذکر ڈویژن اگزیکٹو اہتمام لیا ٭

مورخہ ۲۴- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۴۱۰- ای- آئی- جے- آر- ایف- فٹز ہربرٹ- صاحب عارضی انجنیر ڈویژن اوکاڑہ نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن اپر ستلج انہار طغیانی کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اوّل الذکر ڈویژن سے ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر ۲۳- ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ایف- ایم- پردز صاحب عارضی انجنیر سے جو مجتمع رخصت پر روانہ ہوئے- آخر الذکر ڈویژن کا اگزیکٹو اہتمام لیا ٭

نمبر ۴۴۳۲- ای- آئی- ایف- وی- ایلسٹن صاحب اگزیکٹو انجنیر تعینہ خفیہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۲ یوم کی فرلو (بوجہ مشکلات سفر) اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی- جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۷۵۴۰۱- ای- آئی- مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی ٭

نمبر ۴۴۴۹- ای- آئی- لالہ مہرچند صاحب اسسٹنٹ انجنیر (امتحانی) ڈویژن

منٹگمری نہر لوئر باری دواب سے ڈویژن دادوپور نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۷ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے*

نمبر ۴۴۵۲ - ای - آئی - ڈبلیو - آر بائیر صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور اُس کی ذیل میں ۲ ماہ اور ۲۰ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو اُس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی - جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۵۵۶ - ای - آئی مورخہ ۲۲ - جنوری ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی*

دستخط - ایچ - ڈبلیو - ایم - آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

---

۱۸ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۲۶۸ - ای - آئی - رائے بہادر باوا نتھا سنگھ صاحب اگزیکٹو انجنیر نے رخصت سے واپس آنے پر ایچ - ایف سلولیسٹر صاحب عارضی انجنیر سے ۱۹ - ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ڈویژن گوجرانوالہ حلقہ نہر اپر چناب کا اگزیکٹو اہتمام لیا*

نمبر ۴۲۷۱ - ای - آئی - لالہ کانشی رام صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ دوئم (امتحانا) ڈویژن اوکاڑہ نہر لوئر باری دواب سے ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دواب کو تبدیل ہوئے وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۶ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے*

نمبر ۴۲۸۸ - ای - آئی - لالہ جگن ناتھ صاحب (۱) ڈپٹی کلکٹر درجہ دوم ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دواب سے ڈویژن اوکاڑہ نہر لوئر باری دواب کو تبدیل ہوئے - وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں وقت مذکور پر حاضر ہوئے*

---

۱۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۲۹۲ - ای - آئی - لالہ اندر سین صاحب اسسٹنٹ انجنیر (امتحانا) متعینہ ڈویژن شاہ پور نہر لوئر جہلم ۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء سے اپنے عہدہ بطور اسسٹنٹ انجنیر پر مستقل کیے گئے*

نمبر ۴۳۰۱ - ای - آئی - اے - اورم صاحب اگزیکٹو انجنیر مختتم رخصت سے واپس آنے پر ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے - اور ۲۸ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل

دوپہر بجے - او واٹر ہوس صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیر سے ڈویژن خانکی حلقہ لوئر چناب مغربی کا اگزیکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۱۰۴۳۱ - ای - آئی - ڈبلیو جی - ڈینچ صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیر رخصت سے واپس آنے پر ۱۲ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۱۸ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دواب میں حاضر ہوئے۔

مورخہ ۲۰- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۱۴۳۱ - ای - آئی - منشی کیہر سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ سوئم ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دواب سے ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دواب کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۶ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر میں ۱۹- ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۴۲۲ - ای - آئی - سی - اے کولیر صاحب اگزیکٹو انجینیر طویل رخصت سے واپس آنے پر ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر بجے۔ آر ایف فٹز ہربرٹ صاحب عارضی انجینیر سے ڈویژن اوکاڑہ نہر لوئر باری دواب کا اگزیکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۴۴۳۴۶ - ای - آئی - لالہ سولال صاحب سب انجینیر ڈویژن اپر گوگیرہ حلقہ لوئر چناب مشرقی سے ڈویژن لائل پور حلقہ لوئر چناب مغربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ رخصت سے واپس آنے پر ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہوئے۔

مورخہ ۲۱- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۳۷ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا ہے کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کی دائیں جانب اس زمین میں جہاں کسے مٹی بستی ہے۔ (اقل فاصلہ ۳۰۰۰۰ سے اقل فاصلہ ۸۰۲۰۰ فٹ تک) ڈیگ ڈ ایبورشن بند بنانے کے لئے زمین درکار ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شیخوپورہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ تخمیناً ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
شیخوپورہ	شیخوپورہ	سلطانپور	۳۷ر۰	ایک تنگ قطعہ اراضی مختلف چوڑائیوں کا	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
				جو عام طور پر شمال سے جنوب کو واقع ہے - جیسا کہ زمین پر نشان لگائے گئے ہیں ۔	واقعہ لاہور اور ڈپٹی کمشنر ضلع شیخوپورہ

۲۴ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۴۲۹ - ای - آئی - اے فیرہی صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجینئر شمال مغربی سرحدی صوبہ کو تبدیل ہونے پر ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن خانکی حلقہ لوئر چناب مغربی سے علیحدہ ہوئے ۔

نمبر ۴۴۳۹ - ای - آئی - جے ڈبلیو گلمن صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر رخصت سے واپس آتے ہیں ۱۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۱۴ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر رائے بہادر لالہ منگل سین صاحب ڈھوڈی قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجینئر سے حلقہ نگرانی (سپرنٹنڈینس) نہر لوئر باری دوآب کا اہتمام لیا ۔

۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۱۲ - ای - آئی - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵ - ایکٹ نہر و نالی نکاس شمالی ہند (ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء) جیسا کہ وہ ایکٹ ہائے نمبر ۲ ۱۸۹۹ء و نمبر ۴ ۱۹۱۴ء سے ترمیم کیا گیا جناب معلے القاب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ ان شرح ہائے قابضان اراضی کے گوشوارہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب مسمی ۹۷ - ۱۳ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۹۶ء میں جو اسپریل و بلاد نشیل (صوبہ) انہار طغیانی واقعہ تحصیلہائے شاہپور و بھیرہ ضلع شاہپور پر اطلاق پذیر ہیں مندرجہ ذیل ایزادیاں کی جائینگی ۔

	شرح فی ایکڑ	
	توڑ - روپیہ آنہ پائی	جھلار یا چھٹہ - روپیہ آنہ پائی
غیر محدود آبپاشیاں جن کے بعد آئی یا اس کے بعد فصل میں کوئی فصل بوئی گئی ہو ۔	۱ - ۰ - ۰	۱ - ۰ - ۰

نمبر ۱۲۱۶ - ای - آئی - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵ - ایکٹ نہر و نالی نکاس شمالی ہند (ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء) جیسا کہ وہ ایکٹ ہائے نمبری ۲ ۱۸۹۹ء و نمبری ۴ ۱۹۱۴ء سے ترمیم کیا گیا جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل قاعدہ ۲۲ منجملہ قواعد زیر ایکٹ مذکور و مشتہرہ ہمراہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۶۳ - آئی مورخہ ۳۰ مئی ۱۸۹۶ء کو منسوخ فرماتے ہیں ۔

دستخط - ایف ٹی بیٹس - قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی

کانشی رام پریس لاہور

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۴۴] مقام لاہور ۔ ۴ ۔ نومبر (مجریہ ۱۱ ۔ نومبر) ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

پروگرام دورہ ہزایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ نومبر ۱۹۲۱ء

ماہ و تاریخ	یوم ایام ہفتہ	مقامات	وقت قبل دوپہر	وقت بعد دوپہر	کیفیت
نومبر ۱۹۲۱ء			منٹ گھنٹہ		
۱۳	یکشنبہ	روانگی از چھاؤنی لاہور مغربی	۵۷ ۸	...	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		چھانگا مانگا میں آمد	۲۷ ۱۰		
				منٹ گھنٹہ	
		روانگی از چھانگا مانگا	...	۵۵ ۳	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		چھاؤنی لاہور مغربی میں آمد	...	۴۲ - ۵	
۱۴	دوشنبہ	روانگی از لاہور چھاؤنی مشرقی	۵۳ — ۱۱	...	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		چھاؤنی جالندھر میں آمد -	...	۲۰ - ۳	
		روانگی از چھاؤنی جالندھر	...	۲۰ - ۶	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		چھاؤنی لاہور میں آمد	...	۱۵ — ۱۰	

ہزایکسیلنسی کی روانگی و آمد پرائیویٹ ہونگی ×

نوٹ - ہزایکسیلنسی کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے :-

لیڈی میکلیگن صاحبہ (صرف چھانگا مانگا تک)

مس ایمیٹ صاحبہ (صرف چھانگا مانگا تک)

میجر جی - سی - ایس بلیک صاحب او - بی - ای پرائیویٹ سکرٹری

کپتان کے او براؤن ہارڈنگ صاحب او - بی - ای ایڈیکانگ

کپتان آر سینٹ بی ایسٹ صاحب ایڈ بکانگ (صرف جالندھر تک)
مسٹر کیمپبل موٹر چلانے والا۔

دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری
لاہور
مورخہ ۴ - نومبر ۱۹۲۱ء

دستخط - میجر - جی - سی - ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری - ہز ایکسیلنسی جناب
نواب گورنر بہادر پنجاب

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولٹیکل

ہندوستانی ریاستیں

۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۴۵۸ - پی - اس سفارش کے مطابق جو آئینی اصلاحات ہند کی رپورٹ کے فقرہ ۳۱۰ میں اس بارہ میں درج ہے - کہ اہم ریاستوں کے سیاسی تعلقات براہ راست گورنمنٹ ہند کے ساتھ قائم کئے جائیں - یہ اعلان کیا جاتا ہے - کہ حضرت ملک معظم قیصر ہند کے سکرٹری آف سٹیٹ ہند (وزیر ہند) نے ریاست ہائے پٹیالہ و بہاولپور - جیند - نابھہ - کپورتھلہ و سرمور - منڈی و بلاسپور - مالیر کوٹلہ - فریدکوٹ - چمبہ - سکیت اور لوہارو کے تعلقات سیاسی گورنمنٹ ہند کے ساتھ براہ راست قائم کرنے کے متعلق گورنمنٹ ہند کی تجاویز کو منظور کر لیا ہے - گورنمنٹ ہند اپنا کاروبار صیغہ پولٹیکل کے ایک افسر کی وساطت سے کریگی - جو رتبہ میں ایجنٹ گورنر جنرل کے برابر ہوگا۔

۲ - پنجاب گورنمنٹ اور ان ریاستوں کا جو اب تبدیل کی جاتی ہیں - باہمی تعلق پیدا ہوئے ۷۵ سال ہوئے ہیں - اس وقت صوبہ پہلے پہل قائم ہوا تھا - اور موسومہ صدر ۱۳ ریاستوں کے ساتھ اپنا تعلق قطع کرتے ہوئے معلے القاب گورنر بہادر اس کارآمد امداد کا جو ان ریاستوں نے صوبہ میں انگریزی عملداری کے قائم ہونے کے وقت سے گورنمنٹ کو لگاتار دی ہے و ان کی روایتی وفاداری اور اس خلوص آمیز طریق کا علے الاعلان دلی اعتراف فرمانا چاہتے ہیں - جس میں ریاست ہائے مذکور نے جناب ممدوح کی گورنمنٹ کے ساتھ برتاؤ کیا ہے - والیان ریاست و شاہزادگان کو

دلی رنج کے ساتھ الوداع کہتے وقت سر اڈورڈ میکلیگن بہادر کامل وثوق کے ساتھ یہ امید ظاہر فرماتے ہیں - کہ عہد ماضی کی طرح زمانہ مستقبل میں بھی ریاست ہائے مذکور گورنمنٹ کے ساتھ اپنی غیر متزلزل وفاداری کو قائم رکھیں گی - اور کہ جب کبھی اور جہاں کہیں ہندوستان یا سلطنت برطانیہ کی خدمت کا موقع ملے - ریاست ہائے مذکور ان شاندار روایتوں کو وفاداری سے قائم رکھیں گی - جو پنجاب گورنمنٹ کے ساتھ ملحق رہنے کے طویل عرصہ کے دوران میں ان کے ناموں کے ساتھ وابستہ رہی ہیں ۔

یکم نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۶۸۳۶ - بحوالہ قاعدہ (۱۴) منجملہ قواعد مشتہر ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خارجیہ وپولیٹیکل نمبری ۱۲/۷ - آر مورخہ ۳ - اکتوبر ۱۹۲۱ء جو حصہ دوم ضمیمہ منسلکہ ضابطہ ۴ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ خارجیہ وپولیٹیکل نمبری ۳۵۳ - آر مورخہ ۱۳ - اپریل ۱۹۲۱ء میں مصرحہ والیان ریاست کی طرف سے (جو پنجاب کے والیان ریاست ہیں) ایوان شاہزادگان کے لئے دو نمائندہ ممبران کے انتخاب کے متعلق ہیں - بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ مندرجہ ذیل والیان ریاست ایوان شاہزادگان کے نمائندہ ممبران باضابطہ طور پر منتخب کیے گئے ہیں :-

(۱) - جلال الدولہ نواب محمد خورشید علی خاں صاحب بہادر - مستقل جنگ - سی - آئی - ای و سی بی - ای نواب دوجانا ۔

(۲) - راجہ بھگت چند صاحب راجہ جبل ۔

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۲۶۶ - مسٹر جسٹس اے - ای مارٹینیو صاحب آئی - سی - ایس نے ۱۲ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بطور قائم مقام جج ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور

اہتمام لیا۔

مورخہ ۲- نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۸۸۱ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ بھجو رام صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	ہوشیار پور	۱۵- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر۔
خان بہادر خان عبد الغفور خان صاحب خان زیدا خان صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج	...	لائل پور	۳۱- اگست سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر
خواجہ رحیم بخش صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر رہتک	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و جنرل اسسٹنٹ حصار	...	۲۲- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	
سی۔ ایم۔ جی آگلوی صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر لاہور	سب ڈویژنل افسر قصور	...	۲۶- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	شیخ خورشید محمد صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جارہے ہیں۔
ایم ایل ڈارلنگ صاحب	ڈپٹی کمشنر	انکم ٹیکس کمشنر پنجاب	لاہور۔	۲۷- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء	
اے۔ اے۔ ایل رابرٹس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر و سکرٹری میونسپل کمیٹی دہلی	متعینہ بکار خاص پنجاب سول سکرٹریٹ لاہور۔		۳۱- اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

رخصت

۲۹- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۶۰۱ - چونکہ آنریبل مسٹر جسٹس ایس ولبرفورس صاحب کو ۸- اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا کی گئی ہے - لہذا ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر ایکٹ گورنمنٹ ہند ۱۹۱۵ء (سن جلوس ۵ و ۶، جارج پنجم باب ۶۱) کی دفعہ ۱۰۵ کی تحتی دفعہ (۲) کے احکام کے بموجب آنریبل مسٹر جسٹس ولبرفورس صاحب کی عدم موجودگی میں مسٹر جسٹس اے - ای - مارٹینیو صاحب آئی - سی - ایس کو ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور کا قائم مقام جج مقرر فرماتے ہیں۔

۲- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۸۸۰ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم وی بھڈے صاحب	سینیر جج ماتحت	۵ ماہ	۲ ماہ اور ۱۹ یوم کی رعایتی رخصت اور باقی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (ب) و ۳۱۲ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ۸۷- سی- ایس آر- مورخہ ۱۰- مئی ۱۹۲۰ء۔	۱۷- مئی ۱۹۲۱ء	
رائے صاحب لالہ لبھورام صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیار پور	۲۴ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد	۱۱ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			ملازمت سول		
شیخ محبوب بخش صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہ پور	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
پی مارسڈن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر [illegible]	ایک سال	۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور باقی معمولی فرلو زیر دفعات ۲۲۳ و ۲۶۰ اور ۳۰۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول (چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸- سی ایس -آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء)	۲۶-اکتوبر ۱۹۲۱ء	
شیخ خورشید محمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن قصور ضلع لاہور	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول (چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸- سی ایس آر - مورخہ ۲۴ - فروری ۱۹۱۹ء)	"	

نمبر ۹۰۸ ۲۶- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۸۱۷ مورخہ ۲۸- ستمبر ۱۹۲۱ء کے خانہ ۵ میں بجے - ڈی اینڈرسن صاحب کے نام کے محاذی "۲۷ ستمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)" کی بجائے "۲۵ ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر" پڑھو۔

اختیارات

مورخہ ۲ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۸۷۳ - لالہ منولال صاحب سب انجنیر متعینہ لائل پور ڈویژن حلقہ لوئر چناب مغربی کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کیے گئے - جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء کے بموجب پنجاب میں اس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کیے جائیں گے - جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں - یا جس میں وہ وقتاً فوقتاً بطور سب ڈویژنل افسر تعینات کیے جائیں ؛

نمبر ۲۶۸۷۸ - دیوان سیتارام صاحب سب جج کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی حصار کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ؛

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ دیوان سیتارام صاحب سب جج ایکٹ مذکور کی اغراض کے لیے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ؛

نمبر ۲۶۹۱۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے ضمن (ب) تحتی دفعہ ۴ - دفعہ ۷۷ - ایکٹ دخل ریعتانہ پنجاب نمبر ۱۶ ۱۸۸۷ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل چوہدری سردار خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو نالشات مندرجہ شق اول - تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ - ایکٹ مذکور ضلع اٹک کی حدود کے اندر سماعت و فیصل کرنے کا اختیار بذریعہ اشتہار ہذا خاص طور پر تفویض فرماتے ہیں ؛

نمبر ۲۶۹۱۶ - ایم علی بخش صاحب نائب تحصیلدار سب تحصیل مکیریاں مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ہوشیار پور کی تحتی تحصیل مکیریاں میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے ؛

دستخط - ای جونز
قائم مقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشیل

مورخہ ۲ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۸۸۹ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب

ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں۔ بھائی
نرندر سنگھ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے
پنجاب مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔
جن کی مالیت ۲۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل ہائے کھرڑ و روپڑ ضلع
دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے*

نمبر ۲۶۸۹۱- بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی
۱۹۰۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا چوہدری محمد امین صاحب
وکیل کو ۲۹ ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے دیوانی ضلع سیالکوٹ میں عرصہ ۱۸ ماہ کے لئے
امتحاناً گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں۔ اور بذریعہ اشتہار ہذا ان کو کسی ایک یا وہ تمام
فرائض بجا لانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار
دیتے ہیں۔ سوائے ان کے جن کی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعدہ ۴ اور آرڈر
۳۳ قاعدہ ۶ میں کی گئی ہے*

نمبر ۲۶۸۹۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب
ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں۔ چوہدری محمد امین
صاحب وکیل کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۸۹۱ مورخہ ۲ نومبر ۱۹۲۱ء کے ذریعہ سے
گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں۔ عرصہ ۱۸ ماہ کے لئے امتحاناً قسمت سشن سیالکوٹ
کے واسطے پیروکار سرکار ان مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔ جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ
فوجداری ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ میں کی گئی ہے۔ کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے
قابل ہیں۔ اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔ جن میں ان کی خدمات
قسمت مذکور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بالخصوص درکار ہوں*

نمبر ۲۶۸۹۴- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل گورنمنٹ پلیڈر قصور کا ایک علیحدہ
عہدہ قائم فرماتے ہیں۔ اور بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ
دیوانی ۱۹۰۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا لالہ برج لال صاحب
بیرسٹرایٹ لاء کو اہتمام لینے کی تاریخ سے تا صدور احکام ثانی گورنمنٹ پلیڈر قصور مقرر فرماتے
ہیں۔ اور بذریعہ اشتہار ہذا ان کو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجا لانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے
بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں۔ اختیار دیتے ہیں۔ سوائے ان کے جن کی تصریح
ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ میں کی گئی ہے*

نمبر ۲۶۸۹۵- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پیروکار سرکار قصور کا ایک علیحدہ
عہدہ قائم فرماتے ہیں۔ اور ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری
۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں۔ لالہ برج لال صاحب بیرسٹرایٹ لاء کو جو اشتہار
گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۸۹۴ مورخہ ۲ نومبر ۱۹۲۱ء کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر

مقرر کئے گئے ہیں - سب ڈویژن قصور کے واسطے پیروکار سرکار ان مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں - جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ میں کی گئی ہے - کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں - اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں - جن میں ان کی خدمات قسمت مذکور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بالخصوص درکار ہوں *

دستخط - وی - کانولی

ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

نمبر ۲۶۸۹۷ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوم کو تفویض کئے جاتے ہیں - اور زیر احکام دفعہ ۱۵ - ایکٹ مذکور جناب ممدوح *

(۱) - ہدایت فرماتے ہیں - کہ اُن میں سے کوئی دو ملکر قلعہ دیدار سنگھ میں ایک بنچ قائم کریں گے *

(۲) - اس طرح قائم شدہ بنچ کو وہ تمام اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوم کو تفویض ہوتے ہیں *

(۳) - ہدایت فرماتے ہیں - کہ بنچ مذکور اپنے اختیارات تھانہ جات قلعہ دیدار سنگھ و نوشہرہ ضلع گوجرانوالہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کریگی *

۱ - سردار بہادر سردار پال سنگھ صاحب صوبیدار میجر ساکن پھلوکی *

۲ - رائے بہادر لال سنگھ صاحب ساکن نورپور ریٹائر شدہ سب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سروے آف انڈیا *

۳ - صوبیدار پیر بخش ذیلدار سابقہ متعلقہ ہانگ کانگ رائیل گیریزن آرٹلری *

بھائی گنگا سنگھ صاحب ساکن قلعہ دیدار سنگھ ریٹائر شدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس متعلقہ بلوچستان *

دستخط - ای جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۹۰۰ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - لالہ دیو کی نندن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل ہائے شور کوٹ و جھنگ ضلع دیوانی جھنگ کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے جس تاریخ سے کہ انہوں نے اپنے فرائض کا اہتمام لیا - استعمال کئے جائیں گے *

نمبر ۲۶۹۰۲ ۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں ۔ ایم فضل الرحمن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں ۔ جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۔ یہ اختیارات تحصیل پھلور ضلع دیوانی جالندھر کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کیے جائیں گے ۔ جس تاریخ سے انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ۔

نمبر ۲۶۹۰۴ ۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں بھائی ہرنام سنگھ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں ۔ جن کی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۔ یہ اختیارات تحصیل فاضلکا ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کئے جائیں گے ۔ جس تاریخ سے کہ انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ۔

نمبر ۲۶۹۰۶ ۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں ۔ لالہ اودھے رام صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے پنجاب مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں ۔ جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۔ یہ اختیارات تحصیل ہوشیارپور ضلع دیوانی ہوشیارپور کی حدود کے اندر یکم ۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کئے جائیں گے ۔ جس تاریخ سے انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ۔

دستخط ۔ وی کانولی
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیل خانجات

۲۷ ۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۰۲۳ ۔ میجر ڈبلیو ۔ ڈبلیو جیو ڈوائین صاحب آئی ۔ ایم ۔ ایس نے ۸ ۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی کے فرائض کا اہتمام لفٹنٹ کرنل بی سینٹ سنیمور صاحب آئی ایم ۔ ایس کے سپرد کیا ۔

دستخط ۔ ڈی ۔ جے بائیڈ ۔ ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

رجسٹری

مورخہ ۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۵۵۳ - ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۶ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا پادری ولیم سدرلینڈ ایم - اے - بی - ڈی متعلقہ یونائیٹڈ پریسبیٹرین چرچ کیمبل پور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر ازدواج کرانے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں - اور ایکٹ مذکورہ بالا کی دفعہ ۹ کے بموجب مذکورہ بالا ممالک کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکیٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں *

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

طب

۳۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۶۸۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۲۶ (طب) مورخہ ۹ - اگست ۱۹۲۱ء میجر ڈی کوٹس صاحب آئی - ایم - ایس متعینہ انڈین سٹیشن ہسپتال امرتسر نے ۱۵ جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ لکچرار دایہ گری و میڈیکل جیورسپروڈینس میڈیکل سکول امرتسر کا اہتمام ترک کیا - لیکن عہدہ سول سرجن کے مشترکہ اہتمام پر مامور رہے *

نمبر ۲۶۶۸۷ - میجر ڈی کوٹس صاحب آئی - ایم - ایس متعینہ انڈین اسٹیشن ہسپتال امرتسر کے لاہور کو تبدیل ہونے پر اسسٹنٹ سرجن کپتان جمنا داس صاحب نے اپنے کام کے علاوہ ۲۵ - جون ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سول سرجن امرتسر کا اہتمام لیا - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۲۷ (طب) مورخہ ۹ - اگست ۱۹۲۱ء منسوخ کیا جاتا ہے *

دستخط - فضل حسین
(وزیر تعلیم)

دستخط - اے - لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

۲ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۱۰۶ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ قرار دئے گئے *

ضلع راولپنڈی - شہر و چھاؤنی راولپنڈی و تحصیل ہائے گوجر خاں و راولپنڈی *

دستخط - فضل حسین (وزیر تعلیم)

دستخط - اے - لطیفی - قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

۲۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۶۹ - ای - بی - ایچ موس صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر نے ۴ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اے سینٹ جی لسٹر صاحب اگزیکٹو انجنیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے پراونشیل ڈویژن شملہ کا اہتمام لیا *

۲۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۷۴ - ای - ایل - ایس ایڈلرڈ صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر تحتی ڈویژن انبالہ کو ۲۹ - اگست ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر تک رخصت زبانذانی زیر فقرہ جات ۱۱۰ و ۱۱۱ مجموعہ قواعد صیغہ تعمیرات سرکاری عطا ہوئی *

۲ - اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۵۶۵ - ای - ایس مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے *

یکم - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۲۴ - ای - خانصاحب مرزا فضل الٰہی صاحب اسسٹنٹ انجنیر نے اپنے کام کے علاوہ ۱۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر جے - ایچ جانسٹن صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجنیر تبدیل شدہ سے پراونشیل ڈویژن ملتان کا اہتمام لیا *

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑکہائے

زراعت

۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۷ - ۸ - ۳ - ر - اے صاحب لالہ کوڑا رام صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول

ویٹرنیری جنوبی پنجاب کو ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ۲ ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی *

ایم - محمد جان صاحب ویٹرنیری انسپکٹر نے ۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر رائیصاحب لالہ کوٹورام صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر روانہ ہوئے بطور قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول ویٹرنیری جنوبی پنجاب اہتمام لیا *

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای - آر ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیوپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۲۸ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۱۹ - ۲۴ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - الیف - سی آئیس مونگر صاحب سی بی ای سپرنٹنڈنٹ پولیس جی - اے کاکس صاحب سی - بی - ای کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوئے - قائم مقام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب مقرر ہوئے *

الیف - سی - آئیس مونگر صاحب سی - بی - ای قائم مقام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس محکمہ تفتیش جرائم لاہور میں تعینات کئے گئے جہاں انہوں نے ۲۰ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا *

بیکم نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۵۴۴ - ۲ - ۶۱ - ۱۸ - الف - ۲۱ - سردار صاحب سردار بشن سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس منٹگمری کو یکم نومبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ایک ماہ اور ۱۷ یوم کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۶ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی *

دستخط - سی - جی - ڈی فرکوہر
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۵۴۲-ای-آئی- لالہ پدم پرشاد صاحب سب انجنیر ڈویژن کرنال نہر جمن غربی سے ڈویژن دادوپور نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ٭

نمبر ۴۵۴۶-ای-آئی-ڈی- جے مورس صاحب اگزکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۱۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ماہ مذکور کی ۲۰ تاریخ کو بعد دوپہر لالہ اجودھیا ناتھ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر تبدیل شدہ سے ڈسچارج ڈویژن کا اگزکٹو اہتمام لیا ٭

دستخط-اتچ-ڈبلیو-ایم آئیوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۷-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۵۰۹-ای-آئی-جے-ایچ-سلیون صاحب اگزکٹو انجنیر ڈویژن پروجیکٹ حلقہ لوئر چناب مشرقی سے ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دواب کو تبدیل ہوئے- انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۲۸-اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر سردار پربھ سنگھ صاحب اگزکٹو انجنیر سے ۱۶-ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر آخر الذکر ڈویژن کا اگزکٹو اہتمام لیا ٭

۲۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۵۳۸-ای-آئی-لالہ بنواری لال صاحب اسسٹنٹ انجنیر (امتحاناً) ڈویژن جھنگ حلقہ لوئر چناب مغربی سے ڈویژن کرانا نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۸-ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ٭

مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱۷۴-ڈبلیو-آئی-چونکہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گزٹ گورنمنٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوُا

نمبر ۴۵] مقام لاہور ۱۱ - نومبر (مجریہ ۱۸ - نومبر ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

۳- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۰۰۹- ہز ایکسیلینسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ڈی کا نولی صاحب آئی-سی-ایس قائم مقام ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کا ۲ نومبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے اُن کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے استعفےٰ منظور فرماتے ہیں ٭

نمبر ۲۷۰۱۰- زیر احکام تحتی قاعدہ (۲) قاعدہ ۲۴ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب ہز ایکسیلینسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب جے ولسن جانسٹن صاحب سی-بی-ای وآئی سی-ایس قائم مقام ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کو جو سرکاری عہدہ دار ہیں اُس خالی جگہ بیں جو ڈی کا نولی صاحب کے استعفےٰ کے باعث خالی ہوئی-کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں ٭

۷- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۵۱۷- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۸۵۱ مورخہ ۲۲- اکتوبر ۱۹۲۱ء صفحہ ۴ خانہ ۳ میں اندراج نمبر ۱۹ کے محاذی "سردار دسوندھا سنگھ صاحب" کے بعد "ممبر یجسلیٹو کونسل" ایزاد کرو- اور اندراج نمبر ۱۲ کے محاذی "(۴) خانہ محمد فیض اللہ خاں صاحب اور (۶) رائے صاحب لالہ گردھاری رام صاحب ساکن کلر" کے بعد "ممبر یجسلیٹو کونسل" حذف کرو ٭

دستخط- ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۸- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۷۲۵- بہ جزوی ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (وضع آئین وقوانین)

نمبری ۲۲۴۴۲ مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر حلقہ انتخاب سکھ (قصباتی) کے لئے کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے ایک ممبر کے انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخ مقرر فرماتے ہیں:-

"۱۵-دسمبر ۱۹۲۱ء کو یا اُس سے پیشتر"

نمبر ۲۷۷۲-بہ جزوی تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (وضع آئین وقوانین) نمبری ۲۳۴۴۳ مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل حلقہ انتخاب سکھ (قصباتی) کے لئے کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے لئے مندرجہ ذیل تاریخ مقرر فرماتے ہیں:-

"۲۵-نومبر ۱۹۲۱ء"

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۷-نومبر-۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۵۱۵- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۸۱۶ مؤرخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۱ء کے خانہ ۳ میں میجر ایم ڈاکریل صاحب کے نام کے محاذی "قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی" کی بجائے "مجسٹریٹ چھاؤنی" پڑھو +

مورخہ ۹-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر-۲۷۷۳۵- مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں +

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
کپتان ملے-جے دان صاحب	...	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی جہلم	...	۲۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء	کپتان ای-ایم اشٹی صاحب کو سبکدوش کرکے جو رخصت پر روانہ ہو رہے ہیں +

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر ایچ پی پوٹ صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	جالندھر	۲۹- اکتوبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ڈی - ایم ہینیسی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
اے- ڈی گرنڈل صاحب	اسسٹنٹ سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب	...	لاہور	۳۱- اکتوبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر رائے صاحب دیوان گیان ناتھ صاحب کو عہدہ اسسٹنٹ سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب کے زائد اہتمام سے سبکدوش کر کے۔
ایم محمد افضل مخدوم صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	کانگڑہ	ایضاً	رخصت سے واپس آنے پر۔
رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج ڈیرہ غازیخان	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر	جہلم	یکم نومبر ۱۹۲۱ء	لالہ پربھو دیال صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
سی- بی بیری صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	قائم مقام ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ	...	۲- نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر خاں صاحب ملک زمان مہدی خاں صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
لفٹنٹ کرنل سی کولڈسٹریم صاحب	ڈپٹی کمشنر	...	فیروزپور	۲- نومبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر جے- ولسن جانسٹن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ بی انڈرسن صاحب	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور	...	گورداسپور	۲ نومبر ۱۹۲۱ء	پنڈت ہری کشن صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بطور سب جج متعین رہیں گے٭
خواجہ محمد عبدالمجید صاحب ایم بی ای	سٹی مجسٹریٹ دہلی	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	اٹک	ایضاً	...
جے ولسن جانسٹن صاحب	ڈپٹی کمشنر فیروزپور	ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب	لاہور	۴- نومبر ۱۹۲۱ء	وی کانولی صاحب کو سبکدوش کرکے٭
وی کانولی صاحب	ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب	پنجاب سول سکرٹری ایٹ بین متعینہ بکار خاص٭		"	
ای اے پین ہیرو صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کرنال	پرسنل اسسٹنٹ صاحب کمشنر قسمت انبالہ	...	۴- نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

رخصت

۵- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۳۸۲- مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی٭

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنگی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ ڈبلیو ایمرسن صاحب	مہتمم بندوبست ملتان	ایک سال	ایک ماہ اور ۱۵ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۶ ماہ اور ۱۵ دن کی اوسط تنخواہ	۱۲- اپریل ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			پر فرلو اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ الف مجموعہ قواعد ملازمت سول ۔		
چوہدری سردار خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اٹک	۲ ماہ اور ۲۴ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۔	یکم جون ۱۹۲۱ء	
آر بی وائیسٹ ہیڈ صاحب	ڈپٹی کمشنر	۴ ماہ	فرلو	...	توسیع جو ہز مجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے اس رخصت کے تسلسل میں عطا کی گئی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری [illegible]۲۴ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۰ء میں مشتہر کی گئی ۔
لالہ پرمانند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۲ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۲۸ ایف ای ایس آر ۔ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۱۹ء	-	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۲۵۷ مورخہ ۲ اگست ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل بی اورو صاحب	ڈسٹرکٹ وسشن جج لاہور	۲ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	...	اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۷۷۵ مورخہ ۱۲- جولائی ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ۔

اختیارات

مورخہ ۲۹- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۴۵۷ - الف - کپتان - اے - جے وان صاحب قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی جہلم میں مجسٹریٹ درجہ سوئم مقرر ہوگئے ۔

مورخہ ۲۹- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۶۲۴ - الف - میجر - ایچ - پی - پلوٹ صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی جالندھر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ۔

نمبر ۲۶۶۲۴ - ب - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اُس ضلع کی حدود کے اندر جو اُس کے نام کے محاذی درج ہے ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

میجر - ایچ - پی - پلوٹ صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی - جالندھر

نمبر ۲۶۶۲۴ - ج - میجر - ایچ - پی - پلوٹ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو چھاؤنی جالندھر کی حدود کے اندر اُن جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے ۔

نمبر ۲۶۶۲۴ - د - میجر - ایچ - پی - پلوٹ صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی - ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۸۷ء (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۱۶ اور ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۹۱۰ء (ایکٹ چھاؤنی ہائے) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاؤنی جالندھر کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اُن مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے - جن کی مالیت ۵۰۰

روپیہ سے زیادہ نہ ہو*

نمبر ۲۶۶۲۴-و- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲-(۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل میجر ایچ پی پوٹ صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں*

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے-اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا- جب تک کہ افسر مذکور مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر رہے-یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے*

مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۸۷۰-الف-الیف بی-پول صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے*

نمبر ۲۶۸۷۰-ب-الیف بی پول صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے*

۲- جناب نواب صاحب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں- کہ پول صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے*

مؤرخہ ۲ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۰۰۶-الف- خواجہ عبدالمجید صاحب ایم-بی-ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع اٹک میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے*

نمبر ۲۷۰۰۶-ب- خواجہ محمد عبدالمجید صاحب ایم بی-ای- اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے*

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں- کہ خواجہ محمد عبدالمجید صاحب ایم-بی-ای ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے*

نمبر ۲۷۰۰۶-ج- خواجہ محمد عبدالمجید صاحب ایم-بی-ای- صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا- جن کی سزا موت نہیں*

مورخہ ۳-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۰۲۹-پی - جے رسٹ صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب پنجاب میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ۔

نمبر ۲۷۰۳۰-پی - جے رسٹ صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۲۷۰۳۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۱ - ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر ایم - ڈی بھڈے صاحب کو جہلم میں اہتمام لینے کی تاریخ سے اضلاع دیوانی جہلم اور گجرات کا ایڈیشنل جج مقرر فرماتے ہیں ۔

نمبر ۲۷۰۳۲ - ایم - ڈی بھڈے صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت ہائے سشن جہلم و گوجرانوالہ کی حدود کے اندر اہتمام لینے کی تاریخ سے ایڈیشنل سشن جج مقرر کیے گئے ۔

نمبر ۲۷۰۸۴- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں - رائے صاحب لالہ کرم چند صاحب کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جن کی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے - یہ اختیارات اُن اراضیات کی حدود کے اندر استعمال کیے جائینگے - جو اضلاع لائل پور و منٹگمری کی نہر چناب سے آبپاشی ہوتی ہیں ۔

ضمیمہ

وہ قانون جس کی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۴ کی ماتحتی دفعات (۳) و (۴)	جملہ اختیارات کلکٹری زیر ایکٹ مذکور (بجز باب ششم - ایکٹ مذکور) جن کے استعمال کرنے میں صاحب موصوف کلکٹر لائل پور کے زیر نگراں ہونگے ۔
ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب، نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۳	جملہ اختیارات کلکٹری بہ تبعیت نگرانی صاحب ڈپٹی کمشنر لائل پور ۔
ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج)	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے جملہ فرائض انجام دینے کے لئے ۔
مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴-	خاص مجسٹریٹ - معہ اختیارات مجسٹریٹ درجہ اوّل جیسے کہ ان کی تعریف دفعہ ۳۶ اور تصریح ضمیمہ

وہ قانون جس کی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
	سوئم - ضابطہ مذکور میں کی گئی ہے ٭ مندرجہ بالا اختیارات ان مقدمات کی نسبت استعمال کیئے جائیں گے - جو نوآبادی کی اغراض سے متعلق ہوں - یا جن میں آبادکاران کوئی فریق ہوں - یا جو نوآبادی کے ممبران اور ایسے عملہ قانون گویان اور پٹواریان کی جانب سے یا ان کے برخلاف دائر کیئے جائیں - جو حدود مصرحہ اشتہار ہذا کے اندر ملازم ہوں ٭

مورخہ ۹ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۶ ۷۷-۲ - میجر ایم - ڈاکریل صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

۲ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ میجر ڈاکریل ایکٹ مذکور کی اغراض کے لیئے منصف سمجھے جائیں گے ٭

نمبر ۴۴ ۷۷-۲ - سی - بی - بیری صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شیخوپورہ میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ٭

نمبر ۴۵ ۷۷-۲ - سی - بی - بیری صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع شیخوپورہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ٭

نمبر ۴۷ ۷۷-۲ - میاں عبدالفتح صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جالندھر کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

۲ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ میاں عبدالفتح صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لیئے منصف سمجھے جائیں گے ٭

نمبر ۴۹ ۷۷-۲ - لفٹننٹ کرنل جے - سی کولڈسٹریم صاحب ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ٭

نمبر ۲۷۷۵۰- لفٹننٹ کرنل جے۔ سی گولڈسٹریم صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع فیروز پور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا۔ جن کی سزا موت نہیں ٭

نمبر ۲۷۷۵۵- رائے صاحب پنڈت پر بھودیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

۲- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ رائے صاحب پنڈت پربھودیال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لیئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ٭

دستخط- اے جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۲ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۹۰۶- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں۔ لالہ اودھورام صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل ہوشیارپور ضلع دیوانی ہوشیارپور کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کیئے جائیں گے۔ جس تاریخ سے کہ انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ٭

مورخہ ۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۱۲۱- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں۔ چوہدری میراں بخش صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۲۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل ہائے دیپالپور

وپاک پٹن ضلع دیوانی منٹگمری (باستثنار مواضعات واقعہ تھانہ پاک پٹن) کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کئے جائیں گے - جس تاریخ پر کہ انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ٭

نمبر ۲۲۹ ۷ ۲ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہیں لالہ اوتم چند صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل سیالکوٹ ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر یکم - اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کئے جائیں گے - جس تاریخ پر کہ اُنہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ٭

نمبر ۲۳۱ ۷ ۲ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - لالہ بھورام صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۲۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل حافظ آباد ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کئے جائیں گے - جس تاریخ پر کہ انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ٭

نمبر ۲۳۳ ۷ ۲ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - ایس حفیظ الدین صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل چونیاں ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر یکم - اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کئے جائیں گے - جس تاریخ پر کہ اُنہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ٭

نمبر ۲۳۵ ۷ ۲ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - لالہ کشمیری لال صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۲۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات ضلع دیوانی گوڑگاؤں کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کئے جائیں گے - جس تاریخ پر کہ انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا ٭

نمبر ۲۷۲۳۷ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہوئے ہیں خواجہ محمود حسین صاحب منصف کو جج عدالت خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جن کی مالیت سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل زیرہ ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کیے جائینگے جس تاریخ پر کہ اُنہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا -

نمبر ۲۷۲۳۸ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں لالہ گوکل چند صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل وزیرآباد ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کیے جائینگے جس تاریخ پر کہ اُنہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا -

نمبر ۲۷۲۳۹ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوسے ہیں لالہ بیج ناتھ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل پنڈ دادنخان ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کیے جائینگے جس تاریخ پر کہ انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا -

نمبر ۲۷۲۴۱ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں لالہ نند لال صاحب نندا منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل ڈسکہ ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کیے جائینگے جس تاریخ پر کہ انہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا -

نمبر ۲۷۲۴۵ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں - پنڈت بسدیو لال صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل ہائے کیتھل و تھانیسر ضلع دیوانی کرنال کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے استعمال کیے جائینگے - جس تاریخ پر کہ اُنہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا -

مورخہ ۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۲۵۱ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوسے ہیں شیخ عبد القادر صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جنکی مالیت سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل گجرات ضلع دیوانی گجرات کی حدود کے اندر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء استعمال کیے جائینگے جس تاریخ پر کہ اُنہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا - دستخط وی کانولی - ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۷۳۱۳ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہین دیوان سکھ انند صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل لائل پور ضلع دیوانی لائل پور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کیے جائینگے -

مورخہ ۵ نومبر سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر ۲۷۳۲۹ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہین - لالہ برج لال صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل گوجرانوالہ ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ع سے استعمال کیے جائینگے - جس تاریخ پر کہ اُنھون نے اپنے کام کا اہتمام لیا -

نمبر ۲۷۳۳۱ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہین - بھائی نرائن سنگھ منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہین - جنکی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل چکوال ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ع سے استعمال کیے جائینگے - جس تاریخ پر کہ اُنھون نے کام کا اہتمام لیا -

نمبر ۲۷۳۳۵ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہین میان محمد عبدالعزیز صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اُن مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل لیہ ضلع دیوانی مظفرگڑھ کی حدود کے اندر یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ع سے استعمال کیے جائینگے - جس تاریخ پر کہ اُنھون نے اپنے کام کا اہتمام لیا -

نمبر ۲۷۳۳۳ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۹ کی روسے تفویض ہوئے ہیں - شیخ لائق علی صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں - جن کی مالیت ۲۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یہ اختیارات تحصیل ہائے شجاع آباد و لودھران ضلع دیوانی ملتان کی حدود کے اندر یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ع سے استعمال کیے جائین گے - جس تاریخ پر کہ انھون نے اپنے کام کا اہتمام لیا -

دستخط ڈی کانوی

ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۵ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۳۵۴ — بہ جزوی تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵ پولیس ۱۴ مورخہ ۵ جنوری سنہ ۱۹۱۷ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل زیر دفعہ ۱۰ (الف) ایکٹ اقوام جرائم پیشہ سنہ ۱۹۱۱ء ہدایت فرماتے ہیں کہ حاشیہ میں مندرجہ ضلع میانوالی کے پانچ باوڈیوں میں سے ہر ایک باوڑیہ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اُس تھانہ کے مہتمم عہدہ دار کے پاس اپنی حاضری کی رپورٹ کرے گا جسکی حدود اختیار کے اندر وہ رہتا ہو۔

قیود جو اشتہار مذکور کی رو سے اُن میں سے ہر ایک پر عائد تھیں بذریعہ اشتہار ہذا واپس لی جاتی ہیں۔

جیوا ولد پریما
سدا ولد جیوا
دھنا ناتھ ولد دھنی ناتھ
نانک ناتھ ولد دھنی ناتھ
رکھو داس ولد جیون ناتھ

دستخط ڈی۔ جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۵ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۴۰۹ — سردار بہادر بھائی حکم سنگھ صاحب نے ۱۹ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ بورسٹل انسٹیچیوشن لاہور کے فرائض کا اہتمام میجر ڈبلیو۔ ڈ فنلین صاحب ڈی۔ ایس او- و آئی ایم - ایس کے سپرد کیا۔

۷ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۵۰۰ — مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لیے امدادی جیل واقعہ راجنپور کے غیر سرکاری معائنہ کنندگان مقرر کیے گئے۔

۱ — رائیصاحب لالہ چوڑمل رام صاحب ریٹائر شدہ تحصیلدار

۲ — ایس نظام شاہ صاحب سربراہ ذیلدار راجنپور۔

دستخط ڈی۔ جے بائیڈ۔ ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

۹ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۰۰۳ — بحوالہ دفعہ ۵ (۲) ایکٹ ۱۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ کیمبل پور میں ایک کمیٹی چھاؤنی منضبط کی جائیگی۔

دستخط جے۔ ایس بائنڈ۔ ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۳ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۰۳۶-۲- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۶۳۷ مورخہ ۲۱- فروری ۱۹۲۱ء کے قاعدہ ۱ (۲) میں "۱۰ روپیہ" کی بجائے "۱۵ روپیہ" ثبت کرو ۔

دستخط - بی - ٹی - گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت

۱۸- اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۲۳۷- مندرجہ ذیل اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے :-

ان گواہان کے لئے فہرست سوالات جو مالی کمیشن ہند کے روبرو تحریری شہادت دینگے ۔

تشریحی نوٹ

مندرجہ ذیل سوالات اس غرض سے مرتب کئے گئے ہیں - کہ اس تحقیقات کے بڑے بڑے پہلو ظاہر ہو سکیں - جو مالی کمیشن نے کرنی ہے - جن کی نسبت صاحب پریزیڈنٹ اور کمیشن کے وہ ممبران جن سے صاحب پریزیڈنٹ نے مشورہ کیا ہے - اس وقت تک فیصلہ کر سکیں - حصص الف و ب ان عام مسائل پر حاوی ہیں - جو مالی پالیسی کی آیندہ روش کا تعین کرتے ہیں اور اس امر کا فیصلہ کرنے کے متعلق پیدا ہونگے - کہ آیا ہندوستان کو شاہی فوقیت کی پالیسی اختیار کرنی چاہیئے - یا نہ - باقی ماندہ حصوں میں وہ سوال درج ہیں - جن کا مقصد یہ ہے - کہ دستکاری اور تجارت کے مختلف شعبوں میں مشغول اصحاب کی نہ صرف رائے حاصل کی جائے - بلکہ ان کا حقیقی تجربہ بھی معلوم کیا جائے - ان سوالات کے جواب کی صورت میں کمیشن قدرتی طور پر ان نتائج کو خاص اہمیت دینگے - جو کوائف و اعداد کی بنیاد پر اخذ کئے گئے ہونگے ۔

۲ - منشا یہ نہیں ہے - کہ جو اصحاب دستکاری اور تجارت کا کام کرتے ہوں - وہ اپنے خاص کاروبار کے متعلقہ مخصوص حصوں تک ہی محدود رہیں - برخلاف اس کے حصص الف و ب میں بہت سے ایسے سوالات ہیں - جن کے مناسب غور کے لئے

کاروبار کی گہری واقفیت درکار ہے۔ اسلئے یہ امید کی جاتی ہے۔ کہ جو اصحاب اس قسم کا خاص علم رکھتے ہوں وہ ان اہم اور مشکل سوالات کے متعلق جو پیدا ہونگے کمشن کو اپنے علم خیالات سے مستفید کرینگے۔

(۳) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ یہ سوالات اس طریق پر مرتب کئے گئے ہیں۔ کہ وہ تحقیقات کے ہر پہلو پر جہاں تک کہ ان کو اس موقعہ پر دیکھا جا سکتا ہے۔ حاوی ہو سکیں۔ اسلئے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ ہر ایک گواہ ہر ایک سوال کا جواب دینے کی کوشش کرے۔ اگر کوئی گواہ تحقیقات سے تعلق رکھنے والے کسی ایسے معاملہ پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہے۔ جو فہرست سوالات میں شامل نہیں۔ تو یہ مناسب ہوگا کہ وہ ایک ضمنی بیان میں ان کا ذکر کردے۔

(۴) کمشن مختلف انجمنوں اور افراد کو براہ راست یا بوساطت قومی گورنمنٹ مدعو کرتا ہے کہ وہ فہرست میں مندرجہ سوالات کے جواب ارسال کریں کمشن ایسی انجمنوں اور افراد سے بھی جوابات بخوشی موصول کرے گا۔ جن کو اس طرح دعوت نہیں دی گئی۔ اور جو اپنے خیالات کا اظہار کرنا پسند کرتے ہوں۔ فہرست سوالات کی نقول مالی کمشن ہند کے سیکرٹری مقیم شملہ سے بذریعہ درخواست حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(۵) کمشن ماہ نومبر کے پہلے نصف حصہ میں اجلاس کرے گا۔ اسلئے سوالوں کے تحریری جوابوں کے جلد موصول ہونے سے ان کے کام میں بہت سی سہولت ہو جائیگی۔ جوابات کے ملاحظہ کے بعد کمشن بعض گواہوں کو زبانی بیان کے لئے منتخب کرے گی۔ تا کہ اس مطلب کے لئے کافی وقت مل سکے۔ التماس کی جاتی ہے کہ جواب ایسے وقت روانہ کر دینے چاہئیں۔ کہ وہ اس تاریخ سے کم از کم تین ہفتہ پہلے پہنچ جائیں جس پر گواہ سے زبانی بیان لئے جانے کا امکان ہو۔ کمشن کے دورہ کا مندرجہ ذیل مشروطیہ پروگرام ہے۔ اس سے وہ تخمینی تاریخیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جن پر ہر ایک مقام میں زبانی شہادت لی جائے گی۔

ماہ نومبر کے شروع میں بمبئی میں اجلاس ہوگا　اس موقعہ پر بمبئی میں کوئی شہادت نہیں لیجائیگی

روانگی	بمبئی	۲۴ر نومبر	
آمد	کراچی	۲۶ر نومبر	
روانگی	”	۲ر دسمبر	
آمد	لاہور	۳ر دسمبر	
روانگی	”	۹ر دسمبر	
آمد	دہلی	۱۰ر دسمبر	دہلی کی شہادت اسوقت پر لیجائیگی اور نہ ماہ مارچ میں
روانگی	”	۱۵ر دسمبر	
آمد	کانپور	۱۶ر دسمبر	
روانگی	”	۱۶ر دسمبر	

مکرر اجلاس	کلکتہ	۵ جنوری ۱۹۲۲ء
روانگی	"	۲۰ جنوری
آمد	رنگون	۲۳ جنوری
روانگی	"	۲۷ جنوری
آمد	مدراس	۳۰ جنوری
روانگی	"	۷ فروری
مکرر اجلاس	بمبئی	۲۰ فروری
روانگی	"	۶ مارچ
آمد	دہلی	۸ مارچ

(۶) سوالوں کے جواب اور نیز دیگر خط و کتابت ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۱ء تک سیکرٹری مالی کمشن ہند کے نام شملہ میں بھیجنی چاہیئے۔ اس کے بعد جوابات اور دیگر خط و کتابت بغیر کسی ڈاک خانہ کا نام لکھنے کے ذیل کے پتہ پر بھیجنی چاہیئے۔ سیکرٹری مالی کمشن ہند۔ کیمپ

گواہوں کے لئے سوالات

الف - عام

ہندوستان کا موجودہ درآمد کردہ اشیاء کا محصول خاص کر آمدنی کے خیال سے لگایا گیا ہے۔ لیکن اس میں اس خیال سے ترمیم کردی گئی ہے۔ کہ ایسی اشیاء جن کا ملک کے مفاد کے لحاظ سے کم داموں پر درآمد کرنا مناسب خیال کیا گیا ہے۔ بلا محصول یا کم تر شرح محصول پر درآمد ہو سکیں۔ چنانچہ بعض خام مصالح کھادیں۔ زراعتی آلات۔ دودھ مکھن بنانے کے آلات۔ اور روئی کے سوت پر کوئی محصول نہیں لیا جاتا۔ مشینوں و کلوں لوہے اور فولاد اور ریلوے کی کلوں اور گاڑیوں وغیرہ پر صرف ۲½ فیصدی بحساب مالیت محصول لیا جاتا ہے۔ عام شرح محصول جو درآمد کردہ اشیاء کے جزو غالب پر حاوی ہے۔ ۱۱ فیصدی بحساب مالیت ہے۔ اور بعض اشیاء مثلاً موٹر کاروں۔ زیورات وغیرہ۔ ریشمی اسباب پر آمدنی کے خیال سے ۲۰ فیصدی کے حساب سے خاص محصول لگایا گیا ہے۔ کھانڈ پر ۱۵ فیصدی کا خاص محصول اخذ کیا جاتا ہے۔ اور تمباکو اور شرابوں پر آمدنی بڑھانے کے خیال سے زیادہ شرح پر محصول لگایا گیا ہے۔ برٹش ہند میں کلوں کے ذریعے بنائے ہوئے جملہ سوتی پارچات پر ۳½ فیصدی کے حساب سے ایک محصول لگایا جاتا ہے۔ برآمد شدہ اشیاء پر جو محصول بغرض آمدنی عائد کیا جاتا ہے۔ وہ خام اور ساختہ جوٹ چاول اور چاء پر اخذ کیا جاتا ہے۔ ۱۹۱۹ء میں چمڑوں اور کھالوں پر بھی محصول برآمد لگایا گیا تھا۔ اور سلطنت برطانیہ کے کسی حصہ کو درآمد کردہ کھالوں اور چمڑوں پر اخذ کردہ محصول کی دو تہائی واپس کردی جاتی تھی۔ اس محصول کا مدعا ہندوستان کی دباغی کی دستکاری کی نشو و نما اور جزو سلطنت کی

سکتے ہیں۔ جن کے لئے ہندوستان کو دیگر ممالک کا دستِ نگر رہنا پڑے گا۔

(۱۱) کیا آپ ہندوستان کی دستکاریوں کی ترقی کی غرض سے جملہ درآمد کردہ ساختہ اشیاء پر یا اُن میں سے بعض پر حفاظتی محصول عائد کرنے کے حق میں ہیں۔

(۱۲) اگر آپ صرف چند دستکاریوں کی حفاظت کے حق میں ہیں۔ تو آپ حفاظت کے لئے کن دستکاریوں کو منتخب کریں گے۔ اور کن اصولوں پر۔

(۱۳) کیا آپ جدید دستکاریاں حفاظت کے ذریعے جاری کرنا مناسب خیال کرتے ہیں۔ اگر آپ اس کے حق میں ہیں تو آپ ان دستکاریوں کو کن اصولوں پر منتخب کرینگے۔

(۱۴) کیا آپ حفاظت کو ان دستکاریوں تک محدود رکھینگے جن کے کچھ عرصہ بعد ایسی امداد کے بغیر ممالک غیر کا مقابلہ کرنیکے قابل ہو جانے کی امید ہے۔ یا کہ آپ ایسی دستکاریوں کو قایم کرنے کے حق میں ہونگے جن کے ہمیشہ امداد کا محتاج رہنیکا احتمال ہے۔

(۱۵) کیا آپ غیر ممالک کی ایسی اشیاء کے خلاف خاص حفاظتی تدابیر اختیار کریں گے۔ جن کیلئے اُن ممالک کی گورنمنٹیں بہت سامال یہاں جمع کرنے کے متعلق امداد دیتی ہیں۔ اور نقد عطیات اور دیگر طریق میں امداد دیتی ہیں اور باربرداری کی رعائتیں مہیا کرتی ہیں۔ اگر آپ خاص حفاظت کے حق میں ہیں تو آپ اصل واقعات دریافت کرنے کے بارہ میں کیا ذرائع تجویز کرتے ہیں۔ اور مطلوبہ حفاظت کے لئے آپ کیا تجاویز پیش کرتے ہیں۔

(۱۶) ہاتھ کی دستکاری کے بارہ میں بالخصوص سوتی دستی پارچہ بافی کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے۔ کیا آپ ان کو قائم رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں۔

(۱۷) کیا ہندوستان میں حفاظت سے یہ خطرہ ہے کہ محفوظ اشیاء کے ساخت کنندگان باہمی ملکر من مانی قیمت طلب کیا کریں گے۔ اگر اس قسم کا خطرہ ہے۔ تو آپ اس کے سدِ باب کے لئے کیا تدابیر تجویز کرتے ہیں

(۱۸) کیا آپ کا خیال ہے۔ کہ اگر حفاظت کی پالیسی اختیار کر لی گئی۔ تو برطانوی یا دیگر غیر ممالک کے کارخانہ دار اپنا کاروبار ہندوستان میں کرنیکی کوشش کریں گے تاکہ وہ حفاظت سے مستفید ہو سکیں۔ اگر آپ کا یہ خیال ہے۔ تو آپ کا ایسی تحریک کے بارہ میں کیا رویہ ہوگا۔

(۱۹) ایسے ممالک میں جہاں حفاظت کا طریق جاری ہے۔ بعض اوقات خام مصالحہ پیدا کرنے والے لوگ حفاظت کا مطالبہ کرتے ہیں اور مصالحہ خام سے چیزیں بنانے والے لوگ ان کی مخالفت کرتے ہیں۔ تاکہ ان کو مصالحہ خام حتے الامکان سستا مل سکے۔ اسی طرح سوت کاتنے والے کارخانہ دار حفاظت کا مطالبہ کرتے ہیں اور کپڑا بننے کے کارخانے ان کی مخالفت کرتے ہیں۔ کیونکہ انہیں ارزاں سوت سے فائدہ پہنچتا ہے۔ کیا آپ کے خیال میں ہندوستان میں اس قسم کے اختلافات پیدا

ہونیکا احتمال ہے ۱۰ اور کیا آپ خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر ایسے اختلافات پیدا ہوئے تو ان کے تصفیہ میں کسی دقت کا سامنا ہوگا۔

حفاظت کا قیمتوں اور خریداروں پر اثر۔

(۲۰) جب کوئی محصول درآمد عائد کیا جاتا ہے۔ تو کیا آپ کی رائے میں عموماً وہ سارا محصول یا اسکا کوئی حصہ خریداروں سے چیزوں کی قیمتیں بڑھاکر وصول کیا جاتا ہے۔

(۲۱) اگر محصول لبغرض حفاظت سے قیمت بڑھ جائے۔ تو کیا اس ایزادی کے مستقل طور پر قایم رہنے کی امید ہے یا نہیں۔

(۲۲) کیا ہندوستان کی دستکاریوں کی ترقی کی خاطر آپ ہندوستانی خریداروں کے لئے قیمتوں میں اضافہ منظور کرنے پر رضامند ہیں۔

(۲۳) مذکورہ بالا سوال پر غور کرتے وقت کیا آپ اس امر کو مدنظر رکھینگے کہ آیا محفوظ کردہ شئے ضرورت زندگی ہے۔ اگر آپ ایسا کریں گے۔ تو آپ کن چیزوں کو ضروریات زندگی شمار کریں گے۔

(۲۴) اگر آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ محصول میں اضافہ سے ہندوستان میں اخراجات زندگی بڑھ جائینگے۔ تو کیا آپ کی رائے میں یہ اضافہ شدہ خرچ مندرجہ ذیل جماعتوں کی تنخواہ یا مزدوری کے اضافہ سے کلاً یا جزواً پورا ہو جائے گا۔

(الف) دستکاریوں سے روزی کمانے والے

(ب) زراعت سے روزی کمانے والے۔

(ج) درمیانی طبقہ کے لوگ۔

حفاظت کا غیر ممالک کی تجارت پر اثر۔

(۲۵) آپ کے خیال میں ممالک غیر کے ساتھ ہندوستان کی تجارت اور ہندوستان کی عام تجارتی حالت اور آئندہ ترقی کی امید پر حفاظت کی پالیسی کا کیا اثر ہوگا۔

محصول کا سودوں کے لئے استعمال

(۲۶) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ ایک ایسے محصول کی موجودگی جس کو دیگر ممالک کے ساتھ سودے کرنیکا ذریعہ بنایا جا سکے ہندوستان کے لئے مفید ہوگی۔

(۲۷) اگر آپ ایسا خیال کرتے ہیں تو کیا آپ عام اور خاص محصول عائد کرنے کی سفارش کریں گے۔ تاکہ خاص محصول ان ممالک پر عائد کیا جائے جو ہندوستان کے ساتھ بہتر سلوک کریں۔

(۲۸) اگر محصول کو اس طریق پر استعمال کرنا ہو۔ تو کیا محصول کو موجودہ کی نسبت زیادہ مفصل بنانے کی ضرورت ہوگی۔

دستکاریوں کے لئے حفاظت کی ضرورت کے متعلق تحقیقات کیلئے نظام

(۲۹) اگر حفاظت کی کوئی پالیسی اختیار کر لی جائے۔ تو کیا آپ کسی ایسے مستقل نظام کا انتظام کریں گے۔ جس کے ذریعے مختلف دستکاریوں کے لئے حفاظت کی ضرورت کے بارہ وقتاً فوقتاً تحقیقات عمل میں آئے۔ اور شرح محصول کو مقررہ اوقات پر کم و بیش کیا جائے۔

محصول

(۳۰) محصولات برآمد کے جائز مقاصد کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے۔ کیا آپ

بہت سی چھوٹی نو آبادیاں بھی سلطنت برطانیہ کو ترجیحی محصول کا فایدہ دیتی ہیں۔ اور سلطنت کے مختلف حصوں کے مابین باہمی ترجیح کے متعلق بہت سے معاہدے ہیں جو ملک اس وقت ہندوستان سے درآمد کردہ بعض مال و اسباب پر غیر ممالک سے درآمد کردہ مال کے عام محصول سے کمتر محصول اخذ کرتے ہیں وہ سلطنت متحدہ کینیڈا اور نیوزی لینڈ ہیں۔

ہندوستان کے مفید مطلب اشیاء جن پر سلطنت متحدہ میں کمتر محصول اخذ کیا جاتا ہے۔ وہ چاء - کافی اور تمباکو ہیں۔ ان سب پر پوری شرح کا ۵/۶ محصول لیا جاتا ہے۔ کینیڈا کی صورت میں کوئی اہم اشیاء جو ہندوستان سے درآمد کی جاتی ہیں۔ صرف چاء۔ جوٹ کا کپڑا اور کچی کھالیں ہیں۔ کچی کھالوں یا جوٹ کے کپڑے پر کوئی محصول نہیں ہندوستان کی چاء پر محصول کی شرح ۷ سنٹ فی پونڈ ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں سلطنت سے باہر کے ممالک سے درآمد کردہ چاء پر محصول کی شرح ۱۰ سنٹ ہے۔ نیوزی لینڈ۔ ہندوستان سے صرف تھوڑی سی چاء درآمد کرتا ہے۔ جس کے لئے ۲- پنس فی پونڈ۔ محصول دینا پڑتا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں سلطنت باہر کے ممالک سے درآمد کردہ چاء کے محصول کی شرح ۵ پنس ہے۔ اس کے علاوہ ملک مذکور تھوڑی سی موم بتیاں بھی لیتا ہے۔ جن کا محصول ۲ ۱/۲ پنس کے مقابلہ میں ۱ ۱/۲ پنس فی پونڈ ہے۔ ہندوستان سے نیوزی لینڈ کو جانیوالی دیگر اشیاء۔ یا تو زیادہ تر محصول سے مستثنا ہیں یا ان کے ساتھ کوئی خاص سلوک نہیں ہوتا۔

(۳۵) کیا آپ عام وجوہات کی بناء پر شاہی فوقیت کے حق میں ہیں۔ اگر آپ اس کے حق میں ہیں۔ تو کیا آپ کے خیال میں ہندوستان کے لئے واجب ہوگا۔ کہ وہ شاہی فوقیت کی خاطر معقول اقتصادی نقصان برداشت کرے۔

(۳۶) کیا آپ سلطنت متحدہ اور سلطنت کے دیگر حصص کے ساتھ مختلف سلوک روا رکھیں گے۔

(۳۷) کیا آپ کے خیال میں شاہی فوقیت سے ہندوستان کو کسی مادی نقصان یا فائدہ کی امید ہے خاص کر کیا آپ کو احتمال ہے کہ غیر ممالک ہندوستان سے انتقام لینے کی غرض سے اس کے ساتھ کوئی مخالفانہ سلوک کریں گے۔

(۳۸) اگر آپ فوقیت کے حق میں ہیں تو کیا آپ ایسی اشیاء کی کوئی فہرست دے سکتے ہیں۔ جو ہندوستان میں آتی ہوں یا ہندوستان سے برآمد کی جاتی ہوں۔ اور جن کے ساتھ ترجیحی سلوک کیا جا سکتا ہے۔ آپ ترجیح کی معقول اوسط شرح کیا خیال کرتے ہیں۔

(۳۹) ہندوستان میں درآمد ہونیوالی اشیاء کے ساتھ ترجیحی سلوک کرنیکیلئے آپ اُن میں سے کس اصول پر اشیاء کو منتخب کریں گے۔ کیا آپ اس قسم کے مال کو

ترجیح دینگے۔ جن کی نسبت ہندوستان کو امید ہے کہ وہ کچھ عرصہ بعد زیادہ تر یا کلاً خود تیار کر سکیگا۔ یا آپ صرف ان اشیاء کو ترجیح دیں گے۔ جن کے لئے ہندوستان کو دیگر ممالک کا محتاج ہونا پڑے گا۔

(۴۰) اگر ترجیح کی غرض سے غیر ممالک سے آنیوالے مال کا محصول درآمد بڑھا دیا جائے۔ اور برطانوی مالی داسباب کے لئے موجودہ شرحیں قایم رکھی جائیں۔ تو کیا آپ کے خیال میں اس طرز عمل سے خریداروں کو زیادہ قیمت دینی پڑیگی۔ یا نہیں۔

(۴۱) کیا آپ کے خیال میں شاہی فوقیت کے طریق سے ہندوستان کی تجارت درآمد و برآمد کی مجموعی مقدار میں کمی ہوگی یا بیشی۔ یا آیا ان کے تناسب میں کوئی معقول تفاوت ہوجائیگا جس سے بیلنس آف ٹریڈ (بقایا تجارت) پر اثر پڑیگا۔

(۴۲) اگر شاہی فوقیت کی بدولت غیر ممالک سے آنیوالی اشیاء کی تجارت جزواً یا کلاً ان ممالک کے ہاتھ سے نکل جائے۔ تو کیا آپ کی رائے میں اس کا ہندوستان کی عام تجارتی حالات پر کوئی اثر ہوگا۔

ج۔ صنعت و حرفت

(۴۳) کیا آپ کا کسی دستکاری سے تعلق ہے۔ اگر ہے تو کس حیثیت سے

(۴۴) کیا آپ کے خیال میں ہندوستان میں دستکاری کے مفید مطلب کوئی قدرتی اسباب ہیں۔ اگر ہیں تو براہ مہربانی انہیں بیان کیجئے۔

(۴۵) کیا آپ کے خیال میں دستکاری ہندوستان کی قومی (نیشنل) محافظت کے لئے ضروری یا اقتصادی بہبودی کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔

(۴۶) ہندوستان میں بمقابلہ غیر ممالک دستکاری کے انتظام اور ساز و سامان کی کیا حالت ہے۔

(۴۷) اپنی دستکاری کی پیداوار کی فروخت کے لئے ہندوستان کا کن ممالک پر انحصار ہے۔

(۴۸) ہندوستان کی دستکاری کو (الف) خود ہندوستان میں اور (ب) دیگر مقامات میں کن غیر ممالک (اس غرض کے لئے سلطنت متحدہ اور سلطنت کے دیگر حصص بھی شامل ہیں۔) کے ساتھ مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ کیا یہ مقابلہ کل اقسام کی اشیاء کے متعلق ہے۔ یا صرف چند خاص اقسام کی اشیاء کے متعلق۔ کیا یہ مقابلہ مختلف اقسام کی اشیاء کی صورت میں مختلف ہوتا ہے۔

(۴۹) انتظام اور ساز و سامان کے سوالوں کے علاوہ کیا کوئی اور ایسے خاص قدرتی یا مصنوعی حالات ہیں جو مقابلہ کرنیوالے ممالک کے حق میں ہیں۔

(۵۰) کیا آپ کے خیال میں دستکاری کے لئے حفاظت کی ضرورت ہے۔ اگر ہے

تو آپ کے خیال میں کس شرح پر محصول لگانیکی ضرورت ہے۔ برائے مہربانی وہ کوائف و اعداد بیان کیجئے جن کی بناء پر آپ نے یہ رائے قائم کی ہے۔

(۵۱) کیا آپ امید کرتے ہیں کہ اگر حفاظت کا طریق جاری کر دیا گیا تو دستکاری بالآخر اسقدر ترقی کر جائے گی کہ وہ حفاظت کے بغیر غیر ممالک کا مقابلہ کر سکے گی یا کیا آپ کی رائے میں دستکاری کو ہمیشہ حفاظت کی کم وبیش ضرورت رہیگی۔

(۵۲) کیا کبھی غیر ممالک سے بکثرت مال واسباب آجانے کے باعث دستکاری کو نقصان پہنچا ہے۔ اگر ایسا ہوا ہے تو آپ اس کا کوئی علاج پیش کرنا چاہتے ہیں

(۵۳) کیا غیر ممالک کے مقابلہ کو ان ممالک میں شرح تبادلہ کم ہونے کے باعث تقویت ملتی ہے۔

(۵۴) اگر ایسا ہوتا ہے تو کیا اس صورت حال کے عارضی ہونے کی امید ہے۔

(۵۵) کیا آپ کے خیال میں اس کے علاج کی ضرورت ہے اگر ہے تو آپ کیا علاج پیش کرتے ہیں۔

(۵۶) کیا دستکاری کو محصول کے اس اضافہ سے کوئی فائدہ پہنچا ہے۔ جو سنہ ۱۹۱۶ء سے یکے بعد دیگرے کئے گئے ہیں۔ کیا آپ ان اثرات کو بیان کر سکتے ہیں جو ابتک ظاہر ہوئے ہیں۔

(۵۷) کیا آپ کے خیال میں محصول برآمد کی وجہ سے دستکاری کو کسی طرح نقصان پہنچا ہے۔ اگر پہنچا ہے تو براہ مہربانی وہ مفصل کوائف و اعداد بیان کیجئے۔ جن کی بناء پر آپ نے یہ رائے قائم کی ہے۔

(۵۸) کیا کسی ایک دستکاری کی تیار کردہ اشیاء کسی دوسری دستکاری کے مصالحہ خام کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو کس حد تک

(۵۹) کیا کسی دستکاری میں کسی دوسری ایسی دستکاری کی تیار کردہ اشیاء بطور مصالحہ خام استعمال ہوتی ہیں جو ہندوستان میں قایم ہے یا جس کے ہندوستان میں قایم ہونیکی امید ہے۔

(۶۰) کیا آپ ایک ایسے طریق کو ترجیح دیں گے۔ جس کے بموجب جملہ دستکاریوں کی کم وبیش یکساں حفاظت ہو یا کیا آپ ایسے طریق کو مناسب خیال کریں گے جس کی رو سے دستکاریوں کی ان کی ضرورت کے مطابق مختلف درجہ کی حفاظت ہو سکے+

د۔ تجارت برآمد

نوٹ:۔ یہ سوالات صرف ان اشخاص کے لئے مقصود نہیں ہیں جو واقعی برآمد کا کام کرتے ہیں۔ بلکہ ان کا جواب وہ اشخاص بھی دے سکتے ہیں جو برآمد کے لئے اشیاء پیدا کرتے ہوں۔

(۶۱) آپ کیا چیزیں برآمد کرتے ہیں اور کن ممالک کو۔

(۶۲) کیا آپ ان اشیاء میں سے کسی کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جن پر محصول برآمد اخذ کیا جاتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو آپ کے خیال میں ان محصولات کا کیا اثر ہوا ہے۔

(۶۳) کیا آپ موجودہ محصولات برآمد کی ایزادی تخفیف یا منسوخی کی سفارش کرتے ہیں۔

(۶۴) کیا ہندوستان کی تجارت برآمد کو بعض ممالک میں اعلیٰ شرح پر محصول اخذ کئے جانے کے باعث کسی طرح نقصان پہنچتا ہے۔ اگر پہنچتا ہے تو کیا آپ کوئی کارروائی قابل عمل یا مناسب خیال کرتے ہیں۔

(۶۵) کیا آپ خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر سلطنت متحدہ یا کوئی ڈومینین یا نو آبادی کوئی ترجیحی شرح محصول رائج کردے۔ تو ان اشیاء میں سے جن کی آپ تجارت کرتے ہیں کسی شے کی برآمد بڑھ جائے گی۔ اگر ایسا ہو سکتا ہے۔ تو آپ ہر ایک شے کے لئے ترجیحی محصول کی کیا اقل ترین شرح مناسب خیال کرتے ہیں جس سے اس پر خاصہ اثر ہو۔

(۶۶) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان کم تر شرح ہائے محصول سے جو اسوقت ہندوستان سے برآمد کردہ بعض اشیاء پر سلطنت متحدہ یا کینیڈا یا نیوزی لینڈ میں سلطنت سے باہر کے ممالک سے درآمد کردہ اشیاء کے محصول کے مقابلہ میں اخذ کی جاتی ہیں۔ ان اشیاء کے متعلق ہندوستان کی تجارت پر کوئی مفید اثر ہوا ہے۔ یا ہونیکی امید ہے۔

(۶۷) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ کوئی غیر ملک جس کی تجارت کو شاہی فوقیت کے طریق سے نقصان پہنچا ہو۔ ہندوستان کی تجارت برآمد کو جو اس ملک کے ساتھ ہوتی ہے خود اپنے ملک کو ضرر پہنچائے بغیر نقصان پہنچا سکیگا۔ یا کیا یہ احتمال ہو سکتا ہے۔ کہ وہ اپنے ملک کے نقصان کے باوجود ہندوستان کی تجارت برآمد کو نقصان پہنچائے گا۔ اگر ایسا ہو سکتا ہے۔ تو ہندوستان کی کونسی اشیاء برآمد کردہ کو نقصان پہنچ سکتا ہے

(۶۸) اگر شاہی فوقیت کے طریق کے باعث بعض ممالک غیر سے درآمد کردہ اشیاء میں کمی آجائے تو کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اس سے ہندوستان سے ان ممالک کو برآمد کردہ اشیاء کی مقدار پر کوئی اثر پڑے گا۔

(۶۹) اگر ایسا ہو۔ تو ان اشیاء برآمد کو بھیجنے کے لئے کوئی اور جگہ بغیر کسی اقتصادی نقصان کے مل سکتی ہے۔ جو سلطنت برطانیہ کے اندر ہو۔ یا غیر ممالک میں۔

(د) - تجارت درآمد

(۷۰) آپ کیا اشیاء درآمد کرتے ہیں۔ اور کن ممالک سے

(۷۱) کیا آپ نے ۱۹۱۶ء سے آج تک اپنی خاص خاص اشیاء کی تجارت پر کوئی ایسا اثر دیکھا ہے۔ جو جزواً یا کلاً محصول درآمد کی شرحوں میں تبدیلیاں ہونے

کی وجہ سے ہوا ہو۔

(۷۲) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ موجودہ شرح محصول میں کوئی قابل قدر اضافہ کرنے سے درآمد کردہ اشیاء کی مقدار میں بہت سی کمی ہو جائے گی۔ کیا آپ بعض ایسی اہم اشیاء کی مثالیں پیش کر سکتے ہیں۔ جن میں کمی ہونے کی امید ہے۔

(۷۳) برطانوی مال واسباب کو ترجیح دینے سے تجارت درآمد پر آپ کے خیال میں مندرجہ ذیل صورتوں میں کیا اثر ہوگا:۔

(الف) اگر ترجیح اس طریق سے عمل میں لائی جائے کہ ممالک غیر کی اشیاء کے لئے محصول کی موجودہ شرح قایم رکھی جائے۔ اور برطانوی مال واسباب کی صورت میں اس کو کم کر دیا جائے۔

(ب) اگر ترجیح کی غرض سے برطانیہ کے مال واسباب کے لئے محصول کی موجودہ شرح قایم رکھی جائے۔ اور ممالک غیر کی اشیاء کی صورت میں محصول کی موجودہ شرح کو بڑھا دیا جائے۔

(ج) اگر ترجیح کی غرض سے مندرجہ بالا ہر دو صورتوں پر عمل کیا جائے۔ یعنی شرح محصول کو ممالک غیر کے مال واسباب کی صورت میں بڑھا دیا جائے اور برطانوی اشیاء کی صورت میں کم کر دیا جائے۔

(۷۴) اگر شاہی فوقیت کا طریق جاری کیا جائے۔ تو کیا آپ سلطنت کے کل ممالک کے لئے ایک ہی قسم کی اشیاء کے۔ لئے ایک جیسی ترجیح کی سفارش کریں گے۔ یا کہ آپ ہر ملک سے ہندوستان کو جو فائدہ پہنچنے کی امید ہو اس کے لحاظ سے سلطنت کے ہر حصہ کیساتھ سلوک کرینگے۔

(۷۵) کیا آپ کے خیال میں شاہی فوقیت سے کسی خاص قسم کے مال واسباب کی مجموعی درآمد میں کمی ہوگی یا ایزادی یا کیا اس سے صرف وہ تناسب بدل جائے گا جس میں مال مذکور کی کل مقدار ممالک غیر اور ممالک برطانوی سے آتی ہے۔

(۷۶) کیا ہندوستان کی تجارت درآمد کے منبع بہم رسانی کو ممالک غیر سے ممالک برطانیہ میں منتقل کر دینے سے کوئی نامناسب نتائج برآمد ہونگے۔

(۷۷) اگر آپ شاہی فوقیت کے حق میں ہیں تو آپ کن اشیاء کو سلطنت یا سلطنت کے خاص ممالک سے درآمد کئے جانے کی صورت میں ترجیح دینا پسند کریں گے۔ اور آپ ترجیح مذکور کی مقدار کیا مقرر کریں گے۔

(۷۸) کیا آپ محصول کسٹم بحساب مالیت کے طریق کو پسند کرتے ہیں۔ یا کہ آپ مفرجہ محصول کو یعنی ایک مقررہ وزن یا پیمانہ کے واسطے ایک مقررہ محصول کو ترجیح دیتے ہیں۔ اگر آپ مؤخر الذکر طریق پسند کرتے ہیں تو محصول کو وقتاً فوقتاً کم و بیش کرنے کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے۔

(و) - تجارت خوردہ فروشی

(۷۹) آپ کن بڑی بڑی درآمد شدہ اشیاء کی تجارت کرتے ہیں -

(۸۰) درآمد کردہ اشیاء کی قیمت خوردہ فروشی میں جو تبدیلیاں ۱۹۱۱ء کے بعد سے ہوئی ہیں وہ کس حد تک اس ایزادی کی بدولت عمل میں آئی ہیں جو عرصہ مذکور کے اندر محصول درآمد میں کی گئی ہے - کیا آپ قیمت خوردہ فروشی کی بعض ایسی تبدیلیوں کی تفصیل بیان کر سکتے ہیں جن سے آپ واقف ہیں -

(۸۱) بعض اہم قسم کی درآمد کردہ اشیا کے متعلق کیا آپ کوئی ایسے اعداد بیان کر سکتے ہیں جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ قیمتوں کے اضافہ کیساتھ انکی مانگ میں کسقدر کمی ہوتی ہے -

(۸۲) کیا اس اضافہ سے جو محصول درآمد میں سنہ ۱۹۱۶ء سے عمل میں آیا ہے آپ کی تجارت پر کسی طرح کوئی اثر ہوا ہے -

(۸۳) اگر سلطنت متحدہ یا کل سلطنت برطانیہ سے درآمد کردہ اشیاء پر موجودہ شرح محصول کو قایم رکھا جائے - اور غیر ممالک سے درآمد کردہ مال واسباب کا محصول بڑھا دیا جائے - تو آپ کے خیال میں آپ کی تجارت پر کیا اثر ہو گا -

دستخط - بی - ٹی - گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

آبپاشی

۲۲ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۲۱۴ - ۳ - بب - ۴ - مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر تارا چند سونی	انجنیر نوآبادی نوآبادی نہر لوئر باری دواب	۱ ماہ اور ۲۰ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعات ۲۴۲ - (الف) و ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۳۰ جون ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

دستخط - ای - آر - ایبٹ
فنانشل کمشنر ڈیولپمنٹ
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۳ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹ ۔ ۲ ۔ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل ایکٹ جنگل ہند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۲۵ کے بموجب اعلان فرماتے ہیں ۔ کہ جنگل محفوظ موست واقعہ تحصیل مری ضلع راولپنڈی اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۲ شمسی ماہ کے لئے موضع سندیاں کے باشندوں کے جملہ حقوق چرائی و پیداوار جنگل کے برخلاف بند کیا جائیگا ۔ د سوائے بموجب ایسے اجازت ناموں کے جو صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر ڈویژن جنگل راولپنڈی مغربی جاری کریں ۔

دستخط ۔ ڈی ۔ جے بائیڈ
ریوینو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

رجسٹری

۸ ۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۷۶۷ ۔ ۲ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۱۵۰ مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۱۸ء

و بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۶ - ایکٹ رجسٹری ہند ۱۹۰۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) شیخ فیض بخش صاحب ریٹائر شدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے تقرر بطور سب رجسٹرار تحتی جالندھر ضلع جالندھر کی ۱۶ ستمبر ۱۹۲۲ء تک توسیع فرماتے ہیں ۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

طب

۸ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۶۳۲ - میجر - پی - ٹومی صاحب آئی - ایم - ڈی (فہرست پنشن یافتگان) ۳ - اکتوبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے ملازم نہیں رہے - جس تاریخ سے کہ وہ رخصت ختم ہوئی - جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۸۴۷ مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی ۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

حفظان صحت

مورخہ ۵ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۳۳۷ - چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۲۲۴۲۱ - حفظان صحت مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۲۱ء کے ذریعہ رقبہ مشتہرہ سمندری ضلع لائل پور میں ایکٹ ٹیکہ چیچک مصدرہ ۱۸۸۰ء (جیسا کہ وہ اس کی ترمیم ایکٹ پنجاب ۱۹۱۸ء سے ہوئی) کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا - اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا - لہٰذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار ہذا کے ذریعہ ایکٹ مذکور کی توسیع رقبہ مشتہرہ مذکور پر فرماتی ہے ۔

دستخط - فضل حسین
(وزیر تعلیم)

دستخط - اے - لطیفی
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقل شدہ

۱۰ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۹۹۴ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات و بازدہ قرار دئے گئے۔

ضلع راولپنڈی - شہر و چھاؤنی راولپنڈی و تحصیل ہائے گوجر خان و راولپنڈی

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۳ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۶۴۸ - ای - بی بابو سنگھ صاحب بی - اے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس جالندھر بجماعت سوئم ماتحت ملازمت تعلیم یکم ستمبر ۱۹۲۱ء سے ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء تک لالہ رام ناتھ صاحب کی جگہ جو قائم مقام انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر مقرر ہوئے - ملازمت تعلیم پنجاب میں بطور قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس جالندھر مقرر کئے گئے تھے۔

نمبر ۱۳۶۵۰ - ای - جے - ای - پارکنسن صاحب ایم - اے وائس پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کو ۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ۵ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور اس کی ذیل میں ۳ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو عطا ہوئی۔

نمبر ۱۳۶۵۱ - ای - آر - ایچ وائیٹ ہاؤس صاحب پروفیسر سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور پارکنسن صاحب کے رخصت پر غیر حاضری کے دوران میں اپنی موجودہ تنخواہ پر بطور وائس پرنسپل مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۳۶۵۲ - ای - ایم عبد الحمید صاحب لکچرار سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور پارکنسن صاحب کی جگہ ۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ملازمت تعلیم ہند میں قائم مقام مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۳۶۵۳ - ای - لالہ برکت رام صاحب کو کھو سلہ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس گورداسپور ایم عبد الحمید صاحب کی جگہ اپنی موجودہ تنخواہ پر بطور لکچرار سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۳۶۵۵ - مندرجہ ذیل ترقی و تبدیلی مشتہر کی جاتی ہے:-

نام	رتبہ	ترقی دی گئی: کس درجہ سے	ترقی دی گئی: کس درجہ میں	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ ٹی لینگ ہارن صاحب	پرنسپل لدھیانہ کالج	..	..	گورنمنٹ کالج لاہور میں	تاریخ حاضری سے	بہ تبعیت حق مرزا محمد سعید صاحب جو

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

١٢١٤ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

١٢١٤ [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] ١٢١٤ [illegible]

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
انبالہ	انبالہ	انبالہ	۶ر۸	اراضی۔ مشرق۔ پولیس لائن مغرب کچہری سے لے کر مشن ہسپتال گورنمنٹ ہائی سکول تک پکی سڑک و کاشت شدہ اراضی۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر پراونشیل ڈویژن انبالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع انبالہ

دستخط۔ ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط۔ اے۔ ایس ننگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

زراعت

۳۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۱-۲۸-۱۶۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶۔ ایکٹ مچھلی ہند نمبر ۴ ۱۸۹۷ء و بہ حوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۸۸۸ مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ضلع کانگڑہ کے مصرحہ ذیل پانیوں میں مچھلی کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے۔

قواعد

۱۔ مصرحہ ذیل پانیوں میں عرصہ دو سال کے لئے ہر طرح کے شکار مچھلی کی ممانعت کی جاتی ہے۔

(۱) بن کھڈ تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ بہ کی آہل سے جو بن کھاٹ کے پل کے عین نیچے واقع ہے۔ بعد آہل مذکور کے کھڈ کے گاہر تک۔

(۲) - مچھیالی کھڈ تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ کے گاہر سے لے کر آدا کھڈ کے مقام اتصال تک *

(۳) - تھل کھڈ تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ دو دن تیالو کی آہل سے بمعہ آہل مذکور کے نالا کے گاہر تک *

(۴) - جوگل کھڈ تحصیل و ضلع کانگڑہ کے گاہر سے لے کر ممتاہ مچھیال یا آہل مچھلی کے آخیر تک *

(۵) - کھولی کھڈ تحصیل و ضلع کانگڑہ سنگھر آہل کے آخیر سے نیرتی مچھیال (ڈیکاگال) کے مقام اتصال اور وہاں سے اوپر کی طرف مچھیال مذکور کے ساتھ ساتھ اس چو کے گاہر تک جس سے مچھیال میں پانی آتا ہے *

(۶) - دیہر کھڈ تحصیل نور پور ضلع کانگڑہ کوٹلہ کے پل سے اوپر کی طرف بے آہل کے اوپر چھپڑو کی چٹان تک *

(۷) - گمریلی کھڈ تحصیل نور پور ضلع کانگڑہ ناگی کی پیل سے دانل کی گھراٹ کی ڈبر تک *

(۸) - ہرڑ نال تحصیل نور پور ضلع کانگڑہ مرداں بین سے لے کر جبر کھڈ کے مقام اتصال تک *

۲ - قاعدہ ماسبق کی کسی خلاف ورزی کے لئے ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے - اور اگر خلاف ورزی مسلسل ہو - تو اول یوم سزا یابی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزائے جرمانہ دی جا سکتی ہے - جس کی مقدار دس روپیہ یومیہ تک ہو سکتی ہے *

۳ - کسی گاڑے ہوئے ساز و سامان یا جال کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ا لگایا جائے یا استعمال کیا جائے - کوئی افسر پولیس یا دیگر شخص جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں (بلحاظ نام یا بلحاظ عہدہ) خاص طور پر اختیار دیا ہو - ضبط کر کے لے جانے کا مجاز ہوگا *

۴ - کوئی گاڑا ہوا ساز و سامان یا جال جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱ لگایا گیا ہو - یا استعمال کیا گیا ہو - اور کوئی مچھلی جو ایسے لگائے ہوئے سامان یا جال سے پکڑی جائے کسی مجسٹریٹ کے حکم سے قابل ضبطی ہوگی *

نمبر ۳۲۱-۲۸-۱۸ بحوالہ دفعہ ۷ - ایکٹ تحفظ مچھلی نمبر ۴ - مصدرہ ۱۸۹۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) اشخاص متذکرہ خانہ ا ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا کو حدود مصرحہ خانہ ۲ ضمیمہ مذکور کے اندر گرفتاری کے اس اختیار کو استعمال کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں - جو دفعہ مذکور کی رو سے پولیس افسر کو تفویض ہوا ہے - اور مزید برآں زیر قاعدہ ۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۲۱-۲۸-۱۶ مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۱ء اشخاص مذکور کو حدود مذکور کے اندر بخلاف ورزی قاعدہ (۱) منجملہ قواعد مذکور

کسی گاڑے ہوئے ساز و سامان یا استعمال شدہ جال کو ضبط کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں ÷

ضمیمہ

اشخاص جنکو بلحاظ عہدہ اختیار دیا گیا	مقامی حدود جن کے اندر اختیارات استعمال کئے جائینگے
۱۔ عہدہ داران جنگل و ماہی گیری ۔	ان مقامات کے کل علاقہ کے اندر جس میں سے ندی ہائے مصرحہ قاعدہ (۱) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۱ ۲۰ - ۱۶ مورخہ ۳ - نومبر ۱۹۲۱ء گذرتی ہیں ÷
۲ ۔ ان ذیلوں کے جملہ ذیلداران جن میں سے ندی ہائے مصرحہ قاعدہ (۱) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۲۱ - ۲۰ - ۱۶ مورخہ ۳ نومبر ۱۹۲۱ء گذرتی ہیں ÷	اپنی اپنی ذیل کے اندر یا اگر ندی دو ذیلوں کی درمیانی حد ہو ۔ تو اُس ذیل کی حدود کے اندر جو دوسرے کنارہ پر واقع ہو ۔ اور جن کی حدود منطبق ہوں ÷
۳ ۔ جملہ نمبرداران و چوکیداران مواضعات جن میں سے ندی ہائے مصرحہ قاعدہ (۱) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۱ - ۲۰ - ۱۶ مورخہ ۳ - نومبر ۱۹۲۱ء گذرتی ہیں ÷	اپنے اپنے موضع کی حدود کے اندر یا ان مقامات کی صورت میں جہاں ندی ہائے مذکور گاؤں کی حدود بناتی ہوں ۔ دوسرے کنارہ پر واقع مواضعات کی حدود کے اندر ÷

اشخاص جن کو بلحاظ نام اختیار دیا گیا	مقامات
(۱) لیگا چودھری جھیوران پپرولہ (۲) برو ولد منگل جوگی سکنہ ویری	بن کھڈ پر
(۳) ۔ جیتا راجپوت سکنہ جوگر	مچھیالی ندی پر
(۴) اندر جھیور سکنہ پرور	تھل کھڈ پر
(۵) جوگو چودھری جھیوراں نگروٹہ	جگل ندی پر
(۶) ۔ کرپا ولد لہنو راجپوت پنشنر سکنہ نرتی ۔	موضع نرتی ضلع کانگڑہ کے اندر

اشخاص جن کو بلحاظ نام اختیار دیا گیا	مقامات
(۷)- نتھو چودھری جیوراں کوٹلے	دیہر کھڈ پر
(۸)- پنجابی ولد مصدی جھیور سکنہ کھجیاں ۞	گریلی کھڈ پر
(۹)- بتھل چودھری جھیوراں	ہررندی پر

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای-آر ایبٹ
فنانشل کمشنر ڈیویلپمنٹ
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۳-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۶۲-۲۴۳-۶۳-۱۸-الف-۲۱-ایچ-ڈی-ایم سکاٹ صاحب امتحانی اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کو ۸ نومبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۱ ماہ اور ۲۹ دن کی رعایتی رخصت اور اُس کے تسلسل میں ۱۰ ماہ اور ۱ دن کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۲ و ۳۰۱ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ۞

نمبر ب - ۴۴-۲۴۶-۲-۱۴-الف-۲۱-لفٹنٹ کرنل ای-جی-گریگسن صاحب - سی ایم-جی و سی-آئی-ای عہدہ سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر کے فرائض کا اہتمام ترک کرنے پر ضلع لاہور کو تبدیل کئے گئے - جہاں اُنہوں نے ایف-سی-آئیس مونگر صاحب سی بی-ای کو سبکدوش کر کے جو قائم مقام ڈپٹی انسپکٹر جنرل محکمہ تفتیش جرائم پنجاب مقرر ہوئے - ۲۰-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سینیر سپرنٹنڈنٹ پولیس کا اہتمام لیا ۞

۸-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۶-۲۵-۲-۱۴-الف-۲۱-ڈی فٹزجیرلڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع جھنگ میں تعینات کئے گئے - جہاں انہوں نے خان صاحب سید لال شاہ صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس واپس شدہ کو سبکدوش کر کے ۲۱-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۞

نمبر ب - ۷-۲۵-۲-۱۴-الف-۲۱-ڈی فٹزجیرلڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے

رخصت سے واپس آنے کے باعث خانصاحب سید لال شاہ صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ۲۱-اکتوبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے اپنے اصلی عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے۔

نمبر ب-۲۵۰۹-۲-۱۴۱-الف-۲۱-دی-ڈبلیو سمتھ صاحب سے سبکدوش ہونے پر ایچ بیمیکرافٹ صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر اپنے اصلی عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے۔ اور ضلع جالندھر میں متعین رہے۔

نمبر ب-۲۵۱۱-۲-۱۴۷-الف-۲۱-ایچ بیمیکرافٹ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر مقرر ہوئے۔ جہاں اُنہوں نے لفٹننٹ کرنل ای۔جی گریگسن صاحب سی-ایم-جی و سی-آئی-ای کو سبکدوش کرکے جو لاہور کو تبدیل ہوئے-۱۲-اکتوبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط-سی-جی-ڈی فرکوہر
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۵-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۷۳۳-ڈبلیو-آئی-چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا ہے۔ کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی مین برانچ اقل فاصلہ (۸۷۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۹۱۲۰۰ فٹ تک) کے بائیں کنارہ پر کرنال و بزیدہ ڈسٹریبیوٹریوں کے مابین بائیں کنارہ کو پل کنتھل سے گھوگھر بہور خال تک پیچھے ہٹانے کے لئے بارو پٹس کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔ یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱-۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے ۔
کرنال	کرنال	کرنال گھوگری پور میزان	۰ء۸۶ ۱ء۱۱ ——— ۱ء۹۷	ایک تنگ قطعہ اراضی مختلف چوڑائیوں کا جو مین برانچ کے بائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اقل فاصلہ ۸۷۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۹۱۲۰۰ فٹ تک عام سمت میں شمال سے جنوب کو اراضی نہر کے ساتھ ملحق ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن کرنال نہر جمن غربی واقعہ کرنال و ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال
''	''	''	''	''	''

نمبر ۴۷۶۷ - ای - آئی - لالہ ایشر داس صاحب امتحانی ڈپٹی کلکٹر درجہ سوئم ڈویژن فیروزپور نہر سرہند سے ڈویژن لدھیانہ نہر سرہند کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۷ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ۔

نمبر ۴۷۶۹ - ای - آئی - اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۶۰۶ - ای - آئی - مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۲۱ء میں جو لالہ رام رکھا صاحب اگزیکٹو انجنیر کے ڈویژن انہار مظفر گڑھ کا اہتمام لینے کے متعلق ہے "۶ ستمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر" کی بجائے "۶ ستمبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر" پڑھو ۔

---

۷ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۷۷۰ - ای - آئی - لالہ چند و لال صاحب کپور آنریری اسسٹنٹ انجنیر متعینہ ڈویژن انہار ملتان حلقہ ڈیرہ جات کو ۵ نومبر ۱۹۲۱ء یا ما بعد تاریخ سے ۵ ماہ اور ۶ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۶ ماہ اور ۲۵ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۲ ماہ کی رخصت عطا ہوئی ۔

---

۸ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبری ۴۸۶۶ - ای - آئی - سی - ای جیفریز صاحب اگزیکٹو انجنیر رخصت سے واپس

آنے پر ۱۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور رائے صاحب لالہ ٹھاکر داس صاحب اگزکٹو انجنیر سے ۲۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر چہارم ڈویژن نہر اپر باری دواب کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۴۸۷۶-ای-آئی-آر-کینیل صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۲۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے-اور ٹی-ایم بوسٹک صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجنیر سے ۲ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حلقہ نگرانی نہر سرہند کا اہتمام لیا۔

دستخط-ایچ-ڈبلیو-ایم-آئیوز

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۳۱-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۵۶۸-ای-آئی-ای-ایس کرمپ صاحب اگزکٹو انجنیر نے رخصت سے واپس آنے پر ۱۰-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ایف-ایف ہیگ صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر سے ڈویژن بلوکی نہر لوئر باری دواب کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۴۶۰۶-ای-آئی-ای-ایس لنڈلے صاحب اگزکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۱۵-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۱۸-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر میاں اقبال حسین صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر سے ڈویژن جھنگ حلقہ لوئر چناب غربی کا اہتمام لیا۔

یکم نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۶۴۳-ای-آئی-لالہ منو لال صاحب سب انجنیر تعینہ ڈویژن اپر گوگیرہ حلقہ لوئر چناب شرقی کو اُس رخصت کے تسلسل میں جو ان کو یادداشت شعبہ آبپاشی نمبری ۲۷۹۰-ای-آئی-مورخہ ۸ جون ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی-۷ یوم کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۱ ماہ اور ۲۲ یوم کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۳ (الف) و ۲۶۰ اور ۳۰۱ مجموعہ قواعد ملازمت سول (قواعد جدید) و چٹھیات گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸-سی-ایس-آر و ۲۰۹۹-سی-ایس-آر مورخہ علے الترتیب ۲۴-فروری ۱۹۱۹ء و ۲۷-نومبر ۱۹۲۰ء عطا ہوئی۔

نمبر ۴۶۵۰-ای-آئی-کپتان ایف-اے فرگوہرسن صاحب ایم-سی اگزکٹو انجنیر صیغہ آبپاشی بلوچستان رخصت سے واپس آنے پر شعبہ آبپاشی پنجاب میں واپس ہوئے-اور ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر لالہ بہاری لال صاحب ایڈیل اگزکٹو انجنیر سے

ڈویژن پھالیہ نہر اپر جہلم کا اگزکٹو انجینئر نے اہتمام لیا۔

مورخہ ۳ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۳۶ ڈبلیو-آئی-چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا-کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم اقل فاصلہ ۳۹۸۵۰ سے اقل فاصلہ ۴۱۶۰۰ فٹ تک (بائیں جانب) کی مین لائن کے ساتھ ساتھ رسکر نکلے ہوئے پانی کی نالی کے لئے زمین درکار ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے-کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔
یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے-اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے-کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات	گجرات	چک قاضی	۱ر۷۷	ایک تنگ قطعہ اراضی مختلف چوڑائیوں کا اور ۳۱۵۰ فٹ لمبا جو موضع پھیانہ کی حد سے شروع ہوتا ہے-اور جو پختہ سڑک گجرات کنجاہ کے نیچے نہر اپر جہلم کی مین لائن کے بائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اقل فاصلہ ۴۱۶۰۰ فٹ تک جاتا ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینئر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقعہ گجرات ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات
		ساروکی	۱ر۰۱		
		دندرائی	۰ر۶۰		
		بیزان	۳ر۳۸		
...	...	...	...	...	...

نمبر ۳۲۳۹-ڈبلیو-آئی-چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا-کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی-مین ڈرین نمبر جو اقل فاصلہ ۴۰۵۱۱۳ فٹ مین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے-کے لئے زمین درکار ہے-لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے-کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے- اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے- کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات	گجرات	چک قاضی	۰ر۵۹	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۱۰۰۰	دفاتر صاحبان اگزکٹو
		سارو کی	۳ر۶۳	فٹ لمبا اور مختلف چوڑائیوں	انجینیر گجرات ڈویژن
		شیخ	۱ر۴۰	کا بہ اقل فاصلہ ۱۱۳۰۵ ۴ فٹ	نہر اپر جہلم واقعہ
		مچھیانا	۴ر۱۳	مین لائن نہر اپر جہلم سے	گجرات و ڈپٹی کمشنر
		نگریا نوالہ	۴ر۱۹	عین جنوب مغرب کو موضع	ضلع گجرات۔
		موسے	۲ر۱۱	چک منصورا تک جاتا ہے۔	
		چتن والا	۰ر۹۱		
		چک منصورا	۱ر۰۶		
		بیزاں	۱۸ر۰۳		

نمبر ۳۲۴۲-ڈبلیو-آئی- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا- کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی- برانچ ڈرین نمبر ۱ جو اقل فاصلہ ۳۹۰۴۱۲ فٹ مین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے- کے لئے زمین درکار ہے- لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے- کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے- اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے- کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گجرات	گجرات	مچھیانا منگریا نوالہ	۴۶ را ۱۸۵ر۰	ایک تنگ قطعہ اراضی ۹۶۶۰ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائیوں کا جو عین شمال سے جنوب کو واقع ہے۔ اور اقل فاصلہ ۱۸۹۵۰ فٹ پر بین ڈرین کے ساتھ ملتا ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجنیر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات ۔
		میزان	۱۳۱ر۲		

نمبر ۳۲۴۵ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہو - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی - برانچ ڈرین نمبر ۲ جو اقل فاصلہ ۳۹۲۱۳ فٹ بین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے - کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے ۔
گجرات	گجرات	مچھیانا	۷ را	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۰۱۰ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائی کا جو اقل فاصلہ ۳۹۲۱۳ فٹ بین لائن نہر اپر جہلم سے عین جنوب کو واقع ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجنیر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات ۔
۔	۔	۔	۔	۔	۔

نمبر ۳۲۴۸ - ڈبلیو آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی براانچ ڈرین نمبر ۳ جو اقل فاصلہ ۳۹۷۵۰۰ فٹ بین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے - کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے *

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں *

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات	گجرات	سمن پنڈی مچھیانا	۰ ۱۴ ر ۱ ر ۹۴	ایک تنگ قطعہ اراضی ۷۶۹۴ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائیوں کا از اقل فاصلہ ۳۹۷۵۰۰ فٹ بین لائن نہر اپر جہلم - جو بین جنوب - مغرب کو واقع ہے *	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات *
		بیزان	۲ ر ۰۸		
..	..	..	..	..	..

نمبر ۳۲۵۱ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی براانچ ڈرین نمبر ۴ جو ستوانزی ڈرین اقل فاصلہ ۱۴۱۷۴ فٹ بین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے - کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے *

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں *

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
				اراضیات میں سے گذر کر مین ڈرین کے ساتھ اقل فاصلہ ۱۶۵۱ فٹ پر جاملتا ہے ٭	
--	--	--	--	--	--

نمبر ۳۲۵ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی برانچ ڈرین نمبر ۶ جو متوازی ڈرین اقل فاصلہ ۴۰۷۴ فٹ مین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ٭

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گجرات	گجرات	سارو کی ششیخ	۱ر۶۰ ۰ر۱۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۲۴۰ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائی والا کا واقعہ نساویہ ہائے مستقیم مین لائن نہر اپر جہلم جو بین مغرب میں موضع سارو کی میں سے ہو کر موضع ششیخ کی حد تک جاتا ہے ٭	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات ٭
		میزان	۱ر۷۵		
--	--	--	--	--	--

نمبر ۳۲۶۰- ڈبلیو-آئی- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی برانچ ڈرین نمبر ۷ جو ستوازی ڈرین اقل فاصلہ ۴۰۹۴۰۰ فٹ مین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات	گجرات	سارو کی شیخ میزان	۲/۶۹ ۰/۰۶ ۲/۷۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۶۰۶۵ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائیوں کا جو اقل فاصلہ ۴۰۹۴۰۰ فٹ مین لائن نہر اپر جہلم سے شروع ہوتا ہے - اور مواضعات سارو کی و شیخ میں سے عین مغربی سمت میں سے گذر کر مین ڈرین کے ساتھ اقل فاصلہ ۳۴۶۲ فٹ پر جا ملتا ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات ۔

نمبر ۳۲۶۳- ڈبلیو-آئی- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی - برانچ ڈرین نمبر ۸ جو اقل فاصلہ ۴۱۱۹۷۷ فٹ مین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے - کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے -

اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ÷

زمین کا پتہ

وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے	سمت	رقبہ بحساب ایکڑ	موضع	تحصیل	ضلع
دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۷۵۵۰ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائیوں کا جا قل فاصلہ ۱۲۰۰۰۰ ۱۴ فٹ بین لائن نہر اپر جہلم سے عین مغرب کو جاتا ہے	۳.۰۲ ۰ ۲۷.۳۲ ۹۴.۱۱ ۱۷.۱۱	دوسائی ساروکی کنجاہ نگریانوالہ	گجرات	گجرات
		۵.۰۶	سیزان		

نمبر ۳۲۶۶ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا ۔کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی - مائینر ڈرین نمبر ۱ جو اقل فاصلہ ۷.۴ ۳۸۸ فٹ بین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتی ہے ۔کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے ۔کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ÷

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے -اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے ۔کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ÷

زمین کا پتہ

وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے	سمت	رقبہ بحساب ایکڑ	موضع	تحصیل	ضلع
دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۹۵۰ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائیوں کا جو اقل فاصلہ ۹.۴ ۳۸۸ فٹ بین لائن نہر اپر جہلم سے عین جنوب مشرق سمت میں واقع ہے	۹۴ .-	پھسیانا	گجرات	گجرات

نمبر ۳۲۶۹ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی مائینڈرین نمبر ۳ جو اقل فاصلہ ۱۲۰۰ فٹ ڈسٹری بیوٹری (۱۲-آر) مین لائن نہر اپر جہلم پر باہر نکلتا ہے - کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات	گجرات	مچھیانا	۰ر۲۴	ایک تنگ قطعہ اراضی ۷۰۰-۳۳ فٹ لمبا اور چوڑائیوں کا جو تقریباً شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقع ہے اور جو برانچ ڈرین نمبر ۳ کے ساتھ اقل فاصلہ ۲۷۰۰ فٹ پر جا ملتا ہے ۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم واقع گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات ۔

۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۷۴ - ای - آئی - ٹی - برٹ صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینئر جو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے مقرر کئے گئے ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۱۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈویژن رسول حلقہ لوئر جہلم میں جہاں وہ تعینات کئے گئے حاضر ہوئے ۔

دستخط - ایف - ٹی بیٹس
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کانشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۲۴۰	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۶] لاہور - ۱۸ نومبر (مجریہ ۲۵ نومبر) ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

پروگرام دورہ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ نومبر و دسمبر ۱۹۲۱ء ۔

ماہ و تاریخ	ایام ہفتہ	مقامات	وقت: قبل دوپہر	وقت: بعد دوپہر	کیفیت
نومبر ۱۹۲۱ء				منٹ گھنٹہ	
۲۴	پنجشنبہ	روانگی از لاہور	منٹ ... گھنٹہ	۵۰ - ۹	بذریعہ خاص ریل گاڑی
۲۵	جمعہ	سرائے عالمگیر میں آمد	۳۰ - ۹	...	ملازمین وغیرہ راستہ میں گوجرانوالہ میں اتر جائینگے ۔
		سرائے عالمگیر میں آمد	۱۵ - ۱۱	...	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		گجرات میں آمد	...	۲۵ - ۱	
۲۶	شنبہ	مقام			
۲۷	یک شنبہ	روانگی از گجرات	...	۰ - ۱۰	بذریعہ خاص ریل گاڑی
۲۸	دوشنبہ	بھیرہ میں آمد	۳۵ - ۸		
۲۹	سہ شنبہ	بھیرہ سے روانگی	...	۳۰ - ۱	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		مونا میں آمد	...	۳۰ - ۳	
		روانگی از مونا	...	۵۵ - ۵	بذریعہ خاص ریل گاڑی
۳۰	چہارشنبہ	جھنگ میں آمد	۳۰ - ۸		
دسمبر ۱۹۲۱ء					
یکم	پنجشنبہ	روانگی از جھنگ	...	۰ - ۱۰	بذریعہ خاص ریل گاڑی
۲	جمعہ	لاہور میں آمد	...	۰ - ۸	

ہز ایکسیلنسی کی روانگی و آمد پرائیویٹ ہونگی ۔

نوٹ - ۱ - ہز ایکسیلنسی کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے ۔
ایچ پی ٹالنٹن صاحب سی - آئی - ای و آئی سی - ایس کمشنر راولپنڈی (۲۵ - نومبر تا ۲۹ - نومبر ۱۹۲۱ء) ۔

لفٹننٹ کرنل اے-سی ایلیٹ صاحب سی-بی-ای کمشنر ملتان (۳۰ نومبر و یکم دسمبر ۱۹۲۱ء)*

ای-جوزف صاحب آئی-سی-ایس چیف سکرٹری
میجر-جی-سی-ایس بلیک صاحب او-بی-ای-پرائیویٹ سکرٹری
کپتان کے او براٹن ہارڈنگ صاحب او-بی-ای ایڈیکانگ

عملہ

لالہ جگت موہن لال سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری
اے-ایم کیمپبل موٹر چلانے والا-
ایم-عبداللہ کلرک دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری
کلرک دفتر صاحب چیف سکرٹری
پنڈت دولت رام کیمپ سب پوسٹماسٹر-
تقریباً ۳۰ ملازمین

نوٹ-۲-خطوط وغیرہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجنے چاہئیں:-
پنجاب گورنمنٹ کمپ
(کسی ڈاک خانہ وغیرہ کا نام نہ لکھنا چاہئے)

دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری
مقام لاہور- ۱۷-نومبر ۱۹۲۱ء

دستخط-میجر جی-سی-ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری ہز ایکسیلنسی جناب
نواب گورنر بہادر پنجاب

پہلا حصہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولٹیکل

ریاست ہائے دیسی

مورخہ ۱۱-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۱۰۷-مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا*

۱	۲	۳	۴	۵	۶
نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل اے بی منچن صاحب سی۔آئی۔ای	افسر صیغہ پولٹیکل گورنمنٹ ہند	پولٹیکل ایجنٹ ریاست ہائے پھلکیاں۔و بہاولپور ایجنسی	....	۳۔اکتوبر ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	ان کی خدمات گورنمنٹ ہند صیغہ خارجیہ و پولٹیکل کیطرف سے گورنمنٹ پنجاب کے سپرد ہونے کی امید پر*

دستخط۔ای۔جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۱۳۲۔ہرگاہ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قواعد ۳۰ اور ۳۲ کے بموجب رائے صاحب چوہدری ہیت رام صاحب ولد چوہدری ہنونت رائے جاٹ ذیلدار ساکن دولت پور ضلع حصار سائل کی طرف سے رائے صاحب چوہدری لاجپت رائے ولد چوہدری جوالا وکیل حصار مدعا علیہ کے برخلاف جو پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے حلقہ نیابت حصار (غیر مسلم) کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔اور رائے صاحب چوہدری ہیت رام نے اپنی درخواست میں چوہدری کاشی رام ولد چوہدری لکھی رام جاٹ ذیلدار ساکن چولی باگریاں تحصیل فتح آباد ضلع حصار اور چوہدری نونہال سنگھ جاٹ ساکن ڈبرا ضلع حصار کو بطور مدعا علیہم شامل کیا ہے۔اور ہرگاہ قواعد رائے دہندگان مذکور کے قاعدہ ۳۳ کے احکام کی باقاعدہ تعمیل کی گئی ہے۔لہذا ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب قواعد رائے دہندگان مذکور کے قواعد ۳۴ و ۳۶ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے

ذریعہ سے مندرجہ ذیل اصحاب یعنی :-

(۱) - او - ایف لمسڈن صاحب آئی - سی - ایس *

(۲) - دیسراج ساہنی بیرسٹرایٹ لاء اور -

(۳) - میاں عبدالرشید بیرسٹرایٹ لاء

کو درخواست مذکور کی تجویز کے لئے بطور کمشنران مقرر فرماتے ہیں - اور مزید براں او - ایف لمسڈن صاحب کو کمیشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں - اور لاہور کو وہ مقام مقرر فرماتے ہیں - جہاں درخواست مذکور کے متعلق تحقیقات کی جائیگی *

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۵۰۸ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں *

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ رام لال صاحب ایم بی - اے	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور	...	۷ - نومبر ۱۹۲۱ء مابعد دوپہر	آر - جے - ایس ڈاڈ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے *
چوہدری نادر خاں صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور	...	شاہ پور	۷ - نومبر ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے ڈبلیو - جے ٹیلبٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر	...	منٹگمری	۵- نومبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ✣
خاں صاحب ملک زمان مہدی خاں صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ	قائم مقام ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب	لاہور	۸- نومبر ۱۹۲۱ء	خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب کو سبکدوش کرکے جو رعایتی رخصت پر روانہ ہو رہے ہیں ✣
خاں صاحب منشی شیر خاں صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	جہلم	۱۰ نومبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر لالہ کرم نرائن صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعین رہینگے ✣
لالہ پربھو دیال صاحب	سب جج جہلم	...	امرتسر	۹- نومبر ۱۹۲۱ء	لالہ درگا پرشاد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ✣
وی کانولی صاحب	ڈپٹی کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سکرٹریٹ	ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب لاہور	...	۹ نومبر ۱۹۲۱ء	
سردار صاحب ہری سنگھ صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب لاہور	اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب لاہور	...	۹- نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
میاں محمد افضل صاحب مخدوم	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ	...	ہوشیار پور	۱۰- نومبر ۱۹۲۱ء	
پی جے رسٹ صاحب	سینیر سب جج لاہور	ڈسٹرکٹ وسشن جج - قوانین و ضوابط کو باقاعدہ شکل میں مدون کرنے کے لیے کار خاص پر لگائے گئے۔	لاہور	۷- نومبر ۱۹۲۱ء	
ایم وی بھڈے صاحب	سینیر سب جج فیروزپور	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ وسشن جج جہلم	...	۷- نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
اے - اے - ایل رابرٹس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر و سکرٹری میونسپل کمیٹی دہلی	جونیر سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب۔	لاہور	۱۲- نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	خان صاحب میاں عبدالعزیز صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

نمبر ۲۸۵۰۹- اشتہارہ گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۶۰۲ مورخہ ۲۹- اکتوبر ۱۹۲۱ء کے خانہ نمبر ۶ میں ایم - ایل ڈارلنگ صاحب کے نام کے محاذی الفاظ "رخصت سے واپس آنے پر" پڑھو۔

رخصت

۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۰۵۶- مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
چوہدری سردار علی صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۱ ماہ اور ۲۰ یوم	رعایتی رخصت	...	اُس رخصت کے

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
			زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبر ی ۱۶۸ سی۔ ایس۔ آر مورخہ ۲۴۔ فروری ۱۹۱۹ء	...	تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۲۱۴ - مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی

اختیارات

مورخہ ۲۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۶۲۴-ڈی - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب میجر اے ایچ بی ہارٹ صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں ۔

مورخہ ۲۲-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۵۰۷۱-ب- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خان صاحب خواجہ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع حصار کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں - خان صاحب خواجہ رحیم بخش صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں - جن کی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے - بجز ان کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۲)، و (۱۵)، و (۱۶)، اور (۱۷) درج ہیں ۔

مورخہ ۲۷-اکتوبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۲۶۵-الف-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) اور ایکٹ دخل ربیتانہ پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) کے بموجب حاصل ہیں- خانصاحب خواجہ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم-ایکٹ اول الذکر) بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں- یہ اختیارات ضلع حصار کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے-اور جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل یہ بھی ہدایت فرماتے ہیں-کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت خاں صاحب خواجہ رحیم بخش صاحب کلکٹر ضلع حصار کی زیر نگرانی ہونگے ٭

دستخط-ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۰۰۹-جے-جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں-لالہ کنور بھان صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں-جن کی مالیت ۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو-یہ اختیارات تحصیل ہائے میانوالی و عیسے خیل (باستثنار مواضعات مندرجہ ذیل) ضلع دیوانی میانوالی کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے ٭

تحصیل میانوالی - مواضعات بنی و رنگی و مستان

تحصیل عیسے خیل - مواضعات

(۱) - کالا باغ -
(۲) - بوس بھنگی خیل -
(۳) - لنڈے بھنگی خیل
(۴) - کوٹ چندنا -
(۵) - سنس ستدر سیل
(۶) - جلاپور -
(۷) - عیسے خیل -
(۸) - شیخ محمود -
(۹) - اٹک پنیالا کچا -
(۱۰) - اٹک پنیالا پکا -
(۱۱) - کنڈل پکا
(۱۲) - کنڈل کچا
(۱۳) - بھور -
(۱۴) - سرکیا -
(۱۵) - کس عمر خاں پکا
(۱۶) - کس عمر خاں کچا

(۱۷)- کانوآں والا-
(۱۸)- چنیا پورا-
(۱۹)- ماہن بالی شاہ والا-
(۲۰)- کالو خیل-
(۲۱)- چور والا-
(۲۲)- مسیبت-
(۲۳)- دیال شیخ بہادر-
(۲۴)- کچا نور زمان شاہ-
(۲۵)- قاضی والا-
(۲۶)- کالور-
(۲۷)- سٹھا کھٹک
(۲۸)- خانوں والا-
(۲۹)- گدرانوالہ-
(۳۰)- بھوت-
(۳۱)- نزگ شرقی-
(۳۲)- نزگ غربی-
(۳۳)- مہر شاہ والی-
(۳۴)- عادل شاہ والا
(۳۵)- گجرانوالہ-
(۳۶)- کھگلانوالہ-
(۳۷)- سرور خیل-
(۳۸)- ڈھلیانوالا-

دستخط- جے ولسن جانسٹن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۴- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۲۵۳- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رسالدار میجر لفٹنٹ سنپت سنگھ بہادر او- بی- آئی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو تحصیل گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

نمبر ۲۷۲۵۶- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مخدوم شیخ مرید حسین صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو ضلع ملتان کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۸۵۱- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے صاحب کرپا رام صاحب کو ۱۴- دسمبر ۱۹۲۱ء سے وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں- اور زیر احکام

دفعہ ۱۵ - ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں - کہ وہ راولپنڈی میں مجسٹریٹوں کے اُس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے - جس کو بذریعہ اشتہارات نمبری ۱۷۱ و ۵ ۷ ۷ علےٰ الترتیب مورخہ ۲۵ - فروری ۱۸۸۵ء و ۲۷ - اگست ۱۹۰۹ء میونسپلٹی و چھاؤنی و تھانہ صدر راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے ﴿

دستخط - ای - جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۴ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۲۹۶ - بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۴۸۴ و ۲۲۴۸۵ - جے مورخہ ۲۹ - ستمبر ۱۹۲۰ء ایم نذر محمد صاحب بی - اے - ایل - ایل - بی - وکیل یکم ستمبر ۱۹۲۰ء قبل دوپہر سے پورے مقررہ عرصہ ۲ سال کے لئے عہدہ گورنمنٹ پلیڈر دیوانی ضلع انبالہ و پیروکار قسمت سشن انبالہ میں منتقل کئے گئے ﴿

نمبر ۲۸۳۰۵ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے شرط دفعہ ۲۶ ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ منصفان مندرجہ خانہ اوّل ضمیمہ منسلکہ ذیل کی حدود سماعت میں اُن مقدمات مطالبہ خفیفہ تقسیم شدہ کے متعلق جن کی مالیت ۲۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو - اُس ضلع دیوانی کی حدود کے اندر توسیع کی جائیگی - جو اُن کے نام کے محاذی خانہ نمبر ۲ ضمیمہ مذکور میں درج ہے ﴿

۱	۲
نام	حدود سماعت
لالہ اودے رام صاحب - ..	ہوشیارپور
لالہ کشمیری لال صاحب	گوڑگاؤں
بی نرائن سنگھ صاحب	جہلم
لالہ گوکل چند صاحب	گوجرانوالہ
لالہ ساون مل صاحب	منٹگمری
ایس حفیظ الدین صاحب	لاہور
لالہ جیشنتا رام صاحب	رہتک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں درج ہے) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے ٭

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۱) سابو ولد حاکو سانسی (۲) سردار ولد سابو سانسی	موضع احمدے والا تھانہ مڈ را نجھا	شاہ پور	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۱۷ء	موضع حویلی دخلی ڈوڈا تھانہ مڈ را نجھا	شاہ پور

نمبر ۲۸۳۹۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ - نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل رمضان ولد حینا پکھیوارا کی (جو اس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۲ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع دینا نگر تھانہ دینا نگر ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع کلانور تھانہ کلانور ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں ٭

نمبر ۲۸۳۹۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ - مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں - جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ نمبر دوم میں درج ہے -) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے ٭

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہائے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بند کی جائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
(۱) تھنکر ولد ہر چند سانسی (۲) ہر چند ولد سنوت سانسی	موضع نونڈ تھانہ سمبھلکا	کرنال	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۱۷ء	موضع وزیر پور تھانہ تھانہ سمبھلکا	کرنال

نمبر ۲۸۳۹۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۱۲۔ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ۔ نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اُس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں۔ جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے۔) نقل و حرکت کو اس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔ جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے ÷

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہاے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جسکے اندر نقل و حرکت بندکی جائیگی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ہرنامن ولد عطرا سانسی	موضع پوربا تھانہ سمرالہ	لدھیانہ	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴ اپریل ۱۹۱۶ء	موضع بھمڈی تھانہ کھنہ	لدھیانہ
نرائنا ولد بوٹا سانسی	موضع [illegible] کلائیہ تھانہ کھنہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

دستخط۔ ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۶ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۷۲۸۴۔ زیر احکام دفعہ ۴۰۔ ایکٹ قوانین پنجاب ۱۸۷۲ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۷۲ء) ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل لالہ کرم چند صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی مکتسر (ضلع فیروزپور) کو ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۳۴ میں بیان کردہ پولیس افسر کے اختیارات سوئم و چہارم و پنجم قسم کے جرائم مندرجہ دفعہ مذکور کے متعلق تفویض فرماتے ہیں جب کہ جرائم مذکور میونسپلٹی مکتسر کے اندر سرزد ہوں ÷

دستخط۔ جے ولسن۔ جانسٹن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۱۱- نومبر- ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۰۷۶- رائے صاحب لالہ اودھے بھان صاحب سول سرجن نے ۲۲- اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جہلم کا اہتمام میجر این ایس سوڈھی صاحب آئی- ایم- ایس کے سپرد کیا۔

۱۲- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۱۸۸- میجر این ایس سوڈھی صاحب آئی- ایم- ایس نے ۱۵- اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جالندھر کا اہتمام میجر ڈبلیو- ڈبلیو جیوڈوائین صاحب آئی- ایم- ایس کے سپرد کیا۔

دستخط- ڈی- جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

تعلیم

۴- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۲۳۸- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۱۶ (ج)، ایکٹ یونیورسٹیہائے ہند ۱۹۰۴ء جناب چانسلر بہادر یونیورسٹی پنجاب ایچ- جی وائیٹ صاحب ایم اے وآئی- ای- ایس پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کو جے ای پارکنسن صاحب ایم اے وآئی- ای- ایس مستعفی کی جگہ یونیورسٹی مذکور کا معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں۔

دستخط- میجر- جی- سی- ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری ہز ایکسیلنسی
جناب نواب گورنر بہادر پنجاب

صیغہ مال

عام

مورخہ ۱۴- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۴۰۰- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا- کہ سرکار کو

ایک سرکاری مطلب یعنی زنانہ دیوسماج ہائی سکول شہر فیروزپور کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ٭

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
فیروزپور	فیروزپور	شہر فیروزپور	۲۲ء	مشرق۔ عمارات زنانہ دیوسماج ہائی سکول جنوب۔ اراضی دیوسماج مغرب۔ پبلک روڈ شمال۔ چوکی پولیس	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر فیروزپور

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۱۴۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۳۶۰۔ ضمیمہ منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۶۳۹ مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء کے خانہ ۱ و ۷ میں "حسن جاورا" کی بجائے "حسن جمرا" اور خانہ ۳ میں "رجنپور" کی بجائے "راجن پور" پڑھو ٭

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائیڈ
ریونیو سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

حفظان صحت

مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۶۹۸۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دئے گئے :۔

ضلع راولپنڈی ۔ شہر وچھاؤنی راولپنڈی وتحصیل ہائے گوجر خان وراولپنڈی

دستخط ۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ۔ اے لطیفی
قائممقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقل شدہ

تعلیم

۹ ۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۸۹۲ ۔ ای ۔ پی ہیمراج صاحب قائممقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس انبالہ کو ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ۳ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ۔

۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۰۰۳ ۔ ای ۔ لالہ کرم چند صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس انبالہ نے اس رخصت سے واپس آنے پر جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۱۲۱۸۲ ۔ ای مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی ۔ ۱۵ ۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر پنڈت ہیمراج صاحب کو سبکدوش کرکے جو تاریخ مذکور سے رخصت پر روانہ ہوئے ۔ اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

۱۴ ۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۱۱۶ ۔ ای ۔ مرزا محمد سعید صاحب ایم اے پروفیسر انگریزی گورنمنٹ کالج لاہور کی خدمات ۲۴ ۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء سے بطور اسسٹنٹ سکرٹری محکمہ تعلیم وصحت گورنمنٹ ہند کے سپرد کی گئیں ۔

دستخط ۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ۔ جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۲-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۹۲-ای-بھائی سندر سنگھ صاحب اسسٹنٹ انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۱۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اوّل پراونشل ڈویژن لاہور کی سب ڈویژن منٹگمری میں حاضر ہوئے اور ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر میاں اسماعیل حسین صاحب اسسٹنٹ انجنیر تبدیل شدہ سے سب ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

دستخط - ہر کشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے

زراعت

۱۴-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸ - ۸ - ۴ - ڈبلیو ٹیلر صاحب آئی-سی-وی-ڈی نے رخصت سے واپس آنے پر یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر کپتان کے-جے-ایس ڈولینڈ صاحب پروفیسر پیسیر سیٹولوجی کو زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے پنجاب ویٹرنری کالج لاہور میں عہدہ پروفیسر پیتھولوجی و بیکٹیریلوجی کے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط - ہر کشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای - آر ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صنعت وحرفت

۱۴ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۳ - ۲۱ - ۱۳۲۱ - مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی ✤

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنگی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ایچ ڈونلڈ صاحب	وارڈن ماہی گیری پنجاب	۱۳۱ دن	ادن کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر رعایتی رخصت اور ۳۰ دن کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر تبدیل شدہ فرلو۔	۱۰ - اکتوبر ۱۹۲۱ء	توسیع جو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۰۱۲ مورخہ ۴ - مئی ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ✤

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای - آر ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۵۵۹ - ۵۰ - ۱۸ - الف - ۲۱ - خان صاحب سید لال شاہ صاحب کو ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ - فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی - اور وہ ۲۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر رخصت پر روانہ ہوئے ✤

نمبر ب - ۲۵۶۱-۲-۴ - الف ۲۱ - و ی - ڈبلیو سمتھ صاحب او-بی-ای-
عہدہ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازی خاں کے فرائض کا اہتمام ترک کرنے پر قائم مقام
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر مقرر ہوئے - جہاں انہوں نے ۲۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء
کو قبل دوپہر ایچ بیمبکرافٹ صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس جو اپنے عہدہ پر
واپس گئے گئے - سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

---

۱۲ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۵۷۴-۵-۱۸ - الف - ۲۱ - چھ ماہ کی رعایتی رخصت جو ڈبلیو سی
کونز صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بذریعہ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری - ب - ۱۰۲۱-۵-
۱۸-الف - ۲۱ مورخہ ۲۶-اپریل ۱۹۲۱ء عطا ہوئی تھی - اس میں صاحب سکرٹری آف
سٹیٹ ہند کی طرف سے ۶ ماہ کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو کی توسیع کی گئی ۔

نمبر ب - ۲۵۷۶-۵-۱۸ - الف - ۲۱ - چھ ماہ کی رعایتی رخصت جو ایم نصیرالدین
صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ کو بذریعہ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۶۲
مورخہ ۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء عطا ہوئی تھی - اُس میں ایک ماہ کی رعایتی رخصت کی
توسیع کی جاتی ہے ۔

---

۱۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۵۸۳-۲۰-۱۱-۲۱ - بہ تنسیخ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب - ۲۳۲۷-
۲۰-۱۱-۲۱ - مورخہ ۱۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء - آر - اے - سی - ہل صاحب جو ہز مجسٹی کے صاحب
سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کئے گئے
۱۰-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے ۔

زیر احکام دفعہ ۴-ایکٹ نمبر ۵- ۱۸۶۱ء و ۵ بذریعہ اشتہار ہذا اسسٹنٹ
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کئے جاتے ہیں ۔

ہل صاحب ضلع لاہور میں تعینات کئے گئے - جہاں انہوں نے ۱۵-اکتوبر
۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا ۔

نمبر ب - ۲۵۸۶-۲۲-۴ - الف - ۲۱ - زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ پولیس ۱۸۶۱ء
ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں - کہ موضع باہر کے باشندگان
کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد کو بڑھانا قرین مصلحت ہے ۔

اعلان ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے نافذ العمل رہیگا -
اور اس کی مزید اشاعت اس کو کچہری واقعہ رہتک و ڈاک خانہ واقعہ رہتک و تھانہ
پولیس واقعہ رہتک اور پٹوار خانہ واقعہ بوہر میں چسپاں کرکے کی جائیگی ۔

۱۵ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب ۔۲۰۔ ۲۶۔ ۲۳۔ ۴۔ الف۔ ۲۱۔ زیر احکام دفعہ ۱۵۔ ایکٹ پولیس ۱۸۶۱ء ہز ایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ موضع ہردو سہاری کے باشندگان کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد کو بڑھانا قرین مصلحت ہے ۔

اعلان ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ تین سال کے لئے نافذ العمل رہیگا اور اس کی مزید اشاعت اس کو مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کرکے کی جائیگی ۔

کچہری واقعہ قصور
ڈاکخانہ سہاری واقعہ سہاری اتر
شفاخانہ واقعہ صدر قصور
پٹوارخانہ واقعہ سہاری اتر

نمبر ب ۔۲۰۔ ۲۶۔ ۴۵۔ ۱۸۔ الف۔ ۲۱۔ ڈبلیو ایچ چیڈوک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب کو یکم دسمبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں دو ماہ کی اوسط تنخواہ بر فرلو اور تین ماہ کی نصف اوسط تنخواہ بر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ ۔ الف مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ۔

نمبر ب ۔۲۶۱۳۔ ۲۸۔ ۱۸۔ الف۔ ۲۱ رائے صاحب سیٹھ دوارکا ناتھ صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع راولپنڈی میں تعینات کیے گئے جہاں انہوں نے ۳ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر خان سعادت یار خاں صاحب قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو ڈیرہ غازی خاں کو تبدیل کئے گئے سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

۱۶ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب ۔۲۰۔ ۲۶۔ ۲۔ ۱۴۔ الف۔ ۲۱۔ جے۔ اے۔ سکاٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع لاہور میں تعینات کیے گئے۔ جہاں انہوں نے ۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب ۲۲ ۔۲۶۔ ۲۔ ۱۴۔ الف ۔۲۱ ۔ خانصاحب خان غلام رسول صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ۷ نومبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ڈی فرٹ جیرلڈ صاحب کو جو جالندھر کو تبدیل کیے گئے سبکدوش کرکے بطور قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ مقرر ہوئے ۔

دستخط سی ۔ جی ۔ ڈی فرکوہر
انڈر سکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۱۷-ای- پنڈت جوتی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انجنیئر ڈویژن دادوپور نہر جمن غربی سے ڈویژن کرنال نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۶ ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۳ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۵۹-ای-آئی- ایف- جے والر صاحب اکزیکٹو انجنیئر ڈویژن رہتک نہر جمن غربی نے ۲۴ ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر جے بی جی سمتھ صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے حلقہ نگرانی نہر جمن غربی کا اہتمام لیا۔ والر صاحب ۲۵ ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء سے قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجنیئر مقرر ہوئے۔

۱۲ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۸۰-ای-آئی-آر- فاے صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر رخصت سے واپس آنے پر ۱۵ ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۱۲ ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر سکریٹری ایٹ آبپاشی پنجاب میں حاضر ہوئے۔

۱۴ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۹۲-ای-آئی-ایچ- ڈبلیو نکلسن صاحب اکزیکٹو انجنیئر رخصت سے واپس آنے پر ۲۲ ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۲۷ ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر جے- آر- ایف فٹنز ہربرٹ صاحب عارضی انجنیئر سے ڈویژن زیر سطح انہار طغیانی کا اکزیکٹو اہتمام لیا۔

دستخط- ایچ- ڈبلیو- ایم- ایمونڈ- سکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری- شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۱۵-ای-آئی- لالہ گیتا رام صاحب گرگ اسسٹنٹ اکزیکٹو انجنیئر ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن سردے نقل نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۰ ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۴ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۹۴-ای-آئی- خان بہادر شیخ عبد الرحمن صاحب اکزیکٹو انجنیئر نے رخصت سے واپس آنے پر ۴ ر نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ایچ- ایف سلولیئر صاحب عارضی انجنیئر سے ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب کا اکزیکٹو اہتمام لیا۔

دستخط ایف- ٹی- سینڈس
قائم مقام سکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

Dieu et mon droit

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۷] لاہور - ۲۵ نومبر (مجریہ ۲- دسمبر) سنہ ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

۱۹-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۸۸۴- اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم-وضع آئین وقوانین مورخہ ۱۱نومبر ۱۹۲۱ء میں او-ایف لمسڈن صاحب کے نام کی بجائے جہاں کہیں یہ آتا ہے-ایف ڈبلیو کینا وے صاحب کا نام ثبت کرو۔

دستخط-ڈی-جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات-تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۳-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۱۸۷- مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں:-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایف بی پول صاحب	سب ڈویژنل افسر مری	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی	...	۱۰-نومبر ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم محمد افضل صاحب مخدوم	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ	...	ہوشیارپور	۱۰ نومبر ۱۹۲۱ء	
لالہ نند گوپال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار	...	شاہپور	۱۱- نومبر ۱۹۲۱ء	
خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر منٹگمری	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائل پور	...	۱۲- نومبر ۱۹۲۱ء	
اے وی ایسکوتھ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر شاہپور	...	ڈیرہ غازیخاں	۱۴- نومبر ۱۹۲۱ء	
لالہ پرتھوی چند صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب لاہور	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنڈی گھیب	...	۱۴- نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	لالہ چانن مل صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ۔
آرجے ایس ڈاڈ صاحب	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور	سب ڈویژنل افسر راجن پور	...	۱۵- نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	الیس محمد مسو خاں صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ۔

رخصت

۲۳ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۱۸۸ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی ؛

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب	ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب لاہور	۴ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۱ء	۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء	
پی بشن سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ	۳ ماہ	ایضاً	۱۱ - نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

اختیارات

مورخہ ۱۲ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۲۸۰ - ب - خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لائل پور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئا ؛

نمبر ۲۸۲۸۰-ج-خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لائل پور کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں-کہ خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۸۲۸۰-د-خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع لائل پور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا-جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۸۲۸۰-ہ-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰(۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء معلےٰ القاب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع لائل پور کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں-خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں-جن کی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم-مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے-بجز اُن کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲)، و (۱۵)، و (۱۶)، اور (۱۷)، درج ہیں۔

مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۴۲۷-الف-لالہ پرتھوی چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع اٹک میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۸۴۲۷-ب-لالہ پرتھوی چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱)، کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی اٹک کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں-کہ لالہ پرتھوی چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

دستخط-ای جوزف

قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ

پنجاب

جوڈیشل

۱۸ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۷۵۵۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء۔ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل لالہ چھبیل داس صاحب کو ۱۲ دسمبر ۱۹۲۱ء سے مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع حصار کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

نمبر ۲۸۷۶۱۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل خان بہادر نواب محمد عمر دراز علی خاں صاحب، منڈل ساکن کرنال کو ۲۲ نومبر ۱۹۲۱ء سے مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اوّل کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو تمام ضلع کرنال کی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

۲۱۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۹۲۸۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل خان بہادر نواب ملک غلام محمد خاں ساکن پنڈی گھیب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اوّل کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو سب ڈویژن پنڈی گھیب (تحصیل ہائے پنڈی گھیب وتلہ گنگ) کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲۳۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۱۹۸۔ زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ٹھاکر منگل چند ساکن لاہول کو عرصہ دو سال کے لئے مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو ضلع کانگڑہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

نمبر ۲۹۱۹۹۔ ٹھاکر منگل چند صاحب ساکن لاہول کو عرصہ دو سال کے لئے ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کلو کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ ٹھاکر منگل چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

دستخط۔ اے جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ؛

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ؛

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
فیروزپور	موگا	مرگا جیت سنگھ	۸۴ء	شمال - جدید ٹاؤن روڈ شرق - اراضی دیو سماج ہائی سکول جنوب - عمارات دیو سماج ہائی سکول مغرب - اراضی ملکیتی گجن سنگھ و اراضی ملکیتی سکھ دھرم سالہ	ڈپٹی کمشنر فیروزپور

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

طب

۲۳ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۲۵۶ - لفٹنٹ کرنل جی ٹیٹ صاحب آئی - ایم - ایس پروفیسر دایہ گری کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور نے ۴ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر میجر اے ایچ - ایچ بروم صاحب آئی - ایم - ایس کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر روانہ ہوئے - اپنے کام کے علاوہ

عہدہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ میو ہسپتال لاہور کا اہتمام لیا۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

حفظان صحت

۲۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۳۸۹ - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ قرار دئے گئے :-
ضلع راولپنڈی :- شہر و چھاؤنی راولپنڈی و تحصیل ہائے گوجرخان و راولپنڈی۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

تعلیم

۲۲ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۳۴۴۴ - ا ای - مندرجہ ذیل تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں مشتہر کی جاتی ہیں۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی لبشن داس صاحب پوری	رپورٹر کتب محکمہ تعلیم پنجاب	قائم مقام پرنسپل ٹریننگ کالج	ہوشیار پور	تاریخ حاضری سے	ایم محسن مرزا صاحب کی جگہ جو سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کو تبدیل ہوئے۔
لالہ رام چندر صاحب	قائم مقام انسپکٹر ٹریننگ انسٹیٹیوشنز پنجاب	قائم مقام رپورٹر کتب محکمہ تعلیم پنجاب	لاہور	ایضاً	بھائی لبشن داس صاحب پوری کی جگہ جو ہوشیار پور کو تبدیل ہوئے۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۶۲ - جی - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی حصول اراضی جو راجہ کرن کا کِلا واقع تحصیل تھانیسر کے نام سے مشہور ہے کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ×

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ×

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
کرنال	تھانیسر	مرزا پور خسرہ نمبر ۲۵۹	۱۹ء۷۹	مغرب - اراضی ملکیتی جھنڈو - دیکھو خسرہ نمبر ۲۶۱ و ۲۶۸ و ۳۲۰ اور شاملات دیہہ دیکھو خسرہ نمبر ۲۱۹ - ۳۲۱۹ شمال - اراضی ملکیتی جھنڈو دیکھو خسرہ نمبر ۲۵۶ و ۲۵۸ اور شاملات دیہہ دیکھو خسرہ نمبر ۲۴۷	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر پراونشیل ڈویژن انبالہ و ڈپٹی کمشنر کرنال

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
کرنال	تھانیسر	مرزاپور خسرہ نمبر ۲۵۹	۱۹ر۷۹	مشرق - اراضی ملکیتی رادھا کشن - دیکھو خسرہ نمبر ۲۴۰ - و اراضی ملکیتی جھنڈو - دیکھو خسرہ نمبر ۲۳۹ اور شاملات دیہہ دیکھو خسرہ نمبر ۲۳۸ و ۲۳۶ - جنوب - اراضی ملکیتی جھنڈو دیکھو خسرہ نمبر ۳۲۹ و اراضی ملکیتی اناس چند - دیکھو خسرہ نمبر ۳۲۸ و موضع دیالپور	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر پراونشل ڈویژن انبالہ و ڈپٹی کمشنر کرنال

نمبر ۳۱۸۸ - جی - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ریلوے ٹمبر و مٹرل سائیڈنگ واقعہ راولپنڈی کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔
یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	رتا - امرال	۰ر۴۸۷	شمال و مغرب - اراضی ریلوے جنوب و مشرق - اراضی دیہہ -	دفاتر صاحبان ڈپٹی چیف انجینیر لاہور ڈائرکٹر انجینیر نارتھ ویسٹرن ریلوے راولپنڈی و ڈپٹی کمشنر راولپنڈی

دستخط - اے - ایس - منٹگمری سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ عمارات و سڑکہائے

وزارت زراعت

زراعت

۲۱ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۷ - ۱۱ - ۱۰ - امتحان بی - ایس - سی - (زراعت) کے نتیجہ پر جو اپریل ۱۹۲۱ء میں زراعتی کالج پنجاب واقعہ لائل پور میں منعقد ہوا تھا - مندرجہ ذیل تمغہ جات عطا کیے جاتے ہیں :-

(۱) - سر لوئس ڈین گولڈ میڈل (طلائی تمغہ سر لوئیس ڈین) جو رائے بہادر گنگا رام صاحب سی - آئی - ای وایم وی - او کی طرف سے اُس امیدوار کو دیا گیا - جو تمام امتحان میں اوّل رہا ۔

پنڈت بکندر رام فوتیدار ولد پنڈت اندر رام ذات کشمیری پنڈت ساکن سرینگر (کشمیر) ۔

(۲) - سر مائیکل او ڈوائر ز گولڈ میڈل (طلائی تمغہ سر مائیکل او ڈوائر) جو خان بہادر عبد الغفور خان صاحب خان زیدا کی طرف سے سال کے بہترین طالب علم کو تعلیمی (اخلاقی اور ورزشی استعداد) کے لحاظ سے دیا گیا ۔

پنڈت بکندر رام فوتیدار ولد پنڈت اندر رام ذات کشمیری پنڈت ساکن سرینگر (کشمیر) ۔

(۳) - سر جیمز ولسن سِلور میڈل (نقرئی تمغہ سر جیمز ولسن) جو خان بہادر چوہدری سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے اُس امیدوار کو دیا گیا جو فزیکل سائنس (فزکز و کیمسٹری) میں سب سے اچھا رہا ۔

سوڈھی گھمبیر سنگھ ولد ایس موہن سنگھ ذات سوڈھی سِکھ ساکن شہر پٹیالہ ۔

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای - آر - ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صنعت و حرفت

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۳۱ - ۴۱ - ۸ - قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد برائے عطائے لائسنس ہائے تلاش معدنیات

اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت وصنعت وحرفت نمبری ۷۵۵۲ — ۱۲۱ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۱۳ء کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ لالہ چونی لال کپور کو گورنمنٹ پنجاب نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندہ برائے پٹہ جات کان کنی منظور فرمالیا ہے۔

دستخط۔ ای۔ آر۔ ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۱۷۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۶۲۸۔ ۱۴۔۱۱۔۲۱۔ خان قربان علی خاں صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہونے پر ضلع لاہور میں تعینات کئے گئے۔ جہاں انہوں نے ۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

زیر احکام دفعہ ۴۔ ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۶۱ء خان قربان علی خاں صاحب بذریعہ اشتہار ہذا اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کئے جاتے ہیں۔

۱۹۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب۔ ۲۶۵۱۔ ۶۰۔ ۱۸۔ الف۔ ۲۱۔ ایف۔ ایل ینوبین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۲ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند۔ صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی۔ ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوتی ہے۔

نمبر ب ۳۔ ۲۶۵۳۔ ۲۱۔ ۱۲۔ الف۔ ۲۱۔ ۱۱۔ ڈی فٹز جیرلڈ صاحب عہدہ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ سے فرائض کا اہتمام ترک کرنے پر ضلع جالندھر کو تبدیل کئے گئے۔ جہاں انہوں نے ۱۰ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ایچ لیمیکرافٹ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو اپنی اصلی حیثیت میں ضلع جالندھر میں متعین رہیں گے سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

---

۲۱ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب۔ ۲۶۷۲۔ ۱۵۔ ۱۴۔ الف۔ ۲۱۔ اے۔ آر۔ ایف براؤن صاحب ڈپٹی

سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر ضلع جہلم میں تعینات کئے گئے - جہاں اُنہوں نے ۱۴ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا *

نمبر ب - ۳ - ۷ ۲۶ - ۴۵ - ۱۸ - الف - ۲۱ - بہ تنسیخ حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب ۲۶۰۶ - ۴۵ - ۱۸ - الف - ۲۱ مورخہ ۱۵ - نومبر ۱۹۲۱ء ڈبلیو - ایچ چیڈوک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب کو یکم دسمبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استعفاده سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۱ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) و ۱۶۹ ۳ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی *

دستخط - سی - جی - ڈی فرکوہر

انڈر سکرٹری گورنمنٹ - پنجاب

صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۱۶ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۵۶ - آر - آئی - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵ ۷ - ایکٹ نہر و نالی نکاس شمالی ہند - نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۷۳ء (جیساکہ وہ ایکٹ ہاے نمبر ۱۶ ۱۸۹۹ء و نمبر ۴ - ۱۹۱۴ء سے ترمیم کیا گیا -) و بہ تنسیخ گوشوارہ ہاے شرح ہاے قابضان اراضی مشتہرہ ہمراہ اشتہارات شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۱۳۶ ۲ - آئی - مورخہ ۹ نومبر ۱۸۹۹ء و ۲۲ ۱۵ - آئی مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۰۰ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن شرح ہاے قابضان اراضی کا مندرجہ ذیل گوشوارہ مقرر فرماتے ہیں - جو ضلع ملتان کے اُس حصہ کی آبپاشی کے لئے اخذ کی جائینگی جو سلسلہ نہر چناب کی انہار مائی تحصل وولی محمد و دورانا لنگانا وسکندر آباد و گجو ہاٹا وسکندر واہ اور بلوچن واہ سے آبپاشی ہوتا ہے *

گوشوارہ شرح ہائے قابضان اراضی

قسم	فصلیں	شرح فی ایکڑ تیار شدہ فصل پر	
		توڑ	جھلار یا جھٹہ
		روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۱	چاول - باغات - سیاہ مرچ و گنا	۳ - ۰ - ۰	۲ - ۴ - ۰
۲	روئی اور تِل	۲ - ۴ - ۰	۱ - ۱۱ - ۰
۳	دیگر خریف فصلات	۱ - ۱۲ - ۰	۱ - ۵ - ۰
۴	فصلات ربیع	۱ - ۲ - ۰	۰ - ۱۳ - ۰

نوٹ - (الف) - گھاس کی اراضیات کی آبپاشی صاحب ڈپٹی کمشنر کے اختصائے رائے سے نصف شرح ہائے ربیع کے حساب سے اخذ کی جا سکتی ہے ۔

(ب) - ان فصلوں کے لئے کوئی شرح قابضان اراضی اخذ نہیں کی جائیگی - جو صرف دریا کی طغیانی سے یا ہر دو دریا اور نہر کی طغیانی سے آبپاشی ہوتی ہوں - لیکن مذکورہ بالا شرحیں ان فصلات کے لئے اخذ کی جائیں گی - جو صرف دریا کی طغیانی سے آبپاشی ہوتی ہوں ۔

نمبر ۱۳۶۰ - آر - آئی - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵ - ایکٹ نہر و نالی نکاس شمالی ہند ۱۸۷۳ء (نمبر ۸ ۱۸۷۳ء) و بہ تنسیخ گوشوارہ شرح ہائے قابضان اراضی مشتہرہ ہمراہ اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۵۳ - آر - آئی - مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۰۳ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان شرح ہائے قابضان اراضی کا مندرجہ ذیل گوشوارہ مقرر فرماتے ہیں - جو ضلع ملتان کے اس حصہ کی آبپاشی کے لئے اخذ کی جائینگی - جو انہار طغیانی کے سلسلہ انہار لوئر ستلج کی مندرجہ ذیل انہار سے آبپاشی ہوتا ہے :-

نہر میلسی اور اوسکی شاخیں

محمد واہ - سردار واہ اور اوسکی شاخیں

بہول واہ - لودھراں اور اوسکی شاخیں

گوشوارہ شرح ہائے قابضان اراضی

قسم	فصلیں	شرح فی ایکڑ تیار شدہ فصل پر	
		توڑ	جھلار یا جھٹہ
		روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۱	چاول - باغات سیاہ مرچ و گنا	۳ - ۰ - ۰	۲ - ۴ - ۰
۲	روئی اور تِل	۲ - ۴ - ۰	۱ - ۱۱ - ۰
۳	دیگر خریف فصلات	۱ - ۱۲ - ۰	۱ - ۵ - ۰
۴	فصلات ربیع	۱ - ۲ - ۰	۰ - ۱۳ - ۰

نوٹ - گھاس کی اراضیات کی آبپاشی صاحب ڈپٹی کمشنر کی اقتضائے رائے سے نصف شرح ہائے ربیع کے حساب سے اخذ کی جاسکتی ہے ٭

نمبر ۱۳۶۴ - آر - آئی - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۹ (۱) ایکٹ انہار خورد پنجاب ۱۹۰۵ء (ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ۱۹۰۵ء) و بہ تنسیخ شرح ہائے مشتہرہ ہمراہ اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۲۶۶ - آر - آئی - مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۰۵ء ہزایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ خریف ۱۹۲۱ء سے نہر حاجی واہ سے تمام آبپاشی کے لئے واقعی تیارشدہ فصل پر فی ایکڑ کے حساب سے مندرجہ ذیل شرحیں اخذ کی جائیں - یعنی :-

قسم	فصلیں	شرح فی ایکڑ - تورڑ (روپیہ آنہ پائی)	شرح فی ایکڑ - جھلار یا جھٹہ (روپیہ آنہ پائی)
۱	چاول - باغات - سیاہ مرچ اور گنا ...	۳ - ۰ - ۰	۲ - ۴ - ۰
۲	روئی اور تل ...	۲ - ۴ - ۰	۱ - ۱۱ - ۰
۳	دیگر فصلات خریف ...	۱ - ۱۲ - ۰	۱ - ۵ - ۰
۴	فصلات ربیع ...	۱ - ۲ - ۰	۰ - ۱۳ - ۰

بشرطیکہ اس اراضی کے اندر جو سال ۱۸۸۰ء میں غلام قادر خاں صاحب متوفی کو عطا کی گئی تھی - جملہ ایسی اراضیات کی آبپاشی کے لئے جن کا حق ملکیت مندرجہ ذیل اشخاص کو حاصل ہے یا آئندہ حاصل ہو ٭

(الف) - غلام قادر خاں صاحب مذکور کی اولاد صلبی کے لڑکے کو - یا

(ب) - غلام قادر خاں صاحب مذکور کے برادرزادہ میاں محمد خاں یا حافظ محمد قطب خاں کو یا اُن کی اولاد صلبی کو -

محصول واقعی تیارشدہ ایکڑ کے لئے خواہ خریف یا ربیع میں مندرجہ ذیل شرحوں سے محسوب ہوگا یعنی :-

		روپے آنے پائی
فی ایکڑ	تورڑ ...	۰ - ۱۲ - ۰
"	جھلار یا جھٹہ ...	۰ - ۹ - ۰

نوٹ - دہ شرحیں جو ان اراضیات پر عائد کی جائیں گی - جو خانان مذکور (غلام قادر خاں صاحب متوفی کی اولاد صلبی) کی ملکیت ہوں - صفائی اور غور و پرداخت

کی لاگت تک محدود ہونگی - اوران کے حسابات کا تصفیہ اس طریق میں کیا جائیگا - جس کی تشریح چٹھی گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۸۹-۱ ایس - مال مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۱ء بنام سینیر سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب کے فقرہ ۵ (۲) میں کی گئی ہے ٭

مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۹۷۸ - ای - آئی - ای - ایل پی - نہیرو صاحب اگزکٹو انجینیر ڈویژن بلوکی نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن ادکارہ نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۱۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ٭

مورخہ ۱۹ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۱۳۵ - ای - آئی - رائے صاحب لالہ ٹھاکر داس صاحب اگزکٹو انجینیر ڈویژن چہارم نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن حصار نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے - انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہوکر ۳ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر لالہ جوتی پرشاد صاحب عارضی انجینیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے اگزکٹو اہتمام لیا ٭

مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۶۲۵ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اینٹوں کے کھیت دادوپور نہر جمن غربی کے واسطے زمین اراضی کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ٭

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے موجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
انبالہ	جگادھری	ابلاچور	۱٫۴۸	دو بیڈول شکل کے تنگ قطعات اراضی مختلف لمبائیوں اور	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیر ڈویژن دادوپور نہر جمن غربی

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہ جہاں سے معائنہ ہو سکتا ہے
				چوہڑیوں کے ... موجودہ کیمپ ابینڈ کی جنوبی مغربی اور شمالی مغربی سمت میں واقع ہیں	واقع دادو پور و ڈپٹی کمشنر ضلع انبالہ

دستخط ایچ - ڈبلیو - ایم - ایوز
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۱۳۷ - ای - آئی - لالہ رام رکھا صاحب اگزکٹو انجنیر ڈویژن انہار مظفر گڑھ سے ڈویژن حافظ آباد حلقہ لوئر جناب مغربی کو تبدیل ہوئے - انہوں نے اوّل الذکر ڈویژن سے ۳۰ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہوکر ۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر این جی ڈیٹسن صاحب عارضی انجنیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے - اگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۵۱۴۳ - ای - آئی - ایچ - ڈبلیو - ایم ایوز صاحب سی - آئی - ای - چیف انجنیر صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ آبپاشی کو ۱۵ - نومبر ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ۲۹ دن کی رعایتی رخصت اور اُس کی ذیل میں ۷ ماہ اور اون کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۳۰ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ و ۳۰۴ و ۳۱۳ اور ۳۱۶ - الف مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

---

۲۱ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۱۵۳ - ای - آئی - ڈبلیو - بائی صاحب رجسٹرار سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب کو ۲۱ - نومبر ۱۹۲۱ء سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۵۱۵۸ - ای - آئی - پنڈت بابو رام صاحب اسسٹنٹ انجنیر ڈویژن اوکاڑا

[illegible] دواب سے ڈویژن بلوکی نہر لوئر باری دواب کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن
[illegible] ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۱۱۸-۵-اے-آئی-اے-آر مرے صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر رخصت سے واپس آنے پر ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر۔ ایچ ڈبلیو۔ ایم آئیوز صاحب سی۔ آئی۔ ای چیف انجینیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے۔ عہدہ چیف انجینیر و سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کا اہتمام لیا۔
مرے صاحب ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء سے قائم مقام چیف انجینیر مقرر کئے جاتے ہیں۔

دستخط - ایف - ٹی - بیلٹس
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

---

۲۱ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۶۰-۵-ای-آئی-اے-ایس-ایچ-ہنری صاحب اگزیکٹو انجینیر رخصت سے واپس آنے پر ۱۷-اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر لالہ رام رکھا صاحب اگزیکٹو انجینیر سے ڈویژن نہر مظفر گڑھ کا اگزیکٹو اہتمام لیا۔

مورخہ ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۱۱-ای-آئی-لالہ اجودھیا ناتھ صاحب اگزیکٹو انجینیر ڈویژن ڈسچارج سے ڈویژن اپر سٹیلج انہار طغیانی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔
نمبر ۵۲۱۳-ای-آئی-لالہ شوشنکر صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ سوئم (امتحانا) ڈویژن بلوکی نہر لوئر باری دواب سے ڈویژن مسمار نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳۱-اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۹-نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط - اے - اے - آر - مرے
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

Dieu et mon droit

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۸] لاہور - ۲ دسمبر (مجریہ ۹ دسمبر) ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات ـ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۹۴۲ ـ ب ـ مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مرزا عبدالرب صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مِنٹگمری	...	جالندھر	۱۵ ـ نومبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	سید نثار قطب صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔
لالہ درگا پرشاد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر	...	گجرات	۱۷ نومبر ۱۹۲۱ء	
ایم ایم ایبل کرہی صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	قائم مقام ڈپٹی کمشنر میانوالی	...	ایضاً	رخصت سے واپس آنے پر اتیچ کے ٹریوسکس صاحب ادبی اے تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ چانن مل صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنڈی گھیب	...	لاہور	۲۱ نومبر ۱۹۲۱ء	
رام چندر صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	مہتمم بندوبست شاہ پور	...	ایضاً	رخصت سے واپس آنے پر۔
سید نثار قطب صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	...	لاہور	۲۲ نومبر ۱۹۲۱ء	
خانصاحب شیخ عبدالعزیز صاحب	جونیر سکرٹری صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب لاہور	مہتمم بندوبست جھنگ	...	ایضاً	

رخصت

۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۶۳۷۔ مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی:۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ لال چند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر	ایک ماہ اور ۷ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء دبعد دوپہر	
..	..		..	..	..

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
خان سعد اللہ خاں صاحب	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر	۱ سال اور ۵ ماہ	۱ ماہ اور ۳ دن کی رعایتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ۶ ماہ اور ۲۸ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۲۰۹۹ سی۔ایس آر۔ مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۲۰ء	۲۲۔اگست ۱۹۲۱ء	اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۰۷۶ مورخہ ۳۱۔ اگست ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ خان سعد اللہ خاں صاحب سے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔
پنڈت بشن لال صاحب کچلو	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائلپور	۲۸ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ ایس سی ایس۔ آر مورخہ ۲۴۔ فروری ۱۹۱۹ء	۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء	

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ لال چند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر	۱ ماہ اور ۷ دن	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲ نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
ایس محمد باقر صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۲ ماہ اور ۱۸ دن	ایضاً	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۲۴۷ مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ۔

اختیارات

مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۰۳۹ - الف - شیخ عبد العزیز صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ہوشیارپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ - معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ شیخ عبد العزیز صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ۔

مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۴۶۴ - الف - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳ (۱) کی روسے مفوضہ اختیارات کے بموجب آر - جے - ایس ڈاڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع ڈیرہ غازی خاں کی سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر مامور کئے گئے ۔

نمبر ۲۸۴۶۴ - ب - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۲۰ - (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل آر - جے - ایس ڈاڈ صاحب سب ڈویژنل

افسر راجن پور کو ضلع ڈیرہ غازی خاں کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لیئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے۔ اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا۔ جبتک کہ افسر مذکور سب ڈویژنل افسر راجن پور رہے۔ یا جبتک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۱۱۷-الف- ایم- ایل کری صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع میانوالی میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۸۱۱۷-ب- ایم- ایل کری صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۰۲۷-الف- رام چندر صاحب مہتمم بندوبست مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شاہ پور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۹۰۲۷-(ب)- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) اور ایکٹ دخل رہینانہ پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) و (۲) کے بموجب حاصل ہیں رام چندر صاحب مہتمم بندوبست کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم- ایکٹ اوّل الذکر) بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں- یہ اختیارات ضلع شاہ پور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کیئے جائیں گے- اور جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل یہ بھی ہدایت فرماتے ہیں- کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت عہدہ دار موصوف صاحب کلکٹر ضلع شاہ پور کی زیر نگرانی نہ ہوگا۔

مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۱۲۵-الف- خانصاحب میاں عبد العزیز صاحب مہتمم بندوبست مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جھنگ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۹۱۲۵ (ب)- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) اور ایکٹ

دخل رعیتان پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) کے بموجب حاصل ہیں۔ خانصاحب میاں عبد العزیز صاحب مہتمم بندوبست کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم - ایکٹ اول الذکر) بذریعہ اشتہار ہذا تفویض فرماتے ہیں۔ یہ اختیارات ضلع جھنگ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔ اور جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل یہ بھی ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت عہدہ دار موصوف صاحب کلکٹر ضلع جھنگ کی زیر نگرانی نہ ہوگا۔

---

۲۴ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۳۹۸ - ٹکہ راجندر پال صاحب ایم - بی - ای مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لائل پور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۰۸ کے بموجب اختیارات تفویض ہوئے۔

مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۸۱۲ - کپتان جی رچ صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۲۹ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۷۷۷ - زیر احکام دفعہ ۲۱ - ایکٹ ازدواج و طلاق پارسیاں ۱۸۶۵ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مسٹر فریم جی - جے کھجور نیا ساکن لاہور کو مسٹر نوروز جی بی ساتھا مستعفی کی جگہ اُن مقدمات کی تجویز میں امداد دینے کے لئے بطور ڈیلیگیٹ مقرر فرماتے ہیں۔ جو ایکٹ مذکور کے بموجب پیدا ہوں۔ اور جو اُس عدالت شادی ضلع لاہور کے روبرو پیش ہوں۔ جو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۶ - مورخہ ۱۶ - فروری ۱۹۱۵ء قائم کی گئی تھی۔

دستخط - جے - ولسن جونسن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۳۱۲ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر چوہدری محمد عزیز صاحب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ سوئم کو تفویض کئے جاتے ہیں - اور زیر احکام دفعہ ۱۵ - ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں - کہ وہ چونیاں میں حکیم محمد مسعود کی جگہ مجسٹریٹوں کے اس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کرینگے - جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۲۷۳۶ مورخہ ۲۲ - اپریل ۱۹۲۰ء تحصیل چونیاں ضلع لاہور - کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے *

نمبر ۲۹۴۰۹ - ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند ۱۹۰۸ء (جیسا کہ وہ ایکٹ ڈیوولیوشن ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا) کی دفعہ ۱ (۲) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند مذکور کے حصہ دوم کی صوبہ پنجاب میں توسیع فرماتے ہیں *

نمبر ۲۹۴۱۰ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کی یہ رائے ہے - کہ انجمن ہائے موسومہ "علے الترتیب رضاکاران خلافت" و "رضاکاران کانگرس" قانون اور امن میں مداخلت کر رہی ہیں - یا اُن کا مقصد قانون اور امن میں مداخلت کرنا ہے - اور کہ وہ امن عامہ کے لئے خطرہ کا موجب ہیں *

لہذا اب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند ۱۹۰۸ء (جیسا کہ وہ ایکٹ ڈیوولیوشن ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا) کی دفعہ ۱۶ کی رو سے تفویض ہیں - مذکورہ بالا انجمنوں کو ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند مذکور کی دفعہ ۱۸ کے معنوں میں خلاف قانون قرار دیتے ہیں *

نمبر ۲۹۴۱۱ - ایکٹ امتناع مجالس مغویانہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲ (۱) کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اضلاع لاہور و امرتسر و شیخوپورہ واقع صوبہ پنجاب کو اشتہاری رقبہ قرار دیتے ہیں *

دستخط - ای - جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۴۹۱ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - ایم

محمد حسین صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل رعیہ ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کیے جائیں گے ٭

دستخط۔ جے ولسن جونسن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۵- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۔۲۹۵۰۱- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۱۱۴ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا ایکٹ امتناع مجالس مغویانہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۴ (۳) کے بموجب حکم دیتے ہیں۔ کہ مندرجہ ذیل قسم کے پبلک جلسے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ (۱) و (۲) کے اطلاق سے مستثنیٰ ہونگے ٭

خالص مذہبی جلسے۔

دستخط۔ ای۔ جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۵- نومبر ۱۹۲۱ء

حکم زیر ڈرامائک پرفارمنس ایکٹ (ایکٹ کھیل ہائے ڈراما) ۱۸۷۸ء

نمبر ۲۲۔۲۹۵- ہرگاہ معلے القاب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل کی یہ رائے ہے کہ کھیل یا نقل موسومہ "زخمی پنجاب" مصنفہ کشن چند زیبا جس کو رام سرن نے کانگرس پریس لاہور میں چھاپا ہے۔ (اور جس کا ٹائیٹل پیج (سرورق) کپور آرٹ پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپوایا گیا ہے۔) اور جس کو لاجپت رائے اور پرتھوی راج کتب فروشان لاہور نے شائع کیا ہے۔ ایسا کھیل ہے۔ جس میں ۱۹۱۹ء کے فسادات پنجاب وغیرہ کو ڈراما کی شکل میں دکھانا مقصود ہے۔ چونکہ یہ کھیل اپنی نوعیت میں اس گورنمنٹ کو جو بذریعہ قانون برٹش ہند میں قائم ہے۔ بدنام کرنے والا ہے۔ اور اس بات کا احتمال ہے۔ کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ مذکور کے برخلاف بدامنی کے جذبات برانگیختہ ہونگے۔ لہٰذا معلے القاب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ڈرامائک پرفارمنس ایکٹ ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۳ میں تفویض ہوئے ہیں۔ بذریعہ اشتہار ہذا کھیل یا نقل مذکور کو پنجاب کے اندر کسی پبلک مقام میں دکھانے کی ممانعت فرماتے ہیں ٭

حکم زیر ایکٹ مطابع ۱۹۱۰ء

نمبر ۲۹۵۲۳- معلے القاب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۲ تحتی دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۱۰ء) کھیل یا نقل بزبان اردو موسومہ "درزحمی پنجاب" اور نیز ان دستاویزات کی جملہ کاپیوں کو جن پر کھیل مذکور کا مضمون جزواً یا کلاً درج ہو۔ بحق اعلے حضرت ملک معظم بدیں وجہ ضبط فرماتے ہیں۔ کہ کھیل یا تماشا مذکور کے مضامین پنجاب گورنمنٹ کو اُس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر ایکٹ مطابع ہند کی دفعہ ۴- تحتی دفعہ (۱) ضمن (ج) میں کیا گیا ہے۔ کیونکہ ان سے اس گورنمنٹ کو جو برٹش ہند میں قانوناً قائم ہے۔ معرض حقارت یا نفرت میں لانے کی ترغیب ملتی ہے۔ کھیل مذکور کو کشن چند زیبا نے تصنیف کیا ہے۔ اور رام سرن نے کانگرس پریس لاہور میں چھاپا ہے۔ اور لاجپت راے و پرتھوی راج کتب فروشان لاہور نے شائع کیا ہے ٭

مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۸۲۹- جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہاے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوتے ہیں۔ لالہ پرشوتم لال صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء ان مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں۔ جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ اختیارات تحصیل ہاے کانگڑہ و پالم پور (باستثنا ء محال لمبا گراؤں) ضلع دیوانی کانگڑہ کی حدود کے اندر اس تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے۔ جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں ٭

دستخط۔ جے۔ ولسن جونسن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

نمبر ۲۹۸۳۱- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل راے بہادر لالہ جوتی پرشاد صاحب رئیس و پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی جگادھری کو سردار بہادر سردار لچھمن سنگھ ساکن بوڑیا متوفی کی جگہ مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوئم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ جو تحصیل جگادھری ضلع انبالہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے ٭

دستخط۔ ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

پولیس

مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۳۶۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۳ - ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ - مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشخاص مندرجہ ضمیمہ ذیل کی (جو اس وقت اُس تھانہ کی حدود کے اندر نظر بند ہیں - جو ہر ایک کے بالمقابل خانہ دوم میں درج ہے) نقل و حرکت کو اُس تھانہ کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں - جو خانہ نمبر ۵ میں درج ہے۔

ضمیمہ

نام اشخاص یا گروہ ہاے معہ نام فرقہ	اس وقت جہاں نظر بند ہیں			حدود تھانہ جس کے اندر نقل و حرکت بند کی گئی	
	تھانہ	ضلع	بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب	تھانہ	ضلع
۱	۲	۳	۴	۵	۶
بہلو ولد عمری سانسی لالو ولد بہادا سانسی	موضع منیلا تھانہ کوٹ مومن				
کالو ولد دادو سانسی	موضع بلک دائم تھانہ مڈرانجھا	شاہپور	نمبر ۸۳۰۲ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۱۶ء	موضع کوٹ مومن تھانہ کوٹ مومن	شاہ پور

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

جیلخانجات

۲۸-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۶۲۹-ر-رائے صاحب لالہ جگل کشور صاحب اسسٹنٹ سرجن نے ۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ حصار کے فرائض کا اہتمام رائے صاحب لالہ سری رام صاحب سول سرجن کے سپرد کیا ٭

دستخط-ڈی-جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

تعلیم

۲۸-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۳۲-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶ (۲) (ج) ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند ۱۹۰۴ء جناب نواب چانسلر بہادر یونیورسٹی پنجاب ای ٹاینڈ بین صاحب بی اے انسپکٹر مدارس قسمت لاہور کو لالہ رچی رام صاحب ساہنی مستعفی کی جگہ یونیورسٹی پنجاب کا معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں ٭

۲۹-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۳۹-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶ (۲) (ج) ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند ۱۹۰۴ء جناب نواب چانسلر بہادر یونیورسٹی پنجاب میجر-آر-ایچ-یاٹ صاحب آئی-ایم-ایس پروفیسر کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کو-ٹی ایچ ایل او گیرٹ صاحب مستعفی کی جگہ ۲۸-نومبر ۱۹۲۱ء سے پنجاب یونیورسٹی کا معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں ٭

دستخط-میجر-جی-سی-ایس بلیک

پرائیویٹ سکرٹری ہز ایکسیلنسی

جناب نواب گورنر بہادر پنجاب

صیغہ خزانہ

۲۴-نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۳۵۳-رزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۹۲۸-ایس مورخہ

۶	۵	۴	۳	۲	۱
وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے	حدود	رقبہ بحساب ایکڑ	موضع	تحصیل	ضلع
	وکیل وگنگا رام کی دھرم سالہ کا کچھ حصہ - مشرق - مکانات لالہ پرمانند ننگ پال ۔ مغرب - سڑک از دفتر میونسپل تا صدر کچہری -				

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۱ء

نمبرہ ۲۹۳۵ - جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل زیر دفعہ ۲۸ - ایکٹ جنگلات ہند ۱۸۷۸ء اعلان فرماتے ہیں - کہ سول غیر تقسیم شدہ جنگلات یا بنجر اراضیات مندرجہ نقشہ ذیل جنگل محفوظ ہونگے - اور ایکٹ مذکور کے باب چہارم کے احکام اُن پر ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء سے اطلاق پذیر ہونگے - اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۶۳۹ مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء ۲۸۳۶۰۵ مؤرخہ ۱۴ نومبر ۱۹۲۱ء منسوخ کیے جاتے ہیں ۔

نقشہ

غیر تقسیم شدہ جنگل یا بنجر اراضی کی تفصیل

سول غیر تقسیم شدہ جنگل یا بنجر اراضی یا اسکے حصہ کا نام جو سول محفوظ جنگل بنایا جائیگا	ضلع	تحصیل	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود: شمال	حدود: مشرق	حدود: جنوب	حدود: مغرب	کیفیت
رکھ کوٹلہ حسن حامرا	ڈیرہ غازیخاں	راجنپور	۱۷۷۵	موضع کوٹلہ غلام مرتضے شاہ و رنگائی	موضع رنہائی	دریائے سندھ	موضع بستی	صرف وہ حصہ جو کاٹا ہوا نہیں ہے -

سول غیر تقسیم شدہ جنگل یا بنجر رامنی یا اسکے حصہ کا نام جو سول محفوظ جنگل بنایا جائیگا۔	ضلع	تحصیل	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود				کیفیت
				شمال	مشرق	جنوب	مغرب	
رکھ کوٹلہ الیسن	ڈیرہ غازیخان	راجنپور	۲۳۶۰	سرحدک شکارپور کوٹلہ الیسن	وعبداللہ شدید رکھ شکارپور موضع شکارپور	موضع کوٹلہ حسن جامرا موضع کوٹلہ بکھو	نکاو چک قادرا دھورا موضع کوٹلہ الیسن	
رکھ شکارپور	”	”	۸۲۸	موضع شکارپور	موضع شکارپور وعقیل پور	موضع عقیل پور	رکھ کوٹلی الیسن چک داخلی کوٹلہ الیسن وموضع کوٹلہ بکھو	

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۶۶۱ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۶۹۶ مورخہ ۲۴ جون سنہ ۱۹۱۸ء جیسا کہ وہ اشتہارات نمبری ۲۱۳۳ - الیس مورخہ ۱۲ - اگست سنہ ۱۹۱۹ء و ۲۰۴۴۱ - ۲۰ - ایف مورخہ ۴ - اگست سنہ ۱۹۲۰ء و ۲۵۲۴۷ مورخہ ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء و ۲۰۱۸ مورخہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء و ۱۵۵۲۳ مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۱ء و ۱۵۵۲۴ مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۱ء اور ۲۹۱ - ۳۲۷ - ۱۲ - مورخہ ۲۱ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء سے ترمیم کیا گیا - ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء سے حلقہ جات مشرقی ومغربی اور سپوٹیلائیزیشن کے اگر کٹو اہتمام جنگل حسب ذیل ہونگے :-

---

۷ ستمبر ۱۹۲۱ء میں مندرجہ احکام کے بموجب اسٹامپوں اور کاغذات اسٹامپ کی حفاظت وبہم رسانی و فروخت کے متعلق قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۴۷ مورخہ ۲۷- اپریل ۱۹۱۱ء (جیسا کہ وہ بعد میں ترمیم کیا گیا) کے قاعدہ ۲۰ میں مندرجہ ذیل ترمیم کا حکم دیا جاتا ہے۔

قاعدہ ۲۰ میں الفاظ "لوکل گورنمنٹیں" کے بعد الفاظ "بپابندی اس قاعدہ عام کے" اور الفاظ "مقرر کرتی ہیں" کے بعد الفاظ "کہ شرح ڈسکونٹ میں کوئی تبدیلی بدوں منظوری ماقبل جناب نواب گورنر جنرل بہادر بہ باجلاس کونسل کے نہ کی جائے" حذف کرو۔

دستخط - بی - ٹی - لبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۲۶۳ - چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہؤا - کہ میونسپل کمیٹی مذکورہ کو ایک سرکاری مطلب یعنے ایمپریس روڈ کی اصلاح کے لئے زمین درکار ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱ ضلع	۲ تحصیل	۳ موضع	۴ رقبہ بحساب ایکڑ	۵ حدود	۶ وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور	لاہور	قلعہ گوجر سنگھ	۴۶ ۔۰۔ ایکڑ	شمال - بنگلہ لالہ رام رکھا مل بینکر	دفتر میونسپل

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
۱	۲	۳	۴	۵	۶
				جنوب - سڑک از پولیس لائن - مشرق - ایمپریس روڈ مغرب - منگلہ رام رکھامل بیننگر -	

مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۷۰۲ - چونکہ میونسپل کمیٹی مظفر گڑھ نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پنجاب کو معلوم ہوا - کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی لڑکوں کے سکول کی لائبریری و دفتر میونسپل کے لئے زمین درکار ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے *

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں *

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
۱	۲	۳	۴	۵	۶
مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ .	۲۱۵	شمال - سڑک از گرجا تا ڈاکخانہ اور سڑک صیغہ تعمیرات سرکاری کا کچھ حصہ * جنوب - مکان رائے صاحب لالہ پیارے لال	دفتر میونسپل مظفر گڑھ و دفتر ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ

[illegible] (7)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] (6)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] (5)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] (4)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] (1)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
1	2	[illegible]		[illegible]

[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵
اگزیکٹو اہتمام جنگل	صدر مقام	جو اس میں شامل ہیں		کمشنری مال جس سے متعلق ہیں
		اضلاع مال	دریا	
(۹) دریائے راوی	ڈیرہ گوپی پور	کانگڑہ - ہوشیارپور - گورداسپور وامرتسر -	بیاس - منبع سے اس کے دریائے ستلج کے ساتھ مقام اتصال تک	جالندھر
شملہ	کلیبر	شملہ وانبالہ		انبالہ
دوم غربی حلقہ (صدر مقام لاہور)				
(۱) چناب	وزیرآباد	شاہ پور جھنگ گوجرانوالہ گجرات اور سیالکوٹ	جہلم - ڈپو چک نظام کے نیچے سے جہلم وچناب کے مقام اتصال تک چناب - جہلم اور چناب کے مقام اتصال تک	لاہور راولپنڈی و ملتان
(۲) جہلم	جہلم	جہلم واٹک	جہلم - ضلع راولپنڈی کی حدود سے ڈپو چک نظام تک	راولپنڈی
(۳) ملتان	ملتان	ملتان - مظفر گڑھ - ڈیرہ غازی خاں - منٹگمری ولائلپور	ستلج - راوی چناب وسندھ جہاں تک وہ اضلاع ملتان ومظفرگڑھ اور ڈیرہ غازیخاں میں شامل ہیں اور چناب وارتھ ضلع جھنگ جہاں تک وہ ٹرمو ڈپو میں شامل ہے ۔	ملتان

۱	۲	۳	۴	۵
اگزیکٹو اہتمام جنگل	صدر مقام	جو اس میں شامل ہیں		کمشنری مال جس سے متعلق ہیں
		اضلاع مال	دریا	
(۴) راولپنڈی مشرقی	راولپنڈی	ضلع راولپنڈی کا وہ حصہ جس کی حدود حسب ذیل ہیں :- شمال - ڈویژن جنگل راولپنڈی مغربی کی مشرقی حد راولپنڈی سے دریائے جہلم بمقام پتن چک موہرا تک ؛ مشرق - دریائے جہلم جنوب - ضلع راولپنڈی کی جنوبی حد سے نارتھ ویسٹرن ریلوے تک ؛ مغرب - نارتھ ویسٹرن ریلوے سے راولپنڈی تک	جہلم پتن چک موہرا سے راولپنڈی کی ضلع جہلم کے ساتھ حدود تک ؛	راولپنڈی
(۵) راولپنڈی مغربی	راولپنڈی و گھوڑا گلی	اضلاع اٹک و راولپنڈی کے وہ حصے جن کی حدود حسب ذیل ہیں :- شمال - اضلاع اٹک و راولپنڈی کی شمالی حدود سے دریائے جہلم تک ؛ مشرق - دریائے جہلم سے پتن چک موہرا تک پھر پٹریاٹا جنگل کی مشرقی حد سے بجز حصص ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ اور ۳۰ اور جنگلات محفوظ ڈونوین کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ سڑک کوٹلی بوٹی تک پھر مغرب پر اس سڑک کے ساتھ سوہن نالا تک اور اس نالا کے ساتھ ساتھ تحصیل ہائے مری و راولپنڈی		

۱	۲	۳	۴	۵
اگر کٹو اہتمام جنگل	صدر مقام	جو اس میں شامل ہیں		کمشنری مال جس کے متعلق ہیں
		اضلاع مال	دریا	
		تک پھر اس حد سے سڑک منگل کوری - راولپنڈی تک پھر اس سڑک سے راولپنڈی تک - پھر نارتھ ویسٹرن ریلوے سے ضلع راولپنڈی کی جنوبی حد تک ٭ جنوب - ضلع راولپنڈی کی جنوبی حد اور ضلع اٹک کی تحصیل ہائے فتح جنگ و پنڈی گھیب کی حدود ٭ مغرب - ضلع اٹک کی مغربی حد -	سندھ جہانتک کہ وہ ضلع اٹک کی حد بناتا ہے اور اُس کے معاونین واقع اضلاع راولپنڈی و اٹک - جہلم کوہالہ سے پتن چک موہرا تک ٭	راولپنڈی
(۶) لاہور	لاہور	لاہور - امرتسر - گورداسپور گوجرانوالہ - منٹگمری - لائل پور گجرات ٭	دریائے راوی و ستلج جہاں تک کہ یہ اضلاع متذکرہ میں شامل ہیں ٭	لاہور و ملتان
(۷) جنگل بندی	کھاریاں	جنگل محفوظ پبی جیسا کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۹ ف جنگلات مورخہ ۶ مارچ ۱۸۷۹ء میں مشتہر کیا گیا ٭		
(سوم) - حلقہ یوٹیلائیزیشن (صدر مقام لاہور)				
(۱) ریسیبن	لاہور	...	...	...

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ

پنجاب

وزارت تعلیم

طب

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۷۸۴ - لفٹننٹ کرنل پی سینٹ سی مور صاحب او۔بی۔ای و آئی۔ایم۔ایس نے اپنی رخصت کے منقضی ہونے سے پہلے کام پر واپس آجانے کی اجازت حاصل کرنے پر (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۰۳۶ - طب مورخہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۲۱ء) ۸ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر میجر ڈبلیو ڈبلیو جیوڈوائن صاحب سی ایم جی و آئی ایم۔ایس۔ تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن راولپنڈی کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۹۷۸۵ - میجر ڈبلیو ڈبلیو جیوڈوائین صاحب سی۔ایم۔جی و آئی۔ایم۔ایس نے راولپنڈی سے تبدیل ہونے پر ۱۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر میجر این ایس سوڈھی صاحب ایم۔سی و آئی ایم۔ایس تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن جالندھر کا اہتمام لیا۔

---

۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۸۰۵ - میجر این۔ایس سوڈھی ایم۔سی۔و آئی۔ایم۔ایس نے جالندھر سے تبدیل ہونے پر ۲۲ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر رائے صاحب اودے بھان صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن جہلم کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۹۸۰۶ - رائے صاحب اودے بھان صاحب نے جہلم سے سبکدوش ہونے پر ۲۹ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر خانصاحب محمد شریف صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سول سرجن گجرات کا اہتمام لیا۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ
صیغہ جات منتقلہ

حفظان صحت

یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۰۲۶ - حفظان صحت - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات و بازدہ قرار

دیا گیا۔

ضلع جہلم - قصبہ جہلم

ضلع راولپنڈی - شہر و چھاؤنی راولپنڈی و تحصیل ہائے کہوٹہ و گوجر خان اور راولپنڈی۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لیٹیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

تعلیم

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۴۹۶ - مندرجہ ذیل ترقیاں - تبدیلیاں و تقررات مشتہر کیے جاتے ہیں۔

نام	رتبہ	ترقی دی گئی		کس عہدہ پر مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
		کس درجہ سے	کس درجہ میں			
ایم فضل حسین صاحب	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ملتان	...	...	افسر اُسی حیثیت میں	تاریخ حاضری سے	لالہ گوکل چند صاحب کی جگہ
پی بھگوان داس صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس شاہ پور	ملازمت تعلیم صوبہ میں قائم مقام	معمولی درجہ ملازمت تعلیم صوبہ ایک سال کے لئے "امتحاناً"	ملتان میں بطور ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس	ایضاً	ایم فضل حسین صاحب کی جگہ
بی نارائن سنگھ صاحب	ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول جہلم	جماعت اول (۲۰۰-۲۵۰ روپیہ) ماتحت ملازمت تعلیم	ملازمت تعلیم صوبہ میں قائم مقام	قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس شاہ پور	ایضاً	پی بھگوان داس صاحب کی جگہ وبہ تبعیت حق بھائی موہن سنگھ صاحب

لالہ گوکل چند ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ملتان کی وفات کے باعث

۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷ ۔ ۱۴۷ ۔ ای ۔ ڈی رینل صاحب انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی کو ۲۵ نومبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۲ ماہ اور ۴ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۲ ماہ اور ۶ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۲ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۱۶ (الف) (د) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

نمبر ۲۸ ۔ ۱۴۷ ۔ ای ۔ ایم ۔ خورشید احمد صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس منٹگمری رینل صاحب کی جگہ جن کو مجتمع رخصت عطا ہوئی ۔ ملازمت تعلیم ہند میں بطور قائم مقام انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۹ ۔ ۱۴۷ ۔ ای ۔ ایم محمد محسن صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول کرنال ۔ ایم خورشید احمد صاحب کی جگہ جو بطور قائم مقام انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی مقرر ہوئے ملازمت تعلیم پنجاب میں بطور قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس منٹگمری مقرر ہوئے۔

نمبر ۵۵ ۔ ۱۴۷ ۔ مندرجہ ذیل ترقی و تقرر و تبدیلی مشتہر کی جاتی ہے۔

نام	رتبہ	ترقی دی گئی: کس درجہ سے	ترقی دی گئی: کس درجہ میں	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ خزان چند صاحب	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس لائل پور	..	-	جھنگ اوسی حیثیت میں	تاریخ حاضری سے	چوہدری عبدالحمید صاحب کی جگہ جو بطور قائمقام پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کام کر رہے ہیں۔
ایم عبدالعلی صاحب	ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ڈیرہ غازیخاں	جماعت اوّل (۲۰۰ - ۲۵۰ روپیہ) ماتحت ملازمت تعلیم عارضی بالاستقلال	ملازمت تعلیم صوبہ کے معمولی معیار تنخواہ بلحاظ قدامت ملازمت میں قائم مقام	قائم مقام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس لائلپور	ایضاً	لالہ خزان چند صاحب کی جگہ و بہ تبعیت حق چوہدری عبدالحمید صاحب۔

۲۹ ۔ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۵ ۔ ۱۴۷ ۔ ای ۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبر ۲۳ ۔ ۱ ۔ ای ۔ ایس

مورخہ ۵۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ لالہ شودیال صاحب ایم۔اے لکچرار گورنمنٹ کالج لاہور کے ملازمت تعلیم پنجاب کے درجہ انتخاب میں ترقی کے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ؛

دستخط۔فضل حسین دستخط۔جی اینڈرسن
وزیر تعلیم انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۵۷۔ای۔شیخ اسماعیل حسین صاحب اسسٹنٹ انجنیر اوّل بہاولنیل ڈویژن لاہور کی سب ڈویژن منٹگمری سے دوئم بہاولنیل ڈویژن لاہور کو تبدیل ہوئے۔وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۹۔اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۲۷۔اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ؛

نمبر ۱۷۵۹۔ای۔مسٹر جی مچل صاحب اگزکٹو انجنیر مجتمع رخصت سے واپس آنے پر ۴ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور انہوں نے ۱۲ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ رو ڈ انجنیر و سکرٹری بورڈ ذرائع آمدورفت پنجاب کے فرائض کا اہتمام لیا ؛

نمبر ۱۷۶۳۔ای۔اے سینٹ جی لسٹر صاحب اگزکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۴ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بہاولنیل ڈویژن شملہ میں حاضر ہوئے۔اور بی۔ایچ۔موس صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر سے جو سب ڈویژنل اہتمام پر واپس ہوئے ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا ؛

مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۷۷۴۔ای۔جے۔ایچ۔جونسن صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر ڈویژن بہاولنیل ملتان سے ڈویژن بہاولنیل کانگڑہ کی سب ڈویژن منڈی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اوّل الذکر ڈویژن سے ۱۱۔اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
کانگڑہ	ہمیر پور	باہوتہ	۲۱ ء ۲	مشرق - نالا پنیاری مغرب - سڑک	دھرمسالہ واگزیکٹو انجنیر پراونشیل ڈویژن کانگڑہ دھرمسالہ ٭

۳۰ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۱ ۱۸۱ - ای - گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) ۱۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ایک عارضی ڈویژن کے انضباط کو منظور فرماتی ہے - جو ہائیڈرو الیکٹرک سروے ڈویژن پنجاب زیر نگرانی صاحب چیف انجنیر صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑک ہائے (صدر مقام لاہور) کے نام سے موسوم ہوگی - اور میجر آر - ایچ ایلورڈ صاحب ڈی - ایس - او و ایم - سی کو ڈویژن ہذا کے اہتمام پر مامور فرماتی ہے ٭

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری - گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے

زراعت

۲۵ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸ ۷ - ۷ - ۲ - بھائی ہردت سنگھ صاحب ڈیمانسٹریٹر علم جراحی پنجاب ویٹرنری کالج لاہور - ملازمت ویٹرنری صوبہ میں ترقی دئے گئے - اور یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے پنجاب ویٹرنری کالج میں دو سال کے لیے امتحاناً پروفیسر علم جراحی مقرر کئے گئے ٭

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - ای - آر - ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیویلپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۲۳ - نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۶۸۹ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ڈی گینفورڈ صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر ضلع امرتسر کو تبدیل کیے گئے۔

نمبر ۹۲ - ۲۶ - ۶۵ - ۱۴ - الف ۲۱ سی سٹیڈ صاحب او بی - ای و ایم وی او کی خدمات ان کے ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو عہدہ اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل گورنمنٹ ریلوے پولیس پنجاب کے فرائض کا اہتمام ترک کرنے پر ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء سے گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم کے سپرد کی گئیں۔

نمبر ب - ۲۶۹۴ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ خاں سعادت یار خاں صاحب قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رائے صاحب سیٹھ ودارکا ناتھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی سے سبکدوش ہونے پر ضلع ڈیرہ غازی خاں کو تبدیل ہوئے جہاں انہوں نے ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب - ۲۶۹۶ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - وی - ڈبلیو سمتھ صاحب او - بی - ای عہدہ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر کے فرائض کا اہتمام ترک کرنے پر قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس پولیٹیکل برانچ محکمہ تفتیش جرائم لاہور مقرر ہوئے۔ جہاں انہوں نے آئی ڈبلیو بورنانگ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب - ۲۷۰۵ - ۱۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ شیخ نظام الدین صاحب قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (دیکھو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب ۷۲۸ - ۵ - ۱۴ - الف - ۲۱ مورخہ ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء) ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے اپنے اصلی عہدہ انسپکٹری پر واپس ہوئے۔

۲۸ - نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۷۳۲ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ جی - بی - ایس برنیس صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور - سب ڈویژن قصور ضلع لاہور کو تبدیل ہوئے جہاں انہوں نے ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۷۵۰ - ۲۵ - ۴ - الف - ۲۱ - زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ پولیس سنہ ۱۸۶۱ء ہز ایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ موضع مکھی خورد دکھی کلاں کے باشندگان کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد میں اضافہ کرنا قرین مصلحت ہے۔

اصل خرچ

نفع بخش تعمیرات آبپاشی کلاں پر آج تک صرف شدہ سرمایہ (بالواسطہ یا بلاواسطہ) ۲۴۰۷۲۲۸۵۶ روپیہ تھا جس میں ۱۵۵۰۰۵۴۰ روپیہ کی وہ رقم بھی شامل ہے جو دیسی ریاستوں کی طرف سے دی گئی اور تعمیرات خورد پر صرف شدہ سرمایہ جن کے لیے اصل خرچ اور آمدنی کے حسابات رکھے جاتے ہیں ۶۰۶۹۱۵ روپیہ تھا۔

سال مذکور کے دوران میں تعمیرات کلاں کا خرچ ۸۰۴۶۲۴ روپیہ تھا جس میں سے امپیریل حصہ ۸۰۲۴۱۲ روپیہ ہے اور عطیہ جات ۲۲۱۲ روپیہ۔ اس کے علاوہ ۹۴۳۸۳۵ روپیہ کی وہ رقم بھی سال مذکور کے دوران میں خرچ کی گئی جو فالتو اوزاروں اور کلوں کی فروخت سے حاصل ہوئی اور کھالوں وغیرہ کی لاگت کی وجہ سے نوآبادکاران سے وصول کی گئی۔ اس طرح سال زیر ریویو کے دوران میں نفع بخش تعمیرات کلاں (امپیریل) پر برداشت شدہ کل خرچ کی مقدار ۱۷۴۸۴۵۹ روپیہ تھی۔ اس خرچ میں سے تقریباً نصف ہیڈورکس نہر لوئر چناب واقعہ خانکی کی اصلاح پر اور ان عمارات کو مکرر تعمیر کرنے پر خرچ ہوا جو نہر لوئر جہلم پر بنائی جا رہی ہیں۔ دیگر انہار پر خرچ نسبتاً اس قدر کم تھا کہ اس کے خاص طور پر ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

۲۔ تعمیرات خورد پر جن کے لیے اصل خرچ اور آمدنی کے حسابات رکھے جاتے ہیں ۲۶۴۴ روپیہ کی رقم انہار گھگر پر واقعہ چند معائنہ گھروں کے ساتھ ملحقہ امدادی عمارات کی تعمیر پر خرچ کی گئی تھی۔

۳۔ موسم کی نوعیت نہری آبپاشی کیلئے موسم کی نوعیت وغیرہ معتدل تھی۔ ماہ اپریل میں بہت کم بارش ہوئی۔ لیکن مئی میں بارش کثرت سے ہوئی اور بہت سے علاقوں میں ہوئی اور بارش تقریباً معمول سے بہت زیادہ ہوئی۔ اور اس سے بارانی تخم ریزی کو بہت تقویت پہنچی۔

جون سے ستمبر تک بارش تمام صوبہ میں کم ہوئی جو تقریباً ۴۳ فیصدی تھی اور معمول سے کم تھی۔ بعد ازیں موسم خاص طور پر خشک تھا اور اکتوبر اور نومبر میں کوئی بارش نہ ہوئی۔ موسم سرما کی بارشیں بھی ناکامیاب رہیں۔ سوائے اس ترشح کے جو زیادہ تر زیر کوہستانی واقعہ خطہ جات میں وقتاً فوقتاً خاص خاص مقامات میں ہوتی رہی۔ اور دسمبر سے مارچ تک کے عرصہ میں بارش تمام صوبہ بھر میں عملی طور پر بہت کم تھی۔ یہاں تک کہ ۲۹ میں سے ۱۷ اضلاع میں بارش معمول سے زائد از ۸۰ فی صدی کم تھی۔

اس طرح سال زیر ریویو میں شور خشک رہا اور نہر کے پانی کی مانگ خلاف معمول زیادہ تھی۔ دریاؤں میں پانی کم تھا۔ لیکن کھالوں اور موگوں اور نالوں سے باری باری پانی دینے کا طریق اختیار کرکے پانی کو سوچ سمجھ کر تقسیم کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ تعمیرات کلاں پر آبپاشی شدہ رقبہ کے اعداد میں بوجہ سابقہ سالوں کے اعداد سے زیادہ تھے۔ بہت کم تخفیف واقع ہوئی۔

پنجاب کی پہاڑوں پر بہت کم برف پڑی۔ اس لیے دریاؤں میں معمول سے زیادہ عرصہ کے لیے پانی کم رہا جس سے انہار طغیانی پر واقعہ مرتفع اراضیات کو پانی نہ مل سکا اور انہار زیر آبپاشی شدہ

رقبہ میں خاصی تخفیف واقع ہوئی۔

خوش قسمتی سے سال مذکور عالمگیر آفات سے بچا رہا اور عوام الناس کی صحت اچھی رہی اور فصلات وصول کرنے کے کام میں کوئی رکاوٹ واقع نہ ہوئی۔

آبپاش شدہ رقبہ وغیرہ

۴۔ حسب مذکورہ بالا موسم کے حالات ایسے عمدہ نہ تھے جیسا کہ سال ماسبق میں تھے۔ مگر انہار سے آبپاش شدہ رقبہ صوبہ کے ۱۷٫۱۸ ملین ایکڑ کاشت شدہ کل رقبہ میں سے زائد از ۱۰٫۲۵ ملین ایکڑ تھا یا ایسے کل رقبہ کی تقریباً ۶۰ فی صدی تھا۔ سال ماسبق میں جو نہری آبپاشی کے لیے نہایت ہی موزوں سال تھا۔ کاشت شدہ رقبہ ۲۶٫۳۵ ملین ایکڑ تھا۔ جس میں سے انہار سے تقریباً ۱۰٫۷۶ ملین ایکڑ یا تقریباً ۴۱ فیصدی آبپاش ہوا۔

کل آبپاش شدہ رقبہ میں سے انہار کلاں سے ۹۵۰۵۶۳۳ ایکڑ رقبہ آبپاش ہوا جو عملی طور پر سال ماسبق کے رقبہ کے برابر ہے۔ جب کہ یہ اعداد ۹۵۰۸۴۳۰ ایکڑ تھے۔

انہار خورد سے جو تمام کی تمام انہار طغیانی ہیں۔ آبپاش شدہ رقبہ ۷۶۸۰۵۷ ایکڑ ہے جس کے مقابلہ میں سال ماسبق کا رقبہ ۹۴۸۲۲۸ ایکڑ ہے۔

عرصہ سہ سالہ مختتمہ سنہ ۲۰-۱۹۱۹ء کے مقابلہ میں انہار کلاں سے ۸۱۱۳۱۲ ایکڑ کی کمی ظاہر ہوئی۔ اور انہار خورد سے ۱۲۹۸۰۳ ایکڑ کی کمی ہوئی کمی تیر یا انہار خورد کی وجہ یہ ہے کہ ناقص بارشوں کی وجہ سے غیر معمولی خشک سالی نمودار ہونے کے باعث دریاؤں میں پانی غیر معمولی طور پر کم رہا۔ اور کہ موسم سرما میں بالکل بارش نہ ہوئی اور دوامی انہار کو پانی مہیا کرنے کے لیے دریاؤں سے دن بدن زیادہ پانی حاصل کیا گیا۔

سلسلہ انہار ثلاثہ میں سے نہر لوئر باری دواب میں ۱۶۷۹۴ ایکڑ کی کمی ظاہر ہوتی ہے لیکن دو دیگر انہار یعنی انہار اپر چناب اور اپر جہلم سے سال ماسبق کے مقابلہ میں ۱۰۵۰۲۳ ایکڑ کی بیشی ظاہر ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر سلسلہ مذکور میں آبپاش شدہ رقبہ ۴۷۱۷۹۹۱ ایکڑ تھا جس سے رپورٹ تکمیل میں مندرجہ تخمینہ شدہ اعداد کے مقابلہ میں تقریباً ۸۸۰۰۰ ایکڑ کی بیشی ظاہر ہوتی ہے اس لیے بلاخوف و خطر کہا جا سکتا ہے کہ تجویز انہار ثلاثہ تسلی بخش ترقی کر رہی ہے۔

مالی نتائج وغیرہ

۵۔ انہار کلاں سے مجموعی واصلات ۴۶۸۴۴۸۰۹ روپیہ ہوئیں۔ اور نہروں کے چلانے کا خرچ ۱۴۱۶۵۱۱۰ روپیہ ہوا۔ پس اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خالص آمدنی ۳۲۶۷۹۹۹۹ روپیہ ہوئی۔ یا ۲۱۶۳۱۲۲۲۵ روپیہ کے کل خرچ کی ۱۵٫۱۴ فی صدی ہوئی جس کے مقابلہ میں سنہ ۲۰-۱۹۱۹ء کی فی صدی ۱۴٫۴۳ ہے۔

اس خوشگوار نتیجہ کی وجہ زیادہ تر یہ ہے کہ ربیع سنہ ۲۰-۱۹۱۹ء میں پہلے سے زیادہ رقبہ آبپاش کیا گیا۔ جن کا تشخیص شدہ ٹیکس سال زیر ریویو کے دوران میں وصول کیا گیا۔ اور اگر خراب موسمی بارشوں کی وجہ سے خریف سنہ ۱۹۲۰ء کے دوران میں آبپاش شدہ رقبہ کے اعداد میں کمی واقع

ء ہوتی اور نہر لوئر چناب پر نظم و نسق سول وغیرہ کی افزوں شدہ لاگت کے لیئے بلاواسطہ خرچ کی نظر ثانی کے باعث ۱۴۹۷۰۰۰ روپیہ کا بقایا ادا نہ کیا جاتا تو یہ نتائج اور بھی زیادہ خوشگوار ہوتے۔

۶۔ مختلف بڑی بڑی انہار پر اصل خرچ کے مقابلہ میں خالص آمدنی کی فی صدیاں حسب ذیل ہیں۔

نہر جمن غربی	۱۱٫۲۶
نہر لوئر باری دواب	۱۷٫۳۱
نہر سرہند	۱۲٫۶۳
نہر لوئر چناب	۴۴٫۳۳
نہر لوئر جہلم	۱۹٫۱۲
نہر اپر چناب	۸٫۶۴
نہر اپر جہلم	۰٫۲۵
نہر اپر باری دواب	۱۵٫۶۸
انہار طغیانی اپر ستلج	۱۵٫۶۴
انہار سدھنائی	۱۷٫۶۵ اور
انہار طغیانی سندھ۔	۳۱٫۰۹

(۷)۔ اخراجات سود ادا کرنے کے بعد خالص منافع کل خرچ کی ۱۱٫۲۵ فی صدی رہتا ہے جسکے مقابلہ میں سال ماسبق میں یہ فی صدی ۱۱٫۰۸ تھی۔ اور صرف بالواسطہ واصلات سے ۵٫۲۶ فی صدی آمدنی ہوئی۔

۸۔ تجویز انہار ثلاثہ میں سے نہر لوئر باری دواب سے قابل ذکر مالی نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ سات سال کے قلیل عرصہ میں اس نے اپنا تمام قرضہ سود ادا کر دیا ہے۔ جس کی مقدار ۶۹½ لاکھ روپیہ سے زیادہ تھی اور اب اس سے تقریباً ۳۵ لاکھ کی فاضل آمدنی ظاہر ہوتی ہے۔

نہر اپر جہلم نے بھی اپنے جمع شدہ اخراجات سود کا تقریباً نصف ادا کر دیا ہے۔

صرف نہر اپر چناب ہی پیچھے ہے جس سے جمع شدہ اخراجات سود کا بقایا تقریباً ۱۵۴ لاکھ روپیہ تک ظاہر ہوتا ہے جو ابھی ادا کیا جانا باقی ہے۔

یہ نہر تقریباً ۵۴۴ لاکھ کی بھاری لاگت پر زیادہ تر دور مقامات میں پانی لے جانے کی غرض سے تعمیر کی گئی تھی نہ کہ مقامی آبپاشی کے لیے اور مالی نتائج پر غور کرتے وقت ہر سہ سلسلہ ہائے انہار کو ایک متحدہ سلسلہ تصور کرنا چاہیئے سارے پروجیکٹ کی لاگت ۱۰۲۵ لاکھ تھی۔

۹۔ انہار خورد سے ۲۸۹۸۴۲۲ روپیہ کی خالص آمدنی ہوئی۔ جس کے مقابلہ میں سال ماسبق کی خالص آمدنی ۵۳۶۶۰۹ روپیہ تھی۔ سال مذکور میں سے موسمی اور دیگر حالات کا واجبی لحاظ رکھتے ہوئے نتیجہ تسلی بخش تصور کیا جا سکتا ہے۔

عام

۱۰۔ جاری کھالوں کی لمبائی میں ۵۸ میل کا اضافہ کیا گیا۔ جس سے مارچ ۱۹۲۱ء کے اختتام پر میزان ۱۹۶۳۳ میل یعنی انہار کلاں وخورد کے ۴۳۹۲ میل اور رجباہوں کے ۱۵۲۴۰ میل

۱۱۔ محکمہ آبپاشی گورنمنٹ کے سب سے زیادہ آمدنی پیدا کرنے والے محکموں میں سے ہے۔ اور صاحب چیف انجنیر کے ریویو سے مکمل شدہ اور جاری کام کی مقدار اور اثر پذیر علاقہ کی وسعت اور محکمہ مذکور کی فائدہ رساں کارگذاری کے مالی نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ اوس اراضی کا بہت سا حصہ جس میں سے بڑے بڑے سلسلہ ہائے انہار گذرتے ہیں۔ پہلے ویران اور غیر آباد تھا یا اوس میں چند خانہ بدوش قبائل سکونت رکھتے تھے۔ اور بطور ذریعہ آمدنی عملی طور پر بالکل بے فائدہ تھا۔ اب یہ ایک لہلہاتا چمن زار بن گیا ہے۔ جس میں ہزارہا دولتمند اور خوشحال کسان آباد ہیں جو اپنی خوشحالی کی بدولت گورنمنٹ کے ذرائع آمدنی میں صوبہ کی آمدنی کا ایک ضروری حصہ ادا کر رہے ہیں۔

۱۲۔ سال مذکور کے دوران میں عہدہ چیف انجنیر پر مندرجہ ذیل اصحاب مامور رہے ہیں۔

	کس تاریخ سے	کس تاریخ تک
الف ڈبلیو روڈز صاحب	یکم اپریل ۱۹۲۰ء	۸ جنوری ۱۹۲۱ء
ایم ایچ ڈبلیو ایم آئیونز صاحب	یکم اپریل ۱۹۲۰ء	۱۹ ستمبر ۱۹۲۰ء اور
	۹ جنوری ۱۹۲۱ء	۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء
الف ٹی بیلٹس صاحب	۲۰ ستمبر ۱۹۲۰ء	۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

سال زیر رپورٹ کے اختتام پر روڈز صاحب کے پنشن پر جانے سے گورنمنٹ ایک ایسے قابل عہدہ دار کی خدمات سے محروم ہو گئی ہے۔ جس کا وجود دماغی قابلیت اور تجربہ کی وجہ سے صوبہ کے حق میں نہائت ہی غنیمت تھا۔

حسب الحکم معلےٰ القاب جناب نواب گورنر بہادر بااجلاس کونسل

دستخط ایچ ڈبلیو ایم آئیونز

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۳- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۱۷- ای- آئی- ای- آر فاٹے صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر متعینہ سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب ۲۱- اکتوبر ۱۹۲۱ء سے کار خاص پر لگائے گئے

---

۲۵ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۶۸- ای- آئی- جے ایچ سٹیون صاحب اگزیکٹو انجنیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو ۱۵ مارچ ۱۹۲۰ء سے ۲ ماہ اور ۲۶ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۵ ماہ اور ۵ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۴ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۱۲ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۵۱۴- سی- ایس- آر مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۱۹ء عطا ہوئی-

اشتہار ہذا اس رخصت سے متعلقہ جملہ اشتہارات کو منسوخ کرتا ہے-

۲۹- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۳۵۵- پنڈت شام لال صاحب سپرنٹنڈنٹ درجہ اول سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب ۲۱ نومبر ۱۹۲۱ء ڈبلیو وائی صاحب کی جگہ جو رعایتی رخصت پر روانہ ہوئے بطور قائمقام رجسٹرار سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب مقرر ہوئے-

دستخط الیف ٹی بیٹس
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

۲۳- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۹۴- آر- آئی- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵- ایکٹ نہر و نالی نکاس شمالی ہند (ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء) جیساکہ وہ ایکٹ ہائے نمبری ۱۶ مصدرہ ۱۸۹۹ء و نمبر ۴

مصدرہ ۱۹۱۴ء سے ترمیم کیا گیا۔ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل مندرجہ ذیل قاعدہ کو قاعدہ ۵۰ منجملہ قواعد زیر ایکٹ مذکور کی بجائے ثبت کرنے کی ہدائیت فرماتے ہیں۔ جو نہر جمن غربی پر اطلاق پذیر ہیں۔ اور جو اشتہار نمبری ۲۵ ۳۷۲۵ - آئی مورخہ ۱۷ - اگست ۱۸۷۶ء کے ہمراہ مشتہر کئے گئے۔

۵۰ بیڑوں کا نہر سے اٹھایا جانا۔ جب کوئی بیڑا منزل مقصود مصرحہ رونہ پر پہنچ جائے تو شخص مہتمم بیڑا کو لازم ہوگا۔ کہ رونہ مذکور دو دن کے اندر مقامی ایجنٹ کے حوالہ کرے جو اگر سب بات درست ہوگی تو بیڑے کے اٹھائے جانے کی اجازت دیگا۔ اور بیڑا مذکور عطائے اجازت کے بعد ۵ دن کے اندر اٹھا لیا جائے گا۔ الا اوس صورت میں کہ اوس کے زیادہ عرصہ پڑے رہنے کی تحریری اجازت ایجنٹ مذکور سے حاصل کی جاوے۔

۲۴ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۴۶ - ای - آئی - جے پی گن صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۸ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۱۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ڈویژن روپڑ نہر سرہند میں حاضر ہوئے۔

۲۵ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۲۶۱ - ای - آئی - رائے صاحب لالہ گیان چند صاحب عارضی انجنیر باہتمام ڈویژن لوئر ستلج انہار طغیانی نے اپنے کام کے علاوہ ۹ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ڈبلیو پی طامسن صاحب اگزکٹو انجنیر سے ڈویژن انہار ملتان کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۵۲۶۲ - ای - آئی - ٹی ایم بوسٹک صاحب قائمقام سپرنٹنڈنگ انجنیر حلقہ نہر سرہند نہر سے حلقہ نگرانی جمن غربی کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۲ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر ۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر ایف جے والر صاحب سے آخرالذکر ڈویژن کا اہتمام لیا۔

نمبر ۵۲۶۴ - ای - آئی - قاضی محمد شریف صاحب اسسٹنٹ انجنیر ڈویژن بلو کی نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن لوئر ستلج انہار طغیانی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۸ نومبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۵۲۷۱ - ای - آئی - ڈی - اے - ڈبلیو فائے صاحب اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر ڈویژن کرنال نہر جمن غربی سے ڈویژن رہتک جمن غربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۵ نومبر کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط - اے - آر مرے
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۴۹] لاہور - ۹ - دسمبر (مجریہ ۱۶ دسمبر) ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

۶- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۵۱۳-۳- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے تحتی قاعدہ (۱) قاعدہ ۱۷ منجملہ قواعد انتخاب پنجاب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں- کہ وہ عرصہ جس کے اندر کوئی امیدوار اخراجات انتخاب کا نقشہ مطلوبہ بروئے قاعدہ مذکور افسر مہتمم انتخاب کے پاس پیش کریگا- منتخب شدہ امیدوار یا امیدواروں کے نام یا ناموں کی پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں زیر قاعدہ ۱۲ (۸) منجملہ قواعد مذکور مشتہری کی تاریخ سے ایک ماہ ہوگا۔

دستخط- ڈی- جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات- تعیناتیاں اور تبدیلیاں

یکم دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۹۹- کپتان ڈی- ایم- ہینیی متعلقہ محکمہ مجسٹریٹ چھاؤنی کی خدمات ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۱ء سے گورنمنٹ ہند صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں۔

۶- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۵۰۱-۱- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۲۰۹ مورخہ ۲۶- اکتوبر ۱۹۲۱ء کے خانہ ۶ میں ایم- وی بھڈے صاحب کے نام کے محاذی کیفیت کے خانہ میں "رخصت سے

واپس آنے پر ایچ - بی - اینڈرسن صاحب کو سبکدوش کر کے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر متعین رہیں گے"۔ ثبت کرو۔

---

۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۶۱۸ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۵۰۸ مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۲۱ء خانہ ۲ میں اے - اے - ایل رابرٹس صاحب کے نام کے محاذی اندراج کے بجائے "اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سکرٹری ایٹ" ثبت کرو۔

نمبر ۳۰۶۱۹ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
جے ڈی اینڈرسن صاحب	مہتمم بندوبست	...	مظفر گڑھ	۲۶ - اکتوبر ۱۹۲۱ء	لالہ دیوانچند صاحب بنیتر کو سبکدوش کر کے جو اپنے اصلی عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست مظفر گڑھ پر واپس ہوئے۔
منشی مسو خاں صاحب	سب ڈویژنل افسر راجنپور	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخاں	...	۱۸ نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	گورمکھ سنگھ صاحب کو سبکدوش کر کے جو ضلع مذکور میں بطور سب جج متعین رہینگے۔
لالہ ہری ونش لال صاحب کھنہ	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ	...	ملتان	۲۲ - نومبر ۱۹۲۱ء	بندوبست کی ٹریننگ کے ختم ہونے پر۔
لالہ دولت رام صاحب بارھوار	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	شیخوپورہ	۲۲ نومبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر۔
سردار سلطان اسد جان صاحب	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر	...	ایضاً	۲۵ - نومبر ۱۹۲۱ء	ایضاً

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے-وی ایسکوئتھ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان	پولیٹیکل اسسٹنٹ و کمانڈنٹ سرحدی فوجی پولیس ڈیرہ غازیخان	...	۲۵ نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	ایچ-اے-سی بلیک صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں۔
میجر ایچ-وی رینولڈز صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	ملتان	۳۰-نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	کیپٹن ایف-سی-ایس میکی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
ایم محمد حسین صاحب	سب جج	...	امرت سر	۲-نومبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر۔

رخصت

۵ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۳۰۳-متذکرہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
سی بی بیری صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ	ایک یوم	نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعہ ۳۰۱ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۹-اکتوبر ۱۹۲۱ء	اُس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۴۸۸ مورخہ ۲-دسمبر ۱۹۲۰ء میں مشتہر ہوئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ - اے - سی - بلیکر صاحب	پولیٹیکل اسسٹنٹ وکمانڈنٹ سرحدی فوجی پولیس ڈیرہ غازی خاں	...	۶ ماہ کی رعایتی رخصت اور اسکے تسلسل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۶ (۳) (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء ۔	۲۵ نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	
ایچ - اے کیبن صاحب سی - ایس - آئی -	کمشنر	۶ ہفتے	فرلو	...	توسیع جو ملک معظم کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۲۹۴ مورخہ ۵ - اکتوبر ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ۔

۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۴۶۱ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۶۳۷ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء کے خانہ ۳ میں پی لبشن لال صاحب کچلو کے نام کے محاذی "۲۸ دن" کی بجائے "۲۴ دن" پڑھو ۔

ترقی

۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۶۵۱ - آنریبل لفٹنٹ کرنل - اے - سی ایلیٹ صاحب سی - بی - ای یکم دسمبر ۱۹۲۱ء سے بطور کمشنر مستقل کئے گئے ۔

اختیارات

مورخہ ۷- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۵۸۸- بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۷۱ مورخہ ۹- اپریل ۱۸۹۶ء راجہ سرگوربخش سنگھ صاحب بیدی نائٹ سی- آئی- ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی باستثناء موضع دولتالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدائیت فرماتے ہیں- کہ راجہ سرگوربخش سنگھ صاحب بیدی ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۸۸۲۶- الف- مسٹر گورکھ سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- معلےٰ القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدائیت فرماتے ہیں- کہ مسٹر گورکھ سنگھ ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۱۴- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۴۱۹- الف- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۴(۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل رائے بہادر پنڈت منموہن ناتھ صاحب کول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع شاہپور کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ چھ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں- رائے بہادر پنڈت منموہن ناتھ صاحب کول کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں- جن کی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم- مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے- بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں۔

مورخہ ۲۵- نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۵۲۸- الف- سردار سلطان اسد جان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شیخوپورہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۹۵۲۸-ب- سردار سلطان اسد جان صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شیخوپورہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- معلےٰ القاب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ سردار سلطان اسد جان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۲۹۵۲۸-ج- سردار سلطان اسد جان صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع شیخوپورہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۹۵۲۸-د- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے محاذی درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۲ کے اختیارات تفویض ہوئے

سردار سلطان اسد جان صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر۔ شیخوپورہ

مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۹۴۱-ج- میجر ایچ وی رینولڈز صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی ملتان کی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۹۹۴۱-د- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اوس چھاؤنی کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے محاذی درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۲ کے اختیارات تفویض ہوئے

میجر ایچ وی رینولڈز صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی ملتان۔

نمبر ۲۹۹۴۱-ہ- میجر ایچ وی رینولڈز صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو چھاؤنی ملتان کی حدود کے اندر اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے۔

نمبر ۲۹۹۴۱-و- میجر ایچ وی رینولڈز صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی ایکٹ ۹ ۱۸۸۷ء (ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۶ اور ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۹۱۰ء (ایکٹ چھاؤنی ہائے) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاؤنی ملتان کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جن کی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

نمبر ۲۹۹۴۱-ز- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر ایچ وی رینولڈز صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی ملتان کو ضلع ملتان حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

اشتہار ہذا افسر متذکرہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے اور وہ اوس وقت تک نافذ العمل رہے گا۔ جب تک کہ افسر مذکور مجسٹریٹ

چھاؤنی ملتان رہے یا جب تک کہ وہ صریحًا منسوخ نہ کیا جائے ۔

مورخہ یکم دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۰۲۷ ۔ خان صاحب شیخ عبدالعزیز صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع جھنگ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا جن کی سزا موت نہیں ۔

مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۲۱۸ ۔ لالہ بابو رام صاحب اپر سب اڈینیٹ متعینہ مظفر گڈھ ڈویژن انہار طغیانی کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض کیئے گئے جو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کیئے جائیں گے جس سے وہ بالفعل متعلق ہیں یا جس میں وہ بطور سب ڈویژنل افسر وقتًا فوقتًا تعینات کیئے جائیں گے ۔

مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۳۰۷ ۔ بخشی پنڈی داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ڈیرہ غازی خان میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ۔

نمبر ۳۰۳۰۷/۱ ۔ بخشی پنڈی داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸ ۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عمومًا ضلع دیوانی ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر منصف درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ ۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ بخشی پنڈی داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ۔

۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۴۶۰ ۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۰۸۴ مورخہ ۳ نومبر ۱۹۲۱ء کی دوسری سطر میں "رائے صاحب لالہ کرم نند صاحب" کی بجائے "رائے صاحب لالہ کرم چند" پڑھو ۔

نمبر ۳۰۵۵۵ ۔ منشی محمد فدا ؤ اللہ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا جن کی سزا موت نہیں ۔

مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۵۷۸۔ ایم ڈاکریل صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی سیالکوٹ کی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے

نمبر ۳۰۵۷۹۔ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب میجر مورگن ڈاکریل صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی سیالکوٹ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں ٭

نمبر ۳۰۵۸۱۔ کیپٹن جی رچ صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی ایکٹ ۹ ۱۸۸۷ء (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۶ اور ایکٹ نمبر ۱۵ ۱۹۱۰ء (ایکٹ چھاؤنی ہائے) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاؤنی راولپنڈی کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جن کی مالیت ۲۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

نمبر ۳۰۵۸۲۔ کیپٹن جی رچ صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر منصف درجہ سوئم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے ٭

نمبر ۳۰۵۸۵۔ الیف سی بورن صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ٭

نمبر ۳۰۵۸۶۔ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب مسٹر فریڈرک چارلس بورن اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں ٭

دستخط - ای جوزف

قائم مقام سکرٹری

گورنمنٹ پنجاب

عام

۳ - دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۲۷۳ - اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو تعطیلیں سرکاری دفاتر ماتحت گورنمنٹ پنجاب میں ۱۹۲۲ء میں دی جائیں گی اور جن کی تصریح ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے وہ ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شرا ۱۸۸۱ء کی دفعہ ۲۵ کے معنوں میں عام تعطیلیں ہیں۔ یہ تعطیلات تمام ملازمین سرکاری کو بپابندی اوس واحد شرط کے دی جائیں گی کہ دفتر کا افسر اعلیٰ مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کو تعطیل مشتہرہ زیر ایکٹ ہذا نہ دے جو اپنے فرائض منصبی میں سستی یا عدم توجہی کا قصوروار ہو۔ بجز اوس کے کہ تعطیل مذکور کا دن اوس مذہب کے ممبران کے نزدیک جو مذہب کہ قصوروار مذکور رکھتا ہو خاص طور پر متبرک خیال کیا جاتا ہو۔

۲- تعطیلات مندرجہ ضمیمہ ہذا کے علاوہ تمام دفاتر سرکاری ۲۸ سے ۳۰ دسمبر ۱۹۲۲ء تک بند رہیں گے اور ۵ جنوری ۱۹۲۲ء کو گورو گوبند سنگھ صاحب کی سالگرہ اور ۴ نومبر ۱۹۲۲ء کو گورو نانک صاحب کی سالگرہ کے باعث بند رہیں گے۔

ایک مقامی تعطیل جو ضلع انبالہ و لدھیانہ و جالندھر و ہوشیارپور و فیروزپور و لاہور و امرتسر و گورداسپور و سیالکوٹ و گوجرانوالہ اور لائل پور تک محدود ہے۔ ۱۴ مارچ ۱۹۲۲ء کو بروز سہ شنبہ ہولا مہولا کے لئے منائی جائے گی۔

۳- اعلیٰ افسران دفاتر کی اقتضائے رائے کے بموجب بڑے بڑے میلوں اور تہواروں کے موقع پر خاص مقامات کی مقامی تعطیلات دی جاسکتی ہیں۔ مگر ہمیشہ بدیں شرط کہ کام بقایا میں نہ ہو۔ ایسی تعطیلات کی زیادہ سے زیادہ تعداد جو افسران ضلع عطا کر سکتے ہیں سات ہوگی۔ اس تعداد سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔ اور وہ اپنی قسمت کے کمشنر سے استصواب کرنے کے بغیر سات تعطیلات کی مجوزہ غایت تعداد تک یا اس تعداد کے اندر ہر سال کے لئے وہ مقامی تعطیلات مقرر کریں جو اوس کے ضلع میں منائی جاتی ہوں مگر مقرر شدہ تعطیلات کی ایک نقل صاحب کمشنر کو بھیجنی چاہئے۔ افسران دفاتر اس شرط کے تابع کہ کام بقایا میں موجود نہ ہو ہر ایک ماہ کے آخری شنبہ کو بھی انگریزی و فارسی دفاتر میں تعطیل کر سکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں تمام عملوں کو بپابندی اس شرط کے جو سرکاری تعطیلات زیر ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شرا کے متعلق تجویز کی گئی ہے۔ تعطیل مذکور کا پورا فائدہ اُٹھانے کی اجازت دینی چاہئے۔

۴- یہ اشتہار ہدایت ہائے دیوانی کی تعطیلوں پر اطلاق پذیر نہیں ہے۔

ضمیمہ

فہرست تعطیلات دفاتر سرکاری بدوران ۱۹۲۲ء :-

نام تعطیلات	تاریخ تعطیلات	یوم یا ایام ہفتہ	تعداد ایام	کیفیت
عام تعطیلات				
جملہ یکشنبہ ہائے	..	..	۵۳	
پروکلیمیشن ڈے	۲ جنوری ..	دوشنبہ	۱	
*حضرت ملک معظم قیصر ہند کی سالگرہ	..	.. ..		
عیسائیوں کی تعطیلات				
تعطیلات ایسٹر	۱۴ لغائت ۱۷ اپریل (بشمول ہر دو یوم)	جمعہ و شنبہ اور دوشنبہ	۳	(۴ یوم بمعہ یکشنبہ)
تعطیلات بڑا دن	۲۳ لغائت ۲۷ اور ۳۱ دسمبر	شنبہ لغائت چہارشنبہ اور یکشنبہ	۵	(۶ یوم بمعہ یکشنبہ)
ہندوؤں کی تعطیلات				
بسنت پنچمی	۲ فروری ..	پنجشنبہ	۱	
شیوراتری	۲۵ فروری ..	شنبہ	۱	
ہولی	۱۳ مارچ ..	دوشنبہ	۱	
وساکھی	۱۳ اپریل ..	پنجشنبہ	۱	
سلونو	۷ اگست ..	دوشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۱۶ اگست	چہارشنبہ	۱	
دسہرہ	۲۸ لغائت ۳۰ ستمبر	پنجشنبہ لغائت شنبہ	۳	
دیوالی	۲۰ اکتوبر ..	جمعہ ..	۱	
مسلمانوں کی تعطیلات				
شب برات	۱۳ اپریل	پنجشنبہ	۱	
عید الفطر	۲۹ یا ۳۰ مئی ..	دوشنبہ یا سہ شنبہ ..	۱	بہ تبعیت رویت ہلال
عید الضحیٰ	۴ یا ۵ اگست	جمعہ یا شنبہ	۱	ایضاً
محرم	یکم لغائت ۳ ستمبر	جمعہ لغائت یکشنبہ	۳	بہ تبعیت رویت ہلال (۳ یوم بمعہ یکشنبہ)
بارہ وفات	۲ نومبر	پنجشنبہ	۱	

* حضرت ملک معظم قیصر ہند کی سالگرہ منانے کا جو دن مقرر ہوگا اس کو بعد ازاں علیحدہ مشتہر کیا جائے گا۔

دستخط - ای جوزف

قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۳۰ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۸۶۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۶-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل چک نمبر ۹۱/۱۰ آر واقع تحصیل خانیوال ضلع ملتان میں ایک زرعی بستی قائم فرماتے ہیں۔

مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۵۹۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کوڑا ولد بلو سانسی کی (جو اس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۸ مورخہ ۴-اپریل ۱۹۱۷ء کے ذریعہ موضع ورک تھانہ کلانور ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر نظر بند ہے) نقل و حرکت کو موضع چندو وڈالا تھانہ ڈیرہ بابا نانک ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

دستخط - ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۲ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۰۹۴ - سردار بہادر سردار دیوان سنگھ صاحب دگل قائم مقام سول سرجن نے ۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ لائل پور کے فرائض کا اہتمام میجر این ایم ولسن صاحب او-بی-ای و آئی-ایم-ایس کے سپرد کیا۔

۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۲۰۰ - خان بہادر دیوان علی صاحب ایم-بی-ای سول سرجن نے ۱۲ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ ملتان کے فرائض کا اہتمام میجر آر-ٹی ویلز صاحب ایم-اے-او-ایم-ڈی و آئی-ایم-ایس کے سپرد کیا۔

۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۵۴۸ - مندرجہ ذیل شخص عرصہ دو سال کے لئے امدادی جیل واقعہ مظفرگڑھ کا غیر سرکاری معائنہ کنندہ مقرر ہوا:-

خان محمد امین خان میونسپل کمشنر مظفر گڑھ ۔

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

مال

۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۴۲۹ - بحوالہ قاعدہ ۲ (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغہ تجارت وصنعت وحرفت نمبری ۱۹۶۸۸ مورخہ ۸ نومبر ۱۹۱۸ء و بہ تنسیخ اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۱۴۵۸ - ج - مورخہ ۶ - اپریل ۱۹۲۱ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل مسٹر ڈی نیس قائم مقام ورکس مینیجر لوکو ڈیپارٹمنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کو مسٹر اے - ای - ایس فلیچر ورکس سپرنٹنڈنٹ کیرج و ویگن ڈیپارٹمنٹ مستعفی کی جگہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے آیندہ امتحان کے اختتام تک بطور عارضی ممبر بورڈ ممتحن انجنیران سٹیشن لاہور مقرر فرماتے ہیں ۔

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱ - مندرجہ ذیل افسر کو تاریخ مصرحہ سے رخصت عطا ہوئی ۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ اودھم چند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر جنگلات	۲ ماہ	رعایتی زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۲ نومبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

دستخط - ڈی - جے بائیڈ - ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں ٭

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہُوئے	کہاں تعیناتی ہُوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ای او ون ولیمز صاحب	...	امتحانی انجینر جنگل	دفتر جنگل حلقہ مغربی صدر مقام لاہور میں بطور عہدہ دار منتجینہ	۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء	پہلے تقرر پر ۲۹ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اترے ٭

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

طب

۵ - دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۳۵۴ - میجر - جے - ایچ - آر ونڈر صاحب آر - اے - ایم - سی نے ۲۶ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سول سرجن ڈلہوزی کا مشترکہ اہتمام ترک کیا ٭

نمبر ۳۰۳۵۶ - میجر این - ایم ولسن صاحب او - بی - ای - آئی - ایم - ایس نے فوجی کام سے واپس آنے پر ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر سردار بہادر سر دیوان سنگھ صاحب دگل کو سبکدوش کر کے - جو رخصت پر روانہ ہوئے - عہدہ سول سرجن لائل پور کا اہتمام لیا ٭

نمبر ۳۰۳۶۱ - میجر آر - ٹی ویلز صاحب ایم - ڈی - آئی - ایم ایس نے مری سے تبدیل ہونے پر ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر خان بہادر دیوان علی صاحب ایم - جی - ای تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن ملتان کا اہتمام لیا ٭

نمبر ۳۰۳۶۲ - رائے صاحب لالہ سری رام صاحب نے رخصت سے واپس آنے پر ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر رائے صاحب لالہ جگل کشور صاحب اسسٹنٹ سرجن تبدیل

شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن حصار کا اہتمام لیا۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

حفظان صحت

۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۲۵۱ - لفٹننٹ کرنل سی - اے - گل صاحب آئی - ایم - ایس چیف ملیریا میڈیکل افسر پنجاب نے اپنے کام کے علاوہ ۲۰ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے لفٹننٹ کرنل میکنزی آئی - ایم - ایس کی جگہ جو رخصت پر روانہ ہوئے - عہدہ قائم مقام کمشنر حفظان صحت پنجاب کا اہتمام لیا۔

---

۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۸۵۶ - حفظان صحت - پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے۔

ضلع شیخوپورہ - تحصیل شرقپور
ضلع جہلم - قصبہ جہلم
ضلع راولپنڈی - شہر و چھاؤنی راولپنڈی و تحصیل ہائے کہوٹہ و گوجر خاں و راولپنڈی -

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۳۴۵ - جی - چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی سلطانپور واقعہ ضلع کلو میں سب ڈویژنل افسر (صیغہ تعمیرات سرکاری) کی جائے رہائش کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کانگڑہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے -
کانگڑہ	کلو	دھالپور (کوٹی صاراجہ)	۰۶۴ ۔	شمال - مزروعہ اراضی ملکیتی راوچھو بیوہ گنتھا مہاجن اور کھلا میدان جنوب - کیلورٹ لاج - مشرق - کیلورٹ لاج کو جانے والی سڑک اور کھلا میدان - مغرب - اراضی ملکیتی بھگتی بیوہ دیوی رام کنیت و گنڈو ولدان منسا	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجنیر پراونشیل ڈویژن کانگڑہ و ڈپٹی کمشنر ضلع کانگڑہ دھرمسالہ
...	...	...		...	...

مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۴۴۳ - جی - چونکہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی گورنمنٹ ہائی سکول کے لئے کھیلنے کی گراؤنڈ اور پرائمری ڈیپارٹمنٹ کمپونڈ واقعہ مظفر گڑھ کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	۳۲ ر ۰	شمال - گورنمنٹ ہائی سکول پرائمری ڈیپارٹمنٹ اور سڑک ۔ جنوب - اراضی ملکیتی مرچو رام مشرق - گورنمنٹ ہائی سکول پرائمری ڈیپارٹمنٹ و اراضی ملکیتی مرچو رام مغرب - خان گڑھ کو جانیوالی پکی سڑک ۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ و اگزیکٹو انجنیر ملتان پراونشیل ڈویژن ملتان
ایضاً	"	"	۸۹ ر ۷	شمال - اراضی چاہ احمد خانوالہ جنوب - نہر گنیش واہ مشرق - اراضی چاہ احمد خانوالہ مغرب - سڑک از خانگڑھ تا مظفر گڑھ	

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس - منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

زراعت

یکم دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۰۔ ۷۔ ۳۹۔ ج۔ ۳۳۔ بھائی جگت سنگھ صاحب اسسٹنٹ پروفیسر کیمسٹری زراعتی کالج پنجاب لائل پور کو ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء سے ۲۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء تک (بشمول ہر دو یوم) زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول رعایتی رخصت عطا ہوئی ٭

دستخط۔ ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط۔ ای۔ آر۔ ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱ ۳۳۔ ۵۶۔ قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد برائے عطاء لائسنس ہائے تلاش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت و صنعت و حرفت نمبری ۵۵۲۔ ۷۔ ۵۸۱۔ ۷۔ ۱۲۱۔ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۱۳ء کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ بھگت بیلی رام اینڈ کمپنی آف چکوال ضلع جہلم کو گورنمنٹ پنجاب نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندہ برائے پٹہ جات کان کنی منظور فرمالیا ہے ٭

مورخہ ۷۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۱۔ ۳۲۷۔ ۲۹۱ مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی ٭

نام	رتبہ	کہاں تعینات ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی کرتار سنگھ صاحب	اگسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر۔ جنگلات	ڈویژن جنگل بندی کے اہتمام پر	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء	

دستخط۔ ای۔ آر۔ ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۲ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۷۷۷ - ۲ - ۱۴ - الف - ۴ - ٹی - ایف کوُرک صاحب او - بی - ای رخصت سے واپس آنے پر ضلع مظفرگڑھ میں تعینات کئے گئے تھے - جہاں اُنہوں نے ۱۹ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر سینٹ جی بیٹی صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس واپس شدہ کو سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا ٭

نمبر ب - ۲۷۷۸ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ٹی ایف کوُرک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رخصت سے واپس آنے پر سینٹ جی بیٹی صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ۱۹ نومبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے اپنے اصلی عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر واپس ہوئے اور امرت سر کو تبدیل کئے گئے ٭

نمبر ب - ۲۷۸۰ - ۲۴ - ۴ - الف - ۲۰ - زیر احکام دفعہ ۱۵ - ایکٹ پولیس ۱۸۶۱ء ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں - کہ باشندگان بیٹوار کے چال چلن کے باعث پولیس کی تعداد کو بڑھانا قرین مصلحت ہے ٭

یہ اعلان اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے نافذ العمل رہیگا - اور اس کی مزید اشاعت اس کو مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کی جائیگی ٭

کچہری - واقعہ ہانسی
ڈاک خانہ واقعہ نرنوند
تھانہ واقعہ نرنوند
پٹوار خانہ واقعہ بیٹوار

---

۵ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۷۸۸ - ۶ - ۱۴ - الف - ۲۱ - مجتمع رخصت جو - ای - جے لکیس صاحب او - بی - ای سپرنٹنڈنٹ پولیس بلوچستان کو حکم گورنمنٹ پنجاب نمبری ب - ۹۷۸ - ۶ - ۱۴ - الف - ۲۱ - مورخہ ۲۲ - اپریل ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی - اُس میں صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے ایک ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو کی توسیع کی گئی تھی ٭

نمبر ب - ۲۷۹۰ - ۶ - ۱۴ - ایف - ۲۱ - ای - جے گلیسن صاحب او - بی - ای - سپرنٹنڈنٹ پولیس بلوچستان کے رخصت سے واپس آنے پر صاحب ایجنٹ جناب نواب گورنر جنرل و انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی طرف سے ۲۷ ستمبر ۱۹۲۱ء بعد

دوپہر سے مندرجہ ذیل واپسیاں عمل میں لائی گئی ہیں :-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ کو
مسٹر ڈبلیو ایل شا	سپرنٹنڈنٹ پولیس لورالائی	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کوئٹہ
لالہ لیلارام	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ژوب و لورالائی	انسپکٹر پولیس

دستخط - سی - جی - ڈی فرکوہر
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۳۰ - نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۴۳۰ - ای - آئی - ڈی - جے مورس صاحب اگزکٹو انجنیر ڈسچارج ڈویژن سے تبدیل ہونے پر ۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب میں حاضر ہوئے۔

نمبر ۵۴۳۲ - ای - آئی - ایچ - ڈبلیو کنگ صاحب اگزکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۱۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۲۵ - نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب میں حاضر ہوئے۔

یکم دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۴۳۵ - ای - آئی - مندرجہ ذیل انجنیر افسران نے ان تاریخوں کو جو ہر ایک کے نام کے محاذی درج ہیں - احکام دستور العمل آبپاشی کی دفعہ ۱۱ میں مقرر کردہ محکمانہ امتحان پیشہ پاس کیا۔

مسٹر جی - اے - ایم بہادن - اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیر - ۴ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۸۰۳ - ڈبلیو - آئی - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی بین لائین لوئر کے چیانوالی ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۵۲۴۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۵۳۱ فٹ تک ادنیٰ عملہ کے کوارٹروں کے واسطے احاطہ آرامگاہ چیانوالی کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ❖

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ❖

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے -
گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	چیانوالی ڈھلنوالی	۰٫۷۳ ۱٫۴۵۹	ایک ذو اربعۃ الاضلاع قطعہ اراضی جس کے مشرق میں آرامگاہ چیانوالی کا موجودہ احاطہ و مغرب میں چیانوالی ڈسٹریبیوٹری و شمال میں پہنچنے کی سڑک اور جنوب میں اراضی دیہہ واقع ہے - جیسا کہ زمین پر داغ بیل کے ذریعہ نشان لگائے گئے ❖	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ -

نمبر ۵۴۸۹ - ای - آئی - ایچ - اے چیمبرس صاحب اگزیکٹو انجینیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۷ یوم کی فرلو دیوجہ مشکلات سفر (اس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی - جو اُن کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۷ ۲۵۹ - ای - آئی - مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی ❖

نمبر ۵۵۰۲ - ای - آئی - ڈبلیو - بی - طامسن صاحب اگزیکٹو انجینئر ڈویژن انہار ملتان سے ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے - اُنھوں نے اوّل الذکر ڈویژن سے ۹ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہوکر ڈبلیو جی کونٹن صاحب اگزیکٹو انجینئر سے ۱۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ڈویژن مذکور کا اگزیکٹو اہتمام لیا۔

---

۲ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۵۴۲ - ای - آئی - اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۵۲۱۳ - ای - آئی - مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۱ء میں جس میں لالہ شوشنکر صاحب ڈپٹی کلکٹر کی تبدیلی مشتہر کی گئی تھی - "۱۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر" کی بجائے "۲۹ - اکتوبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر" پڑھو۔

---

۷ - دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۶۳۴ - ای - آئی - بھائی بخشی سنگھ صاحب سدھو اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینئر ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب سے ڈویژن رعیہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے - وہ رخصت سے واپس آنے پر ۱۳ - نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہوئے۔

دستخط - ایف - ٹی بیٹس
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

---

۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۵۳۶ - ای - آئی - ایف - ٹی - بیٹس صاحب چیف انجینئر صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو ۴ دسمبر ۱۹۲۱ء یا ما بعد تاریخ سے ۴ ماہ اور ۸ یوم کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ۴ ماہ کی اوسط تنخواہ پر فرلو اور ۲ ماہ اور ۲۵ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۲۲ و ۲۲۰ و ۳۰۱ و ۳۱۴ اور ۳۱۶ - الف مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مورخہ ۲۴ - فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

نمبر ۵۵۴۵ - ای - آئی - ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل - ای - آر - فائے صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر کی یکم دسمبر ۱۹۲۱ء سے رتبہ چیف انجینئر (تعمیر) عارضی پر ترقی کا حکم دیتے ہیں۔

نمبر ۵۵۴۷ - ای - آئی - ڈی - جے مورس صاحب اگزیکٹو انجینئر متعینہ سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب یکم دسمبر ۱۹۲۱ء سے صاحب چیف انجینئر (تعمیر) کے پرسنل اسسٹنٹ مقرر ہوئے۔

۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۵۹۸ - ای - - آئی - آئی - ڈی - ای ہیوز صاحب اگزکٹو انجنیر رخصت سے واپس آنے پر ۱۳ نومبر ۱۹۲۱ء کو کراچی میں جہاز سے اترے اور انہوں نے ۲۱ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ای - ایچ جیفریز صاحب عارضی انجنیر سے ڈویژن سوم نہر اپر باری دوآب کا اگزکٹو اہتمام لیا *

---

۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۷۷ - آر - ائی - اگر موسم نے اجازت دی - تو نہر اپر باری دوآب یکم جنوری ۱۹۲۲ء کو یا اس کے بعد سالانہ مرمت کے لئے ایک ماہ یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کی جائے گی - جو موسم اور فصلوں کی حالت کے لحاظ سے صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر کو ممکن اور مناسب معلوم ہو *

نمبر ۱۴۷۹ - آر - آئی - بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ زیر قاعدہ ۶۳ میں جملہ قواعد زیر ایکٹ ۸ مصدرہ ۱۸۷۳ء جو نہر جمن غربی پر اطلاق پذیر ہیں - اگر موسم کے اجازت دی - تو نہر جمن غربی یکم جنوری ۱۹۲۲ء میں یا اس کے بعد سالانہ مرمت کے لئے ایک ماہ یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کی جائیگی - جو موسم اور فصلوں کی حالت کے لحاظ سے صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر کو ممکن اور مناسب معلوم ہو *

نمبر ۱۴۸۱ - ار - آئی - بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ زیر قاعدہ ۶۳ میں جملہ قواعد زیر ایکٹ ۸ - مصدرہ ۱۸۷۳ء جو نہر سرہند پر اطلاق پذیر ہیں - اگر موسم نے اجازت دی - تو نہر سرہند یکم جنوری ۱۹۲۲ء کو یا اس کے بعد سالانہ مرمت کے لئے ایک ماہ یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کی جائیگی - جو موسم اور فصلوں کی حالت کے لحاظ سے صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر کو ممکن اور مناسب معلوم ہو *

دستخط - اے - اے - آر مرے
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

---

۷ - دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴۷۱ - آر - آئی - اگر موسم نے اجازت دی - تو نہر لوئر جہلم یکم جنوری ۱۹۲۲ء کو یا اس کے بعد سالانہ مرمت کے لئے ایک ماہ یا ایسے زیادہ یا کمتر عرصہ کے لئے بند کی جائیگی - جو موسم اور فصلوں کی حالت کے لحاظ سے صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر کو ممکن اور مناسب معلوم ہو *

نمبر ۱۴۷۳ - آر - آئی - اگر موسم نے اجازت دی - تو نہر اپر جہلم یکم جنوری ۱۹۲۲ء کو یا اس کے بعد سالانہ مرمت کے لئے ایک ماہ یا اُس سے زیادہ یا کمتر عرصہ کے لئے بند کی جائیگی - جو موسم اور فصلوں کی حالت کے لحاظ سے صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر کو ممکن اور مناسب معلوم ہو٭

نمبر ۱۴۷۵ - آر - آئی - اگر موسم نے اجازت دی - تو نہر لوئر چناب یکم جنوری ۱۹۲۲ء کو یا اس کے بعد سالانہ مرمت کے لئے ایک ماہ یا ایسے زیادہ یا کمتر عرصہ کے لئے بند کی جائیگی - جو موسم اور فصلوں کی حالت کے لحاظ سے صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر کو ممکن اور مناسب معلوم ہو٭

نمبر ۱۴۸۳ - آر - آئی - اگر موسم نے اجازت دی - تو نہر لوئر باری دواب یکم جنوری ۱۹۲۲ء کو یا اس کے بعد سالانہ مرمت کے لئے ایک ماہ یا اس سے زیادہ یا کمتر عرصہ کے لئے بند کی جائیگی - جو موسم اور فصلوں کی حالت کے لحاظ سے صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر کو ممکن اور مناسب معلوم ہو٭

دستخط - ڈبلیو - پی سینگسٹر،
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۰] لاہور - ۱۶ دسمبر (مجریہ ۲۳ دسمبر) سنہ ۱۹۲۱ء یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۹۴۸ - ہزایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ایچ - ڈبلیو - ایم - آئیوز صاحب سی - آئی - ای سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کا ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ان کے عہدہ ممبری کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب سے استعفےٰ منظور فرماتے ہیں *

نمبر ۳۰۹۴۹ - زیر احکام تحتی قاعدہ (۲)، قاعدہ ۲۴ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب ڈبلیو پی سینگسٹر صاحب سی - آئی ای سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کو جو سرکاری عہدہ دار ہیں - اس خالی جگہ میں جو ایچ - ڈبلیو ایم آئیوز صاحب سی آئی - ای کے استعفےٰ کے باعث خالی ہوئی - کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کا ممبر نامزد فرماتے ہیں *

دستخط - ای جوزف
چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۱۴ - دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۴۱۸ - مندرجہ ذیل تقررات وتعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ

سے عمل میں آئیں ۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم برکت علی خانصاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	اسسٹنٹ رجسٹرار انجمن ہائے باہمی امداد	ہوشیارپور	۵-اگست سنہ ۱۹۲۱ء	
ایس بنتا سنگھ صاحب	؍؍	؍؍	گورداسپور	؍؍	
چوہدری عبدالحمید صاحب	؍؍	؍؍	گجرات	؍؍	
آغا عطاءاللہ خاں صاحب	؍؍	؍؍	کرنال	؍؍	
خانصاحب ملک فتح خاں صاحب نون	؍؍	؍؍	بھلوال	؍؍	
سردار صاحب سردار ہری سنگھ صاحب	اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب	...	۱۱-نومبر سنہ ۱۹۲۱ء	وی کانولی صاحب کو سبکدوش کرکے ۔
وی کونولی صاحب	ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب	ڈپٹی کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سکرٹری ایٹ لاہور	...	؍؍	
وی کونولی صاحب	ڈپٹی کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سکرٹری ایٹ لاہور	ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب	...	۲۴-نومبر سنہ ۱۹۲۱ء	سردار صاحب سردار ہری سنگھ صاحب کو سبکدوش کرکے جو اپنے اصلی عہدہ

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
					اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب پر واپس ہوئے ٭
جی ای لوئیس صاحب	سب جج	...	گوجرانوالہ	۳ دسمبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر لالہ سنت رام صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ٭
رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر جہلم	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج فیروزپور	...	۵-دسمبر ۱۹۲۱ء	
لالہ رنجیت گوپال صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	جالندھر	۵ دسمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر لالہ وزیر چند صاحب کو سبکدوش کر کے جو ضلع مذکور میں بطور اکسٹرا افسر متعین رہینگے ٭
خانصاحب میاں عبدالعزیز صاحب	مہتمم بندوبست جھنگ	اپنے کام کے علاوہ قائم مقام ڈپٹی کمشنر جھنگ	...	؍؍	نواب ملک طالب مہدی خانصاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں ٭

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایس ایم جیکب صاحب	ڈپٹی کمشنر	دفتر صاحب ڈائرکٹر زراعت پنجاب لاہور میں متعینہ بکار خاص	...	۶ - دسمبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر۔
خان بہادر منشی رحیم بخش صاحب	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر	...	فیروز پور	۸ دسمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر لالہ کندن لال صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بعہدہ سب جج متعین رہیں گے۔
خانصاحب شیخ خورشید محمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	گوجرانوالہ	ایضاً	رخصت سے واپس بلائے جانے پر
سردار عبدالصمد خاں صاحب	...	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امتحاناً	ایضاً	۱۰ دسمبر ۱۹۲۱ء	
رائے صاحب لالہ لال چند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	امرتسر	ایضاً	رخصت سے واپس آنے پر
اے ڈی - سی - بارنس صاحب	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر	...	سیالکوٹ	۱۰ - دسمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آنے پر خان ذکاء اللہ خاں صاحب ایم بی - ای کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں بطور سب جج متعین رہیں گے۔
...	...	...	...	...	...

رخصت

۱۴ - دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۳۶۴ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی ❖

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
خان بہادر منشی رحیم بخش صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج لدھیانہ	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی - ایس - آر مؤرخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء ❖	یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء	
رائے صاحب لالہ دیوان چند صاحب	اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر	۲ ماہ	ایضاً		اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۹۷۳ مورخہ ۱۴ - ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ❖
ایم - ایل ڈارلنگ صاحب	انکم ٹیکس کمشنر پنجاب لاہور	۵ یوم	سیالکوٹ نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعہ ۳۰۱ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۲۹۴ مورخہ ۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی ❖

امتحانات

۷ - دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۶۶۴ - فہرست (د) مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۰۴۱ مورخہ ۳۰ - اگست ۱۹۲۱ء میں جس میں عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کے لئے امتحان مقابلہ کے مقررہ و اختیاری مضامین کی تفصیل دی گئی تھی - مندرجہ ذیل کو بطور نوٹ ۴ و ۵ - ایزاد کرو :-

نوٹ - ۴ - انگریزی و ورنیکلر جواب مضمون کے لئے کوئی مضامین مقرر نہیں کئے گئے - امیدواران کی عام لیاقت کا امتحان لینے کے لئے سوالات دئے جائیں گے *

نوٹ ۵ - قانون کے پرچہ جات دینے میں ایل - ایل - بی کے معیار کو مدنظر رکھا جائیگا *

مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۰۲۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۹۸ - چوہدری چراغ الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکیٹ مطلوبہ ازروے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد ہمراہ مشتہرہ اشتہار نمبری ۲۳ - ج مورخہ ۹ - اگست ۱۹۱۵ء پیش کر دیا ہے *

اختیارات

مورخہ ۵ نومبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۴۶۴ - الف - اے - ڈبلیو - جے ٹیلبٹ صاحب ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع منٹگمری میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے *

نمبر ۲۷۴۶۴ - ب - اے - ڈبلیو - جے - ٹیلبٹ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں *

مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۴۲۱ - الف - رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء

کی دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت سشن فیروزپور کی حدود کے اندر ایڈیشنل سشن جج مقرر کئے گئے ۔

نمبر ۳۰۴۲۱-ب- رائے صاحب لالہ ٹوپن رام صاحب - ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۱ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی فیروزپور کے ایڈیشنل جج مقرر کئے گئے ۔

مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۸۶۸-الف - خان بہادر منشی رحیم بخش صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ۔

نمبر ۳۰۸۶۸-ب - خان بہادر منشی رحیم بخش صاحب اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اوّل کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲- ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ خان بہادر منشی رحیم بخش صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے ۔

نمبر ۳۰۸۶۸-ج- خان بہادر خواجہ رحیم بخش صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اُن تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۳۰۸۶۸-د- بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل خانصاحب شیخ خورشید محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع گوجرانوالہ کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں - خان صاحب شیخ خورشید محمد صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کیے جاتے ہیں - جن کی تصریح حصّہ پنجم ضمیمہ سوم - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے - بجز ان کے جو حصّہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں ۔

نمبر ۳۰۸۶۸-ہ- خانصاحب شیخ خورشید محمد صاحب مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا - جن کی سزا موت نہیں ۔

نمبر ۳۰۸۶۸-و- ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ہذا خانصاحب شیخ خورشید محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور

انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ٭

نمبر ۳۰۸۶۸ - ز - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل خانصاحب شیخ خورشید محمدؐ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اوّل کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیلیں سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں - یہ اختیارات ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے ٭

نمبر ۳۰۸۶۸ - ح - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے محاذی درج ہے - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے ٭

خانصاحب شیخ خورشید محمدؐ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر - گوجرانوالہ ٭

نمبر ۳۰۸۶۹ - ط - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۵) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل خانصاحب شیخ خورشید محمدؐ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر با ہتمام نظم و نسق انکم ٹیکس ضلع گوجرانوالہ کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعات ۱۷ (۲) و ۱۸ و ۱۹ (باستثنائے شرط دوم) و ۲۰ و ۲۴ و ۲۷ و ۲۹ و ۳۰ (۲) و (۳) ایکٹ انکم ٹیکس نمبر ۷ ۱۹۱۸ء استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں ٭

اشتہارہ ہذا افسر مذکورہ کے اختیارات زیر انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ جملہ اشتہارات سابقہ کو منسوخ کرتا ہے - اور وہ اس وقت تک نافذ العمل رہیگا - جب تک کہ افسر مذکور ضلع گوجرانوالہ سے متعلق رہے - یا جب تک کہ وہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے ٭

مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۳۶۲ - منشی عبدالرحیم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر ہوئے ٭

دستخط - ای - جوزف

چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشیل

۶ - دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۴۸۲ - اشتہار صیغہ ہوم نمبری ۳۱۰ - ایس - جوڈیشیل مورخہ ۳۰ - مئی

۱۹۱۰ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط - ای جوزف
قائم مقام چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۹ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۹۲۴ - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل سردار بہادر بھائی ارجن سنگھ صاحب - او - بی - ای ساکن باگریاں کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضلع لدھیانہ کے مندرجہ ذیل مواضعات کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائیں گے۔

(۱) - باگریاں　　(۵) - روڑکی خورد
(۲) - بھجووال　　(۶) - لڈیوال
(۳) - جیومزرا -　　(۷) - گجن مزرا
(۴) - ڈھیرو مزرا　　(۸) - روڑکی کلاں

دستخط - جے - ولسن - جانسن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۲۱۴ - ہرگاہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل کی رائے ہے - کہ ایک انجمن جو قومی رضاکاران کے نام سے موسوم ہے - . . . . - یا نام مذکور سے موسوم ہونے والی ہے - اور جس میں رضاکاران خلافت و رضاکاران کانگرس داخل ہو رہے ہیں - قانون اور انتظام کے قیام میں مداخلت کر رہی ہے - یا اس کا مقصد قانون اور انتظام کے قیام میں مداخلت کرنا ہے - اور کہ یہ امن عامہ کے لئے خطرہ کا موجب ہے۔

لہٰذا اب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند ۱۹۰۸ء (جیسا کہ وہ ایکٹ ڈیوو لیوشن ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا) کی دفعہ ۱۶ کی رو سے تفویض ہیں - بذریعہ اشتہار ہذا اعلان فرماتے ہیں - کہ انجمن مذکور ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ہند مذکور کی دفعہ ۱۵ کے معنوں میں خلاف قانون انجمن ہے۔

دستخط - ای جوزف
چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۳۰۸- جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل نے ایم۔ محمد شریف کا ان کے عہدہ مجسٹریٹ پنج آنریری مجسٹریٹاں واقعہ امرتسر سے استعفےٰ منظور فرمالیا ہے ؛

زیر احکام دفعہ ۱۴(۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم جو ایم محمد شریف کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۷۷۶ مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۱۹ء عطا ہوئے تھے۔ اشتہار ہذا کے ذریعہ واپس لئے جاتے ہیں ؛

دستخط۔ جے ولسن جانسن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۰۳۸- چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا۔ کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض یعنے لوہاری منڈی بازار میں بازار کو چوڑا کرنے کے لئے زمین درکار ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین بصراحت ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ؛

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ؛

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور	لاہور	لاہور	۰۰۰۴	شمال - مکان لالہ دولت رام جنوب - مکان ماہی شرق - بازار لوہار منڈی غرب - مکان ماہی	دفتر میونسپلٹی

دستخط۔ ڈی۔ جے بائیڈ۔ ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

ضلع	تحصیل	ٹھکہ	موضع	بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
کانگڑہ	ہمیرپور	پوندر	لوہدر	۱۲ ر۰	خسرہ نمبر ۵۰۰	شمال } شرق } سرکاری جنگل جنوب - شاملات کھیرتر غرب - سنگاروکی مزروعہ اراضی	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع کانگڑہ و ڈویژنل فارسٹ افسر ہوشیارپور

۱۲ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۹ ۱۲ ۳ - مندرجہ ذیل تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی

نام	رتبہ	کہاں تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر آر این پارکر	ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات متعینہ دفتر صاحب چیف کنزویٹر جنگلات	ان کی خدمات فارسٹ ریسرچ انسٹیچیوٹ و کالج ڈیرہ دون میں بطور سسٹیمیٹک بوٹینسٹ گورنمنٹ ہند کے سپرد کی گئیں ۔	۴ - دسمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

عام

مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲ ۷ ۳۰۸ - ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۶ کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا پادری آگیا مسیح مشنری امریکن پریسبٹیرین چرچ ۔

ضلع ہوشیار پور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر ازدواج کرانے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔ اور ایکٹ مذکورہ بالا کی دفعہ ۹ کے بموجب ان کو ضلع ہوشیار پور کی حدود کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

نمبر ۷۵۹۰۳۰-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعات ۶ و ۹-ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند ۱۸۷۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اُس لائسنس کو منسوخ فرماتے ہیں۔ جو کمشنر ہینری بلرؤ متعلقہ سالویشن آرمی لاہور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کرانے اور ازدواج کے سرٹیفکیٹ عطا کرنے کے لئے بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۲۱۵-عام-مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۱ء عطا ہوا تھا۔

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط-اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

طب

۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۰۷۲۸-لفٹنٹ کرنل پی سینٹ سی مور صاحب آئی-ایم-ایس نے رخصت سے واپس آنے پر ۴-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر کیپٹن ڈبلیو-سی-ایل ڈیکس صاحب آئی ایم-ڈی کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن راولپنڈی کا اہتمام لیا۔

نمبر ۳۰۷۲۹-کیپٹن ڈبلیو سی-ایل ڈیکس صاحب آئی-ایم-ڈی نے خانصاحب مرزا اصغر علی صاحب تبدیل شدہ کی جگہ ۶-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سول سرجن گوجرانوالہ کا اہتمام لیا۔

نمبر ۳۰۷۳۰-خانصاحب مرزا اصغر علی صاحب نے گوجرانوالہ سے تبدیل ہونے پر ۶-اکتوبر ۱۹۲۱ء کو عہدہ سول سرجن ضلع شیخوپورہ کا اہتمام لیا۔

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط-اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

حفظان صحت

۱۵-دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۶۴۷۵-حفظان صحت پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار

دئے گئے ٭

ضلع شیخوپورہ - تحصیل شرقپور
ضلع جہلم - قصبہ جہلم
ضلع راولپنڈی - شہر و چھاؤنی راولپنڈی و تحصیل ہائے کہوٹہ - گوجرخاں و راولپنڈی

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی - قائم مقام سکرٹری
گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

تعلیم

۱۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۳۳۳ - ای - جے - وائی بوچنین صاحب انسپکٹر ڈرائنگ و تعلیمی دستکاری پنجاب کو ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے اُس مجتمع رخصت میں ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر ۳ ماہ کی فرلو کی توسیع عطا ہوئی - جو اُن کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۵۳۳۴ - ای مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی تھی - اور جس میں بعد میں بذریعہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نمبری ۵۱۴۹ ای - و ۹۱۸۹ - ای - مورخہ ۱۶ - اپریل ۱۹۲۱ء و ۶ جولائی ۱۹۲۱ء توسیع کی گئی تھی ٭

نمبر ۱۵۳۳۵ - ای - لالہ ہری داس صاحب ایم - اے رجسٹرار امتحانات محکمہ تعلیم پنجاب ۶ دسمبر ۱۹۲۱ء سے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی طرف سے اُن کے مستقل تقرر کی منظوری کے صادر ہونے تک عارضی طور پر ۶ ماہ کے لئے ملازمت تعلیم ہند میں مقرر کئے گئے ٭

نمبر ۱۵۳۳۷ - ای - ٹائیڈمین صاحب بی - اے ہیڈ ماسٹر سنٹرل ماڈل سکول لاہور صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی طرف سے اُن کے مستقل تقرر کی منظوری کے صادر ہونے تک عارضی طور پر ۶ ماہ کے لئے ملازمت تعلیم ہند میں انسپکٹر ٹریننگ انسٹیچیوشن پنجاب مقرر کئے گئے - وہ ۵۰۰ روپیہ ماہوار بعہ ۱۵۰ روپیہ ماہوار (سمندر پار کی تنخواہ) حاصل کریں گے - ٹائیڈمین صاحب نے ۵ دسمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر لالہ رام چند صاحب کو سبکدوش کر کے اپنے فرائض کا اہتمام لیا ٭

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - جی - اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ
پنجاب

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

نمبر ۱۸۵۸-اے۔ لالہ جوہری مل صاحب اسسٹنٹ انجنیر کو ۱۵ نومبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۴ ماہ اور ۲۴ دن کی رعایتی رخصت اور اس کی ذیل میں ایک ماہ اور ۲۶ دن کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۶ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲، ۲۶۰، ۳۰۱ اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس۔ آر۔ مورخہ ۲۴۔ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

نمبر ۱۸۶۸-اے۔ خان صاحب خواجہ لطیف حسین صاحب و آر۔ ٹی جونز صاحب ایم سی و باشی رام صاحب سہگل ایم اے اسسٹنٹ اگزکٹو انجنیران کو علے الترتیب یکم ستمبر ۱۹۲۱ء و یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء اور یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے رتبہ اگزکٹو انجنیری پر ترقی دی گئی۔

۸۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۷۸-اے۔ بحوالہ گورنمنٹ ہند صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۵۲۳-اے۔ اے مورخہ ۲۹۔ ستمبر ۱۹۲۱ء لالہ برج موہن لال صاحب اسیدوار انجنیر عملی ٹریننگ کے لئے پراونشل ڈویژن راولپنڈی میں تعینات کئے گئے۔ جہاں وہ ۳ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۹۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۱-اے۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت زراعت) یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے صاحب انجنیر حفظان صحت گورنمنٹ پنجاب کے ماتحت ایک مستقل ڈویژن کے انضباط کو منظور فرماتی ہے۔ جس کا صدر مقام لاہور میں ہوگا۔ اور جس میں وہی رقبہ شامل ہوگا۔ جو سوئم حلقہ سپرنٹنڈنس (نگرانی) میں شامل ہے اور اس کے علاوہ اضلاع جالندھر و ہوشیارپور بھی شامل ہونگے۔ اور رائے صاحب لالہ امرناتھ صاحب نندا اسسٹنٹ سینٹری انجنیر کو اس کے اہتمام پر مقرر فرماتے ہیں۔

---

۱۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸۸۹-اے۔ ڈی۔ اے بادل صاحب اسسٹنٹ سینٹری انجنیر نے ۱۲ نومبر ۱۹۲۱ء کو

دو پہر رائے صاحب لالہ امرناتھ صاحب نندا اگزکٹو سینٹری انجنیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے۔ اپنے کام کے علاوہ سوئم لاہور سینٹری ڈویژن کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۸۹۱-ای۔ شیخ عبدالقادر صاحب اسسٹنٹ انجنیر سب ڈویژن ڈیرہ غازی خاں پراونشل ڈویژن ملتان سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر حلقہ سوم کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر دفتر میں ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر حاضر ہوئے

نمبر ۱۸۹۳-ای۔ ایل۔ ایچ۔ ایم ہیتھ کوٹ صاحب اگزکٹو انجنیر جو رخصت سے واپس آنے پر ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے۔ ۲۶۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اول لاہور پراونشیل ڈویژن میں حاضر ہوئے اور ۲۸۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر سردار بہادر لہنا سنگھ صاحب سے جو ڈویژن مذکور میں ہی متعین رہیں گے ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۸۹۵-ای۔ سردار بہادر لہنا سنگھ صاحب اگزکٹو انجنیر اول لاہور پراونشیل ڈویژن سے ڈویژن پراونشیل جالندھر کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اوّل الذکر ڈویژن سے ۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۹ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر حاضر ہو کر سردار گوربخش سنگھ صاحب اگزکٹو انجنیر سے جو ڈویژن مذکور میں ہی متعین رہیں گے۔ تاریخ مذکور کو بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۸۹۷-ای ڈبلیو۔ ایس ڈورمن صاحب اگزکٹو انجنیر جو رخصت سے واپس آتے پر ۱۳۔ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر بمبئی میں جہاز سے اترے ۱۶ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر پراونشیل ڈویژن شیخوپورہ میں حاضر ہوئے اور باشی رام صاحب اگزکٹو انجنیر سے جو سب ڈویژنل اہتمام پر واپس ہوئے۔ ڈویژن مذکور کا اہتمام لیا۔

دستخط ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط اے۔ ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہا

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسٹرکہا

مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۸۲۴ - جی - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہؤا - کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ریواڑی میں تین یوروپین ڈرائیوروں کے واسطے بنگلوں کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر گوڑگاؤں کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گوڑگاؤں	ریواڑی	ریواڑی	۶ر۷	شمال - کھلی زمین جنوب - موجودہ ڈرائیوروں کے کوارٹر مشرق - قبرستان کو جانے والی سڑک مغرب - کھلی زمین	دفاتر صاحبان گوڑگاؤں انجینیر بندی کوئی و ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں

دستخط اے - ایس منٹگمری

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسٹرکہا

زراعت

۸ - دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸ - ۸ - ۷ - ۱۷ - رائے صاحب لالہ کوڑا رام صاحب نے رخصت سے واپس آنے پر ۲۱ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ایم محمد جان صاحب کو سبکدوش کر کے جو تاریخ مذکور کو اپنے اصلی عہدہ وٹینریری انسپکٹر پر واپس ہوئے بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول وٹیرنیری جنوبی پنجاب اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط ای - آر ایبٹ
فنانشل کمشنر (ڈیولپمنٹ)
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۳۱ - ۳۳ - ۵۶ - ۱۰ - ۱ - قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد برائے عطاء لائسنس ہائے نقش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت وصنعت وحرفت نمبری ۵۵۳ - ۱۲۱ مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ء کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ دولت رام گنڈ کو گورنمنٹ پنجاب نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندہ برائے پٹہ جات کان کنی منظور فرما لیا ہے۔

نمبر ۱۳۱ - ۳۳ - ۵۶ - ۱۱ - قاعدہ ۱۰ - قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد برائے عطاء لائسنس ہائے نقش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ رزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت وصنعت وحرفت نمبری ۵۵۲ - ۱۲۱ مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ء کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ جیون داس گوروارا کو گورنمنٹ پنجاب نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندہ برائے پٹہ جات کان کنی منظور فرما لیا ہے۔

دستخط ای - آر ایبٹ
فنانشل کمشنر ڈیولپمنٹ

صیغہ پولیس

۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۸۶۵ - ۲ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - آر - ایچ فکس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت

سے واپس آنے پر اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب مقرر ہوئے تھے۔ جہاں انہوں نے ۳ دسمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب۔ ۲۔ ۲۸۷۔ ۱۵۔ ۱۴۔۱۔ الف۔ ۲۱۔ لالہ ست نرائن صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر گورنمنٹ ریلوے پولیس میں بطور سب ڈویژنل افیسر نمبر ۳۔ ملتان تعینات کئے گئے تھے۔ جہاں انہوں نے ۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر میاں غلام دستگیر صاحب قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس واپس شدہ کو سبکدوش کرکے اپنے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ب۔ ۳۔ ۲۸۷۔ لالہ ست نرائن صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رخصت سے واپس آنے پر میاں غلام دستگیر صاحب قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے اپنے اصلی عہدہ انسپکٹر پولیس پر واپس ہوئے۔ اور گورنمنٹ ریلوے پولیس میں بطور انسپکٹر متعین رہتے۔

دستخط۔ سی جی ڈی فرکوہر
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ ہوم پولیس

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۸ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۶۶۰۔ ای۔ آئی۔ ڈبلیو پی سنگسٹر صاحب سی۔ آئی۔ ای رخصت سے واپس آنے پر ۳ دسمبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور ۵ دسمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر ایف ٹی بیٹس صاحب سے جو رخصت پر روانہ ہوئے عہدہ چیف انجنیر و سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کے فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۵۶۶۱۔ ای۔ آئی۔ ڈبلیو جی کونٹن صاحب اگزکٹو انجنیر ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن انہار ملتان کو تبدیل ہوئے۔ انہوں نے اول الذکر ڈویژن سے ۱۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں حاضر ہوکر رائے صاحب لالہ گیان چند صاحب عارضی انجنیر سے ۲۴ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر ڈویژن مذکور اگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۵۶۸۱۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ای جیفریز صاحب کی رتبہ اگزکٹو پر ترقی مشتہرہ ہمراہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۵۶۶۴۳۔ ای۔ آئی مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۱۹ء کی تاریخ یکم اکتوبر ۱۹۱۷ء سے شمار ہوگی

۹ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۷۰۵ - ای - آئی - لالہ سری رام صاحب پلتہ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینیر متعینہ ڈویژن لدھیانہ نہر سرہند کو ۱۳ - اگست ۱۹۲۱ء یا مابعد تاریخ سے ۲ ماہ اور ۳ دن کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ایک ماہ اور ۲۷ دن کی اوسط تنخواہ پر فرلو یا کلہم ۴ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۰۱ (ب) اور ۳۲۴ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی -

---

مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۷۷-۵۷۷ - ای - آئی - پنڈت اننت رام صاحب ڈپٹی کلکٹر انجینیر ڈویژن گجرات نہر اپر جہلم سے ڈویژن فیروزپور نہر سرہند کو تبدیل ہوئے وہ رخصت سے واپس آنے پر ۱۴ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر آخر الذکر ڈویژن میں حاضر ہوئے -

دستخط اے - آر - مرے
قائمقام سکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

---

۹ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۸-۵۷۱ - ای - آئی - ایف وی ایلیڈن صاحب اگزیکٹو انجینیر متعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۷ یوم کی فرلو (بوجہ مشکلات سفر) اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو اون کو اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۴۴۳۲ ای - آئی مورخہ ۲۴ - اکتوبر ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی -

---

نمبر ۲۷۹۳ - چونکہ ہز ایکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنے نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کے سیدوالا ڈسٹری بیوٹری کی بائیں جانب اقل فاصلہ ۱۷۰۵ فٹ پر معائنہ گھر مورا کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شیخوپورہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
شیخوپورہ	شرقپور	عورا	۰٫۴	ایک قطعہ اراضی ۵۰۰ فٹ لمبا اور ۳۴۸٫۵ فٹ چوڑا جو سیدوالا ڈسٹبریبوٹری (اقل فاصلہ ۵۱۵۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۲۰۰۰ فٹ تک) کے بائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ واقع ہے جیسا کہ زمین پر داغ بیل کے ذریعہ نشان لگائے گئے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجنیر ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع شیخوپورہ واقعہ گوجرانوالہ

دستخط۔ ڈبلیو۔ پی سینگسٹر
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۱	لاہور - ۲۳ دسمبر (مجریہ ۳۰ دسمبر ۱۹۲۱ء) یوم جمعہ	جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصّہ

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین وقوانین

مؤرخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۱۹۰۔ ہرگاہ قواعد رائے دہندگان پنجاب کے قاعدہ ۳۰ کے مطابق رائے صاحب چوہدری لاجپت رائے ساکن حصار کے انتخاب پر اعتراض کرنے کے متعلق جو رغیرمسلم) حلقہ انتخاب حصار کے منتخب شدہ امیدوار ہیں۔ ایک درخواست رائے صاحب چوہدری ہیت رام ساکن دولت پور ضلع حصار کی طرف سے معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کی خدمت میں پیش ہوئی ہے

اور ہرگاہ قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (الف) کے مطابق معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر نے بذریعہ اشتہار نمبری ۲۸۱۳۲ وضع آئین وقوانین مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء جیسا کہ وہ اشتہار نمبری ۲۸۸۸۴ وضع آئین وقوانین مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۲۱ء سے ترمیم کیا گیا۔ مندرجہ ذیل اصحاب یعنی:۔

(۱) ایف۔ ڈبلیو کینوے صاحب۔ آئی۔ سی۔ ایس۔

(۲) دلیسراج صاحب ساہنی بیرسٹرایٹ لا لاہور

(۳) میاں عبدالرشید صاحب بیرسٹرایٹ لا لاہور

کو درخواست مذکور کی سماعت کے لئے کمشنران مقرر کیا ہے۔ اور ایف ڈبلیو کینوے صاحب کو کمشن مذکور کا پریزیڈنٹ مقرر کیا ہے۔

لہذا قواعد مذکور کے قاعدہ ۳۴ (۲) (ب) کے مطابق درخواست مذکور کی ایک نقل شمولہ اشتہار ہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کی جاتی ہے۔

۲۰۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

دستخط۔ ایف۔ ڈبلیو کینوے
پریزیڈنٹ

بخدمت۔

ہزایکسیلنسی سرایڈورڈ ڈگلس میکلیگن بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ ایس آئی و آئی۔ سی۔ ایس گورنر پنجاب لاہور

رائے صاحب چوہدری ہیت رام ساکن موضع دولت پور ضلع حصار سائل

بنام

۱- رائے صاحب لاجپت رائے وکیل حصار
۲- کاشی رام ذات جاٹ ساکن چولی باگریاں تحصیل فتح آباد ضلع حصار
۳- چوہدری نونہال سنگھ ذات جاٹ ساکن موضع ڈبرا تحصیل حصار

} رسپانڈنٹان

درخواست ہذا کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے حلقہ انتخاب غیر مسلم (قصباتی) حصار کے متعلق ہے۔

درخواست زیر دفعہ ۳۰- قواعد رائے دہندگان پنجاب

درخواست انتخاب منجانب رائے صاحب چوہدری ہیت رام

حضور والا- سائل نہائیت ادب کے ساتھ گذارش کرتا ہے۔

(۱) کہ سائل کونسل واضع آئین وقوانین پنجاب کے حلقہ غیر مسلم (قصباتی) حصار کے لئے ایک امیدوار تھا جس کے لئے ۲۰ جولائی ۱۹۲۱ء کو انتخاب عمل میں آیا تھا۔

(۲) کہ متذکرۃ الصدر انتخاب میں سائل اور رسپانڈنٹان نمبر ا لغائیت ۳ نامزد کردہ امیدوار تھے۔ اور افسر مہتمم انتخاب نے رسپانڈنٹ نمبر ا کو باضابطہ منتخب شدہ ممبر قرار دیا ہے۔

(۳) سائل گذارش کرتا ہے۔ کہ رسپانڈنٹ نمبر ا کا انتخاب مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر کالعدم ہے:-

(الف) چونکہ رسپانڈنٹ نمبر ا اوس کارروائی کی وجہ سے جس کی قواعد رائے دہندگان پنجاب کے گوشوارہ نمبر ا میں قواعد مذکور کی دفعہ ۵ (۳) واشتہار گزٹ پنجاب نمبری ۱۵۹۳۹ مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء مطبوعہ گزٹ مورخہ ۳ جون ۱۹۲۱ء کے بموجب تصریح کی گئی ہے (رشوت) کا مجرم پایا گیا تھا۔ اس لئے وہ کونسل مذکور کے انتخاب کے لئے حقدار نہیں تھا۔

(ب) مزید براں رسپانڈنٹ نمبر ا قاعدہ ۵ (۴) کے بموجب انتخاب کے لئے حقدار نہ تھا۔ کیونکہ متذکرۃ الصدر درخواست انتخاب کے متعلق کمشنران کی تحقیقات کے نتیجہ کے طور پر رسپانڈنٹ کے اخراجات انتخاب کے نقشہ کی بابت یہ متصور ہونا چاہئے تھا۔ کہ وہ ایک حقیقی امر میں دروغ آمیز پایا گیا ہے۔

(ج)- زیر قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب ضابطہ ۱۱ کے بموجب رسپانڈنٹ نمبر ۳ (چوہدری نونہال سنگھ) کا کاغذ نامزدگی افسر مہتمم انتخاب کی طرف سے نامناسب طور پر نامنظور کیا گیا تھا۔

(۴)- لہذا سائل کی گذارش ہے کہ:-

(الف) رسپانڈنٹ نمبر ا کا انتخاب قواعد مذکور کے بموجب ناجائز اور کالعدم قرار دیا جائے

(ب) سائل رسپانڈنٹ کی بجائے منتخب شدہ قرار دیا جائے یا

(ج) مذکورہ بالا حلقہ انتخاب کے لئے ایک جدید انتخاب کے منعقد کرنے کا

حکم دیا جائے۔

دستخط ہیت رام (سائل)
رٹائرشدہ رسالدار

تصدیق۔ فقرہ جات الغایت ۴ میرے
بہترین علم کے مطابق صحیح ہیں۔

دستخط ہیت رام (سائل)
ریٹائرشدہ رسالدار

مقام لاہور مورخہ ۴۔ اگست ۱۹۲۱ء

دستخط ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۱۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۲۳۷۲۔ زیر احکام تحتی قاعدہ (۸) قاعدہ (۱۲) منجملہ قواعد رائے دہندگان پنجاب بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ سوڈھی لال سنگھ ولد رائے بہادر سوڈھی حکم سنگھ ساکن شہر فیروزپور حلقہ انتخاب سکھ (شہری) کے لئے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا ممبر منتخب ہوا۔

دستخط۔ ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات۔ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۱۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۲۳۴۔ مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
اے ایچ کے ٹریوسکس صاحب او۔ بی۔ ای	قائمقام ڈپٹی کمشنر میانوالی	اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص دفتر صاحب رجسٹرار انجمن ہائے باہمی امداد پنجاب		۲۱ نومبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہؤا	کہاں تعینات یا تبدیل ہؤا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ ایم کوون صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	قائم مقام ڈپٹی کمشنر اٹک	-	۱۰ دسمبر ۱۹۲۱ء	رخصت سے واپس آنے پر مائیلز ارونگ صاحب او بی ای تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
لالہ سنت رام صاحب	سب جج گوجرانوالہ	-	انبالہ	۱۲ دسمبر ۱۹۲۱ء	چوہدری نعمت خان صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
مائیلز ارونگ صاحب او بی ای	ڈپٹی کمشنر اٹک	ڈپٹی کمشنر متعینہ بکار خاص پنجاب سول سکرٹری ایٹ واقعہ لاہور		۱۳ - دسمبر ۱۹۲۱ء	
شیخ اصغر علی صاحب سی بی ای	ڈپٹی کمشنر		ملتان	۱۵ دسمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر	رخصت سے واپس آنے پر کتھبرٹ کنگ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

نمبر ۳۲۲۳ - جے - کے - ایم ٹیپ صاحب ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۱ء سے رائے بہادر لالہ دمودر داس صاحب ریٹائر شدہ کی جگہ بطور ڈسٹرکٹ و سشن جج مستقل کئے گئے۔

رخصت

۲۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۱۴۷ - مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی:-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار اوتار سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایک ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول وچٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس آر مؤرخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء		اوس رخصت کے سلسلہ میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۵۹۶ مورخہ ۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی
رائے صاحب دیوان گیان ناتھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ بکار خاص دفتر صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب	ایک ماہ اور ۱۶ دن	ایضاً	۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء	

پنشن یابی

۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۱۶۴ - مرزا نوازش علی صاحب سب جج اوس رخصت کے ختم ہونے پر جو اون کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۳۳۹ مورخہ ۱۸ جون سنہ ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی ۱۱ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء بعد دو پہر سے ملازمت سے پنشن یاب ہوئے -

نمبر ۳۲۱۶۵ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۷۳ مورخہ یکم جون سنہ ۱۹۲۱ء کے خانہ ۶ میں لالہ رلارام صاحب کے نام کے محاذی الفاظ "مرزا نوازش علی صاحب کو سبکدوش کر کے جو ملازمت سے پنشن یاب ہو رہے ہیں" کی بجائے الفاظ "مرزا نوازش علی صاحب کو سبکدوش کر کے جو رخصت پر جا رہے ہیں" پڑھو۔

اختیارات

مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲۹۴۸۷ - الف - زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء سردار صاحب سردار

ہری سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب (۱) اون جرائم کی تجویز کے لئے جو زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ ۱۹۱۱ء سرزد ہوں اور (۲) اون جرائم کی تجویز کے لئے جو بستی ہائے اقوام جرائم پیشہ پنجاب میں یا اون میں رہنے والے افراد کی طرف سے سرزد ہوں اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۹۴۸۷-ب- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء دی کا نولی صاحب ڈپٹی کمشنر اقوام جرائم پیشہ پنجاب (۱) اون جرائم کی تجویز کے لئے جو زیر ایکٹ اقوام جرائم پیشہ ۱۹۱۱ء سرزد ہوں اور (۲) اون جرائم کی تجویز کے لئے جو بستی ہائے اقوام جرائم پیشہ پنجاب میں یا اون میں رہنے والے افراد کی طرف سے سرزد ہوں اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ایک سال کے لئے مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۰۹۷-الف- ایچ ایم کوون صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع اٹک میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۱۰۹۷-ب- ایچ ایم کوون صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع اٹک کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۶۶۸-الف- شیخ اصغر علی صاحب سی بی ای ڈپٹی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ملتان میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۱۶۶۸-ب- شیخ اصغر علی صاحب سی بی ای مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۶۹۲- لالہ لو نیرت رائے نائب تحصیلدار رنگ پور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب تحتی تحصیل رنگ پور ضلع مظفر گڈھ میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۹۸۵- جے ڈبلیو ایس فیرلی صاحب سب ڈویژنل افسر کلو کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی

کانگڑہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے

۲- معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ قیرلی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۴۱۱ ۳۲ - لالہ چمن لال نائب تحصیلدار تحتی تحصیل سراج کا مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کانگڑہ میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

دستخط ای جوزف
چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۱۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۴۶۷ ۳۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ سینمیٹوگراف ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہدائیت فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب جاری کردہ لائسنسوں کے لیئے مندرجہ ذیل شرح ہائے فیس اخذ کی جائے گی- یعنی:-

(۱) سالانہ لائسنس کی صورت میں ایک فیس جو ۱۰ روپیہ سالانہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) اوس لائسنس کی صورت میں جو سال کے کسی ایسے حصہ کے لئے عطا کیا جائے جو تین ماہ سے زیادہ نہ ہو ایک فیس جو دو روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اون سکولوں کالجوں یا دیگر تعلیمی درسگاہوں کو لائسنس کی عطائیگی کے لئے جن میں سینمیٹوگراف خالص تعلیمی غرض کے لئے نہ کہ منافع حاصل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہو کوئی فیس اخذ نہیں کی جائے گی ٭

---

۲۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۴۳۰۲ ۳۴ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو ہز ایکسیلینسی گورنر بہادر باجلاس کونسل بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱ (۲) (ط) ایکٹ گاڑی ہائے موٹر ہند ۱۹۱۴ء مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں- اطلاع عام کے لئے مشتہر کیئے جاتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دیجاتی ہے- کہ اون پر ۱۵ فروری ۱۹۲۲ء کو یا اوس کے بعد غور کی جائے گی- اور نیز اون اعتراضات یا تجاویز پر باضابطہ غور کی جائے گی- جو تاریخ مذکور تک موصول ہونگی:-

مسودہ قواعد

۱۔ (۱) جائز ہے کہ قواعد ہذا کو کرایہ پر چلائے جانے والی گاڑی ہائے موٹر پنجاب کے قواعد ۱۹۱۲ء سے موسوم کیا جائے۔

۲۔ قواعد ہذا تمام پنجاب میں نفاذ پذیر ہوں گے۔

(۲) قواعد ہذا میں

(الف)۔ اصطلاح "مالک" میں مالک کا ایجنٹ یا مینجر اور نیز وہ شخص شامل ہے جو موجودہ وقت کے لئے کسی موٹر گاڑی کے اہتمام پر ہو۔

(ب) "حاکم نگران" سے مراد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہے

(ج) "بھاری موٹر گاڑی" سے مراد وہ موٹر گاڑی ہے جو خالی ہونے کی صورت میں وزن میں ۲ ٹنوں سے تجاوز کرے۔

(د) "پہاڑی سڑک" میں کوئی ایسی سڑک شامل ہے جو کسی کوہستانی یا پہاڑی علاقہ سے گذرتی ہو اور کوئی ایسی سڑک بھی شامل ہے۔ جس کو لوکل گورنمنٹ قواعد ہذا کی اغراض کے لئے بذریعہ اشتہار پہاڑی سڑک قرار دے

(۳) ۔ کوئی شخص کسی پبلک مقام میں کسی موٹر گاڑی کو نہ خود کرایہ پر چلائے گا۔ اور نہ ہی کرایہ پر چلانے کی اجازت دیگا بجز اوس صورت کے کہ اوس کو حاکم نگراں کی طرف سے ایک سرٹیفکیٹ بہ نمونہ الف مجوزہ ضمیمہ الف منسلکہ قواعد ہذا عطا کیا گیا ہو۔ اور اون شرائط کی تعمیل کر دی گئی ہو جن کی تصریح سرٹیفکٹ مذکور میں کی گئی ہو

مگر شرط یہ ہے کہ سوائے کسی بھاری موٹر گاڑی کی صورت میں کوئی سرٹیفکیٹ سڑک عطا نہیں کیا جائیگا تاوقتیکہ موٹر گاڑی مذکور میں ہوادار ٹائر یا نرم یا لچکدار مادے کے ٹائر نہ لگے ہوئے ہوں۔

(۴) سرٹیفکٹ سڑک جو زیر قواعد ہذا عطا کیا جائے گا۔ اوس میں منجملہ دیگر امور کے مندرجہ ذیل بھی شامل ہوں گے۔

(الف) مقامی حدود جن پر سرٹیفکیٹ جاری ہوگا۔

(ب) وقت یا اوقات جن میں موٹر گاڑی کرایہ پر دی یا چلائی جاسکتی ہے۔

(ج) مسافروں یا وزن یا اسباب کے متعلق زیادہ سے زیادہ کرائے جو موٹر گاڑی کے لئے وصول کئے جاسکتے ہیں۔

(د) زیادہ سے زیادہ وزن یا تعداد اشخاص یا مقدار بوجھ یا ہر دو جو کسی موٹر گاڑی میں لیجایا جاسکتا ہے۔

(۵) ۔ ہر ایک سرٹیفکیٹ سڑک کے لئے مالک حاکم نگران کو بھاری موٹر گاڑی کی صورت میں اور ایسی موٹر گاڑی کی صورت میں جس میں ہوادار ٹائر نہ لگے ہوئے ہوں۔ ایک ایسی فیس ادا کرے گا جو تیس روپے سے زیادہ نہ ہو اور دوسری موٹر گاڑیوں کی صورت میں ایک ایسی فیس ادا کرے گا جو دس روپیہ سے زیادہ نہ ہو جیسا کہ عموماً یا خصوصاً اوس قسمت کے صاحب کمشنر نے جس میں کہ

سرٹیفکیٹ سڑک عطا کیا گیا ہو مقرر کریں۔

(۶)۔ سرٹیفکیٹ سڑک عطیہ قواعد ہذا اوس تقویمی/مالی سال کے دوران میں نافذ العمل رہیگا جس کے دوران میں وہ عطا کیا گیا ہو۔ اور اوس صورت میں کہ حاکم نگران نے اوس میں اس سے کمتر عرصہ کی تصریح کر دی ہو۔

(۷)۔ مالک کو لازم ہوگا۔ کہ سرٹیفکیٹ سڑک کی ایک مثنیٰ نقل جس پر حاکم نگران کے دستخط ہوں موٹر گاڑی کے کسی نمایاں حصہ پر چسپاں کرائے اور اوس کو محفوظ رکھائے۔

(۸)۔ کوئی موٹر گاڑی جس کے متعلق سرٹیفکیٹ سڑک عطا کیا گیا ہو۔ کسی پہاڑی سڑک پر نہ کرایہ کے لئے دی جائے گی نہ ہی چلائی جائے گی۔ اگر وہ پہاڑ پر چلنے کے لئے غیر محفوظ ہوگئی ہو۔

(۹)۔ مالک کو لازم ہوگا۔ کہ وہ وقتاً فوقتاً (جیسا کہ عام طور پر یا خاص طور پر ہدایت کی جائے) اوس موٹر گاڑی کو جس کے متعلق سرٹیفکیٹ سڑک عطا کیا گیا ہو حاکم نگراں کے روبرو ملاحظہ کے لئے پیش کرے یا کرائے۔

(۱۰)۔ حاکم نگران مجاز ہوگا کہ وہ زیر قواعد ہذا کسی عطا کردہ سرٹیفکیٹ سڑک کو کسی وقت اون وجوہات کی بنا پر منسوخ کر دے۔ جو قلمبند کی جائینگی اور مالک کو تحریراً ارسال کی جائینگی۔

(۱۱) سرٹیفکٹ سڑک کی میعاد گذرنے پر یا اوس کی منسوخی پر مالک کو لازم ہوگا۔ کہ وہ اوسے حاکم نگران کے حوالے کر دے۔

(۱۲)۔ کسی موٹر گاڑی کی ملکیت کے ہر انتقال کی اطلاع جس کے لئے سرٹیفکیٹ عطا کیا گیا ہو منتقل الیہ کی طرف سے حاکم نگراں کو فی الفور بذریعہ تحریر دی جائے گی۔ اور تا وقتیکہ ایسے انتقال کی اس طرح اطلاع نہ دیدی جائے اور سرٹیفکیٹ سڑک پر اوس کی تصدیق نہ کر دی جائے۔ سرٹیفکیٹ سڑک انتقال کی تاریخ سے معطل تصور کیا جائے گا۔

(۱۳)۔ کوئی شخص موٹر گاڑی کو کرایہ پر چلانے کا مجاز نہیں بجز ایک ایسے لائسنس کے جو اوس نے حاکم نگران سے بہ نمونہ مصرحہ ضمیمہ ب منسلکہ قواعد ہذا حاصل کر لیا ہو۔ اور بجز بہ تعمیل اون شرائط کے جو لائسنس مذکور میں درج ہوں۔

(۱۴)۔ لائسنس یافتہ شخص کو لازم ہوگا۔ کہ وہ حاکم نگران کو ہر ایک لائسنس کے لئے جو زیر قاعدہ ۱۳ عطا کیا گیا ہو۔ فیس تعدادی پانچ روپیہ ادا کرے۔

(۱۵)۔ کوئی سرٹیفکیٹ سڑک یا لائسنس جو زیر قواعد ہذا عطا کیا گیا ہو۔ حاکم نگران کے حیطہ اختیار کے مقامی حدود کے باہر جائز نہیں ہوگا۔

گر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا حاکم نگران جس کو کسی دوسرے مقامی رقبہ میں اختیار سماعت حاصل ہو مجاز ہوگا۔ کہ سرٹیفکیٹ سڑک یا لائسنس پر تصدیق کرے اور ایسی تصدیق کے کئے جانے کے بعد سرٹیفکیٹ سڑک یا لائسنس (جیسی کہ صورت ہو) تصدیق کنندہ حاکم نگران کی مقامی حدود کے اندر یا ایسی حدود کے اندر یا اون شرائط کے تابع جائز متصور رہوگا۔ جن کی کہ تصدیق مذکور میں تصریح کی گئی ہو۔

نیز شرط یہ ہے۔ کہ ایک فیس جو فیس واجب الادا زیر قاعدہ ۵ یا ۱۴ سے زیادہ نہ ہوں (جس کو اوس قسمت کا کمشنر عام یا خاص حکم کے ذریعے مقرر کرے۔ جس میں سرٹیفکیٹ سڑک یا لائسنس نافذ ہونا ہو) ہر ایک تصدیق کے لئے قابل ادا ہوگی۔

(۱۶)۔ حاکم نگران مجاز ہوگا۔ کہ کسی ایسے لائسنس کو جو زیر قواعد ہذا عطا کیا گیا ہو۔ اون وجوہات کی بنا پر منسوخ کردے جو قلمبند کی جائینگی اور لائسنسدار کو تحریراً ارسال کی جا

(۱۷)۔ زیر قواعد ہذا ہر ایک لائسنس کے قابض کو لازم ہوگا۔ کہ وہ کسی پولیس افسر کے مطالبہ پر اپنے لائسنس کو پیش کرے۔

(۱۸) زیر قواعد ہذا ہر ایک سرٹیفکیٹ یا لائسنس کے قابض کو لازم ہوگا کہ وہ کسی اور شخص کو اوس کے استعمال کرنے کی اجازت نہ دے۔

۱۹۔ کسی موٹر گاڑی کا مالک یا ڈرائیور جو کرایہ پر دی جاتی ہو یا چلائی جاتی ہو مجاز نہیں ہوگا کہ وہ ایسی موٹر گاڑی میں کسی ایسے شخص کو جس کی بابت کہ وہ جانتا ہو یا اس بابت کے باور کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی وبائی یا متعدی بیماری میں مبتلا ہے یا کسی ایسے شخص کی لاش کو جو بیماری مذکور سے مرا ہو سوار کرے یا سوار کرنے کی اجازت دے۔ بجز اوس صورت کے کہ اوس نے زمرہ ایکٹ رجسٹری طبابت پیشہ اشخاص پنجاب ۱۹۱۶ء کسی رجسٹر شدہ طبابت پیشہ شخص سے ہدایات حاصل کرلی ہوں۔ اور ایسی صورت میں وہ گاڑی مذکور کو کسی غرض کے لئے اس وقت تک استعمال نہیں کرے گا۔ جب تک کہ اوس کو حسب اطمینان طبی پیشہ شخص مذکور وبا کے اثر سے پاک صاف نہ کر دیا جائے۔

(۲۰)۔ زیر قواعد ہذا حاکم نگراں کے کسی حکم کے خلاف اپیل اوس قسمت کے کمشنر کے پاس ہو سکے گی۔ جس کے حدود کے اندر کہ حاکم نگران کو اختیار سماعت حاصل ہو۔

(۲۱)۔ قواعد ہذا کے کسی حکم کی نسبت یہ متصور نہیں ہوگا۔ کہ اوس کی رو سے ایکٹ موٹر گاڑی ہائے ۱۹۱۴ء کے احکام کا عمل یا (بجز اوس صورت کے جس کی تصریح قواعد ہذا میں کسی اور نہج پر کی گئی ہو) کسی ایسے دیگر قواعد کا عمل جو زیر ایکٹ مذکور کسی حاکم مجاز نے مرتب کئے ہوں محدود ہے۔

نمبر ۳۲۰۴۴۔ مندرجہ ذیل ترمیمات اور ایزادیاں جو ہز ایکسیلنسی گورنر بہادر با جلاس کونسل بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱۔ ایکٹ گاڑی ہائے موٹر ہند ۱۹۱۴ء قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۵۲ مورخہ یکم اپریل ۱۹۱۵ء میں کرنا تجویز فرماتے ہیں بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ ترمیمات و ایزادی ہائے مذکور پر ۱۵ فروری ۱۹۲۲ء کو یا اوس کے بعد غور کی جائے گی۔ اور نیز کسی ایسے اعتراضات و تجاویز پر باضابطہ غور کی جائے گی جو تاریخ مذکور تک موصول ہوں۔

قاعدہ ۱ ضمن (۴) (ب) میں "پہاڑی سڑک" کی تعریف کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو۔

"پہاڑی سڑک" میں کوئی ایسی سڑک شامل ہے جو پہاڑی یا کوہستانی علاقہ میں سے گذرتی

ہو۔ اور نیز ایسی سڑک شامل ہے۔ جسے لوکل گورنمنٹ قواعد ہذا کی اغراض کے لئے بذریعہ اشتہار پہاڑی سڑک قرار دے۔

قاعدہ ۲۱ (الف) کے بعد مندرجہ ذیل ایزاد کرو۔

۲۱ (ب) کوئی موٹر گاڑی سڑک مری پر مقامات راولپنڈی اور ستارہویں میل واقعہ چوکی محصول (Mail Bar) کے درمیان ایسی رفتار پر نہیں چلائی جائے گی جو ۲۰ میل فی گھنٹہ سے زیادہ ہو۔

قاعدہ ۲۴ کے بعد مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

(۲۵)۔ کوئی موٹر گاڑی پہاڑی سڑک پر ایسی رفتار پر نہیں چلائی جائے گی جو ۱۵ میل فی گھنٹہ سے زیادہ ہو۔

(۲۶)۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ عام یا خاص حکم مندرجہ ذیل تجویز کرے:۔

(الف) ایسے گھنٹے یا اوقات جن میں موٹر گاڑیوں یا کسی قسم یا درجہ کی موٹر گاڑیوں کو پہاڑی سڑک یا اوس کے کسی حصہ پر سفر کرنے کی اجازت ہو۔

(ب)۔ اوقات جن پر یا جن کے درمیان کوئی موٹر گاڑیاں کسی پہاڑی سڑک کے ساتھ ساتھ سفر کرنے کی غرض سے کسی ٹرمینس سے روانہ ہوسکتی ہیں۔

(ج)۔ کم سے کم اوقات جو ایسی موٹر گاڑیوں کو کسی پہاڑی سڑک یا کسی سڑک کے مختلف حصص پر کسی خاص سفر کے لئے درکار ہوں۔

(د)۔ زیادہ سے زیادہ رفتار جس پر ایسی موٹر گاڑیاں پلوں یا خصوصاً کسی سڑک کے خطرناک مقامات پر چلائی جاسکتی ہیں۔

(۲۷)۔ کوئی موٹر گاڑی کسی پہاڑی سڑک پر نہیں چلائی جائے گی۔ اگر وہ ایسے طریق میں لدی ہوئی ہو کہ اس پر کوئی اسباب مڈگارڈوں یا رننگ بورڈوں سے باہر نکلا ہوا ہو۔

(۲۸)۔ کسی موٹر گاڑی کے کسی ایسے مہتمم شخص کو جو جانتا ہو یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ کہ کسی پہاڑی سڑک پر موٹر گاڑی کی موجودگی کی وجہ سے کسی شخص۔ جانور یا گاڑی کو حادثہ پہونچا ہے لازم ہوگا کہ ایسے معاملہ کی اطلاع بلاتاخیر نزدیک ترین تھانہ یا موٹر انسپکٹر کے پاس پہونچائے۔

دستخط۔ جے وِلسن جانسٹن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۲- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۴۴۳۲۴- ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شراء ۱۸۸۱ء کی دفعہ ۲۵ کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں کہ سہ شنبہ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۲۲ء ہز رائل ہائینس پرنس آف ویلز کی پنجاب میں آمد کی عزت افزائی میں ایک عام تعطیل ہوگی ۔

دستخط ای۔ جوزف
چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشیل

۱۹- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۹۱۴- زیر احکام دفعہ ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل اصحاب کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضابطہ مذکور کی رو سے مجسٹریٹ درجہ دوم کو تفویض کئے جاتے ہیں- اور زیر احکام دفعہ ۱۵- ایکٹ مذکور جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ موگا میں مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ممبران کے طور پر اجلاس کریں گے- جس کو بذریعہ اشتہار نمبری ۵۷۲ جوڈیشیل مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۷ء تحصیل موگا ضلع فیروزپور کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے تھے-

(۱) سردار مادھو سنگھ صاحب ذیلدار گھل کلاں
(۲) سردار اوتم سنگھ صاحب ذیلدار ساہوکے
(۳) لالہ گنپت رائے صاحب سود

نمبر ۳۱۹۷۴...... جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں- پنڈت بسدیو لال صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں- جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو- یہ اختیارات تحصیل ہائے کیتھل و تھانیسر ضلع دیوانی کرنال کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائیں گے-

دستخط جے- ولسن جانسن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانہ جات

۱۵- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۶۱۰- پنڈت چندرا شیکر صاحب بی اے ایم بی نے ۲۹ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ رہتک کے فرائض کا اہتمام رائے صاحب لالہ رامچند صاحب تا تقرر سول سرجن کے سپرد کیا-

۱۹- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۹۴۰- ٹی ڈبلیو ٹرینر صاحب آئی ایم ڈی نے ۳۰ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ

سنٹرل جیل واقعہ لاہور کے فرائض کا اہتمام میجر اے ڈبلیو گرہگ صاحب آئی ایم ایس کے سپرد کیا۔

دستخط ڈی جے بائیڈ
ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

۱۵ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۶۴۲ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ڈیری فارم سے میورروڈ راولپنڈی تک ایک سڑک کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	سول لائنز و جھال جیجی	۷ - ایکڑ ۲ - روڈ اور ۹ پول	سڑک کی مرکزی لائین کی دونوں اطراف پر ۴۰ فٹ کی چوڑائی جیسا کہ نقشہ میں دکھائی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی و ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائرکٹر ملٹری ورکس چکلالہ

مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۷۷۹ - چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل پنجاب و ممالک محروسہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی چکلالہ میں افسران کے ہوسٹل کو کاریگروں کے کوارٹروں کے ساتھ ملانے کے لئے ایک سڑک کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
راولپنڈی	راولپنڈی	گنگل وچکلالہ	۴- ایکڑ ۱- روڈ و ۲۳ پول	شمال- ہوسٹل افسران جنوب- کاریگروں کے کوارٹر مشرق- عارضی آئی آئی لائینز مغرب- مزروعہ اراضی	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی و ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائرکٹر ملٹری ورکس چکلالہ

دستخط- جے- ولسن
جانسٹن- ہوم- سکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۱۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۰۰ا۳- جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل پنجاب اعلان فرماتے ہیں- کہ اون صورتوں میں جن میں لوکل گورنمنٹ کو اعلا دی قواعد مرتب کرنے اور اون اساسی قواعد کے بموجب اختیارات تفویض کرنے کا اختیار حاصل ہے جو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ باجلاس کونسل نے زیر دفعہ ۹۶ ب- ایکٹ گورنمنٹ ہند مرتب کئے ہیں مجموعہ قواعد ملازمت سول کے بالمقابل قواعد و موجودہ مجموعہ ہائے قواعد اور عام احکام جن میں اختیارات کی وہ تفویضگیاں بھی شامل ہیں جو احکام مذکور کے بموجب جاری کی جائیں جہاں تک ممکن ہوگا- اوس وقت تک نافذ العمل رہیں گے جب تک کہ وہ امدادی قواعد اور اون اختیارات سے ثبرت نہ کئے جائیں- جو لوکل گورنمنٹ اساسی قواعد کے بموجب جاری کریں۔

دستخط بی ٹی گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

لیجسلیٹو کونسل کی سٹینڈنگ کمیٹی متعلقہ خزانہ کے اوس اجلاس کی کارروائی جو ۵ دسمبر ۱۹۲۱ء کو بوقت ساڑھے دس بجے صبح لیجسلیٹو کونسل کی عمارات واقعہ لاہور کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا-

حاضرین

آنریبل سر جان مینارڈ- کے- سی- آئی- ای- ... وسی- ایس- آئی پریزیڈنٹ
آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ مجیٹھیا- سی- آئی- ای-

آنریبل خان بہادر میاں فضل حسین -

آنریبل لالہ ہرکشن لال

منوہر لال اسکوائر

گنپت رائے اسکوائر

سید محمد حسین شاہ

۱- گذشتہ اجلاس کی کارروائی منظور کی گئی -

۲- کمیٹی نے اخراجات کی مندرجہ ذیل رقوم کے حق میں مشورہ دیا :-

(۱)- دریائے ستلج ہڈروالیکٹرک پروجکٹ کی تحقیقات کے متعلق ریاست ہائے متحدہ کے چند سربرآوردہ ماہران کے ساتھ مشورہ کرنے کے متعلق مبلغ ... ۱۵ روپے کا خرچ

(۲) ہائی کورٹ کے دو ایڈیشنل جج صاحبان کے عملہ اہلکاران و عملہ خدمتگاران کی تنخواہ کے متعلق مبلغ ۷... روپیہ کا خرچ -

(۳) آنریبل ممبران و وزرا کے جمعداروں کے لئے چپڑاس - چھڑوں اور پرتلوں کے خریدنے کے متعلق مبلغ ۳۵۶ روپے کا خرچ -

(۴) لوکل گورنمنٹ ریزرو میں سے سالہائے آئندہ رسال رواں کے تخمینہ بجٹ میں سرمایہ ترحم کے لئے مبلغ ..۵۰۷ روپے کی رقم مندرجہ بجٹ

(۵) کمشنر حفظان صحت پنجاب کے دفتر میں بجلی کی روشنی کے مہیا کرنے کے متعلق مبلغ ۱۴۸ روپے کا خرچ -

(۶) بندوبست مظفر گڈھ کے عارضی عملہ بندوبست کی تنخواہ کی شرحوں کو تنخواہ کی ادن شرحوں کے ساتھ مساوی کرنے کی غرض سے جو مستقل عملہ پا رہا ہے اضافہ کرنے کے متعلق مبلغ ... ۱۴ روپے کا خرچ -

(۷) چھ ماہ کے عرصہ کے لئے سنٹرل جیلخانہ جات کے زائد گارڈوں کی بھرتی کے متعلق ۸۴۴۶ روپے ماہوار کا خرچ - رقم ہذا " پنجاب کے جیل خانہ جات کے کام میں اصلاحات " کے لئے مبلغ .... ۱۵۰ کی مقررہ رقم زیر مدکلاں مذکور میں سے وضع کی جائے گی -

(۸) جیل خانہ کے وارڈوں کے مقامی مواجب کے عطیّہ کی بابت مبلغ ۴۶۹۲ روپے کا خرچ جو جیل خانہ جات کی اصلاح کے لئے یکمشت رقم مندرجہ بجٹ میں سے وضع کی جائیگی -

(۹) لاہور کے زیر تجویز قیدیوں کی سواری کے لئے ایک موٹر لاری کے خریدنے کے متعلق مبلغ ۵۳۳۱ روپے کا خرچ -

۳- (مالی سال رواں کے دوران میں ۲۰۰۰ روپے کے خرچ پر اور مالی سال آئندہ کے دوران میں ۲۵۰۰۰ کے خرچ پر) ایک خبر رساں ایجنسی کے تقرر کے سوال کے متعلق غور کرنا ملتوی کیا گیا تھا کیونکہ صرف تین غیر سرکاری ممبر حاضر تھے - مسٹر گنپت رائے نے تجویز پیش کی کہ چونکہ میر منشی اور اُس کے عملے کو بہت تھوڑا کام کرنا پڑتا ہے - اس لئے صاحب موصوف اور اوس کے عملہ سے

خبر رساں ایجنسی کا کام لیا جائے

۴- رقم (۸) کے متعلق مسٹر گنپت رائے کی درخواست پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس سوال کے فیصلہ سے پہلے کمیٹی کو ایک ایسی فہرست بہم پہونچانی چاہیئے۔ جس سے موجودہ تنخواہ اور وہ تنخواہ ظاہر ہو جو اوس عملہ کے لئے تجویز کی گئی ہے جو مختلف مذہبی اور اون خیر اندیش عامہ انجمنوں کے ماتحت ملازم ہیں جنہوں نے بستی ہائے اقوام جرائم پیشہ کی نگرانی اپنے ذمہ لی ہے۔

۵- (پنجاب سول سکریٹریٹ میں زائد عملہ کلرکان جو ملازم رکھا گیا ہے اوسکے ۵۰۰۸۴۴ کے خرچ کی) رقم (۱۴) کے متعلق کمیٹی نے اوس اصل کام کے متعلق مزید اطلاع کے بہم پہونچانے کے لئے درخواست کی جس کے لئے زائد عملہ ملازم رکھا گیا ہے

۶- (۱) اوس نئے "مد" سرمایہ اخراجات اتفاقیہ سول" زیر مد" ۴۷- متفرق" (اندراج ۱۶) کی یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء سے تقرر کے متعلق تجویز کی غور اس غرض سے ملتوی کی گئی۔ تاکہ ممبران کو تجویز مذکور پر غور کرنے کے لئے وقت مل جاوے۔

(۲) ہر ماہ کا پہلا جمعہ (دس بجے صبح) کمیٹی کے اجلاس کے لئے عارضی طور پر مقرر کیا گیا۔

(۳) آنریبل لالہ ہرکشن لال نے تجویز پیش کی کہ صیغہ جات کے اعلےٰ افسران کو تحریر کیا جاوے کہ وہ اگر ضرورت پڑے تو کمیٹی کے روبرو اپنے صیغہ جات سے متعلقہ اخراجات کی تشریح کریں۔ بشرطیکہ ایسا کرنے سے اون عہدہ داران کو کوئی تکلیف محسوس نہ ہو۔

(۴) مسٹر منوہر لال نے تجویز پیش کی کہ ایجنڈا سے یہ بات ظاہر ہوتی چاہیئے۔ کہ آیا رقم مندرجہ ایجنڈا کمیٹی کے مشورہ کے لئے ہے یا اوس کی منظوری کے لئے۔

۷- (رقم ۲۰) پنجاب سول سکرٹری ایٹ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ کی تنخواہ کی نظر ثانی کے سوال کی غور فی الحال ملتوی کی گئی

۸- لفٹننٹ کرنل۔ بی۔ سی۔ بٹی۔ ڈی۔ ایس۔ او۔ و۔ آر۔ ای۔ کی تنخواہ (اندراج ۲۱) کی بابت یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء سے ۲۵۰۰ روپے ماہوار کے خرچ کے متعلق کمیٹی نے خواہش ظاہر کی۔ کہ اوس کو اس بات سے مطلع کیا جاوے۔ کہ آیا ۲۵۰۰ ماہوار کی مجوزہ تنخواہ کرنل بٹی کی ذاتی تنخواہ تھی

۹- کمیٹی نے جیسا کہ منسلکہ فہرست میں درج ہے۔ اس بات کی منظوری دیدی کہ عطیہ جات کو ایک مد سے دوسری مد میں منتقل کیا جائے۔ اور مکرر تصرف میں لایا جائے۔

ایک عطیہ سے دوسرے عطیہ میں انتقالات اور مکرر تصرفات کی فہرست

(۱) رلیسن مکلوڑی واقع جلو کی توسیع کے متعلق زائد روشنی کے کھنبوں کی بہمرسانی کے لئے مد" ۸- جنگلات۔ الف۔ صفائی اور تعمیرات" سے ۱۶۶۱ روپے کا مد" ۱۴۔ تعمیرات سول۔ باہتمام عہدہ داران تعمیرات سرکاری" میں انتقال۔

(۲) مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد" ۴۷۔ متفرق" کی نظر ثانی کے لئے بالمقطع رقم مندرجہ بجٹ سے مکرر تصرفات کے متعلق

(الف) ۱۵۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈسٹرکٹ جج ڈیرہ غازیخاں کو اپنے مقررا خراجات اتفاقیہ

زیر مد" ۲۴- معدلت گستری- عدالت ہائے سول وسشن" کے لئے مطلوب ہے۔

(ب) ۵۰۰ روپے کی ایک زاید رقم جو ڈسٹرکٹ جج جہلم کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد" ۲۴- معدلت گستری- عدالت ہائے سول وششن" کے لئے مطلوب ہے۔

(ج) ۲۵۰ روپے کی ایک زائد رقم جو گورنمنٹ ہائی سکول گورداسپور زیر مد" ۳۱- تعلیم سرکاری مدارس عام" کے مقررہ اخراجات اتفاقیہ کے عطیہ کے حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہے

۳- مد" ۴۷- متفرق- متفرق اور ناگہانی اخراجات میں سے مکرر تصرف- مقررہ اخراجات اتفاقیہ کی بچتوں کے روپیہ میں سے حسب ذیل رقوم کا مکرر عطا کرنا۔

(الف) ۱۰۰۷-۸-۳۱ روپے جو ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ضلع امرتسر زیر مد" ۳۱- تعلیم ای عام خرچ- معائنہ" کے لئے مطلوب ہیں۔

(ب) ۲۰۰۷-۵-۱۱ روپے جو پرنسپل- پولیس ٹریننگ سکول پھلور- زیر مد" ۲۶- پولیس- جمیعت انتظامیہ ضلع" کے لئے مطلوب ہیں۔

(ج) ۴-۵-۳۹ روپے جو سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوشیارپور زیر مد" ۲۶- پولیس- جمیعت انتظامیہ ضلع" کے لئے مطلوب ہیں۔

(د) ۳-۳-۶۹ روپے جو سپرنٹنڈنٹ پولیس کرنال زیر مد" ۲۶- پولیس- جمیعت انتظامیہ ضلع" کے لئے مطلوب ہیں۔

۴- ۴۶۱۰ روپے کی رقم کو جو ڈسٹرکٹ جیل گوجرانوالہ میں زائد متروک کوٹھڑیوں کی غرض کے لئے مطلوب ہے- جیل خانہ جات کے انتظام کے متعلق اصلاحات کے لئے بالمقطع رقم مندرجہ بجٹ زیر مد" ۲۵- الف- جیل خانہ جات وبستی ہائے سزایافتہ اشخاص- جیل خانہ جات" میں سے مد" ۴۱- تعمیرات سول- باہتمام عہدہ داران تعمیرات سرکاری" میں منتقل کرنا۔

۵- مواجب معاوضہ غلہ کی بالمقطع رقم مندرجہ بجٹ میں سے زیر مد" ۴۷- متفرق" ۳۹۰ روپے کی رقم کو جو ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازی خاں کو زیر مد ۳۴- زراعت- صیغہ زراعت (بوٹینیکل و دیگر پبلک باغات) کو مطلوب ہے مکرر تصرف میں لانا۔

۶- ۲۴۰۰۰ روپے کی رقم کو جو ریواڑی واٹر ورکس کے لئے منظور کی گئی ہے- حفظان صحت کی اغراض کے لئے مد ۳۳- صحت عامہ عطیات حفظان صحت" میں سے مد" ۴۱- تعمیرات سول- باہتمام عہدہ داران تعمیرات سرکاری" میں منتقل کرنا۔

۷- یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے مواجب اسپاں شتراں وسواری کی اضافہ شدہ شروح کے باعث مد" ۴۷- متفرق- مواجب اسپاں وشتراں کے اضافہ کے لئے بالمقطع رقم مندرجہ بجٹ" میں سے مندرجہ ذیل مدات میں اون رقوم کا مکرر تصرف میں لانا جو ہر ایک مد کے بالمقابل درج ہیں

(الف) "۶- آبکاری- عملہ انتظامیہ ضلع" ۵۵۰ روپے

(ب) "سیز وہم- تعمیرات آبپاشی کلاں- اخراجات کارروائی باہتمام عہدہ داران تعمیرات سرکاری" ... ... ۲۳۲۴۱ روپے

(ج) ''۲۶- پولیس- جمعیت انتظامیہ ضلع''
(د) ''۳۲- میڈیکل- اسپتال و شفاخانے'' ۵۲۰۴۰ روپے
(ہ) ''۳۴- زراعت- وٹنریری کے اخراجات'' ۱۰۰ روپے
(و) ''۴۱- تعمیرات سول- باہتمام عہدہ داران تعمیرات سرکاری'' ۱۷۵ روپے
۸- مقررہ اخراجات کی نظرثانی کے لئے بالمقطع رقم زیر مد ''۴۷- متفرق'' میں سے مندرجہ ذیل رقوم کا کمر رتصرف میں لانا۔ ۱۵۷۵ روپے

(۱)- ۴۸۸ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈسٹرکٹ و سشن جج ملتان کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد ''۲۴ معدلت گستری- عدالت ہائے سول و سشن'' کے لئے درکار ہے۔

(۲)- ۶۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر لدھیانہ کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد ''۷- اسٹامپ'' کے لئے درکار ہے۔

(۳)- ۳۵۰ روپے کی ایک زائد رقم جو سپرنٹنڈنٹ رہتک جیل کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد ''۲۵- الف- جیلخانہ جات و بستی ہائے سزایافتہ اشخاص'' کے لئے درکار ہے۔

(۴)- ۴۵۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر میانوالی کو اپنے مقررہ اخراجات زیر مد ''۷- اسٹامپ'' کے لئے درکار ہے۔

(۵)- ۱۵۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل شاہپور کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد ''۲۵- جیل خانہ جات و بستی ہائے سزایافتہ اشخاص'' کے لئے درکار ہے۔

(۶)- ۱۸۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر گجرات کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد ''۲۲- عام نظم و نسق- نظم و نسق ضلع'' کے لئے درکار ہے۔

(۷)- ۷۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر کانگڑہ کو اپنے اتفاقیہ اخراجات زیر مد ''۲۲ عام نظم و نسق- نظم و نسق ضلع'' کے لئے درکار ہے۔

(۸) ۲۵۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر گوڑگانوہ کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد ''۲۲- عام نظم و نسق- نظم و نسق ضلع'' کے لئے درکار ہے۔

(۹) ۴۵۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر جہلم کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد ''۲۲ عام نظم و نسق- نظم و نسق ضلع'' کے لئے درکار ہے۔

(۱۰)- ۲۹۶۴ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر کانگڑہ کو اپنے مقررہ اخراجات زیر مد ''۲۲ عام نظم و نسق- نظم و نسق ضلع'' کے لئے درکار ہے۔

(۱۱)- ۹۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر مظفرگڈھ کو زیر مد ''۴۶- کاغذ- قلم دوات وغیرہ اور چھپائی'' کے لئے درکار ہے۔

(۱۲)- ۱۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو سینیئر سب جج شاہ پور کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد ''۲۴

عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۱۳) ۲۲۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر گوڑگانوہ کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۷۔ اسٹامپ" درکار ہے۔

(۱۴) ۱۵۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈسٹرکٹ وسشن جج لائل پور کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۲۲۔ عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۱۵) ۲۰۰۰ روپے کی ایک زائد رقم جو ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۲۲ عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۱۶) ۵۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈسٹرکٹ وسشن جج گورداسپور کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۲۲۔ عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۱۷) ۵۰۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر گوڑگانوہ کو اپنے مقررہ اتفاقیہ اخراجات زیر مد "۲۲۔ عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۱۸) ۲۵۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر لدھیانہ کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۲۲۔ عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۱۹) ۳۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر رہتک کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۲۲۔ عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۲۰) ۱۰۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈسٹرکٹ وسشن جج امرت سر کو زیر مد "۲۲۔ عام نظم ونسق نظم ونسق ضلع" اور ۴۰۰ روپے زیر مد "۴۶۔ کاغذ۔ قلم۔ دوات وغیرہ و چھپائی کے لئے درکار ہے۔

(۲۱) ۷۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو کمشنر لاہور کو زیر مد "۲۲۔ عام نظم ونسق۔ صاحبان کمشنر" کے لئے درکار ہے۔

(۲۲) ۱۲۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو زیر مد "۴۶۔ کاغذ۔ قلم۔ دوات وغیرہ" کے لئے درکار ہے۔

(۲۳) ۱۶۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈسٹرکٹ وسشن جج جالندھر کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۲۲۔ عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۲۴) ۱۵۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو سپرنٹنڈنٹ سب جیل امرت سر کو اپنے مقررہ اخراجات زیر مد "۲۵۔ جیل خانہ جات وبستی ہائے سزا یافتہ اشخاص" کے لئے درکار ہے۔

(۲۵) ۱۷۵ روپے کا ایک زائد عطیہ جو کمشنر انبالہ کو زیر مد "۴۶۔ کاغذ۔ قلم دوات وچھپائی" کے لئے درکار ہے

(۲۶) ۲۵۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۳۱۔ تعلیم۔ ۷۔ عام خرچ۔ معائنہ" کے لئے درکار ہے۔

(۲۷) ۸۰۰ روپے کا ایک زائد خرچ جو ڈپٹی کمشنر فیروزپور کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۲۲

عام نظم ونسق۔ نظم ونسق ضلع" کے لئے درکار ہے۔

(۲۸) ۱۵۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو گورنمنٹ کالج ملتان کے متعلق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۳۱۔ تعلیم۔ الف۔ سرکاری کالج ہائے۔ عام" کے لئے درکار ہے۔

(۲۹) ۱۰۰۰ روپے کا زائد عطیہ جو ٹریننگ کالج ہوشیارپور کے متعلق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۳۱۔ تعلیم۔ د۔ سرکاری مدارس۔ خاص" کے لئے درکار ہے۔

(۳۰) ۲۶۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر گوڑگانوہ کو زیر مد "۴۷۔ متفرق۔ احاطہ کچہری" کے لئے درکار ہے۔

(۳۱) ۴۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر گجرات کو اور ۲۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر شاہ پور کو زیر مد "۴۷۔ متفرق۔ احاطہ کچہری" کے لئے درکار ہے۔

(۳۲) ۱۰۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر روہتک کو زیر مد "۴۷۔ متفرق۔ احاطہ کچہری" کے لئے درکار ہے۔

(۳۳) ۵۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر جھنگ کو زیر مد "۴۷۔ متفرق۔ احاطہ کچہری" کے لئے درکار ہے۔

(۳۴) ۷۰۰ روپے کا ایک زائد عطیہ جو ڈپٹی کمشنر جھنگ کو اپنے مقررہ اخراجات اتفاقیہ زیر مد "۷۔ اشٹامپ" کے لئے درکار ہے۔

مقام لاہور
مورخہ ۵۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

دستخط۔ بی۔ ٹی۔ گبسن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال

عام

۲۱۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۲۳۷۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴۔ ایکٹ انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۰ء جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ ترمیم انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۷ء کی دفعہ ۵ سے ہوئی۔ و بہ جزوی تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۳ مورخہ ۱۸۔ اپریل ۱۹۰۴ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل تجویز فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے (الف) جملہ اشخاص جو خواہ قابضان اراضی ہوں یا عام طور پر ضلع گوجرانوالہ میں بود و باش رکھتے ہوں۔ اور جو موسومہ ذیل اقوام میں سے کسی ایک قوم سے تعلق رکھتے ہوں

ضلع مذکور کے اندر" قوم زراعت پیشہ" سمجھے جائیں گے۔یعنی:۔

ارائیں۔آوان۔بلوچ۔ڈوگر۔گکھڑ۔گجر۔جاٹ۔کمبوہ۔کھرل۔قریشی۔لبانا۔مغل۔پٹھان۔راجپوت اور سید۔

(ب) مذکورہ بالا اقوام ضلع گوجرانوالہ کی زراعت پیشہ اقوام کی شق سے متعلق متصور ہونگی۔

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۶ مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۱۱ء و نمبری ۱۲۸ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۱۱ء و نمبری ۹۹ مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۱۵ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

نمبر ۳۲۲۳۸۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۴۔ ایکٹ انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۰ء (ایکٹ نمبر ۱۳ ۱۹۰۰ء) جیساکہ اوس کی ترمیم ایکٹ ترمیم انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ ۱۹۰۷ء) کی دفعہ ۵ سے ہوئی۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل تجویز فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے (الف) جملہ اشخاص جو خواہ قابضان اراضی ہوں یا جو عام طور پر ضلع شیخوپورہ میں بود و باش رکھتے ہوں اور جو موسومہ ذیل اقوام میں سے کسی ایک قوم سے تعلق رکھتے رکھتے ہوں۔ ضلع مذکور کے اندر" زراعت پیشہ قوم" متصور ہوں گے یعنی:۔

ارائیں۔آوان۔بلوچ۔بودلا۔ڈوگر۔گکھر۔گجر۔جاٹ۔کمبوہ۔کھرل۔قریشی۔لبانا۔مہتم۔پٹھان۔راجپوت۔سید اور سینی۔

(ب) مذکورہ بالا اقوام ضلع شیخوپورہ کی زراعت پیشہ اقوام کی شق سے متعلق متصور ہونگی۔

نمبر ۳۲۲۳۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۴۔ ایکٹ انتقال اراضی ۱۹۰۰ء جیساکہ اوس کی ترمیم ایکٹ ترمیم انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۷ء کی دفعہ ۵ سے ہوئی۔ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل تجویز فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے (۱) جملہ اشخاص جو خواہ قابضان اراضی ہوں یا عام طور پر ضلع شیخوپورہ میں بود و باش رکھتے ہوں اور (الف) جو مذہبی سکھوں کی قوم سے تعلق رکھتے ہوں یا (ب) جو ہندوستانی عیسائی ہوں زراعت پیشہ قوم سمجھے جائیں گے (۲) احکام مندرجہ ضمن (ب) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۲۳۸ مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۲۱ء کے باوجود اقوام مذکور کی ایک علیحدہ شق ہوگی۔ اور وہ ضلع مذکور کی اقوام زراعت پیشہ کے کسی شق یا شقوں میں شامل نہ کی جائیں گی۔

تشریح۔ اشتہار ہذا کی اغراض کے لئے "ہندوستانی عیسائی" سے مراد ہندوستان کا اصلی باشندہ ہوگا جو خالص ایشیائی نسل سے ہو یا جو نیک نیتی سے خالص ایشیائی نسل سے ہونے کا دعوے کرتا ہو۔ اور جو عیسائی مذہب کے کسی عقیدہ کا ماننے والا ہو۔

دستخط۔ ڈی جے بائیڈ

ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صنعت و حرفت

۱۹ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۸۱۹ ۳۔ زیر احکام دفعہ ۱۱۔ ایکٹ مجلس ہند ۱۹۱۹ء جناب نواب گورنر بہادر باجلاس

صاحب ڈائرکٹر صنعت وحرفت پنجاب کو ایسا حاکم مقرر فرماتے ہیں - جن کے پاس ہر ایک کانسدار حسابات کا ایسا سالانہ نقشہ داخل کرے گا جو دفعہ مذکور کی رو سے مطلوب ہو۔

دستخط ڈی جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

طب

مورخہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۴۳۵ - مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار بہادر دیوان سنگھ صاحب ڈگل	قائم مقام سول سرجن لائل پور	۲ سال	۶ ماہ کی رعائتی رخصت اور اس کے تسلسل میں ایک سال اور ۶ ماہ کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۱ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۹ء	۹ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	سردار بہادر دیوان سنگھ صاحب ڈگل رعائتی رخصت کے دوران میں اپنے عہدہ متعلقہ لائل پور کا استحقاق رکھیں گے۔

۲۱- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۱۹۳- خان بہادر دیوان علی صاحب ایم بی ای نے ملتان سے تبدیل ہونے پر ۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر رائے صاحب رام چند صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے عہدہ سول سرجن ہوشیار پور کا اہتمام لیا۔

نمبر ۳۲۱۹۴- رائے صاحب رام چند صاحب نے ہوشیار پور سے تبدیل ہونے پر ۲۹ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر چندر شیکھار صاحب اسسٹنٹ سرجن تبدیل شدہ کی جگہ عہدہ سول سرجن رہتک کے فرائض کا اہتمام لیا۔

دستخط- فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

حفظان صحت

۱۵- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۵۶۷- میجر اے- ایس کیمپسن صاحب آئی ایم ایس و ڈی ایس او وایم بی ہیلتھ افسر شملہ کی خدمات یکم جنوری ۱۹۲۲ء سے عرصہ دوماہ کے لئے گورنمنٹ ہند صیغہ تعلیم وصحت، کے سپرد کی گئیں +

۱۹- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۱۹۹۵- سفارشات مندرجہ چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ تعلیم وصحت (حفظان صحت) نمبری ۶۳۲ مورخہ ۸- اگست ۱۹۲۱ء کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ یکم جنوری ۱۹۲۲ء سے ذیل کے محکمہ وعہدہ کے ناموں میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں عمل میں آئینگی:-

محکمہ حفظان صحت- محکمہ صحت عامہ کے نام سے موسوم ہوگا- کمشنر حفظان صحت- ڈائرکٹر صحت عامہ کے نام سے موسوم ہوگا- ڈپٹی کمشنر حفظان صحت- اسسٹنٹ ڈائرکٹر صحت عامہ کے نام سے موسوم ہوگا-

۲۲- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۵۲۵- حفظان صحت- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دیئے گئے:-

ضلع گوجرانوالہ	قصبہ وزیر آباد
ضلع شیخوپورہ	تحصیل شرق پور
ضلع جہلم	قصبہ جہلم

ضلع راولپنڈی- شہر و چھاؤنی راولپنڈی و تحصیل ہائے کاہوٹہ گوجرخان ور راولپنڈی

دستخط- فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط- اے لطیفی
قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

تعلیم

۱۹- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۵۶۸۱- بھگت لکشمن سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس لدھیانہ کو تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی مجتمع رخصت (ایک ماہ اور ۷ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کے تسلسل میں ۴ ماہ اور ۲۳ یوم کی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۴۳ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

نمبر ۱۵۶۸۲- ای- لالہ شوسرن داس صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ہوشیارپور بھگت لکشمن سنگھ صاحب کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی- لدھیانہ کو اوسی حیثیت میں تبدیل ہوئے۔

نمبر ۱۵۶۸۳- ای- ایم محمد اسحٰق صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول کیمل پور بجماعت اول ماتحت ملازمت تعلیم لالہ شوسرن داس صاحب کی جگہ و بہ تبعیت حق بھگت لکشمن سنگھ صاحب ملازمت تعلیم پنجاب میں بطور ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ہوشیارپور مقرر ہوئے۔

دستخط- فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط جی اینڈرسن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت زراعت صیغہ تعمیرات

سرکاری شعبہ عمارات و سڑک ہائے

مورخہ ۱۴- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۵۴- جی- چونکہ جناب نواب گورنر بہادر پنجاب کو معلوم ہوا- کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ہرنولی واقعہ ضلع میانوالی میں ایک تیسرے درجہ کے سول آرامگاہ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے- کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے- اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر میانوالی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے- کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
میانوالی	میانوالی	ہرنولی	۲ر۲۰۷	شمال۔ اراضی ملکیتی فتح جولاہا ولد امیدا مشرق۔ اراضی ملکیتی لکورام و لکھورام ولد اوودھورام ذات ڈھنگرا جنوب۔ اراضی ملکیتی بوتی بام ذات ڈھنگرا و فتح جولاہا ولد امیدا مغرب۔ اراضی ملکیتی غلام محمد ولد امیدا وغیرہ ذات جولاہا	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر میانوالی و دفتر صاحب اگزیکٹو انجنیر پراونشل ڈویژن شاہ پور واقعہ سرگودہا

مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۳۱۔ ای۔ لالہ رام چرن صاحب اپر سبارڈینیٹ پراونشل ڈویژن شیخوپورہ سب ڈویژن منڈی پراونشل ڈویژن کانگڑہ کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۴۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط۔ ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط اے ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہا

آبکاری

۲۱۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۲۵۸۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۔ ایکٹ افیون ۱۸۷۸ء جیسا کہ وہ ایکٹ ڈیوولیوشن سنہ ۱۹۲۰ء سے ترمیم کیا گیا۔ گورنمنٹ پنجاب (وزراعت زراعت) پنجاب میں ادویات

مارفیا (افیون کے ست) کو بنانے و قبضہ میں رکھنے۔ درآمد برآمد کرنے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے اور اون کی فروخت کے انصرام کے متعلقہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۹ ۶۲ تجارت و صنعت و حرفت مورخہ ۶ مارچ ۱۹۱۹ء میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں:۔

ترمیم

قاعدہ ۲ (ح) کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

"۲ (ح) ادویہ مارفیا میں دوائیوں میں استعمال ہونے والی افیون (خام افیون جس کو ۶۰ سینٹی گریڈ تک حرارت پہونچائی گئی ہو۔ اور جس میں کم از کم دس فیصدی مارفیا شامل ہو خواہ اُس کا سفوف یا گولیاں بنائی گئی ہوں یا نہ یا اس میں معمولی اجزا ملائے گئے ہوں یا نہ) وافیون کے جملہ الکولائیڈ اور اون کے سالٹ اور وہ تیار شدہ اشیا جن میں ان چیزوں میں سے کوئی شے پڑی ہوئی ہو۔ اور افیون کے الکولائیڈ اور اون کے سالٹ میں سے بالواسطہ یا بلا واسطہ نکالی ہوئی اشیا اور ایسی نکالی ہوئی اشیاء کے سالٹ اور وہ تیار شدہ اشیا، شامل ہیں۔ جن میں ان چیزوں میں سے کوئی شے پڑی ہوئی ہو۔ اور جو خاصیت میں مارفین جیسا یا اوس سے ملتا جلتا اثر رکھتی ہوں۔

دستخط۔ ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

صیغہ پولیس

۱۴ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب۔ ۲۸۹۰-۶-۱۴-الف-۱۲- ڈبلیو ایل شار صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بلوچستان کو کیم دسمبر ۱۹۲۱ء یا کسی مابعد تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول و چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۱۶۸ سی ایس آر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء عطا ہوئی۔

نمبر ب۔ ۲۸۹۱ - لالہ لیلارام صاحب انسپکٹر پولیس درجہ اول عارضی بالا ستقلال متعینہ بلوچستان ڈبلیو ایل شاء صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی جگہ جن کو رخصت عطا ہوئی۔ بطور قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بلوچستان مقرر کئے گئے۔

---

۱۶ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب۔ ۲۹۱۰-۲-۱۴-الف-۲۱- مندرجہ ذیل امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس پولیس ٹریننگ سکول پھلور سے اون اضلاع کو تبدیل ہوئے۔ جو اون کے ناموں کے

محاذی درج ہیں :-

اے - ایف سینیر صاحب . . . لاہور

جے - ایس کائل صاحب . . . اٹک

پی - آر جے مورگن صاحب . . . لاہور

نمبر ب - ۲۹۱۲ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ڈی کلبرن صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس زیر ٹرینینگ پولیس ٹریننگ سکول پھلور کی خدمات صوبہ دہلی میں ملازمت کے لئے آنریبل چیف کمشنر دہلی کے سپرد کی گئیں -

نمبر ب - ۲۹۱۴ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ایچ - ایف سمپروگی صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس زیر ٹرینینگ پولیس ٹریننگ سکول پھلور کی خدمات شمال مغربی سرحدی صوبہ میں ملازمت کے لئے آنریبل چیف کمشنر شمال مغربی سرحدی صوبہ کے سپرد کی گئیں -

نمبر ب - ۲۹۱۷ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - ایم نصیر الدین صاحب عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آنے پر سب ڈویژن روپڑ ضلع انبالہ میں تعینات کئے گئے - جہاں انہوں نے ۲ دسمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا -

نمبر ب - ۲۹۱۹ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - سینڈٹ جی بیٹی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹی ایف کوک صاحب او بی ای سے مظفر گڑھ میں سبکدوش ہونے پر ضلع امرت سر کو تبدیل کئے گئے - جہاں انہوں نے ۲۸ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے فرائض کا اہتمام لیا -

---

۱۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب - ۲۹۲۶ - ۲ - ۱۴ - الف - ۲۱ - مندرجہ ذیل اصحاب جو ہز مجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس مقرر ہوئے ۲۹ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بمبئی میں پہونچے :-

مسٹر ای - اے ہاپکنس

مسٹر اے یونٹ

زیر احکام دفعہ ۴ - ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۶۱ء وہ بذریعہ اشتہار ہذا اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے -

وہ ضلع لاہور میں تعینات کئے گئے - جہاں انہوں نے ۲ دسمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا -

دستخط سی جی ڈی فرکوہر
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۱۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۹۱۷ - ای - آئی - ہز اکسیلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ۴ دسمبر ۱۹۲۱ء بعد دوپہر سے ستلج ویلی پروجیکٹ (تجویز وادی ستلج) کے متعلق ایک ڈویژن کے انضباط کو منظور فرماتے ہیں جو سلیمانکے ویر ڈویژن کے نام سے موسوم ہوگی - اور جس کا صدر مقام فاضلکا میں ہوگا -

۲ - ایچ ڈبلیو نکلسن صاحب اگزکٹو انجینئر نے اپر ستلج ڈویژن انہار طغیانی سے تبدیل ہونے پر ۴ - دسمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر سلیمانکے ویر ڈویژن کا اگزکٹو اہتمام لیا -

دستخط - ڈبلیو بی سینگسٹر

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

[illegible]

[illegible]

(۱۶۵)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۵۲] لاہور ۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۲۱ء (مجریہ ۶ جنوری ۱۹۲۲ء) یوم جمعہ [جلد ۴۹

فہرست مضامین

پہلا حصہ

پروگرام دورہ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ جنوری ۱۹۲۲ء

ماہ وتاریخ	ایام ہفتہ	مقامات	وقت قبل دوپہر	وقت بعد دوپہر	کیفیت
جنوری ۱۹۲۲ء					
دوم	دوشنبہ	...	...	۱۰ — ۰	ہز ایکسیلنسی لاہور چھاؤنی مغربی میں ٹرین میں سوار ہونگے
سوم	سہ شنبہ	روانگی از لاہور چھاؤنی مغربی	۷ — ۰	..	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		فریدکوٹ میں آمد	۱۱ — ۰	...	
چہارم	چہارشنبہ	روانگی از فریدکوٹ	۹ — ۳۰	...	بذریعہ موٹر (ملازمین وغیرہ بذریعہ ٹرین فاضلکا کو جائیں گے)
		کوٹ کپورا میں آمد	۹ — ۵۵		
		روانگی از کوٹ کپورا	۱۰ — ۲۰	...	بذریعہ خاص ریل گاڑی (میٹر گاج)
		مکتسر میں آمد	۱۱ — ۲۷	...	
		روانگی از مکتسر	...	۱ — ۰	بذریعہ خاص ریل گاڑی (میٹر گاج)
		فاضلکا میں آمد	....	۲ — ۲۸	یہاں سے بڑی گاج ٹرین میں روانہ ہونگے
پنجم	پنجشنبہ	روانگی از فاضلکا	۹ — ۱۵	...	بذریعہ خاص ریل گاڑی
		ابوہر میں آمد	بارہ بجے دوپہر		
		روانگی از ابوہر	...	۲ — ۰	" "
		ملوت میں آمد	...	۳ — ۰	
		روانگی از ملوت	...	۴ — ۰	" "
		گدر بابا میں آمد	...	۴ — ۳۰	
		روانگی از گدر بابا	..	۵ — ۲۰	"
ششم	جمعہ	لاہور میں آمد	..	۹ — ۲۰	ہز ایکسیلنسی لاہور چھاؤنی مغربی میں ۹-۴ بجے صبح ٹرین سے اتر ینگے

ہز ایکسیلنسی کی روانگی و آمد پرائیویٹ ہونگی ٭

نوٹ ا۔ ہز ایکسیلنسی کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے :۔

مس ایمنٹ صاحبہ

رائے بہادر پنڈت ہری کشن صاحب کول سی۔ آئی۔ ای۔ کمشنر جالندھر (۴ و ۵ جنوری) ٭

ای جوزف صاحب آئی۔ سی۔ ایس چیف سکرٹری

لفٹنٹ کرنل جے۔ سی کولڈسٹریم صاحب او۔ بی۔ ای ڈپٹی کمشنر فیروزپور (۴ و ۵ جنوری)

کپتان سے او برائن ہارڈنگ صاحب او۔ بی۔ ای۔ ایڈیکانگ

کپتان آر سینٹ بی۔ ایسٹ صاحب ایڈیکانگ

عملہ

خانصاحب صوبیدار میجر سید علی تقی صاحب ایس۔ بی۔ آنریری اسسٹنٹ سرجن ٭

لالہ میلارام کلرک دفتر صاحب پرائیویٹ سکرٹری

کلرک دفتر صاحب چیف سکرٹری

پنڈت دولت رام کیمپ سب پوسٹماسٹر

تقریباً ۲۰ ملازمین ٭

نوٹ۔ ۲۔ خطوط وغیرہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجنے چاہئیں :۔

پنجاب گورنمنٹ کمپ

(کسی ڈاک خانہ وغیرہ کا نام نہ لکھنا چاہئے)

دفتر پرائیویٹ سکرٹری
مقام لاہور
مورخہ ۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

دستخط۔ میجر جی۔ سی۔ ایس بلیک
پرائیویٹ سکرٹری ہز ایکسیلنسی جناب نواب
گورنر بہادر پنجاب

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات - تعیناتیاں اور تبدیلیاں

مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۸۰۶ - مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں ؛

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ کرم نرائن صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم	...	شاہ پور	۱۸ - دسمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	خانصاحب میاں شیر علی خاں صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ؛
چوہدری دین محمد صاحب	تحصیلدار	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امتحانا"	حصار	۱۹ دسمبر ۱۹۲۱ء	
چوہدری نعمت خاں صاحب	سب جج انبالہ	...	رہتک	"	
کنتھبرٹ کنگ صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر ملتان	اسسٹنٹ کمشنر انبالہ	...	"	خواجہ سراج الدین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے ؛
خان ذکاء الدین خاں صاحب	سب جج سیالکوٹ	...	جہلم	۱۹ دسمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
امر سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ	....	رہتک	۲۰ دسمبر ۱۹۲۱ء	بھائی جھنڈا سنگھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے
بھائی جھنڈا سنگھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک	سب جج سیالکوٹ	...	۲۳ دسمبر ۱۹۲۱ء (بعد دوپہر)	

رخصت

مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۸۲۰- مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی:-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
چوہدری سردار علی صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۱ ماہ اور ایک دن	نصف اوسط تنخواہ پر فرلوز بر دفعات ۲۳۲ و ۳۳۸ مجموعہ قواعد ملازمت سول	...	اس رخصت کے تسلسل میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۰۵۶ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء میں مشتہر کی گئی
لالہ نند لال صاحب منچندا	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی	۳ ماہ	ایک ماہ اور ۲ دن کی رعایتی رخصت اور باقی نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعات ۲۳۲ و ۲۶۰ و ۳۳۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول	یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء	

امتحانات

۲۲ - دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۴۴۳۲ - اصحاب مندرجہ ذیل کو سنٹرل کمیٹی امتحان نے محکمانہ امتحان اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و منصفان و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری و مجسٹریٹاں و اسسٹنٹ مجسٹریٹان چھاؤنی میں جو لاہور میں ۳۱ - اکتوبر ۱۹۲۱ء کو اور اُس کے اگلے ایام میں منعقد ہوا تھا - شق ہائے و معیار مندرجہ ذیل میں کامیاب قرار دیا ہے۔

نوٹ - جن اصحاب کے نام کے محاذی * نشان دیا گیا ہے - اُنہوں نے سرٹیفکیٹ مطلوبہ بروئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۴۳ - ج مورخہ ۹ - اگست ۱۹۱۵ء پیش کرنا ہے۔

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
اسسٹنٹ کمشنران					
مسٹر ایف سی بورن	معیار اعلےٰ				
مسٹر ایچ آر داہ	معیار ادنےٰ	...	معیار ادنےٰ		
مسٹر او کے کیرو	..	..	..	..	باتعریف
مسٹر اے وی ایسکوسٹھ	معیار اعلےٰ	معیار اعلےٰ	...	معیار اعلےٰ باتعریف	
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران					
لالہ ہری ونش لال کھنہ	...	معیار اعلےٰ	معیار اعلےٰ* باتعریف		
لالہ ہریشی کیش	معیار اعلےٰ	...	معیار اعلےٰ*		
لالہ ملک راج مہرا	معیار اعلےٰ باتعریف	...	معیار اعلےٰ		
منصفان					
آغا محمد سلطان مرزا	معیار اعلےٰ باتعریف	معیار اعلےٰ			

نام	شق الف	سق ب	شق ج	شق د	شق ہ
لالہ پرشوتم لال	معیار اعلیٰ باتعریف	معیار اعلیٰ	معیار اعلیٰ* باتعریف		
چودھری کنور سنگھ	معیار ادنیٰ				
شیخ محمد اکبر	...	معیار اعلیٰ	معیار اعلیٰ*		
لالہ برج لال	معیار ادنیٰ				
ملک احمد خاں	...	معیار اعلیٰ			
لالہ سندر داس	..	معیار اعلیٰ			
ایم رفیق احمد	معیار اعلیٰ				
ملک فتح خاں	..	..	معیار اعلیٰ*		
پی راجندر کشن کول	...	معیار ادنیٰ	معیار اعلیٰ*		
بی جگجیت سنگھ			معیار اعلیٰ*		
لالہ یانک رام	معیار اعلیٰ	معیار اعلیٰ باتعریف	معیار اعلیٰ*		
ایس لائق علی	معیار ادنیٰ	معیار اعلیٰ			
ایس ناصر علی شاہ	معیار ادنیٰ				
ڈی سکھ انند	معیار ادنیٰ				
لالہ ٹیک چند سیٹھی	معیار اعلیٰ				
لالہ سری رام پوری	معیار اعلیٰ	معیار اعلیٰ	معیار اعلیٰ* باتعریف		
لالہ کشن چند	معیار ادنیٰ	...	معیار اعلیٰ*		
ایم فیروز الدین قریشی	معیار اعلیٰ	...	معیار اعلیٰ*		
لالہ رادھا کشن	...	...	معیار اعلیٰ*		
شیخ محمد یعقوب	...	...	معیار اعلیٰ*		
مسٹر اے لینر برس	معیار ادنیٰ				
لالہ رام رتن چوپڑہ	معیار ادنیٰ				
لالہ چرنجی لال	...	معیار اعلیٰ	معیار اعلیٰ*		
لالہ جیبنتا رام	معیار اعلیٰ	...	معیار اعلیٰ*		
ڈی ہنس راج بجاج	...	معیار اعلیٰ			
بی سنگھ بہادر	...	...	معیار اعلیٰ*		

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
لالہ رگھوناتھ لال تبرا	...	...	معیار اعلیٰ*		
ایس ذوالفقار الدین	معیار ادنیٰ				
ایم عبداللطیف	معیار اعلیٰ باتعریف				
بی حضور علی	معیار ادنیٰ	...	معیار اعلیٰ*		
لالہ سرداری لال	...	...	معیار اعلیٰ*		
چوہدری میراں بخش	معیار ادنیٰ				
خان غلام محمد	...	معیار ادنیٰ			
لالہ نند لال شدا	...	...	معیار اعلیٰ*		
ایس محمد عبداللہ	معیار ادنیٰ	معیار ادنیٰ			
شیخ غلام علی	معیار اعلیٰ	...	معیار اعلیٰ*		
آغا محمد یوسف خاں	...	معیار اعلیٰ	معیار اعلیٰ*		
ایس کرپال سنگھ	...	...	معیار اعلیٰ*		
ایس گوردیال سنگھ	...	معیار ادنیٰ			
لالہ نشی رام	...	معیار اعلیٰ	معیار اعلیٰ* باتعریف		
لالہ رام رنگ	معیار ادنیٰ	...	معیار اعلیٰ*		
ایم گیان سنگھ (علی پور)	...	...	معیار ادنیٰ*		
ایم غلام رسول خاں	معیار ادنیٰ	...	معیار اعلیٰ*		
بی گیان سنگھ (چنیوٹ)	...	معیار اعلیٰ	معیار ادنیٰ*		

امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری

تحصیلداران

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
ایس محمد نواز	...	معیار اعلیٰ			
لالہ کنور سجان	معیار اعلیٰ (صرف مضمون جیلخانجات میں)	...	معیار اعلیٰ* (صرف مضمون خزانہ میں)		

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
ایم سمپورن سنگھ بیدی	...	...	معیار اعلےٰ (صرف مضمون خزانہ میں) ※		
رائے صاحب لالہ کالی چرن کشور	معیار اعلےٰ				
ایس محمود حسین	معیار ادنےٰ				
سردار صاحب ہر دیال سنگھ	معیار ادنےٰ				
پیر حیدر شاہ	...	...	معیار اعلےٰ*		
ایم دین محمد	...	...	معیار اعلےٰ* (صرف مضمون خزانہ میں)		
ایم گل محمد	معیار ادنےٰ				
لالہ گوگل چند	معیار اعلےٰ (صرف مضمون جیلخانجات میں)		معیار اعلےٰ※ (صرف مضمون خزانہ میں)		
حکیم فضل حسین	...	معیار ادنےٰ			
متفرق					
خان محمد نواز خاں بیرسٹر ایٹ لاء	...	...	معیار اعلےٰ*		
مسٹر محمد عارف وکیل	...	معیار اعلےٰ			
پنڈت منموہن ناتھ وکیل	...	معیار اعلےٰ			
چوہدری دیا رام بیرسٹر ایٹ لار	...	معیار ادنےٰ			

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
مسٹر ایچ جے پیرسن سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب کمشنر ملتان	معیار ادنےٰ	...	...	...	پاس
ایس ہربنس سنگھ امیدوار رجسٹر ج	...	...	معیار اعلےٰ*		
ایس غلام حسن خاں امیدوار رجسٹر ج	...	معیار ادنےٰ			
مسٹر جوزف ای ٹھاکر داس دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر لائل پور	معیار ادنےٰ				
ایم سید زمان خاں امیدوار رجسٹر ج	...	معیار اعلےٰ	معیار اعلےٰ*		
ایس گوردیال سنگھ ضلعدار	معیار ادنےٰ	معیار اعلےٰ	معیار ادنےٰ*		
رسالدار جے سنگھ امیدوار رجسٹر الف۔ سوئم	معیار ادنےٰ	...	معیار ادنےٰ*		
ایم نواب علی قریشی امیدوار رجسٹر الف سوئم	معیار اعلےٰ	معیار اعلےٰ			
چوہدری مشتاق احمد انسپکٹر آبکاری	...	معیار اعلےٰ			
مسٹر سی۔ ایچ ڈزنی امیدوار رجسٹر ج	معیار ادنےٰ				
پنڈت کرتا کشن سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب ڈائرکٹر زراعت	معیار اعلےٰ				
مسٹر ایف میہن ہیڈ اسسٹنٹ دفتر صاحبان فنانشل کمشنر	معیار ادنےٰ	معیار ادنےٰ			
مسٹر پی سی ڈیوڈ دفتر صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم	...	معیار ادنےٰ	معیار اعلےٰ*	معیار اعلےٰ	
لالہ نتھو لال پوری ہیڈ ورنیکلر کلرک دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر کرنال	معیار ادنےٰ	...	معیار اعلےٰ* (صرف مضمون خزانہ میں)		
ملک سلیمان خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پنجاب سول سکرٹری ایٹ	...	معیار اعلےٰ باتعریف	معیار اعلےٰ*		

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
شیخ اصغر علی سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی	...	معیار ادنے			
راؤ پوپ سنگھ پلیڈر	...	معیار اعلےٰ			
مسٹر دینا ناتھ نارنگ ایڈووکیٹ	...	معیار ادنے			
لالہ حکم چند امیدوار رجسٹرار	...	معیار ادنے			
امیدواران برائے عہدہ منصفی					
لالہ گیان چند بہل	معیار اعلےٰ	...	معیار اعلےٰ*		
لالہ سنسار چند بھنڈاری	معیار ادنے				
لالہ موہن لال	...	معیار اعلےٰ	معیار اعلےٰ*		
خواجہ غلام محمد	...	معیار ادنے			
شیخ عبد العلی	...	...	معیار اعلےٰ*		
مجسٹریٹان و اسسٹنٹ مجسٹریٹان چھاؤنی					
میجر پی - ایچ مارٹن	معیار ادنے				
میجر ایم ڈاکریل	معیار اعلےٰ	معیار اعلےٰ بالتعریف	معیار اعلےٰ		
کپتان اے ہٹن ڈاسن			معیار اعلےٰ بالتعریف		

۲۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۸۰۷ - بلوچی زبان کے اس امتحان میں جو ۷ نومبر ۱۹۲۱ء کو بمقام ڈیرہ غازیخان منعقد ہوا تھا - مندرجہ ذیل امیدواران نے مجوزہ امتحان معیار اعلےٰ میں پاس کر لیا ہے۔

افسر کا نام	رتبہ	ضلع جس میں تعین کیا گیا
مسٹر ٹی آر بیسٹ	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس	ڈیرہ غازیخاں
مسٹر ڈی - این دت	عارضی انجنیر	سب ڈویژن ہری گروہ ,, ,,

۲۸ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۸۱۲ - مندرجہ ذیل افسران سنٹرل کمیٹی امتحان کی طرف سے امیدواران برائے عہدہ مجسٹریٹ چھاؤنی کے اس ابتدائی امتحان میں کامیاب قرار دئے گئے ہیں - جو نومبر ۱۹۲۱ء میں بمقام لاہور منعقد ہوا تھا۔

لفٹننٹ ٹی - ایل ہیوز ۲۶ / ۱ پنجابی
کپتان - ایچ - ڈبلیو اینڈریوز ۳۲ / ۱ سکھ پایونیرز

اختیارات

مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۰۴۳-الف۔ کتھبرٹ کنگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۲۰۴۳-ب۔ کتھبرٹ کنگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ کنگ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

نمبر ۳۲۰۴۳-ج۔ مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے محاذی درج ہے۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۲۵ کے اختیارات تفویض ہوئے

کتھبرٹ کنگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر انبالہ

نمبر ۳۲۰۴۳-د۔ کتھبرٹ کنگ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۲۰۴۳-ہ۔ کتھبرٹ کنگ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہؤا جن کی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۶۰ میں کی گئی ہے۔

نمبر ۳۲۰۴۳-و۔ چوہدری دین محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع حصار میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۲۰۴۳-ز۔ چوہدری دین محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی حصار کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر ہدائیت فرماتے ہیں۔ کہ چوہدری دین محمد صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائیں گے۔

مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۷۰۸-الف۔ باوا جھنڈا سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب ۱۹۱۸ء کی دفعہ ۲۸۔ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی

سیالکوٹ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔ معلے القاب جناب نواب گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ باوا جھنڈا سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائیں گے۔

دستخط۔ ای جوزف
چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشیل

۲۲۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۴۰۴۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے شرط دفعہ ۲۶۔ ایکٹ عدالتہائے پنجاب ۱۹۱۸ء جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں کہ ایم فضل الرحمن و لالہ دیوا چند منصفان کے اختیار سماعت کی اون مقدمات مطالبہ خفیفہ اور غیر تقسیم شدہ مقدمات میں جن کی مقدار ۲۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ضلع دیوانی جالندھر کی حدود کے اندر توسیع کی جائے گی۔

دستخط۔ جے ولسن جانسٹن
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

مورخہ ۲۲۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۹۸ ۲۲۴ ۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۱۱ء معلے القاب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل سردار اولد رانا بوریا کی رجواس وقت اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۰۳ مورخہ ۴۔ اپریل ۱۹۱۷ء کے موضع آہل تھانہ فاضلکا ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر نظربند ہے) نقل و حرکت کو موضع کٹورو الا تھانہ کٹورو الا ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر محدود فرماتے ہیں۔

دستخط۔ ڈی۔ جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۲۲۔ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۴۵۶۔ پنڈت چمن لال صاحب قائمقام سول سرجن نے ۲۳ دسمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر عہدہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ میانوالی کے فرائض کا اہتمام رائے صاحب لالہ راجی داس صاحب قائمقام سول سرجن کے سپرد کیا۔

دستخط۔ ڈی۔ جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جنگل

مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳-۲۸۷-الف - مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی۔

نام	رتبہ	کہاں تعینات ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
آر این پارکر صاحب	ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات	متعینہ بکار خاص دفتر صاحب چیف کنزرویٹر جنگلات پنجاب	۲۷ نومبر ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	ایک سال کی مجتمع رخصت سے واپس آنے پر۔

مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۷۸۱ - مندرجہ ذیل افسر کو توسیع رخصت عطا کی گئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
آر این پارکر صاحب	ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات	۲ دن	نصف اوسط تنخواہ پر فرلو زیر دفعہ ۳۱۶-الف مجموعہ قواعد ملازمت سول	۲۳ نومبر ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	اس رخصت کے تسلسل میں جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۴۲۶ - مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۲۰ء میں عطا ہوئی۔

نمبر ۳۲۷۸ مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا:-

نام	تقرر	کہاں تعینات ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مسٹر ڈی کر کھم جونسز	امتحانی فارسٹ انجنیر	دفتر یوٹیلائزیشن سرکل صدر مقام لاہور لبطور عہدہ دار متعینہ	۲۷-نومبر سنہ ۱۹۲۱ء (قبل دوپہر)	ابتدائی تقرر پر ۲۵ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر بمبئی میں حاضری کی رپورٹ کی
..	..	..	..	..

دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ریونیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

وزارت تعلیم

رجسٹری

۲۷-نومبر سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۷۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۶ و ۹ - ایکٹ ازدواج عیسائیاں ہند سنہ ۱۸۷۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اُن لائیسنسوں کو منسوخ فرماتی ہے - جو پادری ایف وی طامس بی-اے - بپٹسٹ مشنری پلول کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۷ مورخہ ۱۸-اپریل سنہ ۱۹۰۱ء ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر ازدواج کرانے اور دیسی عیسائیوں کے مابین ازدواج کے سرٹیفکیٹ عطا کرنے کے لئے عطا ہوئے تھے۔

نمبر ۳۲۸۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۵ - ایکٹ رجسٹری پیدائش و اموات و ازدواج سنہ ۱۸۸۶ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) پادری ایف وی - طامس بی-اے بپٹسٹ مشنری پلول کا ان کے عہدہ رجسٹرار پیدائش و اموات سے استعفا منظور فرماتے ہیں - جس پر وہ بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۴ - مورخہ ۱۸ - اپریل سنہ ۱۹۰۱ء مقرر کئے

گئے تھے*

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

ڈاکٹری

۲۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۶۳۶ - آر-ای- مرے صاحب آئی- ایم - ڈی نے رخصت سے واپس آنے پر ۳۰ نومبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر رائے صاحب رام جی داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے عہدہ سول سرجن ضلع شاہ پور سرگودھا کا اہتمام لیا*

نمبر ۳۲۶۳۷ - رائے صاحب رام جی داس صاحب نے سرگودھا سے تبدیل ہونے پر ۳ دسمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر پنڈت چمن لال صاحب کی جگہ جن کو رخصت عطا کی گئی عہدہ سول سرجن میانوالی کا اہتمام لیا*

۲۷ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۷۷۸ - عارضی اسسٹنٹ سرجن دھن راج بھسین کو ۱۳ دسمبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے سرکاری ملازمت سے موقوف کیا جاتا ہے - اور گورنمنٹ ہذا کے ماتحت اس کی مزید ملازمت کو ممنوع قرار دیا جاتا ہے*

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

حفظان صحت

۲۹ - دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۲۸۹۱ - حفظان صحت پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبازدہ قرار دئے گئے*

ضلع گوجرانوالہ - قصبہ وزیر آباد

ضلع شیخوپورہ - تحصیل شرقپور

ضلع جہلم - قصبہ جہلم

ضلع راولپنڈی - شہر و چھاؤنی راولپنڈی و تحصیل ہائے گوجرخاں و راولپنڈی

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

وزارت زراعت

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑک ہائے

۲۲ - دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۹۷۸ - ای - جے - ایچ جانسٹن صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیر نے مجموعہ ضابطہ صیغہ تعمیرات سرکاری کے فقرہ جات ۱۱۸ - ۱۱۹ میں مجوزہ امتحان پیشہ پاس کر لیا ہے - جو ۱۱ و ۱۲ نومبر ۱۹۲۱ء کو منعقد ہوا تھا *

---

۲۳ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۶۵۷ - جی - بحوالہ رزولیوشن گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۰۹ - ۲۷ - تجارت و صنعت و حرفت مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۱۹ء لوکل گورنمنٹ (وزارت زراعت) صاحب چیف کنزرویٹر جنگلات پنجاب کو اشتہار ہذا کی تاریخ سے بورڈ ذرائع آمد و رفت پنجاب کا بطور سرکاری ممبر مقرر فرماتے ہیں *

دستخط ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے - ایس منٹگمری
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑک ہائے

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات وسڑکہائے

مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۳۶۲۶ - جی - چونکہ گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا ہے کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی مجوزہ یارڈ اسٹیشن گوجرانوالہ (ایک جدید مقام پر) کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ٭

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ٭

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۱۳ر۲۸	شمال - غیر سرکاری اراضی - جنوب - گوروکالا مشرق - اراضی ریلوے مغرب - اراضی جرنیلی سڑک	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ و چیف انجینیر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور
"	"	ڈھلیہ	۹۸ر۵۲	شمال - کچی سڑک جنوب - اراضی جرنیلی سڑک مشرق - اراضی ریلوے مغرب - غیر سرکاری اراضی - اراضی ڈسٹرکٹ بورڈ و بھٹہ	
		میزان	۱۱۱ر۸۰		

دستخط - اے - ایس - منٹگمری - سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات وسڑکہائے

صیغہ پولیس

۲۲- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ب-۲۹۹۰-۲۰-۱۱-۲۱- مسٹر ایچ میتھیوز ایم بی ای ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس عارضی بالاستقلال (رخصتی) ہز میجسٹی کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کئے گئے اور وہ پنجاب میں تعینات کئے گئے (دیکھو چٹھی گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم نمبری ایف ۳۷- پولیس مورخہ ۲۴- اگست ۱۹۲۱ء

زیر احکام دفعہ ۴- ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۶۱ء مسٹر ایچ میتھیوز ایم بی ای بذریعہ اشتہار ہذا امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے۔

دستخط- سی جی ڈی فرکوہر
انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

۲۳- دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۱۴ا۶۱-۱ ای-آئی- مسٹر پی- اے ٹرنر اسسٹنٹ انجنیر تعینہ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کو صاحب ہائی کمشنر ہند کی طرف سے ۱۶ یوم کی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر فرلو (بوجہ مشکلات سفر) اوس رخصت کے تسلسل میں عطا ہوئی جو ان کو اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۰۰۷۰۵ ای-آئی مورخہ ۲ جولائی ۱۹۲۱ء میں عطا ہوئی تھی۔

نمبر ۴۸ا۶۱-۱ ای-آئی- ہز ایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل یکم دسمبر ۱۹۲۱ء سے تجویز وادی ستلج کے متعلق مندرجہ ذیل کے انضباط کی منظوری فرماتے ہیں:-

(۱) ایک حلقہ نگرانی جو دوم (برطانوی) حلقہ کے نام سے موسوم ہوگا اور جس کا صدر مقام لاہور ہوگا۔

(۲) تین ڈویژن ہا جو سلیمانکے ویر ڈویژن جملیرا ویر ڈویژن اور گنڈا سنگھ والا ویر ڈویژن کے ناموں سے موسوم ہونگی- اور جن کے صدر مقام علے الترتیب فاضلکا ملتان اور فیروزپور میں ہوں گے

اشتہارات شعبہ آبپاشی نمبری ۵۹۱۷-ای-آئی و ۲-۶۱-۱ ای-آئی مورخہ ۱۷ و ۲۲ دسمبر ۱۹۲۱ء جہاں تک کہ وہ ڈویژن ہائے سلیمانکے و گنڈا سنگھ والا ویر سے متعلق ہیں بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں

نمبر ۶۱۵۰-ای-آئی۔ بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۶۱۴۸-ای-آئی مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۲۱ء مسٹر ایچ ڈبلیو کنگ اگزیکٹو انجینیر متعینہ سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب نے ۱۴ دسمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر دوم (برطانوی) حلقہ نگرانی ستلج ویلی پروجیکٹ کا اہتمام لیا۔

۲۔ مسٹر کنگ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۱ء سے قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینیر مقرر ہوئے۔

دستخط - اے - آر - مرے

قائمقام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

---

۲۰ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۵۹۹۳-ای-آئی۔ مسٹر جے۔ ڈی۔ ایچ بیڈفورڈ صاحب اگزیکٹو انجینیر رخصت سے واپس آنے پر ۲۶ نومبر ۱۹۲۱ء کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور انہوں نے ۲ دسمبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر مسٹر اے پی لونگ سٹون لیرموتھ اگزیکٹو انجینیر تبدیل شدہ سے ڈویژن پروجیکٹ حلقہ لوئر چناب مشرقی کا اگزیکٹو اہتمام لیا۔

---

۲۱ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۰۴۴-ای-آئی۔ طامسن سول انجینیرنگ کالج رڑکی کے مندرجہ ذیل لائق طلباء انجینیری اون تاریخوں سے جو ہر ایک کے محاذی درج ہیں۔ انڈین سروس انجینیران کی اوس برانچ (شاخ) میں جس میں ہندوستانی بھرتی کئے جاتے ہیں بطور اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیران مقرر ہوئے:۔

نام	حلقہ جس میں متعین کیا گیا	تاریخہا
سندر داس کھنجر	لوئر چناب مغربی	۱۹ نومبر ۱۹۲۱ء
بالکشن کپور	نہر سرہند	۲۲ نومبر ۱۹۲۱ء

مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۲۱ء

نمبر ۶۰۸۸-ای-آئی۔ لالہ بھیم سین صاحب اسسٹنٹ اگزیکٹو انجینیر ڈویژن اپر گوگیرہ حلقہ لوئر چناب مشرقی سے ڈویژن برالہ حلقہ لوئر چناب مغربی کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۹ نومبر ۱۹۲۱ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۹ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۶۰۹۵-ای-آئی۔ مندرجہ ذیل امتحانی ڈپٹی کلکٹران اون تاریخوں سے جو ہر ایک کے محاذی درج ہیں مستقل کئے گئے :۔

نام	ڈویژن جس میں متعین کیا گیا	مستقل ہونے کی تاریخ
کانشی رام	ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دوآب	یکم جنوری ۱۹۱۹ء
ہری سنگھ (۲)	ڈویژن دہلی نہر جمن غربی	۲۲-اپریل ۱۹۱۹ء
کنج لال	ڈویژن شاہ پور نہر لوئر جہلم	یکم۔ مئی ۱۹۱۹ء
نورالدین	ڈویژن انہار ملتان	۲۱- مئی ۱۹۱۹ء
ایشر داس	ڈویژن لدھیانہ نہر سرہند	یکم جولائی ۱۹۱۹ء

نمبر ۶۱۰۲-ای-آئی۔ ہز ایکسلنسی جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل ۷ دسمبر ۱۹۲۱ء قبل دوپہر سے تجویز وادئ ستلج کے متعلق ایک دیگر ڈویژن کے انضباط کو منظور فرماتے ہیں جو گنڈا سنگھ والا ویر ڈویژن کے نام سے موسوم ہوگی۔ اور جس کا صدر مقام فیروزپور میں ہوگا۔

۲- مسٹر اے۔ پی لونگ سٹون لیر مؤتھ اگزکٹوا نجنیر تے ڈویژن پروجیکٹ حلقہ لوئر چناب مشرقی سے تبدیل ہونے پر ۷ دسمبر ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر گنڈا سنگھ والا ویر ڈویژن کا اگزکٹوا ہتمام لیا۔

نمبر ۶۱۱۷- ای-آئی مسٹر اے۔ این میک آئی رابرٹسن اگزکٹوا نجنیر ڈویژن سرگودہا نہر لوئر جہلم سے تبدیل ہونے پر ۴ اگست ۱۹۲۱ء کو قبل دوپہر سکرٹری ایٹ آبپاشی پنجاب میں بطور عہدہ دار متعینہ بکار خاص حاضر ہوئے۔

دستخط۔ ڈبلیو پی سینگسٹر
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی

کانشی رام پریس لاہور